حٰمٓ ﴿١﴾

وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾

سورۃ الدخان

واضح کتاب

اردو میں لغوی ترجمہ

اسلوب اور طریقہ

رشید الدین غزنوی

297.15
ر ا ۓ و
14454

جملہ حقوق م ر غ پبلی کیشنز کے لیے محفوظ ہیں

کتاب کا نام: واضح کتاب

تحقیق وترتیب: رشید الدین غزنوی

ناشر: م ر غ پبلی کیشنز

طابع: ذاکر پرنٹ انٹر پرائزز
B-19 کچھی میمن بلڈنگ،
نزد اخبار مارکیٹ، فریئر روڈ کراچی۔
0092 300 2035 859
0092 300 8218 413

تاریخ طباعت: اوّل شعبان ۱۴۲۱ھ (نومبر ۲۰۰۰ء)
دوم ربیع الاول ۱۴۲۹ھ (مارچ ۲۰۰۸ء)

کاوش: سیف الاسلام ودختران

Marfat.com

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں/ مانگتی ہوں شیطان سے وہ دھتکارا ہوا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

DATA ENTERED

Marfat.com

الفاتحة

احد ۵

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

سب تعریف اللہ کے لیے ہے وہ رب ہے ساری مخلوقات کا۔

وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

وہ فیصلے کے دن کا مالک قادر مطلق ہے۔

ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں

اور ہم صرف تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔

ہمیں ہدایت کر اس راستہ کی جو صحیح اور سیدھا ہے۔

ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا ہے۔

ان لوگوں کا نہیں جن کے اوپر تیرا غضب ہوا تھا

اور نہ ان لوگوں کا جو گمراہ ہیں۔

Marfat.com

البقــرة

۲ ۸۷

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

الف لام میم۔

یہ کتاب ہے۔شک نہیں ہے اس میں ہدایت ہے متقیوں کے لیے۔

یہ لوگ ایمان لے آئے ہیں اس پر جو آنکھ سے اوجھل ہے'

اور صلوٰۃ پابندی سے قائم کرتے ہیں

اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

اور یہ لوگ ایمان لے آئے ہیں اس پر جو آپؐ پر نازل ہوا ہے

اور اس پر جو نازل ہوا تھا آپؐ سے پہلے (رسولوں پر)۔

اور آخرت پر انکو یقین ہے۔

یہ سب لوگ ہدایت پر ہیں جو انکے رب کی طرف سے ہے۔

اور یہی سب وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہوں گے۔

Marfat.com

۶-۷ اس میں شک نہیں کہ جن لوگوں نے اس کو ماننے سے انکار کیا انکے لیے برابر ہے' خواہ آپ انکو متنبہ کریں یا انکو متنبہ نہ کریں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اللہ نے مہر لگا دی ہے انکے دلوں پر اور انکے کانوں پر' اور انکی آنکھوں پر پردہ ہے۔ اور انکے لیے بہت بڑی سزا ہے۔

۸-۲۰ اور انسانوں میں ہیں جو کہتے ہیں: ''ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لے آئے ہیں۔''
اور وہ لوگ ایمان والوں میں نہیں ہیں۔ اللہ کو دھوکا دیتے ہیں اور ان لوگوں کو جو سچے ایمان والے ہیں؟ اور وہ کسی کو دھوکا نہیں دے رہے سوائے اپنے آپ کے' اور وہ سمجھتے نہیں ہیں۔ انکے دلوں میں مرض ہے' پھر اس مرض کو اللہ نے انکے لیے اور زیادہ کر دیا ہے۔ اور انکے لیے دردناک سزا ہے کیونکہ وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ اور جب ان سے کہو: ''زمین پر فساد مت کرو۔''
کہتے ہیں: ''درحقیقت ہم اصلاح کرنے والوں میں ہیں۔''
خبردار! دراصل یہی ہیں جو فساد کرتے ہیں لیکن سمجھتے نہیں ہیں۔
اور جب ان سے کہو: ''تم ایمان لے آؤ جس طرح دوسرے انسان ایمان لے آئے ہیں۔''
کہتے ہیں: ''کیا ہم اس طرح ایمان لے آئیں جیسے بیوقوف ایمان لائے ہیں؟''
جان لو! درحقیقت یہ خود ہی بیوقوف ہیں لیکن وہ جانتے نہیں ہیں۔
اور جب ایمان والے لوگوں سے ملتے ہیں' کہتے ہیں: ''ہم ایمان لے آئے ہیں۔''
اور جب اکیلے ہوتے ہیں انکے ساتھ جو لوگ کہ ان میں شیطان ہیں' کہتے ہیں: ''درحقیقت ہم تمہارے ساتھ ہیں' دراصل ان سے ہم مذاق کرتے ہیں۔''
اللہ ان سے مذاق کرے گا اور انکو ڈھیل دے گا کہ وہ انکے گھمنڈ میں گمراہ بھٹکتے رہیں۔ یہ سب وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کو بیچ کر گمراہی خرید لی ہے۔ پھر انکو فائدہ نہیں ہوا انکی تجارت میں' اور نہ وہ ہدایت پانے والے تھے۔
انکی مثال ایسی ہے جیسے کہ ایک آدمی آگ جلائے' پھر جب اس آگ کے اردگرد روشنی ہو جائے اللہ انکی بینائی لے لے اور انہیں گہرے اندھیروں میں چھوڑ دے تاکہ وہ کچھ دیکھ نہیں سکیں۔ بہرے' گونگے' اندھے ہیں پھر وہ لوگ (سیدھے راستہ کی طرف) نہیں لوٹیں گے۔ یا یہ کہ آسمان سے موسلا دھار بارش ہو رہی ہے' اس میں کالی گھٹا کے اندھیرے ہیں اور بجلی کی کڑک اور چمک ہے۔ وہ اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس دیتے ہیں بجلی کی کڑک پر مرنے سے ڈرتے ہیں۔ اور اللہ نے کافروں کو گھیرا ہوا ہے۔ بجلی کے چمکنے سے انکی آنکھیں چندھیا جاتی ہیں۔ ہر وقت جب انکے لیے روشنی ہوگئی اس میں چلنے لگتے ہیں۔ اور جب ان پر اندھیرا ہو جاتا ہے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو انکی سننے کی اور دیکھنے کی قوت لے لیتا۔ بلاشبہ اللہ کو ہر ایک چیز پر پوری قدرت ہے۔

Marfat.com

۲۱-۲۹ اے انسانو! عبادت کرو اپنے رب کی۔ وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا ہے' اور ان لوگوں کو جو
تم سے پہلے تھے۔ امید ہے کہ تم اس سے ڈرو گے (اس کے قانون کی پابندی کرو گے)۔
وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کا فرش بچھایا اور آسمان کی چھت بنائی' اور آسمان سے پانی برسایا
پھر اس سے تمہارے رزق کے لیے پھل نکالے۔ پھر تم جان بوجھ کر اللہ کے برابر کا مت بناؤ۔
اور جو کچھ ہم نے ہمارے بندئے پر نازل کیا ہے اس پر اگر تم کسی تذبذب میں ہو تو پھر اسکے مانند ایک
سورۃ لے آؤ۔ اور اپنے گواہوں کو بلا لو سوائے اللہ کے' اگر اپنے دعوے میں تم سچے ہو۔
پھر اگر تم یہ نہ کر سکے' اور کر بھی نہیں سکتے' پھر اپنی حفاظت کر لو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور
پتھر ہوں گے۔ جو کافروں کے لیے تیار کی ہوئی ہے۔
اور ان لوگوں کو آپؐ خوشخبری دے دیں جو ایمان لے آئے ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں' درحقیقت انکے
لیے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ ہر اُس وقت جب ان لوگوں کو ان باغوں میں کے پھلوں
میں سے غذا کے لیے رزق دیا جائیگا کہیں گے: ''یہ وہی ہے جو ہمیں پہلے رزق کے لیے دیا گیا تھا۔''
اور وہ ملتا جلتا ہوگا۔ اور ان لوگوں کے لیے ان باغوں میں پاکیزہ مرد اور عورت کے جوڑے ہوں گے۔
اور اس میں رہیں گے۔
بیشک اللہ اس سے نہیں جھجکتا کہ مچھر جیسی چھوٹی چیز کی مثال دے یا پھر ایسی چیز کی جو اس پر فوقیت رکھتی ہو
(بڑائی میں یا چھوٹائی میں)۔ پھر جو لوگ ایمان لے آئے ہیں انہیں معلوم ہے کہ بیشک یہ سچ ہے' انکے
رب کی طرف سے ہے۔
اور وہ لوگ جو ماننے سے انکار کرتے ہیں وہ کہتے ہیں: ''ایسی مثال دے کر اللہ کا کیا ارادہ ہے؟''
اس سے بہت لوگوں کو گمراہ چھوڑ دیتا ہے' اور اسی سے بہت لوگوں کو ہدایت کرتا ہے۔ اور وہ کسی کو گمراہ نہیں
کرتا۔ مگر وہ لوگ جو فاسق (نافرمان جو وعدہ خلاف) ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ سے پختہ وعدہ کرنے
کے بعد اس وعدے کو توڑ دیتے ہیں' اور اس سے وہ لگاؤ کاٹ دیتے ہیں جس کو باندھے رکھنے کا اللہ نے حکم
دیا ہے۔ اور زمین پر فساد پھیلاتے ہیں۔ یہی سب لوگ نقصان بھگتنے والے ہیں۔
تم اللہ کو ماننے سے کس طرح انکار کرتے ہو جبکہ تم بے جان چیز تھے پھر اس نے تمہیں زندگی دی۔
پھر وہی تمہیں موت دے گا۔ پھر وہی تم میں جان ڈال دیگا' پھر اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا
ہے۔ وہی ہے جس نے سب کچھ جو زمین میں ہے تمہارے لیے پیدا کیا ہے۔ پھر اوپر کی طرف ہموار
کرنے کا ارادہ کیا تو اسکو سات (۷) آسمانوں میں استوار کر دیا۔ اور وہی ہے جس کو ہر ایک چیز معلوم ہے۔
۳۰-۳۹ اور جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا: ''بلاشبہ میں زمین پر خلیفہ (تسلسل سے ایک کے
بعد ایک آنے والا) بنانے والا ہوں۔''

Marfat.com

(فرشتوں نے) کہا: ''کیا تو اس زمین میں ایسے کو بنائیگا جو اس میں فساد کریگا اور خون بہائیگا؟ جب کہ ہم تعریف کے ساتھ تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تجھے پاک کہتے رہتے ہیں۔''

جواب ملا: ''حقیقت یہ ہے کہ میں جانتا ہوں جو کچھ تم نہیں جانتے۔''

اور آدم کو ان سب چیزوں کے نام سکھائے اسکے بعد ان چیزوں کو فرشتوں کے سامنے کیا۔

پھر کہا: ''مجھے ان سب کے نام بتاؤ اگر تم سچے ہو۔''

(فرشتوں نے) کہا: ''سب تعریف تیرے لیے ہے۔ ہمارے پاس علم نہیں ہے سوائے اسکے جو تو نے ہمیں سکھایا ہے' بے شک تو ہی ہے جاننے والا' سمجھنے والا۔''

(انکے رب نے) کہا: ''اے آدم! انکو انکے نام بتا دو۔''

پھر جب اس نے انکو انکے نام بتائے (پھر رب نے فرشتوں سے) کہا: ''کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ درحقیقت میں ہی جانتا ہوں جو آسمانوں میں اور زمین میں آنکھ سے اوجھل ہے؟ اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہراً کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔''

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا: ''آدم کو سجدہ کرو۔''

سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے' اس نے توہین سے انکار کیا' اور تکبر کیا' اور وہ کافروں میں سے تھا۔

اور ہم نے کہا: ''اے آدم! تم اور تمہاری بیوی جنت میں سکون سے رہو' اور کھاؤ یہاں کی آسودگی میں سے جہاں سے تم دونوں چاہو۔ اور تم دونوں فلاں درخت کے قریب نہیں جانا ورنہ تم دونوں اپنے اوپر ظلم کرلو گے۔''

پھر شیطان نے اس (معاملے) میں ان دونوں کو ڈگمگا دیا (دونوں نے غلطی کی)' پھر ان دونوں کو نکالا وہاں سے جہاں وہ تھے' اور ہم نے کہا: ''اتر جاؤ تم سب (آدم' بیوی اور ابلیس)۔ تم میں سے کوئی دشمن ہے بعض دوسرے کا۔ اور تم کو ایک مقررہ وقت کے لیے زمین پر رہنا ہے' اور ایک مدت تک گزر بسر کرنا ہے۔''

پھر آدم نے اپنے رب سے باتیں سیکھ کر توبہ کی تب وہ اسکی طرف لوٹ آیا۔ حقیقت یہ ہے کہ وہی ہے توبہ قبول کرنے والا' بہت رحم والا۔

ہم نے کہا: ''تم سب یہاں سے اتر جاؤ ایک ساتھ' پھر جب میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئیگی تو جو میری ہدایت پر چلے گا پھر ان لوگوں پر نہ گھبراہٹ ہوگی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور وہ لوگ جو ماننے سے انکار کریں گے' اور ہماری روشن دلیلوں کو جھوٹی کہیں گے' وہ سب آگ والے ہوں گے' اس میں وہ رہیں گے۔''

۴۰-۴۶ اے بنی اسرائیل! یاد کرو میرا انعام' جو انعام میں نے تم لوگوں پر کیا تھا' اور تم لوگ پورا کرو

Marfat.com

وہ عہد جو تم نے میرے ساتھ کیا تھا تا کہ میں پورا کروں وہ عہد جو میں نے تم لوگوں سے کیا تھا۔
اور صرف مجھ سے ڈرو۔ اور ایمان لے آؤ اس پر جو میں نے نازل کیا ہے جس کی تصدیق تمہارے پاس ہے اور اس سے انکار کرنے میں تم پہل مت کرو۔ اور میری آیتوں کی خرید وفروخت مت کرو ایک ذرا سی قیمت کے لیے۔ اور صرف مجھ سے ڈرو۔ اور سچ کو جھوٹ کا لباس مت پہناؤ۔ اور حقیقت کو جانتے ہوئے اس کو چھپائے مت رکھو۔ اور صلوٰۃ کے لیے کھڑے ہو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ کیا تم انسانوں کو اچھائی کا حکم دے کر اپنے نفس کے لیے ایسا کرنا بھول جاتے ہو؟ حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟
اللہ کی مدد مانگو صبر سے اور صلوٰۃ (نماز کی پابندی) سے' اور بلاشبہ یہ بڑے مشکل کام ہیں مگر ان کے لیے نہیں جو عاجزی سے اللہ کے آگے جھکتے ہیں۔ بیشک یہ لوگ جانتے ہیں کہ سب کو انکے رب سے ملاقات کی جگہ پر موجود ہونا ہے' اور سب کو درحقیقت اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔
۴۷-۵۰ اے بنی اسرائیل! یاد کرو میرا انعام' وہ انعام جو میں نے تم پر کیا تھا۔ اور یہ حقیقت ہے کہ میں نے تمہیں سب مخلوقات پر فضیلت دی تھی۔ اور اس دن کے لیے اپنی حفاظت کرلو جب نہ کوئی ایک نفس دوسرے نفس کا بدلہ ہوگا۔ اور نہ اس کے لیے کسی کی سفارش قبول ہوگی۔ اور نہ اس سے معاوضہ لے کر (اس کی سزا کم کی جائے گی)۔ اور نہ انکی مدد کی جائے گی۔
اور جب ہم نے تم کو فرعون کی قوم سے نجات دی تھی۔ وہ بری سزائیں دیکر تمہیں تکلیف دیتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کے گلے کاٹ دیتے تھے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے۔ اور اس حالت میں تمہارے لیے تمہارے رب کی طرف سے سخت آزمائش تھی۔
اور جب ہم نے تمہارے لئے سمندر کی تفریق کر کے (راستہ بنایا) پھر تمہیں بچالیا تھا اور فرعون کی قوم کو ڈبو دیا تھا' اور تم یہ دیکھ رہے تھے۔
۵۱-۵۶ اور جب ہم نے موسیٰ کو چالیس (۴۰) راتوں کا وعدہ دیا تھا' پھر انکے جانے کے بعد تم نے اپنے لیے گائے کے بچھڑے کو معبود بنالیا تھا' تم نے (اپنے اوپر ہی) ظلم کیا تھا۔
اسکے بعد ہم نے تم کو معاف کر دیا تھا ۔شاید تم شکر گزار ہو جاؤ گے۔
اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب دی' اور فرقان (جس میں سچ اور جھوٹ میں فرق کی تمیز تھی)' کہ شاید تم کو راہ مل جائے گی۔
اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا: ''اے قوم! بیشک تم نے گائے کے بچھڑے کو اپنا معبود بنا کر اپنے اوپر ظلم کیا ہے۔ پھر تم توبہ کر کے اپنے پیدا کرنے والے کی طرف لوٹ آؤ پھر اپنی جانوں کو مارو' تمہارے لیے یہ بہتر ہے تمہیں پیدا کرنے والے کے پاس۔''

Marfat.com

پھر تمہاری توبہ قبول کرلی تھی۔ درحقیقت وہی ہے توبہ قبول کرنے والا' بہت رحم والا۔
اور جب تم نے کہا تھا: ''اے موسیٰ! ہم تمہاری بات نہیں مانیں گے جب تک کہ اللہ کو اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھ لیں گے۔''

پھر تمہارے اوپر گرج چمک کر بجلی گری تھی۔ اور تم دیکھنے کے انتظار میں تھے۔ ہم نے تمہیں پھر اٹھا کھڑا کر کے آگے کی طرف بھیج دیا تھا تمہارے مرجانے کے بعد' کہ شاید تم اب شکرگزار ہو جاؤ گے۔

۵۷-۵۹ اور ہم نے تمہارے اوپر بادل کا خیمہ جیسا سایہ کر دیا تھا' اور ہم نے تمہارے اوپر مَنّ اور بٹیریں اتاری تھیں۔ ''کھاؤ یہ صحت مند چیزیں جو رزق کے لیے ہم نے تمہیں دی ہیں۔''
اور انہوں نے ہمارے اوپر ظلم نہیں کیا لیکن وہ اپنے اوپر ہی ظلم کر رہے تھے۔ اور جب ہم نے کہا تھا:
''اس بستی میں داخل ہو جاؤ آسودگی ہے' پھر اس میں سے کھاؤ جہاں سے تم چاہو۔ اور دروازے میں شکرانے کا سجدہ کر کے داخل ہونا اور کہنا کہ (ہمیں ہماری کوتاہیاں معاف کر کے) ہماری مشکل آسان کر دے۔ ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے' اور اچھے کام کرنے والوں کو زیادہ دیں گے۔''
مگر جو سرکش تھے' ان لوگوں نے بات بدل ڈالی۔ کہا کچھ اور (وہ نہیں جو کہنے کو) ان سے کہا گیا تھا۔
آخرکار ہم نے ان سرکش لوگوں پر آسمان سے ایک بری کڑک والی سزا نازل کی کیونکہ یہ نافرمانی کر کے وعدہ خلافی کرتے تھے۔

۶۰-۶۱ اور جب موسیٰ نے اپنی امت کے لیے پانی کی دعا کی تھی۔ پھر ہم نے کہا تھا: ''تمہارا عصا فلاں پتھر پر مارو۔''

پھر اس میں سے بارہ (۱۲) چشمے پھوٹ نکلے تھے۔ اور ہر قبیلے کے ہر بندے کو معلوم ہو گیا کہ کون سا گھاٹ انکے لیے ہے۔ ''اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں سے کھاؤ اور پیو' اور زمین پر فساد پھیلاتے مت پھرو۔''
اور جب تم نے کہا تھا: ''اے موسیٰ! ہم سے ایک طرح کا کھانا برداشت نہیں ہوتا' ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کرو کہ ہمارے لیے وہ کچھ نکالے جو زمین سے اگتا ہے۔ جیسے کہ ساگ اور ترکاری' اور ککڑی' اور گیہوں' اور دالیں' اور لہسن اور پیاز۔''

جواب ملا تھا: ''کیا بدل کر تم وہ چیز چاہتے ہو جو کمتر ہے اس چیز سے جو اچھی ہے؟ کسی شہر میں جا رہو (یا مصر چلے جاؤ) وہاں تمہارے لیے ہے جو تم مانگتے ہو۔''
اور ان لوگوں پر رسوائی کی ذلت اور محتاجی ڈال دی گئی اور وہ اللہ کی طرف سے غضب میں آ گئے۔ یہ اس لیے کہ درحقیقت یہ لوگ اللہ کی آیتوں کو ماننے سے انکار کرتے تھے اور نبیوں کو قتل کر دیتے تھے بغیر کسی سچائی کی وجہ کے۔ تو یہ نتیجہ تھا انکی نافرمانیوں کا۔ اور وہ حد کے اندر نہیں رہتے تھے۔
۶۲ اس میں کوئی شک نہیں کہ جو لوگ اب ایمان لے آئے ہیں' اور جو لوگ یہودی ہیں' اور نصرانی

Marfat.com

(عیسائی)' اور صابئین۔ جو بھی ایمان لے آئے اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور اچھے کام کرے' پھر ایسے لوگوں کے لیے انکا صلہ انکے رب کے پاس ہے' پھر ان لوگوں پر نہ گھبراہٹ ہوگی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۶۳-۶۶ اور جب ہم نے تم سے میثاق لیا تھا اور تمہارے اوپر طور پہاڑ کو اٹھایا تھا' (کہا تھا:) ''جو ہم تم کو دے رہے ہیں اسے قوت سے پکڑنا اور جو اس میں ہے اسے یاد رکھنا۔ اس سے امید ہے کہ تم اللہ سے ڈرو گے (اس کے قانون کی پابندی کرو گے)۔''

مگر اسکے بعد تم اپنے میثاق سے پھر گئے۔ اگر اللہ کا فضل تمہارے اوپر نہ ہوتا اور اس کی رحمت تو تم نقصان اٹھا چکے ہوتے۔

جب کہ تمہیں تم میں سے ان لوگوں کے بارہ میں معلوم ہے جو سبت (یعنی ہفتہ کے قانون کے معاملے) میں حد سے نکل گئے تھے۔ پھر ہم نے ان سے کہا تھا: ''بندر ہو جاؤ۔ ہر طرف سے تم پر دھتکار اور پھٹکار پڑے گی۔''

پھر ہم نے اس حادثے کو عبرتناک سزا بنا دیا تھا انکے لیے جو اسکے سامنے تھے' اور انکے لیے جو اسکے ہونے کے بعد آنے والے تھے۔ اور ایک تاکیدی مشورہ متقیوں کے لیے۔

۶۷-۷۱ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا: ''درحقیقت اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے کہ ایک گائے کا بچھڑا ذبح کرو۔'' انہوں نے کہا: ''کیا تم ہم سے مذاق کر رہے ہو؟''

جواب ملا: ''اللہ کی پناہ کہ میں جاہلوں میں ہو جاؤں۔''

انہوں نے کہا: ''تمہارے رب سے ہمارے لیے دعا کرو وہ ہمیں صاف کھول کر بتائے کہ وہ گائے کیسی ہے۔''

جواب ملا: ''بلاشبہ اس نے کہا کہ درحقیقت وہ گائے ایسی ہے کہ وہ نہ بوڑھی ہے اور نہ بچہ' ان دونوں کے درمیان (ادھیڑ عمر کی) ہے۔ لہٰذا جو کچھ تمہارے لیے حکم ہوا ہے اس پر عمل کرو۔''

انہوں نے کہا: ''تمہارے رب سے ہمارے لیے دعا کرو وہ ہمیں صاف کھول کر بتائے کہ اسکا رنگ کیسا ہے۔''

جواب ملا: ''بلاشبہ اس نے کہا ہے کہ درحقیقت وہ گائے زرد رنگ کی ہے جس کا شوخ اور ابھرتا ہوا رنگ دیکھنے والوں کا دل خوش کرتا ہے۔''

انہوں نے کہا: ''تمہارے رب سے ہمارے لیے دعا کرو وہ ہمیں صاف کھول کر بتائے کہ وہ کیسی ہے؟ دراصل اس گائے کی شباہت میں ہمیں شبہ ہے۔ اور بیشک اللہ نے چاہا تو ہم کو ہدایت مل جائے گی۔''

جواب ملا: ''بلاشبہ اس نے کہا ہے کہ درحقیقت یہ وہ گائے ہے جو زمین پر ہل چلانے کا کام نہیں کرتی' اور نہ کھیت کو پانی دینے کا۔ صحیح سالم ہے بغیر داغ کی اس میں دھبا نہیں ہے۔''

انہوں نے کہا: ''آخر کار تم لے ہی آئے بالکل صحیح جواب۔''

Marfat.com

پھرانہوں نے اسے ذبح کیا ورنہ وہ ایسا کرنے کو تیار نہیں تھے۔

۷۲-۷۴ اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تھا پھر اس معاملے میں تم (ایک دوسرے پر الزام رکھ کر) جھگڑا کررہے تھے۔ اور اللہ نکال باہر کرنا چاہتا تھا جو کہ تم چھپارہے تھے۔ پھر ہم نے کہا: ''اس لاش کے ایک حصے سے اسکو مارو۔''

اس طرح اللہ زندگی دیتا ہے مردے کو' اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھادیتا ہے۔ شاید کہ تم کو عقل آجائے۔ اسکے بعد تمہارے دل کرخت ہوگئے ان نشانیوں کو دیکھ لینے کے بعد۔ پھر وہ پتھر کی طرح سخت ہوگئے بلکہ سنگدلی میں اس سے زیادہ کرخت۔ اور درحقیقت پتھروں میں ایسے پتھر ہیں جن میں سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں' اور بیشک ان میں ایسے پتھر ہیں جو پھٹتے ہیں تو ان میں سے پانی نکل آتا ہے۔ اور بیشک ان میں ایسے پتھر ہیں جو اللہ کے ڈر سے (پہاڑ پر سے) گر پڑتے ہیں۔ اور اللہ اس سے بے خبر نہیں جو کچھ کہ تم کرتے ہو۔

۷۵-۸۲ پھر کیا تم امید کرتے ہو کہ تم ان کو پھسلا لوگے وہ تمہارے کہنے پر ایمان لے آئیں گے؟ حالانکہ ان لوگوں میں ایک فرقہ تھا جو اللہ کا کلام سنتے تھے پھر اسکے سن لینے کے بعد اسکے حرف ادھر ادھر کر دیتے تھے اسکے بعد کہ وہ اسکو سمجھ لیتے' اور وہ جان بوجھ کر یہ کرتے تھے۔ اور جب ان لوگوں سے ملاقات ہوتی ہے جو ایمان پر ہیں کہتے ہیں: ''ہم ایمان پر ہیں۔''

اور جب وہ تنہا ایک دوسرے کے ساتھ ہوتے ہیں کہتے ہیں: ''کیا تم اسکو بتادیتے ہو وہ جس کا رواج اللہ نے تمہارے لیے شروع کیا تھا؟ وہ تمہارے ساتھ اس سے حجت کریں گے' تمہارے رب کے سامنے' کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟''

کیا یہ نہیں جانتے کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ یہ اعلانیہ کرتے ہیں۔ ان میں ایسے ہیں جو پڑھے لکھے نہیں ہیں' جو کتاب کو نہیں سمجھتے ہیں بس جھوٹی امیدیں ٹھہرائی ہوئی ہیں۔ اور گمان اور قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔ پھر تباہی ہے ان لوگوں کی جو اپنے ہاتھوں ہی سے کتاب لکھ لیتے ہیں پھر کہتے ہیں: ''یہ اللہ کی طرف سے ہے۔'' تاکہ اس سے ذراسی قیمت میں خرید فروخت کرلیں۔ پھر انکی خرابی ہے اس سے جو کچھ یہ اپنے ہاتھوں سے لکھ لیتے ہیں اور انکی خرابی ہے اس سے جو کچھ یہ اس سے کماتے ہیں اور کہتے ہیں: ''ہمیں آگ چھوئے گی نہیں سوائے گنتی کے دنوں کے اگر چھوا بھی۔''

ان سے پوچھو: ''کیا تم نے اللہ سے وعدہ لیا ہے؟ پھر اللہ اس کے وعدے کے خلاف نہیں کریگا۔ یا پھر تم اللہ کے بارہ میں وہ کہتے ہو جو تم جانتے نہیں ہو؟''

بلاشک کے جو برائی سے کماتا ہے اور اسی میں گھرا رہتا ہے تو یہ اسکی اپنی خطا ہے۔ پھر ایسے سب لوگ آگ والے ہیں اس میں وہ رہیں گے۔

Marfat.com

اور وہ لوگ جو ایمان لے آتے ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں وہ سب لوگ جنت والے ہیں' وہ اس میں رہیں گے۔

۸۳-۸۶ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے میثاق لیا تھا: ''تم کسی کی عبادت نہیں کرو گے سوائے اللہ کے۔ اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو گے' اور رشتہ والوں کے ساتھ' اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ' اور انسانوں کے ساتھ اچھی طرح خوش خلقی سے بات کرو گے' اور صلوٰۃ پر پابندی سے قائم رہو گے اور زکوٰۃ دو گے۔''

مگر تم نے منہ پھیر لیا' سوائے تم میں سے کچھ لوگوں کے' اور اعتراض کیے ہوئے ہو۔

اور جب ہم نے تم سے میثاق لیا تھا: ''تم اپنوں کا خون نہیں بہاؤ گے۔ اور اپنے لوگوں کو اپنے شہروں سے نہیں نکالو گے۔''

پھر تم نے اسکا اقرار کیا تھا اور تم اسکی گواہی دیتے ہو۔ اسکے بعد تم ہی سب ہو جو اپنے ہی لوگوں کا قتل کرتے ہو اور اپنوں میں سے ایک فرقہ کو ان کے گھروں سے نکالتے ہو۔ تم ایک دوسرے کی مدد انکے خلاف کرتے ہو' گناہ کر کے اور دشمنی رکھتے ہوئے۔ اور اگر وہ قیدی ہو کر تمہارے پاس آتے ہیں تو انکا فدیہ دیتے ہو۔ اور جب کہ تم پر حرام تھا ایسا کرنا' انکو انکے گھروں سے نکال باہر کرنا۔

کیا تم کتاب کے بعض حصے کو مان لیتے ہو اور بعض حصے کو ماننے سے انکار کرتے ہو؟ پھر کیا بدلہ ہے تم میں سے انکے لیے جو ایسا کرتے ہیں' سوائے اسکے کہ رسوائی ہو اس دنیا کی زندگی میں اور قیامت کے دن وہ بھیج دیئے جائیں شدید ترین عذاب میں۔ اور جو تم کرتے ہو اس سے اللہ بے خبر نہیں ہے۔ ایسے سب لوگوں نے دنیا کی زندگی خریدنے کے لیے آخرت کو بیچ دیا ہے۔ لہٰذا نہ انکی سزا میں کمی ہوگی اور نہ انکو مدد ملے گی۔

۸۷-۹۶ حالانکہ ہم نے موسیٰ کو کتاب دی' اور ہم نے انکے طریقے پر انکے بعد بہت سے رسول بھیجے۔ اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو روشن دلیلیں دیں' اور ایک پاک فرشتے سے انکی مدد کی۔ پھر کیا وجہ تھی کہ جب بھی تمہارے پاس کوئی رسول آیا اسکی ہدایت تمہاری اپنی خواہش کے مطابق نہ ہوئی تو تم نے تکبر کیا پھر ان میں سے ایک فرقہ کو تم نے جھوٹا کہا' اور ایک فرقہ کو قتل کیا۔

اور کہتے ہیں کہ ہمارے دلوں (کو علم سے بھرپور کر کے ان) پر غلاف چڑھا دیا ہے۔

نہیں! بلکہ ان پر اللہ کی لعنت ہے' اس لیے کہ وہ اس کو ماننے سے انکار کرتے ہیں۔ پھر تھوڑے سے ہی لوگ ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔

اور جب انکے پاس اللہ کی طرف سے کتاب پہنچی جو تصدیق کرتی ہے اسکی جو کچھ انکے پاس ہے' حالانکہ اس سے پہلے دعا مانگتے تھے فتح کے لیے ان لوگوں پر جو کافر تھے۔ پھر جب انکے پاس وہ آ گئے جن کو

Marfat.com

انہوں نے پہچان لیا تو انہیں ماننے سے انکار کر دیا۔ ایسا کفر کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہے۔

کتنی پریشانیاں مول لیتے ہیں اس کاروبار سے اپنی جانوں پر جب وہ ماننے سے انکار کرتے ہیں اسے جو اللہ نے نازل کیا ہے۔ اس لالچ میں کہ جو اللہ نازل کرتا ہے اس کے فضل میں سے ان لوگوں پر جن کو وہ چاہتا ہے اس کے بندوں میں سے وہ صرف انکو ملے۔ پھر یہ لوگ غضب کے اوپر مزید غضب کمار ہے ہیں۔ اور کافروں کے لیے توہین کرنے والی سزا ہے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ایمان لاؤ اس پر جو اللہ نے نازل کیا ہے کہتے ہیں: ''ہم ایمان لائے ہیں اس پر جو ہم پر نازل ہوا ہے' اور اسکو ماننے سے انکار کرتے ہیں جو کچھ اسکے علاوہ ہے۔''

اور وہ بالکل سچ ہے جس کی تصدیق اس میں ہے جو کچھ انکے پاس ہے۔ ان سے پوچھو: ''پھر کیوں قتل کرتے تھے اللہ کے نبیوں کو اس سے پہلے؟ کیا تم ایمان والوں میں تھے؟''

اور جب تمہارے پاس موسیٰ دلیلیں لے کر آئے پھر تم نے بڑی عجلت سے بچھڑے کی مورتی کو معبود بنا لیا' انکے بعد۔ اور تم ظلم کر رہے تھے۔

اور جب ہم نے تم سے میثاق لیا تھا اور ہم نے تمہارے اوپر طور پہاڑ اٹھایا تھا (اور کہا تھا): ''جو کچھ ہم تم کو دے رہے ہیں اس کو قوت کے ساتھ پکڑ لو اور سنو۔''

تم نے کہا تھا: ''ہم نے سنا اور ہم ایسا نہیں کریں گے۔''

کیونکہ انکے دلوں میں بچھڑے کی مورتی کے ساتھ کفر کرنا (بڑی عجلت سے) جذب ہو گیا تھا۔

کہو: ''تمہارا ایمان اس حکم سے تمہیں کتنی پریشانیوں میں ڈالتا ہے؟ کیا تم مومنوں میں تھے؟''

ان سے پوچھو: ''اگر اللہ کی طرف سے آخرت کا گھر تمہارے لیے ہے' خاص تمہارے لیے' دوسرے انسانوں کو چھوڑ کر' تو پھر تم مرنے کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو؟''

اور وہ کبھی ایسی تمنا نہیں کریں گے بسبب اسکے جو پہلے اپنے ہاتھوں سے کما کر بھیج چکے ہیں۔

اور اللہ سب ظالموں کو جانتا ہے۔

اور ان میں تمہیں ضرور ملیں گے تمام انسانوں سے زیادہ زندگی کی حرص کرنے والے' ان میں اور ان لوگوں میں جو شرک کرتے ہیں' ہر ایک کی خواہش ہے کہ ایک ہزار سال کی عمر ہو۔ اور ایسا نہیں ہوگا کہ اتنی لمبی عمر عذاب کو ان سے دور کر دے گی۔ اور جو کچھ کہ وہ کرتے ہیں اللہ دیکھتا ہے۔

۹۷-۹۹ کہو: ''جبریل سے دشمنی کون رکھے گا؟'' دراصل اس نے آپؐ کے دل پر اللہ کے حکم سے قرآن اتارا ہے' قرآن اس کی تصدیق کرتا ہے جو کچھ (سچ ہے انکی کتاب میں) جو انکے سامنے ہے' اور قرآن ہدایت اور خوشخبری ہے ایمان لانے والوں کے لیے۔

جو اللہ سے دشمنی رکھتا ہے اور اس کے فرشتوں سے اور اس کے رسولوں سے اور جبریل سے اور میکال سے' پھر

Marfat.com

بیشک اللہ ایسے کافروں کا دشمن ہے۔ اور یہ جب کہ ہم نے آپؐ کے اوپر روشن دلیلیں بھیجی ہیں۔
اور انکو ماننے سے کوئی انکار نہیں کرتا سوائے نافرمانوں کے (جو وعدہ خلافی کرتے ہیں)۔
کیا ایسا (نہیں ہوتا رہا کہ انہوں نے) جو کچھ معاہدہ کیا ہو' ایک پختہ معاہدہ' پھر اسکو ایک طرف پھینک نہ
دیا ہو ان میں سے ایک نہ ایک فرقہ نے؟ بلکہ ان میں سے زیادہ تر لوگ ایمان نہیں لاتے ہیں۔
۱۰۰-۱۰۳ اور جب انکے پاس اللہ کی طرف سے رسول آیا جو تصدیق کرتا ہو اسکی جو کچھ بچ انکے پاس
ہے' اسکو پھینک دیتے ہیں' کئی ان لوگوں میں سے جن کو کتاب دی گئی ہے' اللہ کی کتاب کو ایسے پیٹھ
کے پیچھے رکھتے ہیں جیسے انکو کچھ معلوم نہ ہو۔ اور اسکی پیروی کرتے ہیں جو سلیمان کے ملک کے بارہ میں
شیطان کہتے تھے۔
اور سلیمان نے کفر نہیں کیا' لیکن وہ شیطان کفر کرتے تھے جو انسانوں کو شعبدہ بازی سکھلاتے تھے۔ اور یہ
نازل نہیں ہوا تھا بابل میں دو (۲) فرشتوں ہاروت اور ماروت پر۔ اور وہ دونوں کچھ سکھاتے نہیں تھے کسی
ایک کو بھی جب تک کہ وہ دونوں یہ کہہ دیں: ''بلاشبہ ہم خود ایک آزمائش ہیں پھر تم کفر مت کرنا۔''
پھر لوگ ان دونوں سے وہ سیکھ لیتے جس سے کہ تفرقہ ڈال سکیں ایک مرد اور اسکی بیوی کے درمیان۔ اور
وہ اس سے نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے کسی ایک کو سوائے اسکے کہ اللہ کی اجازت ہو۔ اور جو وہ سیکھتے تھے
اس سے انکو نقصان ہوتا تھا' اور انکو فائدہ نہیں ہوتا تھا۔ اور جب کہ وہ جانتے تھے کہ جو کاروبار وہ کر رہے
ہیں اس میں کچھ نہیں ہے انکے لیے جس سے وہ آخرت کا حصہ حاصل کر سکیں گے۔ اور کتنی پریشانیاں
ہیں اس کاروبار میں جس کے لیے انہوں نے اپنے نفس کو بیچ دیا۔ کاش انکو سمجھ ہوتی۔
اور بلاشبہ اگر یہ لوگ ایمان لے آتے اور اللہ سے ڈرتے تو جو ثواب انکو اللہ کی طرف سے ملتا وہ اچھا بدلہ
ہوتا۔ کاش انکو سمجھ ہوتی۔
۱۰۴-۱۱۰ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! ''رَاعِنَا'' مت کہو اور (جب تمہیں توجہ چاہیے)
''اُنْظُرْنَا'' کہو اور دھیان سے سنا کرو۔ اور کافروں کے لیے دردناک سزا ہے۔
جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ پسند نہیں کرتے' خواہ وہ اہل کتاب ہوں یا مشرکوں میں سے ہوں' کہ تم پر
تمہارے رب کی طرف سے کوئی بھلائی نازل ہو' مگر اللہ چن لیتا ہے اس کی رحمت کے لیے جس کو چاہتا
ہے۔ اور اللہ بہت فضل کرنے والا ہے۔
آیتوں میں جو کچھ ہم منسوخ کرتے ہیں یا اسکو بھلوا دیتے ہیں ہم اس سے بہتر یا اس جیسا ہی حکم دیتے
ہیں۔ کیا تم نہیں جانتے کہ بے شک اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے؟
کیا تم نہیں جانتے کہ بے شک آسمانوں اور زمین کی ملکیت اللہ کے لیے ہے۔
اور کوئی نہیں ہے' اللہ کے علاوہ' تمہارا دوست اور نہ کوئی مدد کرنے والا۔ کیا تم چاہتے ہو کہ تم اپنے

Marfat.com

رسولؐ سے ایسے سوال کرو جیسے سوال کہ کیے جاتے تھے موسیٰ سے اس سے پہلے؟ پھر جو ایمان کو چھوڑ کر کفر بدلے میں لیگا پھر یقیناً وہ ایک ہموار راستے سے بھٹک گیا۔

اہل کتاب میں سے زیادہ تر لوگ دل سے چاہتے ہیں کہ تمہیں مرتد بنا کر ایمان لانے کے بعد کفر کی طرف لوٹا دیں' انکی ماہیت ہی میں حسد ہے' اسکے بعد کہ جو حقیقت ہے وہ انکے لیے صاف طور سے بیان کردی گئی ہے۔ تم انکو معاف کردو' اور ان سے منہ پھیرلو' یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ اس کے حکم کے ساتھ آجائے۔ بے شک اللہ ہر ایک چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

اور صلوٰۃ پر پابندی سے قائم رہو اور زکوٰۃ دو' اور جو کچھ اچھائی اپنے آگے بھیجو گے اپنے نفس کے لیے اسکو اللہ کے پاس پاؤ گے۔ بیشک اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

۱۱۱-۱۲۳ اور کہتے ہیں: ''کوئی جنت میں داخل نہیں ہوگا سوائے انکے جو یہودی ہوں یا نصرانی (عیسائی) ہوں۔'' یہ انکی تمنائیں ہیں۔

(ان سے) کہیں: ''اپنی دلیل لاؤ اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو۔''

بلاشک کے جو تابعدار ہو کر اپنی توجہ اللہ کی طرف کردے اور وہ اچھے کام کرتا ہو پھر اسکا صلہ اسکے لیے اسکے رب کے پاس ہے۔ اور ان لوگوں پر نہ گھبراہٹ ہوگی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اور یہودی کہتے ہیں کہ نصرانی (عیسائی مذہب) کسی چیز (صحیح مدعا) پر نہیں ہے' اور نصرانی (عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودیوں کا (مذہب) کسی چیز (صحیح مدعا) پر نہیں ہے۔ اور دونوں مذہب کے لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں۔ اسی طرح کہا ان لوگوں نے جو جانتے نہیں ہیں' جس طرح کہا ان اہل کتاب نے۔ پھر اللہ فیصلہ کریگا ان سب کے درمیان قیامت کے دن ان باتوں کا جن میں یہ اختلاف کررہے ہیں۔

اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جو منع کرے کہ اللہ کی مسجدوں میں ذکر ہو اس کے نام کا' اور انکو تباہ کرنے کی دوڑ دھوپ کرے۔ ایسے سب لوگوں کو جائز نہیں ہے کہ وہ داخل ہوں ان مسجدوں میں سوائے اسکے کہ وہ اللہ سے ڈرتے ہوئے وہاں جائیں۔ ان لوگوں کے لیے دنیا میں ذلت ہے' اور آخرت میں انکے لیے بڑا عذاب ہے۔

اور مشرق اور مغرب اللہ کے لیے ہے پھر جس طرف تم مڑو اسی طرف اللہ کی توجہ ہے۔

بے شک اللہ بڑی وسعت والا' سب کچھ جاننے والا ہے۔

اور وہ کہتے ہیں: ''اللہ نے ایک بیٹا لے لیا ہے۔'' اس کی پاک ذات ہے۔ بلکہ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ ہر ایک صرف اس کا تابعدار ہے۔ وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے' اور جب وہ فیصلہ کرتا ہے کہ حکم جاری کرنا ضروری ہے' پھر بے شک اس سے کہتا ہے: ''ہوجا'' پھر وہ ہوجاتا ہے۔

اور وہ لوگ جو کچھ سمجھتے نہیں ہیں' کہتے ہیں: ''کیوں اللہ ہم سے بات نہیں کرتا؟''

Marfat.com

یا ''کوئی نشانی ہمارے پاس آئے۔''
اسی طرح کہتے تھے وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے انہی جیسی باتیں کہتے تھے۔ ایک جیسے ہو گئے ہیں انکے دل۔ اس طرح ہم روشن دلیلیں بیان کر دیتے ہیں اس گروہ کے لیے جو یقین کرتا ہے۔ بیشک ہم نے آپؐ کو سچائی دے کر بھیجا ہے' خوشخبری دینے والا اور متنبہ کرنے والا۔
اور جو آگ والے ہیں انکے بارے میں آپؐ سے نہیں پوچھا جائیگا۔
اور آپؐ سے خوش نہیں ہوں گے یہودی' اور نہ نصرانی (عیسائی)' جب تک کہ آپؐ پیرو نہ ہو جائیں ان میں سے ایک کی ملت کے۔
آپؐ کہیں: ''در حقیقت جو اللہ کی ہدایت ہے صرف وہی صحیح راستہ ہے۔''
اور اگر آپؐ ان کی خواہشوں کے تابع ہو گئے اسکے بعد کہ آپؐ کے پاس علم پہنچ چکا ہے پھر آپؐ کا کوئی دوست نہیں اللہ سے آپؐ کی حفاظت کرنے والا' اور نہ کوئی مدد کرنے والا۔
جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اسے پڑھیں جیسے پڑھے جانے کا اس کا حق ہے' (یعنی سمجھیں اور اس پر عمل کریں)۔ ایسے سب لوگ اس کو مان لیتے ہیں۔ اور جو اس کو ماننے سے انکار کرتا ہے' پھر ایسے سب لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔
اے بنی اسرائیل! یاد کرو میرا انعام' وہ انعام جو میں نے تم لوگوں پر کیا تھا' اور بیشک میں نے تم لوگوں کو ساری مخلوقات پر فضیلت دی تھی۔ اور اس دن کے لیے اپنی حفاظت کر لو جب نہ کوئی نفس کسی دوسرے نفس کے کام آئیگا کسی چیز میں' اور نہ اس سے معاوضہ قبول کر کے سزا کم کی جائے گی' اور نہ اسکو فائدہ ہو گا کسی کی سفارش سے۔ اور نہ ہی انکے لیے مدد ہے۔
۱۲۴-۱۲۵ اور جب ابراہیم کو انکے رب نے باتوں کے ساتھ آزمایا انہوں نے انکو تمام تر پورا کیا۔
کہا: ''میں تم کو سب انسانوں کا رہنما بناؤں گا۔'' پوچھا: ''اور میری اولاد میں سے؟''
جواب ملا: ''مگر میرے اس معاہدہ کا فائدہ ظلم کرنے والوں تک نہیں پہنچے گا۔''
اور جب سے ہم نے اس گھر کو سارے انسانوں کے ثواب کے لیے بار بار لوٹ کر آنے کی جگہ بنا دیا ہے' اور انکے لیے اس کو امن کی جگہ بنا دیا ہے۔
اور جہاں ابراہیم عبادت کے لیے کھڑے ہوئے تھے اسکو صلوٰۃ کی جگہ بنا دو۔
اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل سے وعدہ لیا تھا کہ تم دونوں میرے گھر کو صاف ستھرا رکھنا طواف کرنے والوں کے لیے' اور اعتکاف کرنے والوں کے لیے' اور رکوع اور سجدے کرنے والوں کے لیے۔
۱۲۶ اور جب ابراہیم نے کہا تھا: ''اے رب! اس شہر کو ایک پر امن شہر بنا دے' اور یہاں کے رہنے والوں کے لیے رزق دے منافع دینے والے کام اور پھلوں کا' ان میں سے ان لوگوں کو جو اللہ پر

Marfat.com

اور آخرت کے دن پر ایمان لے آئیں۔''

جواب ملا: ''اور جو کفر کریگا اسکو میں نفع پہنچاؤں گا تھوڑے عرصے کے لیے' پھر اسکو جبراً آگ کے عذاب میں پہنچاؤں گا۔'' اور رہنے کے لیے وہ تکلیف دہ جگہ ہے۔

۱۲۷-۱۲۹ اور جب ابراہیم اس گھر کی دیواریں اٹھارہے تھے اور اسماعیل مدد کر رہے تھے' (دعا کرتے تھے): ''اے ہمارے رب! ہم سے ہماری یہ خدمت قبول کرنا۔

بیشک تو ہی ہے' تو ہی سب کی سننے والا' سب کچھ جاننے والا ہے۔

اے ہمارے رب! ہم کو مسلمان بنا تیری اطاعت کرنے والے' اور ہماری نسل سے ایسی امت اٹھا جو مسلمان ہوں تیری اطاعت کرنے والے۔ اور ہمیں تیری عبادت کی جگہ اور طریقہ دکھادے' اور جب ہم نادم ہو کر خطاؤں کی معافی مانگیں تو ہماری توبہ قبول کرنا۔

بیشک تو ہی ہے' تو ہی ہے توبہ قبول کرنے والا' بہت رحم والا ہے۔

اے ہمارے رب! اور ان میں ایک رسول ان ہی میں سے بھیجنا' وہ انکے لیے تیری آیتیں پڑھے گا' اور انکو کتاب کا علم دیگا اور سمجھداری کا' اور وہ انکی زندگی سنواریگا۔

بیشک تو ہی ہے' تو ہی ہے زبردست' حکمت والا ہے۔''

۱۳۰-۱۳۲ کون ہے جو ابراہیم کے مذہب کی خواہش نہیں کریگا؟ سوائے اسکے جو اپنے آپ کو بیوقوف بنائے۔ جبکہ ہم نے انکو دنیا میں خاص دوست منتخب کیا تھا' اور بغیر کسی شک کے آخرت میں انکا شمار اچھے لوگوں میں ہوگا۔

جب انکے رب نے ان سے کہا: ''اطاعت کرو۔''

جواب دیا: ''میں نے ساری مخلوقات کے رب کی اطاعت قبول کی۔''

اور اسکے ساتھ ابراہیم نے اور یعقوب نے اپنی اپنی اولاد کو وصیت کی کہ: ''اے میری اولاد! بیشک اللہ نے تمہارے لیے صاف دین منتخب کیا ہے' لہٰذا تم مرنا نہیں جب تک کہ تم اللہ کے تابعدار مسلمان نہ ہو جاؤ۔''

۱۳۳-۱۳۴ کیا تم موجود تھے جب یعقوب کی موت انکے سامنے آ گئی' جب انہوں نے اپنی اولاد سے پوچھا: ''میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے؟''

انہوں نے کہا: ''ہم اس کی عبادت کریں گے جو معبود ہے آپ کا اور معبود ہے آپ کے آباء واجداد ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق کا' سب کا وہی ایک اکیلا معبود ہے۔ اور ہم سب اس کی اطاعت کرنے والے مسلمان ہیں۔''

وہ ایک امت تھی جو گزر گئی' جو کچھ انہوں نے کمایا وہ انکے لیے ہے' اور تمہارے لیے وہ ہے جو تم کماؤ گے۔ اور تم سے نہیں پوچھا جائیگا کہ وہ کیا کرتے تھے۔

Marfat.com

۱۳۵-۱۴۱   اور کہتے ہیں: ''یہودی ہو جاؤ' یا نصرانی (عیسائی) ہو جاؤ' صحیح راستہ مل جائیگا۔''
تم کہو: ''نہیں! بلکہ ابراہیم کے مذہب پر ہو جاؤ جو سچا ایمان والا تھا۔ اور وہ ان میں سے نہیں تھے
جو بت پرست مشرک تھے۔''
تم کہو: ''ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس پر جو کچھ ہم پر نازل ہوا ہے اور جو کچھ نازل ہوا تھا ابراہیم اور
اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور انکی آل اولاد پر۔ اور جو کچھ دیا گیا موسیٰ کو اور عیسیٰ کو اور جو کچھ دیا گیا
نبیوں کو انکے رب کی طرف سے۔ ہم ان میں سے کسی ایک میں فرق نہیں کرتے' ہم اس کی اطاعت
کرنے والے مسلمان ہیں۔''
پھر اگر وہ ایمان لے آئیں جس طرح تم اس سب پر ایمان لائے ہو تو پھر ان لوگوں کو بھی ہدایت ہوگئی۔ اور
اگر وہ اس سے منہ پھیریں تو وہ درحقیقت ہٹ دھرمی سے مخالفت پر ہیں۔ پھر انکے خلاف تمہاری مدد
کے لیے اللہ کافی ہے۔ اور وہی ہے سب کچھ سننے والا' سب کچھ جاننے والا۔
(وہ کہتے ہیں): ''ہم نے اللہ کا رنگ لے لیا' اور کیا کوئی رنگ بہتر ہے اللہ کے رنگ سے؟ اور ہم اسی
کی عبادت کرتے ہیں۔''
(ان سے) کہو: ''کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے حجت کرتے ہو اور وہی ہے ہمارا رب اور تمہارا رب' جو
ہم کرتے ہیں وہ ہمارے لیے ہے' اور تمہارے لیے وہ جو تم کرتے ہو' اور ہم تو خالص اسی کے ہیں۔''
کیا پھر انکا کہنا یہ ہے کہ بلاشبہ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور انکی اولاد یہودی تھے؟
یا نصرانی (عیسائی)؟
(ان سے) پوچھو: ''کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟''
اور اس سے بڑا ظلم کون کریگا جو اس گواہی کو چھپائے جو اللہ کی طرف سے اسکے پاس ہے۔ اور جو کچھ تم
کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے۔
وہ ایک امت تھی جو گزر گئی۔ جو انہوں نے کمایا وہ ان کے لیے ہے۔ اور جو تم کماؤ گے وہ تمہارے لیے
ہے۔ اور تم سے نہیں پوچھا جائے گا کہ وہ کیا کرتے تھے۔
۱۴۲-۱۵۲   انسانوں میں جو بیوقوف ہیں اب وہ کہیں گے: ''انہوں نے انکے اس قبلہ سے جس
پر یہ تھے کیوں سمت پھیر لی؟'' ربع-۲
آپ کہیں: ''مشرق اور مغرب دونوں اللہ کے ہیں' وہ ہدایت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے صحیح اور سیدھے
راستے کی طرف۔''
اور اس طرح ہم نے تمہیں ایک متوسط امت بنا دیا تا کہ تم گواہ ہو جاؤ سارے انسانوں پر' اور رسولؐ
تمہارے اوپر گواہ ہوں گے۔ اور ہم نے تم کو (صلوٰۃ کے لیے اس سمت) کیوں کیا تھا؟ جس قبلہ کی

Marfat.com

سمت آپ صلوٰۃ قائم کرتے تھے۔ بس اس لیے کہ معلوم کرلیں کہ ان میں سے کون رسولؐ کا تابع ہے
اور کون اسکی پیٹھ کی طرف واپس پھر جاتا ہے پرانی چال پر۔ اور یہ بہت دشوار ہے مگر ان لوگوں پر
(نہیں) جن کی ہدایت اللہ نے کی ہے۔ اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ وہ تمہارا ایمان ضائع ہونے دے۔
حقیقت یہ ہے کہ اللہ انسانوں کے ساتھ شفقت والا' رحم والا ہے۔

ہم دیکھ رہے ہیں کہ آپ کا چہرہ بار بار آسمان کی طرف اٹھتا ہے۔ پھر ہم آپ کو ضرور پھیر دیں گے اس
قبلہ (یعنی کعبہ کی سمت) جو آپ کی مرضی کا ہے۔ پھر موڑلیں اپنا چہرہ (دوران صلوٰۃ) مسجد حرام کی سمت۔
اور تم لوگ جہاں بھی ہو ہر صلوٰۃ کے وقت اپنا چہرہ اس سمت کرو۔ درحقیقت جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی
ہے وہ جانتے ہیں کہ بیشک یہ سچ ہے انکے رب کی طرف سے ہے۔ اور اللہ غافل نہیں ہے اس سے جو کچھ یہ
کرتے ہیں۔ جن کو کتاب دی ہے اگر ان لوگوں کے لیے آپ ساری دلیلیں لے آئیں پھر بھی یہ آپ کے
قبلہ کے تابع نہیں ہوں گے۔ اور آپ ان کے قبلہ کے تابع نہیں ہوسکتے۔ اور نہ یہ ایک دوسرے کے قبلہ کے
تابع ہیں۔ اور اگر آپ ان کی خواہشوں کے تابع ہو گئے' اسکے بعد کہ آپ تک علم پہنچ گیا ہے' تو
درحقیقت آپ اپنے اوپر ظلم کرنے والوں میں ہو جائیں گے۔ وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی ہے اسکو
ایسے جانتے ہیں جیسے وہ انکی اولاد کو پہچانتے ہیں۔
اور درحقیقت ان میں سے ایک فرقہ جان بوجھ کر سچ کو چھپا رہا ہے۔ سچ اور صحیح بات وہی ہے جو آپ کے
رب کی طرف سے ہے۔ لہٰذا تم لوگ شک کرنے والوں میں مت ہو جانا۔
اور ہر ایک کی توجہ کی سمت ہوتی ہے اس طرف وہ پھرتا ہے۔ پھر بھلائیوں کی طرف تم پہل کرو۔ جہاں
بھی تم ہو گے اللہ تم سب کو جمع کر کے لے آئیگا۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ ہر ایک چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اور آپ
جس جگہ سے نکلیں اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیریں۔ اور بلاشبہ یہ حق ہے آپ کے رب کی طرف
سے۔ اور اللہ بے خبر نہیں اس سے جو تم کرتے ہو۔ اور جس جگہ سے آپ نکلیں اپنا چہرہ مسجد حرام کی
طرف پھیریں۔ اور تم لوگ جس جگہ ہو اپنے چہروں کو اسی طرف پھیرو۔ تاکہ دوسرے لوگوں کے پاس
تمہارے اوپر نکتہ چینی کی کوئی دلیل نہ رہے' سوائے ان میں سے ان لوگوں کے جو ظالم ہیں۔ پھر ان سے
مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو' اور تاکہ میں اپنی نعمت تمہارے اوپر پوری کردوں۔
اور اس نصیحت سے امید ہے کہ تم کو صحیح اور سیدھا راستہ مل جائیگا۔
اس لیے ہم نے تمہارے پاس رسولؐ بھیجا ہے' جو تم میں سے ہے' جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتا ہے'
اور تمہاری زندگیوں کو سنوارتا ہے' اور تمہیں کتاب قرآن اور حکمت سمجھ کی تعلیم دیتا ہے۔
اور تمہیں وہ کچھ سکھاتا ہے جو تم جانتے نہیں تھے۔
بس تم مجھے یاد رکھو میں تمہیں یاد رکھوں گا۔ اور تم میرا شکرادا کرو' اور کفر مت کرو۔

Marfat.com

۱۵۳-۱۵۷ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مدد مانگو استقلال سے صبر اور صلوٰۃ کی پابندی سے'
بیشک اللہ استقلال سے صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔
اور جو اللہ کی راہ میں مارے جاتے ہیں انکے بارے میں مت کہو: ''وہ مر گئے ہیں۔''
نہیں! وہ زندہ ہیں لیکن تمہیں اسکا احساس نہیں ہے۔ اور ہم تمہارا کچھ چیزوں سے امتحان لیں گے
جیسے خوف سے' اور بھوک سے' اور تمہارا نقصان کر کے ہر قسم کے مال' اور جانوں' اور (کامیابیوں
کے) ثمرہ کا۔ اور استقلال سے صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دیں' ان لوگوں کو جن پر جب کوئی
مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں: ''بیشک ہم اللہ کے ہیں اور بیشک ہم کو اس کی طرف واپس جانا ہے۔''

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

ایسے ہی سب لوگوں پر انکے رب کی طرف سے عنایتیں ہیں' اور رحمت ہے۔ اور ایسے ہی سب لوگ
ہیں جن کو ہدایت مل گئی ہے۔
۱۵۸ بیشک صفا اور مروہ اللہ کی عبادت کی اشارتی رسمیں ہیں' لہٰذا جو حج بیت اللہ یا عمرہ کرے پھر اس
پر کوئی دشواری نہیں اگر وہ ان دونوں کے درمیان چکر لگا لے۔ اور اگر کوئی اپنی خوشی سے اور اپنے
ارادے سے اچھا کام کریگا پھر بلاشبہ اللہ اچھے کام کرنے والے کی قدر کرنے والا' جاننے والا ہے۔
۱۵۹-۱۶۲ دراصل جو لوگ ان روشن دلیلوں اور ہدایتوں کو چھپاتے ہیں جو ہم نے نازل کی ہیں'
اسکے بعد کہ ہم انہیں سارے انسانوں کی رہنمائی کے لیے کتاب میں بیان کر چکے ہیں۔
ایسے سب لوگوں پر اللہ کی لعنت ہے' اور تمام لعنت کرنے والوں کی ان پر لعنت ہے۔
سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کر لیں اور اپنے عمل کی اصلاح کر لیں اور بیان کر دیں' پھر ایسے سب لوگوں
کی توبہ قبول کر لوں گا۔ میں توبہ قبول کرنے والا' بہت رحم والا ہوں۔
بلاشبہ جو لوگ کفر کرتے ہیں اور مرنے کے وقت وہ کافر تھے' ایسے سب لوگوں پر اللہ کی لعنت ہے' اور
فرشتوں کی' اور سارے انسانوں کی' سب کی مل کر۔ وہ اسی لعنت میں رہیں گے۔ نہ انکے عذاب میں
کمی ہوگی اور نہ ہی انکو مہلت دی جائے گی۔
۱۶۳-۱۶۷ اور تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے' کوئی نہیں ہے معبود اس کے سوا۔
وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔
بلاشبہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں' اور رات اور دن کے اختلاف میں' اور ان جہازوں میں
جو انسانوں کے فائدے کے لیے دریاؤں اور سمندروں میں چلتے ہیں' اور جو کچھ اللہ اوپر آسمان سے
نازل کرتا ہے بارش کے پانی میں پھر اس سے زندگی دیتا ہے' زمین کو جو خشک ہو کر مری ہوئی ہے' اور اس
میں ہر قسم کے جانور پھیلاتا ہے' اور ہواؤں اور بادلوں میں جن کو پانی بکھرانے کے کام پر لگایا ہوا ہے

Marfat.com

آسمان اور زمین کے درمیان ٹھہرا کر۔ یہ سب نشانیاں ہیں عقلمند لوگوں کے لیے۔
اور انسانوں میں ایسا بھی ہے جو اللہ کے سوا دوسروں کو اس کے برابر کا بنا لیتا ہے۔ ایسے لوگ اللہ کی محبت کی طرح ان سے محبت کرتے ہیں۔ اور جو لوگ ایمان لے آتے ہیں انکی محبت اللہ کے لیے بہت شدید ہے۔ جو شرک کرتے ہیں اگر وہ اپنی حالت دیکھ سکتے جب وہ سزا دیکھیں گے کہ بلاشبہ ساری قوت کا مجموعہ اللہ ہے' اور بیشک اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے۔
جب وہ ان سے آزاد ہو جائیگا' ان لوگوں سے جن کی تابعداری کرتا تھا' وہ ان لوگوں میں سے تھا جو تابعداری کرتے تھے' اور وہ سب عذاب دیکھیں گے' اور منقطع ہو گئے ہونگے وہ اسباب (جن واسطوں سے آپس داری تھی)۔ اور وہ ان لوگوں سے جو تابعدار تھے کہے گا ''دراصل اگر ہم کو واپس بھیج دیا جائے پھر ہم ان لوگوں سے آزاد رہیں گے جیسے وہ ہم سے اس وقت آزاد ہوئے ہیں۔''
اس طرح اللہ انکو انکے کیے ہوئے کام دکھائیگا جب ان پر سے پردہ اٹھایا جائے گا۔ اور یہ لوگ آگ میں سے نکلنے والوں میں نہیں ہونگے۔

۱۶۸-۱۷۶ اے انسانو! زمین میں کی وہ چیزیں کھاؤ جو حلال ہیں' جو ستھری صحت مند ہیں۔ اور شیطان کے قدموں کی پیروی مت کرو۔ درحقیقت وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ بیشک وہ تم کو حکم دیتا ہے برائی کرنے اور فحش کام کرنے کا اور یہ کہ تم اللہ کے لیے کہو جو کچھ تم جانتے نہیں ہو۔
اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے نازل کیے ہوئے احکام کے تابع رہو کہتے ہیں: ''نہیں! ہم اسی کے تابع رہیں گے جس پر ہم نے ہمارے باپ دادا کو پایا ہے۔''
کیا اگر انکے باپ دادا کو نہ سمجھ ہو اور نہ انکو ہدایت ملی ہو پھر بھی؟ اور وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں انکی مثال ایسی ہے جیسے ایک چرواہے کی مثال جو جانوروں کے لیے آواز لگاتا ہے' جس کی پکار اور آواز کے سوا وہ کچھ نہیں سنتے۔ بہرے ہیں' گونگے ہیں' اندھے ہیں' اس لیے وہ کچھ نہیں سمجھتے۔
اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! ستھری صحت مند چیزوں میں سے کھاؤ پیو جو رزق کے لیے ہم نے تمہیں دی ہیں' اور اللہ کا شکر ادا کرو' اگر تم اس کی عبادت کرتے ہو۔ بیشک تمہارے لیے حرام کر دیا ہے: مردار (خود سے مرا ہوا)' اور خون' اور سور کا گوشت' اور (وہ جانور جس کو ذبح کرنے کے لیے) اللہ کے علاوہ دوسرے پر نامزد کیا ہو۔ پھر اگر کوئی (بھوک' یا ظلم' یا کسی کے ڈر سے) مجبور ہو جائے' نافرمانی یا خواہش نہ کر رہا ہو اور نہ عادتاً کھا رہا ہو پھر اس پر گناہ نہیں ہے۔
بیشک اللہ معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔
دراصل وہ لوگ جو چھپاتے ہیں جو کچھ کہ اللہ نے کتاب میں نازل کیا ہے' اور اس سے ذرا سی قیمت کے لیے خرید فروخت کرتے ہیں' جو کچھ ایسے لوگ کھا رہے ہیں وہ انکے پیٹ میں سوائے آگ کے (اور کچھ

Marfat.com

نہیں ڈال رہے)۔ اور نہ اللہ ان سے بات کرے گا قیامت کے دن، اور نہ انکو پاکیزہ ٹھہرائے گا۔ اور انکے لیے دردناک سزا ہے۔ ایسے سب لوگ گمراہی خریدتے ہیں ہدایت کو بیچ کر، اور سزا مغفرت سے۔ پھر کتنے استقلال سے صبر کرتے ہیں آگ میں جانے کے لیے؟ یہ اس لیے کہ درحقیقت اللہ نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل کی تھی بالکل ٹھیک، اور درحقیقت لوگوں نے (ضد میں آکر) کتاب میں اختلاف کیا اس لیے پھوٹ میں پڑ کر سچائی سے بہت دور نکل گئے۔

۱۷۷ نیکی یہ نہیں ہے کہ: ''تم اپنا منہ مشرق کی طرف کرلو یا مغرب کی طرف۔''

بلکہ نیکی یہ ہے کہ: ''وہ ایمان لے آئے: اللہ پر، اور آخرت کے دن پر، اور فرشتوں پر، اور کتاب (قرآن) پر، اور نبیوں پر۔ اور اپنے مال میں سے دے، اسکی محبت رکھتے ہوئے: اسکے رشتے داروں کو، اور یتیموں کو، اور مسکینوں کو، اور اس مسافر کو (جو غیر متوقع مشکل میں ہو)، اور (مجبور حالت میں) مانگنے والوں کو اور جن کی گردنیں قرض کے شکنجہ میں پھنسی ہوئی ہیں انکی گردنیں چھڑانے کو۔

اور وہ صلوٰۃ پابندی سے قائم کرے، زکوٰۃ دے۔

اور نیک ہیں: عہد کو وفا کرنے والے لوگ۔ جب وہ معاہدہ کرلیں (اسکو پورا کرتے ہیں)۔ اور وہ استقلال سے برداشت کرتے ہیں انکی پریشانیوں کو، اور تکلیف کو، اور جب قوم پریشانیوں میں گھری ہو۔'' ایسے سب لوگ اپنا ایمان لانا سچ کر دکھاتے ہیں، اور ایسے سب لوگ (اللہ کے احکام کی پابندی کر کے) متقی ہوجاتے ہیں۔

۱۷۸-۱۷۹ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! تم پر قصاص کی ادائیگی کا فرض ہونا لکھ دیا گیا ہے:

انکے بارہ میں جو قتل ہوجائیں۔ (قاتل کو سزا دو):

اگر ایک آزاد مرد اقتدار والا بارسوخ قاتل ہے تو اسی آزاد مرد کو سزا دو۔

اور ایک غریب لاچار بندہ قاتل ہے تو اسی بندے کو سزا دو۔

اور اگر قاتل ایک عورت ہے تو اس عورت کو سزا دو۔

پھر جو (مقتول کا) بھائی اس قاتل معاف کردے کچھ بھی پھر خوش اسلوبی سے انصاف کے ساتھ اسکی مرضی پر چلنا چاہیئے۔ اور (قاتل) اسکو اچھائی (اور شکریہ کے ساتھ فوراً) ادا کردے۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے سزا کم کردی گئی ہے، اور یہ اس کی رحمت ہے۔ پھر اسکے بعد جو زیادتی کرے تو پھر اسکے لیے دردناک سزا ہے۔

اور تمہارے لیے سزا کا حساب چکانے میں زندگی ہے اے سمجھ سے کام لینے والو! اب امید ہے کہ تم اللہ سے ڈرو گے (اس کے قانون کی پابندی کرو گے)۔

۱۸۰-۱۸۲ تم پر یہ فرض لکھ دیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت سامنے آجائے،

Marfat.com

اگر وہ اچھی چیزیں چھوڑ رہا ہے تو انکے بارہ میں وصیت کر دے: ''اپنے والدین اور زیادہ قریب رشتہ والوں کے لیئے' خوش اسلوبی سے انصاف کے ساتھ۔''
اور یہ فرض ہے متقیوں پر' (وہ جو اللہ کے قانون پر پابند رہتے ہیں)۔ پھر اگر وصیت کو سن لینے کے بعد کوئی اسکو بدل دے' پھر بلاشبہ اسکا گناہ ان لوگوں پر ہے جو اسکو بدل دیں۔ بیشک اللہ سنتا ہے' جانتا ہے۔
پھر جس کو اندیشہ ہو کہ وصیت کرنے والے نے ناحق طرف داری کی ہے' یا کسی کے حق مارنے کا گناہ کیا ہے پھر وہ انکی آپس میں اصلاح کروا دے پھر گناہ نہیں ہے اصلاح کروانے والے پر۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔

۱۸۳-۱۸۷ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر صیام کا فرض ہونا لکھ دیا گیا ہے جیسے کہ فرض ہونا لکھا گیا تھا ان لوگوں پر جو تم سے پہلے تھے' اس سے امید ہے کہ تم اللہ سے ڈرو گے (اس کے قانون کی پابندی کرو گے)۔ روزے گنتی کے چند دنوں کے لیے ہیں۔ پھر اگر تم میں سے کوئی مریض بیمار ہو یا سفر پر ہو تو میعاد دوسرے دنوں میں (رمضان کے بعد) گنتی سے پوری کرے۔ اور ان لوگوں پر جو طاقت تو رکھتے ہیں (مگر کوئی مجبوری ہے) وہ فدیہ دیں' مسکین کو کھانا کھلائیں۔ پھر جو خوشی سے (اور اپنے ارادہ سے) زیادہ اچھائی کرے تو بہتر ہے اسی کے لیے۔ اور اگر تم روزہ رکھو تو اس میں تمہارے لیے بھلائی ہے' اگر تم اس دلیل کو سمجھ جاؤ۔
رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا اس میں انسانوں کے لیے ہدایت ہے' اور ہدایت کے لیے روشن دلیلیں ہیں' اور فرقان (سچ اور جھوٹ میں فرق کی تمیز)۔ پھر تم میں سے جو اس مہینے میں موجود ہو وہ اس مہینے کے روزے رکھے' اور جو مریض ہو یا سفر پر ہو پھر وہ گنتی سے دوسرے دنوں میں مدت پوری کر لے۔ اللہ کا ارادہ تمہارے لیے سہولت کرنے کا ہے اور یہ ارادہ نہیں کہ تمہارے لیے مشکل ہو' اور یہ کہ تم تعداد پوری کر سکو' اور یہ کہ تم اللہ کی بڑائی کی تکبیر کرو اس لیے کہ اس نے تم کو ہدایت دی ہے' اور امید ہے کہ تم اس کے شکر گزار بنو گے۔
اور جب بھی میرے بندوں نے آپ سے میرے بارہ میں سوال کیا' میں بلاشبہ انکے قریب ہوتا ہوں۔ دعا کرنے والے کو دعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ دعا کرتا ہے۔ پھر وہ میری دعوت کا جواب دیں اور مجھ پر ایمان لائیں اس امید میں کہ وہ صحیح راستے پر آ جائیں۔
تم کو اجازت ہے کہ صیام کی راتوں میں تمہاری عورتوں سے جماع کر لو' وہ تمہارا لباس ہیں اور تم انکے لباس ہو۔ اللہ جانتا ہے کہ بے شک تم جہالت میں اپنے آپ سے خیانت کر رہے تھے۔ پھر اللہ نے تمہاری توبہ قبول کر لی اور تم کو معاف کر دیا۔ اب تم ان سے رات میں مباشرت کر سکتے ہو' اور اس خوشی کو تلاش کر سکتے ہو جو اللہ نے تمہارے لیے لکھی ہے۔ اور کھاؤ اور پیو جب تک کہ تم کو صاف ظاہر ہونے لگے صبح کا سفید دھاگا رات

14764
Marfat.com

کے کالے دھاگے سے' فجر پو پھٹنے تک۔ اسکے بعد صیام کو پورا کرو رات کے ہونے تک۔ اور مباشرت نہ کرو
(اور اس کی طرف نہ مائل ہو اور نہ مائل کرو جب روزے سے ہو) اور جب مسجدوں میں اعتکاف میں ہو۔
یہ اللہ کی حدود ہیں انکے قریب مت جانا۔ اس طرح اللہ صاف طرح بیان کرتا ہے اس کے احکام انسانوں
کے لیے تاکہ وہ اس سے ڈریں (اور ان احکام کی پابندی کریں)۔

۱۸۸ اور آپس میں ایک دوسرے کا کسی قسم کا مال جھوٹ کے ذریعے مت کھاؤ' اور حاکموں کو
(رشوت مت) پہنچاؤ تاکہ فریقِ متنازع کا کچھ مال کھانے کی اجازت مل جائے' مردوں عورتوں اور
بچوں کے مال میں سے' گناہ کر کے۔ اور تم یہ جان بوجھ کر کرتے ہو۔

۱۸۹ آپ سے سوال کرتے ہیں چاند کے بارہ میں (کہ کیوں چھوٹا بڑا اور نیا ہوتا ہے؟) کہیں:
''وہ انسانوں کے لیے وقت کا نظام قائم کرنے کے لیے ہے' اور حج کا۔''
یہ کوئی نیکی نہیں ہے کہ تم گھروں میں پیچھے سے چوری چھپے آتے ہو۔ البتہ نیک وہ ہے جو اللہ سے ڈرتا ہے۔ اور
گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ۔ اور اللہ سے ڈرو اس سے امید ہے کہ تم کامیاب ہو جاؤ گے۔

۱۹۰-۱۹۴ اور اللہ کی راہ میں جنگ کرو' ان لوگوں سے جو تم سے جنگ کریں' مگر زیادتی مت
کرو۔ درحقیقت اللہ زیادتی کرنے والوں کو جو حد سے نکل جاتے ہیں پسند نہیں کرتا۔ اور ان سے
جنگ کرو جس جگہ وہ ملیں (اور تم ان سے جیت سکو)۔
اور انکو نکال دو جس جگہ سے انہوں نے تم کو نکالا ہے۔ اور فتنہ کرنا بدامنی پھیلانا زیادہ برا ہے جنگ کرنے
سے۔ اور ان سے مسجد حرام کے نزدیک جنگ مت کرو جب تک کہ وہ تم سے اسکی حدود میں جنگ نہ
کریں۔ مگر جب وہ تم سے جنگ کریں پھر تم جنگ کرو۔ اس طرح بدلہ (میں سزا) دو کافروں کو۔
پھر اگر وہ باز آجائیں تو بلاشبہ اللہ معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔ تم ان سے لڑتے رہو اس وقت تک
کہ فتنہ نہ رہے اور اللہ کے دین کی اطاعت ہو جائے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں پھر دشمنی نہیں ہے سوائے
ان سے جو ظلم کرتے ہیں۔
ماہ حرام سب کے لیے ماہ حرام ہے اور اس کی تمام حرمتوں کا لحاظ سب کی طرف سے برابری سے ہوگا۔
پھر اگر کوئی تمہارے اوپر زیادتی کرے پھر تم اس پر زیادتی کرو جیسی اس نے تم پر زیادتی کی ہے۔
اور اللہ سے ڈرو' اور جان لو کہ درحقیقت اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔

۱۹۵-۲۰۳ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو' اور اپنے ہاتھوں سے اپنی جانوں کو ایسے حالات میں مت
ڈالو جن میں ہلاکت ہے' اور اچھے کام کرو' بیشک اللہ اچھے کام کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔
اور حج اور عمرہ نیت کر لینے کے بعد اللہ کے لیے پورا کرو۔ اگر تم محاصر ہو جاؤ غیر متوقع گھیر میں ہو جاؤ پھر
تحفہ قربانی کے لیے بھیج دو جو میسر ہو۔ اور تمہارے سروں کی حجامت مت کرو (نہ مونڈو نہ کاٹو) جب تک

Marfat.com

کہ تحفہ اسکی جگہ پہنچ جائے۔ پھر تم میں سے جو مریض ہو یا اسکے سر پر (کوئی بیماری یا) تکلیف ہو پھر فدیہ ہے: صیام سے' یا صدقہ کرے (مسکین کو کھانا کھلائے)' یا قربانی کرے۔ پھر جب تم امن سے ہو جاؤ' پھر جو عمرہ کا فائدہ لینے کے ساتھ حج کی طرف جانا چاہے پھر اسکو جو میسر ہو وہ تحفہ قربانی کے لیے مسجد حرام بھیج دے۔ اگر اسکو (قربانی کے لیے وسعت) نہیں ملے تو وہ تین صیام (۳ دن مسلسل روزے) رکھے حج میں اور سات (۷ صوم) اسکے مقام پر واپس پہنچ کر' اس طرح دس (۱۰) پورے کرے۔ یہ ان لوگوں کے لیے ہے جو مسجد حرام کے گرد آباد علاقے میں رہنے والے نہیں ہیں۔

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بلاشبہ اللہ کا عذاب بہت سخت ہے۔

حج کے مہینے معلوم ہیں۔ پھر ان میں جو اپنے اوپر حج فرض کر لے پھر وہ جماع نہیں کرے۔

اور نہ بد چلنی اور سیہ کاری کا جرم کرے' اور نہ دوران حج جھگڑا کرے (جب احرام سے ہو)۔

اور جو اچھائی تم کرو گے اللہ کو اسکا علم ہوگا۔ اور تم سفر کی تیاری میں اسباب اور اخراجات کا اہتمام ضرور کرو۔ پھر بیشک سفر کا سب سے اچھا اہتمام اللہ سے ڈرنا ہے (اس کے قانون کی پابندی کرنا ہے)۔ اور صرف مجھ سے ڈرو' اے سمجھ سے کام لینے والو!

تمہارے اوپر کوئی برائی نہیں کہ تم تمہارے رب کا فضل تلاش کرو۔ پھر تم جب عرفات سے بکھر رہے ہو تو رک کر اللہ کو یاد کرو مشعر حرام (مزدلفہ) کے نزدیک' اور اس کو یاد کرو جس طرح اس نے تم کو ہدایت دی ہے' کیونکہ اس سے پہلے تم (معلوم نہ ہونے کی وجہ سے) گمراہوں میں تھے۔ پھر وہاں سے بکھر جاؤ جہاں سے سب مرد اور عورت اپنی اپنی سمت بکھرتے ہیں۔ اور اللہ سے معافی مانگو' بلاشبہ اللہ معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔ پھر جب تم حج کے ارکان ادا کر لو تو اللہ کو یاد کیا کرو جس طرح تم یاد کرتے ہو تمہارے آباء واجداد کو' بلکہ اس سے زیادہ شدت سے یاد کرو۔

اور انسانوں میں ایسا ہے جو کہتا ہے: ''اے ہمارے رب! ہمیں اسی دنیا میں دیدے۔''

اور اسکے لیے آخرت کے حصوں میں سے کچھ نہیں ہے۔

اور ان میں ایسا ہے جو کہتا ہے: ''اے ہمارے رب! اس دنیا ہمیں بھلائی دے' اور آخرت میں ہمیں بھلائی دے' اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔''

ایسے سب لوگوں کے لیے حصہ ہے جو کچھ کہ وہ کمائیں گے۔ اور اللہ حساب جلدی چکاتا ہے۔

اور ان گنتی کے چند دنوں میں اللہ کو یاد کر کے اس کا نام دہراتے رہو۔

پھر کسی کو دو (۲) دن میں واپس جانے کی جلدی ہے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

اور کوئی دیر سے گیا تو گناہ نہیں ہے اس پر جو اللہ سے ڈرتا ہے۔ اور صرف اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم سب کو بلاشبہ اس کے پاس اکٹھے ہونا ہے۔

Marfat.com

۲۰۴-۲۱۱ اور انسانوں میں وہ بھی ہے جس کی تعجب خیز باتیں دنیا کی زندگی میں تم کو انوکھی لگتی ہیں' اور وہ اللہ کو گواہ بناتا ہے/ بناتی ہے اس پر جو کچھ اسکے دل میں ہے۔ اور وہ سخت جھگڑالو ہے (اپنی بات ثابت کرنے میں) جیت سکتا ہے/ جیت سکتی ہے۔ اور جب اقتدار حاصل ہو جاتا ہے ملک میں دوڑ دھوپ کرتا ہے/ کرتی ہے کہ اس میں فساد کرے اور بد چلنی اور رشوت ستانی پھیلائے اور کھیتوں کو اور انسانوں کی نسل کو تباہ و برباد کرے۔ اور اللہ فساد بد چلنی' رشوت ستانی' اخلاقی برائی وغیرہ پھیلانے کو پسند نہیں کرتا۔ اور جب اس سے کہو کہ اللہ سے ڈرو تو طاقت کے غرور کی پکڑ میں آ کر وہ آمادہ ہو جاتا ہے/ ہو جاتی ہے گناہ کرنے پر۔ پھر اسکا حساب جہنم میں ہوگا اور وہ پریشانی سے رہنے کی جگہ ہے۔ اور انسانوں میں وہ بھی ہے جو اپنی خودی اس تلاش میں بیچ دیتا ہے/ بیچ دیتی ہے کہ اللہ کی رضا حاصل کر لے' اور اللہ بندوں کے ساتھ شفقت والا ہے۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اسلام (تابعداری اور سلامتی) میں مکمل طور پر داخل ہو جاؤ۔ اور شیطان کے قدموں پر اس کے پیچھے مت چلو' درحقیقت وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ پھر اگر تم لڑکھڑا گئے اسکے بعد کہ تمہارے پاس روشن دلیلیں پہنچ گئی ہیں' پھر جان لو کہ بلاشبہ اللہ زبردست ہے' حکمت والا ہے۔

کس انتظار میں ہیں؟ یہی کہ انکے پاس بادل کے سائبانوں میں اللہ آئے اور فرشتے آئیں؟

اور معاملہ کا فیصلہ جاری کر دیا جائے؟ مگر معاملات اللہ کی طرف ہی جاتے ہیں۔ ۵

بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم نے انکو کتنی روشن دلیلیں دی تھیں۔ اور اگر کوئی اللہ کے انعام کو بدل دیتا ہے اسکے بعد کہ وہ اسکو مل گیا تھا پھر درحقیقت اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

۲۱۲ جو لوگ ماننے سے انکار کرتے ہیں انکے لیے دنیا کی زندگی خوشنما بنا دی گئی ہے۔ اور وہ ان لوگوں پر ہنستے ہیں جو ایمان لے آئے ہیں۔ اور جو لوگ اللہ سے ڈرتے ہیں وہ قیامت کے دن ان سے اوپر کے درجے پر ہوں گے۔ اور اللہ جس کو چاہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔

۲۱۳ سب انسان ایک امت تھے۔ پھر اللہ نے متواتر نبیوں کو بھیجا ثواب کی خوشخبری دینے والے اور عذاب سے ڈرانے والے۔ اور انکے ساتھ کتاب نازل کی تاکہ حق کے ساتھ انسانوں کے درمیان فیصلہ کیا جائے' جن باتوں میں ان کا اختلاف ہو۔ اور اس میں اختلاف کسی نے نہیں کیا سوائے ان لوگوں کے جن کو یہ کتاب دی گئی تھی' اسکے بعد کہ انکو روشن دلیلیں مل چکی تھیں' صرف آپس کی ضد کی وجہ سے۔ پھر اللہ نے ایمان لانے والوں کی ہدایت کر دی جس معاملہ میں انکو اختلاف تھا' اسکی حقیقت سے۔ اسکا اظہار اس کے ارادے سے علانیہ ہوا۔

اور اللہ جس کو چاہتا ہے صحیح اور سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

۲۱۴ کیا تمہارا یہ خیال ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے جب کہ تمہارے اوپر ایسے حالات نہیں

Marfat.com

آئے ہیں جن کی مثال ان میں ملتی ہے جو لوگ کہ تم سے پہلے گزر گئے۔ ان پر پریشانیاں اور مصیبتیں آئیں اور وہ ہلا ڈالے گئے یہاں تک کہ وقت کے رسول اور اُنکے ساتھ ایمان لانے والے لوگ بول اٹھے: ''اللہ کی مدد کب آئے گی؟'' یاد رکھو! بیشک اللہ کی مدد قریب ہے۔

۲۱۵ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ جو وہ خرچ کرتے ہیں (اسکے لیے کیا ہدایت ہے)؟
آپ کہیں: ''جو کچھ تم خرچ کرو اچھائی سے بہتری کے لیے: والدین کی' اور رشتے داروں کی' اور یتیموں کی' اور مسکینوں کی' اور اس مسافر کی (جو غیر متوقع مشکل میں ہو)''
اور جو کچھ تم کرو گے اچھائی سے بہتری کے لیے پھر بیشک اللہ کو اسکا علم ہوگا۔

۲۱۶-۲۱۸ تمہارے لیے جنگ کا فرض ہونا لکھ دیا گیا ہے اور وہ تم کو ناگوار ہے' اور ممکن ہے کہ ایک چیز تم کو ناگوار ہو اس میں تمہاری بھلائی ہو' اور ممکن ہے کہ تم کو پسند ہو ایک چیز اور اس میں تمہاری برائی ہو۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

آپ سے سوال کرتے ہیں کہ حرام مہینہ میں جنگ کرنے (کے لیے کیا ہدایت ہے)؟
کہیں: ''اس میں جنگ کرنا بہت برا ہے' مگر انکو روکنا جو اللہ کے راستے پر ہیں اور اسے ماننے سے انکار کروانا' اور مسجد حرام جانے سے روکنا' اور وہاں سے نکالنا انکو جو وہاں رہتے ہیں' زیادہ برا ہے اللہ کے نزدیک۔ اور فتنہ بدامنی کرنا لوگوں کو آزمائش میں ڈالنا زیادہ برا ہے فتنہ کرنے والے سے جنگ کرنے سے۔''

اور وہ تم سے جنگ کرنا بند نہیں کریں گے اس وقت تک کہ وہ تمہیں مرتد بنا کر تمہارے دین سے واپس گمراہی میں لوٹا دیں' اگر ان میں استطاعت ہو۔ اور اگر تم میں سے کوئی اپنے دین سے مرتد ہو گیا' پھر مر گیا اور وہ کافر تھا' پھر ایسے سب لوگوں کے اعمال ضائع ہو گئے' اس دنیا میں اور آخرت میں۔ اور ایسے سب لوگ (جو مسلمان مرتد ہو جائیں) آگ والے ہیں اور وہ اس میں رہیں گے۔
درحقیقت جو لوگ ایمان لائے اور جن لوگوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا' ایسے سب لوگ اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں۔ اور اللہ معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔

۲۱۹-۲۲۰ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ نشہ آور چیز اور (جوئے وغیرہ سے) آسانی سے مال حاصل کر لینے (کے لیے کیا ہدایت ہے)؟
آپ کہیں: ''ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور فائدے ہیں انسانوں کے لیے۔ مگر ان دونوں میں گناہ زیادہ ہے ان دونوں کے فائدے سے۔
اور آپ سے سوال کرتے ہیں کہ جو وہ خرچ کرتے ہیں (اسکے لیے کیا ہدایت ہے)؟
آپ کہیں: ''جو کچھ تم (خوشی سے خرچ کر سکتے ہو جو تمہاری جائز) ضروریات سے زیادہ ہو وہ (خرچ

Marfat.com

کرو)۔"

اس طرح اللہ اپنی ہدایات تمہارے لیے صاف بیان کرتا ہے تا کہ تم فکر کرو:

''اس دنیا کی اور آخرت کی۔''

اور آپ سے سوال کرتے ہیں کہ یتیموں کے لیے (کیا ہدایت ہے)؟

آپ کہیں: ''جس (طریقہ) میں انکی اصلاح ہو وہ اچھا (طریقہ) ہے۔ اگر تم انکو ساتھ رکھ کر (انکا اور اپنا خرچ ساتھ کرو) پھر وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے فساد کرنے والے کو اصلاح کرانے والے سے۔ اور اگر اللہ چاہے تو تم کو مشکلوں میں ڈال سکتا ہے۔''

بلاشبہ اللہ زبردست ہے' حکمت والا ہے۔

۲۲۱ مشرک عورتوں سے نکاح مت کرو اس وقت تک کہ وہ ایمان لے آئیں۔ ایک لڑکی ایمان پر ہے (خواہ وہ ذات' عزت' خون اور دولت کے معاملے میں تم سے کمتر ہو) وہ بہتر ہے ایک مشرک عورت سے اگر چہ وہ مشرکہ انوکھی ہو تمہیں پسند ہو۔

اور اپنی عورتوں کا مشرکوں سے نکاح مت کرو اس وقت تک کہ وہ ایمان لے آئیں۔

ایک بندہ جو ایمان پر ہے (خواہ وہ ذات' عزت' خون اور دولت کے معاملے میں تم سے کمتر ہو) وہ بہتر ہے ایک مشرک سے اگر چہ وہ مشرک انوکھا ہو تمہیں پسند ہو۔

یہ سب لوگ تمہیں آگ کی طرف بلاتے ہیں۔ اور اللہ تم کو اپنے ارادہ سے جنت اور مغفرت کی طرف علانیہ بلاتا ہے۔ اور وہ اس کی ہدایات انسانوں کے لیے روشن کر کے بیان کرتا ہے تا کہ وہ انکو یاد رکھیں۔

۲۲۲-۲۲۳ اور آپ سے سوال کرتے ہیں کہ حیض کے بارہ میں (کیا ہدایت ہے)؟

آپ کہیں: ''وہ وقتی حالت ایک تکلیف (اور چڑچڑاہٹ کی ہے) اس لیے عورتوں سے الگ رہو جب وہ حیض سے ہوں۔ اور (جماع کے لیے) انکے قریب مت آؤ یہاں تک کہ وہ طہر سے ہو جائیں۔ پھر جب (غسل کر کے) وہ طہر سے ہو جائیں۔ پھر انکے پاس آؤ جہاں اور جس وقت تمہارے لیے اللہ کا حکم ہے۔ بیشک اللہ توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ اور ان سے محبت کرتا ہے جو صاف ستھرا رہتے ہیں۔

تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں' پھر اپنے کھیت میں آؤ جس وقت تم چاہو' مگر پہلے تمہاری جانوں کے آئندہ کی تیاری کرو۔ اور اللہ سے ڈرو۔ اور جان لو کہ بیشک تم کو اس سے ملاقات کی جگہ پر ہونا ہے۔

اور یہ اچھی خبر مومنوں کو سنا دیں۔

۲۲۴-۲۳۲ اور تم اللہ کو آڑ مت بناؤ تمہاری قسموں میں کہ اب قسم کھا کر تم اچھائی کرنے سے بری

Marfat.com

ہو گئے ہو' اور اللہ سے ڈرنے سے (اس کے قانون کی پابندی سے)' اور انسانوں کے درمیان صلح کرانے سے۔ اور اللہ سننے والا' جاننے والا ہے۔

تمہاری قسموں میں جو (بے فائدہ) لغو ہیں ان پر اللہ تمہیں نہیں پکڑے گا۔ لیکن ان پر تمہیں پکڑیگا جو فائدہ حاصل کرنے کو تمہارے دل کے ارادہ سے ہوں۔

اور اللہ معاف کرنے والا' تحمل والا ہے۔

ان لوگوں کے لیے جو اپنی عورتوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھاتے ہیں چار مہینے کی مہلت ہے' پھر اگر وہ انکی طرف لوٹ آئیں تو پھر بلاشبہ اللہ معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔

اور اگر وہ طلاق کا پختہ ارادہ کرلیں پھر بلاشبہ اللہ سننے والا' جاننے والا ہے۔

اور طلاق دی ہوئی عورتیں اپنی عدت کے لیے تین حیض کے دور تک رکی رہیں۔

اور اگر وہ ایمان رکھتی ہیں اللہ پر اور آخرت کے دن پر انکے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ جو اللہ نے ان عورتوں کے رحم میں پیدا کردیا ہے وہ چھپائیں۔ اور انکے شوہر زیادہ حقدار ہیں انکو زوجیت میں واپس لے آنے کے' اس عدت میں اگر (سب متعلقین کا) ارادہ ہو کہ دونوں کی اصلاح ہوکر صلح ہوجائے۔ اور عورتوں کے حقوق برابر ہیں ان حقوق کے جو انصاف کے ساتھ مردوں کے ان پر ہیں۔ اور مردوں کا درجہ عورتوں کے (اوپر) ہے' اور اللہ زبردست ہے' تدبیر والا ہے۔

طلاق دو بار ہے۔ پھر انکو خوش اسلوبی سے انصاف کے ساتھ روک لو۔ یا انکو (تیسری طلاق دے کر) آزاد کردو احسان کے ساتھ۔ اور تم مردوں پر حلال نہیں کہ تم واپس لو جو کچھ تم انکو دے چکے ہو۔ سوائے یہ کہ دونوں کو اندیشہ ہو کہ وہ دونوں اللہ کی حدود کے اندر قائم نہیں رہ سکیں گے۔ پھر اگر اندیشہ ہو کہ یہ دونوں اللہ کی حدود کے اندر قائم نہیں رہیں گے تو پھر (ان دونوں کی دل آزاری دور کرنے کے لیے) کوئی الزام نہیں ان دونوں پر اس میں کہ (وہ عورت اس شوہر سے جان چھڑانے کے لیے) فدیہ دے اس مہر میں سے اور خلع کرلے۔ یہ اللہ کی حدود ہیں' پھر ان سے باہر مت نکلنا۔

اور جو اللہ کی بنائی ہوئی حدود سے باہر نکلے گا پھر ایسے سب لوگ ظالم ہیں۔

پھر جب وہ اسکو طلاق دیدے پھر اسکے بعد اس مرد کے لیے یہ عورت حلال نہیں ہے اس وقت تک کہ یہ عورت کسی دوسرے مرد سے نکاح کرے۔ پھر اگر وہ دوسرا مرد اسکو طلاق دے پھر ان دونوں پر کوئی الزام نہیں ہے کہ یہ دونوں ایک دوسرے سے مل جائیں' اگر خیال ہے کہ یہ دونوں اللہ کی حدود کے اندر قائم رہیں گے۔ اور یہ ہیں اللہ کی حدود جن کو وہ بیان کرتا ہے اس گروہ کے لیے جو (اس کے قانون کو) جانتے ہیں۔

اور جب تم عورتوں کو طلاق دو پھر انکی متعین عدت پوری ہو جائے پھر یا انکو روک لو خوش اسلوبی سے انصاف کے ساتھ' یا پھر انکو روانہ کردو خوش اسلوبی سے انصاف کے ساتھ۔ اور انکو ستانے اور تکلیف

Marfat.com

دینے کے لیے روکے مت رکھو کہ اس طرح تم ان پر زیادتی کرسکو۔
اور جو ایسا کریگا پھر وہ بلاشبہ اپنے نفس پر ظلم کریگا۔
اور اللہ کی آیتوں کا طنز نہیں کرو (ہنسی مذاق مت بناؤ)' اور یاد رکھو اللہ کا انعام جو تمہارے اوپر کیا ہے' اور جو کچھ کتاب میں تمہارے اوپر نازل کیا ہے' اور حکمت دی ہے کہ اس کتاب قرآن سے تمہیں تاکیدی نصیحت ملے۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بلاشبہ اللہ ہر ایک چیز کو جانتا ہے۔
اور جب تم عورتوں کو طلاق دو پھر انکی متعین عدت پوری ہوجائے پھر رکاوٹیں مت ڈالو کہ وہ نکاح کرسکیں انکے (دوسرے) شوہر سے اگر آپس میں رضامندی ہو انصاف کے ساتھ خوش اسلوبی سے۔ اور اس سے تاکیدی نصیحت کی جارہی ہے تم لوگوں میں سے اسکو جو ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور آخرت کے دن پر۔
یہ ہے جس میں تمہارے لیے پاکیزگی ہے اور ستھرائی۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔
۲۳۳ اور مائیں اپنی اولاد کو اپنا دودھ پلائیں مکمل دو سال تک، جس کا ارادہ ہو کہ ابتدائی پرورش ماں کے دودھ سے ہو۔ اور والد پر یہ فرض ہے کہ وہ انصاف کے ساتھ خوش اسلوبی سے رزق مہیا کرے ماں کے کھانے پینے اور پہننے کے کپڑوں اور اوڑھنے کے لیے۔
کسی نفس پر اسکی برداشت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی۔
والدہ کو تنگ نہیں کیا جائے کہ اولاد اسکی ہے' اور نہ والد کو کہ اولاد اسکی ہے۔ اور (والد کے) وارث پر اس خرچ کی ذمہ داری اوپر لکھی ہوئی طرح ہے۔ اگر والدین آپس میں ایک دوسرے سے مشورہ کرکے دونوں دودھ چھڑانے پر راضی ہوں پھر کوئی الزام نہیں ہے ان دونوں پر۔ اور اگر تمہارا ارادہ ہے کہ تمہاری اولاد کو دائی سے (یا اوپری) دودھ پلواؤ تو تمہارے اوپر کوئی الزام نہیں' بشرطیکہ تم نے جو کچھ مان لیا تھا کہ تم ماں کو دوگے وہ اسکو دو انصاف کے ساتھ خوش اسلوبی سے۔ اور اللہ سے ڈرو۔ اور جان لو کہ بلاشبہ اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔
۲۳۴-۲۳۵ اور تم میں سے وہ لوگ جو مرجائیں اور بیوائیں چھوڑ جائیں پھر وہ اپنی ذات کے لیے (فیصلہ کرنے سے پہلے) عدت میں ٹھہری رہیں' چار (۴) مہینہ اور دس (۱۰) دن تک۔ پھر جب انکی متعین عدت پوری ہوجائے تو تمہارے اوپر الزام نہیں ہوگا اگر وہ اپنی ذات (آئندہ زندگی) کے لیے جو کچھ کریں خوش اسلوبی سے انصاف کے ساتھ۔ اور جو کچھ تم کروگے اللہ کو اسکی خبر ہوگی۔
اور تمہارے اوپر الزام نہیں ہوگا اگر تم ان عورتوں سے نکاح کرنے کا ارادہ پیش کردو یا (اس خواہش کو) تمہارے دلوں میں چھپا رکھو۔ اللہ جانتا ہے تم ان سے اسکا ذکر کروگے۔ لیکن ان سے خفیہ طور پر وعدہ مت کرلینا مگر یہ کہ اس بات کو خوش اسلوبی سے کہو انصاف کے ساتھ۔ اور ارادہ پختہ مت کرلو کہ نکاح کی گرہ لگادی جائے' اس وقت تک کہ انکی متعین عدت جو فرض کرکے اللہ کی کتاب میں لکھ دی گئی ہے وہ

Marfat.com

پوری ہو جائے۔ اور جان لو کہ اللہ بلا شبہ جانتا ہے جو کچھ کہ تمہارے دلوں میں ہے۔ پھر اس سے ہوشیار رہو اور جان لو کہ بیشک اللہ معاف کرنے والا' تحمل والا ہے۔

۲۳۶-۲۳۷ تمہارے اوپر اس میں الزام نہیں کہ تم عورتوں کو طلاق دیدو جب کہ تم نے نہ انکو چھوا ہے اور نہ اپنے اوپر فرض کیا ہے جو مہر انکو نکاح میں دینا فرض ہے۔ مگر (معاہدہ ختم کرنے کے لیے تحفہ دے کر) انکو ضروریات زندگی پہنچا دو۔ وسعت والے مالدار پر اسکی مقدور' گنجائش تک' اور تنگ دست غریب پر اسکی مقدور تک۔ یہ فائدہ انصاف کے ساتھ خوش اسلوبی سے پہنچاؤ۔

اچھے کام کرنے والوں پر یہ فرض ہے۔ اور اگر انہیں چھونے سے پہلے تم انہیں طلاق دے رہے ہو جب کہ تم نے فرض کر لیا تھا اپنے اوپر انکو مہر دینا جو فرض ہے' پھر اسکا آدھا دو جو تم نے اپنے اوپر فرض کیا تھا۔ سوائے اسکے کہ وہ عورتیں تمہیں (اپنی مرضی سے اپنا حق) معاف کر دیں' یا وہ مرد جسکے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے اپنا حق معاف کر دے۔ اور اگر مرد اپنا حق معاف کرتے ہیں تو وہ زیادہ قریب ہیں اللہ کے ڈر سے (اس کے قانون کی پابندی کرنے میں)۔

اور آپس میں ایک دوسرے پر فضل کرنا مت بھولو۔ بیشک جو کچھ تم کرتے ہو اللہ دیکھتا ہے۔

۲۳۸-۲۳۹ صلوٰۃ کی (سب عبادتوں کی' وقت پر ادا کرنے کی) حفاظت کرو۔ اور درمیانی صلوٰۃ (مرکزی' اہم مقصد) کی۔ اور اللہ کے لیے فرمانبرداری اور عاجزی سے کھڑے ہو (جو کہ عبادت کا مقصد ہے)۔ پھر اگر تم کو خوف ہو تو چلتے پھرتے یا سواری پر ہی ادا کر لو' پھر جب چین سے ہو جاؤ تو اللہ کو اس طرح یاد کرو جیسے کہ تمہیں سکھایا ہے جو طریقہ تم پہلے نہیں جانتے تھے۔

۲۴۰-۲۴۲ اور تم میں سے وہ لوگ جو مر جائیں اور بیوائیں چھوڑ جائیں وہ وصیت کریں انکی بیواؤں کے لیے انکو پورے ایک سال تک ضروریات زندگی ملیں' بغیر گھر سے نکالے۔ پھر اگر وہ خود سے نکل جائیں تو اس میں تم پر کوئی دشواری نہیں کہ وہ جو کچھ کریں اپنی ذات کی (آئندہ زندگی) کے لیے خوش اسلوبی سے انصاف کے ساتھ۔ اور اللہ زبردست ہے' حکمت والا ہے۔

اور طلاق دی ہوئی عورتوں کو ضروریات زندگی ملیں انصاف کے ساتھ خوش اسلوبی سے۔ اور یہ حق ادا کرنا فرض ہے متقیوں پر (جو اللہ کے احکام کی پوری طرح پابندی کرتے ہیں)۔

اس طرح اللہ اس کے احکام تمہارے لیے بیان کرتا ہے' تاکہ تمہیں سمجھ میں آ جائیں۔

۲۴۳ کیا تم نے ان لوگوں کو دیکھا تھا جو اپنے گھروں سے نکلے تھے اور انکی تعداد ہزاروں میں تھی' مرنے کے ڈر سے محتاط رہنا چاہتے تھے؟ پھر اللہ نے ان سے کہا: ''مر جاؤ''۔ پھر اس نے انکو زندگی دی۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ انسانوں پر فضل کرنے والا ہے' لیکن زیادہ تر انسان اس کا شکر ادا نہیں کرتے۔

۲۴۴ اور اللہ کی راہ میں جنگ کرو۔ اور جان لو کہ اللہ سننے والا' جاننے والا ہے۔

Marfat.com

۲۴۵ جو کوئی اللہ کو قرض دے' ایک بہترین بلا معاوضہ قرض' پھر اللہ اسکے لیے دوگنا کر کے کئی گنا بڑھا کر کثرت کر دیگا۔ اللہ مال' علم اور عزت کم کر دیتا ہے اور بہت زیادہ دیتا ہے' اور اسی کی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے۔

۲۴۶-۲۵۱ کیا ان لوگوں کو دیکھا تھا جو موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل میں سردار تھے؟
جب انہوں نے انکے نبی سے کہا: ''ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر دو تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جنگ کریں۔''
(نبی نے) پوچھا: ''ایسا تو نہیں ہوگا کہ تمہارے اوپر جنگ کرنا فرض لکھ دیا جائے اور تم جنگ نہ کرو؟''
انہوں نے کہا: ''ہم اللہ کی راہ میں جنگ کیوں نہیں کریں گے جب کہ ہم کو ہمارے گھروں سے نکال دیا گیا ہے اور ہماری آل اولاد سے۔''
پھر جب ان پر جنگ کا فرض ہونا لکھ دیا گیا تو پیٹھ موڑ لی' سوائے ان میں تھوڑے سے لوگوں کے۔
اور اللہ جانتا ہے (ایسے ناشکرے) ظالموں کو۔
اور انکے نبی نے انکو بتایا: ''درحقیقت اللہ نے تمہارے لیے طالوت کو بھیجا ہے وہ بادشاہ ہوگا۔''
انہوں نے کہا: ''وہ ہمارے اوپر بادشاہ کس بنا پر ہو سکتا ہے؟ اور نہ اسکو مال میں وسعت دی ہے۔ اور ہم بادشاہت کے لیے اس سے زیادہ حقدار ہیں''
کہا: ''بلاشبہ اللہ نے اسکو تم سے زیادہ پسند کیا ہے' اور اسکو دماغی اور جسمانی قوتیں زیادہ دی ہیں۔ اور اللہ دیتا ہے اپنے ملک جس کو چاہتا ہے۔ اور اللہ وسعت والا ہے' جاننے والا ہے۔''
اور انکے نبی نے انکو بتایا: ''بلاشبہ اسکے بادشاہ ہونے کی علامت یہ ہے کہ تمہارے پاس تابوت (لکڑی کا صندوق) آجائے گا اس میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے لیے وہ سامان ہے جس میں سکون ہے اور وہ کچھ جو ترکے میں سے جو باقی ہے جو آل موسیٰ اور آل ہارون نے چھوڑا تھا۔
اسکو فرشتے اٹھا کر لائیں گے۔ بلاشبہ اس میں تمہارے لیے علامت ہے اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔''
پھر جب طالوت فوج کے ساتھ نکلا اس نے کہا: ''دراصل اللہ تم کو ایک دریا پر آزمائے گا۔ اگر کوئی اس میں سے پی لیگا تو پھر وہ میرا ساتھی نہیں۔ اور جو چکھے گا بھی نہیں تو پھر وہ میرا ساتھی ہے۔ سوائے اسکے جو چلو بھر (طراوت کے لیے) لیلے۔''
مگر اس میں سے پانی پیا' سوائے ان میں سے چند لوگوں کے۔
پھر جب وہ دریا پار کر کے آگے بڑھے' وہ اور جو لوگ انکے ساتھ ایمان والے تھے۔ (پانی پی لینے والوں نے) کہا: ''آج ہم میں طاقت نہیں ہے کہ ہم جالوت اور اسکی فوج سے لڑیں۔''
کہا ان لوگوں نے جو سوچ رکھتے تھے کہ بیشک انہیں اللہ سے ملاقات کرنی ہے: ''کتنی بار چھوٹی فوج نے ہرایا ہے بڑی تعداد کی فوج کو اللہ کی اجازت سے؟ اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔''

Marfat.com

اور جب وہ جالوت اور اسکی فوج کے آمنے سامنے ہوئے انہوں نے کہا: ''اے ہمارے رب! ہم میں صبر کی کمی کو پورا کرا اور ہمارے پاؤں جما دے' اور ہماری مدد کر کافر قوم کے خلاف۔''

پھر ان لوگوں نے انکو شکست دی اللہ کی اجازت سے' داؤد نے جالوت کو قتل کیا۔ اور اللہ نے اسکو اس ملک کا حاکم بنا دیا' اور حکمت دی' اور علم سکھایا جو کچھ اللہ نے چاہا۔ اور اگر اللہ انسانوں کے ایک گروہ کو (حکمرانی سے) نہ ہٹائے دوسرے گروہ سے تو افراتفری سے یہ زمین برباد ہو جائے۔

لیکن اللہ ساری مخلوقات کے لیے فضل والا ہے۔

۲۵۲-۲۵۳ یہ اللہ کی دلیلیں ہیں جن کو کہ ہم آپ کو حقیقت کے ساتھ سناتے ہیں۔ اور کوئی شبہ نہیں ہے کہ آپ ہمارے بھیجے ہوئے رسولوں میں سے ایک ہیں۔

یہ رسول ہم نے بھیجے تھے۔ ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی تھی۔ ان میں سے اللہ نے ایک سے بات کی تھی' اور بعض کے درجے بلند کیے تھے۔ اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو روشن دلیلیں دی تھیں اور ہم نے انکو پاک روح (ایک فرشتہ) سے سہارا دیا تھا۔ اور اگر اللہ چاہتا تو انکے بعد آنے والے لوگ جنگ نہیں کرتے' اسکے بعد کہ انکے پاس روشن دلیلیں آ گئی تھیں۔ لیکن اختلاف ہوا پھر ان میں سے کوئی ایمان لے آیا اور ان میں کسی نے ماننے سے انکار کر دیا۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ جنگ نہیں کرتے۔

مگر اللہ وہی کرتا ہے جو اس کا ارادہ ہوتا ہے۔

۲۵۴ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جو رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرو اس سے پہلے کہ وہ دن آ جائے جس دن میں خرید و فروخت نہیں ہوگی' نہ دوستی کام آئے گی' اور نہ سفارش۔ اور جو یہ ماننے سے انکار کرتے ہیں وہی ظالم ہیں۔

۲۵۵ اللہ ہے۔ اور کوئی معبود نہیں ہے سوائے اس کے۔ وہ زندہ ہے' خود سے قائم ہے۔ نہ اس کو اونگھ آتی ہے اور نہ وہ سوتا ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون ہے جو اس کے پاس سفارش کر سکتا ہے' مگر یہ کہ اس کی اجازت ہو۔ وہ جانتا ہے جو کچھ انکے سامنے ہے' اور جو کچھ انکے پہلے ہو چکا اور ہونے والا ہے۔ اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے سوائے اس کچھ کے جو وہ چاہے۔ اس کی حکومت کی کرسی آسمانوں اور زمین سے بڑی ہے۔ اور اس کو تھکا نہیں سکتا ان دونوں کی حفاظت کرنا۔ اور وہی ہے سب سے برتر' سب سے بڑا۔

۲۵۶-۲۵۷ دین اسلام میں کراہت' زبردستی نہیں ہے۔ جب اچھائی کا راستہ صاف کھول کر بیان کر دیا گیا ہے گمراہی اور جہالت کے راستے سے۔ پھر جو جھوٹے معبود اور بت پرستی سے انکار کر دے اور اللہ پر یمان لے آئے تو اس وقت اس نے ایسا مضبوط سہارا تھام لیا جس کو کبھی توڑا نہیں جا سکتا ہے۔ اور اللہ سنتا ہے' جانتا ہے۔ اللہ ان لوگوں کا دوست ہے جو ایمان لے آئے ہیں' انکو تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف

Marfat.com

لاتا ہے۔ اور جو کافر ہیں انکے دوست ورغلانے والے شیطان ہیں۔ وہ انکو روشنی سے نکال کر تاریکیوں میں لے جاتے ہیں۔ ایسے سب لوگ آگ والے ہیں' اس میں وہ رہیں گے۔

۲۵۸ کیا اسکو دیکھا تھا جس نے ابراہیم سے اسکے رب کے بارہ میں جھگڑا کیا تھا؟ اللہ نے اس شخص کو حکومت دی تھی۔ جب ابراہیم نے کہا کہ: ''میرا رب وہ ہے جو زندگی اور موت دیتا ہے۔''

تو اس نے کہا: ''میں زندگی بخشتا اور مروا دیتا ہوں۔''

ابراہیم نے کہا: ''یہ حقیقت ہے کہ اللہ سورج مشرق سے لاتا ہے اچھا تم اسکو مغرب سے لے آؤ!''

اس پر وہ جو کفر کر رہا تھا حیران رہ گیا۔

اور اللہ ظالموں کے گروہ کو ہدایت نہیں دیتا۔

۲۵۹ یا اس شخص (کی مثال جو) ایک بستی سے گزرا جس کے گھر اپنی چھتوں پر گرے ہوئے تھے؟

کہا: ''اللہ اسکے مرنے کے بعد اسکو کیسے زندگی دیگا؟''

پھر اللہ نے اسے سو (۱۰۰) سال تک (نیند کی) موت دی' پھر (نیند سے) اٹھا کر بھیجا۔

پوچھا: ''(اس جگہ) تم کتنی دیر سے ٹھہرے ہوئے ہو؟''

کہا: ''میں یہاں ایک دن یا ایک دن سے کم ہی ٹھہرا ہوں۔''

جواب ملا: ''نہیں! بلکہ تم اس جگہ سو (۱۰۰) سال سے ٹھہرے ہوئے ہو۔ ذرا دیکھو اپنے کھانے اور پینے کی چیزوں طرف! انکو باسی نہیں ہونے دیا ہے۔

اور اپنے گدھے کی طرف دیکھو.....

تا کہ ہم تمہیں انسانوں کے لیے ایک نمونہ بنا دیں۔

....اور ہڈیوں کی طرف دیکھو ہم انکی نشو (پیدائش) کیسے کرتے ہیں' اسکے بعد ان پر گوشت اور کھال کا لباس چڑھایا جاتا ہے۔''

پھر جب اس پر وہ بات روشن ہوگئی تو اس نے کہا: ''میں جان گیا۔ دراصل اللہ کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔''

۲۶۰ اور جب ابراہیم نے کہا: ''اے رب! مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کس طرح زندہ کرے گا۔''

پوچھا: ''کیا تم نے مان نہیں لیا؟''

کہا: ''بلاشک کے ہاں! لیکن (اس لیے پوچھا کہ) میرا دل مطمئن ہو جائے۔''

جواب ملا: ''پھر پرندوں میں سے چار (۴) لے لو پھر انکو اپنی طرف مانوس کرو (پھر تصور کرو کہ انکے ٹکڑے کر دیئے)۔ پھر ہر ایک پہاڑ کے اوپر انکے ایک حصہ کو رکھ دو۔ پھر انکو اپنے پاس بلاؤ وہ تمہارے پاس تیزی سے آئیں گے۔ اب جان لو کہ بلاشبہ اللہ زبردست ہے' حکمت والا ہے۔''

۲۶۱-۲۷۴ ان لوگوں کی مثال جو اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اس دانہ کی مثال ہے:

Marfat.com

''اس کو بویا گیا تو اس سے سات (۷) بالیں نکلیں' ہر ایک بال میں سو (۱۰۰) دانے نکلے۔''
اس طرح اللہ اضافہ کرتا ہے جس کے لیے چاہے۔ اور اللہ وسعت والا ہے' جاننے والا ہے۔
جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کر کے پھر اس سے لینے والے کا پیچھا نہیں کرتے کہ جو کچھ خرچ کیا تھا وہ اس پر احسان تھا۔ اور نہ تکلیف پہنچاتے۔ انکے لیے انکا صلہ انکے رب کے پاس ہے۔
اور نہ ان پر گھبراہٹ ہوگی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اچھے انداز میں منصفانہ بات کرنا اور معاف کرنا بہتر ہے اس صدقے سے کہ لینے والے کے پیچھے پڑ کر اسکو تکلیف دی جائے۔
اور اللہ بے پرواہ ہے' تحمل والا ہے۔
اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! اپنے صدقوں کو خلوص سے دے کر انکو ضائع مت کرو لینے والے پر احسان جتا کر اور تکالیف دیکر۔ اس شخص کی طرح جو اپنا مال خرچ کرتا ہے انسانوں کے دکھاوٹ کے لیے اور وہ اللہ کو اور آخرت کے دن کو نہیں مانتا ہے۔ پھر اس شخص کی مثال اس پتھریلے ٹیلے کے مانند ہے جس پر مٹی کی تہہ جم جائے پھر اس پر موسلا دھار بارش ہو جائے تو اس ٹیلے کو صاف چٹیل چھوڑ جائے۔ انکا کسی چیز پر قابو نہیں ہوتا جو کچھ وہ کما کر حاصل کرتے ہیں۔ اور اللہ اس قوم کی ہدایت نہیں کرتا جو ماننے سے انکار کرتے ہیں۔
اور ان لوگوں کی مثال جو اس تلاش میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں کہ اللہ کو راضی کر لیں اور انکے نفس کو تقویت مل جائے' اس ایک باغ کی مثال ہے جو ایک بلندی پر ہو اس پر موسلا دھار بارش ہو جائے تو اس میں دوگنا پھل آئے۔ پھر اگر اس پر بارش موسلا دھار نہ ہو تو پھر پھوار ہی کافی ہے۔ اور جو تم کرتے ہو اللہ اسکے اچھے برے کو دیکھتا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی ایک یہ پسند کریگا کہ اسکا باغ ہو اس میں کھجور اور انگور کے درخت ہوں انکے نیچے نہریں بہتی ہوں۔ اسکے لیے اس میں ہر ایک قسم کے پھل ہوں۔
اور جب اس پر بڑھاپا آئے اور اسکی اولاد کمزور یا سُست ہو۔ پھر وہ باغ ایک آگ کے بگولے کی زد میں آکر جل جائے۔
اس طرح اللہ تمہارے لیے اپنی روشن دلیلیں اس امید سے بیان کرتا ہے کہ تم غور اور فکر کرو گے۔
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! خرچ (استعمال) کرو ان اچھی چیزوں کو جو تم کماتے ہو' اور ان میں سے جو کچھ کہ (زراعت اور دھات) ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالی ہے۔ اور ارادہ نہ کرو ان چیزوں کو خرچ کرنے کا جو ناکارہ ہیں کہ وہ دے دو' اور تم لینے والے نہیں ہو ایسی چیز کو سوائے یہ کہ اس معاملے میں آنکھ بند کر لو۔ اور جان لو کہ بلاشبہ اللہ بے پرواہ ہے' سب تعریف اس کے لیے ہے۔
شیطان تمہیں محتاجی سے ڈراتا ہے اور تمہیں حکم دیتا ہے کہ فحش کام اور کنجوسی کرو۔ اور اللہ تم سے وعدہ کرتا ہے اس کی طرف سے معاف کر دینے کا' اور اس کا فضل کرنے کا۔ اور اللہ وسعت والا ہے' وہ جانتا ہے۔

Marfat.com

سمجھ دیتا ہے جس کو چاہتا ہے۔ اور جس کو سمجھ دیدی گئی پھر یقیناً اسکو بہت ساری بھلائیاں دیدی گئیں۔
اور کون اس نصیحت کو یاد رکھتا ہے سوائے انکے جو سمجھ سے کام لیتے ہیں۔
اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو ضروریات زندگی پر یا جو تم نذر (مخصوص) کرتے ہو (اپنی تمناؤں کے لیے نیاز اور) نذر مان کر' بلا شبہ وہ اللہ کو معلوم ہے۔
اور ظالموں کے لیے نہیں ہیں مدد کرنے والے۔
اگر تم صدقات دکھا کر دو تو یہ اچھی بات ہے۔
اور اگر تم انکو چھپا لو اور فقیروں کو دو تو تمہارے لیے بہتر ہوگا۔ اور اس طرح تم میں جو برائیاں ہیں اللہ انکا تمہارے لیے کفارہ کر دیگا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔
یہ آپ کا ذمہ نہیں ہے کہ انکو ہدایت سے راہ مل جائے' بلکہ اللہ ہدایت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے۔
اور جو کچھ تم بھلائی کے لیے خرچ کرتے ہو وہ تمہارے نفس کے لیے ہے۔ اور جو کچھ تم خرچ کرو صرف اس تلاش میں کرو کہ اللہ کی توجہ تمہاری طرف ہو۔ اور جو کچھ تم بھلائی کے لیے خرچ کرو گے (اس کے بدلے کا وعدہ) تم سے وفا ہوگا' اور تمہارے اوپر ظلم نہیں ہوگا۔
فقیر (محتاج) وہ لوگ ہیں جن کا محاصرہ اللہ کی راہ کے کاموں نے کیا ہوا ہے' ان میں استطاعت نہیں ہے کہ زمین میں دوڑ دھوپ کرسکیں۔ انکے بارہ میں اندازہ ایک جاہل آسودہ حالی کا کرتا ہے ان فقیروں کی میانہ روی (انکا ہر چیز پر اعتدال سے خرچ اور استعمال) کرنے کی وجہ سے۔ تم انکو انکے چہروں کی کیفیت سے پہچان لو گے۔ وہ مانگنے کے لیے انسانوں سے لپٹتے نہیں ہیں۔ اور جو کچھ تم بھلائی کے لیے خرچ کرو گے پھر بلا شبہ اللہ کو اسکا علم ہوگا۔ جو لوگ اپنا مال بھلائی کے لیے خرچ کرتے ہیں رات میں اور دن میں' چھپے ہاتھ اور اعلانیہ۔ پھر انکے لیے انکا صلہ انکے رب کے پاس ہے۔
اور نہ ان پر گھبراہٹ ہوگی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔
۲۷۵-۲۸۱ جو لوگ ربٰو کھاتے ہیں وہ کھڑے نہیں ہوسکیں گے مگر اس طرح جیسے وہ کھڑا ہوتا ہے جس کو شیطان لپٹ کر خبطی بنا دیتا ہے۔ یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں: ''دراصل تجارت اور ربٰو ایک ہی جیسی ہے۔''
حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال اور ربٰو کو حرام کیا ہے۔ پھر جس کو اسکے رب کی طرف سے نصیحت مل گئی' اور اس نے (ربٰو لینا) چھوڑ دیا' تو اسکے لیے جو ہوگیا سو ہوگیا۔ اسکے اس معاملہ میں اللہ حکم کرے گا۔ اور جو عادت سے بار بار لیگا تو ایسے سب لوگ آگ والے ہیں' اس میں وہ رہیں گے۔
اللہ ربٰو کی آمدنی کو حقیر کر کے مٹا دیتا ہے' اور سچائی کی حلال آمدنی کو بڑھاتا ہے۔ اور اللہ کو کوئی ایک ناشکری کرنے والا' گناہ کرنے والا پسند نہیں آتا۔ اس میں شبہ نہیں کہ جو لوگ ایمان لے آئیں اور

Marfat.com

اچھے کام کرتے رہیں، اور صلوٰۃ کے لیے پابندی سے کھڑے ہوں اور زکوٰۃ دیں، انکے لیے انکا صلہ انکے رب کے پاس ہے۔ اور نہ ان پر گھبراہٹ ہوگی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو کچھ کہ باقی رہ گیا ہے ربٰو میں سے، اگر تم مومنوں میں سے ہو۔ اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو تم آگاہ ہو جاؤ کہ اعلانِ جنگ ہے اللہ کی طرف سے اور اس کے رسولؐ کی طرف سے۔''

اور اگر تم توبہ کر لو پھر تمہارے لیے ہے جو اصل ہے تمہارے مال میں۔ تم کسی پر ظلم مت کرو اور تمہارے اوپر ظلم نہیں کیا جائے۔ اور (جس نے تمہیں دینا ہے) اگر وہ مشکل میں ہے تو اسکی مشکل دور ہونے تک اسے مہلت دو اور اگر تم خلوص سے صدقہ کر دو تو اس میں تمہاری بھلائی ہے اگر تم سمجھ سکتے ہو۔ اور اپنی حفاظت کر لو اس دن کے لیے جس میں تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے، پھر ہر ایک نفس نے جو کچھ کمایا ہے وہ اسکو پورا مل جائے گا، اور ان پر ظلم نہیں ہوگا۔

۲۸۲-۲۸۳ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! جب تم قرض پر لین دین کرو جس پر تم راضی ہو اور وہ متعین وقت کے لیے ہو تو پھر اسکو لکھ لو۔ اور آپس میں مل کر لکھواؤ۔ اور لکھنے والا انصاف سے لکھے، اور لکھنے والا لکھنے سے انکار نہیں کرے، اس طرح لکھے جیسے کہ اللہ نے اسکو لکھنا سکھایا ہے۔

وہ لکھوائے جس پر حق ہے (جو مال یا رقم ادا کرنے کا وعدہ کر رہا ہے) اور اللہ سے ڈرے وہ اسکا رب ہے۔ اور اس میں سے ذرا سی بات یا چیز کم نہیں کرے۔ پھر اگر جس پر حق ہے وہ نا اہل ہے، یا کمزور کم عمر ہے، یا تجارت یا زبان نہیں جانتا اس لیے اس میں لکھوانے کی استطاعت نہیں ہے تو اسکا دوست انصاف سے لکھوا دے۔

اور اپنوں میں سے ان دو (۲) مردوں کو گواہ کر لو جو شہادت کے لیے موجود ہوں۔ اگر دو (۲) مرد موجود نہ ہوں تو ایک مرد اور دو (۲) عورتیں ہوں، ان میں سے جن کو گواہ بنانے کے لیے تم راضی ہو۔ اگر ان دونوں میں سے ایک گمراہ ہو جائے پھر یاد دلا دے ان دونوں میں سے ایک اس دوسری کو۔

اور گواہ انکار نہیں کریں جب انہیں بلایا جائے۔ اور نہ کاہلی کریں نہ اکتائیں لکھنے میں خواہ معاملہ چھوٹا ہو یا بڑا اسکی مدت متعین کرو (اور لکھو)۔ اللہ کے نزدیک اس میں تمہارے لیے زیادہ انصاف ہے اور بہتر ہے گواہی کے لیے، اور اعتدال کے زیادہ نزدیک تاکہ تذبذب نہ ہو۔ سوائے یہ کہ تجارت ہاتھوں ہاتھ ہے اور تم آپس میں آمنے سامنے لین دین کر رہے ہو پھر اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے کہ تم اسکو لکھو نہیں۔ مگر گواہ کر لو (یا رسید لے لو) جب تم لین دین کرو۔ اور نہ کاتب کو اور نہ گواہوں کو کوئی تکلیف یا ضرر پہنچنے دو۔

اور اگر تم ایسا ظلم کرو گے تو تم بلاشبہ بدچلنی کا جرم کرو گے۔

اور اللہ سے ڈرو۔ اور اللہ تمہیں سکھاتا ہے، اور اللہ ہر ایک چیز کو جانتا ہے۔

Marfat.com

اور اگر تم سفر پر ہو اور تمہیں کوئی لکھنے والا نہیں ملے تو کوئی چیز رہن کر کے اسکے قبضے میں دیدو۔ اور اگر ایک دوسرے پر اعتبار کرتے ہو پھر واپس کر دینا ضروری ہے اس امین پر' جو کچھ اسکے پاس امانت یا رہن رکھا گیا تھا۔ اور اسکو اللہ سے ڈرنا چاہیئے' وہ اسکا رب ہے' اور کسی ایسی شہادت کو مت چھپاؤ (جو تم نے سنی یا دیکھی ہو) اور جو اسکو چھپاتا ہے پھر وہ اپنے دل سے گناہ گار ہے۔

اور جو تم کرتے ہو اللہ کو معلوم ہے۔

۲۸۴ اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ خواہ تم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے دل میں ہے یا اسکو چھپاؤ اسکا حساب تم سے اللہ لیگا' پھر معاف کر دیگا جسے چاہے گا اور عذاب دیگا جسے چاہے گا۔ اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

۲۸۶-۲۸۵ رسولؐ اس پر ایمان لائے ہیں جو کچھ انؐ پر نازل ہوا ہے انؐ کے رب کی طرف سے' اور وہ جو مومن ہیں۔ ہر ایک اللہ پر ایمان لایا ہے' اور اس کے فرشتوں پر' اور اس کی کتابوں پر' اور اسکے رسولوں پر۔ اور فرق نہیں کرتے کسی ایک کے درمیان اس کے رسولوں میں۔

اور کہتے ہیں: ''ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت مان لی۔ ہم تجھ سے معافی مانگتے ہیں اے ہمارے رب' اور ہمیں تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔''

اللہ کسی جاندار کو تکلیف نہیں دیتا سوائے (اتنی کہ اس میں اس کی برداشت کی) وسعت ہو۔

جو اچھائی اس نے کمائی وہ اسکے لیے ہے جو برائی اس نے کمائی وہ اس پر ہے۔

''اے ہمارے رب! ہم کو مت پکڑنا اگر ہم سے کوئی بھول چوک یا خطا ہو جائے۔''

''اے ہمارے رب! ہم پر وہ بھاری بوجھ مت ڈالنا جیسا بوجھ کہ تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔''

''اے ہمارے رب! ہم سے ایسا بوجھ مت اٹھوانا جس کی ہم میں طاقت نہ ہو۔

اور ہمیں معاف کر دے' اور ہم کو بخش دے' اور ہم پر رحم کر۔

تو ہی ہمارا دوست' ہمارا محافظ ہے۔

پھر ہماری مدد کر ان گروہوں کے خلاف جو تجھے مانتے نہیں ہیں۔''

Marfat.com

آل عمران

۳ ۸۹

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

الف لام میم۔

۲-۵ اللہ ہے۔ کوئی معبود نہیں ہے سوائے اس کے وہ زندہ ہے' خود سے قائم ہے۔ اس نے آپ پر یہ کتاب حق کے ساتھ نازل کی ہے' تصدیق کرتی ہے اس کی جو کچھ سچ اس کے سامنے پہلے سے ہے۔ اور انسانوں کی ہدایت کے لیے (قرآن سے) پہلے تورات اور انجیل نازل کی تھی' اور فرقان نازل کیا تھا (اس میں جھوٹ اور سچ میں فرق کرنے کی تمیز ہے)۔ بیشک جو لوگ اللہ کی آیتوں کو ماننے سے انکار کرتے ہیں انکے لیے سخت سزا ہے' اور اللہ زبردست ہے' انتقام لینے والا ہے۔

دراصل اللہ سے کچھ چھپا ہوا نہیں ہے' نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔

۶-۹ وہی ہے جو ماؤں کے رحم میں تمہاری شکلیں بناتا ہے' جس طرح وہ چاہتا ہے۔

کوئی معبود نہیں ہے سوائے اس کے وہ زبردست ہے' حکمت والا ہے۔

وہی ہے جس نے آپ پر کتاب نازل کی ہے جس میں آیتیں ہیں جو (قانون کے استحکام کے لیے) احکام ہیں۔ وہ آیتیں کتاب کی اصل بنیاد ہیں۔ اور دوسری آیتیں متشابہ ہیں (یہ ملتی جلتی تماثیل ہیں ان کے معنی واضح نہیں ہیں)۔ پھر جن لوگوں کے دلوں میں حق سے الگ ہو کر (ٹیڑھا پن ڈھونڈنے کی خواہش ہوتی ہے) وہ اسکی پیروی کرتے ہیں جو کچھ ان آیتوں میں متشابہ وضاحت طلب ہے۔ اس تلاش میں کہ فتنہ کر کے لوگوں کو آزمائش میں ڈالیں۔ اور اس تلاش میں کہ انکے وہ معنی گھڑ لیں جس تاویل سے (انکی اپنی مراد کہہ سکیں)۔

اور ان کی تاویل (پوشیدہ معنی' مطلب اور مراد) کوئی نہیں جانتا سوائے اللہ کے۔ اور جن لوگوں کا علم پختہ ہے کہتے ہیں: ''ہم اس سب کچھ پر ایمان لائے ہیں جو ہمارے رب کی طرف سے ہے۔''

اور اس بات کو وہی یاد رکھتے ہیں جو سمجھ سے کام لیتے ہیں۔

''اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ہدایت دینے کے بعد گمراہی کی طرف مت پھیر دینا۔

اور ہمارے لیے تیرے پاس سے رحمت دینے کی ابتدا کر دے' بلاشبہ تو ہی ہے دینے والا۔

اے ہمارے رب! تو یقیناً سب انسانوں کو جمع کریگا اس دن جس کے ہونے میں تذبذب نہیں ہے۔'' بیشک اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

۱۰-۱۳ درحقیقت جو لوگ کفر کرتے ہیں انکو اللہ کے سامنے کسی چیز میں فائدہ نہیں ہوگا انکے کسی قسم کے

Marfat.com

مال سے اور نہ انکی اولاد سے۔ اور یہی سب لوگ آگ کا ایندھن ہوں گے۔ جیسا کہ فرعون کی قوم کے ساتھ ہوا' اور ان لوگوں کے ساتھ جو لوگ ان سے پہلے تھے۔ وہ ہماری نشانیوں کو جھوٹی کہتے تھے' پھر اللہ نے انکے غلط کاموں پر انکو پکڑا تھا' اور اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے۔

جو ایمان نہیں لاتے ہیں ان لوگوں سے کہیں: ''اب تم ہارو گے اور تمہیں قبروں سے نکال کر جہنم کی طرف اکٹھا کیا جائیگا۔ اور رہنے کے لیے وہ پریشان کرنے والی جگہ ہے۔''

جبکہ تمہارے لیے ایک نشانی تھی جب دو فوجوں کا آمنا سامنا ہوا تھا' ایک فوج اللہ کی راہ میں جنگ کر رہی تھی' اور دوسری کافروں کی تھی وہ ان مومنوں کو دوگنا دیکھتے تھے۔ انکی آنکھوں کو یہی نظر آرہا تھا۔

اور اللہ اس کی مدد سے اسکے ہاتھوں کو مضبوط کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے۔

بلاشبہ اس میں دور اندیش لوگوں کے لیے عبرت ہے۔

۱۴-۱۷ انسانوں کے لیے وہ خواہشات خوشنما بنا دی گئی ہیں جن سے انکو محبت ہو جاتی ہے جیسے عورتیں' اور بیٹے' اور دولت کے ڈھیر سونے کے اور چاندی کے' اور ممتاز گھوڑے (اور چنیدہ سواریاں)' اور مویشی' اور زراعت کی زمین۔ یہ اثاثہ دنیا کی زندگی کی ضروریات ہیں۔

اور رہنے کے لیے اللہ کے پاس اچھی جگہ ہے۔

آپ کہیں: ''کیا میں تم کو ان سے زیادہ اچھی چیزیں بتاؤں تمہارے لیے؟ ان لوگوں کے لیے جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔ انکے رب کے پاس باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں' وہ ان میں رہیں گے۔ اور پاکیزہ مرد اور عورت کے جوڑوں میں ہوں گے' اور اللہ کی طرف سے رضامندی ہوگی۔''

اور اللہ سب بندوں پر نظر رکھتا ہے۔

جو لوگ کہتے ہیں: ''اے ہمارے رب! ہم بلاشبہ ایمان لے آئے ہیں اس لیے ہم سے جو غلطیاں ہوگئی ہیں وہ ہمیں معاف کردے' اور ہمیں آگ کی سزا سے بچا۔''

یہ استقلال سے اپنے ایمان پر ثابت قدم ہیں' اور سچائی پر قائم رہتے ہیں' اور اللہ کے قانون کے تابعدار ہیں' اور خرچ کرتے ہیں۔ اور صبح ہونے کے ساتھ جلد ہی اپنی غلطیوں کی معافی مانگ لیتے ہیں۔

۱۸ اللہ گواہی دیتا ہے: **لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ** ''بیشک کوئی معبود نہیں ہے سوائے اس کے۔''

اور فرشتے' اور علم والے (اور وہ انسان جو) ثابت قدمی سے سچائی پر قائم ہیں' سب انصاف کے ساتھ گواہ ہیں کہ: **لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ**

''کوئی معبود نہیں ہے سوائے اس کے۔ وہ زبردست ہے' حکمت والا ہے۔''

۱۹-۲۰ درحقیقت اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔ اور وہ لوگ جن کو کتاب دی گئی تھی اس دین کے مخالف نہیں ہوئے مگر اسکے بعد کہ انکے پاس یہ علم آگیا' ایک دوسرے پر (برتری کرنے کی) لالچ

Marfat.com

میں حد سے باہر نکل گئے۔ اور جو اللہ کی آیتوں کو ماننے سے انکار کرتا ہے پھر بلاشبہ اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ اگر یہ لوگ آپ سے حجت کریں پھر آپ کہیں: "میں نے اسلام کی اطاعت مان لی ہے۔ میں نے اپنی توجہ اللہ کی طرف کر دی ہے' اور اس نے جو کوئی میری پیروی کرتا ہے۔"

اور ان لوگوں سے پوچھیں جن کو کتاب دی گئی ہے' اور ان سے جو اَن پڑھ ہیں: "کیا تم اسلام کی اطاعت مانتے ہو؟" پھر اگر وہ اسلام کی اطاعت مان لیں تو انکو ہدایت ہوگئی۔ اور اگر انہوں نے منہ پھیر لیا پھر بلاشبہ آپ کے اوپر ذمہ پیغام پہنچانے کا ہے۔ اور اللہ سب بندوں کے (اچھے برے کا) دیکھنے والا ہے۔

۲۱-۲۷ بلاشبہ جو لوگ اللہ کے احکام ماننے سے انکار کرتے تھے' اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے' اور ان لوگوں کا قتل کرتے تھے جو انسانوں کے درمیان انصاف کے ساتھ حکم کرتے تھے' انکو دردناک سزا کی خوشخبری دیدیں۔ یہ سب وہ لوگ ہیں جن کے کیے ہوئے کام ضائع ہوگئے' اس دنیا میں اور آخرت میں۔ اور انکے لیے مدد کرنے والے نہیں ہیں۔

کیا ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب کا ایک حصہ دیا گیا تھا؟ انکے آپس کے فیصلہ کرنے کے لیے انکو اللہ کی کتاب کی طرف دعوت دی جاتی ہے' مگر منہ پھیر لیتا ہے ان میں سے کوئی ایک فرقہ۔

اور انکے اعتراض کی وجہ انکی اس ہٹ دھرمی کے قول پر اڑے رہنا ہے کہ: "ہمیں آگ چھوئے گی نہیں سوائے گنتی کے چند دن۔"

اور اپنے دین میں وہ دھوکے میں آگئے ہیں اس جھوٹ سے جو انہوں نے گھڑے ہیں۔ پھر کیا ہوگا جب ہم ان سب کو جمع کریں گے ایک دن؟ اس میں کوئی تذبذب نہیں ہے۔ اور ہر ایک نفس نے جو کچھ کمایا ہے اسکا بدلہ پورا ملے گا۔ اور ان پر ظلم نہیں ہوگا۔

آپ کہیں: "اے اللہ! تو مالک ہے ملک کا' تو حکومت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے۔ اور جس سے چاہتا ہے حکومت واپس لے لیتا ہے۔ اور جس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ذلت دیتا ہے۔ سب اچھائیاں تیرے ہاتھ میں ہیں۔ بلاشبہ تو ہر ایک چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ رات کو دن میں پروتا ہے۔ اور دن کو رات میں پروتا ہے۔ اور جاندار کو بے جان میں سے نکالتا ہے۔ اور بے جان نکالتا ہے جاندار میں سے۔ اور جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔"

۲۸-۳۲ جو ایمان پر ہیں انہیں کافروں میں دوست نہیں ڈھونڈنا چاہیے' انکو چھوڑ کر جو مومن ہیں۔ جو ایسا کریگا پھر وہ اللہ کے ساتھیوں میں نہیں ہوگا کسی چیز میں۔ سوائے انکے جن کو اَن اپنی ذات کا ڈر ہو وہ مصلحت میں احتیاط کرلیں۔

اور اللہ تم کو اس کی رفیع ذات سے ہوشیار کرتا ہے' اور اللہ کی طرف سب کو لوٹنا ہے۔

Marfat.com

آپ کہیں: ''چاہے تم چھپاؤ جو تمہارے دلوں میں ہے یا اس کو ظاہر کرو' اللہ اس کو جانتا ہے۔ اور وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے' اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور اللہ ہر ایک چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔''

ایک دن ہر ایک نفس نے جو کچھ اچھا کام کیا ہوگا وہ اسے اپنے سامنے موجود پائیگا۔ اور جو کچھ برا کام اس نے کیا ہوگا اسکی خواہش ہوگی کہ بیشک اس برائی کے درمیان اور اسکے درمیان بہت دور کا فاصلہ ہو جائے۔

اور اللہ تم کو ہوشیار کرتا ہے اس کی رفیع ذات سے۔ اور اللہ شفقت والا اپنے سب بندوں کے ساتھ مہربان ہے۔

آپ کہیں: ''اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا' اور تمہاری غلطیاں تمہیں معاف کردیگا۔ اور اللہ معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔''

آپ کہیں: ''اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی۔''

پھر اگر وہ منہ پھیرلیں تو بیشک اللہ ان سے محبت نہیں کرتا جو اسے ماننے سے انکار کرتے ہیں۔

۳۳-۳۴ حقیقت میں اللہ نے چنا تھا آدم کو' اور نوح کو' اور آل ابراہیم کو' اور آل عمران کو' ساری مخلوقات کے اوپر۔ وہ ایک دوسرے کی اولاد تھے۔ اور اللہ سننے والا' جاننے والا ہے۔

۳۵-۴۱ جب عمران کی عورت نے کہا ''اے رب! درحقیقت میں نے تیری نذر کردیا جو کچھ پوشیدہ ہے میرے اندر رحم میں۔ وہ (تیرے لیے مخصوص' دنیا کی فکر اور کام سے) آزاد ہے۔ پھر مجھ سے یہ قبول کر۔ بیشک تو ہی ہے سب کی سننے والا' سب کچھ جاننے والا۔''

پھر جب اسکے پیدائش ہوئی تو اس نے کہا: ''اے رب! میرے یہاں لڑکی پیدا ہوئی ہے۔''

اور اللہ کو معلوم تھا جو اس نے پیدا کیا۔

''اور لڑکا لڑکی کی طرح نہیں ہوتا' اور میں نے اسکا نام مریم رکھا ہے۔ اور بیشک میں تیری پناہ میں دیتی ہوں اسکو اور اسکی اولاد کو' اس دھتکارے ہوئے شیطان سے۔''

پھر اسکے رب نے اس لڑکی کو قبول کیا۔ اچھائی کے ساتھ اس کو قبول کیا۔ اور اسکی پرورش بہت اچھی طرح ہوئی اور زکریا کو اسکی کفالت' سرپرستی دی۔ جب بھی زکریا اس لڑکی کے کمرے میں داخل ہوتا اسکے پاس خوراک مہیا پاتا۔

(زکریا) نے پوچھا: ''اے مریم! یہ تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے؟''

(مریم نے) جواب دیا: ''یہ سب اللہ کی طرف سے ہے۔''

اس میں شک نہیں کہ اللہ رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے' بغیر حساب کے۔

وہیں اسی وقت زکریا نے اپنے رب سے دعا کی' کہا: ''اے رب! میرے لیے تیرے پاس سے

Marfat.com

میری نسل کی ایسی اولاد کی ابتدا کر دے جو پاکیزہ ہو۔ بلا شبہ تو ہی ہے دعا کا سننے والا۔''
پھر انکو فرشتوں نے آواز دی اور وہ محراب میں نماز کے لیے کھڑے تھے' (کہا): ''بیشک اللہ نے تمہیں ایک اچھی خبر دی ہے' یحییٰ کی۔ وہ تصدیق ہوگا اس کلمہ کے ساتھ جو اللہ کی طرف سے ہے۔ اور وہ سردار ہوگا۔ اور اس میں (اس سے اولاد نہ ہونے کی) رکاوٹ ہے۔ اور وہ نبی ہوگا۔ وہ صالح لوگوں میں ہوگا۔''

(زکریا نے) کہا: ''اے رب! مگر میرے یہاں لڑکا کیسے ہوگا؟ مجھ پر بڑھاپا آپہنچا ہے اور میری بیوی بانجھ ہے۔''

جواب ملا: ''ایسا ہوگا۔ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔''

(زکریا نے) کہا: ''اے رب! مجھے کوئی نشانی دے۔''

جواب ملا: ''تمہاری نشانی یہ ہے: تم انسانوں سے بات نہیں کرو گے تین دن تک' سوائے اشاروں کے۔ اور اپنے رب کو بہت زیادہ یاد کرنا' اور تسبیح کرنا شام کو اور صبح سویرے۔''

۴۲-۴۳ اور جب فرشتوں نے کہا: ''اے مریم! بیشک اللہ نے تمہیں چنا ہے' اور تمہیں پاکیزہ کیا ہے' اور تمہیں ترجیح دی ہے تمام مخلوقات کی عورتوں پر۔ اے مریم! تم اپنے رب کی عاجزی سے اطاعت کرو' اور تم سجدہ کرو' اور رکوع (میں جھکو اور گھٹنے ٹیکو) رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔''

۴۴-۵۱ یہ غیب کی خبریں جو آپؐ نہیں جانتے وہ ہم آپؐ کو وحی کے ذریعہ بتاتے ہیں۔ آپؐ انکے پاس اس وقت نہیں تھے جب وہ (قرعہ اندازی کے) قلم ڈال رہے تھے کہ ان میں سے کون مریم کی کفالت کریگا۔ اور نہ اس وقت آپؐ انکے پاس تھے جب وہ جھگڑ رہے تھے۔

جب فرشتوں نے کہا: ''اے مریم! اللہ تمہیں ایک اچھی خبر دیتا ہے اس کلمہ کے ساتھ جو اس کی طرف سے ہے۔ اسکا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہے' وہ مرتبہ والا ہوگا دنیا میں اور آخرت میں' اور اللہ کے زیادہ قریب والوں میں ہوگا۔ اور وہ انسانوں سے بات کریگا ماں کی گود کی عمر میں اور ادھیڑ عمر میں بڑھاپے کے قریب۔ اور وہ صالح لوگوں میں سے ہوگا۔''

(مریم نے) کہا: ''رب! میرے یہاں بیٹا کیسے ہوگا جب کہ مجھے مرد نے چھوا نہیں ہے۔''

جواب ملا: ''ایسا ہوگا' اللہ پیدا کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے۔''

جب وہ فیصلہ کرتا ہے کہ ایک حکم جاری کرنا ضروری ہے پھر بیشک اس کے لیے کہتا ہے: ''ہو جا۔'' پھر وہ ہو جاتا ہے۔

''اور اللہ اسے کتاب اور سمجھداری اور تورات اور انجیل سکھائیگا۔

اور وہ بنی اسرائیل کے لیے رسول ہوگا۔'' (ان سے کہے گا): ''میں درحقیقت تمہارے پاس تمہارے

Marfat.com

رب کی طرف سے ایک نشانی کے ساتھ آیا ہوں۔ دراصل میں تمہارے لیے مٹی سے پرندے کا مجسمہ بنا کر پھر اس میں پھونک ماروں گا پھر وہ ایک پرندہ ہو جائیگا' اللہ کی اجازت سے' اور (شفا دیکر) میں آزادی دلاؤں گا پیدائشی اندھے کو اور کوڑھ کے مریض کو۔

اور میں جاندار کرتا ہوں مردے کو' اللہ کی اجازت سے۔ اور میں تمہیں بتاؤں گا کہ تم کیا کچھ کھاتے ہو اور کیا کچھ چھپا کر اپنے گھروں میں رکھتے ہو۔ بلا شبہ اس میں تمہارے لیے دلیلیں ہیں اگر تم مومنوں میں سے ہو۔ اور میں اسکی تصدیق کرتا ہوں جو کچھ سچ ہے اس تورات میں جو تمہارے سامنے ہے۔ اور تمہارے لیے حلال کرتا ہوں بعض وہ چیزیں جو تمہارے اوپر حرام تھیں۔ اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں۔ لہٰذا اللہ سے ڈرو اور تم لوگ میری اطاعت کرو۔ بلا شبہ اللہ میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے' پھر تم اس کی بندگی کرو' یہی سیدھا اور صحیح راستہ ہے۔''

۵۲-۵۷ جب عیسیٰ نے محسوس کیا کہ یہ لوگ ماننے والے نہیں ہیں انہوں نے کہا: ''اللہ کی خاطر کون میرا مددگار رہوگا؟''

حواریوں نے کہا: ''ہم ہیں مددگار اللہ کے لیے' ہم اللہ پر ایمان لے آئے ہیں' اور بیشک تم گواہ ہو کہ ہم بلا شبہ اس کے اطاعت کرنے والے مسلمان ہیں۔''

''اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے اس پر جو تو نے نازل کیا ہے' اور ہم رسول کے تابع ہوئے ہیں' بس ہمارا نام لکھ لے ان میں جو (اس بات) کی گواہی دیتے ہیں۔''

پھر (کافروں نے) تدبیر کی تھی اور اللہ کی تدبیر کچھ اور تھی۔ اور اللہ سب سے اچھا تدبیر کرنے والا ہے۔

جب اللہ نے کہا: ''اے عیسیٰ میں تم سے تمہاری وفات کا وعدہ پورا کروں گا اور تمہیں میری طرف بلند کروں گا۔ اور تمہیں ان لوگوں کی تہمت سے جو کفر کرتے ہیں پاکیزہ کروں گا۔ اور جو لوگ تمہاری اتباع کرتے ہیں انکو فوقیت دوں گا ان لوگوں پر جو لوگ کفر کرتے ہیں' قیامت کے دن تک۔ پھر سب کو میری طرف آنا ہے' پھر فیصلہ کروں گا تمہارے درمیان جن باتوں میں تم اختلاف رکھتے ہو۔ پھر جو لوگ کفر کرتے ہیں انکو سخت عذاب سے سزا دوں گا اس دنیا میں اور آخرت میں۔ اور ان لوگوں کے لیے مدد کرنے والے نہیں ہیں۔ اور اگر وہ لوگ ایمان لے آئیں اور اچھے کام کریں پھر انکی وفات پر وعدہ پورا ہوگا' انکو صلہ ملے گا۔''

اور اللہ ظلم کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔

۵۸ اور جو آپ کو پڑھ کر سنایا جا رہا ہے یہ یاد رکھنے والی آیتیں حکمت والے کی نصیحت ہیں۔

۵۹-۶۴ بلا شبہ اللہ کے لیے عیسیٰ کی (پیدائش کی) مثال ایسی ہے جیسے آدم کی (پیدائش کی) مثال۔ انکو پیدائش کی ابتدا مٹی سے بنا کر کی تھی پھر ان سے کہا: ''ہو جا'' بس وہ ہو گیا۔

یہ سچ بات آپ کے رب کی طرف سے ہے پھر آپ شک کرنے والوں میں نہیں ہوں۔ پھر جب آپ

Marfat.com

سے اس معاملے میں کوئی حجت کرے، اسکے بعد کہ آپ کو علم پہنچ گیا ہے، تو ان سے کہیں: ''آؤ! ہم بلا لیں ہماری اولاد کو اور تمہاری اولاد کو، اور ہماری عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو، اور ہم سب خود بھی شامل ہوں اور تم سب بھی، پھر سب گڑگڑا کر دعا کریں کہ اللہ کی لعنت ہو جھوٹ بولنے والوں پر۔''

حقیقت یہ ہے کہ یہ وہ قصے ہیں جو بالکل صحیح ہیں۔ اور کوئی معبود نہیں ہے سوائے اللہ کے۔

اور بیشک اللہ وہ ہے جو زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ پھر اگر یہ منہ موڑ لیں تو بیشک اللہ جانتا ہے کہ فساد پھیلانے والے کون لوگ ہیں۔

کہیں: ''اے اہل کتاب! اس بات کی طرف آ جاؤ جو ایک برابر ہے ہمارے آپس میں اور تمہارے آپس میں (وہ یہ کہ): ''ہم کسی کی عبادت نہیں کریں سوائے اللہ کے۔ اور اس کے ساتھ شرک نہیں کریں، کسی ایک چیز کو اس کے برابر کا نہیں کریں۔ اور ہم میں سے کوئی سوائے اللہ کے کسی دوسرے کو نہ ارباب بنائے نہ آقا۔''

پھر اگر وہ لوگ منہ پھیر لیں تو تم سب لوگ کہنا: ''تم گواہ رہنا کہ ہم سب بلاشبہ اس کی اطاعت کرنے والے مسلمان ہیں۔''

۶۵-۸۳ اے اہل کتاب! تم لوگ ابراہیم کے بارہ میں کیوں حجت کرتے ہو جب کہ تورات اور انجیل نازل نہیں ہوئی تھیں مگر ان (ابراہیم) کے بعد۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ تم ان لوگوں میں سے ہو جو حجت کرتے ہیں ان باتوں میں جن کے بارہ میں تمہیں علم ہے، پھر اب اس معاملے میں کیوں حجت کرتے ہو جس کا تمہیں علم ہی نہیں ہے؟ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ابراہیم نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی (عیسائی) تھے۔ البتہ وہ ایک سچے ایمان والے اللہ کی اطاعت کرنے والے مسلمان تھے۔ اور وہ ان میں سے نہیں تھے جو بت پرست مشرک تھے۔ حقیقت میں انسانوں میں ابراہیم کی قربت کے مستحق وہ ہیں جو لوگ انکی پیروی کریں، اور یہ نبیؐ اور وہ لوگ جو ایمان لے آئے ہیں۔ اور اللہ مومنوں کا دوست ہے۔

اہل کتاب میں سے ایک گروہ دل سے یہ چاہتا ہے کہ تم لوگوں کو گمراہ کر دے۔ حالانکہ وہ کسی کو گمراہ نہیں کر رہے سوائے اپنی ذات کے، اور یہ سمجھتے نہیں ہیں۔

اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں کو کیسے ماننے سے انکار کرتے ہو جب کہ تم گواہی دیتے ہو (کہ ان میں حقیقت ہے)؟

اے اہل کتاب! حقیقت کو چھپانے کے لیے اس پر جھوٹ کا لباس کیوں چڑھاتے ہو؟ اور یہ سمجھتے ہوئے کہ حقیقت کیا ہے تم اسکو کیوں چھپاتے ہو؟

اور اہل کتاب میں سے ایک گروہ کہتا ہے: ''ایمان لے آؤ اس پر جو نازل ہوتا ہے ان لوگوں پر جو ایمان

Marfat.com

لے آئے ہیں' صبح کے وقت' اور اسکو ماننے سے انکار کردو اسی (دن کے) آخری حصے میں۔ اس امید سے کہ وہ تمہاری طرف واپس آجائیں۔ اور کسی کی بات مت مانو سوائے انکے جو تمہارے دین کے پیرو ہیں۔"

آپ کہیں: "بیشک ہدایت وہ ہے جو ہدایت اللہ کرے۔"

اگر (وہ کہتے ہیں:) "اوروں کو کیوں دیا جائے اس برابر کا جیسا کہ تم کو دیا گیا تھا؟"

یا (کہتے ہیں:) "وہ تم سے حجت کریں گے (اس دلیل کے ساتھ) تمہارے رب کے پاس۔"

آپ کہیں: "بیشک سارا فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے' دیتا ہے جس کو چاہتا ہے' اور اللہ وسعت والا ہے' جانتا ہے۔ اس کی رحمت کے لیے جس کو چاہتا ہے مخصوص کردیتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔"

اور اہل کتاب میں ایک وہ ہے جس کو اگر تم امین بناؤ دولت کے ڈھیر کا تو وہ اسے تم کو واپس کردیگا۔ اور ان میں ایک وہ ہے کہ اگر تم اسکو امین بناؤ صرف ایک دینار کا تو وہ تم کو واپس نہیں کریگا سوائے یہ کہ تم اسکے پیچھے پڑے رہو اسکے سر پر کھڑے رہ کر۔

یہ اس لیے ہے کہ وہ کہتے ہیں: "ہم پر کچھ ہونا ان پڑھ لوگوں کے معاملے میں کسی طرح ممکن نہیں ہے۔" اور وہ جان بوجھ کر اللہ کے بارہ میں جھوٹ بات کہتے ہیں۔ بلاشک کہ جو اپنا وعدہ پورا کریگا اور اللہ کے ڈر سے (اس کے قانون پر چلے گا) تو پھر اللہ بلاشبہ ایسے ڈرنے والے متقیوں سے محبت کرتا ہے۔

بیشک جو لوگ تھوڑے سے فائدے کے لیے خرید و فروخت کرتے ہیں اس معاہدے کے ساتھ جو اللہ سے اس کا نام لے کر اور اپنی قسمیں کھا کر کیا تھا' ایسے سب لوگوں کے لیے آخرت میں سے کچھ حصہ نہیں ہے۔ اور اللہ ان سے نہ بات کریگا اور نہ انکی طرف دیکھے گا قیامت کے دن۔ اور نہ انکو پاک کریگا۔ اور انکے لیے دردناک سزا ہے۔ اور بلاشبہ ان میں کچھ لوگ ہیں جو انکی زبان کو مروڑ کر کتاب کے ساتھ پڑھتے ہیں تا کہ تم یہ اندازہ کرو کہ وہ کتاب سے پڑھ رہے ہیں حالانکہ وہ کتاب میں نہیں ہوتا۔ اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتا۔ اور وہ جان بوجھ کر اللہ کے بارہ میں جھوٹ بات کہتے ہیں۔

کوئی آدمی ایسا نہیں کہ جب اللہ اسکو کتاب اور فیصلہ کرنے کی سمجھ اور نبوت دے پھر وہ انسانوں سے کہے: "اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ۔"

بلکہ (وہ کہے گا): "تم اللہ والے ہو جاؤ' کیونکہ تم کتاب کی تعلیم دیتے ہو' اور کیونکہ تم اس کو پڑھانے کے لیے اس کا درس حاصل کرتے ہو۔"

اور نہ تم کو یہ حکم دیگا کہ فرشتوں اور نبیوں کو اپنا ارباب اور آقا بنا لو۔ کیا وہ تمہیں کفر کرنے کا حکم دیگا اسکے بعد کہ اب تم مسلمان ہو گئے ہو؟

Marfat.com

اور جب اللہ نے نبیوں سے میثاق لیا تھا: ''اب جو کچھ ہم تم کو کتاب میں دے رہے ہیں اور سمجھ' حکمت پھر جب تمہارے پاس رسول آئے جو تصدیق کرے اسکی جو کچھ تمہارے پاس ہے' تو تم اس پر ضرور ایمان لانا اور اسکی مدد ضرور کرنا۔''

ان سے پوچھا تھا: ''کیا تم اقرار کرتے ہو؟ اور یہ تمہارا میرے ساتھ ایک معاہدہ ہے۔''
(تمہارے لوگوں نے) کہا تھا: ''ہم اقرار کرتے ہیں۔''
کہا: ''پھر تم لوگ گواہ رہنا' اور میں تمہارے ساتھ گواہوں میں ہوں۔''

پھر اسکے بعد جو کوئی منہ پھیر لے تو یہی سب لوگ فاسق ہیں جو وعدہ خلافی کرتے ہیں۔

کیا وہ اللہ کے دین کو چھوڑ کر کسی اور دین کی خواہش کرتے ہیں؟ جبکہ اسکو تسلیم کر لیا ہے انہوں نے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں' خوشی سے اطاعت کر کے یا کراہت سے مجبور ہو کر۔ اور اسی کی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے۔

۸۴-۹۱ کہو: ''ہم ایمان لائے اللہ پر' اور جو کچھ نازل ہوا ہے ہمارے اوپر' اور جو کچھ نازل ہوا تھا ابراہیم پر' اور اسماعیل پر' اور اسحاق پر' اور یعقوب پر' اور انکی اولاد پر۔ اور جو کچھ دیا گیا موسیٰ اور عیسیٰ کو' اور نبیوں کو' انکے رب کی طرف سے۔ ہم ان میں سے کسی ایک میں فرق نہیں کرتے۔ اور ہم اس کے فرمانبردار مسلمان ہیں۔''

اگر کوئی اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی خواہش کرتا ہے تو اس سے یہ قبول نہیں کیا جائے گا' اور آخرت میں وہ نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا۔

اللہ کیسے ہدایت دیگا ایسے لوگوں کو جو کفر کریں اسکے بعد کہ وہ ایمان لے آئے ہیں؟ اور انہوں نے گواہی دی تھی کہ بلاشبہ رسول سچ کہتا ہے۔ اور انکو کھلی دلیلیں ملی تھیں۔ اللہ ایسے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا جو خود غرض ہیں ظلم کرتے ہیں۔ ان سب لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر بلاشبہ اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں کی اور سب انسانوں کی سب کی مل کر' اس لعنت میں وہ رہیں گے۔ نہ انکی سزا میں کمی ہوگی اور نہ انکو مہلت ملے گی۔ سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کر لیں اسکے بعد اور اپنی اصلاح کر لیں۔ پھر بلاشبہ اللہ بار بار معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔

درحقیقت جو لوگ کفر کریں ایمان لانے کے بعد پھر انکا کفر اور زیادہ بڑھتا جائے تو انکی توبہ قبول نہیں ہو گی۔ اور ایسے سب لوگ گمراہوں میں ہیں۔ دراصل جو لوگ کفر کرتے ہیں اور جب انکی موت ہوئی تو وہ کافر تھے پھر ان میں سے کسی ایک سے قبول نہیں کیا جائے گا زمین بھر کے سونا اگرچہ وہ فدیہ کے طور پر اسے دینا چاہیں گے۔ ایسے سب لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور ان لوگوں کے لیے مدد کرنے والے نہیں ہیں۔

Marfat.com

۹۲ تم نیک کام کرنے میں مرتبہ حاصل نہیں کر سکتے جب تک کہ خرچ نہ کرو اس میں سے جس سے تم لوگ محبت کرتے ہو۔ اور جو کچھ تم خرچ کرو گے' کسی چیز میں سے بھی پھر بیشک اللہ کو اسکا علم ہوگا۔

۹۳-۹۴ کھانے کی ہر ایک چیز بنی اسرائیل پر حلال تھی۔ مگر جو کچھ حرام کر لیا تھا اسرائیل (یعقوب) نے (اپنی ذاتی وجہ سے) اپنے اوپر اس سے پہلے کہ تورات نازل ہوئی۔

کہو: ''پھر تورات لاؤ پھر اس کو پڑھو اگر تم سچے ہو۔''

پھر اسکے بعد جو جھوٹ بول کر اللہ پر تہمت لگائے پھر ایسے سب خود غرض لوگ ظلم کرتے ہیں۔

۹۵-۹۷ کہو: ''سچ وہ ہے جو اللہ (نے کہا) کہ تم ابراہیم کے دین کے تابع ہو جاؤ وہ سچا ایمان والا تھا۔ اور وہ ان میں سے نہیں تھا جو بت پرست مشرک تھے۔''

بلاشبہ سب سے پہلا گھر جس میں اللہ کی عبادت ہو وہ مرد اور عورت کے لیے بکہ (مکہ) میں ہے۔ بہت برکت والا گھر ہے' اور ہدایت ہے ساری مخلوقات کے لیے۔ اس میں اللہ کی روشن نشانیاں ہیں۔ (مثلاً) مقام ابراہیم۔ اور جو اسکے اندر داخل ہوتا ہے اسکے لیے امن ہے۔ اور اللہ کا حق ہے ہر ایک مرد عورت پر کہ وہ اس گھر کا حج کرے' جس میں (مالی اور جسمانی) استطاعت ہے اور اسکے لیے وہاں پہنچنے کا راستہ ممکن ہو۔ اور جو (حج کا فرض ہونا) نہیں مانتا پھر بیشک اللہ ساری مخلوقات سے بے نیاز ہے۔

۹۸-۹۹ کہو: ''اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں' دلیلوں کو ماننے سے کیوں انکار کرتے ہو؟ اور جبکہ اللہ گواہ ہے اس پر جو کچھ (اچھا یا برا) تم کرتے ہو؟''

کہو: ''اے اہل کتاب! تم اس کو کیوں روکتے ہو اللہ کی راہ سے جو ایمان لے آتا ہے؟ تم انکے لیے یہ خواہش کرتے ہو کہ انکو ٹیڑھے راستے پر ڈال دو۔ اور تم لوگ ان پر گواہ ہو۔ اور جو تم کرتے اس سے اللہ بے خبر نہیں ہے۔''

۱۰۰-۱۰۷ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! اگر تم نے اطاعت کی کسی ایک فرقے کی ان لوگوں میں سے جن کو کتاب دی گئی تھی تو وہ تم کو مرتد کر دیں گے اسکے بعد کہ تم ایمان لے آئے ہو۔ تمہیں کافروں کی طرف واپس لوٹا دیں گے۔ اور تم کیسے کفر کر سکتے ہو جب کہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں' اور تمہارے درمیان اس کا رسول ہے؟ اور جو اللہ کو مضبوطی سے پکڑ لے پھر بیشک اس کو صحیح اور سیدھے راستے کی طرف ہدایت ہوگئی۔

اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! اللہ سے ڈرو جیسے کہ اس سے ڈرے جانے کا اس کا حق ہے۔ اور مرنا مت مگر یہ کہ اس وقت تم اس کی اطاعت کرنے والے مسلمان ہو۔ اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو' اور فرقوں میں مت بٹ جاؤ۔

اور اللہ کے اس انعام کو یاد کرو جو تمہارے اوپر کیا تھا جب تم میں دشمنی تھی پھر اس نے تمہارے دلوں میں

Marfat.com

باہمی الفت کروادی۔ پھر جلد ہی اس کی نعمت سے تم بھائی بھائی ہو گئے۔ اور تم دشمنی میں آگ کے گڑھے کے کنارے پر پہنچ گئے تھے۔ پھر اس نے تمہیں اس آگ سے بچالیا۔ اس طرح اللہ تمہارے لیے اس کی آیتیں بیان کرتا ہے۔ اس سے امید ہے کہ تمہیں ہدایت ہو جائے۔

اور تم میں ایک گروہ کا ہونا ضروری ہے جو لوگ دعوت دیں بھلائی کی طرف۔ اور وہ خوش اسلوبی سے حکم کریں اچھائی کی طرف آنے کی' اور تاکید سے منع کریں (قانونی اور معاشرتی) برے کاموں سے۔ اور ایسے سب لوگ ہیں جو کامیاب ہوں گے۔ اور تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جاؤ جو فرقوں میں بٹ کر اختلاف کرنے لگے اسکے بعد کہ جو کھلی علامتیں انکے پاس آئیں۔ اور ایسے ہی سب لوگوں کے لیے بڑی سزا ہے۔

ایک دن چہرے نور سے سفید ہوں گے' اور کالے چہرے ہوں گے۔ پھر جن لوگوں کے چہرے کالے ہوں گے (ان سے پوچھا جائے گا:) "کیا تم کافر ہو گئے تھے ایمان لے آنے کے بعد؟ پھر چکھو عذاب کا مزہ کیونکہ تم کفر کرتے تھے۔"

اور وہ لوگ جن کے چہرے نور سے سفید ہوں گے تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے' اور وہ اس رحمت میں رہیں گے۔

۱۰۸ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو تم کو پڑھ کر سنائی جا رہی ہیں بالکل ٹھیک حقیقت کے ساتھ' اور اللہ کا یہ ارادہ نہیں ہے کہ مخلوقات میں کسی پر ظلم ہو۔

۱۰۹ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور اللہ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں سب معاملات۔

۱۱۰-۱۱۷ تم ایک اچھی امت ہو ان میں سے جو انسانوں کی نکالی ہیں' تم خوش اسلوبی سے حکم کرتے ہو اچھائی کی طرف آنے کی' اور تاکید سے منع کرتے ہو (قانونی اور معاشرتی) برے کاموں سے۔ اور اللہ پر ایمان لائے ہو۔ اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو انہی کے لیے اچھا تھا۔ ان میں مومن ہیں' اور زیادہ تر (وعدہ خلاف) فاسق ہیں۔

وہ تمہیں کبھی ضرر نہیں پہنچا سکتے سوائے ایذا دینے کے' اور اگر تم سے جنگ کریں گے تو تم سے مڑ کر اپنی پیٹھ کی طرف بھاگ لیں گے' پھر انہیں مدد نہیں ملے گی۔ ان پر ذلت' رسوائی کی سزا لگا دی گئی جہاں یہ ملیں (اور گرفتار ہو سکیں)۔ سوائے اسکے کہ یہ اللہ (کے قانون میں اس) کی رسی کی' یا یہ انسانوں کے (آپس کے قانون میں ان) کی رسی کی گرفت میں نہ ہوں۔ اور یہ اللہ کے غضب میں لوٹ آئے ہیں۔ اور ان پر پریشان حالی کی سزا لگا دی گئی اس لیے کہ یہ لوگ اللہ کی آیتوں کے ساتھ کفر کرتے تھے' اور نبیوں کو ناحق بلا وجہ قتل کرتے تھے۔ اس لیے سزا ملی کہ ان لوگوں نے نافرمانیاں کیں اور حد سے باہر نکل گئے تھے۔

Marfat.com

وہ سب ایک جیسے نہیں ہیں۔ اہل کتاب میں ایک گروہ ہے جو ایمان پر قائم ہے۔ وہ اللہ کی آیتیں پڑھتے ہیں، ساری رات، اور سجدے کرتے ہیں۔ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور آخرت کے دن پر، اور خوش اسلوبی سے حکم کرتے ہیں اچھائی کی طرف آنے کی اور تاکید سے منع کرتے ہیں (قانونی اور معاشرتی) برے کاموں سے۔ اور تیزی سے بڑھتے ہیں اچھائیوں کی طرف۔ اور ایسے سب لوگ صالح انسان ہیں، اور جو اچھے کام یہ صالح لوگ کریں گے اسکی قدر کرنے سے انکار نہیں ہوگا۔ اور اللہ جانتا ہے کہ کون متقی ہیں۔ بیشک جو لوگ کفر کرتے ہیں انکا کسی قسم کا مال انکو ضروریات سے بے پروا نہیں کر سکے گا اور نہ انکی اولاد۔ اللہ کے سامنے کسی طرح کسی چیز میں۔ اور ایسے سب لوگ آگ والے ہیں، اس میں وہ رہیں گے۔ جو کچھ وہ خرچ کر رہے ہیں اس دنیا کی زندگی کے لیے اسکی مثال اس ہوا کی ہے جس میں کپکپا دینے والی سردی ہے جو کھیتی کو تباہی پہنچائے۔ جو خودغرض لوگوں کا گروہ ہے وہ انکے اپنے نفس پر ظلم کر رہا ہے، پھر (ایسی زندگی انکو اس کھیت کی طرح) تباہ کرے گی۔ اور ان پر اللہ نے ظلم نہیں کیا بلکہ یہ انکے اپنے نفس پر خود ظلم کرتے ہیں۔

۱۱۸-۱۲۰ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! رازدار گہرا دوست مت ڈھونڈو تمہارے اپنوں کو چھوڑ کر۔ وہ دوسرے کسی کوشش میں کمی نہیں کریں گے (کہ تمہاری دماغی) پریشانیاں بڑھیں۔ ان کی دلی خواہش اس کی ہوتی ہے جس سے تمہیں دشواریاں زیادہ ہوں۔ جب کہ انکا بغض انکی باتوں سے صاف ظاہر ہوتا ہے۔ اور جو کچھ بغض انہوں نے اپنے سینوں میں چھپا رکھا ہے وہ اور بڑا ہے۔

اب ہم نے تمہارے لیے صاف علامتیں بیان کر دی ہیں اگر تم عقل مند ہو اور تمہیں سمجھ آجائے۔

تم لوگ ایسے ہو کہ ان سے محبت رکھتے ہو اور وہ تم سے محبت نہیں رکھتے۔ اور تم اس کتاب کی ہر آیت پر مکمل ایمان لائے ہو۔ اور جب وہ تم سے ملتے ہیں کہتے ہیں: ''ہم ایمان لے آئے ہیں۔''

اور جب اکیلے ہوتے ہیں اپنی انگلیاں چباتے ہیں تمہارے اوپر غصہ کرتے ہوئے۔

کہو: ''جل مرو تم اپنے غصہ میں۔''

بیشک اللہ جانتا ہے ان کی ذاتی بیماریاں جو کہ انکے سینوں میں ہیں۔ اگر تمہارے اوپر بھلائی ہوتی ہے انکو برا لگتا ہے، اور اگر تم پر مصیبت آن پڑتی ہے اس پر یہ خوش ہوتے ہیں۔ اور اگر تم صبر سے کام لو اور اللہ سے ڈرو تو ان کی تدبیریں تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں کسی چیز میں۔ بلاشبہ جو کچھ یہ کرتے ہیں اللہ نے اسکا احاطہ کیا ہوا ہے۔

۱۲۱-۱۲۹ اور جب صبح سویرے آپ اپنے گھر سے روانہ ہوئے تھے اور مومنوں کو مامور کر رہے تھے جنگ کے ٹھکانوں پر۔ اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ تم میں سے دو (۲) گروہ بزدلی دکھانے کا ارادہ کر رہے تھے اور اللہ ان دونوں گروہوں کا محافظ تھا۔ اور مومن صرف اللہ پر بھروسہ کرتے ہیں۔

Marfat.com

اور جب اللہ نے تمہاری بدر میں مدد کی تھی' اور وہ جب کہ تمہاری رسوائی ہونے والی تھی۔ لہٰذا تم اللہ سے ڈرو' اس سے امید ہے کہ تم اس کے شکر گزار بنو گے۔ جب آپؐ نے مومنین سے کہا تھا: ''کیا تمہارے لیے یہ کافی نہیں ہے کہ تمہارا رب تمہاری مدد کر رہا ہے تین ہزار (۳۰۰۰) فرشتوں کو آسمان سے اتار کر؟''

ہاں بلاشک کے اگر تم ثابت قدم رہو اور اللہ سے ڈرو' اور وہ تمہارے اوپر آجائیں یکا یک جوش مارتے ہوئے' پھر اس طرح تمہارا رب تمہاری مدد کرتا کہ پانچ ہزار (۵۰۰۰) فرشتے جن کے نشان مقرر ہیں (آسمان سے اتر آتے)۔ اور اللہ نے ایسا کیوں کیا؟ بس اس لیے کہ تمہاری لیے خوشخبری ہو جائے اور اس سے تمہارے دل مطمئن ہو جائیں۔ کوئی مدد نہیں سوائے اسکے جو اللہ کی طرف سے ہو۔
وہ زبردست ہے' حکمت والا ہے۔ تاکہ وہ ان کافروں کی ایک طرف کی فوج کو ان سے منقطع کر دے یا ان کو شکست دے کر نیچا کر دے پھر وہ ہارے ہوئے نامراد واپس جائیں۔
یہ فیصلہ آپؐ کے ہاتھ میں نہیں ہے' کچھ بھی ہو خواہ اللہ انکی توبہ قبول کر لے یا انکو سزا دے' کیونکہ یہ خود غرض لوگ در حقیقت ظالم ہیں۔ سب اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ معاف کر دے جس کو وہ چاہے۔ اور سزا دے جس کو وہ چاہے۔ اور اللہ معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔
۱۳۰-۱۳۶ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! ربٰو مت کھاؤ دوگنا کر کے (جمع مرکب کر کے) دوگنے پر کئی گنا بڑھا کر' اور اللہ سے ڈرو اس امید میں کہ تمہیں کامیابی ہو۔ اور اس آگ سے اپنی حفاظت کر لو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اور اللہ کی اور رسول کی اطاعت کرو اس امید میں کہ تم پر رحم ہو۔ تیزی دکھاؤ اپنے رب سے مغفرت چاہنے میں اور اس جنت کے لیے جس کی چوڑائی برابر ہے آسمانوں اور زمین کے' اور متقیوں کے لیے بنائی ہے۔ وہ لوگ جو اپنا ہر قسم کا مال خرچ کرتے ہیں خواہ وہ خوش حال ہوں یا دشواریوں میں ہوں' اور وہ اپنے غصے کو پی جاتے ہیں' اور انسانوں کی غلطیوں کو معاف کر دیتے ہیں۔ اور اللہ اچھے کام کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ اور وہ لوگ جب فحش کام کر لیتے ہیں یا وہ غلط کام کر کے اپنے نفس پر ظلم کر لیتے ہیں وہ اللہ کو یاد کر کے اس سے اپنی غلطیوں کی معافی مانگتے ہیں۔ اور غلطیوں کو کون معاف کرتا ہے سوائے اللہ کے۔ اور وہ جان بوجھ کر ان غلط کاموں پر مصر نہیں رہتے جو انہوں نے کیے تھے۔ ایسے سب لوگوں کے لیے بدلہ میں مغفرت ہے' ان کے رب کے پاس' اور ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں' اور ان باغوں میں وہ رہیں گے۔ اور انعام میں بہت عمدہ بدلہ ہے اچھے کام کرنے والوں کے لیے۔
۱۳۷ جب کہ تم سے پہلے بہت سے طریقے والے لوگ گزر گئے ہیں پھر زمین پر گھومو پھرو پھر تم دیکھو کہ کیا انجام ہوا تھا ان لوگوں کا جو جھوٹ بول کر دھوکا دیتے تھے۔

Marfat.com

۱۳۸-۱۳۹ یہ انسانوں کو (متنبہ کرنے کے لیے) بیان کیا گیا ہے' اور یہ ہدایت ہے' اور متقیوں کے لیے (جو اللہ کے قانون کے پابند ہیں) تاکید سے نصیحت ہے۔ اور ہمت مت ہارو اور غمگین مت ہو' اور تم ہی جیتو گے اگر تم مومن ہو (سچے ایمان والوں میں ہو)۔

۱۴۰-۱۴۳ اس وقت اگر تمہیں ایک چوٹ لگی ہے تو ایسی ہی ایک چوٹ دشمن قوم کو لگی تھی۔ اور ایسے ایام ہم دن بدن بدلتے ہیں انسانوں کے درمیان۔ تاکہ اللہ معلوم کر لے ان لوگوں کو جو ایمان والے ہیں' اور الگ کر دے تم میں سے ان کو جو شہید ہو کر گواہی دیں گے۔ اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ اور تاکہ جو ایمان لے آئے ہیں اللہ انہیں پاکیزہ کر دے' اور جو اسے ماننے سے انکار کرتے ہیں انکو تباہ کر کے مٹا دے۔

کیا تم یہ حساب لگاتے ہو کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے؟ جبکہ ابھی اللہ نے معلوم نہیں کیا ہے ان لوگوں کو جن لوگوں نے جہاد کیا تم میں سے اور معلوم کرنا ہے کہ کون ثابت قدم ہیں۔ اور جس وقت تم موت کی تمنا کر رہے تھے اس سے پہلے کہ تم اس سے ملتے پھر اب تم نے اسکو دیکھ لیا ہے اور وہ تمہارے سب کی نظروں کے سامنے ہے۔

۱۴۴-۱۴۸ اور تھوڑی دیر ہی ہوئی ہے کہ محمدؐ ایک رسول ہیں جبکہ گزرے ہوئے زمانے میں انؑ سے پہلے ہم نے رسول بھیجے تھے۔ کیا اگر انؑ کی موت ہو جائے یا انؑ کو قتل کر دیا جائے تو تم اپنی ایڑیوں پر پھر کر بھاگ لو گے؟ اور جو اپنی ایڑی پر پھر جاتا ہے' اور بھاگ لیتا ہے تو وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑتا' کسی چیز میں۔ اور انکو اللہ جزا میں اچھا بدلہ دیگا جو اس کے شکر گزار ہوتے ہیں۔

اور کسی جاندار کی موت نہیں ہو سکتی سوائے اس وقت کہ اللہ کی اجازت ہو۔ ہر ایک کی موت کا متعین وقت لکھا ہوا ہے۔

اور جو یہ خواہش کرتا ہے کہ اسکے ثواب کا بدلہ اسی دنیا میں مل جائے' ہم اسکو اس دنیا میں دیں گے۔ اور جو خواہش کرتا ہے کہ اس کے ثواب کا بدلہ آخرت میں ملے' اسکو ہم وہ اس کی آخرت میں دیں گے۔ اور جلد جزا ملے گی انکو جو شکر گزار ہوتے ہیں۔

اور بہت سے نبیوں نے جنگ کی ہے۔ اور اللہ والوں کی ایک کثیر تعداد نے انکا ساتھ دیا تھا۔ مگر اللہ کی راہ میں جو کچھ مصیبتیں ان پر آئیں انہوں نے اس پر ہمت نہیں ہاری تھی۔ اور اپنے عزم میں نہ کمزوری دکھائی تھی اور نہ کافروں کے آگے سر جھکایا تھا۔ اور جو ثابت قدم رہتے ہیں اللہ ان سے محبت کرتا ہے۔

اور وہ کیا کہتے تھے سوائے یہ کہنے کے: "اے ہمارے رب! ہمیں ہماری غلطیاں معاف کر دے اور ہماری وہ زیادتیاں جو ہم نے ہمارے معاملات میں کی ہوں۔
اور ہمارے قدم جما دے' اور ہماری مدد کر کافروں کے گروہ کے مقابلے میں۔"

Marfat.com

پھر اللہ نے ان کو ثواب کا بدلہ دیا تھا اس دنیا میں' اور (اس کے علاوہ) اچھا ثواب کا بدلہ آخرت کا۔ اور اللہ اچھے کام کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

۱۴۹۔ ۱۵۱ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم ان لوگوں کی اطاعت کرو گے جو کفر کرتے ہیں وہ تمہیں مرتد کر کے تمہارے (پرانے راستوں پر) واپس کر دیں گے۔ پھر تمہاری یہ واپسی نقصان والی ہو گی۔

نہیں! اللہ تمہاری (حفاظت کرنے والا) دوست ہے' اور وہی سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے۔

اب ہم (جلد ہی) کافروں کے دلوں میں ہیبت ڈال دیں گے کیونکہ وہ شرک کرتے ہیں (دوسروں کو) اللہ کے برابر کا ٹھہراتے ہیں' جس کی ان پر کوئی سند نازل نہیں کی گئی ہے۔ اور ان کے رہنے کی جگہ آگ ہے۔ اور پریشانی کی (جگہ) ہے ظالموں کے رہنے کے لیے۔

۱۵۲۔ ۱۵۵ اور بیشک اللہ اس کے وعدے کا سچا ہونا تمہارے لیے پورا کر رہا تھا جب تم ان کو تہس نہس کر رہے تھے اس کی اجازت سے' اس وقت تک کہ جب تم نے بزدلی دکھائی' اور حکم کے بارہ میں (آپس میں) جھگڑنے لگے۔ اور تم نے نافرمانی کی اس کے بعد کہ تم نے وہ کچھ دیکھا جن (چیزوں) سے تم محبت کرتے ہو۔ ----

تم لوگوں میں ایسا ہے جو چاہتا ہے کہ دنیا میں مل جائے۔ اور تم لوگوں میں ایسا ہے جو چاہتا ہے کہ آخرت میں ملے۔

----پھر تم کو موڑ دیا تھا ان (چیزوں) کی طرف سے' تاکہ تمہاری آزمائش ہو۔

اور در حقیقت تم کو معاف کر دیا تھا۔ اور اللہ بہت فضل والا ہے ان مومنوں کے لیے (جو سچے ایمان والے ہیں)۔ جب تم (ٹیلے پر) چڑھ رہے تھے اور مڑ کر نہیں (دیکھتے تھے) کسی ایک کی طرف' اور رسولؐ تمہارے پیچھے آواز لگا رہے تھے واپس آنے کو۔ تو تمہیں اس کے (عوض میں) ایک غم کے اوپر دوسرا غم پہنچایا' تاکہ تم اس (مال غنیمت) پر افسوس نہ کرو جو تمہارے (ہاتھ سے) جاتا رہا۔ اور نہ اس مصیبت پر (افسوس کرو) جو تم پر آئی۔ اور جو کچھ (اچھا یا برا) تم کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہوتی ہے۔ پھر تمہارے اوپر اس غم کے بعد امن نازل کیا گیا' اور اونگھنے لگے غشی چھا گئی تھی تم میں سے ایک گروہ پر۔ اور ایک گروہ ہمت ہار گیا تھا (ان میں بے چینی پھیل گئی تھی) ان کی اپنی جان کے لئے' وہ اللہ کے بارہ میں ناحق وہم کر رہے تھے' جاہلیت کی توہم پرستی تھی۔ کہتے تھے: "کیا ہمارا تھوڑا سا بھی حکم چلتا ہے (اس معاملے میں)؟"

آپؐ کہیں: "در حقیقت ہر حکم مکمل اللہ کا ہے۔"

اپنوں میں (آپس میں) چھپاتے تھے جو کچھ کہ آپ پر ظاہر نہیں کرنا چاہتے تھے۔ کہتے تھے: "ہمیں (اختیار ہوتا اس معاملے میں) تھوڑا سا بھی حکم کرنے کا تو ہم یہاں قتل نہیں کیے جاتے۔"

Marfat.com

کہیں: ''اگر تم لوگ تمہارے گھروں میں ہوتے تو یقیناً لڑائی کے لیے نکل کر' وہ لوگ جن کا قتل ہونا لکھ دیا گیا تھا' وہ اپنی (آخرت تک) سونے کی (جگہ کی) طرف (چل پڑتے)۔''
اور (غم اس لیے دیا کہ) اللہ آزمائے کہ تمہارے سینوں میں کیا (خیالات چھپے ہوئے) تھے' اور اس لیے کہ صاف کردے جو کچھ تمہارے سینوں میں (خیالات پیدا ہو گئے) تھے۔ اور اللہ جانتا ہے سینوں کی اصل کیفیت کو۔ بیشک تم میں سے جو لوگ مڑ کر واپس ہو گئے تھے جس دن دو (۲) فوجیں مقابل ہوئی تھیں' دراصل شیطان نے ان (واپس ہونے والوں) کو جدا ہونے کے لیے (ورغلایا تھا)' ان کے بعض (ارادوں) سے انہوں نے یہی کمایا تھا۔ بیشک اللہ نے انہیں معاف کردیا۔ بلاشبہ اللہ بار بار معاف کرنے والا' تحمل والا ہے۔

۱۵۶۔ ۱۶۰ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جاؤ جو کفر کرتے ہیں اور ان کے بھائیوں کے لیے کہتے ہیں جب وہ دنیا میں سفر کے لیے نکلتے ہیں یا جنگ پر ہوتے ہیں: ''اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے نہ قتل ہوتے۔''
یہ اس لیے کہ اللہ (ایسی باتوں کو) ان کے دلوں میں حسرت (کا سبب) بنادے کیونکہ اللہ زندگی اور موت دیتا ہے۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور اگر تم قتل کردیے جاؤ اللہ کی راہ میں یا تمہاری موت ہو جائے (ہر حال میں) جو اللہ کے پاس مغفرت ہے اور رحمت وہ بہتر ہے اس سے جو کچھ کہ لوگ جمع کرتے ہیں۔ خواہ تمہاری موت ہو جائے یا تم قتل کردیے جاؤ (ہر حال میں) اللہ کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔ یہ اللہ کی رحمت ہے کہ آپ ان پر نرم دل ہیں' اگر آپ گستاخ سخت دل ہوتے (محفل ختم ہو جاتی اور لوگ) آپ کے اردگرد سے بکھر جاتے۔ پھر ان کو معاف کردیں' اور ان کی مغفرت کی دعا کریں' اور حکم کرنے (سے پہلے) ان سے مشورہ کریں۔ پھر جب پکا ارادہ کرلیں پھر اللہ پر بھروسہ رکھیں۔ بلاشبہ اللہ ان سے محبت کرتا ہے جو اس پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم سے کوئی جیت نہیں سکتا۔ اور اگر تمہیں (بے مدد) چھوڑ دے تو کون ہے جو تمہاری مدد کر سکے اس کے بعد؟ اور اللہ پر بھروسہ رکھتے ہیں جو (سچے ایمان والے) مومن ہیں۔

۱۶۱۔ ۱۸۲ اور ایسا انسان نبی نہیں ہوتا ہے جو کہ بڑھوتری کر کے حاصل کرلے۔
اور جو بڑھوتری کرے گا وہ لے کر آئے گا قیامت کے دن جو کچھ اس نے بڑھوتری کر کے (اپنے حصے سے زیادہ لیا تھا)۔ پھر ہر ایک نفس کو پورا مل جائیگا جو کچھ اس نے کمایا تھا۔ اور کسی پر ظلم نہیں ہوگا۔ کیا وہ جو (احکام کا) اتباع کرتا ہوتا کہ اللہ کو راضی کرے اس کے برابر ہے جس سے اللہ دوبارہ ناراض ہو گیا ہو؟ اور جس کے رہنے کی جگہ جہنم ہو؟ اور رہنے کے لیے وہ پریشانی کی جگہ ہے۔
اللہ کے پاس انکے درجے ہیں۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔

Marfat.com

بیشک اللہ نے مومنوں پر احسان کیا جب ان میں رسولؐ بھیجا جو انہی میں سے ہے۔ انکے لیے اس کی آیتیں پڑھتا ہے' اور انکی (زندگیوں کو) سنوارتا ہے' اور انکو کتاب اور سمجھ (سے کام لینے) کی تعلیم دیتا ہے۔ اور اس سے پہلے یہ کھلی گمراہی میں تھے۔ کیا جب تم پر مصیبت آئی' جیسی مصیبت کہ تم انکو پہنچا چکے ہو' اب تم کہتے ہو: ''یہ کہاں سے آپہنچی؟''

آپؐ کہیں: ''یہ تمہاری اپنی لائی ہوئی ہے تمہارے اپنے اوپر۔''

بلاشبہ اللہ ہر ایک چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ اور جو کچھ مصیبت تم پر آئی جس دن دو (۲) فوجوں میں مقابلہ ہوا' پھر (جو ہوا) وہ اللہ کی اجازت سے تھا' اور معلوم کرنا تھا کہ کون (سچے ایمان والے) مومن ہیں۔ اور معلوم کرنا تھا کہ کون (فائدے کا راستہ ڈھونڈنے والے) منافق ہیں۔ اور جب ان سے کہا: ''آؤ اللہ کی راہ میں جنگ کرو یا دفع کرنے کے لیے ایک رکاوٹ ہو جاؤ۔''

جواب دیا: ''اگر ہمیں علم ہوتا جنگ کا ہم تمہارے پیچھے چلتے۔''

اس دن انکا (ارادہ) زیادہ قریب تھا کفر کے لیے نہ کہ ایمان کے لیے۔ انکے منہ سے کہتے ہیں جو کچھ ان کے دلوں میں نہیں ہوتا۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں۔ جن لوگوں نے اپنے بھائیوں کے لیے کہا اور (خود اپنے گھروں میں) بیٹھے رہے: ''اگر وہ ہماری اطاعت کرتے (گھر بیٹھتے تو) قتل نہیں ہوتے۔''

ان سے کہیں: ''پھر اپنی جانوں سے موت کو دور کر دینا اگر تم سچ کہہ رہے ہو۔''

اور یہ اندازہ نہ کرو ان لوگوں کے بارہ میں جو اللہ کی راہ میں قتل ہوئے کہ ان کی موت ہو گئی۔ نہیں! وہ زندہ ہیں' ان کے رب کے پاس ہیں' انہیں رزق ملتا ہے۔ خوش ہیں اس سے جو کچھ کہ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے۔ اور خوشیاں مناتے ہیں اس اچھی خبر پر ان لوگوں کے بارہ میں جو ابھی ان کے پاس پہنچے نہیں ہیں' ان کے پیچھے آنے والے ہیں' کہ ان پر نہ گھبراہٹ ہے اور نہ وہ غمگین ہیں۔ اس اچھی خبر سے خوش ہیں جو اللہ کا انعام اور اس کا فضل (ملنے کے بارہ) میں ہے۔ اور بیشک اللہ (سچے ایمان والے) مومنوں کا صلہ ضائع نہیں کرتا۔ ان لوگوں کا جنہوں نے اللہ کے لیے اور رسولؐ کے لیے پوری طرح سے جواب دیا' اسکے بعد کہ جو مصیبت انکو زخم کھا کر پہنچی' ان میں سے جن لوگوں نے اچھے کام کیے' اور اللہ سے ڈرے (برے کاموں سے بچے) انکے لیے بہت بڑا صلہ ہے۔ ان لوگوں سے مردوں اور عورتوں نے کہا: ''دراصل سب انسانوں نے (تمہارے خلاف سامان جنگ لے کر) جمع ہو گئے ہیں' تم ان سے ڈرو۔''

مگر انکا ایمان اور زیادہ ہو گیا۔ اور انہوں نے کہا: ''ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے۔''

Marfat.com

پھر وہ اللہ کے انعام کے ساتھ واپس آئے' اور اس کے فضل سے انکو نہیں چھوا کسی دشواری نے' اور وہ تابعدار رہے اللہ کی مرضی کے' اور اللہ کا فضل بہت بڑا ہے۔

دراصل وہ شیطان ہی تھا جو تمہیں اپنے دوستوں سے ڈرا رہا تھا۔ لہٰذا تم ان سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو اگر تم مومن ہو (سچے ایمان والے ہو)۔ پھر آپ غمگین نہ ہوں ان لوگوں کے لیے جو فوراً ہی کفر کی طرف دوڑتے ہیں۔ بلاشبہ یہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ اللہ کا ارادہ ہے کہ انکے لیے آخرت (کی اچھائیوں میں) حصہ نہیں رکھے اور انکے لیے سزا بہت بڑی ہے۔ درحقیقت جو لوگ کفر خرید رہے ہیں ایمان کو بیچ کر وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ اور انکے لیے دردناک عذاب ہے۔

اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ یہ اندازہ نہ کریں کہ دراصل جو ڈھیل ہم نے انکو دے رکھی ہے کہ اس میں انکی ذات کے لیے بہتری ہے۔ دراصل ہم انکو ڈھیل دے رہے ہیں تاکہ انکے گناہ زیادہ ہو جائیں۔

اور انکے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

اللہ یہ نہیں کریگا کہ مومنوں کو اس حال میں چھوڑ دے جس میں تم اس وقت ہو۔ (یہ صرف) یہاں تک ہے کہ وہ بدکاروں کو ان سے الگ کر دے جو اچھے ہیں۔ اور نہ ہی اللہ ایسا ہے کہ تمہیں غیب کی باتوں سے مطلع کر دے' لیکن اللہ چن لیتا ہے اس کے رسولوں میں سے جس کو چاہتا ہے۔ اور اگر تم ایمان لے آؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر۔ اور اگر تم ایمان لے آؤ اور اللہ سے ڈرو پھر تمہارے لیے بڑا صلہ ہے۔

اور یہ اندازہ نہ کریں وہ لوگ جو کنجوسی کرتے ہیں کہ جو کچھ اللہ نے انھیں دیا ہے اس کے فضل سے وہ ان کے لیے اچھا ہے۔ نہیں! بلکہ وہ ان کے لیے برا ہے۔ اب طوق بنا کر لٹکایا جائے گا ان کی گردن سے' جو کچھ کنجوسی سے (جمع) کیا تھا' قیامت کے دن۔ اور اللہ کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی میراث۔ اور جو کچھ (اچھا یا برا) تم کرتے ہو اس کی خبر اللہ کو ہے۔ جب کہ اللہ نے سن لیا ہے ان لوگوں کا کہنا جو کہتے ہیں: ''دراصل اللہ فقیر ہے اور ہم آسودہ حال ہیں۔''

ہم لکھ لیتے ہیں جو وہ کہتے ہیں' اور (یہ بھی) کہ وہ نبیوں کو قتل کرتے تھے جب کہ وہ مستحق نہ تھے' اور ان سے ہم کہیں گے: ''اب مزا چکھو جلنے کے عذاب کا۔ یہ اس لیے کہ تم نے پہلے ہی سے اپنے ہاتھوں سے یہ بھیجا ہے۔''

اور اس میں شک نہیں کہ اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

۱۸۳۔ ۱۸۶ جو لوگ کہتے ہیں: ''اللہ نے ہم سے عہد لیا تھا کہ کسی رسول کو مت ماننا جب تک کہ وہ ہمارے سامنے نہ لائے ایک قربانی جس کو آگ کھا لے۔''

کہیں: ''مجھ سے پہلے تمہارے پاس رسول آ چکے ہیں بہت روشن دلیلوں کے ساتھ' اور اس کے بھی جو تم کہہ رہے ہو' پھر تم نے انہیں کیوں قتل کیا تھا اگر تم سچے ہو؟''

Marfat.com

پھر اگر یہ آپ پر جھوٹ کا الزام لگاتے ہیں تو بیشک یہ جھوٹ کا الزام لگاتے تھے رسولوں پر جو آپ سے پہلے آئے تھے کھلی نشانیاں' اور زبور' اور روشن کتاب لے کر۔

ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے' اور بیشک (تمہاری وفات پر وعدہ) وفا ہوگا' تمہاری اجرت قیامت کے دن ملے گی۔ پھر جس کو آگ سے دور رکھا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا وہ کامیاب ہوا۔

اور کچھ نہیں ہے دنیا کی زندگی میں سوائے یہ کہ مغالطہ ہے کہ (مال اور) متاع سے لطف اٹھانا (ہی سب کچھ ہے)۔ البتہ تمہاری آزمائش ضرور ہوگی تمہارے مال اور جانوں سے۔

اور تمہیں ان لوگوں کی باتیں سننا پڑیں گی جن کو تم سے پہلے کتاب ملی تھی' اور ان لوگوں کی جو شرک کرتے ہیں' جو بہت زیادہ تکلیف دینے والی ہوں گی۔ اگر تم ثابت قدم رہو اور اللہ سے ڈرو تو پھر بیشک یہ احکام عزم (کی آزمائش کے لیے ہیں)۔

۱۸۷ اور جب اللہ نے میثاق (پکا وعدہ) لیا تھا ان لوگوں سے جن کو کتاب دی تھی: "تم اس (کتاب) کو انسانوں سے صاف بیان کرو گے اور اسکو کسی سے چھپاؤ گے نہیں۔"

مگر انہوں نے اس کو پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا اور اس سے خرید اور فروخت کی ایک تھوڑی سی قیمت پر۔

پھر کتنا پریشان کرنے والا کاروبار ہے جو انہوں نے کیا۔

۱۸۸ یہ اندازہ نہ کریں وہ لوگ جو اپنے کیے پر خوش ہوتے ہیں اور یہ پسند کرتے ہیں کہ جو کام انہوں نے نہیں کیا اس پر ان کی تعریف ہو' پھر یہ اندازہ نہ کریں وہ لوگ کہ وہ عذاب سے (بچ نکلنے میں) کامیاب ہو جائیں گے۔ ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۱۸۹ اور اللہ کی ملکیت ہیں آسمان اور زمین۔ اور اللہ ہر ایک چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

۱۹۰-۱۹۵ بلاشبہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں' اور مختلف ہونے میں رات اور دن کے' علامات ہیں سمجھ سے کام لینے والے مردوں اور عورتوں کے لیے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ کو یاد کرتے ہیں کھڑے ہوئے بیٹھے ہوئے اور اپنے پہلو پر لیٹے ہوئے' اور آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے بارہ میں فکر کرتے ہیں کہ: "اے ہمارے رب! تو نے یہ سب باطل (اور کالعدم) ہونے کے لیے نہیں بنایا ہے۔

سب تعریف تیرے لیے ہے۔ پھر تو ہمیں آگ کے عذاب سے بچانا۔"

"اے ہمارے رب! درحقیقت جس کو تو نے آگ میں ڈال دیا تو اس کو یقیناً رسوا کر دیا۔"

اور (خود غرض) ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

"اے ہمارے رب! درحقیقت ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو اعلان کرتا ہے ایمان لے آنے کے لیے۔ 'تمہارے رب پر ایمان لے آؤ۔' پھر ہم ایمان لے آئے۔"

"اے ہمارے رب! ہمیں ہماری غلطیاں معاف کر دے اور ہمارا کفارہ کر دے ہماری برائیاں (ہم

Marfat.com

سے دور کر کے)۔ اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ وفات دینا۔"
"اے ہمارے رب! اور ہمیں وہ بھی دے جس کا تو نے ہم سے وعدہ کیا تھا اپنے رسولوں کے ذریعہ اور ہم کو رسوا مت کرنا قیامت کے دن۔ یقیناً تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔"
ان کے رب نے ان کی (دعا کا) جواب دیا: "بیشک میں ضائع نہیں کروں گا جو کام کیا ہو گا تم میں سے کام کرنے والے مرد نے یا عورت نے' تم ایک دوسرے کے برابر ہو۔"
پھر جن لوگوں نے ہجرت کی اور ان کے گھروں سے نکالے گئے' اور جنہیں تکلیفیں دی گئیں' میرے (کاموں کے) راستے میں' اور جنگ کی' اور قتل ہوئے' تو میں ان کا کفارہ کر دوں گا ان کی برائیاں ان سے (دور کر دوں گا) اور انہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اللہ کے پاس سے (بدلے میں) انہیں یہ ثواب ملے گا۔ اور اللہ ہی کے پاس سب سے بہتر (بدلہ ہے) ثواب میں۔

۱۹۶-۱۹۸ آپ دھوکے میں مت آنا اس دوڑ دھوپ سے جو یہ کافر شہروں میں کرتے پھرتے ہیں یہ تھوڑے سے (دنوں کے لیے ان کے مال اور) متاع کی ضرورت ہے۔ پھر انہیں جہنم میں ہی رہنا ہے۔ اور رہنے کے لیے وہ بہت بری جگہ ہے۔
لیکن وہ لوگ جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں انکے لیے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ ان میں وہ رہیں گے۔ انکی مہمان نوازی اللہ کی طرف سے ہوگی۔ اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ اچھا ہے' نیک لوگوں کے لیے ہے۔

۱۹۹ اور بلاشبہ اہل کتاب میں ایسے لوگ ہیں جو اللہ پر ایمان لے آئے ہیں' اور اس کو (مانتے ہیں) جو نازل ہوا تمہارے لیے اور جو نازل ہوا ان کے لیے۔ اللہ کے آگے عاجزی کرتے ہیں۔ اور اللہ کی آیات کی تجارت نہیں کرتے ایک تھوڑی سی قیمت کے لیے۔ ان سب لوگوں کے لیے ان کی اجرت (کا صلہ) ان کے رب کے پاس ہے۔ بیشک اللہ تیزی سے (بلا تاخیر) حساب لینے والا ہے۔

۲۰۰ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! صبر (اور برداشت) سے کام لو۔ اور مستقل مزاجی سے (شیطان اور اس کے ساتھیوں سے جنگ کرتے) رہو۔ اور (متحد انجمن میں ایک دوسرے کے ساتھ) رابطہ رکھو۔ اور اللہ سے ڈرو اس سے امید ہے کہ تم کامیاب ہو گے۔

Marfat.com

النسآء

۹۲ ۴

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

اے انسانو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہاری پیدائش (کی ابتدا) ایک نفس میں (اس کی روح پھونک کر جان ڈال کر) کی' اور اسی (پھونک) سے پیدا کیا اسکا جوڑا (بیوی)۔ اور ان دونوں کے (جوڑے) کثرت سے مرد اور عورت بکھیر دیئے۔

اور اللہ سے ڈرو جس کے نام کے ساتھ تم مانگتے ہو' اور (نگہبانی اور عزت کرو) انکی جن کے رحم میں پیدا ہوتے ہو۔ بیشک تمہارے اوپر اللہ نگران ہے۔

۲-۶ اور یتیم لڑکوں اور یتیم لڑکیوں کو انکا مال دیدو' اور تمہاری بیکار چیزوں کو مت بدل لو انکی اچھی چیزوں سے۔ اور نہ انکا کسی قسم کا مال کھاؤ تمہارے مال کے ساتھ۔ درحقیقت یہ بہت برا کام ہے (اس سے نفسانی کمزوری بڑھتی ہے)۔ اور اگر تم کو خوف ہے کہ تم یتیم (لڑکوں اور یتیم لڑکیوں کا حصہ دینے میں) انصاف نہیں کرسکو گے پھر ان (بے اولاد) عورتوں میں سے نکاح کرو جو تمہیں پسند ہوں۔ (ایک مرد) دو (۲) عورتوں سے' یا تین (۳) عورتوں سے' یا چار (۴) عورتوں تک سے۔ پھر اگر تمہیں خوف ہو کہ تم (سارے عیال سے) عادلانہ بلا امتیاز برتاؤ نہیں کرسکو گے پھر ایک سے کرو' یا اس سے نکاح کرو (جو معاشرتی کم درجے کی ہو) جس کے تم مالک بن سکو' قسم دے کر سیدھے ہاتھ کی (ملکیت کا معاہدہ) کرلو۔ یہ (سمجھداری کے) زیادہ نزدیک ہے' تاکہ تم یہ نہ کرو کہ (ایک بڑے عیال کو سنبھالنے میں) ایک طرف کو جھک جاؤ۔

اور عورتوں کا (مہر) انکو صداقت سے تحفہ کی طرح دو (اسکو گھٹیا کر کے نہیں)۔ پھر اگر وہ تم سے خوش ہوں' تمہیں اپنی طرف سے کوئی چیز ذاتی طور پر دیں پھر اسے صحت مند مفید طریقے سے مزے لے کر کھاؤ۔

اور جو بے وقوف ہو (یا کم سن' یا کم عقل' یا نااہل ہو) اسکو اپنا مال مت دو' اس مال کو اللہ نے تمہارا سہارا بنایا ہے۔ اور انکے رزق اور پہننے اور اوڑھنے کے لیے اس میں سے مہیا کرو۔ اور ان سے (خوش اسلوبی سے) بات کرو منصفانہ لفظوں میں۔

اور یتیم لڑکوں اور یتیم لڑکیوں کو آزماتے رہو یہاں تک کہ وہ بالغ ہو کر نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں۔ پھر اگر تم انسیت (بے تکلفی) سے (تمیز کرلو کہ) انکی (جسمانی اور ذہنی) پرورش ہوگئی ہے تو حفاظت سے انکو ادا کرو جو مال انکا ہے۔ اور اس مال کو اسراف سے مت کھالو' اور جلدی جلدی فضول اور بیجا خرچ مت کرلو کہ جب وہ بڑی عمر کے ہوجائیں گے (انکا مال انکو دینا ہوگا)۔ اور جو (سرپرست) مالدار ہے وہ

Marfat.com

اس میں سے کچھ لینے سے باز رہے۔ اور جو (سرپرست) خود اپنی ضرورت پوری نہیں کر سکتا ہو پھر وہ کھائے منصفانہ مقدار لے کر (خوش اسلوبی سے)۔ پھر جب تم انکا مال حفاظت سے انکو ادا کر رہے ہو تو انکے اوپر لوگوں کو گواہ کرو۔ اور حساب لینے کے لیے اللہ کافی ہے۔

۱۴-۷ مردوں کے لیے حصہ ہے اس ترکہ میں جو کچھ (مرنے پر چھوڑا) ہوا نکے والدین اور زیادہ قریب رشتے والوں نے۔ اور عورتوں کے لیے حصہ ہے اس ترکہ میں جو کچھ (مرنے پر چھوڑا) ہوا نکے والدین اور زیادہ قریب رشتہ والوں نے۔ اس (حصہ اور ترکہ) میں تھوڑا ہو یا کثرت سے ہو (ہر پانے والے کو اسکا معین) حصہ ملے' یہ فرض کر دیا گیا ہے۔ اور جب تقسیم پر موجود ہوں وہ رشتہ والے (جن کا حصہ نہیں ہے)' اور یتیم لڑکے اور یتیم لڑکیاں' اور مسکین (جن لوگوں کی آمدنی ناکافی ہے)' پھر انکو اس ترکے میں سے رزق کے لیے مہیا کرو اور انکو (خوش اسلوبی سے) منصفانہ بات کہہ کر سمجھا دو۔ اور (تقسیم کرنے) والوں کو دہشت ہونا چاہیئے کہ اگر وہ ترکہ (چھوڑ مریں جب) انکے پیچھے بے بس (کم سن' مایوس) اولاد ہو تو انکو بھی انکے لیے خوف ہوگا۔ پھر انکو اللہ سے ڈرنا چاہیئے اور نرمی سے برجستہ بات کہہ دینا چاہیئے۔ بیشک جو لوگ ناانصافی تیمیوں کا مال کھاتے ہیں وہ ظلم کر کے دراصل جو کچھ کھاتے ہیں وہ انکے پیٹ کے اندر آگ ہے' اور وہ اس بھڑکتی آگ سے بھونے جائیں گے۔

اللہ تمہیں اس طرح وصیت کرنے کا حکم کرتا ہے کہ تمہاری اولاد کے معاملے میں ایک مرد کے لیے دو (۲) عورتوں کے حصے کے برابر ہے۔ پھر اگر وارث عورتیں ہیں' دو (۲) یا دو کے اوپر' پھر ان سب کا حصہ دو تہائی (۲/۳) ہے اس ترکے میں اسکا جو کچھ ہے۔ اور اگر ایک ہے پھر اس اکیلی کا حصہ آدھا (۱/۲) ترکہ ہے۔ اور اسکے ماں باپ کے لیے ان دونوں میں ہر ایک کا حصہ چھٹا (۱/۶) اس ترکے میں اسکا جو کچھ ہے' اگر اسکے اولاد ہے۔ اور اگر اسکے اولاد نہیں ہے اور اسکے وارث اسکے ماں باپ ہیں پھر اسکی ماں کا حصہ ایک تہائی (۱/۳) ہے۔ اور اگر اسکے بھائی بہن ہیں تو ماں کا حصہ چھٹا (۱/۶) ہے۔ یہ اسکے بعد کہ اس ترکے کی جو وصیت وصیوں کو سونپی ہو یا قرض پر لین دین ہو (اس معاہدہ اور ذمہ کا حساب ہو جائے)۔ یہ استعداد تم میں نہیں ہے کہ تمہارے آباء اجداد میں اور تمہاری آل اولاد میں سے یہ جاننا کہ کون تمہیں نفع پہنچانے میں تمہارے زیادہ قریب ہے۔ (اس لیے وصیت کا نصاب) اللہ کی طرف سے فرض کیا گیا ہے۔ بیشک صرف اللہ ہے جو جاننے والا' حکمت والا ہے۔

اور تمہارا حصہ آدھا (۱/۲) ہے اس میں جو تمہاری بیویاں ترکے میں چھوڑ کر مریں اگر انکی اولاد نہ ہو۔ اور اگر انکی اولاد ہے پھر تمہارا حصہ ایک چوتھائی (۱/۴) ہے اس ترکے میں جو کچھ اس مرنے والی نے چھوڑا ہے۔ یہ تقسیم اسکے بعد کہ اس ترکے کی جو وصیت وصیوں کو سونپی ہو یا قرض پر لین دین ہو (اس معاہدہ اور ذمہ کا حساب ہو جائے)۔

Marfat.com

اوران بیواؤں کا حصہ ایک چوتھائی (۱/۴) ہے اس ترکہ میں جو تم نے مرنے پر چھوڑا ہو اگر تمہاری اولاد نہ ہو۔ اور اگر تمہاری اولاد ہے تو ان بیواؤں کا حصہ آٹھواں (۱/۸) ہے اس ترکہ میں سے جو تم نے مرنے پر چھوڑا ہو' تقسیم اسکے بعد کہ اس ترکے کی جو وصیت وصیوں کو سونپی ہو یا قرض پر لین دین ہو (اس معاہدہ یا ذمہ کا حساب ہو جائے)۔

اور اگر میراث ایک کلالہ مرد کی تھی یا عورت کی (جس کی وراثت کے لیے نہ اولاد ہو نہ والدین) اور اس کلالہ کا ایک بھائی ہو یا ایک بہن ہو پھر دونوں میں سے جو ہو اس ایک کا حصہ چھٹا (۱/۶) ہے۔ پھر اگر ایک سے زیادہ ہیں تو وہ سب برابر کے شریک ہیں ایک تہائی (۱/۳) میں۔ تقسیم اسکے بعد کہ اس ترکے کی جو وصیت وصیوں کو سونپی ہو یا قرض پر لین دین ہو (اس معاہدہ یا ذمہ کا حساب) ہو جائے بغیر کسی ایک کو نقصان پہنچائے، اس وصیت سے یا معاہدہ کی وجہ سے۔

وصیت کے معاملے میں یہ اللہ کا حکم ہے۔ اور اللہ جاننے والا' بردبار ہے۔

یہ ہیں اللہ کی حدود۔

اور جو اللہ کی اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کریگا اسکو وہ ایسے باغوں میں داخل کریگا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان باغوں میں رہیں گے۔ اور یہ ہے سب سے بڑی کامیابی۔

اور جو اللہ کی اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کریگا' اور اس کی حدود کے باہر جائیگا اسکو وہ آگ میں داخل کریگا جس میں وہ رہیگا۔ اور اسکے لیے ذلت والی سزا ہے۔

۱۵-۱۸ اور تمہاری عورتوں میں سے جو فحش (کام کرنے والیوں کو عدالت میں) لے کر آئیں پھر تم میں سے ان عورتوں پر چار (۴) گواہ لو' اگر وہ چاروں گواہی دیں کہ انہوں نے دیکھا ہے پھر ان (فحش) عورتوں کو گھروں میں اس وقت تک رکھو کہ انکی وفات کا وقت پورا ہو جائے' انکی موت ہو جائے' یا اللہ ان کے لیے راستہ (کسی وسیلے سے ممکن) بنادے۔

اور تم میں سے دو (۲) مرد (آپس میں فحش کام) کرنے والے (عدالت میں) لائے جائیں پھر ان دونوں کو اذیت والی سزا دو۔ پھر جب دونوں (اس فحش کام سے نادم ہو کر) توبہ کریں (صحیح راستہ پر) لوٹ آئیں اور دونوں اپنی اصلاح کرلیں پھر دور رہو گریز کرو ان دونوں سے۔ بیشک ندامت سے توبہ کرنے والے کی طرف لوٹ آنے والا اللہ ہے' وہ رحم والا ہے۔

درحقیقت اللہ انکی توبہ قبول کر کے انکی طرف لوٹ آتا ہے جو برا کام کرلیتے ہیں جہالت (یا نادانی) سے' پھر ندامت سے توبہ کرتے ہیں (سمجھ آنے کے) قریب فوراً۔ پھر اللہ ایسے سب لوگوں کی توبہ قبول کر کے انکی طرف لوٹ آتا ہے۔ اور جاننے والا اللہ ہے' وہ حکمت والا ہے۔

اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول کر کے انکی طرف نہیں لوٹتا جو لوگ برے کام کرتے ہیں' یہاں تک کہ جب

Marfat.com

ان میں سے کسی ایک کی موت سامنے آجاتی ہے وہ کہتا ہے: ''دراصل میں اب توبہ کر کے ایمان کی طرف لوٹ آتا ہوں۔''

اور نہ ان لوگوں کی توبہ قبول ہوتی جن کی موت ہو جائے اور اس وقت وہ کافر تھے۔

ایسے سب لوگ ہیں جن کے لیے ہم نے دردناک سزا تیار کی ہے۔

۱۹-۲۱ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! تمہارے لیے حلال نہیں ہے کہ تم عورتوں کے وارث بن جاؤ ایک کراہت والے (نفرت انگیز طریقے سے)۔ اور نہ انکو دوسرے سے نکاح سے جبراً روکو کہ تم اس سونے (کے زیورات وغیرہ) کے کچھ حصے کو انکے ساتھ جانے سے روک سکو وہ کچھ جو تم نے انکو دیا ہو۔ سوائے یہ کہ کھلے عام فحش کام کرتی ہوئی لائی جائیں۔ انکے ساتھ (خوش اسلوبی سے) مباشرت کرو (معاشرے کے) منصفانہ طریقے سے۔ پھر اگر تم کو ان سے کراہت ہو رہی ہے تو ہوسکتا ہے کہ تم ایسی ایک چیز (یا وجہ) سے تم بیزار ہو اور اللہ نے اسی میں تمہارے لیے کثیر تعداد میں اچھائیاں رکھی ہوں۔ اور اگر تمہارا ارادہ یہ ہے کہ ایک بیوی کو بدل کر اس کی جگہ دوسری بیوی لے آؤ اور تم نے اس ایک کو انبار کے انبار مال دیا ہو تو اس سے کوئی ایک چیز واپس مت لو۔ کیا تم اس (مال) کو واپس لینے کے لیے اس پر بہتان لگا کر کھلے عام گناہ کرو گے؟ اور تم اس مال کو کس طرح لے سکتے ہو جب کہ تم تنہائی میں فرصت سے ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزار چکے ہو۔ اور ان عورتوں نے نکاح پر بھروسہ کر کے تم مردوں سے سختی کے ساتھ ایک واجب الادا میثاق (پختہ وعدہ) لیا تھا۔

۲۲ اور تم ان عورتوں سے نکاح نہیں کرو جن سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہوں۔ مگر جو کچھ ہو چکا۔ درحقیقت یہ بے حیائی ہے اور نہایت نفرت کی بات اور بہت برا طریقہ ہے۔

۲۳ حرام کر دی گئیں تمہارے اوپر (ازدواجی صحبت ان احترام والے رشتوں سے):

''تمہاری مائیں' اور تمہاری بیٹیاں' اور تمہاری بہنیں' اور تمہاری پھوپیاں' اور تمہاری خالائیں' اور بھائی کی بیٹیاں' اور بہن کی بیٹیاں' اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہے' اور (ایک ماں کا دودھ پینے والی) تمہاری دودھ شریک بہنیں' اور تمہاری بیویوں کی مائیں' اور تمہاری سوتیلی بیٹیاں جو تمہارے گھروں میں پل رہی ہیں ان عورتوں (کے پہلے شوہر سے بیٹیاں ہیں) جن عورتوں کے اندر تم داخل ہو چکے ہو۔'' مگر اگر تم ان عورتوں کے اندر داخل نہیں ہوئے ہو (اور انکی بیٹی سے نکاح چاہتے ہو) پھر تمہارے اوپر پابندی نہیں ہوگی۔

''اور (حرام ہیں) وہ عورتیں جو تمہارے صلب کے بیٹوں کی بیویاں رہ چکی ہوں۔''

اور یہ (حرام ہے) کہ تم دو (۲) بہنوں کو ایک ساتھ نکاح میں جمع کرو۔

مگر جو کچھ ہو چکا۔ بلاشبہ اللہ معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔

Marfat.com

۲۴-۲۸ اورعورتوں میں محصنات حرام ہیں(جوانکافرج انکے شوہر کے لیےمحفوظ رکھتی ہیں)سوائے انکے جن کوتم نکاح کر کےاپنی ملکیت کرلو' (قسم دے کر)اپنے سیدھے ہاتھ کی ملکیت کرلو۔
''تمہارےاوپر(یہ فرض)اللہ نےلکھ دیا ہے۔''
اورتمہارے لیےانکے علاوہ باقی ہرعورت حلال کردی گئی ہے۔ تمہارے لیے وہ جب حلال ہے کہ تم مردوں کوانکی تلاش اس خواہش سے ہے کہ مال کے بدلے(مہر دے کر)ان سے نکاح کرلو(دوسروں کے لیے)ناقابل حصول کردو' اس لیےنہیں کہ تم شہوت(زنا)کرو۔ پھر اگرتم ان عورتوں کے ساتھ اس نکاح سے فائدہ اورلطف چاہتے ہوپھرانکامشاہرہ معین کر کےانکودو۔
یہ فرض اللہ کاحکم ہے۔
اورتمہارےاوپر پابندی نہیں ہوگی کہ تم آپس کی رضامندی سے ایک عرصہ کے بعداس فریضہ(مشاہرہ) میں ترمیم کرلو' بلاشبہ اللہ جاننے والا' حکمت والا ہے۔
اورتم میں سےجس میں ایک طویل عرصہ تک مالی استطاعت نہیں ہو کہ وہ نکاح کر سکے ان مومنہ محصنات میں سے جوبغیرنکاح کے ہیں' پھروہ ان میں سے(نکاح کرلے جومعاشرتی درجے میں کم ہیں)' وہ مالک ہوسکےقسم دے کراپنے داہنے ہاتھ کی ملکیت کر سکے' ان میں جونوجوان بالغ کنواری لڑکیاں ہوں' مومنہ ہوں۔ اوراللہ جانتا ہےتمہارے ایمان کو۔ تم ایک دوسرے کے برابر ہو۔ لہٰذاان سے نکاح کرلوانکے ان اہل(رشتہ والوں)کی اجازت سے(جن میں اس اجازت دینے کی اہلیت ہو)۔
اورانکامشاہرہ معین کر کےانکو(خوش اسلوبی سے)دو' منصفانہ(طریقہ اورحساب سے)۔
(مہر کے بدلےنکاح کر کےاپنی)محصنہ کرنے کے لیے' آزادشہوت(زنا)کے لیےنہیں' اوردوست (آشنا)بنالینےوالیوں سےنہیں۔ پھرجب وہ عورت تمہاری محصنہ ہوجائے پھراگروہ لائی جائیں کہ فحش کام کیا ہےپھران پرآدھی سزاہے بہ نسبت ان محصنات کے جو(معاشرتی درجے میں برابر کی ہوں)' انکو جوسزا(اس فحش کام پر)دی جائے گی۔ یہ تم لوگوں میں اسکے لیے ہےجس کو یہ اندیشہ ہو کہ دشواریاں بڑھ جائیں گی۔ اوراگرتم صبرکرو(ضبط سے کام لو)تم میں ایسےلوگوں کے لیے بہتر ہے۔
اوراللہ معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔
اوراللہ کاارادہ یہ ہے کہ تمہارے لیےکھول کر بیان کردےاورتمہیں ہدایت دےان لوگوں کے طریقے پر جوتم سے پہلے تھے' اورتمہاری طرف لوٹ آئےتمہاری توبہ قبول کرلے۔ اوراللہ جاننے والا' حکمت والا ہے۔ اوراللہ کاارادہ تمہاری ندامت کی توبہ قبول کر کےتمہاری طرف لوٹ آنے کا ہے۔ اوران لوگوں کاارادہ جوانکی اپنی جنسی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں یہ ہے کہ تم لوگ گمراہی کی طرف جھک جاؤ' تمہارامیلان ایک عظیم تباہی کی طرف ہوجائے۔ اللہ کاارادہ ہے کہ تمہارےاوپر سے بوجھ ہلکا کرے۔

Marfat.com

اور مرد اور عورت کو کمزور پیدا کیا ہے۔

۲۹۔ ۳۳ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! ایک دوسرے کا مال آپس میں دھوکے کے ساتھ (خلاف قانون طریقوں سے) مت کھاؤ۔ سوائے اس تجارت کے جو آپس کی رضا مندی سے ہو (مگر خلاف قانون نہ ہو)۔ اور اپنی جانوں کا قتل مت کرو۔ بلاشبہ اللہ تمہارے اوپر رحم کرتا ہے۔

اور جو ایسا (خلاف قانون) کام دشمنی میں کریگا' اور ظلم کرنے کے لیے کریگا پھر ہم اسکو جلد ہی آگ میں بھون ڈالیں گے' اور ایسا کرنا اللہ کے لیے آسان ہے۔

اگر تم لوگ ان بڑے گناہوں سے اجتناب کرو (باز رہو' ترک کردو) جن سے تمہیں تاکید سے منع کیا گیا ہے تو ہم تم سے تمہاری برائیاں دور کردیں گے اور تمہیں عزت سے داخل ہونے والے شاندار دروازوں سے داخل کریں گے۔ اور اسکی تمنا (لالچ) مت کرو جو اللہ اپنے فضل سے ایک کو زیادہ دیتا ہے دوسرے سے۔ مردوں کے لیے نصیب (حصہ) وہ ہے اس میں سے جو کہ انکی اپنی کمائی ہے۔ اور عورتوں کے لیے نصیب ہے اس میں سے جو کہ انکی اپنی کمائی ہے۔

اور اللہ سے اس کے فضل میں سے مانگو۔ بیشک اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

اور ہر ایک کے لیے ہم نے موالی (قانونی منتظم) بنائے ہیں وہ ترکہ جو کچھ والدین اور زیادہ قریب رشتہ والے چھوڑ کر مریں (اسکی حفاظت اور تقسیم پر ذمہ دار ہیں)۔ اور جن لوگوں سے تم نے معاہدہ تمہاری قسموں کے ساتھ کیا ہو تو تمہارا (موالی) انکو دے جو انکا نصیب (حصہ تمہارا قانونی ذمہ) ہے۔ بیشک ہر ایک چیز پر اللہ گواہ ہے۔

۳۴-۳۵ مرد عورتوں کی معیشت کے ذمہ دار ہیں کیونکہ وہ انکی حفاظت کرتے ہیں اور انکا سہارا ہیں۔ اس لیے اللہ نے اپنے فضل سے ایک کو دوسرے سے زیادہ دیا ہے' اور اس لیے کہ مرد انکا اپنا مال عورتوں پر خرچ کرتے ہیں۔ پھر جو اچھی عورتیں ہیں وہ انکے شوہروں کی فرمانبرداری کرنے والی ہیں' (انکے شوہروں کی) غیر موجودگی میں اس سب کچھ کی حفاظت کرنے والی ہیں (یعنی آبرو' اولاد' اور مال کی جس طرح کہ) حفاظت کرنے کی اللہ نے انکو (صلاحیت دی ہے' حکم دیا ہے)۔ اور جن عورتوں سے اندیشہ ہو کہ وہ ہٹ دھرمی (سے نافرمانی) کررہی ہیں انکو تاکید سے نصیحت کرو (اگر نہ مانیں) تو ان سے سونے کی جگہ پر علیحدگی کرو۔ (پھر بھی نہ مانیں پھر اللہ سے ڈرتے ہوئے) انہیں مار لگاؤ۔ پھر اگر وہ تمہاری اطاعت کرنے لگیں تو انکو تنگ کرنے کے راستے مت ڈھونڈو۔ بلاشبہ اللہ سب سے اوپر ہے' وہ سب سے بڑا ہے۔

اور اگر تمہیں خوف ہے کہ ان دونوں کے درمیان پھوٹ بڑھتی جارہی ہے پھر ایک حکم (ثالث) مرد کے اہل (رشتہ والوں) میں سے بھیجو (جس میں فیصلہ کرنے کی اہلیت ہو)' اور ایک حکم (ثالث) عورت

Marfat.com

کے اہل (رشتہ والوں) میں سے (جس میں فیصلہ کرنے کی اہلیت ہو)۔ پھر اگر ان دونوں کا ارادہ ہو کہ اصلاح ہو جائے تو اللہ ان دونوں کے درمیان موافقت کی توفیق کر دیگا۔
بیشک اللہ جاننے والا ہے' وہ خبردار ہے۔

۳۶۔ ۴۲ اور عبادت کرو صرف اللہ کی اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت بناؤ۔
اور والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو۔ اور (درجہ بدرجہ انکے) ساتھ: ''رشتہ والے' اور یتیم لڑکے اور یتیم لڑکیاں' اور مسکین (جن کی ناکافی آمدنی ہے)' اور پڑوسی جو قریب رہتا ہے (پہچان والا ہے)' اور اجنبی پڑوسی (جس سے پہچان نہیں ہے)' اور اچھی صحبت والا (دوست)' اور مسافر' اور وہ جس پر معاہدہ سے تمہیں (حکم کرنے کی) ملکیت ہے (تمہارا ملازم)۔''
بیشک اللہ اسکو پسند نہیں کرتا جو خود پرست ہے' فخر کرنے والا ہے۔ ایسے لوگ وہ ہیں جو خود کنجوسی کرتے ہیں اور دوسروں کو کنجوسی کرنے کا حکم دیتے ہیں' اور وہ کچھ جو اللہ نے اپنے فضل سے انکو دیا ہے اسے چھپا کے رکھتے ہیں۔''
ایسے ناشکرے کافروں کے لیے ہم نے توہین کرنے والا عذاب تیار کیا ہے۔ اور وہ لوگ اللہ کو ناپسند ہیں جو: ''انسانوں کو دکھانے کے لیے اپنا مال خرچ کرتے ہیں' اور نہ وہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور نہ آخرت کے دن پر۔ اور جو شیطان کو اپنا ساتھی بناتے ہیں۔''
مگر وہ پریشانی میں ڈالنے والا ساتھی ہے۔ اور ان پر کیا بہت بوجھ پڑ جاتا اگر وہ اللہ پر ایمان لے آتے اور آخرت کے دن پر؟ اور اس میں سے خرچ کرتے جو کچھ رزق کے لیے اللہ نے انکو دیا ہے؟ اور اللہ وہ ہے جو انکے بارہ میں سب کچھ جانتا ہے۔ بیشک اللہ کسی کے ساتھ ذرہ برابر ناانصافی نہیں کرتا۔ اگر اس نے ایک اچھائی کی ہوگی تو اسکو اسکے لیے دوگنا بڑھا کر دیگا' اور اس کے پاس سے بڑا صلہ دے گا۔
پھر کیا حال ہوگا جب ہم ہر ایک امت میں سے ایک گواہ لائیں گے اور ان سب پر آپ ؐ کو گواہ بنائیں گے' اس دن خواہش کریں گے وہ لوگ جو کفر کرتے تھے اور نافرمانی کرتے تھے انکے رسول کی کہ کاش (انکو دفن کر کے) انکے ساتھ زمین ہموار کر دی جائے۔ لیکن وہ اللہ سے کوئی ایک بات نہیں چھپا سکیں گے۔

۴۳ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نماز کے قریب نہ جاؤ اگر تمہارے اوپر غنودگی ہے (نشہ کی وجہ سے' یا نیند کے غلبہ سے' یا بیماری سے)' اس وقت تک کہ تمہیں معلوم ہو کہ تم کیا کچھ کہہ رہے ہو' اور نہ اس وقت جب (منی خارج ہونے سے) تم جنبی ہو۔ سوائے یہ کہ تم عارضی راہ گیر ہو (مثلاً پانی کی تلاش میں ہو)۔ جب تک کہ تم غسل نہ کرلو۔ اور اگر تمہیں کوئی مرض ہے (اور غسل نہیں کر سکتے)' یا تم سفر پر ہو' یا تم میں سے کوئی ایک پیشاب پخانے سے (یا ریاح سے) فارغ ہو کر آیا ہو' یا عورت کو (شہوت سے) چھوا ہو: پھر اگر تمہیں (غسل یا وضو کے لیے) پانی نہیں ملے تو (غسل یا وضو کی ضرورت پوری

Marfat.com

کرنے کے لیے) تیمم کرلو: ''سوکھی صاف ستھری مٹی کو چھوؤ پھر تمہارے چہروں پر اور تمہارے ہاتھوں پر مسح کرلو۔''

بلاشبہ اللہ معاف کرنے والا' بار بار معاف کرنے والا ہے۔

۴۴-۴۵ کیا تم نے ان لوگوں کو دیکھا جن کو کتاب کا ایک حصہ دیا گیا تھا؟ وہ گمراہی خرید رہے ہیں' اور انکا ارادہ ہے کہ تم کو گمراہ کر کے راستے سے بھٹکا دیں۔ مگر اللہ کو زیادہ معلوم ہے کہ کون تمہارے دشمن ہیں۔ اور (تمہارے لیے) یہ کافی ہے کہ اللہ تمہارا دوست ہو' اور یہ کافی ہے کہ اللہ کی مدد تمہارے لیے ہو۔

۴۶-۵۷ یہودیوں میں سے کچھ لوگ حرفوں کو آگے پیچھے کر کے بات جیسے لکھی ہے اسکا موضوع اسکے بنیادی مدعا سے پھیر دیتے ہیں اور کہتے ہیں: ''ہم نے سن لیا' اور ہم نے نہیں مانا۔''

اور: ''ہماری سنو' اور (ہم) سننے والے (سامعین) نہیں ہیں۔''

اور ''راعنا (ہماری طرف دھیان کرو)۔'' مگر اس طرح زبان موڑ کر (''راعِ نا'' کہتے ہیں کہ ''ہمارا چرواہا'' سنائی دے)۔ اور دین (اسلام) پر طعنے دیتے ہیں۔

اور اگر وہ لوگ درحقیقت یوں کہتے: ''ہم نے سن لیا' اور ہم نے اطاعت مان لی۔''

اور: ''ہماری سنو' اور اُنظرنا (آپ اپنا دھیان ہماری طرف کریں)۔''

یہ بہتر ہوتا انہی کے لیے' اور زیادہ موزوں ہوتا۔ لیکن ان پر اللہ کی لعنت ہے انکے کفر کی وجہ سے۔ پھر سوائے کچھ لوگوں کے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اے لوگو جن کو کتاب دی گئی ہے! اس کو مان لو جو ہم نے نازل کیا ہے جس کی تصدیق تمہارے پاس موجود ہے' اس سے پہلے کہ ہم چہروں کو بگاڑ کر پھیر دیں انکو انکی پیٹھ کی طرف کر دیں یا ان پر ایسی لعنت کریں جیسی لعنت ہم نے سبت (ہفتہ کا قانون توڑنے) والے لوگوں پر کی تھی۔

اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہتا ہے۔

بیشک اللہ اسکو نہیں بخشے گا جو کسی کو اس کا شریک یا برابر کا ٹھہرائیگا۔ اسکے علاوہ دوسروں کو معاف کر دیگا جس کو چاہے گا۔ اور جو کسی کو اللہ کا شریک ٹھہرائیگا تو وہ جھوٹا ہے' بڑا گناہ گار۔

کیا تم نے ان لوگوں کو دیکھا جو اپنے آپ کو پارسا کہتے ہیں؟ بلکہ اللہ پاکیزہ کرتا ہے جس کو چاہتا ہے۔ اور ان پر دھاگے کے برابر ناانصافی نہیں ہوگی۔ دیکھو تو! کیسی بہتان لگاتے ہیں اللہ پر' جھوٹ بول کر۔

اور یہی کافی ہے انکو کھلے گناہ کا مجرم بنانے کے لیے۔

کیا تم نے ان لوگوں کو دیکھا جن کو کتاب کا ایک حصہ دیا گیا ہے؟ انکا ایمان جادوگری' شیطانی کام اور بت پرستی پر ہے۔ اور کافروں کے بارہ میں کہتے ہیں: ''یہ سب زیادہ ہدایت پر ہیں (بہ نسبت انکے

Marfat.com

جو) ایمان والے لوگوں کے راستے پر ہیں۔"

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی لعنت ہے۔ اور جس پر اللہ لعنت کردے پھر اسکے لیے کوئی مدد کرنے والا نہیں ملے گا۔ کیا ملک پر (حکومت کرنا صرف) انکا نصیب (حصہ) ہے؟ اگر ایسا ہوتا تو دوسروں کو یہ کھجور کی گٹھلی کا چھلکا بھی نہیں دیتے۔ کیا دوسرے انسانوں سے یہ اس حسد سے جلتے ہیں کہ جو کچھ اللہ نے اس کے فضل سے انکو دیا ہے (وہ صرف انکا تھا)؟ مگر حقیقت یہ ہے کہ ہم نے آل ابراہیم کو کتاب اور حکمت دی تھی۔ اور ہم نے انکو شاندار ملکوں پر حکومت دی تھی۔

پھر ان میں تھے جو اس پر ایمان لے آئے' اور ان میں تھے جنہوں نے دوسروں کو بھی اس کو (ماننے سے) روکا۔ اور ان لوگوں کے لیے جہنم کی آگ کافی بھڑکتی ہوئی ہے۔

بیشک جو ہماری آیتوں کو ماننے سے انکار کرتے ہیں ہم انکو آگ میں بھونیں گے۔ ہر اس وقت جب انکی کھالیں جل جائیں گی تو ہم ان کھالوں کو دوسری نئی کھالوں سے بدل دیں گے تاکہ وہ عذاب کا مزہ چکھتے رہیں۔

بلاشبہ اللہ زبردست ہے' حکمت والا ہے۔

اور جو لوگ ایمان لے آئیں اور اچھے کام کریں تو ان لوگوں کو ہم ایسے باغات میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں' وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ایسے لوگ ان باغوں میں پاکیزہ مرد اور عورت کے جوڑوں میں ہوں گے' اور ہم انکو گھنی اور ٹھنڈی چھاؤں میں داخل کریں گے۔

۵۸ بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے: "انکو امانتیں ادا کردو جو ان امانتوں کے اہل ہیں (اصل مالک' یا رشتہ والے وارث یا وصیت میں حقدار)۔ اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے کے لیے حکم ہو تو عادلانہ فیصلہ (بغیر جانب داری کے) کرو۔"

بیشک اس حکم سے اللہ تمہاری اچھائی کے لیے تمہیں تاکیدی نصیحت کرتا ہے۔

بلاشبہ اللہ سب کچھ سننے والا' سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

۵۹ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! (خود ارادی سے) اللہ کی اطاعت کرو' اور رسولؐ کی اطاعت کرو' اور انکی جو (معاملات پر) حکم کرنے والے (جن کو آئین کے مطابق انکے منصب پر فائز کیا گیا ہو)' جو تم میں سے ہوں۔ پھر اگر کسی ایک چیز میں تمہارا تنازع ہو تو اس معاملہ کو اللہ کی طرف لوٹاؤ (قرآن میں دیکھو) اور رسولؐ کی طرف (انؐ کی سنت دیکھو) اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور آخرت کے دن پر' یہ بہتر ہے اور ترجمانی کرنے کا اچھا طریقہ۔

۶۰-۷۰ کیا ان لوگوں کو دیکھا جن کا زعم (دعویٰ) یہ ہے کہ بیشک وہ اس پر ایمان لائے ہیں جو کچھ کہ نازل ہوا ہے آپؐ پر اور جو کچھ نازل ہوا تھا آپؐ سے پہلے' انکا ارادہ یہ ہے کہ وہ فیصلہ کرانے کے

Marfat.com

لیے شیطان (اور بتوں) کی طرف جائیں۔ اور جبکہ انکو حکم دیا جا چکا ہے کہ اس (شیطان) کو ماننے سے انکار کر دیں۔ مگر شیطان کا ارادہ یہ ہے کہ ان لوگوں کو دھوکا دیکر گمراہ کر دے، گمراہی کے راستے پر بہت دور لے جائے۔ اور جب ان سے کہو کہ جو اللہ نے نازل کیا ہے اسکی طرف آ جاؤ اور رسولؐ کی طرف تو آپؐ ان موقع پرست منافقین کو دیکھتے ہیں کہ وہ لوگوں کو آپؐ کی طرف سے روکتے ہیں، سختی کے ساتھ روکتے ہیں۔ پھر کیا ہوتا ہے جب ان پر مصیبت آن پڑتی ہے؟ جو مصیبت وہ انکے اپنے ہاتھوں سے کما کر اپنے آگے بھیجتے ہیں۔ پھر آپؐ کے پاس آ کر اللہ کے نام کے ساتھ حلف اٹھا کر (کہتے ہیں): ''ہمارا ارادہ کیا تھا؟ سوائے یہ کہ اچھائی ہو، اور اتفاق (میل ملاپ) ہو جائے۔''

اللہ جانتا ہے کہ ایسے سب لوگوں کے دلوں میں کیا ہے۔ آپؐ ان سے دور رہیں، (ملیں تو) انکو تاکید سے نصیحت کریں اور ان سے ایسی باتیں کہیں جو انکی شخصیت پر اثر کریں۔

اور جو رسول ہم نے ہمارے رسولوں میں سے بھیجا وہ صرف اس لیے کہ اسکی اطاعت ہو، (اسکا حکم) اللہ کی اجازت سے ہے۔ اور جب لوگوں نے ظلم کر لیا ہوا اپنی ذاتوں پر اگر وہ آپؐ کے پاس آئیں پھر اللہ سے معافی مانگیں، پھر انکے لیے معافی چاہتے ہوں رسولؐ بھی تو وہ اللہ کو توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا پاتے۔ مگر نہیں! قسم ہے آپؐ کے رب کی وہ ایمان نہیں لائیں گے اس وقت تک کہ وہ انکے آپس کے جھگڑوں میں آپؐ کو حکم (منصف) نہ بنالیں۔

پھر انکی ماہیت میں کوئی حرج (تنگی) نہیں ملے گی اس قطعی حکم (فیصلہ) پر جو آپؐ کریں، اور وہ اسکو فرمانبرداری اور امن سے تسلیم کرلیں گے۔

اور اگر ہم درحقیقت ان پر فرض ہونا لکھ دیتے کہ: ''اپنی جانوں کو مارو۔''

یا یہ کہ: ''اپنے گھروں سے نکل جاؤ۔'' یہ ایسا نہیں کرتے، سوائے ان میں سے چند لوگوں کے۔

اور اگر یہ درحقیقت ایسا کرتے جیسا کہ انکو تاکید سے نصیحت کی جارہی تھی تو یہ انکے لیے اچھا ہوتا، اور ثابت قدمی کا ایک پکا ثبوت ہوتا۔ اور اسی وقت ہم انکو ہمارے پاس سے بہت بڑا بدلہ دیتے۔ اور ہم انکو سیدھے اور صحیح راستے کی ہدایت کر دیتے۔ اور جو اطاعت کرتے ہیں اللہ کی اور رسولؐ کی پھر وہ سب لوگ انکے ساتھ ہوں گے جن لوگوں پر اللہ نے انعام کیا ہے۔

ان لوگوں میں: نبیوں میں، اور سچ بولنے والوں میں، اور ان میں جو گواہی دیں گے کہ (شہید ہو کر اللہ کی راہ میں جان دی تھی)، اور اچھے کام کرنے والوں میں۔ اور یہ سب لوگ ساتھ رہنے کے لیے اچھے دوست ہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے فضل (مہربانی) ہے۔ اور یہ کافی ہے کہ اللہ جانتا ہے۔

۷۱-۸۱ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! چوکنے رہو۔ (جب معرکہ پر نکلو تو) متحد ٹولیوں میں نکلو، یا پھر اکٹھے ایک جماعت ہو کر نکلو۔ اور بیشک تم لوگوں میں ایک وہ ہے (جو معرکہ پر نکلنے کے لیے) دیر لگاتا ہے، پھر اگر

Marfat.com

تم پر کوئی مصیبت آن پڑتی ہے تو کہتا ہے: ''اب تک تو مجھ پر اللہ کا انعام ہوا کہ میں اس وقت ان لوگوں کے ساتھ (شہادت کی جگہ پر) موجود نہیں تھا۔''

اور اگر اللہ کی طرف سے تم پر فضل ہوتا ہے تو ایسے لوگ ضرور کہتے ہیں' اس طرح جیسے کہ تمہارے درمیان اور اسکے درمیان دوستی نہیں تھی: ''کاش میں بھی ان لوگوں کے ساتھ ہوتا تو مراد پاتا' بہت بڑی کامیابی ہوتی۔''

پھر اللہ کی راہ میں صرف ان لوگوں کو جنگ کرنا چاہیئے جو اس دنیا کی زندگی کو بیچ دیتے ہیں آخرت خریدنے کے لیے۔ اور جو اللہ کی راہ میں جنگ کرتا ہے پھر قتل ہو جاتا ہے یا (دشمن پر) غالب ہوتا ہے' ہم اسکو بہت بڑا بدلہ دیتے ہیں۔ اور تم لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ اللہ کی راہ میں جنگ نہیں کرتے ہو' اور ان کمزور بے بس لوگوں کے لیے جن مردوں اور عورتوں اور بچوں میں وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں:

''اے ہمارے رب! ہم کو نکال اس بستی سے۔ ظالم ہیں اس میں رہنے والے۔ اور ہمارے لیے ایک ہمارا دوست معین کر دے (جو ہماری حفاظت کرے)' اور ہمارے لیے اپنی طرف سے ایک ہمارا مددگار معین کر دے۔''

جو لوگ ایمان لے آتے ہیں وہ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں۔ اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ انکے بتوں کی راہ میں جنگ کرتے ہیں۔ اس لیے تم جنگ ان سے کرو جو شیطان کے دوست اور چیلے ہیں۔ درحقیقت شیطان کی تدبیریں کمزور ہوتی ہیں۔

کیا تم نے ان لوگوں کو دیکھا جن سے کہا گیا کہ لڑائی سے تمہارے ہاتھ روکے رکھو' اور صلوٰۃ کے لیے پابندی سے کھڑے ہو' اور زکوٰۃ دو؟ پھر جب انکے اوپر جنگ کا فرض ہونا لکھ دیا گیا ہے اسی وقت ان میں ایک فرقہ انسانوں سے ڈر محسوس کرنے لگا جیسے انہیں اللہ سے ڈرنا چاہیئے' بلکہ اس سے بھی زیادہ ڈرنے لگے اور کہنے لگے: ''اے ہمارے رب! ہمارے اوپر جنگ کرنا فرض کیوں لکھ دیا ہے ہم کو تھوڑی دیر اور جینے کی مہلت کیوں نہیں دی؟''

(ان سے) کہیں: ''جو (مال اور) متاع اس دنیا کے لیے ہے وہ تھوڑی سی مدت کے لیے ہے' اور آخرت انکے لئے بہتر ہے جو متقی ہیں (جو اللہ کے قانون کی پابندی کرتے ہیں)۔ اور تمہارے اوپر ایک دھاگے کے برابر بھی ظلم نہیں ہو گا۔ تم جہاں کہیں ہو گے موت تمہیں ڈھونڈ لے گی' اور اگر تم مضبوط اور اونچے قلعوں میں ہو۔''

اور اگر انکو اچھائی پہنچتی ہے کہتے ہیں: ''یہ اللہ کی طرف سے ہے۔''
اور اگر انکو دشواری پہنچتی ہے کہتے ہیں: ''یہ آپ کی وجہ سے ہے۔''
آپ کہیں: ''سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے۔''

Marfat.com

آخر ان سب کو کیا ہو گیا ہے؟ اس قوم کو کوئی حدیث (نئی بات) سمجھ نہیں آتی ہے۔ جو کچھ اچھائی تم تک پہنچتی ہے پھر وہ اللہ کی طرف سے ہے' اور جو کچھ پریشانی تم تک پہنچتی ہے پھر وہ تمہاری اپنی ذات سے ہے۔ اور ہم نے آپؐ کو سارے انسانوں کے لیے رسولؐ بنا کر بھیجا ہے۔ اور یہ کافی ہے کہ اللہ اس حدیث کا گواہ ہے۔ جو رسولؐ کی اطاعت کرتا ہے وہ دراصل اللہ کی اطاعت کرتا ہے۔ اور جس نے منہ پھیر لیا تو ہم نے آپؐ کو اسکا نگران بنا کر نہیں بھیجا ہے۔

اور کہتے ہیں: ''ہم طابعدار ہیں۔''

پھر جب یہ لوگ آپؐ کے پاس سے چلے جاتے ہیں تو سازشیں کرتا ہے ان میں سے ایک گروہ اس کے متضاد جو یہ آپؐ سے کہہ کر گئے تھے۔ اور جو سازشیں یہ کرتے ہیں وہ اللہ کے پاس لکھی جارہی ہیں۔

پھر آپؐ دور رہیں ان لوگوں سے اور اللہ پر بھروسہ کریں۔ اور یہ کافی ہے کہ اس کا ذمہ دار اللہ ہے۔

۸۲ کیا لوگ قرآن پر غور نہیں کرتے؟ اور اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو تم اس میں بہت کثرت سے اختلافات پاتے۔

۸۴-۸۳ اور جب کسی معاملہ کی خبر آتی ہے خواہ وہ امن (خیریت) کی ہو یا خوف (گھبراہٹ) والی ہو اسکی شہرت کر دیتے ہیں۔ اگر یہ لوگ اس خبر کو رسولؐ تک پہنچا دیتے اور ان لوگوں تک ان میں سے جو اس منصب پر فائز ہیں' جن لوگوں کو (تحقیق کرنے کی اور اصلیت معلوم کرنے کی) تعلیم دی گئی ہے' ان میں سے وہ لوگ بات کی تہہ کو پہنچ جاتے۔ اگر تمہارے اوپر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہیں ہوتی تو تم لوگ شیطان کے پیرو ہو جاتے' سوائے چند لوگوں کے۔

بس آپؐ اللہ کی راہ میں جنگ کریں۔ آپؐ پر ذمہ داری کا بوجھ نہیں ڈالا جاتا سوائے آپؐ کی اپنی جان کے۔ البتہ مومنین کو جنگ کرنے کے لیے آمادہ کریں۔ امید ہے کہ اللہ ان لوگوں کی قوت کم کر دیگا جو کفر کرتے ہیں۔

اور اللہ زیادہ شدید قوت والا ہے' اور اس کی عبرت انگیز سزا زیادہ شدید ہے۔

۸۵ جس کی سفارش اچھے (صحیح) کام کے لیے ہوگی وہ اسکے فائدہ میں حصہ دار ہوگا۔

اور جس کی سفارش غلط یا برے کام کے لیے ہوگی یا جھوٹی ہوگی وہ اسکا جواب دہ ہوگا۔

اور اللہ وہ ہے جو ہر ایک چیز کو (رزق دے کر اس کو غذائیت اور) تقویت دیتا ہے۔

۸۶ اور جب تمہیں کوئی سلام کرے درازیِ عمر اور اچھی زندگی کے لیے دعا دے تو تم بھی اسکو اس سے زیادہ اچھی دعا دو' یا پھر وہی تحیت دہرا دو۔ بلا شبہ اللہ ہر ایک چیز کا حساب لینے والا ہے۔

۸۷ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط اللہ ہے! اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

وہ تم سب کو قیامت کے دن جمع کرے گا' اس میں تذبذب نہیں ہے۔ اور بات کہنے میں اللہ سے زیادہ

Marfat.com

سچا کون ہوسکتا ہے؟

۸۸-۹۱ پھر تم لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ موقع پرست منافقوں کے معاملہ میں دو گروہوں میں ہوگئے ہو؟ اور اللہ نے انکو پسپائی میں واپس بھیج دیا ہے۔ یہی ہے جو کچھ انہوں نے کمایا ہے۔ کیا تم لوگوں کا ارادہ انکو ہدایت کرنے کا ہے جن کو اللہ نے گمراہ (چھوڑ) دیا ہے؟ اور جس کو اللہ گمراہ چھوڑ دے پھر تمہارے لیے ممکن نہیں ہے کہ اسکے لیے راستہ پاسکو۔ ان لوگوں کی خواہش ہے کہ تم بھی کافر ہو جاؤ جیسے وہ کافر ہیں پھر سب ایک جیسے ہو جائیں۔ اس لیے کسی ایسے لوگوں کو اس وقت تک دوست مت بناؤ جب تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت کر کے اپنا وطن نہ چھوڑیں۔ پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو انکو پکڑو، اور انکو قتل کردو جہاں تم انکو پکڑ سکو۔ اور ایسے لوگوں میں نہ دوست ڈھونڈو اور نہ مدد کرنے والے' سوائے ان لوگوں کے جو کسی کے ساتھ مل جائیں جن لوگوں کے اور تمہارے درمیان میثاق (پکا معاہدہ) ہو۔ یا وہ تمہارے پاس آئیں کہ تم سے جنگ کرنے سے انکے سینے تنگ ہو رہے ہیں اور انکی اپنی قوم سے جنگ کرنے سے۔ اور اگر اللہ انکو تم پر مسلط کر دینا چاہتا تو پھر وہ تم سے جنگ کرتے۔ تو وہ اگر تم سے دور رہیں (جنگ کرنا نہ چاہیں) تو پھر ان سے جنگ مت کرو' اور اگر وہ تمہارے پاس صلح کا پیغام پہنچائیں پھر اللہ نے تمہیں انکے خلاف کارروائی کرنے کا راستہ نہیں دیا ہے۔

ایسے بھی ہیں جن لوگوں کا ارادہ یہ ہے کہ وہ تمہاری طرف سے امن میں رہیں اور اپنی قوم کی طرف سے امن میں رہیں۔ مگر جب انہیں پھر سے فتنہ کرنے کی لالچ دی جائے ہامی بھر کے اس فتنہ میں واپس چلے جاتے ہیں۔ پھر اگر وہ تم سے الگ نہیں رہتے اور نہ تمہاری طرف سلامتی سے رہنے کا پیغام بھیجتے' اور (نہ) اپنے ہاتھوں کو جنگ سے روکتے ہیں' پھر تم انکو پکڑو اور تم انکو مار ڈالو جہاں تم انکو پاؤ۔ ایسے سب لوگوں پر ہم نے تمہیں کھلی اور پوری سند دی ہے۔

۹۲-۹۳ اور ایک (سچے ایمان والا) مومن ایک مومن کو قتل نہیں کرتا سوائے یہ کہ یہ (غیر قانونی حادثہ) خطا سے (ناگہانی) ہو جائے۔ اور جو ایک مومن کا قتل غیر ارادی خطا سے کر دے پھر وہ ایک مومنہ کی گردن کو آزادی دلوائے (جو قرض یا غلامی میں پھنسی ہو) اور دیت تسلیم کر کے خون بہا مسلمان کی طرح مرنے والے کے ان رشتہ والوں کو ادا کر دے جو اسکے اہل ہوں' سوائے یہ کہ وہ خلوص سے صدقہ کر کے (خود معاف کر دیں)۔ مگر اگر جو مر گیا وہ ایک ایسی قوم سے تھا جن لوگوں سے تمہاری دشمنی ہے مگر وہ مومن تھا پھر وہ ایک مومنہ کی گردن کو آزادی دلوائے (جو قرض یا غلامی میں پھنسی ہوئی ہو)۔ اور اگر وہ جو مر گیا ایک ایسی قوم سے تھا جن کے اور تمہارے درمیان میثاق (پکا معاہدہ) ہے پھر وہ دیت ادا کرے (مسلمان کی طرح خطا) تسلیم کر کے (مرنے والے) کی طرف اس کے اہل (رشتہ والوں) کو بھیج دے اور آزادی دلوائے ایک مومنہ کی گردن کو (جو قرض یا غلامی میں پھنسی ہوئی ہو)۔ اگر کسی

Marfat.com

میں (مالی استطاعت) نہ ہو تو وہ صیام (بغیر ناغہ کے روزے رکھے) متواتر پورے دو (۲) مہینہ کے۔
یہ توبہ (کا طریقہ) اللہ کی طرف سے ہے۔ اور (صرف) اللہ ہے جاننے والا' وہ حکمت والا ہے۔
اور جو ایک مومن کو ارادہ کر کے قتل کرے تو اسکی جزا (بدلہ کی سزا) جہنم ہے' اس (سزا) میں وہ رہیگا'
اور اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہوگی۔ اور اسکے لیے بہت بڑا عذاب تیار کیا ہوا ہے۔
۹۴-۱۰۱ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! جب تم اللہ کی راہ میں نکلو تو (تفتیش کر کے اس مقام اور لوگوں
کے بارہ میں) آشکارا ہو جاؤ۔ اور یہ نہ کہو اس سے جو تمہاری طرف سلام بھیجے (اسکو یہ جواب مت دو
کہ): "تم ایمان پر نہیں ہو۔"
کیا تمہاری خواہش یہ ہے کہ دنیا کی زندگی کا ساز و سامان (اتفاقی حادثہ) سے مل جائے؟ مگر اللہ کے
پاس کثرت سے تمہیں مال غنیمت (سے فائدہ پہنچانے کے (طریقے ہیں)۔ اس سے پہلے تم بھی
ایسے ہی تھے۔ پھر اللہ نے تمہارے اوپر احسان کیا۔ تو تفتیش کر کے آشکارا ہو جاؤ۔
بلاشبہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔
برابر نہیں ہیں مومنوں میں سے وہ لوگ جو گھر بیٹھے رہتے ہیں بغیر تکلیف یا مجبوری کے اور مجاہدین جو اللہ
کی راہ میں جدوجہد کرتے ہیں انکے ہر قسم کے مال کے ساتھ اور انکی جانوں سے۔ اللہ نے ان مجاہدین
کو فضیلت دی ہے' انکے مال میں اور انکی جانوں پر' گھر بیٹھے رہنے والوں پر انکا درجہ اوپر ہوگا۔ اور ہر
ایک سے اللہ کا وعدہ ہے کہ اچھائی ہوگی۔ اور اللہ کا فضل مجاہدین پر ہوگا' انکو برتری ہوگی گھر بیٹھے
رہنے والوں پر' انکا صلہ بہت بڑا ہوگا۔ یہ اس کی طرف سے درجے ہیں اور مغفرت (معاف کرنے
کے ذریعہ) اور رحمت ہے۔ اور اللہ ہے بار بار معاف کرنے والا' وہ رحم والا ہے۔
بیشک جب فرشتے ان لوگوں کی وفات کا وقت پورا کر رہے ہوتے ہیں جو اپنے نفس پر جو ظلم کرتے تھے'
ان سے پوچھتے ہیں: "تم کیا کرتے تھے؟"
کہتے ہیں: "ہم اس سرزمین پر کمزور اور مجبور تھے۔"
(فرشتے) پوچھتے ہیں: "کیا اللہ کی زمین وسیع نہیں تھی کہ تم اس میں ہجرت کر لیتے؟"
پھر ایسے سب لوگوں کی رہنے کی جگہ جہنم ہے۔ اور رہنے کے لیے وہ بری پریشانی کی جگہ ہے۔ سوائے
مردوں عورتوں اور بچوں میں سے وہ لوگ جو کمزور اور مجبور تھے' ان میں حیلہ کرنے کی استطاعت نہیں تھی
اور نہ انکے لیے راستہ پالینا ممکن تھا۔ پھر ایسے سب لوگ اللہ سے امید رکھیں کہ وہ انکو معاف کر دیگا' اور
اللہ ہے معاف کرنے والا' بار بار معاف کرنے والا۔ اور جو اللہ کی راہ میں ہجرت کریگا اسکو زمین پر
بہت پناہ گاہیں ملیں گی زمین بہت کشادہ ہے۔
اور جو اپنے گھر سے ہجرت کرنے کے لیے نکلتا ہے اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف' پھر اسکے بعد اسکی

Marfat.com

موت کا وقت آجائے پھر درحقیقت اسکی اجرت اللہ پر لازم ہوگی۔
اور اللہ ہے بار بار معاف کرنے والا' وہ رحم والا ہے۔
اور جب تم سفر پر ہو تو یہ جرم نہیں ہے (اس پر پابندی نہیں) اگر تم قصر کر کے صلوٰۃ میں سے کم ادا کرو اگر تمہیں ڈر ہے کہ وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں تمہیں ستائیں گے۔ بلاشبہ جو کفر کرتے ہیں وہ تمہارے کھلے دشمن ہیں۔

۱۰۲-۱۰۴ اور جب آپؐ انکے ساتھ ہوں پھر آپؐ انکے لیے صلوٰۃ کھڑی کریں تو ان میں سے ایک گروہ آپؐ کے ساتھ کھڑا ہو جائے اور انکے اپنے اسلحہ ساتھ رکھے' پھر جب (ایک رکعت کے) سجدے کر لیں تو جو آپؐ کے پیچھے ہیں وہ ہٹ کر دوسرے گروہ جس نے صلوٰۃ ادا نہیں کی ہے پھر وہ آپؐ کے ساتھ صلوٰۃ پوری کریں۔ اور یہ گروہ بھی چوکنا رہے اور انکے اپنے اسلحہ ساتھ رکھے۔
کافروں کی تمنا یہ ہے کہ اگر تم غافل ہو جاؤ اپنے اسلحہ اور دوسرے ساز و سامان سے تو وہ تم سے ایک ہی یورش میں جیت جائیں۔ اس میں تمہارے اوپر پابندی نہیں ہے اگر تمہیں (فکر ہو کہ اسلحہ کو) بارش سے ضرر (نقصان) ہوگا' یا تمہیں بیماری ہو تو اپنے اسلحہ ایک طرف رکھ دو۔ مگر چوکنے رہو (تمہاری اپنی حفاظت کے لیے ہوشیار رہو)۔ بلاشبہ کافروں کے لیے اللہ نے توہین والا عذاب تیار کیا ہے۔
پھر جب تم صلوٰۃ پوری ادا کر چکو تو اللہ کو یاد کرتے رہو کھڑے ہوئے اور بیٹھے ہوئے اور جب تم لیٹے ہوئے ہو۔ پھر جب تم اطمینان سے ہو جاؤ پھر صلوٰۃ کے لیے (معمول کی طرح) کھڑے ہو۔
بیشک صلوٰۃ کا ادا کرنا مومنوں کے لیے فرض لکھ دیا گیا ہے' اور اسکے اوقات مقرر کر دیے گئے ہیں۔
اور (دشمنوں کے) گروہ کا پیچھا کرنے میں کمزوری اور سستی مت دکھاؤ' اگر تمہیں تکلیفیں ہیں تو انہیں بھی تکلیفیں ہیں جیسی کہ تمہیں تکلیفیں ہیں۔ مگر تم اللہ سے امیدیں رکھتے ہو وہ امید نہیں رکھتے۔ اور اللہ ہے سب کچھ جاننے والا' بڑی حکمت والا۔

۱۰۵-۱۱۰ بلاشبہ ہم نے آپؐ پر یہ کتاب نازل کی ہے' جو سچ ہے' تاکہ آپؐ انسانوں کے درمیان فیصلہ کریں۔ اس طرح جیسے کہ اللہ نے آپؐ کو دکھا دیا ہے۔
اور خیانت کرنے والے دغابازوں کی طرف سے جھگڑنے والے ہرگز نہ بنو۔ اور اللہ سے معافی مانگو۔ بیشک اللہ ہے بار بار معاف کرنے والا' رحم والا۔ اور ان لوگوں کی طرف داری میں جھگڑا مت کرو جو اپنی ذات سے خود خیانت کرتے ہیں۔ اور اللہ اسکو جو خیانت کرتا ہے پسند نہیں کرتا' وہ گناہ گار ہے۔ وہ انسانوں سے گھبرا کر (اپنی سازشیں خفیہ رکھنا چاہتے ہیں) اور اللہ سے نہیں گھبراتے (جس سے وہ کچھ خفیہ نہیں رکھ سکتے) کیونکہ وہ انکے ساتھ ہوتا ہے جہاں یہ سازشیں کرتے ہیں اس کے ناپسند لفظوں میں۔
اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اس سب کو اللہ نے گھیرا ہوا ہے۔

Marfat.com

تم خبردار رہو! تم سب لوگ انکی طرف سے جھگڑ لیتے ہو اس دنیا کی زندگی میں' پھر قیامت کے دن کون انکی طرف سے اللہ سے جھگڑا کریگا؟ کوئی ہے ایسا جو انکی طرف سے وکیل بن سکے؟ اور جو برا کام کرتا ہے یا اپنے نفس کے اوپر ظلم کر لیتا ہے/ظلم کر لیتی ہے پھر اللہ سے معافی مانگ لیتا ہے/ پھر اللہ سے معافی مانگ لیتی ہے۔ وہ اللہ کو معاف کرنے والا' رحم والا پائیگا/ پائیگی۔

۱۱۱-۱۱۵ اور جو گناہ سے (فائدہ) کماتا ہے تو وہ دراصل اپنی ذات کے (نقصان) کے لیے کماتا ہے اور اللہ ہے جاننے والا' حکمت والا ہے۔ اور جو خطا سے (بلا ارادہ گناہ سے) کمائی کرتا ہے (فائدہ اٹھاتا ہے) یا (بارادہ) گناہ سے پھر اسکے بعد اسکا الزام اس پر لگاتا ہے جو بری الذمہ ہے' پھر بلاشبہ اس نے اس بہتان کا اور ایک کھلے گناہ کا بوجھ اٹھالیا۔

اور اگر آپؐ کے اوپر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو پکا ارادہ کر لیا تھا ان میں سے ایک گروہ نے کہ آپؐ کو بہکا دے۔ اور وہ کسی کو بہکا نہیں رہے تھے سوائے انکی اپنی ذات کے۔ اور وہ آپؐ کو کسی چیز سے ضرر نہیں پہنچا سکتے تھے۔ کیونکہ اللہ نے آپؐ پر کتاب نازل کی ہے' اور (صحیح فیصلے کرنے کی) حکمت دی ہے' اور وہ سب سکھایا ہے جو کچھ کہ آپؐ جانتے نہیں تھے۔

اور آپؐ پر اللہ کا بہت بڑا فضل ہے۔

ان لوگوں کے زیادہ تر خفیہ مشوروں میں اچھائی نہیں ہوتی' سوائے انکے جن میں حاجت مند کے فائدے کے لیے تاکید ہو' یا معاشرہ (یا انسان کی) اچھائی کے لیے منصفانہ ہو' یا انسانوں میں آپس میں اصلاح کرانے کے لیے ہو۔ اور جو ایسا مشورہ دیتا ہے اللہ کو راضی کرنا چاہتا ہے' ہم اسکو بہت بڑا صلہ دیں گے۔ اور جو پھوٹ ڈالنا چاہتا ہے' رسولؐ (سے مخالفت پیدا کرنے کے لیے) اسکے بعد کہ جو ہدایت اس پر روشن کر دی گئی ہے' اور وہ اس راستے پر چلتا ہے جو مومنوں کا نہیں ہے' ہم نے اسکو خود مختار بنایا ہے جس طرف وہ مڑنا چاہے مڑ سکتا ہے' اور اس کو ہم جہنم میں بھونیں گے۔ اور (ہمیشہ) رہنے کے لیے وہ بری اور پریشانی کی جگہ ہے۔

۱۱۶-۱۲۵ یہ حقیقت ہے کہ اللہ اسکو معاف نہیں کریگا جو اس کے ساتھ شرک کریگا' اسکے علاوہ دوسروں کو معاف کر دیگا' جس کو چاہے گا۔ اور جو اللہ کے ساتھ شرک کریگا وہ گمراہ ہو کر گمراہی میں دور بہت دور نکل گیا۔ اگر یہ لوگ اللہ کی جگہ صرف عورتوں کی مورتیوں کو پکارتے ہیں' حالانکہ یہ لوگ صرف شیطان کو پکارتے ہیں' جس پر اللہ کی لعنت ہے اور جس نے کہا تھا: ''میں تیرے بندوں میں سے پکڑوں گا میرا نصیب (ایک حصہ جس کو میرا بنا لینا اپنے اوپر) فرض کر لوں گا۔ اور میں انکو بہکاوں گا' اور میں انکی تمناؤں کو اکساؤں گا' اور میں انہیں حکم دوں گا پھر وہ جانوروں کے کان ضرور اس امید میں کاٹیں گے (کہ انکی تمنائیں پوری ہوں)۔ اور میں انہیں حکم کروں گا پھر وہ ضرور اللہ کی مخلوق کی

Marfat.com

تغیر کریں گے (ماہیئت اور شکل بدلیں گے)۔''

اور جس نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اسکا دوست بنالیا پھر وہ بلا شبہ نقصان میں رہا' یہ صاف کھلا نقصان ہے۔ وہ ان سے وعدے کرتا ہے اور انکی تمناؤں کو اکساتا ہے۔ اور جو وعدے شیطان ان سے کرتا ہے وہ صرف دھوکا (اور لالچ دیکر ورغلانہ) ہے۔ ایسے سب لوگ (جو شیطان کو دوست بنالیں) انکے رہنے کی جگہ جہنم ہے اور انکو اس میں کوئی امن کی جگہ نہیں ملے گی جہاں وہ بھاگ سکیں۔

اور جو لوگ ایمان لے آئیں اور اچھے کام کریں انکو ہم ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ لوگ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے' یہ حق ہے۔

اور بات کہنے میں اللہ سے زیادہ سچا کون ہے؟

اور نہ تمہاری تمناؤں (خواہشوں سے کچھ ہوتا) اور نہ اہل کتاب کی تمناؤں سے۔ جو جیسا برا کام کریگا اسی طرح کی سزا اسکو ملے گی' اور اسکے لیے سوائے اللہ کے نہ دوست ملے گا اور نہ مدد کرنے والا۔

اور جو اچھائی کے کام کریگا' خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہو اور وہ مومن ہو' پھر ایسے سب لوگ جنت میں داخل کیے جائیں گے اور ان پر کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی نا انصافی نہیں ہوگی۔ اور اس سے زیادہ اچھی طرح کون اپنے دین پر ہوسکتا ہے جو فرمانبرداری سے اپنی توجہ اللہ کے لیے کردے اور وہ اچھے کام کرے' اور ابراہیم کی سنت کا تابع رہے جو سچائی اور دیانت داری پر تھا۔ اور جس ابراہیم کو اللہ نے اپنا پیارا دوست بنایا تھا۔

۱۲۶ اور اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

اور اللہ نے ہر چیز کو پوری طرح گھیرا ہوا ہے۔

۱۲۷-۱۳۰ اور آپ سے فتویٰ مانگتے ہیں: ''عورتوں کے بارہ میں (کیا حکم ہے)؟''

کہیں: ''عورتوں (کے معاملے) میں اللہ تم کو فتویٰ دیتا ہے۔''

اور جو کچھ تم پڑھتے ہو کتاب میں (جو فرض کردیا گیا ہے) یتیم عورتوں کے بارہ میں جنکو تم انکی (وراثت جو کتاب میں) انکے لیے (فرض کرکے) لکھ دی ہے تم انہیں نہیں دیتے۔ اور تمہاری خواہش ہوتی ہے کہ ان یتیم لڑکیوں سے نکاح کرلو (تاکہ انہیں انکا ورثہ نہیں دو' یا پھر انکا نکاح نہ ہو)۔ اور یتیم لڑکوں میں جو کمزور بے بس ہیں انکو انکا ورثہ نہ دو۔''

اور (فتویٰ) یہ ہے: ''تم ڈٹ کے قائم رہو کہ انصاف کے ساتھ یتیم (لڑکوں اور لڑکیوں کا ورثہ تقسیم) ہو۔''

اور جو اچھائی کے کام تم کرتے ہو تو یقین رکھو کہ اللہ کو اسکا علم ہوتا ہے۔

اور اگر ایک عورت کو اسکے خاوند سے اندیشہ ہو کہ وہ ہٹ دھرمی میں (بات نہیں مانتا)' یا (یہ اندیشہ ہو) کہ وہ اسکی طرف سے پیٹھ پھیر رہا ہے۔ پھر دونوں پر پابندی نہیں کہ دونوں آپس ہی میں مناسب طریقہ

Marfat.com

سے صلح کرلیں۔ اور صلح سے ملاپ کر لینا بہتر ہے۔ اور (ہر تنازع میں) ہر ایک انسان کی ذات (ماہیت) میں بخل (اور خود غرضی) آگے آگے ہوتی ہے۔ لیکن اگر تم اچھائی سے پیش آؤ اور اللہ سے ڈرو (اس کے قانون پر پابند رہو) تو پھر یقین رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اسکی خبر رہتی ہے۔ اور تم میں یہ استطاعت نہیں ہے کہ تم عورتوں کی ایک تعداد کے درمیان (عدل کرنے میں) ایک طرف نہ جھکو اگرچہ تم اس خواہش پر جمے رہنا چاہو' لیکن ایسے نہ جھکو کہ تمہارا سارا میلان (جھکاؤ) ایک طرف ہو جائے پھر تم اسکو چھوڑ دو جیسے کہ وہ معلق ہو گئی (کہ نہ طلاق والی کے اور نہ بیوی کے فائدے ملیں)۔

اور اگر تم (آپس میں) صلح کر لو اور اللہ سے ڈرو پھر یقین رکھو کہ اللہ بار بار معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔

اور اگر وہ دونوں جدا ہونا چاہیں گے تو اللہ ہر ایک کو اس کی وسعت سے آسودہ حال کر دیگا۔

اور اللہ کا فضل بہت وسیع ہے' وہ بڑی حکمت والا ہے۔

۱۳۱-۱۳۳ اور اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

اور بلا شبہ ان لوگوں کو جنہیں ہم نے تم سے پہلے کتاب دی تھی انکو تاکید کی تھی اور اب تمہیں بھی کر رہے ہیں: ''اللہ سے ڈرو (اس کے قانون کی پابندی کرو)' اور اگر ماننے سے انکار کرو گے تو درحقیقت اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

اور اللہ غنی (بے پروا) ہے' سب تعریف اس کے لیے ہے۔''

اور اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

اور اس ذمہ داری کے لیے اللہ کافی ہے۔ اگر وہ چاہے تو تم سب کو ہٹا دے' اے انسانوں! اور دوسروں کو لے آئے۔ اور ایسا کرنے کے لیے اللہ پوری قدرت رکھتا ہے۔

۱۳۴ جو یہ چاہتا ہے کہ اسکا ثواب (بدلہ) اس دنیا میں مل جائے تو اللہ کے پاس ہے ثواب دنیا (میں بدلہ دینے کے لیے) اور آخرت میں (دینے کے لیے)۔

اور اللہ ہے جو سب کچھ سننے والا' سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

۱۳۵ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! انصاف کے لیے ڈٹ کر جم جاؤ اللہ کے گواہ بن کر' اگرچہ فیصلہ تمہارے اپنے خلاف ہو یا تمہارے والدین اور زیادہ قریب کے رشتہ والوں کے خلاف ہو۔ خواہ کوئی آسودہ حال ہو یا حاجت مند ہو زیادہ موزوں یہ ہے کہ ان دونوں کی (حفاظت کا بوجھ) اللہ کے سپرد ہو۔ پھر تم اپنی خواہش کی پیروی نہ کرو عدل (فیصلہ کرنے میں) ایک طرف نہ جھکو۔ اور اگر تم (شہادت کو) پیچیدہ کرو گے یا (گواہی) دینے سے منہ پھیر دو گے تو پھر یقین رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اسکی خبر رہتی ہے۔

۱۳۶-۱۳۸ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! ایمان لاؤ: ''اللہ پر' اور اس کے رسولؐ پر' اور کتاب پر جو نازل ہوئی ہے اس کے رسولؐ پر' اور کتاب پر جو نازل ہوئی اس سے پہلے۔''

Marfat.com

اور جو ماننے سے انکار کریگا: ''اللہ کو' اور اس کے فرشتوں کو' اور اس کی کتابوں کو' اور اس کے رسولوں کو' اور آخرت کے دن کو' پھر بلاشبہ وہ بھٹک کر گمراہی میں بہت دور نکل گیا۔

درحقیقت وہ لوگ جو ایمان لے آتے ہیں پھر اسکے بعد ماننے سے انکار کردیتے ہیں' پھر اسکے بعد ایمان لے آتے ہیں پھر اسکے بعد (دوبارہ) ماننے سے انکار کردیتے ہیں' پھر اسکے بعد انکا کفر اور زیادہ ہوجاتا ہے۔ اللہ ایسے لوگوں کو معاف نہیں کریگا۔ اور انکو ہدایت نہیں دیگا کہ انکے لیے راستہ پالینا ممکن ہو جائے۔ یہ خوشخبری موقع پرست منافقوں کو سنادو کہ درحقیقت انکے لیے دردناک سزا ہے۔

۱۳۹-۱۴۷ ان لوگوں کو جو کافروں میں دوستوں کی تلاش میں رہتے ہیں مومنوں کی دوستی کو چھوڑ کر' کیا انکی تلاش یہ ہے کہ انکے پاس سے عزت مل جائے گی؟

مگر حقیقت تو یہ ہے کہ ساری کی ساری عزت اللہ کے لیے ہے۔

اور جب ہم نے تمہارے اوپر کتاب نازل کرکے اس میں لکھ دیا ہے کہ جب تم یہ سنو کہ اللہ کی آیتوں کے ساتھ کفر ہو رہا ہو اور انکا مذاق بنایا جارہا ہو پھر ان لوگوں کے پاس مت بیٹھو' جب تک کہ وہ مشغول نہ ہو جائیں اس سے دوسری نئی بات میں۔ ورنہ تم بھی درحقیقت انکی طرح کے ہوجاؤ گے۔

اس میں شک نہیں کہ اللہ جمع کریگا موقع پرست منافقوں کو اور کافروں کو جہنم میں ایک ساتھ اکٹھا کریگا' ان لوگوں کو جو تمہارے اردگرد اس گھات میں رہتے ہیں کہ اگر تمہیں اللہ کی طرف سے فتح (یا کامیابی) ہوئی تو کہہ سکیں: ''کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے؟'' اور اگر کوئی کچھ کافروں کو نصیب آجائے تو ان سے کہہ سکیں: ''کیا ہم تمہیں گھیرے میں لے کر تمہارے اوپر غالب نہیں آسکتے تھے؟ اور کیا ہم مانع نہیں رہے (روکے نہیں رکھا) تم سے ان مومنوں کو؟''

پھر اللہ فیصلہ کردیگا تمہارے درمیان قیامت کے دن۔ اور اللہ ایسا نہیں کریگا کہ کافروں کے لیے مومنوں پر کامیابی کا کوئی راستہ ممکن کردے۔

بیشک جو موقع پرست منافق ہیں وہ (انکے خیال میں) اللہ کو دھوکا دیتے ہیں' اور وہ انکو دھوکے میں رہنے دیتا ہے۔ اور جب یہ لوگ صلوٰۃ کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو کاہلی سے کھڑے ہوتے ہیں' انسانوں کو دکھانے کے لیے' اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر تھوڑا سا۔ ایک تذبذب میں ہیں' نہ اِس طرف (ایمان والوں کے ساتھ) ہوتے ہیں اور نہ اُس طرف (کافروں کے ساتھ) ہوتے ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ چھوڑ دے پھر ممکن نہیں کہ تم اسکے لیے راستہ ڈھونڈ سکو۔

اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! کافروں کو اپنا دوست مت بناؤ (وہ لوگ اللہ کو نہیں مانتے) ان لوگوں کو چھوڑ کر (جو سچے ایمان والے) مومنین ہیں۔ کیا تمہارا ارادہ یہ ہے کہ اللہ کو تمہارے خلاف کھلا ثبوت مل جائے؟ بلاشبہ ان موقع پرست منافقوں کے لیے آگ میں سب سے نیچے کے درجے ہیں۔

Marfat.com

اورتم انکے لیے کوئی مدد کرنے والانہیں پاؤ گے۔
مگر وہ لوگ جو توبہ کر کے اللہ کی طرف لوٹ آئیں اور اپنی اصلاح کرلیں (اپنے آپ کو سدھارلیں) اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑلیں اور اپنا دین خالص اللہ کے لیے کردیں' پھر ایسے سب لوگ مومنوں کے ساتھ ہیں (وہ ایمان پر ہیں)۔ اور اللہ مومنوں کو بہت بڑا اجر دیگا۔
اللہ تمہیں سزانہیں دیتا ہے اگر تم اس کا شکرادا کرو اور تم اس پر ایمان لے آؤ۔ اور اللہ شکرادا کرنے والوں کی قدر کرنے والا' جاننے والا ہے۔

۱۴۸-۱۴۹ اللہ پسند نہیں کرتا کہ اعلان کیا جائے بری باتوں (اور لوگوں کی برائیوں کا) سوائے اسکے جس پر ظلم کیا گیا ہو' اور اللہ سنتا ہے' جانتا ہے۔ اگر تم دکھا کر اچھائی کرو یا خفیہ (چھپاکر) کرو' یا لوگوں کو انکی برائی معاف کردو' پھر بلاشبہ اللہ بار بار معاف کرنے والا ہے' پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

۱۵۰-۱۵۲ بیشک جو لوگ اللہ کو اور اس کے رسولوں کو ماننے سے انکار کرتے ہیں اور انکا ارادہ یہ ہے کہ اللہ کے اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں۔ اور کہتے ہیں: ''ہم کچھ (رسولوں) کو مانتے ہیں اور دوسروں کو ماننے سے انکار کرتے ہیں۔''
اور انکا ارادہ یہ ہے کہ ایک راستہ اسکے بیچ میں نکالنا ممکن کردیں۔ ایسے سب لوگ یقیناً پکے کافروں میں سے ہیں' یہ حقیقت ہے۔ اور کافروں کے لیے ہم نے توہین کرنے والی سزا تیار کردی ہے۔ اور جو لوگ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں' اور تفریق نہیں کرتے ان میں سے کسی ایک کے درمیان' ایسے سب لوگوں کو ہم انکا صلہ دیں گے۔
اور اللہ بار بار معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔

۱۵۳-۱۶۲ اہل کتاب آپؐ سے سوال کرتے ہیں کہ آپؐ ان پر آسمان سے ایک کتاب نازل کروائیں۔ درحقیقت یہ لوگ اس سے زیادہ بڑے سوال موسیٰ سے کرتے تھے پھر کہتے تھے: ''ہمیں اللہ دکھاؤ' نمایاں (ہمارے سامنے)۔''
پھر ان پر گرج چمک سے بجلی آن گری تھی' انکی سرکشی کی وجہ سے۔ اسکے بعد ان لوگوں نے عجلت سے گائے (کے بچھڑے کی مورتی کو اپنا معبود) بنالیا تھا' اسکے باوجود کہ انکے پاس کھلی نشانیاں پہنچ گئی تھیں۔ پھر ہم نے انکو وہ بھی معاف کردیا تھا۔ اور موسیٰ کو ہم نے کھلی سند دی تھی۔ اور ہم نے کوہ طور اٹھا کر ان پر مسلط کیا تھا ان سے میثاق (پکا معاہدہ) کرنے کے لیے۔
اور ہم نے ان لوگوں سے کہا تھا: ''دروازے سے (شکرانے کا) سجدہ کر کے داخل ہونا۔''
اور ہم نے ان لوگوں سے کہا تھا: ''سبت (ہفتہ کے قانون) کی حد سے باہر مت ہونا۔''
اور ہم نے ان لوگوں سے پابندی سے عائد کرنے والا میثاق (پکا معاہدہ) کیا تھا۔ (پھر سزادی) کیونکہ

پارہ-٦

Marfat.com

ان لوگوں نے اپنا میثاق منسوخ کیا' اور ان لوگوں نے کفر کیا اللہ کی آیتوں کے ساتھ' اور ان لوگوں نے نبیوں کو ناحق قتل کیا' اور ان لوگوں کا کہنا کہ: ''(علم سے بھر کے) ہمارے دلوں پر غلاف چڑھا دیا ہے۔''

یہ نہیں! بلکہ اللہ نے انکے کفر کے ساتھ انکے دلوں پر مہر لگا دی ہے۔ اس لیے ان میں سے چند لوگوں کے علاوہ وہ ایمان نہیں لاتے ہیں۔ اور (انکو سزا دی) انکی گستاخی پر' اور اس پر جو وہ مریم پر تہمت لگا کر کہتے تھے۔ اور انکے کہنے پر کہ: ''بیشک ہم نے مسیح عیسیٰ ابن مریم اللہ کے رسول کو قتل کیا۔''

اور نہ انہوں نے انکو قتل کیا اور نہ انکو صلیب (سولی) پر چڑھایا۔ لیکن (اس بارہ میں) ان لوگوں کو شبہ میں (ڈال دیا گیا) ہے۔ اور بیشک جو لوگ اس بارہ میں اختلاف کرتے ہیں وہ اس معاملے میں شک میں ہیں' انکو اس کا علم نہیں ہے بس یہ کہ وہ اپنے گمان پر چل رہے ہیں۔ اور انہوں نے انکو یقیناً قتل نہیں کیا' بلکہ اللہ نے انکو اپنی طرف بلند کر دیا۔

اور اللہ زبردست ہے' حکمت والا ہے۔

اور بلاشبہ اہل کتاب میں کوئی نہیں ہے مگر یہ کہ وہ اس بات کو مان لیگا اسکی موت سے پہلے۔

اور قیامت کے دن وہ (مسیح) ان پر گواہی دیں گے۔

پھر انکے گناہوں کی وجہ سے یہود کے لوگوں پر ہم نے حرام کر دی تھیں صحت مند ستھری چیزیں جو انکے لیے حلال تھیں۔ اور اس لیے کہ انہوں نے بہت لوگوں کو اللہ کی راہ چلنے سے روکا۔ اور اس لیے کہ ان لوگوں نے ربٰو لیا جب کہ انکو ایسا کرنے سے سختی سے روکا گیا تھا۔ اور اس لیے کہ انہوں نے انسانوں کا (مردوں کا اور عورتوں کا) مال جھوٹ کے ذریعے کھایا۔ اور ان میں سے جو کفر کرتے ہیں انکے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

لیکن ان میں سے جن لوگوں کا علم پختہ ہے اور جو مومن ہیں وہ ایمان لے آتے ہیں اس پر جو آپ پر نازل ہوا ہے اور اس پر جو آپ سے پہلے نازل ہوا تھا۔ اور (پابندی سے) صلوٰۃ کے لیے کھڑے ہوتے ہیں' اور زکوٰۃ دیتے ہیں' اور ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور آخرت کے دن پر۔

ایسے سب لوگوں کو ہم بہت بڑا صلہ دیں گے۔

۱۶۳۔ ۱۶۷ بیشک ہم نے وحی کے ذریعہ آپ پر احکام بھیجے ہیں جیسے کہ ہم نے وحی سے احکام بھیجے تھے نوح پر اور انکے بعد کے نبیوں پر' اور ہم نے وحی کے ذریعے احکام بھیجے تھے ابراہیم پر' اور اسماعیل پر' اور اسحاق پر' اور یعقوب پر' اور انکی اولاد پر' اور عیسیٰ پر' اور ایوب پر' اور یونس پر' اور ہارون پر' اور سلیمان پر۔ اور داؤد کو ہم نے زبور دی تھی۔ اور رسول بھیجے تھے جن کے قصے ہم نے آپ کو سنائے اس سے پہلے' اور رسول بھیجے تھے جن کے قصے آپ کو نہیں بتائے۔ اور موسیٰ سے اللہ نے بات کی تھی' (پوری طرح) بات

Marfat.com

چیت ہوئی تھی۔ رسول بھیجے تھے (ثواب کی) خوشخبری دینے والے اور (عذاب سے) ڈرانے والے' اس لیے بھیجے تھے کہ انسانوں کے پاس اللہ کے خلاف کوئی حجت (تکرار) نہ رہے ان رسولوں کے بعد۔ اور اللہ زبردست ہے' بڑی حکمت والا ہے۔
لیکن اللہ گواہی دیتا ہے کہ جو کچھ آپ پر نازل ہوا ہے وہ اس نے نازل کیا ہے اس کے علم کے ساتھ۔ اور فرشتے گواہی دیتے ہیں۔ اور اللہ کا گواہ ہونا کافی ہے۔
بیشک جو لوگ کفر کرتے ہیں اور دوسروں کو اللہ کی راہ پر چلنے سے روکتے ہیں وہ گمراہی کے راستے پر ہیں' (سیدھے راستے سے) دور بہت دور نکل گئے ہیں۔
۱۶۸-۱۶۹ بیشک جو لوگ کفر کرتے ہیں اور ظلم کرتے ہیں انکے لیے اللہ کے پاس معافی نہیں ہے' اور نہ وہ انکو راستہ پانے کی ہدایت دیگا سوائے جہنم کے راستے کے اس جہنم میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔
اور اللہ کے لیے یہ آسان ہے۔
۱۷۰ اے انسانو! جب کہ تمہارے پاس رسولؐ سچی بات لے کر آگئے ہیں' تمہارے رب کی طرف سے' پھر تم ایمان لے آؤ' اسی میں تمہاری بہتری ہے۔
اور اگر ماننے سے انکار کرتے ہو پھر بیشک اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے۔
اور اللہ ہے سب کچھ جاننے والا' بڑی حکمت والا۔
۱۷۱۔ ۱۷۳ اے اہل کتاب! تم اپنے دین کے معاملے میں مبالغہ نہ کرو' اور مت کہو کوئی بات اللہ کے بارہ میں سوائے اسکے جو سچ ہو۔ بیشک مسیح عیسیٰ ابن مریم اللہ کے رسول تھے اور اس کا (کہا ہوا) کلمہ جس کو مریم کو پہنچایا تھا اور اس میں کی روح۔ پھر تم لوگ اللہ پر ایمان لے آؤ اور اس کے رسولوں پر' اور یہ مت کہو: ''تین ہیں (باپ' بیٹا اور روح)۔''
انتہا کرو (باز آجاؤ)! اس میں تمہاری بہتری ہے۔
بلاشبہ اللہ ہی ایک اکیلا معبود ہے۔ وہ اس سے پاک ہے کہ اس کے بیٹا ہو۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے' اور اس ذمہ داری کے لیے اللہ کافی ہے۔
مسیح پر یہ ناگوار نہیں گزرتا کہ وہ اللہ کا ایک بندہ ہے' اور نہ ہی ان فرشتوں پر جو اللہ کے قرب والے ہیں۔
اور جس پر اللہ کی عبادت کرنا ناگوار گزرتا ہے اور وہ تکبر کرتا ہے پھر (وہ نہ بھولے کہ) وہ انکو جلد ہی (قبروں سے نکال کر) اس کی طرف جمع کریگا۔ پھر جو لوگ ایمان لے آئے تھے اور اچھے کام کرتے تھے پھر ان سے وعدہ پورا ہوگا انکا صلہ انکو پورا دیگا' اور اس کے فضل سے انکے لیے زیادہ کردیگا۔
اور جن لوگوں پر ناگوار گزرتا تھا اور انہوں نے تکبر کیا تھا انکو وہ سزا دیگا' (بہت) دردناک سزا۔
اور سوائے اللہ کے انکو نہ کوئی دوست ملے گا اور نہ کوئی مدد کرنے والا۔
Marfat.com

۱۷۴-۱۷۵ اے انسانو! اب تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے دلیل پہنچ گئی ہے' اور ہم نے تمہارے دلوں کے اوپر اثر کرنے والی روشنی (عقل کھول دینے والا قرآن) نازل کیا ہے۔ پھر جو لوگ اللہ پر ایمان لے آئیں اور اس کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیں تو اللہ انکو اس کی رحمت پانے والوں میں داخل کریگا اور اس کے فضل میں۔ اور انکو ہدایت دیگا اس کی طرف آنے کے سیدھے (اور صحیح) راستہ کی۔

۱۷۶ وہ آپ سے (ایک مسئلہ پر) فتویٰ چاہتے ہیں۔

آپ کہیں کہ اللہ کا فتویٰ (حکم) کلالہ کے بارہ میں یہ ہے: ''اگر مرد ہلاک ہو جائے اور اسکی اولاد نہ ہو (اور نہ والدین' وہ کلالہ ہو) اور اسکی بہن ہو پھر اس نے جو کچھ ترکے میں چھوڑا ہے اس میں سے اس (بہن) کو آدھا (۱/۲) ملے گا۔ اور وہ (بھائی) اسکا وارث ہوگا اگر وہ (بہن مرے) جس کی اولاد نہ ہو (اور نہ والدین)۔ اور اگر بہنیں دو (۲) ہوں تو ان دونوں کے لیے دوتہائی (۲/۳) ہے اس ترکے میں سے (جو کچھ وہ چھوڑ کر مرا ہو)۔ اور اگر وارث بھائی ہیں اور بہنیں' مرد اور عورتیں (ایک سے زیادہ ہیں) تو ایک مرد کا ورثہ دو (۲) عورتوں کے ورثوں کے برابر ہوگا۔''

اس طرح اللہ تم کو اس کا قانون صاف کھول کر بتا دیتا ہے کہ تم بھٹکتے نہ پھرو۔ اور اللہ ہر چیز کو اچھی طرح جانتا ہے۔

Marfat.com

المآئدة

۵ ۱۱۲

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! جو معاہدے (قرارداد' سمجھوتے) کرو انکو وفا کرو (پورا کرو)۔
حلال کر دیا تم لوگوں کے لیے (گوشت کھانا) ان چار پاؤں کے جانوروں کا جو چارہ' گھاس' پتے
(وغیرہ) کھاتے ہیں' سوائے ان (وجوہات) کے جو تم آگے پڑھو گے:۔
شکار حلال نہیں ہے جب تم احرام (کی حالت) میں ہو' بیشک اللہ حکم کرتا ہے اپنے ارادہ سے۔
۲ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! اللہ کے لیے جو رسمیں ہیں انکی بے حرمتی مت کرو۔ اور نہ
اس مہینے کی جو احترام والا ہے۔ اور نہ ان (جانوروں کی) جن کو قربانی کے لیے لاتے ہیں' اور نہ انکے
گلے کے ہاروں کی۔ اور نہ ان لوگوں کی جو بیت الحرام جا رہے ہیں' جو اپنے رب کا فضل اور اس کی
خوشنودی حاصل کرنے کی تلاش میں ہیں۔ پھر جب احرام کی حالت ختم ہو جائے تو تم شکار کر سکتے ہو۔
اور جس قوم کے لوگوں سے تمہیں نفرت ہے تم انہیں مجرم ٹھہرا کر ان پر دھاوا مت بولنا' اس لیے کہ وہ
تمہیں مسجد الحرام جانے سے روکتے تھے' کہ اب تم ان پر زیادتی کرو۔ اور (ایک دوسرے کے ساتھ)
تعاون کرو اچھائی کے کام میں اور تقویٰ حاصل کرنے (اللہ کے قانون کی پابندی کرنے) میں۔ اور تعاون
مت کرو گناہ' (ظلم ستم) اور دشمنی کرنے میں۔
اور اللہ سے ڈرو۔ بیشک اللہ کا عذاب بہت سخت ہے۔
۳-۵ تمہارے لیے حرام کر دیا: خود سے مرا ہوا جانور یا پرندہ۔ اور خون۔ اور سور کا گوشت۔ اور
(وہ جانور جس کو ذبح کرنے کے لیے) اللہ کے علاوہ دوسرے پر نامزد کیا ہو۔ اور جو دم گھٹنے سے مرا ہو
(یا جس کو گلا گھونٹ کر مارا ہو)۔ اور جو چوٹ کھا کر مر جائے' اور جو اوپر سے گر کر مر جائے' اور جو ٹکر (یا
سینگ مارنے) سے مر جائے' اور وہ جانور جس کو درندہ نے کھایا ہو' سوائے ان جانوروں کے جن کو تم
(ذبح کر کے) پاکیزہ (حلال) کر لو۔
اور وہ جو جھوٹے معبود کے استھان پر ذبح کیا ہو۔
اور یہ کہ تم تیروں کے ذریعے تقسیم (اور پیش گوئی) کرو' یہ بڑا گناہ (بدکاری' نافرمانی) ہے۔ ---
"آج کے دن ان لوگوں کو جو کفر کرتے ہیں تمہارے دین سے ناامیدی ہو گئی ہے۔ اس لیے ان سے
مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔ آج میں نے مکمل کر دیا تمہارے لیے تمہارا دین' اور تمہارے اوپر میرا انعام
پورا ہو گیا۔ اور میں نے یہ پسند کیا ہے کہ تمہارے لیے اسلام تمہارا دین ہو۔"

Marfat.com

۔۔۔ پھر اگر کوئی مجبور ہو جائے' جس کا پیٹ بھوک سے بالکل خالی ہو' اسکا جھکاؤ اس طرف نہ ہو کہ وہ گناہ کرے (حد سے تجاوز کرے)' پھر یقیناً اللہ معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔
آپ سے سوال کرتے ہیں کہ انکے لیے کیا حلال ہے؟
کہیں: ''تم لوگوں کے لیے حلال ہیں سب صاف اچھی صحت مند چیزیں۔ اور وہ جو تم نے کتوں (اور پرندوں اور جانوروں کو) پکڑ کر لانے کے لیے سکھایا ہوا ہے، جو تربیت دینے کا علم اللہ نے تمہیں دیا ہے۔ پھر اسکو کھاؤ جو انکا پکڑا ہوا تمہارے لیے شکار کیا ہے۔''
اور اس پر اللہ کا نام پڑھو اور اللہ سے ڈرو' بیشک اللہ سرعت (تیزی) سے حساب لینے والا ہے۔
آج کے دن حلال کر دی گئیں تمہاری لیے صاف' اچھی صحت مند چیزیں۔ اور ان لوگوں کا کھانا جن کو کتاب دی ہے تمہارے لیے حلال ہے۔ اور تمہارا کھانا انکے لیے حلال ہے۔
اور عورتوں میں جو محصنات ہیں (جو اپنا فرج اپنے شوہر کے لیے محفوظ رکھتی ہیں) ایمان والیوں میں سے ہیں' اور وہ جو محصنات ان لوگوں میں سے ہیں جن کو تم سے پہلے کتاب دی ہے' جب تم انکو انکا مشاہرہ معین کر کے انکو (مہر کے بدلے نکاح میں لا کر دوسروں کے لیے) ناقابل حصول کر دو' اس لیے نہیں کہ تم شہوت (زنا) کرو۔ اور دوست (آشنا) بنانے والے ہو کر نہیں۔ اور جو اس حکم کو ماننے سے انکار کریگا پھر اس وقت اسکے کیے ہوئے کام بے کار ہو گئے۔ اور آخرت میں وہ نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا۔

٦-٧ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! جب تم صلوٰۃ کے لیے کھڑے ہو (تو پہلے وضو کرو): تمہارے چہروں کو اور تمہارے ہاتھوں کو انکی کہنی تک دھولو' اور مسح کر لو اپنے سروں پر اور اپنے پیروں پر انکے دونوں ٹخنوں تک (انکو دھو لو یا ان پر مسح کر لو)۔ اور اگر تم (منی خارج ہونے سے) جنابت کی حالت میں ہو تو (نہا کر) طہر میں ہو جاؤ۔ اور اگر تمہیں کوئی مرض ہے (اور غسل یا وضو نہیں کر سکتے)' یا تم سفر پر ہو' یا تم میں سے کوئی پیشاب پخانے سے (یا ریاح سے) فارغ ہو کر آیا ہے' یا عورت کو (شہوت سے) چھوا ہو' پھر تمہیں پانی نہیں ملے تو پھر (غسل یا وضو کی ضرورت پوری کرنے کے لیے) تیمّم کر لو: سوکھی صاف ستھری مٹی (کو چھوؤ) پھر اس سے مسح کر لو تمہارے چہروں پر اور ہاتھوں پر۔
اللہ کا یہ ارادہ نہیں ہے کہ تمہاری زندگی میں دشواریاں ڈال دے' بلکہ اس کا ارادہ ہے کہ تم صاف ستھرے رہو۔ اور یہ کہ وہ تمہارے اوپر اس کی نعمتیں تمام کرے اس امید سے کہ تم اس کا شکر ادا کرو۔
اور یاد رکھو وہ انعام جو اللہ نے تم پر کیا ہے۔ اور اس کا وہ میثاق جو کہ اس نے تم سے لیا تھا جس میں تم نے پکا معاہدہ کیا تھا' اس معاہدہ میں تم نے کہا تھا: ''ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت مان لی۔''
اور اللہ سے ڈرو۔ بیشک اللہ دلوں کی گہرائیوں کا حال جانتا ہے۔

٨-١١ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! اللہ کے لیے انصاف کی گواہی دینے والے ہو کر ڈٹ کر جم جاؤ۔

Marfat.com

اور تم نفرت میں مجرم ٹھہرا کر دھاوا مت بولنا (کسی) قوم کے لوگوں پر' ایسا نہ ہو کہ تم کسی ایک (قوم) کی طرف جھک جاؤ عدل کرنے میں۔ عدل کرنے (میں کسی طرف مت) جھکو۔ یہ زیادہ قریب ہے تقویٰ کے (اللہ کے قانون پر چلنے کے)۔ اور اللہ سے ڈرو۔ بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اللہ نے وعدہ کیا ہے ان لوگوں سے جو ایمان لے آئیں اور اچھے کام کریں' ان کے لیے مغفرت (معافی) ہے اور ان کو (اچھے کاموں کا) بہت بڑا بدلہ ملے گا۔ اور وہ لوگ جو ایمان لانے سے انکار کریں اور ہماری آیتوں کو جھوٹی کہیں وہ سب آگ میں رہنے والے لوگ ہوں گے۔

اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! یاد کرو وہ انعام جو اللہ نے تم پر کیا تھا جب ایک قوم نے ارادہ کر لیا تھا کہ تمہاری طرف ہاتھ بڑھائے۔ پھر ان کے ہاتھ روک دیئے تھے کہ تمہارے تک پہنچ نہ سکیں۔ اور اللہ سے ڈرو۔ اور جو (سچے ایمان والے) مومن ہیں وہ صرف اللہ پر بھروسہ کرتے ہیں۔

۱۲-۱۳ اور جب اللہ نے بنی اسرائیل سے میثاق (پکا معاہدہ) لیا تھا۔ اور ہم نے ان ہی میں سے (مقرر کر کے) (بارہ) ۱۲ سردار بھیجے تھے۔ اور اللہ نے کہا تھا: ''میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم صلوٰۃ (نماز کے لیے پابندی سے) کھڑے ہو گے' اور زکوٰۃ دو گے' اور تم میرے رسولوں پر ایمان لاؤ گے' اور تم ان کی مدد کرو گے'

اور تم اللہ کو قرض دو گے ایک اچھا قرض (بغیر سود اور خود غرضی کے حاجت مند کو دو گے)' تو میں تمہاری برائیوں کا کفارا کر دوں گا (ان کو دھو دوں گا)' اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔''

پھر تم لوگوں میں سے جو کفر کرے گا اس کے بعد' پھر وہ اس وقت ایک ہموار راستے سے گمراہ ہو گیا۔

پھر کیونکہ ان لوگوں نے اپنے میثاق کو منسوخ کر دیا ہم نے ان پر لعنت کی اور انکے دلوں کو سخت کر دیا۔ وہ حرفوں کو آگے پیچھے کر کے جیسے بات کا لکھی ہے اسکا موضوع (بنیادی مدعا سے پھیر دیتے ہیں)۔ اور افسوس کی بات یہ ہے کہ انہوں نے بھلا دیا ہے اس پکے معاہدہ کے ایک قابل ذکر حصہ کو جس نصیحت کو انہیں یاد رکھنا تھا۔ اور آپ کو اس اطلاع کا ملنا کم نہیں ہوگا کہ ان میں کے لوگ دغا بازی کر رہے ہیں' سوائے ان میں سے چند لوگوں کے۔ آپ انکو معاف کر دیں اور انکی (غلطیاں) درگزر کریں۔ اور بیشک اللہ اچھے کام کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

۱۴ اور ان لوگوں سے جو کہتے ہیں: ''دراصل ہم نصرانی (عیسائی) ہیں۔'' ہم نے میثاق کیا تھا۔ پھر افسوس کی بات یہ ہے کہ انہوں نے اس پکے معاہدے کے ایک قابل ذکر حصہ کو بھلا دیا ہے جس نصیحت کو انہیں یاد رکھنا تھا۔ پھر ہم نے انکے درمیان عداوت (دشمنی) ابھار دی اور بغض' قیامت کے دن تک۔ اور آخر کار اللہ انکو بتائیگا کہ وہ اپنے لیے کیا بناتے تھے۔

Marfat.com

۱۵-۱۶ اے اہل کتاب! جبکہ ہمارا رسولؐ تمہارے پاس آیا ہے جو تمہارے لیے صاف کھول کر بیان کر رہا ہے ایک کثیر حصہ جو کچھ کہ تم اپنی کتاب میں چھپاتے تھے۔ اور وہ تمہاری (غلطیوں کی) ایک کثیر تعداد سے درگزر کرتا ہے۔ اب تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک روشنی آ گئی ہے اور صاف کھول کر بیان کرنے والی کتاب (قرآن): جس سے اللہ ہدایت کرتا ہے ان لوگوں کو جو اس کی رضا کے طلبگار ہیں (یہ کتاب) انکو سلامتی کی راہ دکھاتی ہے اور انکو اندھیروں سے نکال کر روشنیوں کی طرف لاتی ہے اس کے حکم سے اور انکو سیدھے (اور صحیح) راستے کی طرف ہدایت کرتی ہے۔

۱۷ بیشک کفر کیا ان لوگوں نے جب انھوں نے کہا: ''دراصل اللہ وہ ہے جو مسیح ابن مریم ہے۔''
ان سے پوچھو: ''پھر کوئی ہے جو کسی چیز پر اللہ سے زیادہ قابو رکھتا ہے (انکو بچانے کا) اگر اس کا ارادہ ہو کہ وہ ہلاک کر دے مسیح ابن مریم کو اور اسکی ماں کو اور جتنے لوگ ہیں اس زمین پر سب کو اکٹھا؟''
اللہ ہی کا قابو (حکومت) ہے آسمانوں پر اور زمین پر اور اس پر جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے۔ اور جو وہ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

۱۸ اور یہود اور نصرانی (عیسائی) کہتے ہیں: ''ہم اللہ کے بیٹے ہیں اور اس کے چہیتے۔''
ان سے پوچھو: ''پھر کیوں تمہیں سزا دیتا ہے تمہارے غلط کاموں پر؟''
نہیں! تم بھی آدمی ہو اس کی پیدا کی ہوئی مخلوقات میں۔ معاف کر دے جس کو وہ چاہے اور سزا دے جس کو وہ چاہے۔ اور اللہ مالک ہے اس سب کا جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے۔ اور اس کی طرف جانا ہے۔

۱۹ اے اہل کتاب! جبکہ ہمارا رسول تمہارے پاس آیا ہے تمہارے لیے صاف کھول کر بیان کرنے کیونکہ ایک مدت سے کوئی رسول نہیں آیا تھا کہیں تم کہو کہ: ''ہمارے پاس کوئی نہیں آیا ہمیں (ثواب کی) خوشخبری دینے والا اور نہ کوئی (عذاب سے) ڈرانے والا۔''
پھر اب تمہارے پاس خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا آ گیا ہے۔ اور اللہ ہر ایک چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

۲۰-۲۶ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا: ''اے میری قوم! یاد کرو اللہ کا انعام جو تمہارے اوپر کیا تھا جب تم لوگوں میں سے نبی بنائے اور تم لوگوں میں سے حکمراں بنائے۔ اور تم لوگوں کو وہ دیا جو ساری مخلوقات میں کسی ایک کو نہیں دیا تھا۔''
''اے قوم! دنیا کے اس پاک خطے میں داخل ہو جس کو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے اور اپنی پیٹھ پھیر کر واپس نہیں آنا (اگر تم پلٹ جاؤ گے) پھر اپنی پچھلی خسارے (نقصان) والی حالت پر واپس ہو جاؤ گے۔''

Marfat.com

کہنے لگے: ''اے موسیٰ! دراصل اس (ملک) میں رہنے والے ایک زبردست قوم ہے۔ اور ہم اس ملک میں داخل نہیں ہوں گے جب تک وہ لوگ اس میں سے نہ نکل جائیں۔ ہاں اگر وہ اس میں سے نکل گئے تو پھر بیشک ہم اس میں داخل ہو جائیں گے۔''

کہا' دو (۲) مردوں نے ان لوگوں سے جن کو دہشت ہو رہی تھی' اللہ کی نعمت تھی ان دونوں مردوں پر: ''ان لوگوں کی طرف اس دروازے سے داخل ہو جاؤ! پھر جب تم داخل ہو جاؤ گے پھر بلاشبہ جیت تمہاری ہوگی۔ اور اللہ پر بھروسہ کرو اگر تم لوگ (سچے ایمان والے) مومن ہو۔''

کہنے لگے: ''اے موسیٰ! حقیقت یہ ہے کہ ہم اس ملک میں داخل نہیں ہوں گے کبھی (کسی حالت میں بھی) جب تک وہ لوگ اس ملک میں ہیں' پھر تم چلے جاؤ اور تمہارا رب پھر تم دونوں لڑلو۔ بیشک ہم یہیں بیٹھے ہیں۔''

(موسیٰ نے) کہا: ''رب! دراصل میرا اختیار کسی پر نہیں ہے' مجھے صرف میری ذات پر اور میرے بھائی پر (اختیار ہے)' پھر تفریق کر (امتیاز کر) ہم دونوں کے درمیان اور اس قوم کے درمیان جو فاسق ہیں (نافرمانی کرتے ہیں' وعدہ خلافی کرتے ہیں)۔

(حکم کرکے) کہا: ''پھر بیشک (وہ زمین) ان پر چالیس (۴۰) سال کے لیے حرام کر دی گئی' یہ اس زمین میں راستہ کھوئے ہوئے حیران پریشان پھریں گے۔ اس لیے اس فاسق قوم کے لیے افسوس نہ کرو۔''

۲۷-۳۷ پڑھ کر سنا دیں ان کو کہ آدم کی اولاد کے (ماجرہ کی) حقیقت کیا ہے۔ جب اللہ کی قربت کے لیے ان دونوں نے قربانی کی تھی' پھر وہ ان دونوں میں سے ایک کی قبول ہوئی تھی' اور دوسرا جس کی قبول نہیں کی گئی اس نے کہا: ''میں تمہیں قتل کر دوں گا۔''

(پہلے نے) جواب دیا: ''دراصل اللہ ان سے قبول کریگا جو متقی ہوں۔ اگر تم اپنا ہاتھ میری طرف اٹھاؤ گے تاکہ تم مجھے قتل کر دو تو میں اپنا ہاتھ تمہاری طرف نہیں اٹھاؤں گا تمہیں قتل کرنے کے لیے۔ بلاشبہ مجھے اللہ کا خوف ہے' وہ رب ہے ساری مخلوقات کا۔ دراصل میرا ارادہ یہ ہے کہ تم ذمہ تھام لو میرے گناہ کا اور تمہارے اپنے گناہ کا' پھر تم آگ والوں میں ہو جاؤ گے۔ اور ظالموں کے لیے یہی بدلہ ہے۔''

پھر اسکی انا کے لیے اسکی خود غرض ذات نے اسکو مطیع کر لیا کہ اسکے بھائی کا قتل کر دے۔ پھر اس نے اسکو قتل کر دیا۔ پھر فوراً ہی وہ خسارے میں (نقصان والوں میں) ہو گیا۔ پھر اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کو کھود رہا تھا تاکہ اسکو دکھا دے کہ کس طرح اپنے بھائی پر کی ہوئی بدکاری کو چھپا دے۔

(یہ دیکھ کر) اس نے کہا: ''ہائے افسوس! کیا میں اتنا ناکارہ ہوں کہ اس کوے کے برابر کا نہ ہو سکا (ورنہ) پھر اپنے بھائی پر کی ہوئی بدکاری کو چھپا سکتا۔''

پھر فوراً پچھتانے لگا' اسی سبب سے ہم نے بنی اسرائیل کے لیے (فرض) لکھ دیا تھا کہ: دراصل وہ جو کسی کو

Marfat.com

قتل کر کے اسکی جان لیگا بغیر "جان کے بدلے جان کے" یا "ملک میں فساد پھیلانے پر" پھر اس نے در حقیقت قتل کر ڈالا دنیا کے سارے انسانوں کو۔ اور اگر کسی نے ایک کو زندگی دی (مرنے سے بچا لیا) دراصل اس نے زندگی دی سارے دنیا کے انسانوں کو۔

اور جب کہ انکے پاس ہمارے رسول روشن دلیلوں کے ساتھ آتے رہے' پھر ان میں سے زیادہ تر اسکے بعد بھی زمین پر زیادتیاں کرنے والے ہی رہے۔

بیشک بدلہ یہ ہے ان لوگوں کا "جو اللہ کی اور اس کے رسولؐ کی مخالفت میں لڑتے ہیں۔" اور انکی دوڑ دھوپ ملک میں فساد (بد چلنی بد اخلاقی' رشوت ستانی وغیرہ) پھیلانے کی ہوتی ہے' کہ ان لوگوں کو: "قتل کرو۔"

یا "سولی پر چڑھاؤ۔" یا "انکے ہاتھ اور مخالف جانب کا پاؤں کاٹو۔"

یا "انکی شہری آزادی منفی کردو (شہر سے باہر کردو یا قید کردو)۔"

یہ انکے لیے رسوائی ہے اس دنیا میں۔ اور انکے لیے آخرت میں بہت بڑی سزا ہے۔

سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کرلیں اس سے پہلے کہ تم انکو گرفتار کر کے قابو کرلو۔ پھر جان لو کہ بلا شبہ اللہ بار بار معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔

اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! اللہ سے ڈرو۔ اور آرزو کرو اس کے قریب ہونے کی' اس کے وسیلے (ڈھونڈو)۔ اور اس کی راہ میں جہاد کرو اپنی (جان' علم' اور مال سے) اس امید میں کہ تم فلاح پاؤ کامیاب ہو۔

بیشک وہ لوگ جو اس کو نہیں مانتے ہیں اگر سب کچھ جو اس زمین ہے' سب انکا ہو اور اسکے ساتھ اس برابر کا اور ہو' پھر یہ اسکو فدیہ میں دے کر عذاب سے بچنا چاہیں گے' قیامت کے دن' تو ان سے یہ قبول نہیں کیا جائیگا۔ اور انکے لیے دردناک عذاب ہے۔ وہ چاہیں گے کہ آگ میں سے نکل جائیں مگر وہ ان میں نہیں ہوں گے جو اس میں سے نکلیں گے۔ اور انکے لیے عذاب دائم قائم رہے گا۔

۳۸-۴۰ مرد ہو یا عورت ہو (اگر اس نے چوری یا دغابازی یا جھوٹ سے) کسی کا مال لے لیا ہو پھر ان دونوں میں سے (جو بھی ہو) اسکے ہاتھ قطع کرو۔ یہ اسکے بدلہ میں سزا ہے جو کچھ ان دونوں نے کمایا ہے۔

یہ عبرت انگیز سزا اللہ کی طرف سے ہے۔ اور اللہ زبردست ہے' حکمت والا ہے۔

پھر جو نادم ہو کر توبہ کرلے اس ظلم (چوری) کے بعد (اللہ کی طرف لوٹ آئے) اور اپنی اصلاح کرلے' (مسروقہ مال واپس) کردے پھر بیشک اللہ اسکی طرف لوٹ آتا ہے اسکی توبہ قبول کرلیتا ہے۔

بیشک اللہ معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔ کیا تمہیں نہیں معلوم کہ بلا شبہ اللہ کی ملکیت ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے؟ جس کو چاہے وہ عذاب میں ڈالے اور جس کو چاہے معاف کردے۔

اور اللہ ہر ایک چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

Marfat.com

۴۱-۵۰ اے رسولؐ! آپ ان لوگوں کے لیے غم نہ کریں جو کفر کی طرف دوڑ دھوپ کرتے ہیں' وہ لوگ جو کہتے ہیں اپنے منہ سے کہ ''ہم ایمان لے آئے ہیں۔''

مگر انکے دل ایمان نہیں لاتے' اور ان لوگوں میں جو یہودی ہیں وہ (ایمان والوں میں شامل ہوکر) جھوٹے سامعین بنتے ہیں' جاسوسی کرنے کے لیے سنتے ہیں' ان دوسروں کے لیے جو آپؐ تک نہیں آسکتے ہیں' پھر اسکے بعد حرفوں کو آگے پیچھے پھیر کر بات کا موضوع اسکے (بنیادی مدعا) سے بگاڑ کر (اپنی کتاب دکھا کر) کہتے ہیں: ''اگر تمہیں یہ (کچھ) دیا گیا تو اسکو مان لینا۔ اور اگر یہ نہ ملے تو (مصلحت سے کام لینا) ہوشیار رہنا۔''

اور جس کے لیے اللہ کا ارادہ ہو کہ اس کی آزمائش (اس کے اپنے اضطراب سے) ہو' پھر آپؐ کا اس پر اختیار نہیں ہے کہ اللہ کے پاس اسکا کچھ کرسکیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے اللہ کا ارادہ نہیں ہے کہ انکے دلوں کو صاف ستھرا کردے۔ انکے لیے اس دنیا میں (ذلت اور) رسوائی ہے' اور آخرت میں انکے لیے بہت بڑی سزا ہے۔ یہ لوگ جو جھوٹ کو کان لگا کر سننے والے (اور اسکو مان لینے کے عادی) ہیں' اور سحت (رشوت سے' اور دھوکا دے کر' اور ربوٰ وغیرہ سے حرام کی کمائی) کھانے والے ہیں' پھر اگر آپؐ کے پاس آئیں پھر آپؐ انکا آپس میں فیصلہ کریں یا ان سے منہ پھیر لیں۔ اور اگر آپؐ ان سے منہ پھیرلیں گے تو یہ آپؐ کو کسی چیز میں ضرر نہیں پہنچاسکتے (کچھ بگاڑ نہیں سکتے)۔ اور اگر آپؐ انکے آپس کے جھگڑوں کا فیصلہ کریں تو انصاف سے فیصلہ کریں۔

بلاشبہ اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ مگر وہ آپؐ کو کس لیے حکم بنائیں گے جبکہ انکے پاس تورات ہے اس میں اللہ کا حکم ہے پھر اسکے باوجود یہ اس (حکم کو ماننے) سے منہ موڑ لیتے ہیں۔ اور یہ سب وہ لوگ ہیں جو سچے ایمان والے مومنوں کے ساتھ نہیں ہیں۔

بیشک ہم نے تورات نازل کی ہے اس میں ہدایت اور روشنی ہے۔ اسکے ساتھ فیصلہ کرتے تھے انکے نبی وہ جو اسلام پر تھے (تورات پر فرمانبردار تھے)' ان لوگوں کے درمیان جو یہودی تھے' اور ربانی (بھی جو یہودیوں کے راہنما تھے) اور احبار (بھی جو انکے علماء تھے)۔ اس لیے کہ وہ اللہ کی کتاب کے محافظ بنائے گئے تھے' اور اس (کتاب کی صحت اور دیکھ بھال پر) گواہ مقرر تھے۔ پھر تم انسانوں سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔ اور ایک ذراسی قیمت کے لیے میری آیات سے تجارت مت کرو۔ اور جو اسکے مطابق فیصلہ نہیں کریں گے جو اللہ نے نازل کیا ہے پھر ایسے سب لوگ کافر ہیں (جو اللہ کو نہیں مانتے ہیں)۔ (اور اس کتاب) میں ہم نے انکے لیے فرض لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان' اور آنکھ کے بدلے آنکھ' اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان' اور دانت کے بدلے دانت' اور زخموں کے بدلے انکے برابر کا جرمانہ (قصاص)۔ پھر جو خلوص سے صدقہ کر کے اسکو معاف کردے تو یہ اسکے گناہ

Marfat.com

کا کفارہ ہوگا۔ اور جو اسکے مطابق فیصلہ نہیں کریں گے جو اللہ نے نازل کیا ہے پھر ایسے سب لوگ (خود غرض ہیں) ظلم کرتے ہیں۔ پھر ہم نے انکے لیے انہی کے سلسلہ کے اختتام پر عیسیٰ ابن مریم کو تصدیق کرنے کے لیے بھیجا، اسکی جو کچھ سچ انکے پاس تھا تورات میں۔

اور انکو انجیل دی اس میں ہدایت ہے اور روشنی ہے اور جو تصدیق کرتی ہے اسکی جو کچھ سچ انکے پاس تھا تورات میں۔ اور جو (انجیل) ہدایت ہے اور تاکید سے نصیحت ہے متقیوں کے لیے۔

اور انجیل والے فیصلہ کریں اسکے مطابق جو اللہ نے نازل کیا ہے اس انجیل میں۔ اور جو اسکے مطابق فیصلہ نہیں کریں گے جو اللہ نے نازل کیا ہے پھر ایسے سب لوگ فاسق ہیں (وہ نافرمان ہیں، وعدہ خلافی کرتے ہیں)۔

اور ہم نے آپ پر کتاب (قرآن) نازل کی ہے جو حقیقت کے ساتھ (ہر چیز واضح کرتی) ہے۔ جو تصدیق کرتی ہے اسکی جو سچ اس سے پہلے کی کتاب (تورات، انجیل) میں ہے، اور جس نے اسکی جگہ لے لی ہے اس پر فوقیت رکھتی ہے۔ پھر فیصلہ کریں ان لوگوں کے درمیان (انکے جھگڑوں میں) اسکے مطابق جو کچھ اللہ نے نازل کیا ہے۔ اور انکی خواہشوں پر نہیں چلیں جس کے بارہ میں آپ تک حقیقت پہنچ گئی ہے۔

ہر ایک کے لیے ہم نے ایک شریعت اور اس پر چلنے کا طریقہ بنا دیا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی امت بنا دیتا، لیکن تمہاری آزمائش کرنے کے لیے اس نے تم کو جو شریعت دی ہے پھر تم اس میں اچھائیوں کی طرف سبقت لو۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے سب کو ایک ساتھ پھر وہ تم سب کو بتائے گا جس بات میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور اگر انکے درمیان فیصلہ کریں تو اسکے مطابق کریں جو اللہ نے نازل کیا ہے، اور انکی خواہشوں کی پیروی نہ کریں، اور انکی طرف سے ہوشیار رہیں ورنہ وہ آپ کو آزمائش میں ڈال دیں گے اس جزء میں جو اللہ نے آپ پر نازل کیا ہے (جو انکے پاس کچھ اور لکھا ہوا ہے)۔ پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو جان لو کہ بلاشبہ اللہ کا ارادہ یہ ہے کہ انکو مصیبت میں ڈالدے انکے کچھ غلط کاموں کی وجہ سے۔ اور درحقیقت انسانوں میں کثرت سے فاسق ہیں۔

کیا یہ لوگ وہ فیصلے چاہتے ہیں جو جہالت کے زمانے میں ہوتے تھے؟ اور کون ہے اللہ سے بہتر حکم دینے والا، اس قوم کے لیے جو اس پر یقین رکھتے ہیں؟

۵۱-٦٦ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! یہودیوں کو اور نصرانیوں (عیسائیوں) کو تمہارا دوست مت بناؤ، وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں، اور تم لوگوں میں سے جو ان لوگوں میں دوست بناتا ہے پھر بیشک وہ انہی میں سے ہے۔ درحقیقت اللہ اس قوم کی ہدایت نہیں کرتا جس قوم کے لوگ ظلم کرتے ہوں۔ اس لیے آپ دیکھتے ہیں کہ جن لوگوں کے دل میں مرض ہے وہ ان میں یہ کہتے ہوئے دوڑ دھوپ کرتے ہیں: ''ہم ڈرتے ہیں کہ ہم کسی چکر میں نہ پھنس جائیں۔''

Marfat.com

پھر یہ ممکن ہے کہ اللہ کی طرف سے فتح آ جائے یا اس کی طرف سے کوئی حکم آ جائے۔ پھر (آشکارا ہوتے ہی) جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے تھے اس پر فوراً یہ نادم ہوں گے۔

اور وہ لوگ جو ایمان پر ہیں کہیں گے: "کیا یہ سب وہی لوگ ہیں جو قسمیں کھاتے تھے اللہ کے نام کے ساتھ، اپنی پوری قوت کی قسمیں کہ بیشک وہ تمہارے ساتھ ہیں؟"

انکا سارا کرایا کام بیکار گیا اور (یہ آشکارا ہوتے ہی) فوراً وہ خسارے میں رہ گئے۔

اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! اگر تم میں سے کوئی مرتد ہو گیا اپنے دین سے پھر گیا پھر اللہ ایک ایسے گروہ کو لے آئیگا جن لوگوں سے وہ محبت کرے گا، اور وہ اس سے محبت کریں گے۔ جو مومنوں کے ساتھ زیادہ انکساری سے کام لیں گے، کافروں کے ساتھ زیادہ سختی کریں گے۔ اللہ کی راہ میں جدوجہد کرنے والے ہوں گے، اور کسی نکتہ چینی کرنے والوں کی نکتہ چینی سے گھبرائیں گے نہیں۔

یہ اللہ کا فضل ہے دیتا ہے جس کو چاہتا ہے۔ اور اللہ وسعت والا، جاننے والا ہے۔

حقیقت میں تمہارا دوست اللہ ہے، اور اس کا رسول، اور وہ لوگ جو ایمان لے آئے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو پابندی سے صلوٰۃ کے لیے کھڑے ہوتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے آگے رکوع جھکتے ہیں۔ اور جو اللہ کو دوست بنالے، اور اس کے رسولؐ کو، اور ان لوگوں کو جو ایمان لے آئے ہیں پھر بیشک جو متحد جماعت اللہ کی ہے وہی جیتتی ہے۔

اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! ان لوگوں کو جو کہ تمہارے دین کا مذاق اور تفریح کا سامان بناتے ہیں انکو دوست مت بناؤ۔ یہ ان لوگوں میں سے ہیں جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی، اور وہ کفر کرتے ہیں۔ اور اللہ سے ڈرو اگر تم (سچے ایمان والے) مومنین ہو۔

اور جب تم لوگوں کو صلوٰۃ کی طرف پکارا جاتا ہے اس (اذان) کا مذاق بناتے ہیں اور کھیل بنانے کا ایک بہانہ۔ یہ اس لیے کہ ان لوگوں میں سمجھ نہیں ہے۔

کہو: "اے اہلِ کتاب! کیا تم ہم سے صرف اس لیے انتقام لیتے ہو کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اللہ پر اور اس پر جو نازل ہوا ہمارے اوپر اور جو نازل ہوا ہے اس سے پہلے؟ اور اس لیے کہ دراصل تم لوگوں میں ایک کثیر تعداد فاسقوں کی ہے۔"

کہو: "کیا میں تمہیں بتاؤں کہ اس سے زیادہ برا ثواب (اس کی جگہ اس کا الٹا بدلہ) اللہ کے پاس کس کو ملے گا؟ انکو جن لوگوں پر اللہ کی لعنت ہو اور اس کا غضب ہو۔ اور (یاد ہے) ان میں سے تھے جن کو بندر اور سور بنایا تھا، اور جو جھوٹے معبود (بتوں اور شیطان) کے پجاری ہو گئے تھے۔ ایسے سب لوگ درجے میں بدترین ہیں اور برابر کے ہموار راستے سے سب سے زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔"

اور جب تم لوگوں کے پاس آتے ہیں کہتے ہیں: "ہم ایمان لے آئے ہیں۔"

Marfat.com

اور جبکہ کفر کے ساتھ آئے تھے اور جب گئے تو اسی حالت میں تھے۔ اور اللہ کو معلوم ہے جو کچھ یہ چھپاتے ہیں۔ اور تم دیکھو گے کہ ان لوگوں کی ایک کثیر تعداد گناہ کرنے کے لیے اور دشمنی کرنے کے لیے دوڑ دھوپ کرتی ہے' اور سحت کھانے کے لیے (رشوت' دھوکا دینا' ربوٰ لینا وغیرہ کی حرام آمدنی کے لیے)۔ کتنی پریشانیاں ہیں ان کاموں میں جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ کیوں سختی سے منع نہیں کرتے انکے ربانی (راہنما) اور احبار (علماء) ان کو گناہ کی بات کہنے سے' اور سحت کی آمدنی کھانے سے؟ کتنی پریشانیاں ہیں اس میں جو کچھ بنانے میں یہ لوگ کوشاں رہتے ہیں۔

اور یہودی کہتے ہیں: ''اللہ کا دینے والا ہاتھ زنجیر سے باندھ دیا ہے۔''

انکے ہاتھ کنجوسی سے جکڑے ہوئے ہیں اور لعنت ہے انکے یہ کہنے پر۔ نہیں! بلکہ اللہ کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں وہ خرچ کرتا ہے جس طرح چاہتا ہے۔ اور اب اور زیادہ ہو جائے گا ان لوگوں میں سے ایک کثیر تعداد کا اس سے' ...... جو کچھ کہ آپؐ کے رب نے آپؐ پر نازل کیا ہے' ...... اس سے انکا جابرانہ (مطلق العنانی طرز حکومت) اور انکا کفر کرنا۔ اور ہم نے انکے آپس میں عداوت (دشمنی) اور بغض (نفرت) قیامت کے دن تک کے لیے ڈال دی ہے۔ جب کبھی یہ لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اسکو بجھا دیتا ہے۔ اور یہ ملک میں فساد پھیلانے کو دوڑتے پھرتے ہیں۔ اور اللہ فساد برپا کر کے (لوگوں کو آزمائش میں ڈالنے) والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور یہ حقیقت ہے کہ اگر یہ اہل کتاب ایمان لے آتے اور اللہ سے ڈرتے تو ہم انکی برائیاں ان سے دور کر دیتے۔ اور انکو راحت اور عیش کے باغوں میں داخل کرتے۔

اور اگر وہ درحقیقت تورات اور انجیل پر قائم رہتے اور اس پر جو انکے لیے نازل ہوا انکے رب کی طرف سے تو وہ کھاتے جو کچھ انکو ملتا انکے اوپر آسمان سے اور انکے پاؤں کے نیچے زمین میں سے۔ ان میں ایک امت ہے جو (اقتصادی) درمیانہ روی پر ہے۔ اور جو کچھ ان میں ایک کثیر تعداد کرتی ہے وہ برے کام ہیں۔

۶۷-۶۹ اے رسول! جو آپؐ پر نازل ہوا ہے آپؐ کے رب کی طرف سے وہ ان لوگوں تک پہنچا دیں۔ اگر آپؐ نے ایسا نہیں کیا تو آپؐ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا' اور اللہ آپؐ کو انسانوں کے شر سے بچائے گا۔ بیشک اللہ کافروں کی قوم کو راستہ نہیں دکھاتا۔

کہو: ''اے اہل کتاب! تم کسی چیز (صحیح مدعا) پر نہیں ہو سکتے جب تک کہ تم تورات اور انجیل پر قائم نہیں ہوتے' اور اس پر جو کچھ تمہارے لیے نازل کیا ہے تمہارے رب نے۔''

اور اب اور زیادہ ہو جائیگا ان لوگوں میں سے ایک کثیر تعداد کا اس سے' ...... جو کچھ آپؐ کے رب نے آپؐ پر نازل کیا ہے' ...... اس سے انکا جابرانہ (مطلق العنانی طرز حکومت) اور انکا کفر۔ اس لیے

Marfat.com

آپ اس کافروں کی قوم کے لیے افسوس نہ کریں۔
دراصل جولوگ ایمان لے آئے ہیں (مسلمان)' اور وہ لوگ جو یہودی ہیں اور صابئ ہیں اور نصرانی (عیسائی) ہیں' جو ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور اچھے کام کرتا ہے پھر ایسے لوگوں کو نہ گھبراہٹ ہوگی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔
۷۰-۷۱ بلا شبہ ہم نے بنی اسرائیل سے میثاق (پکا معاہدہ) کیا تھا۔ اور ہم نے بہت رسول انکی طرف بھیجے تھے۔ مگر ہر اس وقت جب انکے پاس رسول پہنچتا وہ کچھ لے کر جو انکی ذاتی خواہشوں کے مطابق نہیں ہوتا تھا تو ایک فرقہ (ترتیب ہے ان رسولوں کی) جسے انہوں نے جھوٹا کہا' اور ایک فرقہ (ترتیب ہے ان رسولوں کی) جسے قتل کیا۔ انکا گمان تھا کہ اس سے کوئی فتنہ برپا نہیں ہوگا اس لیے انکو نہ کچھ دکھائی دیتا تھا اور نہ یہ سنتے تھے' اسکے بعد اللہ نے انکی توبہ قبول کرلی' اسکے بعد پھر ان میں سے ایک کثیر تعداد ان لوگوں کی ہوگئی جو نہ دیکھتے تھے اور نہ سنتے تھے۔
اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ اچھا یا برا یہ کرتے ہیں۔
۷۲-۷۷ درحقیقت کفر کیا (بے ادبی کی) ان لوگوں نے جب یہ کہا: ''بیشک مسیح ابن مریم اللہ ہے۔'' اور مسیح نے کہا تھا: ''اے بنی اسرائیل! اللہ کی بندگی کرو۔ وہ میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے۔ بیشک جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا (کسی کو اس کا شریک ٹھہرایا) پھر اللہ نے اس پر یقیناً جنت حرام کردی۔ اور اسکے رہنے کی جگہ آگ ہے۔''
اور ایسے ظالم (جو شرک کریں) انکا کوئی مدد کرنے والا نہیں ہے۔
درحقیقت کفر کیا (بے ادبی کی) ان لوگوں نے جب یہ کہا: ''بیشک اللہ ایک تہائی ہے تین میں (باپ' بیٹا اور روح)۔''
اور جبکہ کوئی معبود نہیں سوائے ایک اکیلے اللہ کے۔ اور اگر ان لوگوں میں سے جو کفر کرتے ہیں وہ جو کچھ کہتے ہیں اس سے وہ باز نہیں آئیں گے انکو ضرور پہنچ جائے گا' ایک دردناک عذاب۔ پھر یہ توبہ کرکے اللہ کی طرف کیوں نہیں لوٹتے اور اس سے معافی کیوں نہیں مانگتے؟
اور اللہ معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔
مسیح ابن مریم اور کچھ نہیں تھے سوائے رسول کے' بلاشبہ انسے پہلے رسول گزرے ہیں۔ اور انکی ماں ایک صدیقہ (سچی عورت) تھیں۔ یہ دونوں کھانا کھاتے تھے۔
دیکھو! کس طرح ہم انکے لیے دلیلیں بیان کرتے ہیں' پھر دیکھو یہ کس جھوٹ کی طرف پھر رہے ہیں؟
کہو: ''کیا تم اللہ کو چھوڑ کر ایسوں کی پوجا کرتے ہو جو نہ مالک ہیں تمہیں ضرر (نقصان) پہنچانے کی اور نہ نفع؟ اور اللہ ہے سب کچھ سننے والا' جاننے والا ہے۔''

Marfat.com

کہو: ''اے اہل کتاب! تم اپنے دین کے معاملہ میں مبالغہ مت کرو' حق کو مت بدلو۔ اور اس گروہ کی خواہشوں کی پیروی مت کرو جو لوگ پہلے ہی گمراہ ہیں اور بہکایا ہے لوگوں کی ایک کثیر تعداد کو' (اور خود) برابر کے ہموار راستے سے گمراہ ہو گئے ہیں۔''

۸۶-۷۸ بنی اسرائیل کے وہ لوگ جو کفر کرتے تھے ان پر لعنت ہوئی ہے داؤد کی زبان سے اور عیسیٰ ابن مریم کی۔ یہ اس لیے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے باہر ہو جاتے تھے۔ جن کاموں سے اللہ نے تاکید سے روکا ہے وہ ان سے منع نہیں کرتے تھے' جو بھی لوگ کریں۔ کتنی برائیاں ہیں اس میں جو کچھ کہ وہ کرتے تھے۔

آپ دیکھتے ہیں کہ ان لوگوں میں ایک کثیر تعداد ہے جو دوستی چاہتے ہیں ان لوگوں میں جو کفر کرتے ہیں۔ اپنے نفس کے لیے کتنی برائیاں اپنے آگے بھیج رہے ہیں؟ ایسا کرنے پر ان پر اللہ کا غصہ ہوگا اور وہ عذاب ہی میں رہیں گے۔ اور اگر وہ ایمان لے آتے اللہ پر اور نبیؐ پر اور اس پر جو انؐ پر نازل ہوا ہے پھر ان کافروں کو اپنا دوست نہیں بناتے۔ لیکن ان میں ایک کثیر تعداد فاسقوں (نافرمانوں) کی ہے۔ البتہ تمہیں انسانوں میں شدت سے عداوت رکھنے والے ملیں گے' ان لوگوں میں جو یہودی ہیں اور وہ جو مشرک ہیں۔ وہ لوگ ان سے عداوت رکھتے ہیں جو ایمان لے آتے ہیں۔ اور تمہیں ان ایمان لے آنے والوں سے محبت رکھنے میں زیادہ قریب ملیں گے وہ لوگ جو کہتے ہیں: ''ہم نصرانی (عیسائی) ہیں۔'' یہ اس لیے کہ بیشک ان میں جو پادری ہیں (انکے مذہبی پیشوا) اور رہبانی (عیسائی خانقاہی درویش) اور وہ دراصل تکبر (اور خود پرستی) کرنے والے نہیں ہیں۔

اور جب وہ سنتے ہیں اسکو جو رسولؐ پر نازل ہوا ہے تو تم دیکھتے ہو کہ انکی آنکھوں سے آنسو بہنے لگتے ہیں کیونکہ وہ اس سے سچائی کو پہچان لیتے ہیں۔ کہتے ہیں: ''اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے پھر تو ہمارا نام گواہوں میں لکھ لے۔ اور ہم کیوں نہ اللہ پر ایمان لے آئیں اور اس سچ بات پر جو ہم تک پہنچ گئی ہے؟ اور ہم خواہش کرتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں اچھے گروہ کے ساتھ داخل کریگا۔'' ع-۷

انکے یہ کہنے پر اللہ نے انہیں ثواب دیا' ان باغوں میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں' ان میں وہ رہیں گے۔ اور یہ بدلہ ہے انکا جو اچھے کام کرتے ہیں۔

اور جو لوگ کفر کریں گے اور ہماری آیتوں کو جھوٹی کہیں گے وہ سب لوگ آگ والے ہیں۔

۸۸-۸۷ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! جو صاف اچھا صحت مند ہے اسکو حرام مت ٹھہراؤ' جو کچھ کہ اللہ نے تمہارے لیے حلال ٹھہرا دیا ہے۔ اور حد سے مت بڑھو۔ بلاشبہ اللہ انہیں پسند نہیں کرتا ہے جو حدود سے باہر نکل جاتے ہیں۔ اور کھاؤ اس رزق میں سے جو کچھ اللہ نے تمہیں دیا ہے جو حلال ہے صاف اچھا صحت مند ہے۔ اور اللہ سے ڈرو اگر تم اس پر (سچی طرح ایمان لاکر) مومنوں میں ہو۔

Marfat.com

۸۹ تمہاری قسموں میں جو لغو (بے فائدہ) ہیں ان پر اللہ تمہیں نہیں پکڑے گا۔ لیکن ان پر تمہیں پکڑے گا جو اقرار نامہ تم قسم کھا کر مضبوط کر دو۔ پھر اس قسم کو پوری نہ کرنے کا کفارہ ہے: ''دس (۱۰) مسکینوں کو کھانا درمیانی درجہ کا نا کھلاؤ جیسا کہ تم کھلاتے ہو اپنے گھر والوں کو۔ یا انکو کپڑے پہنا دو' یا ایک گردن کو آزادی دلوا دو (جو قرض یا غلامی میں پھنسی ہو)۔''
اگر یہ کرنے کا سرمایہ مہیا نہیں کر سکتے ہو تو تین (۳) دن کے صوم (روزے) رکھو۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جو تم نے حلف اٹھا کر اقرار نامہ کیا تھا۔ اپنی قسم (اور وعدوں کی) حفاظت کرو' (انکو پورا کرو یا قسم مت کھاؤ۔ اللہ صاف کھول کر اس کی آیتیں اس لیے بیان کرتا ہے کہ تم شکر ادا کرو۔

۹۰-۹۳ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! درحقیقت نشہ آور چیز' اور (جوئے وغیرہ) سے آسانی سے مال حاصل کر لینا' اور جھوٹے معبودوں کے استھان پر (بندگی اور قربانی کرنا)' اور تیر سے (یا کسی اور طریقے سے پیش گوئی کرنا) یہ سب نجاست ہے۔ یہ شیطان کے کام ہیں' اس لیے ان سے بچو اس امید میں کہ تم کامیاب ہو۔ شیطان کا ارادہ یہ ہے کہ تم آپس میں دشمنی میں پھنسو اور نشہ آور چیز (کے استعمال) اور جوا (کھیلنے) سے ایک کو دوسرے سے بُغض (نفرت) ہو جائے۔ اور تمہیں اللہ کا ذکر (اور اس کو یاد) کرنے سے اور صلوٰۃ سے روک دے۔ پھر کیا اب تم باز آؤ گے؟
اور اللہ کی اطاعت کرو' اور رسول کی اطاعت کرو اور احتیاط رکھو۔ اگر تم منہ موڑ لو گے تو جان لو:
''دراصل ہمارے رسولؐ کا ذمہ صاف کھول کر پیغام پہنچانا ہے۔''
جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں ان پر کوئی الزام نہیں ہوگا اس پر جو کچھ انہوں نے کھایا پیا ہوگا پہلے اسکے کہ وہ اللہ سے ڈرے اور ایمان لے آئے اور اچھے کام کیے۔ اسکے بعد اللہ سے (اور زیادہ) ڈرے اور ایمان اور پختہ کیا اسکے بعد اللہ سے (اور بہت زیادہ) ڈرے اور زیادہ اچھے کام کیے۔
اور اللہ ان سے محبت کرتا ہے جو اچھے کام کرتے ہیں۔

۹۴-۹۶ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! اللہ تمہیں ضرور آزمائے گا کچھ ان چیزوں سے جیسے کہ شکار میں جس تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے (اسلحہ) پہنچ سکتے ہیں۔ تا کہ اللہ معلوم کر سکے کہ کون خوف کھاتا ہے اس سے جو آنکھ سے اوجھل ہے' پھر جس نے زیادتی کی اسکے بعد تو اسکے لیے دردناک سزا ہے۔
اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! جانور کا شکار میں قتل مت کرو جب تم احرام میں ہو۔ اور اگر تم میں سے کوئی اس حالت میں شکار جانور کا جان بوجھ کر قتل کریگا تو اسکے بدلے میں (سزا) ہے: جو اس نے قتل کیا ہے وہ اس چوپائے کے برابر کا (جانور قربانی) دیگا۔ اس پر حکم (منصف) تم میں سے دو (۲) انصاف پسند لوگ ہوں گے۔ اسکو قربانی کے لیے کعبہ پہنچا دے۔ یا کفارہ دے مسکینوں کو کھانا کھلا کر۔ یا اسکے برابر کے صوم رکھے۔'' تا کہ وہ اپنے اس کام کا مزہ چکھے۔ اللہ نے معاف کیا جو پہلے ہو گیا۔ اور جو پھر

Marfat.com

سے کریگا تو اللہ اس سے انتقام لے گا۔
اور اللہ زبردست ہے' بدلہ لینے والا ہے۔
بحری شکار کرنا اور اسکو کھانا تمہارے لیے حلال ہے' اس سے تمہارا فائدہ ہے اور مسافروں کا۔
مگر خشکی کے جانوروں (اور پرندوں) کا شکار تم پر حرام ہے جب تم احرام میں ہو۔ اور اللہ سے ڈرو جس کی طرف سب نے (قبروں سے اٹھ کر) اکٹھے ہونا ہے۔

٩٧-١٠٠ اللہ نے کعبہ کو بیت الحرام (احترام والا گھر) بنایا ہے تاکہ اس میں انسان (مرد اور عورت اور انکے بچے' چین سے عبادت کے لیے) کھڑے ہوسکیں۔ اور (محترم کیا) احترام کے مہینہ کو' اور قربانی کے جانوروں اور انکے گلے کے پٹوں کو۔ یہ اس لیے کہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ بلاشبہ اللہ کو معلوم ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور اللہ ہر ایک چیز کا علم رکھنے والا ہے۔ جان لو! بلاشبہ اللہ سزا دینے میں سخت ہے۔ اور اللہ معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔
رسولؐ کی ذمہ داری پیغام پہنچانے کے سوا اور کچھ نہیں۔ اور اللہ کو معلوم ہے جو تم کھلے عام کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔
آپؐ کہیں: ''گندی نقصان دہ چیزیں اور اچھی ستھری چیزیں برابر نہیں ہیں اگرچہ تم کو نقصان دہ گندی چیز کا کثرت سے ہونا خوشنما لگتا ہے۔ پھر اللہ سے ڈرو اے عقل والے لوگو تاکہ تمہیں کامیابی حاصل ہو۔''

١٠١-١٠٥ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ان چیزوں کے بارہ میں سوال مت کرو جو اگر تم پر ظاہر کردی گئیں تو تم کو غمگین کریں گی۔ اگر تم انکے بارہ میں سوال کرو جب قرآن نازل ہو رہا ہو تو وہ تم پر ظاہر ہو جائیں گی۔ اللہ نے معاف کر دیا ایسے سوالوں سے۔
اور اللہ بار بار معاف کرنے والا' تحمل والا ہے۔ بیشک تم سے پہلے کی ایک قوم ایسے سوال کرتی تھی پھر (بات واضح ہوتے ہی) وہ لوگ فوراً اسکو ماننے سے انکار کر دیتے تھے۔
یہ رسمیں اللہ نے نہیں بنائیں کہ تم جانوروں کو نام دیکر مخصوص کردو' نہ بحیرہ اور نہ سائبہ' اور نہ وصیلہ اور نہ حام (اور نہ کوئی اور نام)۔ لیکن جو لوگ کفر کرتے تھے وہ اس جھوٹ سے اللہ پر بہتان لگاتے تھے۔ اور ان میں سے زیادہ تر سمجھتے نہیں ہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس کی طرف آؤ جو اللہ نے نازل کیا ہے اور رسولؐ کی طرف تو کہتے ہیں: ''ہمارے لیے وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے آباء واجداد کو پایا ہے۔''
کیا اگر انکے آباؤ اجداد کو کوئی چیز معلوم نہیں ہو اور نہ انکو ہدایت ملی ہو پھر بھی؟
اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! تمہاری ذمہ داری یہ ہے کہ تم اپنے نفس کی فکر کرو۔ وہ جو خود گمراہ ہے تمہیں ضرر (نقصان) نہیں دے سکتا جبکہ تم لوگوں کو ہدایت ہو گئی ہے۔ آخر کار سب نے اکٹھا ہو کر اللہ کی طرف رجوع کرنا ہے' پھر تم کو بتائے گا جو کچھ بھی تم کرتے تھے۔

Marfat.com

۱۰۶-۱۰۸ اے لوگو جو ایمان والے ہو! جب تم میں سے کسی ایک کی موت کا وقت سامنے آجائے اپنے لوگوں میں سے گواہ لو' جس وقت تم وصیت کر رہے ہو۔ دو (۲) انصاف پسند لوگ اپنوں میں سے لو۔ یا پھر دو (۲) دوسرے لوگ غیروں میں سے اگر تم سفر پر دنیا میں پھر رہے ہو پھر تم پر موت کی مصیبت آن پڑے۔ ان دونوں کو صلوٰۃ کے بعد تک روکے رکھو۔ پھر وہ دونوں اللہ کے نام پر قسم لیں اگر تم (گواہوں کی ایمان داری) پر تذبذب میں ہو۔ (قسم یہ ہے): ''ہم کسی قیمت پر اس گواہی سے تجارت نہیں کریں گے چاہے جس کو (نقصان یا فائدہ ہو) وہ ہمارا رشتہ والا ہو۔ اور نہ ہم چھپائیں گے جس (بات) کی شہادت اللہ کے سامنے ہے ورنہ ہم اس وقت گناہ گار ہوں گے۔''

پھر اگر ظاہر یہ ہوتا ہے کہ بلاشبہ یہ دونوں گناہگار (سزا کے) مستحق ہیں تو ان دونوں کی جگہ پر دوسرے دو (۲) ان میں سے گواہ کھڑے کرو جو حقداروں کے زیادہ قریب ہوں (دوستی یا رشتہ میں)۔ پھر یہ دونوں قسم کھائیں اللہ کے نام کے ساتھ: ''ہماری شہادت زیادہ سچی ہے ان دونوں کی شہادت سے۔ اور ہم نے زیادتی نہیں کی ہے۔ ورنہ ہم اس وقت (ناانصاف) ظالموں میں ہو جائیں گے۔''

یہ (انصاف کے) زیادہ نزدیک ہوگا جب وہ گواہی کے ساتھ اصلیت سامنے لائیں گے یا پھر انکو خوف ہوگا کہ کہیں ہماری قسمیں رد نہ کر دی جائیں ان پہلے کی قسموں کے بعد۔

اور اللہ سے ڈرو اور سنو: ''اللہ فاسقوں کے گروہ کو ہدایت نہیں دیتا۔''

۱۰۹-۱۱۰ جس دن اللہ سب رسولوں کو جمع کریگا پھر پوچھے گا: ''تمہیں کیا جواب ملا تھا؟''

کہیں گے: ''ہمیں معلوم نہیں' درحقیقت صرف تو ہی ہے غیب کی باتیں جاننے والا۔''

جب اللہ کہے گا: ''اے عیسیٰ ابن مریم! کیا یاد ہے میرا انعام جو تمہارے اوپر اور تمہاری والدہ پر کیا تھا جب تمہاری مدد روح القدس سے (تقویت دے کر) کی تھی؟: تم نے ماں کی گود میں سے بات کی تھی' اور ادھیڑ عمر میں (بڑھاپے کے قریب)۔''

اور جب میں نے تمھیں تعلیم دی تھی: ''کتاب اور حکمت کی' اور تورات اور انجیل کی۔''

''اور جب تم مٹی سے پرندوں کا مجسمہ بناتے تھے' میری اجازت سے' پھر ان میں پھونک مارنے سے وہ پرندہ بن جاتے تھے' میری اجازت سے۔''

''اور تم (شفا دے کر) آزادی دلاتے تھے اندھے کو اور کوڑھ کے مریض کو' میری اجازت سے۔''

''اور مردے کو خارج کرتے' میری اجازت سے۔''

''اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تمہیں (قتل کرنے) سے روکا تھا' جب تم انکے سامنے روشن دلیلیں لے کر گئے تھے۔ ان میں جو کفر کرتے تھے ان لوگوں نے کہا تھا: ''یہ سب بس کھلا جادو ہے اور کیا ہے؟''

۱۱۱-۱۱۵ اور جب میں نے حواریوں کے دل میں ڈالا کہ وہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لے آئیں۔ پھر

Marfat.com

انہوں نے کہا تھا: ''ہم ایمان لے آئے' اور تم ہمارے گواہ رہنا کہ ہم بلاشبہ مسلمان ہیں۔''

جب حواریوں نے کہا تھا: ''اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تمہارے رب میں استطاعت ہے کہ ہمارے لیے آسمان سے ایک کھانا چنا ہوا خوان اتار دے؟''

جواب دیا تھا: ''اللہ سے ڈرو اگر تم اس پر (سچا ایمان رکھنے والے) مومن ہو۔''

انہوں نے کہا تھا: ''ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں' اور ہمارے دلوں کو مطمئن کر لیں' اور ہم یہ معلوم کر لیں کہ تم نے ہم سے سچ کہا ہے' اور تاکہ ہم اس بات میں تمہارے عینی گواہ ہو جائیں۔''

عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی' کہا تھا: ''اے اللہ رب ہمارے' ہمارے اوپر آسمان سے ایک کھانوں سے چنا ہوا خوان اتار دے تو ہماری عید ہو جائے' ہم جنہوں نے (ایمان لانے میں) پہل کی ہے' اور دوسروں کی جو ہمارے بعد آنے والے ہیں' اور تیری طرف سے نشانی ہو۔ اور ہمیں روزی دے۔ اور تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔''

اللہ نے کہا تھا: ''بیشک میں تمہارے اوپر وہ اتاروں گا (جس کی تم نے دعا کی ہے)۔ پھر تم میں سے جو کوئی ناشکری کریگا اسکے بعد تو پھر میں اسکو سزا دوں گا' ایسی سزا دوں گا جو سزا کہ مخلوقات میں کسی ایک کو نہیں دی ہے۔

۱۱۶-۱۲۰ اور جب اللہ کہے گا: ''اے عیسیٰ ابن مریم! کیا وہ تم تھے جس نے انسانوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری اماں کو معبود بنا لو اللہ کو چھوڑ کر؟''

(عیسیٰ) کہیں گے: ''سب تعریف تیرے لیے ہے! بھلا مجھ سے یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ میں وہ کہوں جس کا مجھے حق ہی نہیں ہے؟ اگر میں نے یہ کہا ہوگا تو یہ تجھے ضرور معلوم ہوگا۔ تو جانتا ہے جو بھی میرے دل میں ہے مگر میں نہیں جانتا جو تیرے دل میں ہے۔ بلاشبہ تو ہی ہے جو سب غیب کی باتوں کو جاننے والا ہے۔''

''میں نے ان سے کچھ نہیں کہا تھا سوائے اسکے جو کچھ کہ تو نے حکم دیا تھا (وہ یہ کہ) اللہ کی عبادت کرو وہ میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے۔ اور میں ان پر گواہ تھا جب تک کہ میں ان میں تھا' پھر جب تو نے مجھے وفات دیدی پھر تو ہی تھا ان پر نگہبان۔ اور تو ہی ہے ہر ایک چیز پر گواہی دینے والا۔ اگر تو ان لوگوں کو سزا دے تو وہ تیرے بندے ہیں' اور اگر تو انکو معاف کر دے تو تو ہی زبردست ہے' حکمت والا ہے۔''

اللہ کہے گا: ''آج کے دن سچ بولنے والوں کو فائدہ ہوگا انکی سچائی کا' انکے لیے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے' اللہ ان سے خوش ہوا اور وہ اس سے خوش ہیں۔ یہی ہے سب سے بڑی کامیابی۔''

اللہ کی ملکیت ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے۔ اور وہ ہے ساری چیزوں پر پوری قدرت رکھنے والا وہ ہے۔

Marfat.com

الانعام
٦ ٥٥

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

سب تعریف اللہ کے لیے ہے اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے' اور اندھیرے اور اجالا بنایا ہے' پھر یہ جاننے کے بعد بھی وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں وہ انکے رب کے ساتھ (نا انصافی سے دوسروں کو) اس کے برابر کا بناتے ہیں۔ وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے بنایا پھر زندگی کے پورا ہونے کی میعاد معین کر دی۔ اور معین میعاد جو مقرر ہے اسکا علم اس کے پاس ہے۔ اسکے بعد تم شک کرتے ہو؟ اور وہی اللہ ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ اور وہ تمہارے راز جانتا ہے' اور جانتا ہے جو تم اونچی آواز سے کہتے ہو۔ اور جانتا ہے جو تم کماتے ہو۔

۴-۱۹ اور جو نشانی انکے پاس آئی انکے رب کی نشانیوں میں سے مگر یہ کہ وہ لوگ ان آیتوں سے اعراض کرتے ہیں (منہ پھیر لیتے ہیں)۔ پھر اب جب کہ انہوں نے حقیقت کو جو ان تک پہنچ گئی ہے جھوٹ کہہ دیا ہے جب کہ پھر عنقریب انہیں اسکی خبر آئے گی جس کے ساتھ یہ مذاق بناتے تھے۔
کیا دیکھتے نہیں کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی نسلوں کو ہلاک کیا جن لوگوں کو ہم نے اس زمین پر اقتدار دیا' اتنا اقتدار جو کہ ہم نے تمہیں نہیں دیا۔ اور ہم نے بھیجیں' ان پر آسمان سے بے انتہا خوبیاں برسائیں' اور ہم نے نہریں بنا دیں جو انکے باغوں کے نیچے بہتی تھیں۔ پھر ہم نے انکو ہلاک کیا انکے غلط کاموں کے سبب پھر انکے بعد ہم نے ایک دوسری نسل کے لوگوں کی بنیاد سے ابتدا کی۔ اور اگر ہم آپ پر کتاب کو کاغذوں پر لکھ کر نازل کرتے جس کو یہ اپنے ہاتھوں سے چھو سکتے تو وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں وہ یہی کہتے: "یہ کیا ہے سوائے یہ کہ کھلا جادو ہے؟"
اور کہتے: "ان پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا؟"
اور اگر ہم فرشتہ اتار دیں تو معاملہ کا فیصلہ ہو جائیگا پھر انکو مہلت نہیں ملے گی۔ اور اگر ہم نے فرشتہ کو رسول بنایا ہوتا تو اسکو بھی ہم مرد آدمی بناتے۔ اور ہم نے انکو ایسی ہی الجھن میں ڈالا ہوتا جس شبہ کی وجہ سے یہ الجھن میں اب ہیں۔ اور یہ حقیقت ہے کہ آپ سے پہلے کے رسولوں کے ساتھ استہزاء کیا گیا' پھر گھیر لے گی ان میں سے ان لوگوں کو جو ہنسی اڑاتے تھے' وہ جس کے ساتھ وہ مذاق کرتے تھے۔
کہو: "دنیا میں زمین پر گھومو پھرو پھر اسکے بعد دیکھو کہ جھوٹا کہنے والوں کا کیا انجام ہوا تھا۔"
پوچھو: "کس کا ہے جو کچھ کہ آسمانوں اور زمین میں ہے؟"
(پھر) بتا دو: "اللہ کا ہے۔ رحمت کرنا اس نے اپنے اوپر فرض لکھ لیا ہے۔ وہ قیامت کے دن تم سب

Marfat.com

کو جمع کریگا' اس میں کوئی تذبذب نہیں ہے۔"
جن لوگوں نے ان کے نفس کو نقصان میں ڈال لیا ہے پھر وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور اس کا ہے جو کچھ سکون سے ٹھہرا ہوا رات میں اور دن میں وجود میں ہے۔
اور وہی سب کچھ سننے والا' سب کچھ جاننے والا ہے۔
آپ کہیں: "کیا میں اللہ کے علاوہ دوسرے کو اپنا دوست بناؤں جبکہ وہ پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا؟ اور وہ سب کو کھانا دیتا ہے اس کو کھانا نہیں دیا جاتا۔"
آپ کہیں: "مجھے حکم ملا ہے کہ' اسلام لا کر پہلا فرمانبردار بننا اور مشرکوں میں سے ہرگز مت ہونا۔"
آپ کہیں: "بلاشبہ اگر میں نے میرے رب کا حکم نہیں مانا تو میں خوف کرتا ہوں عذاب سے جو ایک بڑے دن دیا جائے گا۔"
اس دن جس کے سر سے عذاب ٹل گیا پھر بیشک اس پر اس کا رحم ہوا' اور سب سے نمایاں کامیابی یہی ہے۔
اگر اللہ آپ کو ضرر (نقصان) پہنچادے پھر اسکو کوئی دور نہیں کرسکتا سوائے اس کے۔ اور اگر آپ کو بھلائی پہنچادے تو وہی ہے جو ہر ایک چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ اور وہی ہے اپنے بندوں پر مکمل قابو رکھنے والا۔ اور وہی ہے حکمت والا' خبر رکھنے والا۔
آپ کہیں: "کون سی سب سے بڑی چیز ہے جس کی گواہی ہو؟"
آپ کہیں: "اللہ" وہ گواہ ہے میرے اور تمہارے درمیان۔ اور یہ قرآن مجھ پر وحی کے ذریعہ نازل ہوا ہے تاکہ اس سے میں متنبہ کروں تم کو اور جتنے لوگوں تک یہ پہنچے۔ کیا اب بھی تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے سوا دوسرے معبود ہیں؟" آپ کہیں: "میں گواہی نہیں دیتا۔"
آپ کہیں: "بلاشبہ معبود صرف وہی ایک اکیلا ہے' اور بے شک میں بری الذمہ ہوں ان (گستاخیوں سے جو) تم شرک کرکے کرتے ہو۔"

۲۰-۲۴ جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کو پہچانتے ہیں جس طرح وہ انکی اولاد کو پہچانتے ہیں۔
جن لوگوں نے انکے اپنے نفس کو خسارہ میں ڈال لیا ہے پھر وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور اس سے زیادہ ناانصافی کون کریگا "جو اللہ پر بہتان گھڑلے' جو جھوٹ ہے۔"
یا وہ "جو اس کی آیتوں کو جھوٹی کہے؟"
بیشک وہ کامیاب نہیں ہوتے جو ناانصاف ہیں۔ اور جس دن ہم ان سب کو (قبروں سے نکال کر) جمع کریں گے پھر کہیں گے ان لوگوں سے جو شرک کرتے تھے: "کہاں ہیں وہ لوگ جن کو تم اللہ کا شریک ٹھہراتے تھے؟ وہ لوگ جن پر تم لوگوں کو زعم تھا۔ (تم دعویٰ کرتے تھے)؟"
پھر ان میں کوئی شرارت نہیں رہے گی۔ سوائے اسکے وہ کیا کہیں گے:

Marfat.com

''اللہ کی قسم! اے ہمارے رب! ہم تو مشرکوں میں سے نہیں تھے!''
دیکھو! کس طرح یہ اپنے اوپر ہی جھوٹ بولنے لگے؟ اور گم ہو گئے انکے پاس سے وہ جھوٹ جو انہوں نے گھڑے تھے۔

۲۵-۳۲ ان میں ایسے ہیں جو آپ کی بات غور سے سنتے (ہوئے نظر آتے) ہیں۔ لیکن ہم نے انکے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ اس کو سمجھ نہ سکیں' اور انکے کانوں پر بوجھ ہے کہ سن نہیں سکیں۔ اگر یہ ساری نشانیاں دیکھ لیں یہ ان پر ایمان نہیں لائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس آپ سے جھگڑا کرنے کے لیے آتے ہیں۔ کہتے ہیں وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں: ''یہ سب کیا ہے سوائے یہ کہ پرانے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں۔''
دوسروں کو تاکید سے روکتے ہیں اور خود اس (قرآن) سے دور بھاگتے ہیں۔ وہ کسی کو ہلاک نہیں کرتے سوائے اپنی ذات کے' مگر سمجھتے نہیں ہیں۔ اور اگر تم دیکھ سکتے جب یہ آگ کے کنارے پر رکے کھڑے ہوں گے پھر کہیں گے: ''اے کاش! ہم پھر (دنیا میں) بھیج دیئے جائیں تو ہم ہمارے رب کی آیتوں کو جھوٹی نہیں کہیں گے' اور ہم (سچے ایمان والے) مومنوں میں ہوں گے۔''
نہیں! جو کچھ یہ اس سے پہلے چھپاتے تھے وہ ظاہر ہو جائے گا۔ اور اگر انکو واپس بھیج دیا گیا تو پھر وہی کریں گے جس سے انہیں تاکید سے منع کیا گیا تھا۔ اور در حقیقت یہ جھوٹ بولتے ہیں' اور کہتے ہیں: ''زندگی اور کچھ نہیں بس سوائے اس دنیا میں رہنے کے اور ہم لوگ پھر اٹھا کر کھڑے نہیں کیے جائیں گے۔''
اور اگر تم دیکھ سکتے جب یہ اپنے رب کے سامنے (فیصلہ کے لیے) رکے کھڑے ہوں گے ان سے پوچھا جائے گا: ''کیا یہ حقیقت نہیں ہے؟''
کہیں گے: ''ہاں یہ حقیقت ہے! اور قسم ہے ہمارے رب کی۔''
ان سے کہا جائے گا: ''پھر چکھو اس سزا کا مزہ' یہی وہ ہے جس کو کہ تم ماننے سے انکار کرتے تھے۔''
دراصل خسارہ ان لوگوں کا ہوا جنہوں نے اللہ سے ملاقات کو جھوٹ کہا تھا۔ یہ اس وقت تک (کفر کرتے رہیں گے) جب ان پر وہ گھڑی اچانک آ پہنچے گی۔ پھر کہیں گے: ''ہائے افسوس ہماری اس کوتاہی پر جس سے ہم نے سب کچھ کھو دیا۔''
اور وہ انکی (غلط کاریوں کا) بوجھ انکی اپنی پیٹھ پر اٹھائیں گے۔ جان لو! برا بوجھ ہے جو کچھ کہ وہ اٹھائیں گے۔ اور کیا ہے دنیا کی زندگی سوائے کھیل کود اور جی بہلانا؟ اور آخرت کا گھر بہتر ہے انکے لیے ہے جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔ پھر کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟

۳۳-۳۶ جبکہ ہم جانتے ہیں کہ بیشک آپ غمگین ہوتے ہیں اس سے جو وہ کہتے ہیں۔ مگر دراصل

Marfat.com

وہ آپؐ کو جھوٹا نہیں کہہ رہے ہیں بلکہ وہ ظالم (ناشکرے) ہیں۔ وہ لوگ یہ ماننے سے انکار کرتے ہیں کہ یہ اللہ کی آیتیں ہیں۔ اور جب کہ آپؐ سے پہلے رسولوں کو جھوٹا کہا گیا' مگر انہوں نے صبر کیا انکے جھوٹا کہنے اور انکے اذیت دینے پر' یہاں تک کہ ہماری مدد ان رسولوں کے پاس آئی۔ اور اللہ نے جو باتیں کہہ دی ہیں ان میں کوئی تبدیل نہیں ہوسکتی ہے۔ البتہ آپؐ تک ان رسولوں کے بارے میں خبریں پہنچ گئی ہیں۔ اور اگر ان لوگوں کا منہ پھیر لینا آپؐ پر بھاری گزرتا ہے پھر اگر آپؐ میں استطاعت ہے کہ زمین میں ایک سرنگ ڈھونڈ لیں یا ایک سیڑھی آسمان کی طرف پھر ان لوگوں کے پاس ایک نشانی لے آئیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو انکو سیدھے راستہ پر اکٹھا کردیتا۔

پھر آپؐ ہرگز جاہلوں میں سے مت ہوجانا۔

دراصل وہی لوگ متاثر ہوکر مائل ہوتے ہیں جو لوگ دھیان سے سنتے ہیں۔ اور جو مردے ہیں انکو اللہ اٹھا کھڑا کرے گا' اسکے بعد اس کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

۳۷ اور کہتے ہیں: ''کیوں ان پر کوئی (کرشمہ) نشانی نازل نہیں ہوتی ان کے رب کی طرف سے؟''

کہو: ''اللہ میں اتنی قدرت ہے کہ نشانی (کرشمہ) نازل کردے۔''

لیکن ان میں ایک کثیر تعداد ان لوگوں کی ہے جن کو یہ معلوم نہیں ہے۔

۳۸ اور کوئی جانور پاؤں پر (یا پیٹ پر) چلنے والا زمین پر نہیں ہے' اور نہ کوئی پرندہ ہے جو دو (۲) پروں کی مدد سے اڑتا ہے مگر ان سب کی امت ہے' تمہاری مثال (تمہاری طرح کی)۔ ہم نے کتاب میں کچھ کمی نہیں کی (کچھ نہیں بھولے ہیں)' کسی چیز میں۔ آخر کار سب نے (قبروں سے نکل کر) انکے رب کے سامنے اکٹھے ہونا ہے۔

۳۹–۴۱ اور وہ لوگ جو ہماری آیتوں کو جھوٹ کہتے ہیں وہ بہرے اور گونگے ہیں' اندھیروں میں ہیں۔

جس کو چاہتا ہے اللہ گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے' اور جس کو چاہتا ہے صحیح اور سیدھے راستے پر کردیتا ہے۔

کہو: ''کیا تم یہ دیکھ سکتے ہو کہ اگر تمہارے اوپر اللہ کا عذاب آجائے یا تمہارے اوپر (قیامت کا یا مرنے کا) وقت آجائے' کیا اللہ کے سوا کسی دوسرے سے دعا کروگے؟ (جواب دو) اگر تم سچے ہو۔''

نہیں! بلکہ تم اس اللہ سے دعا کروگے پھر وہی (وہ مشکل) دور کریگا جس کے لیے تم اس کی طرف دعا کررہے ہو' اگر وہ چاہے گا۔ اور بھول جاؤ گے جو کچھ تم (دوسروں سے مانگ کر) شرک کررہے تھے۔

۴۲–۵۰ اور جب ہم نے ان امتوں پر جو آپؐ سے پہلے تھیں رسول بھیجے' پھر انکو مصیبتوں میں اور تکلیفوں میں پکڑا تاکہ وہ لوگ گڑگڑائیں' عاجزی کریں۔ پھر جب ہماری (بھیجی ہوئی) مصیبتیں ان پر آئیں تو انہوں نے عاجزی کیوں نہیں کی تھی؟ بلکہ انکے دل سخت ہوگئے تھے۔

اور شیطان نے انکو خوشنما دکھایا جو کچھ وہ کرتے تھے۔ پھر جب وہ بھول گئے وہ نصیحت جو انکو کی گئی تھی

Marfat.com

ہم نے ان پر ہر ایک چیز (بخشش) کے دروازے کھول دیئے۔ یہاں تک کہ جو کچھ کہ انہیں دیا گیا وہ اس پر خوشیاں منانے لگے انہیں اچانک پکڑا' پھر اسی وقت انکے اوسان گم ہو گئے (وہ ہکا بکا رہ گئے)۔ پھر جڑ کاٹ دی گئی اس قوم کے ان لوگوں کی جو ظلم (ناانصافی اور شرک) کرتے تھے۔

اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے وہ رب ہے ساری مخلوقات کا۔

کہو: ''کیا تم یہ دیکھ سکتے ہو کہ اگر اللہ تمہاری سننے اور دیکھنے کی طاقت لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو کیا اللہ کے سوا کوئی دوسرا معبود ہے جو تمہارے لیے اس سے لے آئے؟''

دیکھو! ہم کس طرح آیتوں کی گردان کرتے ہیں' اسکے بعد یہ لوگ (ان دلیلوں کو سمجھنے سے) گریز کرتے ہیں (دور بھاگتے ہیں)۔

کہو: ''کیا تم یہ دیکھ سکتے ہو کہ اگر اللہ کا عذاب تم پر اچانک آئے یا شور کرتا ہوا آئے تو کس کو ہلاک کیا جائے گا سوائے اس قوم کے جو ظالموں کی ہے؟''

ہم رسولوں کو صرف اس لیے بھیجتے ہیں کہ وہ (اچھائی کرنے والوں کو) خوشخبری دینے والے اور (سزاؤں سے) ڈرانے والے ہیں۔ پھر جو ایمان لے آئے اور خود کو سنوار لے پھر ایسے لوگوں کو نہ خوف نہ گھبراہٹ ہو گی اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ اور وہ لوگ جو ہماری آیتوں کو جھوٹ کہتے ہیں انکو عذاب چھوئے گا وہ اس لیے کہ وہ فاسق ہیں (نافرمان ہیں' وعدہ خلافی کرتے ہیں)۔

آپ کہیں: ''میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں' اور نہ یہ کہ میں غیب کی باتیں جانتا ہوں' اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں صرف اس ہدایت کی اتباع کرتا ہوں جو مجھے وحی کے ذریعہ ملتی ہے۔''

آپ کہیں: ''کیا ایک اندھا اور ایک وہ جو دیکھ سکتا ہے برابر ہیں؟ کیا پھر تم غور نہیں کرتے؟''

۵۱-۵۹ آپ اس سے ان لوگوں کو متنبہ کریں جن کو خوف ہے جب انکو دوبارہ اکٹھا کر کے انکے رب کی طرف لے جایا جائے گا' پھر کوئی نہیں ہو گا انکے لیے اس کے سوا دوست' اور نہ سفارش کرنے والا۔

اس نصیحت سے امید ہے کہ وہ تقویٰ (اللہ کے ڈر سے اس کے قانون کی پابندی) کریں گے۔

آپ ان لوگوں کو آپ کے پاس سے جانے کو نہ کہیں جو انکے رب سے صبح سویرے اور شام دعا کرتے ہیں' وہ چاہتے ہیں کہ اس کی توجہ انکی طرف ہو جائے۔

آپ پر ان لوگوں کے حساب میں سے کسی چیز میں بوجھ نہیں ہے۔ اور نہ آپ کے حساب میں ان پر کوئی بوجھ ہے کسی چیز میں کہ آپ انکو اپنے پاس سے چلے جانے کو کہیں۔ (اگر ایسا کیا تو) آپ ناانصافوں میں ہو جائیں گے۔

اور اس طرح ہم نے آزمائش میں ڈالا کچھ لوگوں کو کچھ دوسروں سے تا کہ وہ کہیں: ''کیا ہم سب لوگوں

Marfat.com

میں سے یہی سب ہیں جن پر اللہ نے بڑا احسان کیا ہے؟''
کیا اللہ بہتر جاننے والا نہیں ہے کہ کون لوگ اس کا شکر ادا کرنے والے ہیں؟
جب وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں آپ کے پاس آئیں ان سے کہیں: ''سَلام'' عَلَیْکُمْ! تمہارے رب نے تمہارے اوپر رحمت کرنا اپنے اوپر فرض لکھ لیا ہے۔ بیشک اگر تم میں سے کوئی جہالت (نادانی یا ناواقفیت) سے برائی کرلے پھر اسکے بعد توبہ کرلے اسکے بعد اللہ کی طرف لوٹ آئے اور اصلاح کرلے (خود کو سنوار لے) پھر بلاشبہ اسکے لیے اللہ بار بار معارف کرنے والا رحم والا ہے۔''
اور اس طرح ہم اپنی آیات کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں اور تاکہ تمہیں بتادیں کہ جو مجرم ہیں وہ کس برے راستے پر ہیں۔
آپ کہیں: ''بیشک مجھے انکی بندگی کرنے سے تاکید سے منع کیا ہے جن لوگوں سے تم التجا کرتے ہو اللہ کو چھوڑ کر۔''
آپ کہیں: ''میں تمہاری خواہشوں پر نہیں چلوں گا (ورنہ) اسی وقت میں گمراہ ہو جاؤں گا اور ہدایت پانے والوں میں نہیں رہوں گا۔''
آپ کہیں: ''میں اپنے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہوں اور تم کہتے ہو کہ وہ جھوٹ ہے۔ میرے پاس اسکا علم نہیں ہے جس کی تمہیں عجلت ہے۔ (تمہیں سزا کب ملے گی) یہ فیصلہ کرنا صرف اللہ کے اختیار میں ہے۔ جو وہ کہتا ہے وہی حق ہے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔''
آپ کہیں: ''اگر یہ فیصلہ میرے پاس ہوتا جس کے لیے تمہیں عجلت ہے تو میرے اور تمہارے درمیان اس معاملہ کا فیصلہ ہو گیا ہوتا۔''
اور اللہ (نا انصافی کرنے والے) ظالموں کو زیادہ جانتا ہے۔ اور غیب کی کنجیاں اس کے پاس ہیں اور انکے بارہ میں کوئی نہیں جانتا سوائے اس کے۔ اور وہ جانتا ہے زمین اور سمندر (اور دریاؤں) میں کیا ہے۔ اور کوئی پتہ نہیں گرتا مگر وہ اسکو جانتا ہے۔ اور نہ ایک دانہ (بیج) جو اندھیروں میں زمین کی (گہرائیوں) میں ہے اور نہ کوئی گیلی یا سوکھی چیز ہے مگر یہ کہ اسکی وضاحت ایک روشن کتاب میں ہے۔
٦٠-٦٧ اور وہ رات میں تمہاری وفات پوری کردیتا ہے (جب تم بے خبر سوتے ہو) اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم نے دن میں کیا۔ پھر اسکے بعد وہ تمہیں اس (وفات کی کیفیت) میں سے اٹھا کھڑا کرتا ہے تاکہ پوری کردے جو تمہاری (اس دنیا کی) متعین مدت ہے۔ پھر اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر اسکے بعد وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم کرتے تھے۔
اور وہی ہے اپنے بندوں پر مکمل قابو رکھنے والا اور وہی تمہارے اوپر محافظ بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ تم میں سے کسی ایک کی موت کا (وقت آجاتا ہے) تو اسکی وفات کا وعدہ ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) پورا

Marfat.com

کرتے ہیں' اور وہ نہ چوکتے (نہ کسی کو چھوڑتے) ہیں۔ پھر اسکے بعد اللہ جو انکا حقیقت میں سچا دوست ہے اس کی طرف لوٹائے جائیں گے۔
یاد رکھو! حکم (اور فیصلہ) اس کا ہے۔ اور وہ زیادہ سرعت (تیزی) سے حساب لینے والا ہے۔
کہو: ''کون تمہیں نجات دلاتا ہے ان اندھیروں سے جو خشکی پر ہیں اور سمندروں پر ہیں۔ جس سے تم عاجزی سے دعا کرتے ہو اور خفیہ (دل ہی دل میں کہتے ہو) : ''اگر ہم کو اس سے نجات مل گئی تو ہم ضرور شکر گزار رہیں گے۔''
کہو: ''اللہ تمہیں ان میں سے نجات دلاتا ہے' اور ہر ایک (دماغی اور جسمانی غم اور) پریشانی سے۔ پھر اسکے بعد تم اس کے شریک ٹھہراتے ہو؟''
کہو: ''وہ ہے جو قدرت رکھتا ہے کہ تمہارے اوپر کوئی عذاب بھیج دے (آسمان) سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے (زمین میں) سے۔ یا تمہیں گروہوں (کے اختلاف کی) مبہم پریشانیوں میں الجھادے اور مزہ چکھائے بعض ان سختیوں کا جو تم ایک دوسرے پر کرتے ہو۔''
دیکھو ہم کس طرح آیتوں کی گردان کرتے ہیں اس امید سے کہ یہ لوگ (ان دلیلوں کو) سمجھ جائیں۔
اور آپ کی قوم کہتی ہے: ''یہ جھوٹ ہے۔'' اور وہ سچ ہے۔
آپ کہیں: ''تمہارے اوپر نگرانی کا میں (ذمہ دار) نہیں ہوں۔ ہر ایک خبر کا ایک وقت معین ہے' اور جلد ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا۔''

۶۸-۷۳ اور جب ان لوگوں کو دیکھتے ہو جو مشغول ہیں ہماری آیتوں پر طعنے دینے میں تو ان سے دور رہو اس وقت تک وہ دوسری باتوں میں مشغول ہو جائیں۔ اور کبھی ایسا ہو کہ شیطان تم کو یہ بات بھلا دے تو اس نصیحت کے یاد آنے کے بعد ان لوگوں میں مت بیٹھے رہو جو ظلم (گستاخی) کر رہے ہوں۔ اور جو لوگ اللہ کے ڈر سے (اس کے قانون پر پابند) ہیں ان پر ان کافروں کے حساب کا ذمہ نہیں ہے کسی چیز میں' لیکن ان لوگوں کو نصیحت ضرور کریں اس امید میں کہ وہ اللہ سے ڈریں۔ اور انکو چھوڑ دو جن لوگوں نے اپنے مذہب کو کھیل اور دل بہلانا بنا لیا ہے' اور دنیاوی زندگی نے انکو بہکایا ہوا ہے۔ اور اس (قرآن) سے انکو سمجھاؤ: ''کہیں تم اپنی نفس کو (مشکل میں) پھنساؤ اس کمائی سے جو تم (دکھاوے کی) بہادری میں کر رہے ہو۔''
ایسا کرنے والوں کے لیے اللہ کے علاوہ کوئی دوست نہیں اور نہ سفارش کرنے والا۔ اور اگر وہ سزا کو بدلنا (یا اس میں ترمیم) چاہے گا' ہر ایک (چیز کا فدیہ دے کر) اسکو بدلنے کے لیے تو وہ ان سے نہیں لیا جائے گا۔ ایسے سب لوگوں نے جو (سزا) کمائی ہے انکی ایسی بہادری سے' وہ اسی میں گرفتار رہیں گے۔ انکے پینے کے لیے کھولتا ہوا پانی ہے اور دردناک سزا۔ جو کفر کہ وہ کرتے تھے اسکے ساتھ انہوں

Marfat.com

نے یہی (کمایا) ہے۔

کہو: ''کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر ان سے التجا کریں جو ہمیں فائدہ نہیں پہنچا سکتے اور نہ نقصان۔ اور ہماری ایڑیوں پر واپس پھر جائیں (ان برائیوں کی طرف) جن کو ہم پیچھے چھوڑ آئے ہیں؟ اسکے باوجود کہ اللہ نے ہماری ہدایت کر دی ہے؟ اسکی طرح جس کو شیطانوں نے ورغلایا ہو' وہ زمین پر حیران (ایک الجھن میں) بھٹکتا پھر رہا ہو؟''

(جبکہ) اسکے ساتھی ہیں جو اسکو ہدایت کی طرف بلاتے ہیں: ''ہماری طرف آؤ۔''

آپ کہیں: ''جو ہدایت اللہ کی طرف سے ہے وہی سیدھا اور صحیح راستہ ہے۔ اور ہمیں حکم ملا ہے کہ ہم ساری مخلوقات کے رب کی فرمانبرداری تسلیم کرلیں۔ اور یہ کہ صلوٰۃ کے لیے پابندی سے کھڑے ہوں۔ اور اس سے ڈریں۔''

وہی ہے جس کے پاس اکٹھا کیے جاؤ گے۔ اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک طور پر ایک صحیح مقصد کے لیے بنایا ہے۔ جس دن وہ کہے گا: ''ہو جا'' پھر وہ ہو جائے گا۔ اس کا کہنا حقیقت ہے۔ اور اس کے اقتدار میں ہے وہ دن جب صور پھونکا جائے گا۔ وہ جاننے والا ہے اس سب کا جو آنکھ سے اوجھل ہے اور جو ظاہر ہے۔ اور وہی ہے حکمت والا' باخبر۔

۷۴-۸۳ اور جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا: ''کیا تم مورتوں کو معبود بناتے ہو؟ درحقیقت میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم ایک کھلی گمراہی میں ہو۔''

اور ہم نے اس طرح ابراہیم کو ہماری حکومت آسمان پر اور زمین پر دکھائی' اور اس لیے کہ وہ یقین کرنے والوں میں ہو جائے۔

جب رات نے انہیں ڈھانپ لیا انہیں ایک ستارہ نظر آیا کہا: ''یہ ہے میرا رب۔''

پھر جب وہ آنکھ سے اوجھل ہوا کہا: ''میں غروب ہو جانے والوں سے محبت نہیں کرتا۔''

پھر جب چمکتا چاند نکلتا نظر آیا کہا: ''یہ ہے میرا رب۔''

پھر جب وہ چلا گیا (آنکھ سے اوجھل ہو گیا) کہا: ''اگر میرا رب مجھے ہدایت نہیں کرے گا تو میں اس قوم میں سے ہو جاؤں گا جو گمراہ ہے۔''

پھر جب چمکتا سورج نکلتا نظر آیا کہا: ''یہ ہے میرا رب یہ زیادہ بڑا ہے۔''

پھر جب غروب ہوا (آنکھ سے اوجھل ہو گیا) کہا: ''اے قوم! دراصل جو کچھ شرک تم کرتے ہو میں اس سے بری ہوں۔ بیشک میں نے میری توجہ (سوچ) کا رخ اس کی طرف کر دیا ہے' جس نے آسمانوں اور زمین کی پیدائش کی ابتدا کی ہے۔ میں سچا دیانت دار ہوں اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔''

اور انکی قوم نے ان سے جھگڑا کیا۔ (ابراہیم نے) کہا: ''کیا تم مجھ سے اللہ کے بارہ میں جھگڑتے

Marfat.com

ہو جبکہ اس نے مجھے ہدایت دے دی ہے؟
اور میں ان سے نہیں گھبراتا جن (بتوں) کو تم اس کا شریک ٹھہراتے ہو۔ مگر جو چیز کہ میرا رب چاہے۔ میرے رب کے علم کی وسعت ہر ایک چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔ کیا تم اس نصیحت کو یاد نہیں رکھو گے؟ اور میں کس طرح گھبرا سکتا ہوں ان سے جن کو تم نے اس کا شریک ٹھہرا لیا ہے جب کہ تم گھبراتے نہیں ہو جب تم بلاشبہ اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہو؟ اس نے تمہارے اوپر سند نہیں نازل کی ہے کہ تم ایسا کر سکتے ہو۔ پھر کون سا فریق ہے ہم دونوں میں جس کا امن سے رہنے کا زیادہ حق ہے؟ اگر تم یہ سمجھ سکو۔''
جو لوگ ایمان لے آئیں اور وہ ایمان کے لباس سے ظلم سے (کفر اور شرک سے ایمان کو) مبہم نہیں کریں' ان سب لوگوں کے لیے امن ہے۔ اور وہی ہدایت پر ہیں۔
اور یہ تھی وہ دلیل جو ہم نے ابراہیم کو انکی قوم کے خلاف دی تھی۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں۔ بیشک آپ کا رب حکمت والا ہے' جاننے والا ہے۔
۸۴-۹۰ اور ہم نے انکو اسحاق (بیٹا) اور یعقوب (پوتا) عطا کیے۔ ہر ایک کو ہم نے ہدایت دی۔ ان سے پہل ہم نے نوح کو ہدایت دی اور انکی اولاد میں داؤد کو' اور سلیمان کو' اور ایوب کو' اور یوسف کو' اور موسیٰ کو' اور ہارون کو۔ اور یہ ہے بدلہ جو ہم اچھے کام کرنے والوں کو دیتے ہیں۔ اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس ہر ایک نیک اور صالح تھا۔ اور اسماعیل اور الیسع اور یونس اور لوط (سب نیک اور صالح تھے)۔ اور ان میں ہر ایک کو ہم نے ساری مخلوقات پر فضیلت (برتری) دی۔ انکے آباء واجداد میں' اور انکی نسلوں میں' اور انکے بھائیوں میں سے (کچھ کو فضیلت دی)' اور ہم نے انکو پسند کیا' اور انکو ہدایت دے کر صحیح اور سیدھے راستے پر کر دیا تھا۔
یہ اللہ کی ہدایت ہے جس کو چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے ہدایت دے کر راہ پر لگا دیتا ہے۔
اور اگر وہ اللہ کے شریک ٹھہراتے تو انکا سارا کیا کرایا ضائع ہو جاتا۔
یہ سب وہ لوگ تھے جنہیں ہم نے کتاب اور فیصلہ کرنے کی صلاحیت اور نبوت دی تھی۔ پھر اگر یہ سب کافر اس کتاب کو نہ مانیں پھر درحقیقت ہم نے اس کی نگرانی کا ذمہ ایک ایسی قوم کو دیا ہے جو اسکے ساتھ کفر کرنے والی نہیں ہے۔ یہ سب وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی پھر جس ہدایت پر وہ تھے تم ان لوگوں کے نمونہ پر انکی پیروی کرو۔
آپ کہیں: ''میں تم سے اس نصیحت کا اجر نہیں مانگتا' یہ صرف نصیحت ہے جو ساری مخلوقات کے یاد رکھنے کے لیے ہے۔''
۹۱-۹۲ اور انہوں نے اللہ کی قدرت کا اندازہ نہیں کیا' جو اس کی قدرت کا حق ہے۔ جب وہ

Marfat.com

لوگ کہیں: ''اللہ نے کسی انسان پر کوئی چیز نہیں نازل کی ہے۔''
آپ کہیں: ''پھر کس نے نازل کی تھی وہ کتاب جس کے ساتھ موسیٰ آئے تھے؟ جو انسانوں کے لیے ایک روشنی اور ہدایت ہے۔ جس کتاب کو دکھانے کے لیے تم اسکو الگ الگ صفحوں میں کرتے ہو' اور اس خوف سے بہت کچھ چھپاتے ہو (کہ تمہاری غلط بیانی کا راز نہ کھلے)؟ اور تمہیں وہ علم دیا گیا جو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے آباء واجداد۔''
آپ کہیں: ''اللہ (نے نازل کی تھی)۔''
پھر انکو چھوڑ دیں کہ وہ اپنے کھیل کود میں مشغول رہیں۔

اور یہ کتاب (قرآن) ہم نے اسکو نازل کیا ہے' برکت والا ہے' اور تصدیق کرتا ہے اسکی (جو سچ ہے انکی کتاب میں) جو انکے سامنے ہے۔ اور تاکہ تم اس سے متنبہ کرو بستیوں کے مرکز میں اور جو انکے گرد و نواح میں رہنے والے ہیں۔ اور جن لوگوں نے آخرت کو مان لیا ہے وہ اس (قرآن) پر ایمان لے آئیں گے۔ اور وہ انکی عبادات کی حفاظت کریں گے۔

۹۳-۹۴ اور کون اس سے بڑھ کر ظلم کر سکتا ہے؟ ''وہ جو اللہ پر تہمت لگائے' جو جھوٹ ہے۔''
یا وہ جو کہے: ''مجھ پر وحی آئی ہے۔'' اور اس پر کچھ وحی نہیں بھیجی کسی چیز کی۔
اور (یا) وہ جو کہے: ''میں نازل کروں گا اسکے برابر کا جیسے کہ اللہ نازل کرتا ہے۔''
اور اگر تم دیکھ سکتے ان ظالموں کو جب ان پر موت کا شدید درد ہوتا ہے' اور فرشتے ہاتھ کھولتے ہیں' (کہتے ہیں:) ''تم لوگ اپنی جانیں نکالو' آج کے دن تمہیں بدلہ میں رسوائی کا عذاب ملے گا' اس کا بدلہ جو کچھ تم اللہ کے لیے کہتے تھے جو حقیقت کے علاوہ تھا۔ اور تکبر سے تم اس کی آیتوں کے ساتھ گستاخی کرتے تھے۔''

اور جب تم لوگ ہمارے سامنے اکیلے لائے جاؤ گے' جیسے ہم نے تم کو پیدا کیا تھا پہلی بار' اور جو کچھ ہم نے تمہیں عطا کیا تھا اسے تمہاری پیٹھ کے پیچھے چھوڑ کر آؤ گے۔ اور ہمیں تمہاری سفارش کرنے والے نظر نہیں آئیں گے' وہ لوگ جن پر تم دعویٰ کرتے تھے کہ بیشک تمہارے معاملہ میں وہ ہمارے شریک ہیں۔
اب جب کہ تمہارے اور انکے درمیان تعلق کو منقطع کر دیا گیا تو وہ تم سے گم ہو گئے ہیں وہ جن پر تم زعم (دعویٰ) کرتے تھے۔

۹۵-۹۹ بیشک اللہ بیج اور گٹھلی کو پھاڑ کر سبزہ نکالنے اور انکی نشو و نما کرنے والا ہے۔ وہ جاندار کو نکالتا ہے بے جان میں سے اور بے جان نکالتا ہے جاندار میں سے۔ یہ ہے تمہارا اللہ۔ پھر تم کدھر بہک کر چلے جا رہے ہو؟
وہ (رات کی تاریکی کو) پھاڑ کر صبح نکالتا ہے۔ اور رات کو سکون کے لیے بنایا ہے۔ اور سورج اور چاند کو

Marfat.com

ایک حساب سے بنایا ہے کہ وہ حساب سے چلیں اور تم حساب کر سکو۔ یہ ہے (اندازہ' پیمانہ) تقدیر اس قوت والے کی' وہ سب کچھ جاننے والا ہے۔ اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے تا کہ ان سے تمہیں خشکی (زمین) اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ مل جائے۔

اب ہم نے تفصیل سے ہماری دلیلیں بیان کر دی ہیں اس گروہ کے لیے جو علم والے ہیں۔

اور وہی ہے جس نے تمہاری پیدائش کی ابتدا ایک جان سے کی پھر زمین پر ٹھہرنے کی جگہ دی اور اسی میں امانت کے لیے دفن کیے جاؤ گے۔

اب ہم نے تفصیل سے ہماری دلیلیں بیان کر دیں ہیں اس گروہ کے لیے جو سمجھ والے ہیں۔

اور وہی ہے جو آسمان سے پانی برساتا ہے۔ پھر ہم اس سے نباتات نکالتے ہیں' ہر ایک چیز جو ہم (زمین میں سے) اگاتے ہیں۔ پھر اس میں سے ہم سبزہ نکالتے ہیں اس میں سے گچھوں اور اناج کی بالیوں میں دانہ اور بیج نکالتے ہیں۔ اور کھجور میں اسکے پھول سے اسکے گچھے ابھار کر لٹکاتے ہیں۔ اور انبوہ اور زیتون اور انار کے باغات۔ شباہت میں ملتے جلتے (مگر مزہ میں مشکوک) اور شباہت میں جو دوسری طرح کے ہیں (مزہ میں بھی ایک دوسرے سے مختلف ہیں)۔ انکے پھلوں کو دیکھو جب پھل آتا ہے' جب وہ پکتے ہیں' ان میں رس آتا ہے۔ ان سب چیزوں میں نشانیاں ہیں اس گروہ کے لیے جو ایمان لے آنے والے ہیں۔

١٠٠۔١٠٧ اور جنوں کو ان لوگوں نے اللہ کا شریک کر لیا ہے اور اس نے انکو پیدا کیا ہے۔ اور (انکے بھونڈے پن میں) اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں تراش لیے ہیں' بغیر علم کے۔ اس کی پاک ذات ان اوصاف سے برتر ہے جو یہ اس کے لیے بیان کرتے ہیں۔ وہ موجد ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے' اس کو کیوں کر بیٹا ہو اور اس کے لیے اس کے (ساتھ رہنے والی) صاحبہ نہیں ہے؟ اور اس نے ہر ایک چیز پیدا کی ہے' اور وہی ہے ہر ایک چیز کا جاننے والا۔

یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے۔ ''کوئی معبود نہیں سوائے اس کے۔''

وہ ہر ایک چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس لیے اس کی عبادت کرو۔ اور وہی ہر چیز کا نگران ہے۔

آنکھیں اس کو نہیں پا سکتیں مگر وہ ساری آنکھوں کو پا سکتا ہے۔ اور وہی بات کی باریکی کو جانتا ہے' ہر چیز سے باخبر ہے۔

اب تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے آنکھیں کھولنے والی دلیلیں آ گئی ہیں' پھر جس کی آنکھیں کھل گئیں اسکے نفس (کو فائدہ ہوا)۔ اور جو اندھا رہا پھر اسی پر ہے (اسکے نقصان کا ذمہ)۔

اور (آپ کہیں): ''میں تمہارے اوپر محافظ نہیں ہوں۔''

اور (دلیلیں سمجھانے کے لیے) ہم اس طرح آیتوں کی گردان کرتے ہیں۔ اور تا کہ وہ کہہ سکیں: ''تم

Marfat.com

نے کسی سے پڑھ لیا ہے۔'' اور اس لیے کہ ہم اسکو بیان کردیں اس گروہ کے لیے جو علم والے ہیں۔
آپ اس کی پیروی کریں جو وحی آپ پر آپ کے رب کی طرف سے آتی ہے۔
''کوئی معبود نہیں ہے سوائے اس کے۔''
اور مشرکوں سے منہ پھیرلیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہیں کرتے۔ اور ہم نے آپ کو ان پر محافظ نہیں بنایا ہے۔ اور نہ آپ ان لوگوں کے وکیل ہیں (نہ نگران)۔

۱۰۸ اور تم ان لوگوں کی ہتک مت کرو جو اللہ کے سوا دوسروں سے التجا کرتے ہیں، پھر وہ دشمنی میں (گستاخی سے) اللہ کی ہتک کریں گے، بغیر علم کے۔ اس طرح ہم نے ہر ایک امت کو انکے اعمال میں زینت دی ہے، اسکے بعد انکے رب کی طرف انکو لوٹنا ہے تب وہ انکو صاف کھول کر بتادے گا جو کچھ کہ وہ کرتے تھے۔

۱۰۹-۱۱۴ اور وہ لوگ انکی قسموں کی پوری قوت سے اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ اگر انکے پاس ایک نشانی (کرشمہ، معجزہ) آئے تو اس سے وہ ایمان لے آئیں گے۔
آپ کہیں: ''دراصل نشانیاں اللہ کے پاس ہیں۔ مگر تم لوگوں کو کیسے آگاہی ہوگی،''
جب وہ (نشانی) درحقیقت آن پہنچے گی یہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے۔ اور ہم انکے دلوں اور انکی بینائی کو پھیر دیتے ہیں، جس طرح کہ وہ اس پر ایمان نہیں لائے پہلی بار۔ اور ہم انکو انکی گمراہی میں چھوڑ دیتے ہیں تاکہ بھٹکتے بھٹکتے پھریں۔

اور اگر ہم دراصل ان پر فرشتے نازل کردیتے، اور مردے ان سے بات کرتے، اور ہم ہر ایک چیز انکے سامنے اکٹھا کردیتے یہ ایمان لانے والے نہیں تھے۔ سوائے یہ کہ اللہ یہ چاہتا۔ لیکن ان میں سے زیادہ تر جہالت کرتے ہیں۔ ربع-۸

اور اسی لیے ہم نے ہر ایک نبی کے لیے انسانوں میں اور جنوں میں شیطان انکے دشمن بنائے تھے، وہ ایک دوسرے میں انکے موہ لینے والے سنہرے لفظوں میں خیالات پیدا کرتے ہیں، دھوکا دینے کے لیے لالچ دلاتے ہیں۔ اور اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ ایسا نہیں کرتے۔ اس لیے انکو اور انکی بہتانوں کو چھوڑ دیں۔ اور اس طرح ان لوگوں کے دل جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اس (لالچ) کی طرف جھکتے ہیں۔
اور تاکہ وہ اسکو پسند کریں اور اس طرح وہ ارتکاب کریں جن جرائم کا ارتکاب وہ کرتے رہے ہیں۔
(ان سے پوچھو:) ''کیا اب میں اللہ کے سوا کوئی دوسرا فیصلہ کرنے والا تلاش کروں؟ اور وہی ہے جس نے تمہارے اوپر کتاب نازل کی ہے جس میں ہر چیز تفصیل سے ہے۔''
اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں کہ بیشک یہ (قرآن) آپ کے رب کی طرف سے حقیقت کے ساتھ نازل ہوا ہے۔ پھر شک کرنے والوں میں نہیں ہوجاؤ۔

Marfat.com

۱۱۵ اور تمہارے رب کا کلمہ (بات) پوری ہوئی جو سچ ہے اور انصاف کی ہے۔ اور اس کے کلموں میں تبدیل نہیں ہوسکتی۔ اور وہی ہے سننے والا' جاننے والا۔

۱۱۶-۱۱۷ اگر آپ نے ملک کی ایک اکثریت کا کہنا مان لیا تو وہ آپ کو اللہ کی طرف کے راستہ سے گمراہ کردیں گے۔ وہ کس کی پیروی کرتے ہیں؟ صرف گمان کی۔ اور وہ صرف اٹکل دوڑانے والے ہیں۔ بلاشبہ آپ کا رب ہی ہے جو جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے بہک گیا ہے۔ اور وہی ہے جو جانتا ہے کہ کون ہدایت کے ساتھ راہ پر ہیں۔

۱۱۸-۱۲۱ بس پھر تم کھاؤ اس چیز کو جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اگر تم اس کی آیتوں کے ساتھ (سچے ایمان والے) مومنین ہو۔ اور جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے تم اسکو کیوں نہیں کھا سکتے جب کہ تمہیں تفصیل سے بتا دیا ہے جو کچھ تمہارے اوپر حرام ہے' مگر یہ کہ جو کچھ (کھانے) پر تم مجبور ہو جاؤ۔ اور دراصل ایک کثیر تعداد ان لوگوں کی ہے جو انکی خواہشات کی بنا پر بغیر سمجھے دوسروں کو گمراہ کرتے ہیں۔ بیشک وہ آپ کا رب ہے جس کو حد سے باہر نکلنے والوں کا زیادہ علم ہے۔

اور گناہ کرنا چھوڑ دو' وہ جو ظاہر ہو اور وہ جو باطن ہو (خفیہ طور پر کرتے ہو)۔ بیشک جو لوگ گناہ کمارہے ہیں انہیں بدلہ دیا جائے گا ان جرائم کا جن کا انہوں نے ارتکاب کیا تھا۔ اور اس میں سے مت کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا ہے۔ بیشک یہ فسق ہے (نافرمانی اور بدکاری ہے)۔

اور درحقیقت جو شیطان ہیں وہ اسکی باتوں سے اسکے دوستوں کو لالچ دلا کر ایسے خیالات پیدا کرتے ہیں کہ وہ تم سے جھگڑا کریں۔ اگر تم نے انکی اطاعت کرلی (کہنا مان لیا) پھر بیشک تم مشرکوں میں ہو گئے۔

۱۲۲-۱۳۵ بھلا وہ جو بے جان تھا پھر ہم نے اسکو زندگی دی پھر اسکے لیے روشنی بنائی تاکہ اسکے ساتھ انسانوں میں چل پھر سکے' کیا وہ نمونہ (کے طور پر اسکے برابر) ہے جو اندھیروں میں ہے ان میں سے نکل نہیں سکتا ہے؟ اس طرح کافروں کے لیے خوشنما دکھایا گیا جو کچھ کہ وہ کرتے ہیں۔ اور اس طرح ہر ایک بستی میں ہم نے (سردار) بنا دیا اسکے مجرموں میں سے زیادہ بڑوں کو تاکہ وہ ان (اندھیروں) میں مکاریاں کریں۔ اور جو مکاریاں وہ کرتے ہیں ان سے صرف اپنے نفس کے ساتھ ظلم کرتے ہیں' اور وہ سمجھتے نہیں ہیں۔ اور جب انکے پاس دلیل آتی ہے تو کہتے ہیں: ''ہم ہرگز نہیں مانیں گے جب تک کہ ہمیں وہ نہ ملے جیسا کہ اللہ کے رسولوں کو ملا ہے۔''

اللہ بہتر جانتا ہے کہاں (اور کس طرح) اس کے پیغام بھیجے۔ جو لوگ جرم کرتے ہیں انکو اللہ کی طرف سے جلد ہی ذلت پہنچے گی' اور شدید عذاب ان مکاریوں پر جو وہ کرتے ہیں۔

بس جس کے لیے اللہ چاہتا ہے کہ اسکو راہ دکھادے اسکا سینہ دین اسلام (تسلیم کرنے) کے لیے کھول دیتا ہے۔ اور جس کو گمراہ چھوڑ دینا چاہتا ہے اسکا دل تنگ کر دیتا ہے' ایسا رکا ہوا (ہانپتا کانپتا) جیسے

Marfat.com

آسمان کی طرف چڑھ رہا ہو۔ اس طرح اللہ نے ان لوگوں پر گندگی ڈال دی ہے جو ایمان نہیں لاتے ہیں۔ یہ ہے آپ کے رب کا راستہ جو صحیح اور سیدھا ہے۔ اب ہم نے تفصیل سے ہماری دلیلیں بیان کردی ہیں اس گروہ کے لیے جو نصیحت یاد رکھتے ہیں۔ انکے لیے امن اور سلامتی کا گھر ہے انکے رب کے پاس۔ اور وہ انکا دوست ہے ان اچھے کاموں کی وجہ سے جو وہ کرتے ہیں۔

اور جس دن وہ سب کو اکٹھا کریگا (اور کہے گا:) ''اے جنوں کے بڑے گروہ! تم نے انسانوں میں سے بہت زیادہ کو ورغلایا تھا۔''

اور انسانوں میں وہ لوگ جو انکے دوست تھے بولیں گے: ''اے ہمارے رب! ہم نے ایک دوسرے کو استعمال کیا تھا۔ اور اب اس میعاد تک پہنچ گئے ہیں جو تو نے ہمارے لیے ٹھہرائی تھی۔''

اللہ کہے گا: ''آگ ہے تمہارے ٹھہرنے کی جگہ اس میں رہو گے سوائے اسکے کہ اللہ جو کچھ چاہے۔''

بیشک آپ کا رب حکمت والا' جاننے والا ہے۔ اور اس طرح (ناانصاف خود غرض) ظالم ایک دوسرے کے مقرب اور دوست ہوتے ہیں جس ناانصافی سے وہ کماتے ہیں۔

اے جنوں اور انسانوں کے بڑے گروہ! کیا تم میں تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جو صحیح طور پر تمہیں ہماری دلیلیں سناتے تھے؟ اور تمہیں متنبہ کرتے تھے کہ اس دن ہم سے تمہاری ملاقات ہوگی؟

کہیں گے: '' (آئے تھے) ! ہم اپنے نفس پر گواہی دیتے ہیں۔''

اور انکو دھوکے میں ڈال رکھا تھا اس دنیا کی زندگی نے۔

اور اپنی نفس پر یہی گواہی دیں گے: ''بیشک وہ کفر تھا جو ہم کرتے تھے۔''

یہ اس لیے کہ آپ کا رب ایسا نہیں کرتا کہ بستی کے سب لوگوں کو مار ڈالے انکے ظلم کی وجہ سے اور وہاں کے رہنے والے غافل ہوں۔ ہر ایک کے لیے درجے ہیں' جیسا کچھ کرو گے۔

اور آپ کا رب غافل (بے پروا) نہیں ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔

اور آپ کا رب غنی ہے (کسی کا محتاج اور ضرورت مند نہیں)' شفقت سے رحم والا ہے۔

اگر وہ چاہے تم سب کو مٹا دے اور تمہارے بعد تمہارے جانشین کردے جس کو چاہے۔ جیسا کہ اس نے تم کو پیدا کیا انکی اولاد سے جو قوم گزر گئی۔ درحقیقت جو وعدہ تم سے کیا جا رہا ہے وہ ہو کر رہے گا۔ اور تم ان میں سے نہیں جو اللہ کو تھکا کر کمزور کرسکو۔

آپ کہیں: ''اے میری قوم! تم اپنی جگہ کام کیے جاؤ میں میرا کام کرتا ہوں' پھر تمہیں معلوم ہو جائیگا کہ آنے والے گھر میں کس کا کیا انجام ہوگا۔ یقینی بات ہے کہ ظلم کرنے والے کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔''

۱۴۰-۱۳۶ اللہ کے لیے ٹھہراتے ہیں ایک حصہ اس کھیت اور مویشی میں جو اس نے پیدا کیے ہیں' پھر کہتے ہیں: ''یہ اللہ کا ہے۔'' دکھاوے کا دعویٰ کرتے ہوئے۔

Marfat.com

''اور یہ ہمارے شریکوں کے لیے ہے۔'' بس جو انکے شریکوں کا ہے وہ اللہ کی طرف نہیں پہنچتا ہے۔ مگر جو اللہ کے لیے ہے وہ انکے شریکوں کی طرف پہنچ جاتا ہے۔ کتنا برا ہے یہ فیصلہ جو وہ کرتے ہیں؟ اور اس طرح مشرکین میں سے اکثریت کے لیے انکے شریکوں نے انکی اولاد کا قتل کرنا خوشنما دکھایا ہے' تا کہ ان لوگوں کو ہلاکت میں ڈال دیں اور تا کہ انکے دین کو (ابہام اور پیچیدگی کا) لباس پہنا دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا وہ ایسا نہیں کرتے۔ پھر چھوڑ دو انکو اور جو بہتان کہ وہ گھڑتے ہیں اور کہتے ہیں: ''ان جانوروں اور کھیتوں کی کاشت پر پابندی ہے' اسکو کوئی نہیں کھاتا ہے' مگر جو کچھ ہم چاہیں (وہ ہم کھا سکتے ہیں)۔''

یہ انکا ڈھلاوے کا دعویٰ ہے۔ ''اور یہ جانور جن کی پیٹھ پر بوجھ رکھنا حرام کر دیا ہے۔''

''اور جانور جن پر کاٹتے وقت اللہ کا نام نہیں لیتے۔'' اس پر تہمت لگانے کے لیے۔

اب وہ انکو ان تہمتوں پر جو وہ (وہم میں اور اپنی خواہشوں کے لیے) لگاتے ہیں سزا دیگا۔

اور کہتے ہیں: ''جو کچھ ان جانوروں کے پیٹ (رحم) میں ہے وہ ہمارے مردوں کے لیے مخصوص ہے' اور ہماری بیویوں کے لیے حرام کر دیا ہے۔ اور اگر وہ مردہ (پیدا) ہوا پھر اس میں وہ (مرد اور عورتیں سب شریک ہیں۔''

اب وہ انکو انکی ایسی صفت دینے پر سزا دیگا۔ بیشک وہ حکمت والا' جاننے والا ہے۔

درحقیقت جن لوگوں نے اپنی اولاد کا قتل کیا انہوں نے نقصان اٹھایا' بے وقوفی میں بغیر سمجھے بوجھے' اور اللہ کے دیئے ہوئے رزق کو اللہ پر تہمت لگا کر اپنے اوپر حرام کر لیا۔ بلاشبہ وہ بہک گئے ہیں اور سیدھی راہ پر چلنے والے نہیں ہوئے۔

۱۴۱-۱۴۴ اور وہی ہے جس نے باغوں کو بنیاد سے شروع کیا' (ان میں ایسے پودے اگتے ہیں) جن کو چھتر پر پروان چڑھاتے ہیں اور پودے ہیں جو بغیر چھتر کے پروان چڑھتے ہیں۔ اور کھجور کے درخت۔ اور زراعت' جس کی کاشت تم مختلف ذائقوں میں کھاتے ہو۔ اور زیتون اور انار' شباہت میں ملتے جلتے اور دوسرے جو شباہت میں ملتے جلتے نہیں ہیں۔ کھاؤ اسکے پھل (پیداوار) میں سے جب پھل پک جائیں۔ اور اس کا حق ادا کرو جس دن اسکی فصل کاٹو۔ اور فضول خرچ مت کرو۔ بیشک وہ فضول خرچ کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔

اور (بردبار) جانوروں میں وہ جو بار برداری کرنے والے ہیں اور وہ (جن کے بال اور کھال) فرش پر بچھاتے ہیں۔ کھاؤ جو کچھ رزق کے لیے اللہ نے تمہیں دیا ہے۔ اور شیطان کی اتباع مت کرو اسکے قدموں پر مت چلو' درحقیقت وہ تمہارے لیے کھلا دشمن ہے۔

آٹھ (٨) جوڑے لو: بھیڑوں (یا دنبوں) میں سے دو (٢)' اور بکرے بکریوں میں سے دو (٢)۔

Marfat.com

کہو: ''کیا اس نے دونوں نر حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ؟ یا وہ کچھ جو شامل ہے کیونکہ ان دونوں مادہ کے رحم میں ہے؟ مجھے اپنے علم کے ساتھ بتاؤ اگر تم سچے ہو۔''

اور اونٹوں میں سے دو (۲)' اور گائے بیل میں سے دو (۲)۔

کہو: ''کیا اس نے دونوں نر حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ؟ یا وہ کچھ جو شامل ہے کیونکہ ان دونوں مادہ کے رحم میں ہے؟ کیا تم گواہ تھے جب اللہ نے یہ حکم تمہیں دیا تھا؟''

پھر اس سے زیادہ ناانصاف کون ہے جو اللہ پر تہمت لگاتا ہے' جھوٹ بولتا ہے تاکہ جو انسان جانتے نہیں انکو بہکائے؟ بیشک اللہ اس گروہ کی ہدایت نہیں کرتا جو (خودغرض' ناانصاف) ظالم ہیں۔

۱۴۵ آپ کہیں: ''جو حکم مجھے وحی سے ملا ہے اس میں مجھے نہیں ملتا جو حرام ہو کھانے والے پر اگر وہ اسے کھائے' سوائے اسکے جو مردار ہو (خود سے مرا ہوا) یا بہتا ہوا خون' یا سور کا گوشت۔ پھر بیشک یہ گندگی ہے۔ یا فسق ہو' اللہ کے علاوہ دوسرے پر نامزد (کر کے ذبح) کیا ہو۔''

پھر اگر کوئی (بھوک' یا ظلم' یا کسی کے ڈر سے) مجبور ہو جائے' نافرمانی یا خواہش نہ کر رہا ہو اور نہ عادتاً کھا رہا ہو' پھر بیشک آپ کا رب معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔

۱۴۶-۱۵۳ اور ان لوگوں پر جو یہودی ہیں ہم نے سارے ناخن والے جانور حرام کیے تھے۔

اور گائے بیل بھینس' اور بھیڑ بکری دنبہ میں سے انکی چربی ہم نے ان پر حرام کی تھی' سوائے اس (چربی کے) جو انکی پیٹھ پر لگی ہو یا انتڑیوں میں ہو یا ہڈی کے ساتھ ملی ہو۔ انکی سرکشی پر ہم نے انکو یہ سزا دی تھی۔ اور بلاشبہ ہم سچے ہیں۔

پھر اگر یہ آپ کو جھوٹا کہیں پر آپ کہیں: ''تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے۔ اور اس کی (بھیجی ہوئی) مصیبتوں کو مجرموں کے گروہ پر سے واپس نہیں کیا جا سکتا۔

اب وہ لوگ جو شرک کرتے ہیں یہی کہیں گے: ''اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہیں کرتے' اور نہ ہمارے آباء واجداد۔ اور نہ ہم کسی چیز کو حرام کر لیتے۔''

اس طرح کا جھوٹ ان سے پہلے کے لوگ بولتے تھے۔ یہاں تک کہ انکو ہماری (بھیجی ہوئی) مصیبتوں کا مزہ چکھنا پڑا۔

آپ کہیں: ''کیا تم لوگوں کے پاس کوئی علم ہے؟ (اگر ہے تو) ہمارے لیے نکالو۔ تم اپنے گمان کے علاوہ کس کی پیروی کرتے ہو؟ اور تم تہمت لگانے کے علاوہ کیا کرتے ہو؟''

آپ کہیں: ''اللہ ہی کی دلیل فیصلہ کن ہے۔ اگر وہ چاہے تو تم سب کے سب کو راستہ دکھا دے۔''

آپ کہیں: ''تمہارے گواہوں کو لے آؤ' جو لوگ کہ شہادت دے سکیں کہ بیشک اللہ نے یہ حرام کیا ہے۔''

Marfat.com

پھر اگر وہ گواہی دیدیں تو آپ انکے ساتھ گواہی نہ دیں۔ اور ان لوگوں کی خواہشوں کی اتباع نہ کریں جو (کہتے ہیں کہ) ہماری آیتیں جھوٹی ہیں' اور جو لوگ آخرت کو ماننے سے انکار کرتے ہیں' اور انکے رب کے بارے میں (ناانصافی سے) اس کے برابر کا ٹھہراتے ہیں۔

آپ کہیں: ''آؤ! میں سنادوں تمہارے رب نے تم لوگوں پر کیا حرام کیا ہے: ''وہ یہ کہ اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھہراؤ۔ اور اپنے والدین (ماں اور باپ) کے ساتھ اچھائی کرو' (اچھا سلوک کرو)۔ اور مفلس ہوجانے کے ڈر سے اپنی اولاد کا قتل مت کرو' ہم تم کو رزق دیتے ہیں اور انہیں بھی۔ اور فواحش' جو ظاہر ہوں یا وہ باطن ہوں (جو تم چھپ کر کرتے ہو)' انکے قریب مت جاؤ۔ اور کسی جان کا قتل مت کرو' ایسا کرنا اللہ نے حرام کیا ہے سوائے اسکے جب تم حق کے ساتھ ایسا کرو' (قانون کے مطابق حق پر ہو)۔''

یہ احکام تمہارے لیے ہیں جن سے تمہیں تاکید کی جاتی ہے اس امید سے کہ تمہیں عقل آجائے۔

''اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ' مگر صرف اس ارادہ سے کہ یتیم کے لیے زیادہ اچھائی ہو' اس وقت تک کہ وہ مکمل (جسمانی اور ذہنی طور پر) بالغ ہوجائے۔

اور ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری طرح وفا کرو۔

ہم کسی نفس پر بوجھ نہیں ڈالتے سوائے یہ کہ (اس بوجھ کو اٹھانے کی) اس میں وسعت ہو۔

اور جب اور جو بات تم کہو برابری سے انصاف سے کہو' (کسی ایک کی طرف نہ جھکو خواہ) وہ رشتہ دار ہی ہو۔

اور جو وعدہ (یا اقرار نامہ) اللہ سے (یا اس کے نام سے) کرو اسکو پورا وفا کرو۔''

یہ احکام تمہارے لیے ہیں جن سے تمہیں تاکید کی جاتی ہے اس امید سے کہ تم یاد رکھو۔ درحقیقت یہ میرا راستہ ہے جو صحیح اور سیدھا ہے' پھر اس کی اتباع کرو' اور دوسرے طریقوں کی اتباع مت کرو ورنہ تم اس کے طریقہ سے الگ ہوجاؤ گے۔ یہ احکام تمہارے لیے ہیں جن سے تمہیں تاکید کی جاتی ہے اس امید سے کہ تم (اللہ کے ڈر سے) متقی ہوجاؤ (اس کے قانون کی پابندی کرو)۔

۱۵۴–۱۵۷ اسکے علاوہ ہم نے موسیٰ کو کتاب دی جس کو مکمل کیا اسکے لیے جو زیادہ اچھے کام کرے۔ اور (اس کتاب میں) ہر ایک چیز کی تفصیل تھی' اور ہدایت' اور رحمت۔ اس سے امید تھی کہ وہ لوگ ایمان لے آئیں گے کہ انکے رب سے انکی ملاقات ہوگی۔ اور یہ کتاب ہے ہم نے نازل کی ہے' مبارک ہے پھر اس کی اتباع کرو' اور اللہ سے ڈرو اس امید سے کہ تم پر رحم ہو۔

ورنہ تم کہتے: ''درحقیقت کتاب دو جماعتوں پر ہم سے پہلے نازل ہوئی۔ اور ہم انکے پڑھنے پڑھانے سے (سبق حاصل کرنے سے) غافل تھے (دھیان نہیں دیا)۔''

یا تم کہتے: ''دراصل اگر ہم پر کتاب نازل ہوتی تو ہم ان سے زیادہ بہتر ہدایت پر ہوتے۔''

Marfat.com

اب جبکہ تمہارے پاس واضح دلیل آگئی ہے تمہارے رب کی طرف سے' اور ہدایت' اور رحمت۔ پھر اب اس سے زیادہ کون (ناانصافی) ظلم کریگا وہ جو اللہ کی آیتوں کو جھوٹی کہے اور ان سے دور رہے؟ اب ہم ان لوگوں کو سزا دیں گے جو ہماری آیتوں سے دور رہتے ہیں' ایک بہت برے عذاب سے' کیونکہ وہ ان سے دور رہتے ہیں۔

۱۵۸ کیا (ایمان لانے کے لیے) انہیں انتظار بس اسکا ہے کہ انکے پاس فرشتے آئیں؟ یا آپؐ کا رب خود آئے؟ یا آپؐ کے رب کی بعض نشانیاں آئیں؟ جس دن آپؐ کے رب کی بعض نشانیاں آئیں گی (قیامت آجائے گی پھر) کسی ایک نفس کو اسکا ایمان لے آنے سے فائدہ نہیں ہوگا اگر وہ اسکے آنے سے پہلے ایمان نہ لے آیا ہو' یا اس نے ایمان پر ہوتے ہوئے اچھائی نہ کمائی ہو۔

آپؐ کہیں: ''تم انتظار کرتے رہو بیشک ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔''

۱۵۹-۱۶۵ دراصل جن لوگوں نے اپنے دین میں فرقے بنا لیے ہیں اور (شخصی) وابستگی کر لی ہے آپؐ کسی چیز میں کسی طرح ان لوگوں میں وابستگی نہیں کریں۔ درحقیقت انکا معاملہ اللہ کے پاس ہے' پھر وہ انکو بتلائے گا جو کچھ وہ کرتے تھے۔ جو ایک اچھائی کے ساتھ آئیگا اس کے لیے دس (۱۰) (اچھائیاں) ہیں اسکے برابر کی۔ اور جو برائی کے ساتھ آئے گا تو اسکو بدلہ نہیں ملے گا سوائے یہ کہ اسکے نمونہ (برابر) کا۔ اور کسی پر (ناانصافی) ظلم نہیں ہوگا۔

آپؐ کہیں: ''درحقیقت میرے رب نے مجھے صحیح اور سیدھے راستہ کی طرف ہدایت کر دی ہے۔ وہ قائم رہنے والا دین ہے جو سچے دیانتدار ابراہیم کی ملت کا مذہب ہے۔ اور وہ (ابراہیم) مشرکوں میں سے نہیں تھا۔''

آپؐ کہیں: ''میری صلوٰۃ اور میری ہر طرح کی عبادت' اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ کے لیے ہے جو رب ہے ساری مخلوقات کا۔ اس کا شریک اس کے برابر کا کوئی نہیں ہے۔ اور مسلمانوں میں سے میں سب سے پہلا تسلیم کرنے والا ہوں۔''

آپؐ کہیں: ''کیا میں اللہ کے سوا دوسرا رب ڈھونڈوں جب کہ وہ رب ہے ہر ایک چیز کا؟''

اور ہر ایک جاندار جو کچھ کماتا ہے وہ صرف اسکے اپنے (نفس) کے لیے کماتا ہے۔ اور ہر ایک بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا ہے۔ اسکے بعد تمہیں تمہارے رب کی طرف لوٹنا ہے پھر وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ اختلاف تم لوگ اس میں کرتے تھے۔

اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین پر خلیفہ (حکمران قوم) بنایا اور درجہ بلند کیا بعض لوگوں کا' انکو دوسروں کے اوپر فوقیت دی' تاکہ جو کچھ تمہیں دیا ہے اس سے تمہیں آزمائے۔ بیشک آپؐ کا رب سزا سرعت سے (جلدی) دیتا ہے۔ اور بیشک وہی ہے بار بار معاف کرنے والا' رحم کرنے والا۔

Marfat.com

الاعــراف

۷ ۳۹

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

الف لام میم صاد۔

۲-۹ یہ کتاب آپؐ پر نازل کی ہے۔ پھر آپؐ کے سینہ بے چینی سے تنگ نہ ہو کہ اب آپؐ کو اس سے لوگوں کو متنبہ کرنا ہے اور مومنوں کو نصیحت کرنا ہے کہ: ''اسکی اتباع کرو جو کچھ تمہارے رب نے تمہارے لیے نازل کیا ہے۔ اور اسکے علاوہ دوسرے اولیاء کی اتباع مت کرو۔''

بہت کم لوگ اس نصیحت کو یاد رکھتے ہیں۔

اور کتنی بستیاں ہیں جن کو ہم نے ہلاک کر دیا جب ان پر ہمارا عذاب پہنچا جب وہ رات کو بے خبر تھے یا (دن میں) وہ قیلولہ کر رہے تھے۔ پھر اس وقت انکی دعا کیا تھی جب ان لوگوں پر ہمارا عذاب پہنچا؟ سوائے اسکے کیا کہتے: ''درحقیقت ہم اپنے اوپر ہی ظلم کر رہے تھے۔''

پھر اب ہم ان سے سوال کریں گے جن پر یہ بھیجا گیا تھا' اور ہمارے بھیجے ہوئے رسولوں سے ہم سوال کریں گے' پھر ہم انکے لیے ہمارے علم سے انکو صحیح قصہ بتائیں گے' اور ہم (کسی وقت کہیں سے) غائب نہیں تھے۔ اور اس دن ٹھیک موازنہ ہوگا' سچائی سے' پھر جس کا (اچھائیوں کا) وزن بھاری ہوگا' پھر ایسے سب لوگ کامیاب ہوں گے۔

اور جس کا (اچھائیوں کا) وزن ہلکا ہوگا' پھر ایسے سب لوگ وہ ہیں جنہوں نے اپنے نفس پر نقصان کیا تھا۔ وہ ہماری آیتوں کے ساتھ ظلم کرتے تھے۔

۱۰ اور جبکہ ہم نے تم لوگوں کو اس زمین پر اقتدار دیا اور اس میں تمہارے لیے معاشی (ضروریاتِ زندگی) مہیا کیں۔ بہت کم ہیں جو شکرگزار ہوتے ہیں۔

۱۱-۲۵ اور جب ہم نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہاری صورتیں بنائیں پھر اسکے بعد ہم نے فرشتوں سے کہا: ''آدم کو سجدہ کرو۔''

پھر سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ وہ سجدہ کرنے والوں میں نہیں تھا۔

پوچھا: ''کس نے منع کیا کہ تم سجدہ نہیں کرو جب ہم نے تم کو حکم دیا تھا؟''

اس نے کہا: ''میں اس سے بہتر ہوں مجھے تم نے آگ سے پیدا کیا اور اسکو مٹی سے پیدا کیا۔''

کہا: ''پھر اتر جاؤ یہاں سے' تم ایسا نہیں کر سکتے کہ اس معاملے میں تکبر کر سکو' پھر نکل جاؤ۔ بیشک تم ان میں ہو گئے جو ذلیل ہیں۔''

Marfat.com

اس نے کہا: ''مجھے اس دن تک مہلت دی جائے جب مردے اٹھا کر کھڑے کیے جائیں گے۔''
کہا: ''بیشک تمہیں مہلت دے دی گئی۔''
اس نے کہا: ''پھر جیسا تو نے مجھے گمراہ کر دیا پھر میں انکے لیے ضرور بیٹھوں گا جو تیرے راستے پر ہیں جو کہ صحیح اور سیدھا ہے۔ پھر اسکے بعد انکو پکڑوں گا انکے آگے سے اور انکے پیچھے سے' اور انکی دائیں طرف سے اور انکی بائیں طرف سے۔ اور تو ان میں سے ایک کثیر تعداد کو شکر گزار نہیں پائے گا۔''
کہا: ''نکل جاؤ یہاں سے بیشک تم بدنام رسوا ہو کر دھتکار کر نکالے ہوئے ہو۔ اور ان میں سے جو تمہارے پیروی کرے گا' میں تم سب کو جمع کر کے تم سے جہنم بھر دوں گا۔''
''اور اے آدم! تم اور تمہاری بیوی جنت میں سکون سے رہو' پھر تم دونوں کھاؤ پیو جہاں سے تم دونوں چاہو' مگر تم دونوں قریب نہیں جانا اس درخت کے ورنہ تم دونوں اپنے اوپر ظلم کرنے والے ہو جاؤ گے۔''
پھر شیطان نے دونوں کو بہکایا تا کہ دونوں پر کھولدے جو کچھ چھپا ہوا تھا ان دونوں سے سوات (اعضاء تولید اور بول براز کا علم)۔ اور کہا: ''کیوں تمہارے رب نے تم دونوں کو اس درخت سے منع کیا ہے؟ بس اس لیے کہ تم دونوں فرشتے بن جاؤ گے؟ یا یہاں ہمیشہ رہنے والے ہو جاؤ گے؟''
اور قسمیں کھا کر ان دونوں سے کہا: ''درحقیقت میں تم دونوں کو نصیحت کر رہا ہوں۔''
پھر وہ انکو گرویدہ کر کے دھوکے میں لے آیا۔ پھر جب ان دونوں نے چکھ لیا اس درخت کا مزہ تو دونوں کو پتا چل گیا کہ دونوں کے اعضاء سوات کس لیے ہیں۔ اور اپنے اوپر جنت درخت کے پتے چپکا کر ان اعضاء کو چھپانے لگے۔ اور انکے رب نے ان دونوں کو آواز دی کہا: ''کیا میں نے تم دونوں کو اس فلانے درخت سے منع نہیں کیا تھا؟ اور تم دونوں سے کہا تھا کہ بلا شبہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔''
دونوں نے کہا: ''اے ہمارے رب! ہم نے اپنے نفس پر ظلم کر لیا۔ اور اگر تو ہم کو معاف نہیں کرے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم نقصان اٹھانے والوں میں ہو جائیں گے۔''
کہا: ''اتر جاؤ تم سب (آدم بیوی اور ابلیس)۔ تم میں سے کوئی دشمن ہے بعض دوسرے کا۔ اور تم کو ایک مقرر وقت کے لیے زمین پر رہنا ہے اور ایک مدت تک گزر بسر کرنا ہے۔''
کہا: ''تم اس میں جیو گے اور اس میں مرو گے۔ اور اس میں سے نکالے جاؤ گے۔''
۲۶ اے بنی آدم! بیشک ہم نے تمہارے اوپر لباس (بنانے اور پہننے کا علم) اس لیے نازل کیا ہے کہ تم لوگ تمہارے اعضاء سوات کو ڈھانک کر رکھو۔ اور آرائش کے لیے۔ اور تقویٰ کا لباس جو اللہ کے ڈر سے (حاصل ہوتا ہے اور گناہوں سے اور موسم سے بچاتا ہے) وہی اچھا ہے۔
یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک ہے شاید لوگ نصیحت پائیں۔
۲۷ اے بنی آدم! ایسا نہ ہو کہ تمہیں شیطان لالچ دلا کر بہکا دے' جس طرح اس نے تمہارے ماں

Marfat.com

باپ کو جنت سے نکلوایا تھا۔ ان دونوں کے اوپر سے انکا لباس اتروا دیا تھا تا کہ ان دونوں کو دکھا دے کہ ان دونوں کے اعضاء سوات کس لیے ہیں۔ دراصل وہ تمہیں دیکھ سکتا ہے وہ اور اسکا قبیلہ اس جگہ سے کہ تم انہیں نہیں دیکھ سکتے۔ بیشک ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا اولیاء بنایا ہے جو وفاداری سے انکی اطاعت کرتے ہیں اور اللہ پر ایمان نہیں لاتے ہیں۔

۲۸-۳۰ اور جب کوئی فحش کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں: ''ہم نے ہمارے آباء واجداد کو اسی طریقے پر پایا ہے اور اللہ نے ہمیں ایسا ہی حکم دیا ہے۔''

آپ کہیں: ''درحقیقت اللہ کبھی فحش کاموں کا حکم نہیں دیتا ہے۔ کیا تم اللہ پر وہ بات کہتے ہو جو کچھ کہ تم جانتے نہیں ہو؟''

آپ کہیں: ''میرے رب نے حکم دیا ہے کہ (جو کچھ کرو اور کہو) وہ انصاف کے ساتھ ہو۔ اور تمہاری توجہ ہر عبادت کے وقت اور جگہ پر صحیح طرح قائم رکھو' اور اس سے دعا کرو خالص اس کے دین پر ہو کر۔ جس طرح تمہاری ابتداء کی (پہلی بار پیدا کیا) اسی طرح پھر (زندہ کر کے) لوٹائے جاؤ گے۔''

ایک فرقہ کو اس نے ہدایت دیدی اور ایک فرقہ کے اوپر ثابت ہو گیا کہ گمراہی میں (چھوڑ دیئے جائیں)۔ دراصل وہ شیطانوں کو اولیاء بنا کر انکی اتباع کرتے ہیں' اللہ کو چھوڑ کر' اور انکا تخمینہ (سوچ) یہ ہے کہ درحقیقت وہی ہدایت کے راستے پر ہیں۔

۳۱-۳۳ اے بنی آدم! اپنی زینت (ظاہری حالت) کو آراستہ کر لیا کرو ہر ایک وقت جب تم سجدہ کی جگہ (پر عبادت کے لیے کھڑے ہو)' اور کھاؤ اور پیو اور فضول خرچ مت کرو۔ بیشک وہ فضول خرچ (اور ضائع) کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ہے۔''

آپ کہیں: ''کس نے زینت کی وہ چیزیں حرام کی ہیں جن کو اللہ اس کے بندوں کے لیے خارج (مہیا) کرتا ہے؟ اور رزق میں سے وہ پاک صاف ستھری اچھی چیزیں (جو کھانے پینے کے لیے اور روزمرہ کی زندگی کے لیے ہیں)؟''

آپ کہیں: ''وہ چیزیں ان لوگوں کے لیے ہیں جو اللہ پر ایمان لے آئیں اس دنیا کی زندگی میں' مخصوص (انہی کے لیے ہیں) قیامت کے دن۔''

اس طرح ہم تفصیل سے دلیلیں بتاتے ہیں اس گروہ کے لیے جو جانتے ہیں۔

آپ کہیں: ''بیشک میرے رب نے حرام کیا ہے: فواحش میں جو کچھ ظاہر ہو اور جو کچھ باطن ہو (تم چھپ کر کرو)۔ اور گناہ۔ اور بغیر حق بغاوت۔ اور یہ کہ اللہ کے ساتھ شرک کرو' جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی ہے۔ اور یہ کہ اللہ کے بارہ میں وہ کچھ کہو جو تم جانتے نہیں ہو۔''

۳۴ اور ہر ایک امت کے لیے میعاد معین ہے۔ پھر جب ان پر وقت آ پہنچتا ہے پھر وہ اسکو ایک گھڑی

Marfat.com

پیچھے نہیں کر سکتے' اور نہ اسکو آگے کر سکتے ہیں۔

۳۵-۳۹ اے بنی آدم! (ہم نے کہا تھا:) ''جب تمہارے پاس ہمارے رسول آئیں جو تم میں سے ہی ہوں گے وہ میری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائیں گے پھر جو اللہ سے ڈرے گا اور وہ اپنی اصلاح کرلے گا پھر ایسے سب لوگوں پر نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کے بارہ میں کہا کہ جھوٹی ہیں اور ان سے تکبر کیا' ایسے سب لوگ آگ والے ہیں' اس میں وہ رہیں گے۔''

پھر ان میں کون زیادہ ظلم کرتا ہے؟ ''وہ جو اللہ پر جھوٹ گھڑ کے الزام لگائے۔''
یا ''وہ جو اس کی آیتوں کو جھوٹ کہے۔''
ایسے سب لوگوں کا جو حصہ انکے لیے کتاب میں لکھا ہے وہ ان تک پہنچے گا۔
اس وقت تک کہ جب ہمارے بھیجے ہوئے انکی وفات کا پوری کرنے پہنچیں گے کہیں گے: ''کہاں ہیں وہ جن سے تم التجا کرتے تھے اللہ کو چھوڑ کر؟''
وہ کہیں گے: ''وہ سب ہم سے گم ہو گئے۔''
اور اپنے اوپر خود گواہی دیں گے کہ واقعی وہ ماننے سے انکار کرتے تھے۔ ان سے کہا جائے گا: ''داخل ہو جاؤ ان امتوں میں جو تم سے پہلے گزر گئی ہیں جنوں اور انسانوں کی' جو آگ میں ہیں۔''
ہر ایک وقت جب ایک امت داخل ہوگی وہ لعنت کرے گی اپنی جیسی دوسری امت کو حتیٰ کہ جب ایک دوسرے کے پیچھے اس میں جمع ہو جائیں گے' کہے گی بعد میں آنے والی امت انکے پہلوں کے لیے:
''اے ہمارے رب! یہ سب ہیں جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا اس لیے انکو آگ میں عذاب دوگنا دے۔''
انسے کہا جائیگا: ''ہر ایک کے لیے دوگنا ہے لیکن تم جانتے نہیں ہو۔''
اور پہلے والی امت کہے گی اس کے پیچھے آنے والی سے: ''پھر فضل میں تم کو ہمارے اوپر برتری نہیں ہے۔
اب چکھو عذاب کا مزہ جو کچھ کہ تم نے کمایا ہے۔''

۴۰-۵۱ دراصل جو لوگ ہماری آیتوں کو جھوٹی کہتے ہیں اور ان سے تکبر کرتے ہیں انکے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے' اور نہ وہ جنت میں داخل ہوں گے یہاں تک اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ گزر جائے۔ اور ہم اس طرح کا بدلہ دیں گے جرم کرنے والوں کو۔ انکے لیے جہنم میں ٹھہرنے کی جگہ ہوگی اور انکے اوپر سے انکو آگ سے ڈھانکا جائے گا۔ اور اس طرح کا بدلہ ہم ظلم کرنے والوں کو دیں گے۔

اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں۔۔۔۔
ہم کسی نفس کو تکلیف نہیں دیتے مگر اتنی کہ اس میں برداشت کی وسعت ہو۔

Marfat.com

۔۔۔ ایسے سب لوگ جنت والے ہیں۔ وہ اس میں رہیں گے۔ اور انکے دلوں میں جو کچھ خفگی تھی ہم اسے نکال دیں گے۔ انکے نیچے نہریں بہتی ہوں گی' اور کہیں گے: ''الحمدللہ' سب تعریف اللہ کے لیے ہے' اس جگہ پہنچنے کی اس نے ہمیں ہدایت دی۔ اور ہم کو کبھی یہ راستہ نہیں ملتا اگر اللہ ہم کو ہدایت نہیں دیتا۔ جب ہمارے رب کے رسول آئے حقیقت کے ساتھ آئے۔''

اور اعلان ہوگا: ''یہ جنت تمہارے لیے ہے تم اسکے وارث ہو' تمہارے ان کاموں کے بدلے میں جو تم نے کیے تھے۔''

اور آواز دے کر جنت والے کہیں گے آگ والوں سے: ''توقع کے مطابق ہم کو ملا ہے وہ جس کا ہمارے رب نے سچا وعدہ ہم سے کیا تھا' پھر کیا تم کو ملا ایسا ہی جیسا کچھ کہ تمہارے رب نے سچا وعدہ تم سے کیا تھا؟''

کہیں گے: ''ہاں۔''

پھر انکے بیچ میں سے ایک آواز لگانے والا پکار کر کہے گا: ''اللہ کی لعنت ہے ان ظالموں پر جو لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور اس کو ٹیڑھا ترچھا کرنا چاہتے تھے۔ اور وہ لوگ آخرت کو ماننے سے انکار کرتے تھے۔''

اور ان دونوں کے درمیان آڑ ہوگی۔ اور اونچائیوں پر مرد ہوں گے جو ہر ایک کو انکے نشانوں سے پہچان لیں گے۔ اور جنت والوں کو آواز دے کر کہیں گے: ''سلام علیکم۔'' وہ ابھی اس میں داخل نہیں ہوئے مگر امید میں ہوں گے کہ خواہش پوری ہونے والی ہے۔ اور جب انکی نظر پھرے گی آگ والوں سے نظریں دوچار ہوں گی کہیں گے: ''اے ہمارے رب! ہمیں ظالموں کے گروہ میں شامل مت کرنا۔''

اور آواز دے کے اصحاب الاعراف کہیں گے ان مردوں سے جنہیں وہ انکے نشانوں سے پہچان لیں گے: ''تم مالامال نہیں ہوئے اس ذخیرہ اندوزی سے اور اس تکبر سے جو تم کرتے تھے۔''

(جنت والوں کی طرف اشارہ کر کے کہیں گے:) ''کیا یہ سب وہی لوگ ہیں جن کے بارہ میں تم قسم کھا کر کہتے تھے کہ ان لوگوں تک اللہ کی رحمت نہیں پہنچے گی؟ (ان سے تو کہا جا رہا ہے کہ) جنت میں داخل ہو جاؤ! اب تم لوگوں پر کوئی خوف نہیں اور نہ تم لوگ غمگین ہو گے۔''

اور آگ والے آواز دے کر جنت والوں سے کہیں گے: ''تم لوگ ہمارے اوپر پانی میں سے تھوڑا سا بہادو' یا اس میں سے دیدو جو رزق اللہ نے تمہیں دیا ہے۔''

جواب ملے گا: ''اللہ نے ان دونوں چیزوں کو کافروں کے لیے حرام کر دیا ہے' جن لوگوں نے اپنے دین کو ایک کھیل اور جی بہلانا بنایا تھا' اور وہ اس دنیا کی زندگی کے بارہ میں دھوکے میں تھے۔''

پھر آج کے دن ہم انکو بھول جائیں گے جیسے کہ انہوں نے آج کی ملاقات کو بھلا دیا تھا اور ہماری آیتوں کو

Marfat.com

ماننے سے انکار کیا تھا۔

۵۲ اور جبکہ ہم نے ان تک کتاب پہنچادی ہے جس میں ہم نے تفصیل سے اسکو بیان کیا ہے جو علم پر مبنی ہے' ہدایت اور رحمت ہے اس گروہ کے لیے جو ایمان لے آئے ہیں۔

۵۳ کس انتظار میں ہیں سوائے یہ کہ جو ہونا ہے اسکی ترجمانی عیاں ہو جائے؟ ''جس دن اسکی ترجمانی ہو جائے گی وہ لوگ جو اسکو پہلے بھولے ہوئے تھے وہ کہیں گے: جب ہمارے رب کے رسول آئے تھے وہ حق کے ساتھ آئے تھے۔ اب کیا ہمارے لیے سفارش کرنے والوں میں کوئی ہیں جو ہماری سفارش کردیں' یا ہمیں واپس بھیج دیا جائے پھر ہم اسکے برخلاف کام کریں گے جو ہم نے کیے تھے۔''
بیشک انہوں نے اپنے نفس کو خسارہ پہنچایا اور گمراہ ہو گئے ان تہمتوں کی وجہ سے جو وہ گھڑتے تھے۔

۵۸-۵۴ بلاشبہ تمہارا رب اللہ ہے۔ وہ جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا چھ (۶) دنوں میں' پھر عرش ہموار کیا (اقتدار اعلیٰ مستحکم منضبط کیا)۔ وہ رات کا پردہ ڈالتا ہے دن پر جو اسکی جستجو میں تیزی سے (اسکے پیچھے لگا) آتا ہے۔ اور سورج اور چاند اور ستارے (اور سیارے) کار آمد کیے' اس کے حکم سے۔
سن لو! صرف اس کے لیے ہے پیدا کرنا اور حکم دینا۔ بہت برکت والا ہے اللہ رب العالمین جو ساری مخلوقات کا رب ہے۔ تمہارے رب سے دعا کرو گڑ گڑا کر اور خفیہ طور پر (اس سے خوف کھائے ہوئے)۔ بیشک وہ حد سے باہر نکل جانے والوں کو پسند نہیں کرتا ہے۔ اور زمین پر (بدچلنی' اخلاقی خرابیوں سے) فساد مت پھیلاؤ اس زمین کی اصلاح کرنے کے بعد۔ اور تمہاری خواہش کی اس سے دعا کرو اس سے خوف کھائے ہوئے اور اس سے امید کرتے ہوئے۔ بیشک اللہ کی رحمت اچھے کام کرنے والوں سے قریب ہے۔
وہی ہے جو اس کی رحمت کے آگے آگے ہوائیں بھیجتا ہے جو خوشخبری دیتی ہیں' یہاں تک کہ وہ (ہوائیں) ان پانی سے بھرے بادلوں کو اٹھالاتی ہیں' اس سے ہم ایک مری ہوئی زمین کی پیاس بجھانے کو اس پر پانی برساتے ہیں۔ پھر اس طرح اس سے ہر ایک طرح کا پھل نکالتے ہیں۔ اسی طرح ہم مردوں کو نکالیں گے۔ امید ہے کہ اب تم نصیحت کو یاد رکھو گے۔ اور اچھی زمین اسکے رب کے حکم سے اسکا سبزہ نکالتی ہے۔ اور جو (زمین) بیکار ہے وہ کچھ نہیں نکالتی سوائے اسکے جو ناکارہ ہے۔ اس طرح ہم شکرگزاروں کی قوم کے لیے آیتوں کی گردان کرتے ہیں۔

۶۴-۵۹ جب ہم نے نوح کو (رسول بنا کر) انکی قوم کی طرف بھیجا اس وقت انہوں نے کہا: ''اے میری قوم! صرف اللہ کی عبادت کرو۔ تمہارے لیے اس سے دوسرا معبود نہیں ہے۔
درحقیقت مجھے خوف ہے تمہارے لیے اس عذاب سے جو ایک بڑے دن (دیا جائے گا)۔''
انکی قوم کے سرداروں نے کہا: ''دراصل ہم دیکھ رہے ہیں کہ تم کھلی گمراہی میں ہو۔''

Marfat.com

(نوح نے) کہا: ''اے میری قوم! میں کسی گمراہی میں نہیں ہوں۔ بلکہ میں ساری مخلوقات کے رب کی طرف سے رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں تاکہ تمہیں میرے رب کے پیغامات پہنچاؤں۔ اور تم لوگوں کو نصیحت کروں۔ اور میں اللہ کی طرف سے جانتا ہوں جو کچھ کہ تمہیں معلوم نہیں ہے۔ کیا تم کو تعجب ہوا کہ تمہارے لیے تمہارے رب کی نصیحت آئی ہے ایک مرد کے ذریعہ جو تم ہی لوگوں میں سے ہے' تاکہ تمہیں متنبہ کرے کہ اللہ سے ڈرو (اس کے قانون پر پابند ہو جاؤ)۔ اور اس سے امید ہے کہ تمہارے اوپر رحم ہو'
مگر ان لوگوں نے انکو جھوٹا کہا' پھر ہم نے انکو نجات دلائی اور انکو جو انکے ساتھ ایک کشتی پر تھے اور ہم نے ان لوگوں کو غرق کر دیا جو ہماری نشانیوں کو جھوٹی کہتے تھے۔
بیشک یہ لوگ اس قوم سے تھے جو (عقل کھو کر) اندھی ہو گئی تھی۔

۶۵-۷۲ اور قوم عاد پر انکے بھائی ہود کو بھیجا۔
انہوں نے کہا: ''اے میری قوم! صرف اللہ کی عبادت کرو۔ تمہارے لیے اس سے دوسرا معبود نہیں ہے۔ پھر کیا تم اس سے ڈرو گے (اس کے قانون کی پابندی کرو گے)؟''
انکی قوم کے جن لوگوں نے ماننے سے انکار کیا انکے سرداروں نے کہا: ''دراصل ہم دیکھ رہے ہیں کہ تم ایک بیوقوفی میں ہو۔ اور در حقیقت ہم یہ گمان کرتے ہیں کہ تم جھوٹ بولنے والوں میں سے ہو۔''
(ہود نے) کہا: ''اے میری قوم! میں کسی بیوقوفی میں نہیں ہوں' بلکہ میں ساری مخلوقات کے رب کی طرف سے رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں' تاکہ تمہیں میرے رب کے پیغامات پہنچاؤں۔ اور میں تمہیں نصیحت کرنے والا ہوں' امین ہوں۔ کیا تم لوگوں کو تعجب ہوا کہ تمہارے لیے تمہارے رب کی نصیحت آئی ہے ایک مرد کے ذریعہ جو تم لوگوں ہی میں سے ہے تاکہ تمہیں متنبہ کرے۔ اور یاد کرو جب تمہیں قوم نوح کے بعد خلیفہ بنایا' اور تمہیں دوسری مخلوق سے زیادہ دیا' ہر ایک چیز بہتات سے دی۔ پھر تم اللہ کے احسانوں کو یاد رکھو اس امید میں کہ تم کامیاب ہو۔''
لوگوں نے کہا: ''کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم ایک اکیلے اللہ کی بندگی کریں اور ان سب کو چھوڑ دیں جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے رہے ہیں؟ پھر ہمارے لیے لے آؤ وہ جس کا وعدہ تم ہم سب سے کرتے ہو' اگر تم سچے ہو۔''
(ہود نے) کہا: ''ہو سکتا ہے کہ تمہارے اوپر پڑ چکی ہے تمہارے رب کی طرف سے گندگی اور غضب (ذلیل کرنے والی سزا)۔ کیا تم مجھ سے ناموں کے بارے میں جھگڑا کرتے ہو؟ جو نام تم نے اور تمہارے آباء واجداد نے اس (مورتی) کو دیا ہے جس کی اللہ نے سند نازل نہیں کی ہے۔ پھر تم لوگ انتظار کرو میں تمہارے ساتھ ہوں انتظار کرنے والوں میں۔''
پھر ہم نے انکو اور انکے ساتھیوں کو نجات دلائی' ہماری رحمت کے ساتھ' اور بنیاد سے جڑ کاٹ کر ختم کر دیا

Marfat.com

انکو جو ہماری آیتوں کو کہتے تھے کہ ایک جھوٹ ہے' اور جو ایمان لانے والے نہیں تھے۔

۷۳-۷۹ اور قوم ثمود پر انکے بھائی صالح کو بھیجا۔ انہوں نے کہا: ''اے میری قوم! صرف اللہ کی عبادت کرو' تمہارے لیے اس سے دوسرا معبود نہیں ہے۔ جبکہ تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیل تمہارے پاس پہنچ چکی ہے' یہ ہے ایک اونٹنی' اللہ کی طرف سے تمہارے لیے ایک نشانی ہے تو تم اسکو کھلا چھوڑ دو کہ وہ اللہ کی زمین سے کھایا پیا کرے۔ اور اسکو برے ارادوں سے ہاتھ مت لگانا ورنہ پھر تمہیں ایک دردناک عذاب پکڑے گا۔ اور یاد کرو جب اس نے تمہیں عاد کے بعد خلیفہ (حکمران قوم) بنایا تھا۔ اور تم لوگوں کو اس زمین پر (مناسب جگہ دے کر) بسایا تھا۔ اس کی ہموار پر تم محلات بناتے ہو' اور اس کے پہاڑوں کو تراش کر تم گھر بناتے ہو۔ پھر اللہ کے احسانوں کو یاد رکھو اور زمین پر آپس میں پھوٹ ڈالنے اور لوگوں کا نقصان کرنے کے لیے فساد مت کرو۔''

انکی قوم کے جن لوگوں نے تکبر کیا انکے سرداروں نے کہا ان لوگوں سے جو کمزور سمجھے جاتے تھے' انسے جو ان لوگوں میں سے ایمان لے آئے تھے: ''کیا تم جانتے ہو کہ یقیناً صالح کو اسکے رب نے رسول بنا کر بھیجا ہے؟'' (رکوع-۹)

ان لوگوں نے کہا: ''بیشک جو کچھ انکے ساتھ بھیجا گیا ہے ہم اس پر ایمان لائے ہیں۔''

جو لوگ تکبر کرتے تھے انہوں نے کہا: ''دراصل جس ہستی پر تم ایمان لائے ہو ہم اسی کو ماننے سے انکار کرتے ہیں۔''

پھر انہوں نے اس اونٹنی کو زخمی کیا اور انکے رب کے حکم کی گستاخی کی' اور انہوں نے (سرکشی کرتے ہوئے) کہا: ''اے صالح! ہم پر وہ کچھ لے آو جس کا وعدہ تم نے ہم سے کیا تھا' اگر تم رسولوں میں سے ہو۔''

پھر ان لوگوں کو ایک زلزلہ نے پکڑا پھر وہ فوراً ہی انکے گھروں میں اوندھے پڑے تھے۔

پھر صالح نے ان سے منہ پھیر لیا اور (جاتے ہوئے) کہا: ''اے میری قوم! اب جبکہ میں نے تم تک میرے رب کا پیغام پہنچا دیا اور تم کو نصیحت بھی کی' لیکن تم لوگ خیر خواہوں کی نصیحت کو پسند نہیں کرتے ہو۔''

۸۰-۸۴ اور لوط۔ جب انہوں نے انکی قوم سے کہا: ''تم ایسا فحش کام کرتے ہو جو تم سے پہلے مخلوقات میں سے کسی ایک نے نہیں کیا۔ درحقیقت تم (مرد دوسرے) مردوں کے پاس شہوت سے آتے ہو' عورتوں کو چھوڑ کر؟ بلکہ تم ایسی قوم ہو جو عیاشی میں حد سے بالکل باہر نکل گئے ہو۔''

اور انکی قوم کے پاس کوئی جواب نہیں تھا سوائے یہ کہنے کے: ''انکو تمہاری بستی میں سے نکال دو۔ دراصل یہ لوگ صاف ستھرے انسان ہیں۔''

پھر ہم نے انکو نجات دلائی اور انکے ان ساتھیوں کو (جو نجات کے اہل تھے) سوائے انکی بیوی کے' وہ غبار میں دبنے والوں میں (پیچھے رہ جانے والی) تھی۔ اور ہم نے ان پر بارش برسائی ایک سخت بارش۔ پھر دیکھ لو کیا

Marfat.com

انجام ہوا تھا مجرموں کا۔

۸۵-۹۳ اور مدین کی قوم پر بھیجا انکے بھائی شعیب کو۔ انہوں نے کہا: ''اے میری قوم! صرف اللہ کی عبادت کرو' تمہارے لیے دوسرا معبود نہیں ہے۔ جبکہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے کھلی دلیل آ گئی ہے' پھر وفاداری سے پورا ناپ کرا اور پورا تول کر دو۔ اور انسانوں کو گھٹا کر مت دو (ان مردوں عورتوں اور بچوں کو) وہ چیزیں جو انکی ہیں۔ اور ملک میں فساد (بدچلنی' اخلاقی خرابیاں) مت پھیلاؤ اسکے بعد کہ اسکی اصلاح کر دی گئی ہے۔ یہ بہتر ہے تمہارے لیے اگر تم (سچے ایمان والے) مومن ہو۔ ہر راستہ پر (اس انتظار میں) مت بیٹھو کہ ان لوگوں کو جو اللہ پر ایمان لے آئے ہیں ڈرا دھمکا کر اور پسپا کر اس کی راہ پر نہ چلنے دو۔ اور انکو بہکانے کی ترکیبیں ڈھونڈنے کے لیے (انتظار میں مت بیٹھو)۔

اور یاد کرو جب تم لوگ تعداد میں کم تھے پھر تمہاری آبادی بڑھا کر اس میں کثرت کر دی تھی۔ اور دیکھ لو کیا انجام ہوا تھا فساد پھیلانے والوں کا۔ اور اگر تم میں سے ایک جماعت ہو جو اس پر ایمان لے آئے جس کے ساتھ میں رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں اور ایک جماعت ہو جو ایمان نہیں لائے' پھر صبر کرو اس وقت تک کہ اللہ ہم دونوں کے درمیان فیصلہ کر دے۔ اور وہی ہے سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا۔''

انکی قوم میں سے جن لوگوں نے تکبر کیا انکے سرداروں نے کہا: ''اب ہم تم کو اے شعیب اور ان لوگوں کو جو تمہارے ساتھ ایمان لے آئے ہیں ہماری بستی میں سے نکال دیں گے یا یہ کہ تم پھر سے ہماری ملت میں واپس آ جاؤ۔''

(شعیب نے) جواب دیا: ''کیا اگر ہم تمہارے عقائد سے نفرت کرتے ہوں؟ اگر ہم تمہاری ملت میں لوٹ گئے تو پھر ہم اللہ پر جھوٹ بول کر تہمت لگانے والے ہو جائیں گے' اسکے بعد کہ اللہ ہم کو اس (عقیدہ) سے نجات دلا چکا ہے۔ اور ہمارے لیے اب یہ ممکن نہیں کہ اس ملت میں لوٹ آئیں مگر یہ کہ اللہ ہمارا رب جو چاہے۔ ہمارے رب کے علم کی وسعت ہر ایک چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔ اللہ پر ہم بھروسہ کرتے ہیں۔''

''اے ہمارے رب! کھول کر رکھ دے ہمارے درمیان اور ہماری قوم کے درمیان حقیقت کے ساتھ (واضح فیصلہ کر دے)۔ اور تو سب سے بہتر فیصلہ کھول کر واضح کر دینے والا ہے۔''

اور انکی قوم میں سے جو لوگ کفر کرتے تھے انکے سرداروں نے کہا: ''اگر تم شعیب کے کہنے پر چلنے لگے تو تم لوگ بلاشبہ نقصان اٹھاؤ گے۔''

پھر ان لوگوں کو زلزلے نے آ پکڑا۔ پھر فوراً ہی وہ انکے گھروں میں اوندھے پڑے تھے' وہ لوگ جنہوں نے شعیب کو جھوٹا کہا تھا' جیسے انہوں نے اس بستی کی دولت سے فائدہ نہیں اٹھایا تھا۔ وہ لوگ جنہوں

Marfat.com

نے شعیب کو جھوٹا کہا وہی نقصان اٹھانے والے ہوئے۔

پھر شعیب نے ان لوگوں سے منہ پھیر لیا اور کہا: ''اے میری قوم! اب جبکہ میں نے میرے رب کے پیغامات تم تک پہنچا دیئے اور تم کو نصیحت کر دی پھر اب میں کیوں اس قوم کے لیے افسوس کروں جو ماننے سے انکار کرتی ہے؟''

۹۴-۱۰۲ اور ہم نے کسی بستی پر نبی نہیں بھیجا مگر یہ کہ وہاں کے رہنے والوں کو ہم نے دشواریوں میں اور نقصان میں پکڑا' اس امید میں کہ وہ عاجزی کریں گڑگڑائیں۔ پھر اسکے بعد اس بری حالت کی جگہ پر اچھی حالت سے بدلتے تھے حتیٰ کہ ہر ایک چیز بہتات سے ہو جاتی اور وہ کہتے: ''ہمارے آباء واجداد پر اسی طرح کے نقصانوں کے اور خوشیوں کے حالات گزرے تھے۔''

پھر ہم انہیں اچانک پکڑتے اور انہیں سمجھ نہ آتی۔ اور اگر ان بستیوں کے رہنے والے ایمان لے آتے اور اللہ سے ڈرتے تو ان لوگوں کے اوپر ہم آسمان سے اور زمین سے برکتیں کھول دیتے۔ لیکن انہوں نے کہا کہ یہ جھوٹ ہے۔ پھر ہم نے انکو پکڑا کیونکہ انہوں نے یہی کمایا تھا۔ کیا پھر مطمئن ہو گئے تھے ان بستیوں کے رہنے والے اس سے کہ ہماری طرف سے دشواریاں رات میں آئیں گی جب وہ سو رہے ہوں گے؟ یا کیا مطمئن ہو گئے تھے ان بستیوں کے رہنے والے اس سے کہ ہماری طرف سے دشواریاں دن دہاڑے آئیں گی جب وہ کھیل رہے ہوں گے؟ یا پھر کیا یہ اللہ کی تدبیر سے مطمئن ہو گئے تھے؟ مگر اللہ کی تدبیر سے کوئی اپنے کو مطمئن نہیں سمجھتا سوائے اس قوم کے جو نقصان اٹھانے والی ہو۔ کیا اس سے ہدایت نہیں ملتی ان لوگوں کو جو اس زمین کے وارث ہوتے ہیں انکے پہلے کے لوگوں کے بعد؟ اگر ہم چاہیں تو انکو مصیبتیں پہنچائیں انکی غلط کاریوں پر۔ اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں پھر وہ نہیں سنیں گے (اور نہ سمجھیں گے)۔

یہ تھیں بستیاں جن کے قصے ہم نے آپؐ کے لیے بیان کیے۔ اور جب بھی انکے پاس انکے وقت کے رسول کھلی دلیلوں کے ساتھ آئے پھر یہ نہیں ہوا کہ اب وہ ایمان لے آتے کیونکہ اسکو پہلے ہی جھوٹ کہہ چکے تھے۔ اس طرح اللہ ان کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو ماننے سے انکار کرتے ہیں۔ اور ہم نے ان میں سے زیادہ تر کو وعدے پر قائم نہیں پایا۔ اور ہم نے ان میں سے زیادہ تر کو فاسق (نافرمان' وعدہ خلاف) پایا۔

۱۰۳-۱۱۲ پھر ان سب کے بعد ہم نے موسیٰ کو رسول مبعوث کر کے ہماری نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کی قوم کے سرداروں کی طرف بھیجا۔ مگر ان نشانیوں کے ساتھ نا انصافی ہوئی ظلم ہوا' پھر دیکھو بد چلنی اور اخلاقی خرابیاں پھیلانے والے فسادیوں کا کیا انجام ہوا تھا۔

اور موسیٰ نے کہا: ''اے فرعون! بیشک میں اس کی طرف سے رسول ہوں جو ساری مخلوقات کا رب

Marfat.com

ہے۔ میرے لیے موزوں یہ ہے کہ میں اللہ کے بارہ میں کچھ نہ کہوں سوائے سچ کے۔ میں تمہارے لیے تمہارے رب کی دلیل ساتھ لے کر آیا ہوں۔ بس پھر بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دو۔''

جواب دیا: ''اگر واقعی تم کوئی نشانی لے کر آئے ہو پھر اسکو پیش کر دو اگر تم سچ بولنے والے ہو۔''

پھر انہوں نے انکا عصا ڈال دیا۔ پھر اسی وقت وہ ایک سانپ نظر آنے لگا۔ اور انکا ہاتھ جیب سے باہر نکالا تو سب دیکھنے والوں کو سفید چمکتا ہوا لگا۔ فرعون کی قوم میں جو سردار تھے انہوں نے کہا: ''دراصل یہ ایک علم والا جادوگر ہے! اسکا ارادہ ہے کہ تم سب کو تمہارے ملک سے نکال دے' پھر تمہاری کیا رائے ہے؟''

کہا: ''اسکو اور اسکے بھائی کو بہانے سے روک لو اور شہروں میں ڈھنڈورا کرنے والوں کو بھیج دو وہ لوگوں کو کھلے میدان میں جمع ہونے کو بلاتے ہیں۔ وہ تمہارے پاس ہر ایک علم رکھنے والے جادوگر کو بلا لائیں گے۔''

۱۱۳-۱۲۲ اور جادوگر فرعون کے پاس آئے' کہا: ''بیشک ہمارے لیے اجرت ہونا چاہیے اگر وہ ہم ہوں جو غالب آئے۔''

جواب ملا: ''ہاں! ٹھیک ہے۔ اور بیشک تم میرے مقربین میں ہو جاؤ گے۔''

(جادوگروں نے) کہا: ''اے موسیٰ! کیا تم پہلے ڈالو گے یا یہ کہ وہ ہم ہیں جن کو پہلے ڈالنا ہوگا؟''

کہا: ''تم لوگ ڈالو'' پھر جب انہوں نے ڈالا تو انسانوں کی آنکھوں کو مسحور کر دیا' اور وہ اس سے ڈر گئے۔ لوگ سمجھے کہ یہ بہت بڑا جادو بنا لائے ہیں۔

اور ہم نے موسیٰ کو وحی بھیجی: ''تم اپنا عصا ڈال دو۔''

پھر یہ ہوا کہ جو جھوٹ انہوں نے گھڑے تھے اس عصا نے وہ بہت تیزی سے نگل لیے۔ بس پھر سچ ثابت ہو گیا اور جو کچھ انہوں نے کیا تھا وہ کالعدم (بیکار) ہو گیا۔ اور اس جگہ پر (جادوگر) ہار گئے' اور وہ ذلیل ہو کر واپس ہو گئے۔ اور جادوگر یہ کہتے ہوئے سجدے میں گر پڑے: ''ہم ایمان لے آئے اس پر جو رب ہے ساری مخلوقات کا' جو رب ہے موسیٰ کا اور ہارون کا۔''

۱۲۳-۱۲۶ فرعون نے کہا: ''تم اس پر ایمان لے آئے ہو اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دوں؟ ضرور یہ کوئی مکاری ہے۔ کوئی تدبیر ہے جو تم نے شہر میں بنائی ہے کہ یہاں کے رہنے والوں کو یہاں سے نکال دو۔ پھر ابھی تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ اب میں تم لوگوں کے ہاتھ اور ان (ہاتھوں) کے مخالف طرف کے تمہارے پاؤں کاٹوں گا پھر اسکے بعد تم سب کو جمع کر کے سولی پر چڑھا دوں گا۔''

(جادوگروں نے) کہا: ''دراصل ہم کو ویسے بھی ہمارے رب کی طرف لوٹنا ہے۔ اور تم ہم سے کس بات کا انتقام لے رہے ہو؟ بس یہ کہ ہم ایمان لے آئے ہیں ہمارے رب کی آیتوں پر جب وہ ہم تک پہنچتی ہیں۔ اے ہمارے رب! ہم میں صبر اور استقلال کی جو کمی ہے وہ پوری کر دے' اور جب ہماری

Marfat.com

وفات کا وعدہ پورا ہو تو ہم مسلمان ہوں۔"

۱۲۷-۱۳۷ اور فرعون کی قوم میں جو سردار تھے انہوں نے کہا: "کیا تم موسیٰ کو اور اسکی قوم کو اس لیے چھوڑ دو گے کہ وہ ملک میں فساد کریں (بدامنی پھیلائیں)؟ اور تمہیں اور تمہارے معبودوں کو چھوڑ دیں؟"

(فرعون نے) کہا: "اب ہم ان لوگوں کے بیٹوں کو قتل کریں گے اور انکی عورتوں کو زندہ رکھیں گے۔ اور دراصل ہم ان پر حاوی ہیں ہمارا زور ان پر چلتا ہے۔"

موسیٰ نے انکی قوم سے کہا: "اللہ سے مدد مانگو اور صبر اور استقلال سے کام لو! بے شک یہ زمین اللہ کی ہے وہ اسکا وارث بنائیگا اس کے بندوں میں سے جس کو چاہے۔ اور انجام ان لوگوں کا بہتر ہے جو متقی ہوں (اللہ سے ڈریں اس کے قانون کی پابندی کریں)۔"

(انکی قوم نے) کہا: "ہم ستائے گئے تھے اس سے پہلے کہ تم ہمارے پاس آئے۔ اور اب اسکے بعد کہ تم ہمارے پاس آئے ہو۔"

(موسیٰ نے) کہا: "یہ ممکن ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور تمہیں اس ملک کا خلیفہ (جانشین) بنادے۔ پھر وہ دیکھے گا کہ تمہارے اعمال کیسے ہیں (تم کیا کرتے ہو)۔"

اور پھر بیشک ہم نے فرعون والوں کو قحط سالی میں پکڑا' اور انکے پھلوں (آمدنی) میں نقصان کر دیا۔ اس امید میں کہ وہ نصیحت کو یاد رکھیں۔ بس جب ان پر خوشحالی آتی تو کہتے: "یہی ہے ہمارے واسطے۔"

اور اگر ان پر بدحالی آن پڑتی تو اسکو موسیٰ اور انکے ساتھیوں کی نحوست کہتے۔ سن لو! دراصل انکی نحوست اللہ کے پاس ہی تھی لیکن ان میں سے ایک کثیر تعداد انکی تھی جو جانتے نہیں تھے' اور کہتے تھے: "چاہے تم کتنی ہی نشانیاں ہمارے لیے لے آؤ تا کہ ان سے ہم پر جادو کرو' پھر بھی ہم تمہارے اوپر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔"

پھر ہم نے ان پر طوفان بھیجا' اور ٹڈیوں کا دل' اور غلہ کو کھا جانے والا کیڑا اور جوئیں' اور ہر جگہ پر مینڈک' اور پانی خون بن گیا' یہ سب کھلی نشانیاں جدا جدا تھیں' پھر بھی انہوں نے تکبر کیا' اور وہ قوم مجرموں کی تھی۔

اور جب ان لوگوں پر بلا آن پڑتی کہتے: "اے موسیٰ تمہارے رب سے ہمارے لیے دعا کرو' جیسا کہ اس نے تم سے عہد کیا ہوا ہے۔ اگر تم ہمارے اوپر سے اس بلا کو دور کر دو گے تو ہم تمہارے اوپر ایمان لے آئیں گے۔ اور بنی اسرائیل کو تمہارے ساتھ بھیج دیں گے۔"

پھر جب ہم انکے اوپر سے بلا کو ایک مقررہ مدت کے لیے دور کر دیتے تو اسکے پورا ہونے سے پہلے ہی یہ اس وعدہ کو توڑ دیتے تھے۔ پھر ہم نے ان سے انتقام لیا' پھر انکو گہرے پانی میں ڈبا دیا۔ درحقیقت وہ

Marfat.com

لوگ ہماری نشانیوں کو جھوٹی کہتے تھے۔ اوران سے غافل (بے پروا) تھے۔

اوراس قوم کے جولوگ کمزور سمجھے جاتے تھے انکو ہم نے وارث بنادیا اس سرزمین کے مشارق سے لےکر اسکے مغارب تک کا' جس میں ہماری بہت برکتیں ہیں۔ اور تمام تر بنی اسرائیل پر پورا ہوا آپؐ کے رب کا اچھا کلمہ۔ کیونکہ وہ صبر کے ساتھ ثابت قدم رہے تھے۔ اور جو کچھ کہ فرعون نے اوراسکی قوم نے بنایا تھااور جو کچھ انہوں نے چڑھایا ہوا تھا ہم نے اسکو درہم برہم کردیا تھا۔

۱۳۸-۱۴۱ اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار اتار دیا پھر جب وہ ایک قوم کے پاس پہنچے جو خود کو نذر کر کے انکے بتوں کی پوجا کرنے میں مشغول رہتے تھے۔

(بنی اسرائیل نے) کہا: ''اے موسیٰ! ہمارے لیے معبود بنادو جیسے کہ انکے لیے معبود ہیں۔''

(موسیٰ نے) کہا: ''درحقیقت تم ایک ایسی قوم ہو جو جہالت کرتی ہے۔ بلا شبہ جو وہ سب لوگ کر رہے ہیں اس میں ہلاکت ہے' کچھ نہیں ہے اس میں۔ اور جو کچھ یہ کر رہے ہیں یہ سب جھوٹ ہے کالعدم بیکار ہو جائے گا۔

(موسیٰ نے) کہا: ''کیا؟ اللہ کے سوا تمہارے لیے کوئی دوسرا معبود تلاش کروں؟ حالانکہ وہی ہے جس نے تمہیں ساری مخلوقات پر فضیلت دی ہے۔''

اور جبکہ ہم نے تمہیں فرعون کے لوگوں سے نجات دلائی جو تمہیں سخت تکلیفیں اٹھانے پر مجبور کرتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو قتل کر دیتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اوران حالات میں تمہاری ایک بہت بڑی آزمائش تھی تمہارے رب کی طرف سے۔

۱۴۲-۱۴۴ اور ہم نے موسیٰ سے تیس (۳۰) راتوں کے لیے وعدہ لیا (معین وقت پر اور جگہ پر) آنے کا۔ اوراس میعاد کو ہم نے مزید دس (۱۰ راتوں) سے مکمل کیا تا کہ اسکے رب کے ساتھ (یہ ملاقات) چالیس (۴۰) راتوں میں معین وقت اور جگہ پر پوری ہو جائے۔

اور موسیٰ نے انکے بھائی ہارون سے کہا: ''میری قوم پر میرے خلیفہ بننا۔ اورانکی اصلاح کرتے رہنا۔ اور فسادکرنے والوں کی راہ کی اتباع مت کرنا۔''

اور جب موسیٰ ہماری ملاقات کی جگہ پر آئے اوران سے انکے رب نے کلام کیا' کہا: ''اے رب! تو مجھے دیکھ لینے کی قوت دے میں تجھے دیکھوں گا۔''

جواب ملا: ''تم مجھے نہیں دیکھ سکو گے لیکن اس پہاڑ کی طرف دیکھو اگر یہ اسکی جگہ پر کھڑا رہ گیا پھر یہ کہ تم مجھے دیکھ لوگے۔''

پھر انکے رب نے پہاڑ پر اس کی تجلی دکھائی' اسکو جلا کر ریزہ ریزہ کر دیا۔ اور موسیٰ ہکا بکا (بیہوش گرے جیسے) ان پر بجلی گری ہو۔ پھر جب انکو ہوش آیا کہا: ''سب تعریف تیرے لیے ہے! میں توبہ کر کے

Marfat.com

تیری طرف لوٹتا ہوں اور میں ایمان لانے والوں میں سب سے پہلا ہوں۔"

۱۴۵-۱۴۷ کہا: "اے موسیٰ! میں نے تمہیں چن کر میرے پیغامات اور میرے خود تمہارے ساتھ بات کرنے سے تمہیں سارے انسانوں پر فضیلت دی ہے۔ بس جو میں تمہیں دے رہا ہوں اسکو لو اور شکر کرنے والوں میں ہو جاؤ۔"

اور ہم نے انکے لیے ہر ایک چیز کی تاکید سے نصیحت اور تفصیل تختیوں پر لکھ کر دیدی' ہر ایک چیز کی۔ (انکو تاکید کی): "ان نصیحتوں کو مضبوطی سے پکڑ لینا۔ اور تمہاری قوم کو حکم دینا کہ ان میں اچھائیاں ہیں انکو مضبوطی سے تھامے رکھنا۔ اب میں تمہیں بدکردار نافرمان فاسقوں کے گھر دکھاؤں گا۔

اب میں میری نشانیوں سے انکو پھیر دوں گا' ان لوگوں کو جو زمین پر بلاوجہ تکبر کرتے ہیں۔ اور اگر وہ ہر ایک نشانی دیکھ لیں پھر بھی وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے۔ اور اگر وہ اچھائی کا راستہ دیکھتے ہیں تو اسکو اپنا طریقہ نہیں بناتے ہیں' اور اگر وہ دھوکے کا راستہ دیکھتے ہیں تو لالچ میں آکر اسکو اپنا طریقہ بنالیتے ہیں۔ یہ اس لیے کہ وہ ہماری نشانیوں کو ایک جھوٹ کہتے ہیں اور ان سے غافل ہیں بے پروا ہیں۔ اور وہ لوگ جو ہماری آیتوں اور آخرت کی ملاقات کو کہیں کہ جھوٹ ہے' انکے کیے ہوئے سب کام بیکار ہو گئے۔ انکو کیا بدلہ دیا جائے گا؟ سوائے اسکے جیسے کام کہ انہوں نے کیے تھے۔

۱۴۸-۱۵۱ اور موسیٰ کی قوم نے انکے (میقات) پر چلے جانے کے بعد (بڑی عجلت سے) انکے زیورات سے ایک گائے کے بچھڑے کا مجسمہ بنالیا' اسکی آواز ایک گائے کی تھی۔ کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ درحقیقت وہ ان سے کچھ کہہ نہیں سکتا ہے اور وہ انکو کسی راستہ کی ہدایت نہیں کرسکتا ہے؟ بس اسکو معبود بنالیا۔ اور وہ تھے ہی (ناانصاف' شرک کرنے والے) ظالم۔ اور جب ندامت میں ہاتھ ملنے لگے اور انہوں نے دیکھ لیا کہ درحقیقت وہ گمراہ ہیں' کہا: "اگر ہمارا رب ہمارے اوپر رحم نہیں کرے گا اور اگر ہمیں معاف نہیں کرے گا تو ہم نقصان اٹھانے والے ہیں۔"

اور جب موسیٰ انکی قوم کے پاس واپس پہنچے تو حالات دیکھ کر وہ غضبناک ہوئے' افسوس کرتے ہوئے انہوں نے کہا: "کتنی بری طرح تم نے میری جانشینی کی ہے میرے بعد! کیا تمہیں عجلت تھی کہ تمہارے رب کا حکم آجائے؟"

اور تختیاں ڈال کر انکے بھائی کا سر پکڑ کر انکو اپنی طرف کھینچنے لگے۔ (بھائی ہارون نے) کہا: "اے میری ماں کے بیٹے! بیشک میری قوم نے مجھے کمزور سمجھا' اور قریب تھا کہ مجھے قتل کردیں۔ اس لیے میرے دشمنوں کے سامنے میری ہنسی مت اڑاؤ۔ اور مجھے اس ظالموں کے گروہ میں شامل مت کرواؤ۔"

(موسیٰ نے) کہا: "اے رب! مجھے معاف کر اور میرے بھائی کو' اور تو ہمیں تیری رحمت میں داخل کرلے' اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے رحم کرنے والوں میں۔"

Marfat.com

۱۵۲-۱۵۴ بیشک جن لوگوں نے گائے (کے بچھڑے کی مورتی کو بڑی عجلت سے معبود) بنالیا تھا انہوں نے اب انکے رب کا غضب اور ذلت حاصل کرلی وہ انہیں اس دنیا کی زندگی میں پہنچے گی۔ اور اس طرح کی سزا ہم ان لوگوں کو دیتے ہیں جو جھوٹ گھڑ کے تہمت لگاتے ہیں۔

اور وہ لوگ جو برے کام کرلیں اسکے بعد نادم ہو کر توبہ کرلیں پھر اسکے بعد اور اللہ کو مان لیں پھر آپ کا رب اسکے بعد معاف کرنے والا، رحم والا ہے۔

پھر جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا انہوں نے تختیاں اٹھالیں۔ اور ان پر ہدایتیں لکھی ہوئی تھیں۔ اور ان لوگوں کے لیے رحمت تھی جو انکے رب سے ڈرتے ہیں۔

۱۵۵-۱۵۷ اور موسیٰ نے انکی قوم میں ستر (۷۰) مرد چنے ہماری معین وقت اور جگہ پر ہونے کے لیے۔ پھر جب انکو زلزلے نے پکڑا (موسیٰ نے) کہا: "اے رب! اگر تو چاہتا تو ان سب کو پہلے ہی ہلاک کر دیتا اور مجھے بھی۔ کیا تو ہمیں اس پر ہلاک کر رہا ہے جو کچھ کہ ہم میں سے بیوقوف لوگوں نے کیا ہے؟ بیشک یہ سب کیا ہے سوائے اسکے کہ تیری طرف سے ایک آزمائش ہے۔ تو اس سے جسے چاہے بھٹکتا چھوڑ دے اور جسے چاہے راہ دکھادے۔ تو ہمارا ولی ہمارا دوست ہے پھر ہمیں معاف کر دے اور ہم پر رحم کر۔ اور تو ہی ہے سب سے بہتر معاف کر دینے والا۔ اور ہمارے لیے اس دنیا کی اور آخرت کی اچھائیاں لکھ دے۔ درحقیقت ہمیں تیری طرف آنے کا راستہ مل گیا ہے۔"

جواب ملا: "میرا عذاب جس پر میں چاہوں پہنچتا ہے اور میری رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے اسکو میں ان لوگوں کے لیے لکھوں گا جو مجھ سے ڈریں گے (میرے قانون کی پابندی کریں گے) اور زکوٰۃ دیں گے۔ اور ان لوگوں کے لیے جو میری آیتوں پر ایمان لے آتے ہیں۔"

یہ وہ لوگ ہیں جو اس رسولؐ کی اتباع کریں گے جو کہ پڑھا لکھا نہیں ہے وہ جس کے بارہ میں انکے پاس ان (اہل کتاب) کو لکھا ہوا ملتا ہے تورات میں اور انجیل میں۔

وہؐ انکو (خوش اسلوبی سے) منصفانہ طریقے سے اچھائی کا حکم دیتے ہیں اور وہؐ ان کاموں سے تاکید سے روکتے ہیں جو منع کر دیئے گئے ہیں۔ وہؐ ان کے لیے حلال ٹھہراتے ہیں جو صاف اچھی چیزیں (اور اعمال) ہیں اور وہؐ انکے لیے حرام ٹھہراتے ہیں جو خراب گندی چیزیں (اور اعمال) ہیں۔

وہؐ ان پر سے ہلکے کرتے ہیں (گناہوں اور خطاؤں کے) وہ بوجھ اور معاشرہ کی وہ بندشیں (اور وہم کے پھندے) جس میں یہ پھنسے ہوئے ہیں۔

پھر وہ لوگ جو انؐ پر ایمان لے آئیں اور انؐ کی تائید اور تصدیق کریں اور انؐ کی مدد کریں اور اس قرآن کی روشنی کے تابع ہو جائیں جو انؐ کے ساتھ نازل ہوا ہے وہ سب لوگ ہیں جو کامیابی پانے والے ہیں۔"

Marfat.com

۱۵۹-۱۵۸ آپ کہیں: ''اے انسانو! درحقیقت میں اللہ کا رسول ہوں تم لوگوں کی طرف مجموعی (بلا امتیاز ساری انسانیت کے لیے) اس کی طرف سے بھیجا گیا ہوں جس کی ملکیت (اقتدارِ اعلیٰ) آسمان اور زمین پر ہے' کوئی معبود نہیں ہے سوائے اس کے وہ زندگی اور موت دیتا ہے۔
پھر تم لوگ ایمان لے آؤ اللہ پر اور اس کے رسولؐ پر وہ نبیؐ جو کہ پڑھا لکھا نہیں ہے وہؐ ایمان لے آئے ہیں اللہ پر اور اس کے کلموں پر۔ اور انؐ کی اتباع کرو اس امید میں کہ تم ہدایت پا لو۔
اور موسیٰ کی قوم میں ایک امت ہے جو لوگ سچائی سے راستہ بتاتے ہیں اور اسی سے (کسی کی طرف جھکے بغیر) فیصلہ کرتے ہیں۔

۱۶۲-۱۶۰ اور ہم نے انکو بارہ (۱۲) قبیلوں میں کر کے (بارہ) قومیتوں میں جدا جدا کر دیا۔ اور ہم نے موسیٰ کو وحی سے حکم دیا جب انکی قوم نے ان سے پانی مانگا: ''تمہارا عصا فلاں پتھر پر مارو۔''
پھر اس میں سے (بارہ) چشمے پھوٹ نکلے تھے۔ اور ہر (قبیلہ کے) ہر بندے کو معلوم ہو گیا کہ کون سا گھاٹ کس کے لیے ہے۔ اور ہم نے انکے اوپر بادل کا (خیمہ جیسا) سایہ کر دیا۔ اور ہم نے انکے اوپر مَن اور بٹیریں نازل کی تھیں۔ ''کھاؤ یہ صحت مند چیزیں جو رزق کے لیے ہم نے تمہیں دی ہیں۔''
اور انہوں نے ہمارے اوپر ظلم نہیں کیا لیکن وہ اپنے اوپر ہی ظلم کر رہے تھے۔ اور جب ان سے کہا گیا کہ اس بستی میں جا کر سکونت اختیار کر لو اور اس میں سے کھاؤ پیو جہاں سے تم چاہو اور کہنا: ''(ہمیں ہماری کوتاہیاں معاف کر کے) ہماری مشکل آسان کر دے۔''
اور دروازے میں (شکرانے کا) سجدہ کر کے داخل ہونا۔ ہم تمہارے خطائیں معاف کر دیں گے' اچھے کام کرنے والوں کو زیادہ دیں گے۔ مگر ان لوگوں میں جو سرکش تھے ان لوگوں نے بات بدل ڈالی۔
کہا کچھ اور (وہ نہیں جو اُن سے کہنے کو) کہا گیا تھا۔ آخر کار ہم نے ان پر آسمان سے ایک بڑی کڑک والی سزا بھیجی کیونکہ وہ ظلم کرتے تھے۔

۱۶۶-۱۶۳ اور ان (یہود) سے اس بستی کے بارہ میں پوچھو جو سمندر کے کنارے تھی جہاں یہ سبت (ہفتہ کے دن) کے معاملے میں حد سے باہر نکل گئے تھے۔ جب سبت کے دن مچھلیاں (سطح پر) آنا شروع ہو گئیں (وہ شکار کرنے لگے)۔ اور جس دن وہ سبت نہیں منا رہے ہوتے وہ انکے لیے نہیں آتیں' اس طرح ہم نے انہیں آزمائش میں ڈالا کیونکہ یہ فاسق نافرمانی کرتے تھے۔
اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا: ''تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا ہے' یا انکو سخت سزا دینے والا ہے؟''
جواب دیا: ''تاکہ ہم ہمارے رب کے سامنے معذرت کر سکیں (کہ ہم نے منع کیا تھا)۔ اور اس امید میں کہ وہ اللہ سے ڈریں (سبت کے قانون کی پابندی کریں)۔''

Marfat.com

پھر جب وہ لوگ اس نصیحت کو بھول گئے جو انکو کی گئی تھی تو ہم نے ان لوگوں کو نجات دلائی جو اس برے کام سے تاکید سے منع کرتے تھے۔ اور ان لوگوں کو جو نافرمانی کر رہے تھے ہم نے اس پر جو یہ فاسق کرتے تھے ایک پریشانی کی سزا میں پکڑا۔ پھر جب وہ زیادتی پر بڑھتے گئے جس سے انہیں تاکید سے منع کیا گیا تھا ہم نے ان سے کہا: ''ذلت اور خواری سے ٹھکرائے ہوئے بندر بن جاؤ۔''

۱۶۷-۱۷۰ اور جب آپ کے رب نے یہ اعلان کر دیا کہ وہ ضرور انکے اوپر بھیجتا رہے گا' قیامت کے دن تک' ایسے شخص کو جو انکو تکلیف دیگا برائی اور عذاب ڈھائے گا۔ بلاشبہ آپ کا رب سرعت سے سزا دینے والا ہے۔ اور بیشک وہ بار بار معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔

اور ہم نے انہیں جدا جدا قومیتوں میں کر دیا۔ ان میں صالح (نیک) لوگ ہیں اور ان میں ہیں جو اس سے دوسری طرح کے ہیں۔ اور ہم انکی آزمائش کرتے رہتے ہیں اچھائیوں کے ساتھ اور برائیوں سے اس امید میں کہ شاید یہ اللہ کی طرف لوٹ آئیں۔

پھر انکے بعد کی نسل جو انکے خلیفہ (جانشین) ہوئے وہ کتاب کے وارث ہوئے۔ وہ اس نچلی دنیا کے فائدے لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں: ''یہ ہمیں معاف کر دیا جائے گا۔''

اور اگر انکے پاس اتنا ہی مال اور آ جائے اسکو لے لیں گے۔ کیا کتاب میں ان پر میثاق (پکا معاہدہ) نہیں لیا گیا ہے کہ اللہ کے بارہ میں کوئی بات نہیں کہو سوائے اسکے جو سچ ہے؟ اور انہوں نے یہ اس میں پڑھا ہے۔ اور آخرت کا گھر بہتر ہے انکے لیے جو اللہ سے ڈریں (احکام کی پابندی کریں)۔

کیا یہ بات انکی سمجھ میں نہیں آتی؟ اور ان لوگوں کو جو کتاب کو مضبوطی سے تھامے ہوئے ہیں اور صلوٰۃ کے لیے پابندی سے کھڑے ہوتے ہیں (بتا دیں کہ) بیشک ہم انکی اجرت ضائع نہیں کرتے جو خود کی اصلاح کرتے ہیں۔

۱۷۱ اور جب ہم نے پہاڑ کو اٹھا کر انکے اوپر ہلایا تھا جیسے کہ انکے اوپر سائبان ہو' اور وہ یہ گمان کر رہے تھے کہ بے شک وہ ان پر گرنے والا ہے (میثاق یہ تھا:) ''جو ہم تم کو دے رہے ہیں اسے قوت کے ساتھ تھامے رکھنا اور جو نصیحت اس میں ہے اسے یاد رکھنا۔''

اس امید سے کہ تم متقی بنو گے (اللہ کے ڈر سے اس کے قانون کی پابندی کرو گے)۔

۱۷۲-۱۷۴ اور جب آپ کے رب نے آدم کی اولاد کی پشتوں میں سے نسلوں (کے بعد نسلیں) نکالی تھیں اور انکو انکے اپنے اوپر ہی گواہ بنایا تھا کہ ''کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟'' ----

انہوں نے کہا تھا: ''ہم گواہی دیتے ہیں۔

----کبھی قیامت کے دن تم یہ کہو: ''دراصل ہم اس سب سے غافل (بے پروا) تھے۔''

یا تم کہو: ''بیشک ہمارے آباء واجداد نے بتوں کی پوجا کی تھی اس سے پہلے' مگر ہم انکے بعد کی نسلیں

Marfat.com

ہیں۔ کیا تو ہمیں اس پر ہلاک کر رہا ہے جو کچھ جھوٹے لوگوں نے (بے بنیاد ناکارہ) فعل کیا تھا جو کالعدم ہو جائے گا''۔

اور اس طرح ہم تفصیل سے دلیلیں بیان کرتے ہیں' اور اس سے امید ہے کہ یہ لوٹ آئیں۔

۱۷۵-۱۷۹ اور ان لوگوں کو اسکا حال پڑھ کر سنائیں جس کو ہم نے ہماری نشانیاں دیں مگر وہ ان سے کھچ گیا۔ پھر شیطان اسکے پیچھے لگ گیا پھر وہ گمراہوں میں سے ہو گیا۔ اور اگر ہم چاہتے وہ سمجھ لیتا ان' دلیلوں کے ساتھ ہم اسکا درجہ بلند کر دیتے۔ لیکن اسکا میلان ہمیشہ پستی کی طرف زمین پر ہی رہا اور وہ اسکی اپنی خواہشوں کی اتباع کرتا رہا۔ پھر اسکی مثال ایک کتے کی مثال ہے: ''اگر اس پر (پیار یا کام کا) بوجھ ڈالو وہ ہانپتا ہے۔ یا اسکو نظر انداز کر کے چھوڑ دو وہ ہانپتا ہے۔ ایسی ہی مثال ان لوگوں کی ہے جو ہماری آیتوں کو جھوٹی کہتے ہیں۔ پھر انکو روایت سے قصے سنائیں اس سے امید ہے کہ یہ لوگ فکر کریں۔ بری مثال ہے ان لوگوں کی جو ہماری آیتوں کو جھوٹی کہتے ہیں۔ وہ انکے اپنے نفس پر ہی ظلم کرتے ہیں۔ جس کو اللہ ہدایت دیدے اسکو صحیح راستہ مل گیا۔ اور جس کو وہ گمراہ چھوڑ دے پھر ایسے سب لوگ نقصان پانے والے ہیں۔

اور بلاشبہ ہم نے جنوں اور انسانوں میں ایک کثیر تعداد کو جہنم کے لیے پیدا کیا ہے انکے لیے دل ہیں مگر وہ ان سے سمجھ بوجھ کا کام نہیں لیتے ہیں۔ اور انکے لیے آنکھیں ہیں مگر وہ ان سے دیکھتے نہیں ہیں۔ اور انکے لیے کان ہیں مگر وہ ان سے سنتے نہیں ہیں۔ یہ سب لوگ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ۔ یہ سب لوگ آخرت سے غافل ہیں۔

۱۸۰ اور جو نام اللہ کے لیے ہیں وہ اچھے ہیں پھر انہی سے اس کو پکارو۔ اور ان لوگوں کو (انکے حال پر) چھوڑ دو جو اس کے ناموں کی بے حرمتی کرتے ہیں۔ جو کچھ وہ کرتے ہیں انکو اسکا بدلہ مل جائے گا۔

۱۸۱-۱۸۶ اور ہماری مخلوق میں سے ایک جماعت ایسی ہے جو حق کیساتھ راہ بتاتی ہے' اور وہ لوگ اس حق کے ساتھ فیصلہ کرتے ہیں۔

اور وہ لوگ جو ہماری آیتوں کو ایک جھوٹ کہتے ہیں ہم انکو بتدریج ایسی جگہ کی طرف لیے جا رہے ہیں جو وہ سمجھتے نہیں ہیں۔ اور میں انکو مہلت دیئے جاتا ہوں۔ بلاشبہ میری تدبیریں دیرپا ہیں۔ کیا ان لوگوں نے سوچا نہیں؟ انکے ہم نشین ساتھیؐ کو کوئی دیوانہ پن نہیں ہے۔ وہؐ صرف صاف اعلانیہ متنبہ کرنے والے ہیں۔ کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی حکومت (کس طرح چل رہی ہے)؟ اور وہ جو کچھ ہر چیز میں سے اللہ نے پیدا کیا ہے (وہ کس طرح ہوا ہے)؟ اور یہ ممکن ہے وہ وقت قریب آ گیا ہو جو انکے لیے لکھ دیا گیا ہے۔ پھر اب اسکے بعد کون سی بات رہ گئی ہے جس پر یہ ایمان لائیں گے؟ جس کو اللہ گمراہ چھوڑ دے پھر اسکی ہدایت کوئی نہیں کر سکتا ہے۔

Marfat.com

اور وہ ان لوگوں کو گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے تاکہ وہ بہکتے بھٹکتے پھریں۔

۱۸۷ وہ آپ سے (قیامت کے) وقت کے بارہ میں سوال کرتے ہیں: ''کب اس زندگی کی کشتی کا لنگر ڈلے گا (کب قیامت آئے گی)؟''

آپ کہیں: ''دراصل اسکا علم صرف میرے رب کے پاس ہے۔ وہ اسکا علم کسی پر ظاہر نہیں کرے گا' اسکا وقت (کوئی نہیں جانتا) سوائے اس کے۔ آسمانوں پر اور زمین پر بہت بھاری ہوگا۔

وہ تمہارے علم سے نہیں آئے گا' بس یہ اچانک ایک دم ہوگا۔''

وہ لوگ آپ سے سوال اس طرح کرتے ہیں جیسے درحقیقت آپ بھی اس کا (علم حاصل کرنے کی) جستجو میں پھر رہے ہیں۔ آپ کہیں: ''درحقیقت اسکا علم صرف اللہ کے پاس ہے۔''

لیکن انسانوں میں ایک کثیر تعداد ان لوگوں کی ہے جو یہ سمجھتے نہیں ہیں۔

۱۸۸ آپ کہیں: ''میں اپنی جان کے فائدے کا مالک نہیں ہوں اور نہ نقصان کا مگر جو اللہ چاہے۔ اگر مجھے غیب کا علم ہوتا تو میں نے اچھائیوں کی کثرت کرلی ہوتی اور برائیاں مجھے نہیں چھوتیں۔ میں اس قوم کے لیے جو ایمان لے آئے صرف ایک متنبہ کرنے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔''

۱۸۹-۱۹۹ وہی ہے جس نے تمہاری پیدائش کی ابتدا اس طرح کی: ''ایک نفس میں اس نے روح پھوکی اور اس پھونک سے اسکا جوڑا بنایا (بیوی بنائی) تاکہ اسکے ساتھ سکون سے رہے۔''

پھر جب وہ (مرد) اسکے بدن سے اس (عورت) کو ڈھانکتا ہے اسکو حمل ہو جاتا ہے۔ جب وہ بوجھ ہلکا ہوتا ہے تو وہ اسکے ساتھ چلتی پھرتی رہتی ہے۔ پھر جب بوجھل ہوجاتی ہے (مرد اور عورت) اللہ سے دعا کرتے ہیں وہ ان دونوں کا رب ہے: ''اگر تو نے ہمیں اچھی اولاد دی تو ہم دونوں تیرے بہت شکر گزار ہوں گے۔''

پھر جب انکو ہم نے صحت مند بچہ دیا اس نعمت میں اس کا شریک ٹھہراتے ہیں جو ہم نے ان دونوں کو دیا ہے۔ پھر اللہ بلند اور برتر ہے اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں۔

کیا وہ شریک بناتے ہیں ایسوں کو جو کوئی چیز پیدا نہیں کرسکتے؟ اور وہ خود کسی انسان کے بنائے ہوئے ہیں۔ اور ان میں استطاعت نہیں ہے کہ انکی مدد کرسکیں اور نہ وہ خود انکی اپنی مدد کرسکتے ہیں۔ اور اگر انکو ہدایت کے راستے کی طرف آنے کی دعوت دو تو تمہاری اتباع نہیں کریں گے۔ انکے لیے برابر ہے خواہ تم انکو ایمان کی طرف بلاؤ یا تم چپ رہو۔ درحقیقت جن لوگوں سے تم التجا کرتے ہو' اللہ کو چھوڑ کر' وہ بھی تمہاری طرح کے اللہ کے بندے ہیں۔ پھر جب تم ان سے التجا کرتے ہو پھر انکو چاہیئے کہ تمہیں جواب دیں' اگر تم سچائی پر ہو۔ کیا انکے پاؤں ہیں جن سے چل سکیں؟ یا کیا انکے ہاتھ ہیں جن سے تمہیں ہلاک کرسکیں؟ یا کیا انکی آنکھیں ہیں جن سے دیکھ سکیں؟ یا کیا انکے کان ہیں جن سے سن سکیں؟

Marfat.com

آپ کہیں: ''پکارلو اپنے شریکوں کو پھر تدبیریں کرلو اور مجھے مہلت مت دو۔ بلا شبہ اللہ میرا ولی دوست نگہبان ہے' اس نے یہ کتاب نازل کی ہے۔ اور وہی صالح (اچھے کام کرنے والے صلح پسند) لوگوں کا ولی دوست نگہبان ہے۔
اور جو لوگ اللہ کے علاوہ ان دوسروں کو پکارتے ہیں جو تمہاری مدد کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ اور نہ وہ خود انکی اپنی مدد کرسکتے ہیں۔''
اور اگر تم انکو ہدایت کے راستے کی طرف آنے کی دعوت دو تو وہ سنتے نہیں ہیں۔
اور آپ کو نظر آتا ہے کہ وہ آپ کی طرف دیکھتے ہیں مگر وہ دیکھتے نہیں ہیں۔
جو معافی مانگے وہ قبول کرلو' اور اچھائی کی تاکید خوش اسلوبی منصفانہ طریقہ سے کرو۔ اور جاہلوں کی طرف سے منہ پھیر لیا کرو۔
۲۰۰-۲۰۲ اور اگر تمہیں شیطان کی طرف سے وسوسہ ہو (برے خیالات جن سے تمہیں غصہ آجائے) ان وسوسوں سے (بچنے اور خود پر قابو رکھنے کے لیے) اللہ کی پناہ مانگو۔
درحقیقت وہ سننے والا' جاننے والا ہے۔
بیشک وہ لوگ جو اللہ سے ڈرتے ہیں جب انکو پھیرے لگانے والوں میں سے کوئی شیطان چھو جاتا ہے (وہ غصہ میں آجاتے ہیں) تو وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں' پھر اسی وقت انکی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔
اور جو (شیطان کے) بھائی ہیں وہ انکو مدد کرنے کے (بہانے سے لالچ دلا کر) گمراہی میں لے جاتے ہیں پھر وہ رکتے نہیں (ڈھیل نہیں ڈالتے' کوتاہی نہیں کرتے)۔
۲۰۳-۲۰۶ اور جب انکے لیے آپ نشانی (معجزہ) نہیں لاتے تو کہتے ہیں ''(ایک معجزہ) خود اپنی پسند کا مانگ کیوں نہیں لیتے؟''
آپ کہیں: ''دراصل میں ان احکام کا تابع ہوں جو وحی کے ذریعہ میرے رب سے مجھے ملتے ہیں۔''
یہ آنکھیں کھول دینے والی دلیلیں ہیں تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت ہے سیدھے راستے کی طرف اور اس کی رحمت ہے اس قوم کے لیے جو اس پر ایمان لے آتی ہے۔ اس لیے جب قرآن پڑھا جارہا ہو اس کو (خاموشی سے غور سے) سنو' دھیان لگاؤ (تاکہ سمجھ کر عمل کرسکو)' اس سے امید ہے کہ تم پر اللہ کی رحمت ہو۔ اور آپ اپنے رب کو عاجزی سے یاد کریں اپنے دل میں' اور خوف کے ساتھ' اور دبی آواز سے جو چلانے سے کم ہو (اپنی زبان سے) کہتے ہوئے' صبح سویرے اور شام کے وقت۔
اور ان غافلوں میں سے مت ہو جاؤ (جو بے پرواہیں)۔ بیشک وہ لوگ جو آپ کے رب کے نزدیک ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور صرف اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔
اور صرف اس کے لیے سجدے میں سر جھکاتے ہیں۔

Marfat.com

الانفال

۸ ۸۸

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

یہ لوگ آپؐ سے سوال کرتے ہیں: ''انفال (مال غنیمت) کے بارہ میں کیا حکم ہے؟''
آپؐ کہیں: ''انفال اللہ کے لیے ہیں' اور اس کے رسولؐ کے (حکم پر انکا مصرف ہے)۔ پھر اللہ سے ڈرو اور آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ صلح اور اچھے کردار سے رہو۔
اور اللہ کے (قانون) اور اس کے رسولؐ (کے حکم) کی اطاعت کرو اگر تم مومن ہو۔''

۲-۴ درحقیقت (سچے ایمان والے) مومن وہ ہیں جن لوگوں کو جب اللہ کی یاد آئے (یا) اس کا ذکر ہو تو خوف سے انکے دلوں میں لرزش ہوتی ہے۔ اور جب انکے سامنے اس کی آیتیں پڑھی جائیں انکا ایمان اور زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور وہ صرف انکے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔
یہ لوگ صلوٰۃ کے لیے (پابندی سے) کھڑے ہوتے ہیں' اور جو کچھ رزق کے لیے ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ (استعمال) کرتے ہیں۔ اور یہ سب لوگ ہیں جو حقیقت میں مومنین ہیں۔ انکے لیے انکے رب کے پاس درجے ہیں' اور معافی ہے' اور عزت کا رزق ہے۔

۵-۱۴ جس طرح آپؐ کے رب نے آپؐ کو گھر سے نکالا وہ حق کے لیے جنگ کرنے کے لیے تھا۔
اور بیشک مومنوں میں ایک فرقہ تھا جس کو اس جنگ سے کراہت تھی (انکو اختلاف تھا)۔ وہ آپؐ سے جھگڑا کر رہے تھے' اس سچائی پر جب کہ صحیح بات بیان کر دی گئی تھی' گویا کہ ان لوگوں کو موت کی طرف دھکیلا جا رہا ہے اور وہ اسکو انکی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ اور جب کہ اللہ نے تم سے وعدہ کیا تھا کہ بیشک ان دونوں جماعتوں میں سے ایک تمہارے لیے ہے۔ اور تم چاہتے تھے کہ دراصل جو بغیر اسلحہ کے کم ہمت کم طاقت والی ہے وہ تمہارے لیے ہو۔ اور اللہ کا ارادہ تھا کہ وہ اس کے کلموں سے سچ ثابت کر دے (حق کی فتح ہو) اور کفر کرنے والوں کی جڑ کاٹ دی جائے۔ تا کہ وہ ثابت کر دے کہ حق ایک حقیقت ہے اور جھوٹ ناکارہ ہے اسکو کالعدم کر دے خواہ اس سے مجرموں کو کراہت (نفرت) ہو۔
جب تم تمہارے رب سے فریاد کرتے ہو پھر وہ تمہاری دعا کا جواب دیتا ہے۔
''بیشک میں ایک ہزار فرشتوں سے تمہاری مدد کروں گا' وہ تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔''
اور اللہ نے ایسا کیوں کیا؟ صرف اس لیے کہ تمہیں ایک اچھی خبر ملے' اور تا کہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہو جائیں۔ اور کوئی مدد نہیں ہے سوائے اسکے جو اللہ کی طرف سے ہو۔
بلاشبہ اللہ زبردست ہے' حکمت والا ہے۔

Marfat.com

جس وقت اس نے تمہیں اونگھ سے ڈھانک لیا تھا جس سے تم پرامن ہو گئے تھے اور تمہارے اوپر آسمان سے پانی برسایا تھا تاکہ اس سے تم طہارت کر لو (اور تروتازہ ہو جاؤ)' اور شیطان کی گندگی تم پر سے دھو کر تم سے دور کر دے' اور تاکہ تمہارے دلوں میں مضبوطی (خود اعتمادی) آ جائے اور اس سے تمہارے قدم جم جائیں۔

اور جب آپؐ کے رب نے آپؐ کو وحی سے اطلاع دی کہ فرشتوں کے علاوہ بیشک میں تم لوگوں کے ساتھ ہوں' پھر ایمان والوں کو ثابت قدم رکھیں۔ جو کفر کرتے ہیں اب ان لوگوں کے دلوں میں رعب (ہیبت) ڈال دوں گا' پھر تم انکی گردنوں پر مارنا اور انکی ہر ایک انگلی پر چوٹیں لگانا۔ یہ اس لیے کہ دراصل انہوں نے اللہ سے رشتہ کاٹ لیا اور اس کے رسولؐ کی مخالفت کی ہے۔ اور جو اللہ اور اس کے رسولؐ کی مخالفت کرتا ہے پھر بیشک اللہ اسکو سخت سزا دیتا ہے۔ یہ ہے تمہارے لیے پھر اس کا مزہ چکھو۔

اور بلاشبہ کفر کرنے والوں کے لیے آگ کا عذاب ہے۔

۱۵–۱۹ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! جب تمہارا آمنا سامنا ان لوگوں سے ہو جو کفر کرتے ہیں (فوجیں ایک دوسرے کی طرف) بڑھ رہی ہوں تو منہ پھیر کر تمہاری پیٹھ مت دکھانا۔ اور اس دن جو کوئی ان سے منہ پھیر کر اسکی پیٹھ دکھائے گا' سوائے یہ کہ یہ حرکات جنگ ہوں (تدبیری داؤ پیچ ہوں) یا کسی گروہ کی طرف جانے کی پیش قدمی ہو۔ (جو بھاگے گا) پھر درحقیقت وہ اللہ کا غضب اسکے اپنے اوپر لائے گا اور اسکے رہنے کی جگہ جہنم ہوگی' اور پہنچنے کے رہنے کے لیے وہ پریشانی (تکلیف) کی جگہ ہے۔

پھر تم لوگوں نے انہیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے ان کافروں کو قتل کیا۔ اور جب آپؐ نے ریت پھینکی وہ آپؐ نے نہیں پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی تھی۔ اور وہ اس لیے کہ اللہ اس سے مومنوں کو ایک اچھی آزمائش سے آزمائے۔ بیشک اللہ سننے والا' جاننے والا ہے۔

یہ تمہارے لیے ہوا۔ اور بیشک وہ اللہ ہے جو کافروں کی تدبیروں کو کمزور کرتا ہے۔

(اے کافرو) اگر تم فتح چاہتے تھے تو بیشک فتح تمہارے سامنے آ گئی ہے (سچ جیتا ہے' جھوٹ ہارا ہے)۔

اور اگر تم باز آ جاؤ تو پھر تمہارے لیے یہ بہتر ہے۔ اور اگر تم پھر سے زیادتی کرو گے تو ہم پھر یہی کریں گے۔ پھر تمہاری فوجیں کسی چیز میں تمہارے کام نہیں آئیں گی' خواہ وہ کثرت سے ہوں۔

اور بیشک اللہ (سچے ایمان والے) مومنوں کے ساتھ ہے۔

۲۰–۲۳ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی۔ اور انؐ سے منہ مت پھیرو اور یہ جب کہ تم احکام سن لیتے ہو۔ اور ان لوگوں کی طرح مت ہو جاؤ جو کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا مگر وہ سنتے نہیں ہیں۔ درحقیقت زمین پر چلنے پھرنے والے جانداروں میں اللہ کے نزدیک سب سے حقیر وہ لوگ ہیں جو سنتے نہیں ہیں' گونگے بن جاتے ہیں' عقل سے کام نہیں لیتے۔ اور اگر

Marfat.com

اللہ کو علم ہوتا کہ ان میں کوئی اچھائی ہے تو وہ انکو سننے کی (قابلیت) دے دیتا۔ اور اگر وہ ان کو سنوا بھی دے تو یہ منہ پھیر لیں گے' اور وہ منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

۲۴-۲۶ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! اللہ اور اس کے رسولؐ کو ہامی بھر کے جواب دو جب وہ تمہیں تمہاری (ابدی) زندگی طرف آنے کی دعوت دے رہے ہیں ہے۔ اور جان لو کہ بیشک اللہ ایک انسان اور اسکے دل (کی خواہشوں) کے درمیان حائل ہوتا ہے۔ اور بیشک وہی ہے جس کی طرف (قبروں سے نکل کر) اکٹھے ہونا ہے۔ اور اس فتنہ سے بچو جو وہ صرف ان لوگوں کو آزمائش میں نہیں ڈالتا' تم لوگوں میں سے خاص انکو چن کر' جو ظلم کرتے ہیں (قانون کی پابندی نہیں کرتے)۔ اور جان لو کہ بیشک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

اور یاد کرو جب تم تعداد میں کم تھے اور تم لوگ ملک میں کمزور سمجھے جاتے تھے' تمہیں خوف رہتا تھا کہ (مشکلوں میں ڈالنے والے) انسان تم سے چھین جھپٹ کریں گے۔ پھر اس نے تمہیں (چین سے رہنے کی) جگہ دی اور اس کی مدد سے تمہارے ہاتھ مضبوط کیے اور تمہیں صاف اچھی صحت مند چیزوں سے رزق مہیا کیا۔ اس امید سے کہ تم شکر گزار ہو جاؤ۔

۲۷-۲۹ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! اللہ اور اس کے رسول سے خیانت (بغاوت) مت کرو اور نہ جانے بوجھے سوچ سمجھ کر امانتوں سے خیانت کرو (نہ غداری کرو' نہ دھوکا دو)۔ اور جان لو کہ در حقیقت تمہارا مال اور تمہاری اولاد تمہارے لیے ایک فتنہ ہیں (حرص میں برے کام کرنے کی لالچ میں ڈالنے والی آزمائش ہیں)۔ اور بیشک وہ اللہ ہے جس کے پاس تمہیں دینے کے لیے بڑا بدلہ ہے۔

اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہیں فرقان دیدیگا (تاکہ تم سچ اور جھوٹ میں فرق کر سکو) اور تمہاری برائیوں کی تمہارے لیے تلافی کر دیگا اور تمہیں معاف کر دیگا۔

اور اللہ بہت فضل کرنے والا ہے۔

۳۰-۳۵ اور جب وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں آپؐ کے ساتھ مکاری کرتے ہیں کہ:

''آپؐ کے پاؤں جمنے نہ پائیں۔'' یا ''وہ آپؐ کو قتل کر دیں۔'' یا ''وہ آپؐ کو شہر سے نکال دیں''

اور وہ انکی تدبیریں کرتے ہیں اور اللہ تدبیر کرتا ہے۔ اور تدبیر کرنے میں اللہ سب سے بہتر ہے۔

اور جب ہماری آیتیں ان لوگوں کو سنائی جاتی ہیں کہتے ہیں: ''اب ہم نے سن لیا! اگر ہم چاہیں تو ہم بھی اسکی طرح کی آیتیں کہہ سکتے ہیں۔ یہ سب کیا ہے سوائے یہ کہ باپ دادوں کی کہانیاں ہیں۔''

اور جب کہتے ہیں: ''اے اللہ! اگر یہ سب جو ہے وہی ایک حقیقت ہے' تیری طرف سے ہے' پھر آسمان سے ہمارے اوپر پتھروں کی بارش برسا دے! یا پھر تو ہمارے اوپر ایک دردناک عذاب لے آ۔''

اور اللہ ایسا کرنے والا نہیں ہے کہ انکو عذاب دے اور آپؐ ان میں موجود ہیں۔ اور نہ اللہ ایسا کرنے والا

Marfat.com

ہے کہ انکو عذاب دے اور وہ معافی مانگ رہے ہوں۔ اور اللہ انکو عذاب کیوں نہیں دے اور وہ لوگوں کو مسجد الحرام کی طرف جانے سے روکتے ہیں اور وہ اس کی نگہبانی کے ذمہ دار نہیں ہیں۔
اس کی نگہبانی کی ذمہ داری صرف متقیوں کی ہے (وہ اللہ سے ڈرتے ہیں اس کے قانون پر پابندی کرتے ہیں)۔ لیکن ان لوگوں میں ایک کثیر تعداد انکی ہے جو جانتے نہیں ہیں۔ اور اس گھر میں انکی عبادت کیا تھا؟ صرف سیٹیاں بجانا اور تالیاں پیٹنا۔
پھر اب عذاب کا مزہ چکھو اس کفر کی وجہ جو تم کرتے رہے ہو۔

۳۶–۳۷ بیشک وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں وہ انکا مال خرچ کرتے ہیں تاکہ لوگوں کو اس راہ پر چلنے سے روکیں جو اللہ کی طرف ہے۔ پھر وہ اس مال کو خرچ کرتے رہیں گے پھر اسکے بعد انکو اس پر افسوس ہوگا پھر اسکے بعد انکی ہار ہوگی۔ اور جو لوگ کفر کرتے ہیں انکو جہنم کی طرف اکٹھا کیا جائیگا تاکہ اللہ خبیث لوگوں کو الگ کردے ان سے جو صاف ستھرے ہیں۔ اور جو خبیث ہیں انہیں اکٹھا کر کے ایک دوسرے پر ڈال کر ڈھیر بنادے۔ پھر اس ڈھیر کو جہنم بنادے گا۔ وہ سب لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

۳۸–۴۰ آپ ان لوگوں سے کہیں جو ماننے سے انکار کرتے ہیں کہ اگر وہ باز آجائیں تو جو کچھ ہو چکا وہ انکو معاف کردیا جائے گا۔ اور اگر پھر وہی زیادتیاں کریں گے تو اس وقت وہی ہوگا جو پہلے سے دستور چلا آرہا ہے۔
اور ان سے جنگ کرتے رہو اس وقت تک کہ فتنہ باقی نہ رہے (ایمان والے لوگوں کی آزمائش ختم ہو) اور دین مکمل طور پر اللہ کے لیے ہوجائے۔ پھر اگر وہ باز آئیں پھر بیشک جو کچھ (اچھا یا برا) وہ کرتے ہیں اللہ دیکھتا ہے۔ اور اگر وہ منہ پھیرلیں تو جان لو کہ تمہارا مولیٰ (نگہبان' دوست) اللہ ہے۔ کتنا اچھا مولیٰ اور کتنا اچھا مدد کرنے والا ہے۔

۴۱–۴۴ اور جان لو جو کچھ مال غنیمت تم کو ملتا ہے کسی چیز میں سے پھر بلاشبہ اسکا پانچواں (۱/۵) حصہ اللہ کے لیے ہے اور رسولؐ کے لیے اور رشتہ والوں اور یتیموں اور مسکینوں اور اس مسافر کے لیے ہے (جو غیر متوقع مشکل میں ہو)۔ ۱۰/۱
اگر تم ایمان لائے ہو اللہ پر اور اس پر جو کچھ ہم نے فرقان والے دن نازل کیا ہے ہمارے بندےؐ پر جس دن (سچ اور جھوٹ میں فرق ثابت ہوا) جب دو فوجوں کا آمنا سامنا ہوا تھا۔
اور اللہ ہر ایک چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔
جب تم وادی کے نیچے اِس طرف (مدینہ سے) قریب والے کنارہ پر تھے۔ اور وہ وادی کے اُس طرف دور والے کنارہ پر تھے۔ اور سواروں کا قافلہ تمہارے نیچے (سمندر کے کنارے کی طرف) سے جا رہا تھا۔

Marfat.com

اور اگر تم ملاقات کا وعدہ بھی لے لیتے تو تم اس وقت اس جگہ ہونے کے خلاف کرتے۔ لیکن اللہ نے لازم کر دیا تھا کہ اس معاملہ کو جس کو پورا ہو کر رہنا تھا اسکا فیصلہ ہو۔ وہ یہ کہ ہلاک ہو وہ جو باطل ہے جس نے کہ ہلاک ہونا تھا' وہ دلیل ثابت ہو جائے۔ اور اسکو زندگی مل جائے جس سچ کو زندہ رہنا ہے' وہ دلیل ثابت ہو جائے۔ اور بیشک اللہ سننے والا' جاننے والا ہے۔

اور جب اللہ نے آپؐ کے خواب میں آپؐ کو دکھایا تھا کہ وہ لوگ تعداد میں کم ہیں۔ اور اگر وہ آپؐ کو دکھاتا کہ ان لوگوں کی تعداد میں اکثریت ہے تم لوگ ہمت ہار جاتے اور آپس میں اس معاملہ میں جھگڑا کرتے۔ لیکن اللہ نے تمہیں سلامتی دی (بچالیا)۔ بیشک وہی ہے جس کو علم ہے کہ لوگوں کے دلوں میں کیا ہے۔ اور جب تم آمنے سامنے ہوئے ہم نے ان لوگوں کو تمہیں دکھایا۔ تمہاری آنکھوں کو دکھائی دیا کہ تعداد میں وہ کم ہیں۔ اور انکو دکھائی دیا کہ تم لوگ تعداد میں کم ہو۔ (کیونکہ) اللہ نے لازم کر دیا تھا کہ فیصلہ ہو اس معاملہ کا جس کو پورا ہو کر رہنا تھا۔

اور (فیصلہ کے لیے) اللہ کی طرف ہی سارے معاملات لوٹتے ہیں۔

۴۵-۴۹ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! جب تمہارا کسی دشمن فوج سے آمنا سامنا ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہو تاکہ تمہیں کامیابی حاصل ہو۔ اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو' اور تنازع (جھگڑے) مت کرو' ورنہ تم ہمت ہار جاؤ گے' تمہاری ہوا چلی جائے گی (تمہارے اندر اخلاقی کمزوریاں ہو جائیں گی)۔ اور صبر اور استقلال سے کام لو' بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور ان لوگوں کی طرح مت ہو جاؤ جو انکے گھروں میں سے اکڑتے ہوئے نکلے اور دکھاوے کے لیے (کہ وہ بڑے بہادر ہیں)۔ اور وہ لوگوں کو اللہ کی راہ پر چلنے سے روکتے ہیں۔ اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ نے اسکو گھیرے میں لیا ہوا ہے۔

اور جب شیطان نے انکو خوشنما دکھایا تھا جو وہ کر رہے تھے اور کہا تھا: ''آج کے دن انسانوں میں کوئی نہیں ہے جو تمہیں ہرا سکتا ہے۔ اور بیشک میں تمہارے ساتھ ساتھ تمہارا طرفدار ہوں۔''

پھر جب اس نے دونوں فوجوں کو دیکھا (اندازہ لگا کر) جھجکا' پیچھے ہٹا اسکی پیٹھ کی طرف مڑا اور کہا: ''میں تم لوگوں کی ذمہ داری سے بری ہوں۔ میں دیکھ رہا ہوں جو کچھ تم نہیں دیکھتے ہو۔ مجھے اللہ سے خوف آیا ہوا ہے۔ اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔''

اس وقت (موقع پرست) منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض تھا کہہ رہے تھے: ''یہ سب مومنین وہ ہیں جن کو انکے دین نے دھوکے میں ڈال دیا ہے۔''

اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے پھر بیشک اللہ زبردست ہے' حکمت والا ہے۔

۵۰-۵۵ اور جو کفر کرتے ہیں اگر تم ان لوگوں کو دیکھ سکتے انکی وفات کے وقت جب فرشتے انکے

Marfat.com

چہروں پر اور انکی پیٹھوں پر چوٹیں لگاتے ہیں (اور ان سے کہتے ہیں:) "اور چکھو مزہ آگ کے عذاب کا! یہ ہے جو کچھ تم نے اپنے ہاتھوں سے کما کر تمہارے آگے بھیجا ہے۔"
اور بیشک اللہ اس کے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ جیسا کہ دستور تھا فرعون والوں کا اور ان لوگوں کا جو گزر گئے ان سے پہلے۔ وہ اللہ کی آیتوں (نشانیوں) کو ماننے سے انکار کرتے تھے۔
پھر انکی غلط کاریوں پر اللہ نے انکو پکڑا۔ بلاشبہ اللہ بہت طاقت والا' سخت سزا دینے والا ہے۔
ایسا اس لیے ہے کہ درحقیقت اللہ اس نعمت کو بدلنے والا نہیں ہے جو نعمت اس نے ایک قوم پر کی ہو جب تک کہ جو کچھ کو انکی ذات میں ہے (انکے اسلوب اور انکی سوچ ہوگی ہے) وہ لوگ خود اسکو بدل نہیں دیتے۔ اور بیشک اللہ سننے والا' جاننے والا ہے۔ جیسا کہ دستور تھا فرعون والوں کا اور ان لوگوں کا جو گزر گئے ان سے پہلے۔ وہ لوگ انکے رب کی آیتوں (نشانیوں) کو جھوٹی کہتے تھے پھر ہم نے انکو ہلاک کیا انکی غلط کاریوں کی وجہ سے۔ اور فرعون والوں کو ہم نے ڈبا دیا تھا۔ اور ان میں سے ہر ایک ظلم کرتا تھا۔ دراصل اللہ کی رائے میں بدترین جاندار وہ لوگ ہیں جو ماننے سے انکار کرتے ہیں پھر وہ لوگ ایمان نہیں لاتے ہیں۔

۵۶-۶۳ ان لوگوں میں ایسے لوگ ہیں جو آپ کے ساتھ ایک معاہدہ کرتے ہیں پھر اسکے بعد اس معاہدہ کو وہ خود ہی توڑ دیتے ہیں' ہر ایک بار' اور اللہ سے ڈرتے نہیں ہیں۔
پھر جب جنگ میں تمہارا استحکام ہو اور وہ کمزور پڑ جائیں تو انکو ایسی سزا دو کہ انکے پیچھے آنے والے بھی (بھاگ جائیں)' اس امید سے کہ وہ یاد رکھیں۔
اور اگر تم لوگوں کو کسی قوم سے یہ خوف ہو کہ وہ انکے معاہدہ سے دغا کریں گے پھر آپ اس (معاہدہ کو منسوخ کر کے) انکی طرف پھینک دیں کہ فریقین برابر ہو جائیں۔ بیشک دغا کرنے والوں کو اللہ پسند نہیں کرتا ہے۔ اور وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں وہ یہ حساب نہ لگائیں کہ وہ آگے نکل گئے' بیشک وہ ہمیں عاجز (بے بس' کمزور) نہیں کر سکتے ہیں۔
اور تم (مومنوں) جتنی تم میں استطاعت ہو تم انکے لیے تیاری رکھو' (جسمانی) قوت سے اور (اسلحہ سے لیس اور سدھارے ہوئے) گھوڑے اصطبل میں بندھے ہوئے ہوں تاکہ تم ان سے اللہ کے دشمنوں کو اور تمہارے دشمنوں کو دھمکا کر (دہشت دلا سکو)۔ اور انکے علاوہ اور (دوسرے دشمن) بھی ہیں جن کو تم نہیں جانتے ہو' اللہ انکو جانتا ہے۔
اور جو کچھ تم اللہ کی راہ میں جنگ کے لیے کسی چیز میں (تیاری اور اسلحہ پر) خرچ کرتے ہو وہ تمہیں پورا واپس ملے گا۔ اور تمہارے اوپر نا انصافی نہیں ہوگی۔
اور اگر وہ (جنگ سے باز رہیں) امن کی طرف مائل ہوں پھر تم بھی اس امن کی طرف مائل ہو جاؤ۔

Marfat.com

اور اللہ پر بھروسہ کرو۔ بلاشبہ وہی سننے والا ہے' وہی جاننے والا ہے۔
اور اگر انکا ارادہ آپؐ کے ساتھ دغا کرنے کا ہو پھر آپؐ کی حفاظت کے لیے اللہ کافی ہے۔ وہی ہے جس نے اس کی مدد سے اور مومنوں کے ساتھ آپؐ کے ہاتھ مضبوط کیے' اور ان مومنوں کے دلوں میں الفت (ملاپ' ہم آہنگی) کرادی' اگر تم وہ کچھ خرچ کر دیتے جو کچھ کہ زمین میں جمع ہے تم انکے دلوں میں ہم آہنگی نہیں کر سکتے تھے۔ لیکن اللہ نے انکے آپس میں یہ الفت کرادی۔
بیشک وہ زبردست ہے' حکمت والا ہے۔
۶۴ اے نبیؐ! اللہ کافی ہے آپؐ کی حفاظت کے لیے اور انکی جو آپؐ کی اتباع کرتے ہیں ان میں سے جو (سچے ایمان والے) مومنین ہیں۔
۶۵-۶۶ اے نبیؐ! مومنوں کو کافروں سے جنگ کرنے کے لیے اکسائیں۔
اگر تم لوگوں میں بیس (۲۰ مومن) صبر اور استقلال والے ہوں پھر وہ غالب ہوں گے دو سو (۲۰۰ کافروں) پر۔ اور اگر تم لوگوں میں ایک سو (۱۰۰ مومن) ہوں پھر وہ غالب ہوں گے ایک ہزار (۱۰۰۰) ایسے لوگوں پر جو کفر کرتے ہیں۔ اس لیے کہ دراصل وہ ایسی قوم ہے جس کو سمجھ نہیں آتا (کہ اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے)۔ فی الحال (عددی تناسب) میں اللہ نے تمہارے لیے تخفیف اس لیے کردی کہ اس کو معلوم ہے کہ دراصل تم لوگوں میں کمزوری ہے۔ پھر اگر تم لوگوں میں ایک سو (۱۰۰ مومن) صبر اور استقلال والے ہیں پھر وہ دو سو (۲۰۰ کافروں) پر غالب ہوں گے۔ اور اگر تم لوگوں میں ایک ہزار (۱۰۰۰ مومن) ہوں پھر وہ دو ہزار (۲۰۰۰ کافروں) پر غالب ہوں گے' اللہ کی اجازت سے۔
اور اللہ صبر اور استقلال والوں کے ساتھ ہے۔
۶۷-۷۱ ایک نبی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ جنگی قیدی رکھے اس وقت تک کہ اس سرزمین پر (دشمن) کمزور پڑ جائے' خون ریزی کے بعد وہ تہس نہس ہو جائے۔ کیا تم لوگ (فدیہ لے کر) دنیا کا مال و متاع چاہتے ہو اور اللہ کا ارادہ ہے کہ تم آخرت کے لیے خواہش کرو۔ اور اللہ زبردست ہے' حکمت والا ہے۔ اگر اللہ کی کتاب میں پہلے ہی سے لکھ نہ دیا ہوتا تو اب تمہیں اس پر جو کچھ کہ تم نے (فدیہ) لیا تھا ایک بڑا عذاب ملتا۔ پھر کھاؤ جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے' اس میں جو حلال صاف ستھری چیزیں ہیں اور اللہ سے ڈرو' بلاشبہ اللہ بار بار معاف کرنے والا' بہت رحم والا ہے۔
اے نبیؐ! ان جنگی قیدیوں سے جو آپؐ کے ہاتھوں گرفتار ہیں کہیں: "اگر اللہ کو معلوم ہو جائے کہ تمہارے دلوں میں اچھائی ہے تو وہ تمہیں اس سے بہتر دیگا جو کچھ کہ تم سے لے لیا گیا ہے' اور تمہیں معاف کردے گا۔"
اور اللہ بار بار معاف کرنے والا' بہت رحم والا ہے۔

Marfat.com

اور اگر انکا ارادہ ہوگا کہ وہ آپؐ کے ساتھ دھوکا کریں تو بیشک انہوں نے اس سے پہلے اللہ کو دھوکا دیا ہے۔ پھر ایسا امکان ہے' ان میں ایسا کرنے کی قوت استطاعت ہے۔
اور اللہ جاننے والا' حکمت والا ہے۔

۷۲-۷۵ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور انکے ہر قسم کے مال کے ساتھ اور انکی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ اور جن لوگوں نے انکو (دلوں اور گھروں) میں جگہ دی اور انکی مدد کی۔
ایسے سب (مہاجر اور انصار) ایک دوسرے کے نگہبان ہیں۔
اور وہ لوگ جو ایمان لے آئے مگر ہجرت نہیں کی تو انکی نگہبانی کرنے کی تمہاری ذمہ داری نہیں ہے' کسی چیز میں' جب تک کہ وہ لوگ ہجرت نہ کریں۔ اور اگر وہ تم سے دین کے معاملے میں مدد مانگیں پھر انکی مدد کرنا تمہاری ذمہ داری ہے۔ سوائے ایک ایسی قوم کے (خلاف) کہ اگر تمہارے اور اس قوم کے درمیان میثاق (پختہ معاہدہ) ہو۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ (اچھا یا برا) تم کرتے ہو۔
اور وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اگر تم (بھی آپس میں) ایسا نہیں کروگے تو ملک میں فتنہ ہوگا اور بڑا فساد پھیل جائیگا۔ اور وہ لوگ جو ایمان لے آئے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جدوجہد کی' اور وہ لوگ جنہوں نے انکو جگہ دی اور انکی مدد کی وہی سب لوگ سچے مومن ہیں۔
انکے لیے مغفرت ہے اور عزت کا رزق ہے۔
اور وہ لوگ جو بعد میں ایمان لائے اور ہجرت کی اور انہوں نے تمہارے ساتھ جدوجہد کی پھر وہ سب لوگ تم میں سے ہیں۔ اور جو لوگ آپس میں رشتہ والے ہیں وہ زیادہ حقدار ہیں ایک دوسرے کی نگہبانی اور دوستی کے (انکا ایک دوسرے کا وارث ہونے کے)' اللہ کی کتاب میں لکھا ہے۔
بلاشبہ اللہ ہر ایک چیز کا جاننے والا ہے۔

Marfat.com

التـــوبۃ (براءۃ)

۹ ۱۱۳

اللہ نے اور اس کے رسولؐ نے تمہیں (معاہدہ کے ذمہ سے) بری کر دیا' ان لوگوں کی طرف سے جن کے ساتھ تم نے معاہدہ کیا تھا' ان سے جو مشرکوں میں سے ہیں۔

(اے مشرکو:) ''گھوم پھر لو اس سرزمین پر' تمہیں چار (۴) مہینے کی مہلت ہے۔ اور یہ حقیقت جان لو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکتے۔ اور یہ کہ بیشک اللہ کافروں کو رسوا کریگا۔''

۳–۶ اور حج اکبر کے دن تمام انسانوں کے لیے اعلان کیا جاتا ہے اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف سے: ''حقیقت میں اللہ اور اس کا رسولؐ ان مشرکوں سے بری الذمہ ہے۔ پھر اگر تم (شرک کرنے والو) توبہ کرلو پھر تمہارے لیے یہ بہتر ہے۔ اور اگر تم منہ پھیر لوگے تو جان لو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکتے۔''

اور ان لوگوں کو جو کفر کرتے ہیں ایک دردناک عذاب کی خوش خبری دے دیں۔ مگر جن لوگوں سے تم نے معاہدہ کیا تھا' وہ جو مشرکوں میں سے ہیں' پھر اسکے بعد ان لوگوں نے تمہارے ساتھ (اس معاہدہ کو پورا کرنے میں) کسی چیز میں کمی نہیں کی' اور نہ تمہارے خلاف کسی ایک کی مدد کی' پھر تم ان سے پورا کرو وہ معاہدہ جو تم نے ان لوگوں کے ساتھ کیا ہے' اسکی مدت پوری ہونے تک۔ درحقیقت اللہ متقیوں کو پسند کرتا ہے (جو اس کے قانون کے پابند ہیں)۔ پھر جب وہ (۴) مہینے گزر جائیں جن میں احترام لازمی ہے پھر ان مشرکوں کو قتل کرو جہاں انکو پاؤ۔ اور انکو پکڑو (گرفتار کرلو)۔ پھر انکا محاصرہ کرو۔ اور انکی تاک میں بیٹھو ہر ایک گھات کی جگہ پر۔ پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور صلوٰۃ پر قائم ہوجائیں اور زکوٰۃ دیں تو تم انکو انکے راستہ پر چھوڑ دو۔ بلاشبہ اللہ بار بار معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔

اور اگر مشرکوں میں سے کوئی ایک آپؐ سے پناہ مانگے تو اسکو اس وقت تک پناہ دو کہ وہ اللہ کا کلام (قرآن) سن لے' پھر اسکو وہاں پہنچا دو جہاں اسکو امن ملے۔ یہ اس لیے کہ دراصل یہ ایسی قوم کے لوگ ہیں جو جانتے نہیں ہیں۔

۷–۱۰ اللہ کے ساتھ اور اس کے رسولؐ کے ساتھ مشرکوں کا معاہدہ کیسے ہوسکتا ہے؟ سوائے ان لوگوں کے جن سے تم نے مسجد الحرام کے قریب عہد کیا تھا' تو جب تک وہ تمہارے ساتھ عہد پر قائم رہیں تم انکے ساتھ اس پر قائم رہو۔ بےشک اللہ متقیوں کو پسند کرتا ہے۔ (انکے ساتھ معاہدہ) کس طرح ہو سکتا ہے؟ اگر ایسا ظاہر ہو کہ وہ تمہارے اوپر قابو پالیں گے تو وہ انکا جن سے تم لوگوں میں رشتہ داری ہے لحاظ نہیں کریں گے اور نہ عہد کے ذمہ کا۔ وہ تم لوگوں کو انکی باتوں سے خوش رکھنا چاہتے ہیں اور انکے دل نہیں مانتے ہیں۔ اور ان میں سے زیادہ تر لوگ فاسق ہیں (جو وعدہ کر کے اس پر پابند نہیں رہتے)۔

Marfat.com

اللہ کی آیتوں کو ایک تھوڑے سے دنیوی فائدے کے لیے بیچتے ہیں اس طرح لوگوں کو اس کی راہ پر چلنے سے روکتے ہیں۔ بیشک برا کام ہے جو وہ لوگ کر رہے ہیں۔ مومنوں کے ساتھ رشتہ داری کا لحاظ نہیں کرتے ہیں اور نہ (عہد کے) ذمہ کا' اور وہی سب لوگ زیادتی کرنے والے ہیں۔

۱۱-۱۶ پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور صلوٰۃ پر قائم ہو جائیں اور زکوٰۃ دیں پھر وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔
اور ہم ہماری آیتیں تفصیل سے بیان کرتے ہیں جاننے والے گروہ کے لیے۔
اور اگر وہ عہد کرنے کے بعد انکی قسمیں توڑ دیں اور وہ تمہارے دین پر طعنے دیں تو پھر ان سے جنگ کرو جو کافروں کے سردار ہیں۔ درحقیقت انکی قسموں کا اعتبار نہیں' اس لیے لڑو شاید وہ باز رہیں۔ کیا تم جنگ نہیں کرو گے ایسے لوگوں سے جنہوں نے انکی قسمیں توڑ دی ہیں؟ اور انہوں نے رسولؐ کو (مکہ سے) نکال دینے کا منصوبہ بنالیا تھا اور تمہارے خلاف پہلی بار لڑائی کی ابتدا کرنے والے وہ لوگ تھے۔
کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ مگر اللہ کا حق زیادہ ہے کہ تم اس سے ڈرو' اگر تم مومن ہو۔ ان سے جنگ کرو! اللہ تمہارے ہاتھوں سے انہیں سزا دیگا' اور انکو رسوا کریگا' اور انکے خلاف تمہاری مدد کریگا۔
اور مومنوں کے گروہ کے سینوں کو شفا دیگا' اور انکے دلوں میں سے غصہ نکال دیگا۔
اور اللہ نادم کی توبہ قبول کرتا ہے جس کی وہ چاہتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا' حکمت والا ہے۔
کیا تمہارا اندازہ یہ ہے کہ تم چھوٹ جاؤ گے اور اللہ نے تم لوگوں میں سے جدوجہد کرنے والوں کو جانچا نہیں ہے۔
اور انکو بھی جو سوائے اللہ اور اس کے رسولؐ اور مومنوں کے کسی اور کو جگری دوست نہیں بناتے ہیں۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اسکی خبر اللہ کو ہوتی ہے۔

۱۷-۱۹ مشرکوں کا یہ کام نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں' جبکہ وہ خود انکی اپنی ذات پر گواہ ہیں کہ وہ اللہ کو نہیں مانتے ہیں۔ ایسے سب لوگوں کے کیے ہوئے کام ضائع ہو گئے۔ اور وہ آگ میں رہیں گے۔

درحقیقت اللہ کی مسجدوں کو آباد وہ کرتا ہے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لے آتا ہے/لے آتی ہے' اور صلوٰۃ قائم کرتا ہے/کرتی ہے' اور زکوٰۃ دیتا ہے/دیتی ہے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا/ڈرتی۔
پھر ایسے سب لوگوں کے لیے ممکن ہے کہ وہ ہدایت پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔
کیا تم لوگوں نے یہ (اصول) بنالیا ہے کہ جو حاجیوں کو پانی پلاتا ہے اور مسجد الحرام کی (دیکھ بھال اور اس کو) آباد کرتا ہے وہ ایسا ہی ہے جیسے کہ وہ جو ایمان لے آیا ہو/لے آئی ہو اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور وہ اللہ کی راہ میں جدوجہد کرتا ہو/کرتی ہو؟ نہیں! اللہ کے نزدیک وہ برابر نہیں ہیں۔
اور اللہ ان لوگوں کے گروہ کو ہدایت نہیں دیتا جو ظالم ہیں۔

۲۰-۲۲ جو لوگ اللہ پر ایمان لے آئے' اور ان لوگوں نے ہجرت کی' اور جدوجہد کی اللہ کی راہ

Marfat.com

میں انکے مال سے اور انکی جانوں سے' اللہ کے پاس انکا درجہ زیادہ بڑا ہے۔ اور ایسے ہی سب لوگ
ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔ انکا رب انکو خوش خبری دیتا ہے اس کی رحمت کی' اور اس کی رضا کی۔
اور ان لوگوں کے لیے باغ ہیں جن میں قائم رہنے والی خوشیاں اور راحتیں ہیں۔ وہ ہمیشہ ان میں
رہیں گے۔ یقیناً صرف اللہ ہے جس کے پاس بڑا اجر ہے۔

۲۳–۲۴ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! تمہارے ماں باپ اور تمہارے بھائی بہنوں کو دوست
مت بناؤ اگر وہ کفر کو زیادہ پسند کرتے ہیں بہ نسبت ایمان لانے کے۔ اور تم لوگوں میں سے جو انکو
دوست بنائے گا پھر ایسے سب لوگ ظالم ہیں۔
آپ کہیں: "اگر تمہارے آباء واجداد اور تمہاری آل اولاد اور تمہارے بھائی بہن اور تمہاری بیویاں اور
شوہر اور تمہارا کنبہ اور وہ مال جو تم نے جمع کیا ہے اور وہ تجارت جس کے بارہ میں تم ڈرتے ہو کہ مندی نہ
پڑ جائے۔ اور مکانات جن کو تم پسند کرتے ہو جن سے تمہیں اللہ اور اس کے رسولؐ سے زیادہ محبت ہے
اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے۔ تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ اس کے حکم کے ساتھ
آجائے۔" اور اللہ فاسقوں کے گروہ کی ہدایت نہیں کرتا (وہ وعدہ خلافی کرتے ہیں)۔

۲۵–۲۷ بیشک اللہ میدانِ جنگ میں تمہاری بہت سے موقعوں پر مدد کر چکا ہے' اور (جنگ) حنین
کے دن جب تم اترا گئے تھے کہ تعداد میں تمہاری اکثریت ہے۔ پھر وہ اکثریت تمہارے کام نہیں آئی
کسی چیز میں اور تمہارے لیے زمین تنگ ہوگئی باوجود اسکے کہ وہ وسیع تھی پھر تم پیٹھ دکھا کر بھاگے تھے۔
پھر اللہ نے اس کا سکون اس کے رسولؐ پر اور مومنوں پر نازل کیا۔ اور فوجیں نازل کیں جن کو تم دیکھ نہیں
سکتے تھے۔ اور ان لوگوں کو سزا دی جو کفر کرتے تھے۔ اور یہی جزا ہے ان لوگوں کی جو کفر کرتے ہیں۔
پھر اسکے بعد اللہ جس کی چاہتا ہے توبہ قبول کر کے اسکی طرف لوٹ آتا ہے۔
اور اللہ بار بار معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔

۲۸ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! درحقیقت مشرکوں کی ذہنیت گندی ہے۔ پھر وہ مسجد الحرام کے
قریب نہیں آئیں انکے اس (اعلان والے) سال کے بعد۔ اور اگر تم ڈرتے ہو کہ حاجت مند ہو جاؤ
گے تو آئندہ اللہ تم کو اس کے فضل میں سے آسودگی دیگا' اگر وہ چاہے گا۔
بیشک اللہ جاننے والا' حکمت والا ہے۔

۲۹ ان لوگوں سے جنگ کرو جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے ہیں اور نہ آخرت کے دن پر اور نہ اسے حرام
جانتے ہیں جسے اللہ نے اور اس کے رسولؐ نے حرام کر دیا ہے' (اور نہ سچے دین کو تسلیم کرتے ہیں)۔
(اور انسے) جو لوگ ان میں سے ہیں جن کو کتاب دی گئی ہے۔ اس وقت تک (جنگ کرو) کہ وہ انکے
ہاتھ سے جزیہ عطا کریں اور وہ سب خود کو کمتر (سمجھ کر رہیں)۔

Marfat.com

۳۰-۳۳ اور یہودی کہتے ہیں: ''عزیر اللہ کا بیٹا ہے۔''
اور نصرانی (عیسائی) کہتے ہیں: ''مسیح اللہ کا بیٹا ہے۔''
یہ انکے اپنے منہ کی کہی ہوئی باتیں ہیں۔ وہ انکی بات کی نقل کر رہے ہیں جو لوگ پہلے سے کفر کرتے تھے۔ اللہ انہیں غارت کرے۔ یہ کدھر جھوٹ کی طرف جاتے ہیں۔ ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر انکے عالموں کو اور درویشوں کو رب بنالیا ہے' اور مسیح ابن مریم کو (معبود بنالیا ہے)۔ اور انکو اسکے سوا کیا حکم ہوا تھا؟: ''صرف ایک اکیلے معبود کی عبادت کرو۔ کوئی معبود نہیں سوائے اس کے۔''
وہ پاک ہے اس سے جسے وہ شریک کرتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کی روشنی کو انکی پھونکوں سے بجھا دیں؟ اور اللہ نہیں مانے گا سوائے اس کے کہ اس کی روشنی کا پھیلاؤ مکمل ہو اگرچہ کافروں کو ایسا ہونے سے نفرت ہو۔ وہی ہے جس نے اس کے رسولؐ کو بھیجا ہے ہدایت کے ساتھ اور سچا دین دے کر تا کہ وہ ہر ایک دین پر چھا جائے۔ اگرچہ مشرکوں کو ایسا ہونے سے نفرت ہو۔
۳۴-۳۵ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! بلاشبہ ایک بڑی تعداد (یہودیوں کے علماء اور (عیسائیوں کے) درویشوں کی ہے جو دوسرے انسانوں کا مال جھوٹ (ناجائز طریقے) سے کھاتے ہیں اور لوگوں کو اللہ کی راہ پر چلنے سے روکتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو سونے اور چاندی کے ڈھیر لگا کر رکھتے ہیں' اور اسکو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ہیں۔ پھر ایسے لوگوں کو دردناک عذاب کی خوش خبری دیدو۔
اس دن جہنم کی آگ پر (اس مال کو) تپایا جائے گا پھر اس سے جھلسایا جائے گا انکی پیشانیوں کو اور انکی کمروں اور انکی پیٹھوں کو۔ (ان سے کہا جائے گا:) ''یہ ہے جو کچھ تم نے تمہاری ذات کے لیے ذخیرہ کیا تھا' پھر جو تم ذخیرہ کرتے رہے ہو اسکا مزہ چکھو۔''
۳۶-۳۷ بلاشبہ مہینوں کی گنتی (ایک سال میں) اللہ کے نزدیک بارہ (۱۲) مہینہ ہے۔ اللہ کی کتاب میں لکھ دیا تھا جس دن کہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا تھا۔ ان میں سے چار (۴ مہینے) حرمت کے ہیں۔ یہ سیدھا دین (اور صحیح نظام زندگی) ہے۔ پھر ان مہینوں میں تم اپنی ذات پر ظلم مت کرو۔
اور (مومنو) تم مشرکوں سے جنگ کرو' سب مل کر' جس طرح وہ سب مل کر تم سے جنگ کرتے ہیں۔
اور جان لو کہ بلاشبہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔ بیشک مہینوں کو (ترتیب سے ہٹا کر) آگے پیچھے کرنا کفر کو زیادہ کرتا ہے' اس سے ان لوگوں کو بہکایا جاتا ہے جو کفر کرتے ہیں۔ ایک مہینہ کو ایک سال حلال کر لیتے ہیں اور اسی مہینہ کو حرام کر لیتے ہیں دوسرے سال تا کہ جو اللہ نے حرام کیا ہے اسکی تعداد پوری کرنے کے لیے راہ ہموار کرلیں' پھر اسکو حلال کرلیں جو اللہ نے حرام کیا ہے۔ انکے لیے خوشنما دکھائے گئے ہیں انکے یہ برے کام۔ اور اللہ کافروں کے گروہ کو ہدایت نہیں دیتا ہے۔
۳۸-۴۲ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ جب تم سے کہا گیا کہ اللہ کی راہ

Marfat.com

میں اکٹھے ہو کر نکلو تو تمہارے پاؤں بوجھل ہو کر زمین پکڑ گئے۔ کیا تم دنیا کی زندگی سے خوش ہو آخرت کو چھوڑ کر؟ پھر جو اس دنیا کی زندگی کا فائدہ ہے وہ آخرت (کے مقابلے) میں صرف تھوڑا سا ہے۔ اگر تم اکٹھے ہو کر نہیں نکلو گے تو اللہ تم کو سزا دیگا ایک دردناک عذاب سے' اور تمہارے سوا دوسری قوم کو لے آئے گا۔ اور تم اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکو گے۔ اور اللہ ہر ایک چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

اگر تم انؐ کی مدد نہیں کرو گے تو اللہ نے انؐ کی مدد کی ہے جب انؐ کو شہر سے نکالا تھا ان لوگوں نے جو کفر کرتے ہیں' وہؐ دو میں سے دوسرے تھے جب وہ دونوں غار میں تھے۔ جب انہوںؐ نے انؐ کے ساتھی سے کہا تھا: ''غمگین مت ہونا! بلاشبہ اللہ ہمارے ساتھ ہے۔''

پھر اللہ نے انؐ پر اس کا سکون نازل کیا اور انؐ کی مدد ایسی فوجوں سے کی جن کو تم نے نہیں دیکھا۔ اور جو لوگ کفر کرتے تھے ان کی کہی ہوئی بات کو نیچا کر دیا' اور جو بات اللہ نے کہی ہو وہ اوپر ہے۔ اور اللہ زبردست ہے' حکمت والا ہے۔ اکٹھے ہو کر نکلو! ہلکے ہو یا بوجھل ہو' اور جدوجہد کرو تمہارے مال سے اور تمہاری جانوں سے' اللہ کی راہ میں' اس میں تمہارے لیے بہتری ہے اگر تم سمجھ رکھتے ہو۔

اگر مہم کہیں قریب ہوتی اور سفر آسان ہوتا تو وہ لوگ ضرور آپؐ کی اتباع کرتے۔ مگر یہ سفر لمبا تھا جو مشقت انکے لیے بوجھل ہو گئی۔ اور اب وہ اللہ کے نام کے ساتھ قسمیں کھائیں گے: ''اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکلتے۔''

وہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں' اور اللہ جانتا ہے کہ وہ بلاشبہ جھوٹے ہیں۔

۴۳-۵۷ اللہ آپؐ کو معاف کرے! آپؐ نے انکو اجازت کیوں دی؟ (نہیں دیتے) اس وقت تک کہ آپؐ پر ظاہر ہو جاتے وہ لوگ جو سچ کہنے والے ہیں اور معلوم ہو جاتا کہ کون جھوٹے ہیں۔ آپؐ سے اجازت لینے یہ لوگ نہیں آئیں گے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لے آئے ہیں' جو جدوجہد کر رہے ہیں انکے مال کے ساتھ اور انکی جانوں کے ساتھ۔ اور اللہ متقیوں کو جانتا ہے۔

درحقیقت آپؐ سے اجازت وہ لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔ اور انکے دلوں میں شک ہے' پھر وہ اس تذبذب میں ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں۔ اور اگر انکا ارادہ نکلنے کا ہوتا تو وہ اس مہم کے لیے سامان ضرور تیار کرتے۔ لیکن اللہ نے انکا اٹھنا پسند نہیں کیا اور انکے لیے نکلنا بوجھل کر دیا۔ اور ان سے کہا گیا کہ گھر بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ اگر تمہارے ساتھ نکلتے تو تمہارے لیے کچھ نہیں بڑھاتے سوائے خرابی کے' اور ترکیبیں اس خواہش کے لیے کرتے کہ تمہارے درمیان فتنہ کرائیں۔ اور تم میں ایسے ہیں جو انکی بات سنتے۔ اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔ جب کہ ان لوگوں نے اس سے پہلے بھی فتنہ کرانے کی خواہش کی تھی' اور آپؐ کے معاملوں میں الٹ پلٹ کرنے کی کوششیں کی ہیں یہاں تک کہ سچائی آ گئی اور اللہ کا حکم ظاہر ہو گیا اور وہ ناخوش ہی رہے۔ اور ان لوگوں

Marfat.com

میں ایسا بھی ہے جو کہتا ہے: ''آپ مجھے (گھر بیٹھنے کی) اجازت دے دیں اور مجھے کسی آزمائش میں نہ ڈالیں۔''

جان لو کہ وہ پہلی آزمائش میں ہی لڑکھڑا گیا اور بیشک جہنم کافروں کو گھیر رہی ہے۔ اگر آپ کے ساتھ ایک اچھی بات ہوتی ہے تو وہ رنجیدہ ہوجاتے ہیں' اور اگر آپ پر مصیبت آپڑتی ہے تو کہتے ہیں: ''ہم نے پہلے ہی سے ہمارا معاملہ سنبھال لیا تھا۔'' اور پھر خوشیاں مناتے ہوئے مڑ کر چلے جاتے ہیں۔

کہو: ''ہم پر کچھ نہیں گزرے گی سوائے اس کے جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا ہے' وہ ہمارا نگہبان ہے۔'' اور مومنین اللہ پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔

کہو: ''ہمارے لیے تم کس انتظار میں ہو؟ یہی کہ دو (۲) اچھائیوں میں سے ایک ہم کو ملے؟ اور تمہارے لیے ہم اس انتظار میں ہیں کہ اللہ تم کو کسی مصیبت میں ڈال کر اس کی طرف سے سزا دے' یا ہمارے ہاتھ سے دلوائے۔ پھر تم انتظار کرو بیشک ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہیں۔''

کہو: ''تم اطاعت کرکے (خوشی سے) سے خرچ کرو یا کراہت سے وہ تم لوگوں سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ تم لوگ درحقیقت ایک فاسقوں کی قوم ہو۔''

اور کیوں ان لوگوں میں سے خرچ کو قبول کرنے سے منع کیا گیا ہے؟ صرف اس لیے کہ درحقیقت ان لوگوں نے اللہ کو اور اس کے رسولؐ کو ماننے سے انکار کیا ہے۔ اور صلوٰۃ ادا کرنے نہیں آتے ہیں مگر کاہلی سے' اور خرچ نہیں کرتے ہیں مگر کراہت سے۔ پھر آپ تعجب نہ کریں انکی دولت اور انکی اولاد پر۔ دراصل اللہ کا ارادہ انکو عذاب میں رکھنے کا ہے' انکی اس دنیا کی زندگی میں' اور جب انکی جان نکل رہی ہو اور یہ کافر ہی ہوں گے۔ اور وہ اللہ کے نام کے ساتھ قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ درحقیقت تم میں سے ہیں' اور وہ تم میں سے نہیں ہیں۔ لیکن وہ ایسا گروہ ہے جو ڈرپوک ہے۔ اگر انکو پناہ کی جگہ مل جائے' یا غار میں یا (کہیں بھی) داخل ہوجانے کی تو بدحواس اس جگہ کی طرف دوڑ پڑیں گے۔

۵۸-۵۹ اور ان لوگوں میں ایسے ہیں جو آپ پر صدقات پر الزام لگاتے ہیں۔ اگر اس میں سے انہیں مل جائے وہ خوش ہیں۔ اور اگر اس میں سے انہیں نہ ملے فوراً ناراض ہوجاتے ہیں۔ اور اگر وہ درحقیقت اس پر خوش ہوتے جو اللہ نے اور اس کے رسولؐ نے انکو دیا تھا اور کہتے: ''ہمارے لیے اللہ کافی ہے۔ اللہ ہمیں اپنے فضل سے دیگا اور اس کا رسولؐ۔ بیشک ہم ہماری خواہشوں کے لیے اللہ سے امید رکھتے ہیں۔''

۶۰ بلاشبہ صدقات کے مستحق یہ لوگ ہیں: فقراء' اور مساکین' اور کارکن جو اس کام پر مامور ہیں' اور جن کے دلوں میں اسلام کی الفت پیدا کرنی ہے' اور جن کی گردنیں مشکلوں میں پھنسی ہوئی ہیں انہیں چھڑانے اور قرضہ اتارنے کے لیے' اور اللہ کی راہ میں جدوجہد کرنے والوں کے لیے' اور اس

Marfat.com

مسافر کے لیے (جو غیر متوقع مشکل میں ہو)۔
یہ فرض ہے' اللہ کی طرف سے ہے۔ اور اللہ جاننے والا' حکمت والا ہے۔
۶۱ اور ان میں ایسے لوگ ہیں جو نبیؐ کو تکلیف پہنچاتے ہیں اور کہتے ہیں: ''وہؐ کان کے کچے ہیں۔''
کہو: ''ہاں وہؐ سب کی سنتے ہیں تمہاری بہتری کے لیے۔ انؐ کا ایمان اللہ پر ہے اور (سچے ایمان والے) مومنوں پر انؐ کو اعتماد ہے۔ اور وہؐ رحمت ہیں تم میں سے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لے آئے ہیں۔''
اور جو اللہ کے رسولؐ کو تکلیف پہنچاتے ہیں ان لوگوں کے لیے دردناک سزا ہے۔
۶۲-۶۶ تمہارے سامنے اللہ کے نام کے ساتھ قسمیں کھاتے ہیں' تمہیں خوش کرنے کے لیے۔
اور اللہ اور اس کے رسولؐ کا حق زیادہ ہے کہ وہ لوگ ان کو خوش کریں اگر وہ مومن ہیں۔ کیا وہ لوگ سمجھتے نہیں کہ بلاشبہ جو کوئی اللہ اور اس کے رسولؐ کی حدود سے تجاوز کریگا پھر بیشک اسکے لیے جہنم کی آگ ہے۔ وہ اس میں رہے گا۔ یہ بہت بڑی رسوائی ہے۔
دغا باز منافق ڈرتے ہیں کہ اگر ان پر سورۃ نازل ہوئی تو جو کچھ انکے دلوں میں ہے اس سے وہؐ ان (مومنوں) کو آگاہ کردیں گے۔
کہو: ''مذاق بناتے رہو' بیشک جس کا تمہیں ڈر ہے اللہ اس کو لوگوں پر ظاہر کردے گا۔''
اور اگر تم ان سے سوال کرو تو کہیں گے: ''دراصل ہم ایسے ہی بات چیت کررہے تھے اور دل لگی کررہے تھے۔''
ان سے پوچھو: ''کیا اللہ سے اور اس کی آیتوں سے اور اس کے رسولؐ کے ساتھ تم ہنسی مذاق کررہے تھے؟''
اب بہانے مت بناؤ! بیشک تم کفر کرتے ہو ایمان لے آنے کے بعد۔ اگر ہم معاف کردیں گے تم میں سے ایک گروہ کو تو ضرور سزا دیں گے ایک گروہ کو' اس لیے کہ وہ لوگ بلاشبہ مجرم ہیں۔
۶۷-۶۹ دغا باز منافق مرد اور دغا باز منافق عورتیں سب ایک ہی طرح کے ہیں۔ ان کاموں کا حکم دیتے ہیں جن سے منع کیا گیا ہے اور ان سے روکتے ہیں جو منصفانہ ہیں۔ اور انکی مٹھیاں (کنجوسی سے) بند رکھتے ہیں۔ یہ اللہ کو بھول گئے ہیں اس لیے اللہ انہیں بھول گیا ہے۔ دراصل جو دغا باز منافق ہیں وہی فاسق ہیں (وعدہ کر کے اسے توڑ دیتے ہیں)۔ اللہ نے وعدہ کیا ہے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے جہنم کی آگ کا' اس میں وہ رہیں گے۔ یہی کافی ہے ان سے حساب لینے کے لیے۔ اور اللہ نے ان پر لعنت کی ہے۔ اور انکے لیے عذاب ہے جو قائم رہے گا۔
جیسا کہ ان لوگوں کیساتھ ہوا جو تم سے پہلے تھے' وہ قوت میں تم سے زیادہ تھے' اور انکے پاس زیادہ کثرت سے مال اور اولاد تھی۔ پھر انہوں نے فائدہ اٹھایا انکے حصہ سے' پھر تم نے فائدہ اٹھایا تمہارے حصہ سے جیسے کہ فائدہ اٹھایا تھا ان لوگوں نے جو تم سے پہلے تھے' انکے حصہ سے۔

Marfat.com

اورتم لوگ (جن بیکار باتوں میں) منہمک رہتے ہوا نہی میں وہ منہمک رہے تھے۔ اکارت ہوگئے ان سب لوگوں کے اعمال دنیا میں اور آخرت میں۔ اور ایسے سب لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

۷۰ کیا ان کو خبر نہیں ملی اُن لوگوں کی جو ان سے پہلے تھے: قوم نوح اور عاد اور ثمودؑ اور ابراہیم کی قوم' اور مدین والے لوگ' اور ان بستیوں کی جو الٹ دی گئیں۔ ان سب کے رسول ان لوگوں کے پاس روشن دلیلیں لے کر آئے تھے۔

پھر اللہ ایسا نہیں ہے کہ ان پر ظلم کرتا' مگر وہ لوگ خود ہی اپنے نفس پر ظلم کرتے رہے۔

۷۱-۷۲ اور (سچے ایمان والے) مومنین اور مومنات ایک دوسرے کے نگہبان ہیں (خوش اسلوبی سے) منصفانہ کاموں کا حکم دیتے ہیں اور تاکید سے ان کاموں سے روکتے ہیں جو منع ہیں۔ اور صلوٰۃ قائم کرتے ہیں' اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرتے ہیں۔ ایسے سب لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کریگا۔ بیشک اللہ زبردست ہے' حکمت والا ہے۔

اللہ نے مومنین اور مومنات سے ایسے باغوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ ان میں وہ رہیں گے۔ اور ان ہمیشہ سرسبز رہنے والے باغوں میں صاف ستھرے مکان ہوں گے۔

اور اللہ کی خوشنودی سب سے بڑی چیز ہے۔ یہی ہے سب سے بڑی کامیابی۔

۷۳ اے نبیؐ! جدوجہد کریں کافروں کے خلاف اور منافقوں کے (جو مان لینے کے جھوٹے حامی ہیں)' اور ان پر سختی کریں۔ اور انکے رہنے کی جگہ جہنم ہے' اور رہنے کے لیے وہ بری جگہ ہے۔

۷۴-۸۰ اللہ کے نام کے ساتھ قسمیں کھاتے ہیں: ''ہم نے نہیں کہا۔''

اور جبکہ انہوں نے ہی کہا ہے کلمہ کفر۔ اور ماننے سے انکار کیا ہے اسکے بعد کہ وہ اسلام لے آئے تھے۔

اور جو یہ چاہتے تھے اسکے نہ ملنے پر انکو دکھ ہوا۔ اور انہوں نے یہ انتقام کیوں لیا تھا؟ صرف اس لیے کہ انہیں اللہ اور اس کے رسولؐ نے اس کے فضل سے آسودہ حال کر دیا ہے؟ پھر اگر وہ نادم ہو کر آپؐ کی طرف آتے تو انکے لیے بہتر تھا۔ اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو اللہ انکو ایک دردناک عذاب سے سزا دیگا' اس دنیا میں اور آخرت میں۔ اور اس زمین پر کوئی انکا دوست نہیں ہوگا اور نہ مدد کرنے والا۔ اور ان میں ہیں جنہوں نے اللہ سے وعدہ کیا تھا: ''اگر وہ ہمیں اس کے فضل سے دے گا تو ہم صدقہ دیں گے اور اچھے کام کرنے والوں میں ہو جائیں گے۔''

پھر جب اس کے فضل سے انکو دیا تو اس میں کنجوسی کی اور (انکے وعدے سے) منہ پھیر لیا اور (ٹال مٹول کر کے) پیٹھ پھیرے ہوئے ہیں۔ پھر اسکا نتیجہ ان پر یہ ہوا کہ انکے دلوں میں نفاق رکھ دیا اس دن تک جب وہ اس سے ملاقات (کی جگہ) پر ہوں گے' اس لیے کہ ان لوگوں نے اللہ سے اس وعدہ سے جو اس سے کیا تھا وعدہ خلافی کی۔ اور اس لیے کہ وہ جھوٹ بولتے ہیں۔

Marfat.com

کیا یہ اتنا نہیں جانتے کہ اللہ بلاشبہ انکے دلوں کے بھید اور انکی ہر بات چیت کو جانتا ہے۔ اور بیشک جو آنکھ سے اوجھل ہے اسکا جاننے والا اللہ ہے۔ جو لوگ تہمت ست الزام لگاتے ہیں اطاعت گزار مومنین میں سے ان پر جو خود ارادی سے (اپنا وقت اور مال) صدقے میں دیتے ہیں' اور ان لوگوں پر جو انکے پاس کچھ دینے کے لیے نہیں پاتے ہیں' سوائے انکی جان سے جدوجہد کرنے کے' پھر انکا تمسخر کرتے ہیں۔ اللہ انکو تمسخر کرنے پر سزا دیگا۔ اور ان لوگوں کے لیے سزا دردناک ہے۔ انکی معافی کے لیے آپؐ دعا کریں یا انکی معافی کے لیے آپؐ دعا نہ کریں برابر ہے۔ اگر آپؐ انکی معافی کے لیے ستر (۷۰) دفعہ دعا کریں پھر بھی اللہ انہیں معاف نہیں کریگا۔ یہ اس لیے کہ ان لوگوں نے بلاشبہ اللہ اور اس کے رسولؐ کو ماننے سے انکار کیا ہے۔ اور اللہ فاسقوں کے گروہ کو ہدایت نہیں دیتا (وہ وعدہ خلافی کرتے ہیں)۔

۸۱-۸۵ گھر بیٹھے رہنے پر رسول اللہ سے پیچھے رکنے پر خوش ہوئے پیچھے رک جانے والے۔ اور انکو اللہ کی راہ میں انکے مال سے اور انکی جانوں سے جدوجہد کرنے سے کراہت (نفرت) تھی۔

اور (دوسروں سے) کہا: ''گرمی میں باہر مت نکلو۔''

ان سے کہو: ''جہنم کی آگ کی گرمی زیادہ شدید ہے۔''

کاش انکو سمجھ ہوتی۔ پھر انکو تھوڑا ہنس لینے دو اور انہیں بہت رونا ہے' یہی بدلہ ہے اسکا جو کچھ کہ یہ کماتے ہیں۔ پھر اگر اللہ تمہیں انکے کسی گروہ کی طرف دوبارہ لے جائے' پھر وہ آپؐ سے اجازت چاہیں (آپؐ کے ساتھ) باہر نکلنے کی تو کہنا: ''تم لوگ میرے ساتھ نہیں نکل سکتے' کبھی بھی۔ اور نہ تم میرے ساتھ لڑ سکتے ہو دشمن سے' دراصل تم کو پہلی بار بیٹھ رہنا پسند آیا تھا پھر اب بیٹھو انکے ساتھ جو پیچھے رہ جانے والے ہیں۔''

اور جب وہ مرے ان میں سے کسی ایک پر نماز (جنازہ) ادا نہیں کرنا' کبھی بھی۔ اور نہ اسکی قبر پر (دعا کرنے) کھڑے ہونا۔ درحقیقت وہ اللہ اور اس کے رسولؐ کے ساتھ کفر کرتے ہیں۔ اور جب مرے تو وہ فاسق (نافرمان ہی) تھے۔

اور آپؐ تعجب نہ کریں انکی دولت پر اور انکی اولاد پر۔ دراصل اللہ کا ارادہ ہے کہ ان دونوں (دولت اور اولاد) سے ان لوگوں کو اس دنیا میں عذاب دے' اور جب انکی جان نکلے تو وہ کافر ہوں۔

۸۶-۹۹ اور جب ایک ایسی سورۃ نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان لے آؤ اور اس کے رسولؐ کے ساتھ جدوجہد کرو تو آپؐ سے اجازت مانگتے ہیں ان میں وہ جو دولت والے بااثر ہیں' اور کہتے ہیں:

''ہمیں چھوڑ دیں تاکہ ہم گھر بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ رک جائیں۔''

وہ خوش ہیں کہ پیچھے رہنے والیوں کے ساتھ رہیں۔ اور انکے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے اس لیے وہ سمجھتے نہیں ہیں۔ لیکن رسولؐ نے اور ان لوگوں نے جو انؐ کے ساتھ ایمان لے آئے ہیں اور انکے مال سے اور

Marfat.com

انکی جانوں سے جدوجہد کی ہے ایسے سب لوگوں کے لیے اچھائیاں ہیں۔ اور ایسے سب لوگ ہیں جو کامیاب ہوں گے۔ اللہ نے انکے لیے ایسے باغات تیار کرر کھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں' ان باغوں میں وہ رہیں گے۔ اور یہ ہے بہت بڑی کامیابی۔

اور بدو عرب جھوٹے عذر (بہانہ) لے کر آئے تا کہ انکو اجازت مل جائے۔ اور وہ جنہوں نے جھوٹ بولا تھا اللہ سے اور اس کے رسولؐ سے وہ گھر بیٹھے رہے۔ ان لوگوں میں سے جو کفر کرتے ہیں انکو دردناک عذاب پہنچے گا۔

ضعیفوں پر گناہ نہیں ہے' اور نہ مریضوں پر' اور نہ ان لوگوں پر جو خرچ کے لیے کچھ نہیں پاتے' وہ دل تنگ نہ ہوں (دشواری میں نہ پڑیں) جب کہ اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف وہ پر خلوص (اور فرمانبردار) ہیں۔ اچھے کام کرنے والوں پر اعتراض کا راستہ ممکن نہیں ہے۔

اور اللہ بار بار معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔

اور نہ ان لوگوں پر (اعتراض ممکن) ہے جو آپؐ کے پاس آئے تا کہ آپؐ انکو سوار کر دیں۔ آپؐ نے کہا: ''میں کچھ نہیں پاتا جس پر تمہیں سوار کر سکوں۔''

وہ پھرے (واپس جانے کو) اور انکی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے' اس غم میں کہ وہ انکے پاس کچھ نہیں پاتے جو وہ خرچ کر سکیں۔ درحقیقت (اعتراض کا) راستہ ان لوگوں پر ممکن ہے جو آپؐ سے (رکنے کی) اجازت مانگتے ہیں اور وہ آسودہ حال ہیں۔ وہ اس پر راضی تھے کہ انکے ساتھ ہو جائیں جو عورتیں پیچھے رہ جانے والی ہیں۔ اور اللہ نے انکے دلوں پر مہر لگا دی ہے پھر وہ جانتے نہیں ہیں (کہ انکا کیا حشر ہوگا)۔

ربع ۱۱ وہ تم لوگوں کے سامنے جھوٹے عذر کریں گے جب تم لوگ انکی طرف واپس جاؤ گے۔

تم لوگ کہنا: ''جھوٹی معذرت مت کرو' ہم تمہاری بات نہیں مان سکتے جب کہ اللہ نے ہمیں تمہارے بارہ میں سب خبریں بتا دی ہیں۔ اب آئندہ اللہ اور اس کا رسولؐ دیکھے گا کہ تمہارے اعمال کیا ہیں۔ اسکے بعد تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو جاننے والا ہے اسکا جو آنکھ سے اوجھل ہے اور اسکا جو دیکھا جا سکتا ہے۔ پھر وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ کہ تم کرتے تھے۔''

اب وہ تمہارے سامنے اللہ کے نام کے ساتھ قسمیں کھائیں گے جب تم انکی طرف لوٹ کر آؤ گے' (کہیں گے:) ''تم لوگ ہم سے ملنا جلنا چھوڑ دو۔''

پھر تم ان لوگوں سے ملنا چھوڑ دینا۔ دراصل ان لوگوں کے اعمال گندے ہیں' اور انکے رہنے کی جگہ جہنم ہے۔ یہی بدلہ میں انہوں نے کمایا ہے۔ یہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے تا کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔ پھر اگر تم ان سے راضی ہو گئے تو بیشک اللہ فاسقوں کے گروہ سے راضی نہیں ہوتا (وہ نافرمان ہیں وعدہ خلافی کرتے ہیں)۔ عرب بدو بہت سخت ہیں کفر کرنے میں اور نفاق کرنے میں (دل میں

Marfat.com

عداوت' ظاہر اُ دوستی) اور وہ اسکے زیادہ لائق ہیں کہ انہیں معلوم نہ ہوں وہ حدود جو اللہ نے اس کے رسولؐ پر نازل کی ہیں۔ اور اللہ جاننے والا' حکمت والا ہے۔ اور بدوی عرب لوگوں میں ایک وہ ہے جو وہ خرچ کرتا ہے تاکہ وہ اسکو تاوان بنالیتا ہے۔ اور اس انتظار میں رہتا ہے کہ تم لوگ مصیبتوں کے چکروں میں پھنس جاؤ۔ انہی لوگوں پر برائیوں کے چکر آئیں۔ اور اللہ سننے والا' جاننے والا ہے۔ اور بدوی عرب لوگوں میں ایک وہ ہے جو ایمان لے آیا ہے اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور جو کچھ وہ خرچ کرتا ہے اس کو وہ اللہ کے قریب ہونے کا اور رسولؐ سے دعا لینے کا ذریعہ بنالیتا ہے۔ ہاں ہاں! بیشک ان دونوں میں (خرچ کرنے اور دعا لینے میں) انؐ لوگوں کے لیے اس کے قریب ہونے کا ذریعہ ہے۔ اللہ ان لوگوں کو اس کی رحمت میں داخل کریگا۔ بیشک اللہ بار بار معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔

۱۰۰ اور مہاجروں اور انصار میں سے سب سے پہلے (ایمان لانے میں) جن لوگوں نے سبقت کی اور جن لوگوں نے اچھائیوں کے ساتھ انکی اتباع کی' اللہ ان سے خوش ہوا' اور وہ اس سے خوش ہوئے۔ اور ان لوگوں کے لیے ایسے باغات تیار کردیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں رہیں گے' ہمیشہ۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

۱۰۱-۱۰۵ اور جو تمہارے اردگرد ہیں ان میں جو بدو عرب ہیں ان میں دغاباز منافق ہیں' اور ان میں جو مدینہ والے ہیں' وہ بغاوت پر اڑے ہوئے ہیں (اس کا سبب) انکا نفاق ہے۔ تم انہیں نہیں جانتے ہو' ہم انہیں جانتے ہیں۔ ہم انہیں دو دفعہ سزا دیں گے' اسکے بعد وہ بہت بڑے عذاب کی طرف لے جائے جائیں گے۔ اور دوسرے وہ ہیں جنہوں نے اپنے غلط کاموں کا اعتراف کیا ہے۔ انہوں نے ملے جلے کام کیے ہیں' اچھے اور دوسرے برے۔ ممکن ہے کہ اللہ انکی توبہ قبول کرکے انکی طرف لوٹ آئے۔ بیشک اللہ بار بار معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔ انکے مال میں سے صدقہ لے لیں تاکہ آپؐ انکو (اور انکے مال کو) پاک کردیں اور اس سے وہ پھلیں پھولیں گے۔ اور انکے لیے دعا کریں' بلاشبہ آپؐ کی دعا سے انکو سکون ملے گا۔ اور اللہ سننے والا' جاننے والا ہے۔ کیا انہیں معلوم نہیں کہ درحقیقت اللہ (ندامت سے کی ہوئی) توبہ اس کے بندوں سے قبول کرتا ہے' اور انکے صدقات لیتا ہے۔ اور بیشک اللہ وہ ہے جو توبہ قبول کرکے بندوں کی طرف لوٹ آتا ہے' رحم والا ہے۔
اور کہو: ''کام کیے جاؤ پھر تمہارے اعمال اللہ اور اس کا رسولؐ اور مومنین' پھر جب تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو جاننے والا ہے اسکا جو کچھ آنکھ سے اوجھل ہے اور جو دیکھا جا سکتا ہے۔ پھر وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ اچھا یا برا کام تم کرتے تھے۔''

۱۰۶ اور دوسرے وہ لوگ ہیں جو اللہ کے حکم کے (انتظار میں) تشویش سے ہیں۔ کیا وہ اُنکو سزا دیگا؟ یا کیا وہ (انکی ندامت کی) توبہ قبول کرکے انکی طرف لوٹ آئے گا؟ اور اللہ جاننے والا' حکمت والا ہے۔

Marfat.com

۱۰۷-۱۱۰ اور وہ لوگ جنہوں نے نقصان پہنچانے کے لیے اور کفر کے لیے اور مومنوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے کے لیے ایک مسجد بنائی ہے۔ اور اسکے چھپ کر بیٹھنے کے لیے جو اللہ سے اور اس کے رسولؐ سے پہلے سے لڑ رہا ہے۔ اور وہ قسمیں کھائیں گے: "ہمارا ارادہ سوائے اچھائی کے اور کچھ نہیں تھا" اور اللہ گواہ ہے کہ بیشک وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ آپؐ کبھی اس (مسجد) میں کھڑے مت ہونا۔ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے ہی دن سے پاکیزگی پر رکھی گئی ہے اس کا حق زیادہ ہے کہ آپؐ اس میں کھڑے ہوں۔ اس میں وہ لوگ ہیں جو صاف ستھرے رہنا پسند کرتے ہیں۔ اور اللہ صاف ستھرے رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ کیا وہ جس نے اسکی عمارت کی بنیاد پاکیزگی پر رکھی ہو اللہ کے ڈر سے اور اس کی رضا کے لیے بہتر ہے یا وہ جس نے اسکی عمارت کی بنیاد رکھی ہو ایک کھائی کے گرتے ہوئے کنارے پر جو اسکو لے کر جہنم کی آگ میں گر پڑے؟ اور اللہ ظالموں کے گروہ کو ہدایت نہیں دیتا۔
البتہ جو عمارت انہوں نے بنائی تھی اس سے انکے دلوں میں بے چینی کم نہیں ہوگی مگر یہ کہ انکے دل کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ اور اللہ سننے والا' جاننے والا ہے۔

۱۱۱-۱۱۲ دراصل اللہ نے مومنوں سے انکی جانیں اور انکا مال خرید لیا ہے' کیونکہ انکے لیے بلاشبہ جنت ہے۔ وہ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں پھر وہ قتل کرتے ہیں اور قتل کیئے جاتے ہیں۔ یہ وعدہ پورا کرنا اللہ نے اس کے اپنے اوپر فرض کر لیا ہے' تورات میں اور انجیل میں اور قرآن میں۔ اور وعدہ وفا کرنے میں اللہ سے بڑھ کر کون ہے؟ پھر تم لوگ تمہاری تجارت پر خوشیاں مناؤ جو تجارت کہ تم نے اللہ کے ساتھ کی ہے۔ اور یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔
(انکے لیے جو نادم ہو کر) توبہ کر کے لوٹ آنے والے' عبادت کرنے والے' حمد و ثنا کرنے والے' سیاحت کرنے والے' رکوع کرنے والے' سجدے کرنے والے' اچھائی کی طرف آنے کے لیے حکم کرنے والے اور جو منع ہے اس سے تاکید سے روکنے والے' اور اللہ کی ٹھہرائی ہوئی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اور جو مومنین ہیں آپؐ انہیں یہ خوشخبری سنا دیں۔

۱۱۳-۱۱۸ نبیؐ کو اور ان لوگوں کو جو ایمان والے ہیں مناسب نہیں ہے کہ وہ مشرکوں کے لیے مغفرت کی دعا کریں اگرچہ وہ قریبی رشتہ والے ہی کیوں نہ ہوں' اسکے بعد کہ ان پر ظاہر کر دیا گیا ہے کہ وہ لوگ بلاشبہ جہنم والے ہیں۔ اور جو کچھ استغفار ابراہیم نے انکے ابا کے لیے کیا وہ صرف ان سے ایک وعدہ تھا جو وعدہ انہوں نے ان سے کیا تھا۔ پھر جب ان پر آشکارا ہو گیا کہ دراصل وہ (ان کا باپ) اللہ کا دشمن ہے وہ اس (وعدہ) سے بری الذمہ ہو گئے۔ بیشک ابراہیم نرم دل تھے' تحمل والے تھے۔ اور اللہ کسی گروہ کو گمراہ نہیں کرتا ہے اسکے بعد کہ انکو ہدایت دے چکا ہے اس وقت تک کہ ان پر صاف ظاہر نہ کر دے کہ وہ لوگ اس کے ڈر سے کن چیزوں سے بچیں۔

Marfat.com

حقیقت یہ ہے کہ اللہ ہر ایک چیز جاننے والا ہے۔
بیشک جو اللہ ہے اس کی حکومت ہے آسمانوں اور زمین میں۔ وہ زندگی دیتا ہے اور وہ موت دیتا ہے۔ اور سوائے اللہ کے تمہارا دوست کوئی نہیں ہے اور نہ مدد کرنے والا۔ یقیناً اللہ نبیؐ کی طرف اور مہاجروں کی طرف اور انصار کی توبہ (قبول کر کے) انکی طرف لوٹ آیا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو انؐ کے تابع رہے جب انؐ پر مشکل وقت آیا تھا۔ اسکے بعد جو ہوا (ممکن تھا) کہ ان میں سے ایک فرقہ دل چھوڑ کر راہ سے بھٹک جائے۔ اسکے بعد وہ انکی (ندامت سے کی ہوئی) توبہ قبول کر کے انکی طرف لوٹ آیا ہے۔
بلاشبہ وہی ہے ان پر شفقت کرنے والا' رحم کرنے والا۔
اور وہ تین (۳ مرد) جن کو پیچھے چھوڑ دیا تھا (ان کا معاملہ ملتوی تھا) یہاں تک کہ ان پر زمین تنگ ہوئی تھی اسکے باوجود کہ وہ کشادہ ہے۔ اور (انکی ندامت میں وہ) انکی جانوں سے تنگ ہو گئے تھے' اور انکا اندازہ یہ تھا کہ انکے لیے اللہ سے کوئی پناہ نہیں ہے سوائے اس کی طرف۔ اسکے بعد انکی توبہ قبول کر کے انکی طرف لوٹ آیا' تا کہ وہ نادم ہو کر اس کی طرف لوٹ آئیں۔
بیشک اللہ وہ ہے جو توبہ قبول کر کے اس کے بندوں کی طرف لوٹ آتا ہے' وہ رحم والا ہے۔
۱۱۹ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! اللہ سے ڈرو اور سچ بولنے والوں کے ساتھ رہو۔
۱۲۰-۱۲۱ اہل مدینہ کو یہ مناسب نہیں تھا اور نہ ان لوگوں کو جو انکے ارد گرد رہنے والے بدو عرب ہیں کہ وہ پیچھے رہ جائیں رسول اللہ کا (ساتھ نہ دیں یا انکے خلاف کوئی کام کریں) اور انکی اپنی جانوں کی زیادہ فکر کریں نہ کہ انؐ کی جان کی۔ یہ اس لیے کہ (جو کام وہ کریں اس میں) مصیبت نہیں ہوتی نہ پیاس کی اور نہ تھکان کی اور نہ بھوک کی اگر وہ کام اللہ کی راہ میں ہو۔ اور کوئی قدم نہیں جو وہ رکھتے ہیں جو راہ ہموار کرتا ہو کافروں کا غصہ زیادہ کرنے میں۔ اور حاصل نہیں کرتے دشمن سے کوئی حاصل کر لینے والی چیز مگر یہ کہ انکے لیے اس سے ایک اچھے کام کا بدلہ لکھ دیا جاتا ہے۔ بیشک اللہ اچھے کام کرنے کا بدلہ ضائع نہیں کرتا۔ اور نہ خرچ کرتے ہیں کوئی خرچ کرنے کی چیز خواہ چھوٹی ہو خواہ بڑی ہو' اور نہ کسی وادی سے گزر کر اسکو پار کرتے ہیں مگر یہ کہ انکے لیے لکھ لیا جاتا ہے۔ تا کہ اللہ انکو اس سے بہتر بدلہ دے اس کام کا جو وہ کرتے تھے۔
۱۲۲ اور مومنوں کو ایسا نہیں کرنا چاہئے کہ سب (ہر ایک مہم پر) ایک ساتھ نکل جائیں۔ ایسا کیوں نہیں کرتے کہ ہر گروہ میں سے ایک ٹولی نکلے (اور وہ لوگ پیچھے رہیں) جو دین میں فقہ کا علم حاصل کریں' اور تا کہ وہ آگاہ کریں انکی قوم کو جب وہ انکی طرف رجوع کریں۔ اس طرح امید ہے کہ سب چوکنے رہیں گے۔
۱۲۳ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! ان لوگوں سے جنگ کرو جو کافروں میں سے تمہارے آس پاس ہیں' اور انکو تمہاری سختی محسوس کراؤ۔ اور جان لو! اللہ بلاشبہ متقیوں کے ساتھ ہے۔

Marfat.com

۱۲۴-۱۲۷ اور جب کوئی سورۃ نازل ہوتی ہے ان میں ایک وہ ہے جو کہتا ہے: ''اس سے تم لوگوں میں سے کس کا ایمان زیادہ ہو گیا؟''
پھر جو لوگ ایمان والے ہیں انکا ایمان تو ضرور زیادہ کر دیا' اور وہ اس پر وہ خوشیاں منا رہے ہیں۔
اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے پھر انکے لیے گندگی ان کی گندگی پر اور زیادہ ہو جاتی ہے اور موت کے وقت وہ کافر ہی رہے۔ کیا وہ دیکھتے نہیں کہ دراصل وہ ہر ایک سال میں ایک دفعہ یا دو دفعہ آزمائے جاتے ہیں پھر اسکے بعد بھی توبہ نہیں کرتے ہیں' اور نہ وہ نصیحت کو یاد رکھتے ہیں۔ اور جب کوئی سورۃ نازل ہوتی ہے تو نظریں دوڑاتے ہیں ایک دوسرے کی طرف ''کسی ایک نے تمہیں دیکھا تو نہیں؟'' اسکے بعد منہ پھیر کر چل دیتے ہیں۔ اللہ نے انکے دل پھیر دیے ہیں کیونکہ دراصل یہ قوم سمجھتی نہیں ہے۔

۱۲۸-۱۲۹ جب کہ تمہارے پاس رسولؐ آ گئے ہیں جو تم لوگوں میں سے ہیں' انؐ پر بھاری گزرتا ہے وہ جو تمہیں غمگین کرے۔ وہؐ تمہاری (اچھائی کے) خواہش مند' مومنوں پر شفیق' رحم والے ہیں۔
پھر اگر وہ لوگ منہ پھیر لیں تو کہیں: میرے لیے اللہ کافی ہے' کوئی معبود نہیں سوائے اس کے۔
اس پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور وہی رب ہے عرش عظیم کا۔

Marfat.com

یونس

۱۰ ۵۱

اللہ کے نام کے ساتھ، وہ رحمٰن ہے، بہت رحم والا ہے۔

الف لام را۔ یہ آیتیں حکمت والی کتاب کی ہیں۔

۲ کیا انسانوں کو تعجب ہوا کہ ہم نے وحی بھیجی ان میں سے ایک مرد پر تا کہ وہ انسانوں کو متنبہ کریں۔ اور خوش خبری دیں ان لوگوں کو جو ایمان لے آئے ہیں: ''بیشک انکے خلوص سے کیے ہوئے اچھے کام انکے پہلے ہی انکے رب کے پاس پہنچ گئے ہیں۔''

کافروں نے کہا: ''دراصل یہ کھلا جادوگر ہے۔''

۳-۱۰ حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب اللہ ہے، اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے چھ دن میں، پھر اس نے اپنا عرش ہموار کیا (اقتدار اعلیٰ مستحکم، منضبط کیا)۔ وہ ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔ کوئی سفارش کرنے والا نہیں ہے مگر اسکے بعد کہ اس کی اجازت ہو۔ وہ اللہ تمہارا رب ہے، پھر اس کی عبادت کرو۔ کیا تم یاد نہیں رکھتے؟ اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے، اکٹھے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے۔ بلاشبہ وہی ہے جس نے پیدائش کی ابتدا کی، اسکے بعد وہی دوبارہ پیدا کریگا تا کہ ان لوگوں کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیئے۔

اور وہ لوگ جنہوں نے ماننے سے انکار کیا انکے پینے کے لیے کھولتا پانی ہے، اور دردناک عذاب، کیونکہ وہ کفر کرتے ہیں۔ وہی ہے جس نے سورج کو چمکتا ہوا بنایا، اور چاند کو روشن اور اسکے لیے منزلیں مقرر کیں تا کہ تم سالوں کی گنتی اور وقت کا حساب معلوم کر سکو۔

یہ سب کچھ اللہ نے کیوں بنایا؟ سوائے ایک مناسبت سے (صحیح مقصد کے لیے)۔ وہ اس کی دلیلیں کھول کر بیان کرتا ہے علم والے گروہ کے لیے۔ بلاشبہ رات اور دن کے اختلاف میں اور جو کچھ اللہ نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین میں، ان میں نشانیاں ہیں اس گروہ کے لیے جو اللہ سے ڈرتے ہیں (اس کے قانون پر پابند رہتے ہیں)۔ بیشک وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور اس دنیا کی زندگی سے خوش ہیں اور اس سے مطمئن ہیں، اور وہ لوگ جو ہماری نشانیوں سے غافل (بے پروا) ہیں۔ ایسے سب لوگ آگ میں رہیں گے اسکے بدلہ میں جو وہ کماتے ہیں۔

البتہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے کام کیئے، انکا رب انکو ہدایت دیگا انکے ایمان لے آنے پر۔ انکے نیچے نہریں بہیں گی عیش اور راحتوں کے باغوں میں، ان میں انکی دعا ہوگی: ''اے ہمارے اللہ! تیری ذات پاک ہے۔'' اور ان میں انکی دعائے ملاقات ہوگی: ''سلامتی ہو۔''

Marfat.com

اورآخر میں ان کی دعا ہوگی: ''سب تعریف اللہ کے لیے ہے وہ رب ہے ساری مخلوقات کا۔''

۱۱-۲۱ اور اگر اللہ انسانوں کو برائیاں پہنچانے میں اتنی جلدی کرے جتنی جلدی وہ اچھائی پانے کے لیے کرتے ہیں تو انکے کام کرنے کا مقررہ وقت ختم ہو گیا ہوتا۔ اس لیے ہم ان لوگوں کو انکی گمراہی میں چھوڑے رکھتے ہیں' جن کو ہم سے ملنے کی امید نہیں ہے' تاکہ وہ حیران و پریشان پھرتے رہیں۔

اور جب انسان کو مصیبت پہنچتی ہے ہم کو پکارتا ہے اسکی کروٹ پر لیٹے ہوئے یا بیٹھے ہوئے یا کھڑے ہوئے' پھر جب ہم اسکی مصیبت اس پر سے دور کر دیتے ہیں تو وہ چل دیتا ہے جیسے کہ ہمیں پکارا ہی نہیں تھا اس مصیبت پر جو اس پر آئی تھی۔ اس طرح حد سے گزر جانے والوں کے لیے خوش نما کی گئی ہیں جو کچھ وہ کرتے ہیں۔

اور جب کہ ہم نے تم سے پہلے کی امتوں کو ہلاک کیا ہے جب انہوں نے ظلم کیا' اور انکے رسول انکے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے اور وہ ایمان لانے والے نہ ہوئے۔ ہم ایسا بدلہ دیتے ہیں مجرموں کے گروہ کو۔ اسکے بعد ہم نے تم لوگوں کو اس زمین پر خلیفہ (حکمران قوم) بنادیا' ان لوگوں کے بعد' تاکہ دیکھیں کہ تم کیا کرتے ہو۔ اور جب ہماری کھلی آیتیں انہیں پڑھ کر سنائی جاتیں ہیں کہتے ہیں وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے: ''اسکے سوا کوئی دوسرا قرآن لے آو یا اسکو بدل دو۔''

آپ کہیں: ''میرا یہ کام نہیں ہے کہ میں اسکو میں میری طرف یا میری مرضی سے بدل دوں۔ میں صرف اس وحی کا تابعدار ہوں جو میری طرف آتی ہے۔ بیشک مجھے خوف ہے اس عظیم دن کے عذاب کا' اگر میں نے اپنے رب کی نافرمانی کی۔''

آپ کہیں: ''اگر اللہ یہ چاہتا میں اسکو تمہارے لیے نہیں پڑھتا' اور نہ تمہیں اس سے باخبر کرتا۔ پھر جب میں تم لوگوں میں اس سے پہلے ایک عمر رہ چکا ہوں پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لوگے؟

پھر ان میں سے بڑا ظالم کون ہے: وہ جو اللہ پر بہتان لگاتا ہے جھوٹ بول کر؟ یا وہ جو اس کی آیتوں کو ایک جھوٹ کہتا ہے؟ بے شک جرم کرنے والے کامیاب نہیں ہوں گے۔ اور اللہ کے سوا دوسروں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ ان پر مصیبت پہنچا سکتے ہیں اور نہ فائدہ۔

اور کہتے ہیں: ''یہ سب وہ ہیں جو اللہ کے پاس ہماری سفارش کریں گے۔''

آپ کہیں: ''کیا تم اللہ کو وہ کچھ بتلاتے ہو جو اسے معلوم نہیں ہے آسمانوں میں اور نہ زمین میں۔''

سب تعریف اس کے لیے ہے' اور وہ برتر ہے اس شرک سے جو وہ کرتے ہیں۔

اور انسان صرف ایک امت تھے' پھر انہوں نے اختلاف کیا۔ اور اگر آپ کے رب کی طرف سے پہلے سے ایک بات نہ ٹھہرادی گئی ہوتی تو ان میں فیصلہ ہو جاتا جس بات میں کہ وہ اختلاف کر رہے ہیں۔

Marfat.com

اور کہتے ہیں: ''ان پر ایک نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی ان کے رب کی طرف سے۔''
پھر آپ کہیں: ''حقیقت یہ ہے کہ غیب کا علم صرف اللہ کو ہے پھر تم انتظار کرو' بیشک میں تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں۔''
اور جب ہم انسانوں کو ہماری رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں اسکے بعد کہ جو مصیبت انکو پہنچی تھی اسی وقت ہماری آیتوں کے خلاف مکاری کی تدبیریں کرتے ہیں۔
آپ کہیں: ''تدبیریں کرنے میں اللہ زیادہ تیز ہے۔''
بلاشبہ ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لکھ رہے ہیں جو مکاریاں تم کر رہے ہو۔
۲۲۔ ۲۴ وہی ہے جو تم کو سیر کراتا ہے زمین پر اور دریاؤں میں۔ اس وقت تک جب تم کشتی پر ہو اور وہ انکے ساتھ اچھی ہواؤں کے ساتھ چل رہی ہو' وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔ آندھی سے ہر ایک طرف سے اس پر تیز ہوا آتی ہے اور ان پر موجیں اٹھنے لگتی ہیں اور وہ گمان کرتے ہیں اب وہ بلاشبہ گھر گئے ہیں۔ اللہ سے دعا کرتے ہیں اس کے لیے دین کے مخلص بن کر: ''اگر تو نے ہم کو اس سے نجات دے دی تو ہم تیرے شکر گزار رہیں گے۔''
پھر جب وہ انکو نجات دے دیتا ہے تو فوراً زمین پر بغیر حق کے باغی ہو جاتے ہیں۔ اے انسانو! دراصل تمہاری بغاوت تمہارے نفس کے خلاف ہوتی ہے۔ فائدہ دنیا کی زندگی میں ہے پھر تمہیں ہماری طرف لوٹنا ہے' پھر ہم تمہیں بتائیں گے جو کچھ کہ تم کرتے تھے۔
درحقیقت دنیا کی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسے کہ پانی: اس کو ہم نے آسمان سے برسایا پھر اسکے مٹی سے ملنے سے سبزہ نکلا جو کہ انسان اور جانور کھاتے ہیں۔
اس وقت جب زمین نے اس سبزے سے رونق پکڑ لی اور مزین ہوگئی اور اس کے مالکوں نے گمان کیا کہ درحقیقت انہوں نے اس فصل پر قابو پالیا ہے' اس (فصل) کے پاس رات کو یا دن کو ہمارا حکم آیا' اور ہم نے اس (کھیت) کو ایسا کر دیا جیسے کہ کٹی ہوئی فصل جو ایک دن پہلے سرسبز نہیں (لہلہا) رہی تھی۔ اس طرح ہم کھول کر آیتیں (دلیلیں) بیان کرتے ہیں غور کرنے والے گروہ کے لیے۔
۲۵-۳۰ اور اللہ لوگوں کو سلامتی کے گھر کی طرف دعوت دیتا ہے۔ اور سیدھے اور صحیح راستے کی طرف ہدایت کرتا ہے جس کی چاہتا ہے۔ جو لوگ اچھے کام کرتے ہیں انکے لیے اچھائی ہے' اور اس سے زیادہ اچھائیاں ہیں۔ اور انکے چہروں پر نہ کالک چھائے گی اور نہ انکو ذلت ہوگی۔ ایسے سب لوگ جنت والے ہیں' اس میں وہ رہیں گے۔ اور جن لوگوں نے برائیاں کمائیں' انکو بدلے میں برائی ملے گی اسکے جیسی ہی۔ اور ان پر ذلت چھائے گی' اور انکے لیے اللہ سے بچانے والا نہیں ہے۔ جیسے کہ انکے چہرے رات کی کالی سیاہی کے ٹکڑوں سے ڈھانک دیئے گئے ہیں۔ ایسے سب لوگ آگ والے

Marfat.com

ہیں اسی میں وہ رہیں گے۔
اور جس دن ہم انکو اکٹھا جمع کریں گے اسکے بعد کہیں گے ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا تھا: ''تم لوگ اور تمہارے بنائے ہوئے شریک تمہاری جگہوں پر ٹھہرے رہو۔''
پھر ہم انکے درمیان (ایک گروہ کو دوسرے گروہ سے) علیحدہ کر دیں گے۔ اور کہیں گے انکے شریک: ''تم صرف ہماری پرستش نہیں کرتے تھے۔ پھر اللہ کی گواہی کافی ہے ہمارے اور تمہارے درمیان کہ اگر وہ ہم تھے (جن کی پرستش ہوتی تھی) پھر ہم تمہاری پرستش سے غافل اور بے خبر تھے۔''
اس جگہ ہر ایک نفس جانچ لے گا جو کچھ اس نے پہلی زندگی میں کیا تھا۔ اور لوگ اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے وہ انکا برحق مولیٰ ہے۔ اور جو جھوٹ وہ گھڑتے ہیں ان سے وہ گم ہو جائیں گے۔
۳۱-۳۶ آپؐ ان سے پوچھیں: ''تمہیں آسمان اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ یا تمہاری سننے اور دیکھنے کی قوت کا مالک کون ہے؟ اور جاندار کو کون نکالتا ہے بے جان میں سے اور بے جان کو نکالتا ہے جاندار میں سے؟ اور کون ہر ایک کام کی تدبیر کرتا ہے؟'' پھر وہ کہیں گے: ''اللہ۔''
پھر آپؐ کہنا: ''پھر کیا تم اس سے نہیں ڈرو گے؟ (اس کے قانون کی پابندی نہیں کرو گے؟)''
یہ ہے اللہ تمہارا برحق رب۔ پھر حقیقت کے بعد سوائے گمراہی کے اور کیا ہے؟ پھر کیوں تم لوگ حقیقت سے پھیر دیے جاتے ہو؟
اس طرح آپؐ کے رب کی بات سچ ثابت ہوئی ان لوگوں پر جو فسق کرتے ہیں۔ بیشک وہ لوگ نافرمان ہیں ایمان نہیں لاتے ہیں۔
آپؐ ان سے پوچھیں: ''تمہارے شریکوں میں کوئی ہے جس نے پیدائش کی ابتدا کی ہے' پھر اسکے بعد اسکو دوبارہ پیدا کر سکے گا؟''
آپؐ کہیں: ''اللہ نے پیدائش کی ابتدا کی ہے' پھر اسکے بعد اسکو دوبارہ پیدا کرے گا۔ پھر تم کدھر جھوٹ کی طرف جا رہے ہو؟''
آپؐ ان سے پوچھیں: ''تمہارے شریکوں میں کوئی ہے جو سچ کی طرف ہدایت دیتا ہے؟''
آپؐ کہیں: ''اللہ سچ کی طرف ہدایت دیتا ہے۔ کیا پھر وہ جو سچ کی طرف ہدایت دیتا ہے زیادہ حقدار ہے کہ اس کی اتباع کی جائے یا وہ جو راہ نہیں پا سکتا سوائے یہ کہ اسکو راہ دکھائی جائے۔ تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ تم کیسے فیصلہ کرتے ہو؟''
اور ان میں سے ایک کثیر تعداد کسی کی اتباع نہیں کرتی سوائے گمان کے۔ دراصل گمان سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا حق کے مقابلہ میں۔ بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔
۳۷-۴۶ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اس پر کوئی تہمت لگا سکے' (اس کو کوئی نہیں بنا سکتا) سوائے اللہ کے'

Marfat.com

بلکہ یہ تصدیق ہے اُس کتاب کی جو اِس سے پہلے ہے۔ اور اُس کتاب کی تفصیل ہے' اس میں تذبذب نہیں ساری مخلوقات کے رب کی طرف سے ہے۔ کیا لوگ کہتے ہیں: ''یہ گھڑ لائے ہیں؟''
آپ کہیں: ''پھر تم لوگ اس کی جیسی ایک سورۃ لے آؤ اور تم لوگوں میں سے اسکو بلا لو سوائے اللہ کے جس میں استطاعت ہو' اگر تم (اس بہتان لگانے میں) سچے ہو۔''
بلکہ وہ لوگ ہر اس چیز کو جھوٹ کہہ دیتے ہیں جو کچھ انکے علم کے احاطہ میں نہیں ہو' اور اسکے تاویل کا احساس انکو نہیں ہوا ہو (کہ انجام کیا ہوگا)۔ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے رسولوں کو جھوٹا کہا تھا۔ پھر دیکھو کہ (حد سے زیادتیاں کرنے والے) ظالموں کا کیا انجام ہوا تھا۔
اور ان میں وہ لوگ ہیں جو اس قرآن پر ایمان لے آتے ہیں' اور ان میں وہ لوگ ہیں جو اس پر ایمان نہیں لاتے ہیں۔ اور آپ کا رب فساد پھیلانے والوں کو جانتا ہے۔ اگر وہ آپ کو جھوٹا کہیں تو آپ کہیں: ''میرے لیے میرا کام ہے اور تمہارے لیے تمہارا کام ہے۔ تم لوگ اس سے بری ہو جو میں کرتا ہوں اور میں اس سے بری ہوں جو کچھ تم کرتے ہو۔''
اور ان میں کچھ لوگ ہیں جو آپ کی باتوں کو سنتے (نظر آتے) ہیں۔ پھر کیا آپ بہروں کو بات سنائیں گے اگرچہ وہ سمجھنا نہ چاہتے ہوں؟ اور ان میں کچھ لوگ ہیں جو آپ کی طرف دیکھتے نظر آتے ہیں۔ پھر کیا آپ اندھوں کو راستہ دکھائیں گے اگرچہ وہ دیکھنا نہ چاہتے ہوں؟ درحقیقت اللہ انسانوں پر ظلم نہیں کرتا' کسی چیز میں۔ لیکن انسان اپنے نفس کے اوپر ظلم کرتے ہیں۔ اور جس دن وہ انکو جمع کرے گا جیسے کہ وہ ٹھہرے نہیں مگر ایک دن کی ایک گھڑی بھر' آپس میں ایک دوسرے کو پہچان لیں گے۔ بیشک وہ لوگ نقصان میں رہے جنہوں نے اللہ سے ملاقات کو ایک جھوٹ کہا تھا' اور وہ ہدایت پانے والے نہیں تھے۔ اور اگر ہم آپ کو دکھا دیں بعض وہ سزائیں جن کا وعدہ ہم نے ان سے کیا ہے یا آپ کو وفات دیدیں (پھر انکو سزا دیں) بہر حال انہیں ہماری طرف رجوع کرنا ہے' پھر اسکے بعد صرف اللہ اس پر گواہ ہوگا جو کچھ کہ یہ کر رہے ہیں۔
۴۷-۵۶ ہر امت پر ایک رسول بھیجا گیا ہے۔ پھر جب ان لوگوں کا رسول آجاتا تھا تو انکے درمیان انصاف سے فیصلہ کر دیا جاتا تھا اور ان پر ظلم (ناانصافی) نہیں ہوتی تھی۔
اور کہتے ہیں: ''یہ وعدہ کب پورا ہوگا' اگر تم سچے ہو؟''
آپ کہیں: ''میں مالک نہیں ہوں میری جان کے نقصان کا اور نہ فائدے کا' مگر جو اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔ جب ان پر وقت آپہنچتا ہے پھر وہ اسکو ایک گھڑی پیچھے نہیں کر سکتے اور نہ اسکو آگے کر سکتے ہیں۔''
آپ کہیں: ''کیا تم دیکھ سکتے ہو کہ اگر تمہارے اوپر اس کا عذاب آجائے جب رات ہو یا دن ہو' پھر

Marfat.com

اے مجرمو! (سزا کا کون سا حصہ ہے) جو تمہیں عجلت سے چاہیے؟ کیا اسکے واقع ہو چکنے کے بعد تم اس پر ایمان لاؤ گے؟ اب تک تو تم اس (عذاب کے وقوع) کی جلدی کرتے تھے؟''
اسکے بعد ان (آخرت کو ماننے سے انکار کرنے والے) ظالموں سے کہا جائے گا: ''اب چکھو دائمی عذاب۔ تمہیں کیا بدلہ دیا جائیگا سوائے اسکے جو کچھ کہ تم کماتے ہو؟''
اور آپ سے ایک خبر کے بارہ میں پوچھتے ہیں: ''کیا وہ سچ ہے؟''
آپ کہیں: ''ہاں! اور قسم ہے میرے رب کی! بیشک (آخرت کے دن کی خبر) ایک حقیقت ہے۔ اور تم اسکو آنے سے روک سکنے والے نہیں ہو۔''

اور دراصل اگر ہر وہ انسان جس نے (آخرت کو نہ ماننے کا) ظلم کیا ہوگا جو کچھ زمین میں ہے وہ اسکو دینا چاہے گا تاکہ اس سے فدیہ ہو جائے۔ اور جو کچھ نا انصافی انہوں نے چھپائی تھی اسکو ندامت سے (ظاہر کرنا چاہیں گے) جب وہ عذاب دیکھیں گے۔ اور انکے درمیان انصاف سے فیصلہ ہوگا اور ان پر ظلم نہیں ہوگا۔

سن لو! بلاشبہ اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔
سن لو! اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن ان لوگوں کی کثیر تعداد یہ جانتی نہیں ہے۔
وہی زندگی اور موت دیتا ہے اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۵۷-۶۰ اے انسانو! اب تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے وعظ (تاکیدی نصیحت) آگئی ہے اور اس میں علاج ہے ان (پریشانیوں) کا جو تمہارے سینوں میں ہیں۔ اور مومنوں کے لیے یہ ہدایت اور رحمت ہے۔ آپ کہیں: ''یہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہے اس لیے اس پر انکو خوش ہونا چاہیئے۔ یہ بہتر ہے ان چیزوں سے جو لوگ (اس دنیا کے لیے) جمع کرتے ہیں۔''
آپ کہیں: ''کیا تم نے دیکھا (اس پر غور کیا) کہ اللہ نے تمہارے رزق کے لیے کیا کچھ نازل کیا ہے؟ پھر اس میں سے تم نے (اپنے اوپر) حرام اور حلال ٹھہرا لیا ہے۔''
آپ پوچھیں: ''کیا تمہیں اللہ نے اجازت دی ہے یا تم اللہ پر یہ بہتان لگاتے ہو؟''
اور کیا گمان کرتے ہیں وہ لوگ جو اللہ پر بہتان لگاتے ہیں (جب وہ کہتے ہیں کہ) جھوٹ ہے وہ خبر جو قیامت کے دن کے بارہ میں ہے؟ بلاشبہ انسانوں پر فضل والا مہربان ہے لیکن انکی ایک کثیر تعداد شکر گزار نہیں ہوتی ہے۔

۶۱-۶۷ اور آپ جس حال (معاملۂ مسئلہ) میں منہمک ہوں اور جو کچھ آپ پڑھتے ہوں اس میں قرآن میں سے' اور جو کچھ کام تم لوگ کر رہے ہوتے ہو' مگر یہ کہ ہم تمہارے اوپر گواہ ہوتے ہیں' جب تم اس میں سے فیضیاب ہو رہے ہوتے ہو۔ اور تمہارا رب بھولتا نہیں (نہ اس سے اوجھل ہے) ایک

Marfat.com

ذرہ کے وزن کے برابر کی چیز' نہ زمین میں اور نہ آسمان میں' اور نہ کوئی چیز اس سے چھوٹی اور نہ اس سے بڑی' مگر یہ کہ ایک کھلی کتاب میں اس کے بارہ میں لکھا گیا ہے۔

سن لو! بیشک اللہ کے دوستوں کو نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے' وہ لوگ جو ایمان لائے اور اللہ سے ڈرتے ہیں' یہ خوش خبری انکے لیے ہے اس دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں۔ اللہ کے کلمات میں تبدیل نہیں ہے۔ یہ سب سے بڑی کامیابی ہے۔ اور آپ ان لوگوں کی باتوں سے غمگین نہ ہوں۔ بلاشبہ ساری عزت اللہ کے لیے جمع ہے۔ وہی سننے والا ہے' وہی جاننے والا ہے۔

سن لو! بے شک اللہ کے لیے ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔

اور وہ لوگ کس کی اتباع کرتے ہیں جو اللہ کو چھوڑ کر شریکوں کو پکارتے ہیں؟ وہ کسی کی اتباع نہیں کر رہے سوائے گمان کے' اور وہ صرف اٹکل دوڑانے والے ہیں۔ وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں سکون پاؤ اور دن روشن بنایا تاکہ تم دیکھو۔

درحقیقت اس میں نشانیاں ہیں اس گروہ کے لیے جو سنتا ہے۔

۶۸-۷۰ کہتے ہیں: ''اللہ نے ایک بیٹا لے لیا ہے۔''

اس کی ذات پاک ہے۔ وہ بے نیاز ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ تمہارے پاس اس کی کوئی سند نہیں ہے (کہ تم یہ کہہ سکو کہ بیٹا لے لیا)۔ یا تم اللہ کے بارہ میں وہ کہتے ہو جو تم جانتے نہیں ہو؟

آپ کہیں: ''بیشک جو لوگ جھوٹ بول کر اللہ پر بہتان لگاتے ہیں وہ کامیاب نہیں ہوں گے۔''

تھوڑا سا فائدہ ہے اس دنیا میں پھر اسکے بعد انہوں نے ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر اسکے بعد ہم ان لوگوں کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ وہ اس لیے کہ وہ لوگ ماننے سے انکار کرتے ہیں۔

۷۱-۷۳ ان لوگوں کو نوح کا یہ قصہ سناؤ' جب انہوں نے انکی قوم سے کہا تھا: ''اے قوم! اگر میرا یہاں رہنا اور میرا اللہ کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کرنا تمہارے اوپر سخت دشوار گزر رہا ہے' پھر میں نے اللہ پر بھروسہ کیا ہے۔ پھر تم لوگ جمع ہو جاؤ (سب ایک رائے ہو کر تمہارا فیصلہ بجالانے کا) حکم کردو' تم اور تمہارے شرکاء' اسکے بعد تم لوگوں کو تمہارے معاملہ میں کوئی دماغی پریشانی نہ رہ جائے' اسکے بعد میری طرف کر گزرو جو تم لوگ چاہو اور مجھے مہلت مت دو۔ اگر تم اس نصیحت سے منہ پھیر لیتے ہو پھر میں نے تم سے اسکا بدلہ نہیں مانگا میرے لیے کوئی صلہ نہیں سوائے اللہ کی طرف سے۔ اور اس نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں فرمانبردار مسلمان رہوں۔''

پھر ان لوگوں نے انہیں جھوٹا کہا' پھر ہم نے انکو اور جو کشتی پر انکے ساتھ تھے نجات دلائی۔ اور ہم نے انکو خلیفہ بنایا اور ہم نے ان لوگوں کو غرق کیا جو ہماری آیتوں کو جھوٹی کہتے تھے۔ پھر دیکھ لو انکا کیا نتیجہ ہوا

Marfat.com

جن کو (سزا سے) آگاہ کر دیا گیا تھا۔

۷۴ پھر ان (نوح) کے بعد ہم نے بہت رسول انکی قوموں کی طرف بھیجے۔ پھر وہ انکے پاس کھلی دلیلیں لے کر آئے' مگر جس کو کہ وہ پہلے ہی ایک جھوٹ کہہ چکے تھے وہ اس پر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اس طرح ہم انکے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں جو (سرکشی میں) حد سے باہر نکل جاتے ہیں۔

۷۵-۸۹ پھر انکے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو ہماری نشانیاں دے کر فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف بھیجا' پھر ان فرعونیوں نے تکبر کیا' اور وہ مجرموں کا ایک گروہ تھا۔ پھر جب انکے پاس ہماری طرف سے سچی بات پہنچی انہوں نے کہا: ''دراصل یہ کھلا جادو ہے۔''

موسیٰ نے کہا: ''کیا تم سچی بات کو یہ کہتے ہو جب وہ تمہارے پاس پہنچی ہے؟ کیا یہ جادو ہے؟ اور جادوگر کامیاب نہیں ہوتے۔''

ان لوگوں نے کہا: ''کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہمیں (اس راستے سے) پھیر دو جس پر ہم نے ہمارے آباء واجداد کو پایا ہے؟ اور تم دونوں کی اس ملک میں بڑائی قائم ہو جائے۔ اور تم دونوں کو ہم ماننے والے نہیں ہیں۔''

اور فرعون نے (اسکے سرداروں سے) کہا: ''ہر ایک علم والے جادوگر کو میرے پاس لاؤ۔''

پھر جب جادوگر آ گئے تو ان لوگوں سے موسیٰ نے کہا: ''ڈالو جو کچھ تمہیں ڈالنا ہے۔''

جب انہوں نے ڈال دیا موسیٰ نے کہا: ''یہ جس کے ساتھ تم آئے ہو یہ جادو ہے؟ بلاشبہ اللہ اب اس (جھوٹ) کو کالعدم کر دے گا۔ درحقیقت اللہ فساد پھیلانے والوں کے کام کی اصلاح نہیں کرتا۔

اور اللہ اس کے کلمات سے سچ ثابت کر دیگا اگرچہ مجرموں کو اس سے نفرت ہو۔''

پھر موسیٰ کو کسی نے نہیں مانا' سوائے انکی قوم میں سے کچھ نوجوانوں کے' فرعون اور اسکے سرداروں کے خوف سے کہ وہ انکو پریشانی میں مبتلا کریں گے۔ اور بیشک زمین پر فرعون (ظلم کرنے والوں میں) بلند درجہ رکھتا تھا۔ اور بلاشبہ وہ حد سے بڑھ کر زیادتیاں کرنے والوں میں سے تھا۔

اور موسیٰ نے کہا: ''اے میری قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لے آئے ہو پھر تم لوگ صرف اس پر بھروسہ کرو اگر تم فرمانبردار مسلمان ہو۔''

تب ان لوگوں نے کہا: ''ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں اس ظالموں کی قوم کے لیے فتنہ کرنے کا باعث مت بنانا۔ اور تیری رحمت سے ہمیں اس کافروں کی قوم سے نجات دلا۔''

اور ہم نے موسیٰ اور انکے بھائی پر وحی بھیجی: ''تم دونوں تمہاری قوم کے لیے مصر (آباد شہر) میں جگہ مقرر کر دو تاکہ وہ گھر بنائیں۔ (ان سے کہو کہ) اور تمہارے گھروں کو (دین پر توجہ کا) مرکز بنا دو اور صلوٰۃ قائم ہو جاؤ۔ اور یہ خوش خبری مومنین کے لیے ہے۔

Marfat.com

موسیٰ نے کہا: ''اے ہمارے رب! دراصل تو نے فرعون اور اسکے سرداروں کو آرائش اور ہر قسم کا مال اس دنیا کی زندگی کے لیے دے دیا ہے۔
اے ہمارے رب! کیا یہ اس لیے کہ یہ لوگوں کو تیرے راستے سے بہکائیں؟
اے ہمارے رب! انکا مال مٹا دے اور انکے دل بھینچ دے تا کہ یہ ایمان نہ لائیں اس وقت تک کہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔''
اللہ نے کہا: ''تمہاری دونوں کی دعا قبول ہوئی! پھر تم دونوں ثابت قدم رہو' اور تم دونوں ان لوگوں کی راہ پر مت چلنا جو جانتے نہیں ہیں۔''

۹۰-۹۵ اور بنی اسرائیل کو ہم نے سمندر کے پار کر دیا۔ پھر فرعون اور اسکی فوجوں نے انکو پامال کرنے کے لیے اور دشمنی میں انکا پیچھا کیا۔ یہاں تک کہ جب فرعون کو یہ ادراک ہوا کہ وہ غرق ہونے والا ہے اس نے کہا: ''میں ایمان لاتا ہوں' بلاشبہ کوئی معبود نہیں سوائے اس کے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں۔ اور میں اس کے فرمانبرداروں میں سے مسلمان ہوں۔''
''کیا اب؟ حالانکہ پہلے تم نافرمانی کرتے رہے' اور تم فساد پھیلانے والوں میں سے تھے۔ پھر آج ہم تمہارا بدن (لاش) کو بچالیں گے تا کہ وہ ان لوگوں کی عبرت کے لیے جو تمہارے بعد ہوں گے ایک نشانی ہو جائے۔''
اور درحقیقت انسانوں میں اکثریت انکی ہے جو ہماری نشانیوں سے غافل (بے پروا) ہیں۔
اور ہم نے بنی اسرائیل کو بسنے کے لیے جگہ دی جو بسنے کے لیے حقیقت میں اچھی جگہ تھی اور ہم نے انکے رزق کے لیے اچھی ستھری چیزوں مہیا کیں۔ پھر اس وقت تک انکا اختلاف نہیں ہوا جب تک کہ انکے پاس علم آ گیا۔ بیشک آپؐ کا رب انکے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا' اس بات میں جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔
پھر اگر آپؐ کو اسکے بارہ میں شک ہے جو ہم نے آپؐ پر نازل کیا ہے پھر ان لوگوں سے پوچھ لیں جو آپؐ سے پہلے کتاب پڑھتے رہے ہیں۔ اب آپؐ کے رب کی طرف سے سچ بات آپؐ تک آ گئی ہے پھر آپؐ شک کرنے والوں میں نہیں ہو جائیں۔ اور نہ آپؐ ان لوگوں میں سے ہو جائیں جو اللہ کی آیتوں کو ایک جھوٹ کہتے ہیں (اگر ڈانوا ڈول رہے تو) پھر آپؐ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

۹۶-۱۰۳ درحقیقت جن لوگوں پر آپؐ کے رب کی بات ثابت ہو چکی ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے' اگرچہ ہر ایک نشانی انکے پاس آئے' یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔ پھر ایسا کیوں نہیں ہوا کہ کسی بستی کے رہنے والے ایمان لے آتے' سوائے یونس کی قوم کے۔ پھر انکے ایمان لے آنے سے انکو فائدہ ہوتا۔ جب وہ (یونس کی قوم) ایمان لے آئی ہم نے ان پر سے اس دنیا کی زندگی میں رسوائی کا

Marfat.com

عذاب دفع کر دیا' اور ہم نے انکو ایک مدت تک فائدہ پہنچایا۔ اور اگر آپ کا رب چاہتا تو سب کے سب جو زمین پر ہیں اکٹھے ایمان لے آتے' ۔ پھر کیا آپ انسانوں کو مجبور کریں گے یہاں تک کہ وہ مومن ہو جائیں؟ اور کسی کی ذات سے نہیں ہو سکتا کہ وہ ایمان لے آئے سوائے یہ کہ اللہ کی اجازت ہو۔ اور وہ ان لوگوں پر گندگی کر دیتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے ہیں۔

آپ کہیں: ''دیکھو آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے۔''

اور دلیلوں (اور نشانیوں) سے اور آگاہ کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا اس گروہ کے لوگوں کو جو ایمان نہیں لاتے ہیں۔ پھر کس کا انتظار کر رہے ہیں سوائے ان جیسے دنوں کے جو لوگوں پر گزر چکے ہیں ان سے پہلے؟

آپ ان سے کہیں: ''پھر انتظار کرو! میں تمہارے ساتھ ہوں انتظار کرنے والوں میں۔''

پھر ہم نجات دلاتے تھے ہمارے رسولوں کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لے آتے تھے' اسی طرح سے' ایمان لے آنے والوں کو بچا لینا ہم نے ہمارے اوپر ضروری کر لیا ہے۔

۱۰۴ آپ کہیں: ''اے انسانو! اگر تم لوگ میرے دین کے بارہ میں شک میں ہو پھر میں انکی پرستش نہیں کرتا جن (لوگوں اور چیزوں) کی پرستش تم کرتے ہو' اللہ کو چھوڑ کر۔ لیکن میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں' اس کی جو تمہیں وفات دیتا ہے۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مومنوں میں سے رہوں۔''

۱۰۵-۱۰۶ اور یہ کہ آپ اپنی توجہ اس دین پر قائم رکھیں جو سیدھا اور سچا ہے' اور شرک کرنے والوں میں سے ہرگز نہ ہو جائیں۔ اور اللہ کو چھوڑ کر انکو نہ پکاریں جو آپ کو فائدہ نہیں پہنچا سکتے اور نہ آپ کو نقصان پہنچا سکتے۔ اگر آپ نے ایسا کیا پھر بیشک آپ ظالموں میں سے ہو جائیں گے۔

۱۰۷ اور اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچا دے پھر اس کو کوئی دور نہیں کر سکتا سوائے اس کے۔ اور اگر اس کا ارادہ آپ کو اچھائی پہنچانے کا ہے پھر اس کے فضل کو کوئی پھیر نہیں سکتا۔ وہ اس کا فضل اس کے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے پہنچاتا ہے۔

اور وہی ہے بار بار معاف کرنے والا' رحم والا۔

۱۰۸ آپ کہیں: ''اے انسانو! بیشک اب تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے سچ بات پہنچ گئی ہے' پھر جو ہدایت کی راہ پر آ گیا پھر بیشک وہ اسکے اپنے نفس کے فائدے کے لیے راہ پائے گا۔ اور جو گمراہ رہ گیا پھر بیشک اسکے گمراہ ہونے کا نقصان اسکے اپنے نفس پر ہے۔ اور میں تمہارے اوپر نگہبان نہیں ہوں۔''

۱۰۹ اور آپ اسکی پیروی کریں جو وحی آپ پر آتی ہے۔ اور ثابت قدم رہیں اس وقت تک کہ اللہ کا حکم آ جائے۔ اور وہی ہے سب سے بہتر حکم کرنے والا۔

Marfat.com

ھــود
۱۱ ۵۲

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

الف لام را۔ یہ کتاب' اس کی آیتیں محکم کی گئی ہیں اسکے بعد تفصیل بیان کی گئی ہے حکمت والے' خبر رکھنے والے کی طرف سے۔

۲–۸ ''کسی کی عبادت مت کرو سوائے اللہ کے۔''

(آپ کہیں): ''درحقیقت میں تمہارے لیے اس کی طرف سے متنبہ کرنے والا اور خوش خبری دینے والا ہوں۔ اور اگر تم لوگ تمہارے رب سے معافی چاہو گے اور توبہ کر کے اس کی طرف لوٹ آؤ گے تو وہ تمہیں فائدہ پہنچائے گا' اچھا فائدہ' ایک مقررہ مدت تک۔ اور وہ ہر ایک فضل پانے (کے حقدار) کو اس کے فضل سے (اور زیادہ) دے گا۔ اور اگر تم منہ پھیر لوگے تو مجھے خوف ہے کہ تمہارے اوپر ایک بڑے دن عذاب ہوگا۔ تمہیں اللہ کی طرف لوٹنا ہے۔ اور وہ ہر ایک چیز پر قادر ہے۔''

سنتے ہو! درحقیقت یہ لوگ اپنے سینوں کو لپیٹتے ہیں تاکہ (انکے خیالات پر) اس سے پردہ ڈالیں۔

سنتے ہو! جب وہ انکی پوشاک سے انکے سینوں کو ڈھانپتے ہیں وہ جانتا ہے جو کچھ وہ پوشیدہ رکھتے ہیں اور جو کچھ وہ علانیہ کرتے ہیں۔ بیشک وہی جاننے والا ہے کہ لوگوں کے سینوں میں انکی فطرت (ماہیت) کیا ہے۔

پارہ ۱۲ اور زمین پر کوئی جاندار نہیں ہے مگر یہ کہ اسکے رزق کا ذمہ اللہ پر ہے۔ اور وہ جانتا ہے کہاں وہ سکونت پذیر ہوگا اور کہاں عارضی طور پر (قبر میں) رکھا جائے گا۔ ہر ایک چیز ایک روشن کتاب میں ہے۔

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں بنایا ہے۔۔۔۔اور اس کا عرش پانی پر تھا۔۔۔۔

تاکہ تم کو آزمائے کہ تم میں سے کون اچھے کام کرتا ہے۔ اور اگر آپ ان لوگوں سے کہیں: ''بلاشبہ تم مرنے کے بعد اٹھائے جاؤ گے۔''

کہیں گے وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں: ''یہ کچھ نہیں سوائے کھلے جادو کے۔''

اور اگر ہم ان پر سے عذاب ایک معین وقت کے لیے تاخیر کر دیں تو کہیں گے: ''کیا روکتی ہے اس کو؟''

سنتے ہو! جس دن ان پر آ پہنچے گا پھر ان پر سے واپس نہیں پھیرا جائے گا۔ اور انکو وہ چیز گھیر لے گی جس کا کہ وہ مذاق اڑاتے تھے۔

۹–۱۱ اور اگر ہم انسان کو ہماری طرف سے رحمت کا مزہ چکھا دیں اسکے بعد اسکو اس سے واپس لے لیں بیشک وہ اسکے لیے مایوس ہوتا ہے۔ ناشکرا ہے! اور اگر اسے انعام کا مزہ چکھائیں اس تکلیف کے بعد

Marfat.com

جو اسے پہنچی تھی وہ کہتا ہے: ''مجھ پر سے برائیاں دور ہوگئیں۔''
بیشک وہ اسکے لیے خوش ہوتا ہے۔ فخر کرنے والا! سوائے ان لوگوں کے جو صبر اور استقلال کے ساتھ اچھے کام کرتے ہیں۔ ایسے سب لوگوں کے لیے مغفرت ہے اور بہت بڑا بدلہ۔

۱۲-۱۴ پھر کیا آپ کچھ (حصہ کا ابلاغ) ترک کر سکتے ہیں اس وحی میں سے جو آپ پر کی گئی ہے؟
اور اس سے آپ کا دل تنگ ہو کیوں کہ لوگ کہیں گے: ''انؐ پر ایک خزانہ کیوں نہیں نازل کیا گیا؟''
یا: ''انؐ کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا؟''
بیشک آپ کا ذمہ صرف متنبہ کرنا ہے۔ اور اللہ ہر ایک چیز کا نگہبان ہے۔
کیا وہ لوگ کہتے ہیں: ''وہ گھڑ لایا ہے اس (قرآن) کو؟''
آپ کہیں: ''پھر تم لے آؤ دس (۱۰) سورتیں اسکی مثال کی جو گھڑ لی گئی ہوں۔ اور (جو تمہارے خیال میں) اسکی استطاعت رکھتے ہوں انکو بلالو' سوائے اللہ کے' اگر تم سچ بولنے والوں میں سے ہو۔
پھر اگر وہ تمہیں جواب نہ دیں پھر تم جان لو کہ بیشک جو کچھ نازل ہوا ہے اللہ کے علم کے ساتھ ہوا ہے۔
اور یہ کہ: کوئی معبود نہیں ہے سوائے اس کے۔ بس اب کیا تم فرمانبردار مسلمان ہو جاؤ گے؟''

۱۵-۱۶ جو اس دنیا کی زندگانی اور اسکی زینت چاہتا ہے ہم اسکو پورا بدلہ دیں گے' اسکے اعمال اس (دنیا) میں اور اس میں انکے لیے کمی نہیں ہوگی۔ ایسے سب لوگوں کے لیے آخرت میں کچھ نہیں ہے سوائے آگ کے۔ اور وہ کچھ برباد ہو گیا جو انہوں نے اس (دنیا) میں بنایا تھا۔ اور کالعدم ہے جو کچھ کہ وہ کرتے ہیں۔

۱۷-۲۴ کیا (ایک کافر اسکے برابر ہے) جو اسکے رب کی طرف سے ایک دلیل (قرآن) پر ہو؟
اور اس (قرآن) کو اللہ کی طرف سے ایک شہادت دینے والا (رسولؐ) پڑھتا ہو؟ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب راستہ بتاتی تھی اور رحمت تھی۔ ایسے سب لوگ اس پر ایمان لے آتے ہیں۔
اور (کافروں کی) جماعتوں میں سے جو اسکو ماننے سے انکار کرتا ہے اس سے وعدہ ہے کہ (اسکی جگہ) آگ میں ہے۔ پھر اس بارہ میں آپ کسی شک میں نہ رہیں۔ بیشک یہ ایک حقیقت ہے' آپؐ کے رب کی طرف سے ہے' لیکن انسانوں کی اکثریت اسکو مانتی نہیں ہے۔ اور اس سے بڑھ کر ظلم کون کرتا ہے جو اللہ پر تہمت لگانے کے لیے جھوٹ گھڑتا ہے؟ ایسے سب لوگ انکے رب کے سامنے لائے جائیں گے اور گواہی دینے والے کہیں گے: ''یہی سب وہ لوگ ہیں جنہوں نے انکے رب کے بارہ میں جھوٹ گھڑا تھا۔''
سن لو! اللہ کی لعنت ہے ان ظالموں پر۔ وہ لوگ جو دوسروں کو اللہ کی راہ پر چلنے سے روکتے ہیں اور انکی خواہش اس راہ میں ٹیڑھا پن ڈھونڈنے کی ہوتی ہے۔ اور وہی ہیں جو آخرت کو ماننے سے انکار کرتے

Marfat.com

ہیں۔ وہ لوگ ان میں سے نہیں ہیں جو اس زمین پر اللہ کو روک سکیں۔ اور دوستوں (حفاظت کرنے والوں) میں انکے لیے کوئی نہیں ہے سوائے اللہ کے۔ انکے لیے عذاب دوگنا ہے۔
ان میں سننے کی استطاعت نہیں ہے' اور نہ وہ (انکے اپنے اچھے اور برے کو) دیکھتے ہیں۔ ایسے سب لوگ ہیں جنہوں نے انکے اپنے نفس کو نقصان میں ڈالا ہے' اور انکے پاس سے وہ جھوٹ غائب ہو گئے جو انہوں نے گھڑے تھے۔ بغیر کسی شک کے یہی لوگ ہیں جو آخرت میں نقصان اٹھائیں گے۔
البتہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے اور انکے رب کے سامنے عاجزی کی۔ ایسے سب لوگ جنت والے ہیں اس میں وہ رہیں گے۔ ان دونوں فریقوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا اور بہرا ہو اور دوسرا دیکھتا اور سنتا ہو۔ کیا دونوں ایک برابر ہیں؟ پھر کیا تم نصیحت کو یاد نہیں رکھتے؟
۲۵-۳۴ اور بیشک ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔ (انہوں نے کہا):
"درحقیقت میں تمہیں واضح طور پر متنبہ کرنے والا ہوں' وہ یہ کہ کسی کی پرستش مت کرو سوائے اللہ کے۔ درحقیقت مجھے خوف ہے تمہارے لیے ایک دردناک دن کے عذاب کا۔"
پھر انکی قوم میں جو کافر تھے انکے سرداروں نے کہا: "تم میں ہم کچھ نہیں دیکھتے سوائے اسکے کہ تم ہماری طرح آدمی ہو۔ اور نہ ہم تم میں یہ دیکھتے کہ کسی نے تمہاری اتباع کی ہو سوائے ان لوگوں کے جو ہمارے رذیل لوگ ہیں جن کی ابتدا سے انکی اپنی رائے نہ ہو۔ اور نہ ہم یہ دیکھتے کہ تمہیں ہمارے اوپر برتری ہے' بلکہ تمہارے بارہ میں ہمارا گمان ہے کہ تم جھوٹے ہو۔"
(نوح نے) کہا: "اے قوم! کیا تم دیکھ سکتے ہو (غور کرو)! اگر میں کھلی دلیل پر ہوں جو میرے رب کی طرف سے ہے' اور اس نے اس کی طرف سے مجھ پر رحمت بھیجی ہو مگر وہ تم لوگوں پر مبہم ہو۔ کیا ہم اسکو تمہارے اوپر لازم کر سکتے ہیں جب کہ تم کو اس سے نفرت ہو؟"
اور اے قوم! میں اس نصیحت کے بدلے میں تم سے مال نہیں مانگ رہا' میرے لیے کوئی صلہ نہیں سوائے اللہ کی طرف سے۔ اور میں (میرے پاس سے) ان لوگوں کو جو ایمان لے آئے ہیں ہانک دینے والا نہیں ہوں۔ بیشک انکی ملاقات انکے رب سے ہوگی۔ لیکن میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم ایک جاہلوں کا گروہ ہو۔"
"اور اے قوم! اللہ کے خلاف کون میری مدد کرے گا اگر میں انکو ہانک دوں؟ پھر کیا تم سوچتے نہیں ہو؟ اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں' اور نہ یہ کہ مجھے غیب کا علم ہے' اور نہ میں یہ کہتا کہ میں فرشتہ ہوں۔
اور نہ ان لوگوں کے بارہ میں جو تمہاری نظروں میں حقیر ہیں کہوں گا کہ اللہ انکو بھلائی نہیں دے گا۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ انکے دلوں میں ہے۔ (اگر میں نے یہ کہا تو) بیشک میں ظالموں میں سے ہوں۔"

Marfat.com

ان لوگوں نے کہا: ''اے نوح تم نے ہم سے جھگڑا کیا اور ہم سے بہت زیادہ جھگڑ لیا اب لے آؤ ہمارے اوپر وہ جس کا تم ہم سے وعدہ کرتے رہے ہو' اگر تم سچے ہو۔''

(نوح نے) کہا: ''بلاشبہ اللہ ہی تمہارے اوپر عذاب لائے گا اگر وہ چاہے گا' اور تم اسے تھکا نہیں سکو گے۔ اور نہ میری نصیحت سے تمہیں فائدہ ہوگا' جتنا میں تم کو نصیحت کرنا چاہوں' اگر اللہ کا ارادہ تم کو گمراہ چھوڑ دینے کا ہے' وہ تمہارا رب ہے' اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔''

۳۵　کیا وہ کہتے ہیں کہ وہ گھڑ لائے ہیں؟ آپ کہیں: ''اگر میں اس (قرآن) کو گھڑ لایا ہوں تو میرا جرم میرے اوپر ہے اور میں ان جرائم سے بری ہوں جو تم کرتے ہو۔''

۳۶-۴۸　اور نوح کو وحی سے بتایا گیا: ''درحقیقت اب تمہاری قوم میں سے کوئی ایمان نہیں لائے گا سوائے انکے جو ایمان لا چکے ہیں۔ پھر تم اس پر غمگین نہ ہو جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اور ایک کشتی بناؤ ہماری نظروں کے سامنے اور ہماری وحی (کے مطابق)۔ اور مجھ سے مخاطب مت ہونا ان لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم (شرک) کیا ہے۔ دراصل یہ وہ لوگ ہیں جو غرق کیے جائیں گے۔''

اور وہ کشتی بنانے لگے۔ اور جب کبھی انکی قوم کے سردار وہاں سے گزرتے ان پر ہنستے۔

وہ کہتے: ''تم ہمارے اوپر ہنستے ہو؟ پھر حقیقت یہ ہے کہ ہم ہنستے ہیں تمہارے اوپر جیسے تم ہنستے ہو۔ پھر تمہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسکو رسوا کریگا اور کس پر قائم رہنے والا (دائمی) عذاب اترتا ہے۔''

(یہ ہوتا رہا) یہاں تک کہ ہمارا حکم آ پہنچا' اور (پانی) ابلنے لگا جیسے تنور کے اوپر۔

ہم نے کہا: ''اس (کشتی) میں سوار ہو جاؤ اور (ہر جاندار کے) دو جوڑے اور تمہارے گھر والے اور جو ایمان پر ہیں انہیں ساتھ لے لو' سوائے اسکے جس کے لیے بات پہلے کہہ دی گئی ہے'۔''

اور صرف چند لوگوں کے علاوہ انکے ساتھ کتنے ایمان والے تھے؟ (نوح نے اُن لوگوں سے) کہا: ''اس (کشتی) میں سوار ہو جاؤ' اللہ کے نام کے ساتھ' اسکو (روانی سے اسکے راستہ اور رفتار پر) جاری رہنا ہے اور اسکو لنگرانداز ہونا ہے۔ بیشک میرا رب بار بار معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔''

اور اس طرح وہ (کشتی) انکے ساتھ پہاڑ جیسی اونچی لہروں میں چلتی رہی۔ اور نوح نے انکے بیٹے کو آواز دی جو الگ اکیلا کھڑا تھا: ''اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ اور کافروں کے ساتھ مت رہو۔''

اس نے کہا: ''میں کسی پہاڑ پر جا بیٹھوں گا جو مجھے پانی سے بچا لے گا۔''

کہا: ''آج کوئی نہیں ہے اللہ کے حکم سے بچانے والا' سوائے جس پر وہ رحم کرے۔''

پھر ان دونوں کے بیچ میں لہر حائل ہو گئی اور وہ ڈوبنے والوں میں ہو گیا۔

اور کہا گیا: ''اے زمین! نگل جا تیرا پانی۔ اور اے آسمان! روک دے (پانی کا برسنا)۔''

Marfat.com

اور پانی دھیرے دھیرے پیچھے ہٹا اور حکم پورا ہوا' اور جودی (کشتی) پہاڑ پر رک گئی۔
اور کہہ دیا گیا: ''دور ہوئی (شرک کرنے والے) ظالموں کی قوم۔''
اور نوح نے اپنے رب کو پکارا' پھر کہا: ''اے رب! دراصل میرا بیٹا میرے گھر والا تھا۔ اور بیشک تیرا وعدہ سچا ہے۔ اور حکم کرنے والوں میں تو سب سے بڑا حاکم ہے۔''
کہا گیا: ''اے نوح! بیشک وہ تمہارے گھر والوں کے ساتھ ہونے کا اھل نہیں تھا۔ دراصل اسکے کام غیر مناسب تھے۔ پھر مجھ سے وہ سوال مت کرو جس کا تمہیں علم نہیں۔ بیشک میں تمہیں تاکید سے نصیحت کرتا ہوں کہیں تم جاہلوں میں سے ہو جاؤ۔''
(نوح نے) کہا: ''اے رب! بیشک میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں نے تجھ سے سوال کیا جس کا مجھے علم نہ تھا۔ اور اگر تو مجھے معاف نہیں کرے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں نقصان اٹھانے والوں میں ہو جاؤں گا۔''
ان سے کہا گیا: ''اے نوح! ہماری سلامتی کے ساتھ اتر آؤ اور برکتیں ہیں تمہارے اوپر اور جو لوگ تمہارے ساتھ ہیں ان کی امتوں پر۔ اور دوسری امتیں جن کو ہم فائدہ پہنچائیں گے' اسکے بعد انکو ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔''
۴۹ یہ غیب کے کچھ قصے ہیں جو وحی کے ذریعہ ہم آپ کو بتاتے ہیں جن کا آپ کو علم نہیں' نہ آپ کو اور نہ اس سے پہلے آپ کی قوم کو۔ پھر صبر کریں۔ بلاشبہ نتیجہ میں فائدہ متقیوں کے لیے ہے۔
۵۰-۶۰ اور عاد کی طرف انکے بھائی ہود کو بھیجا۔ کہا: ''اے قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ تمہارے لیے اس سے دوسرا معبود نہیں ہے۔ تم سوائے تہمت لگانے والوں کے (اور کیا ہو)؟
اے قوم! اس (نصیحت کرنے) پر میں تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگ رہا۔ میرے لیے اسکا کوئی صلہ نہیں سوائے اس پر جس نے مجھے پیدا کیا ہے۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے ہو؟''
''اور اے قوم! اپنے رب سے معافی مانگو اسکے بعد اس کی طرف ندامت سے لوٹ آؤ۔ وہ تمہارے اوپر آسمان سے موسلادھار بارش بھیجے گا' اور تمہیں تمہاری قوت پر اور زیادہ قوت دے گا۔ اور جرم کرنے والوں کی طرح منہ مت پھیرلو۔''
لوگوں نے کہا: ''اے ہود! تم ہمارے لیے کھلی دلیل نہیں لائے' اور تمہارے کہنے پر ہم ہمارے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں ہیں' اور ہم تمہیں ماننے والوں میں سے نہیں ہیں۔ ہم کیا کہتے ہیں سوائے یہ کہ تمہیں ہمارے کسی معبود نے برائی پہنچا دی ہے۔''
(ہود نے) کہا: ''بیشک میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم لوگ گواہ رہو کہ درحقیقت اس کو چھوڑ کر جو کچھ شرک تم اس کا شریک ٹھہرا کر کرتے ہو میں اس سے بری ہوں۔ تم اکٹھے مل کر میرے خلاف تدبیر کر دا سکے

Marfat.com

بعد مجھے مہلت مت دو۔ بیشک میں نے اللہ پر بھروسہ کیا ہے وہ میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے۔ کوئی جاندار نہیں ہے مگر اللہ کے ہاتھ میں اسکے (بالوں کی) چوٹی ہے۔ بلاشبہ میرا رب سیدھے اور صحیح راستے پر ہے۔ پھر اگر تم منہ پھیر لو گے پھر بیشک میں نے تمہیں پیغام پہنچا دیا ہے جس کے ساتھ میں تم لوگوں کی طرف بھیجا گیا ہوں۔ اور میرا رب تمہارے سوا ایک دوسری قوم کو تمہارا خلیفہ (جانشین) بنا دے گا۔ اور تم اس کو کسی چیز سے تکلیف نہیں پہنچا سکو گے۔ بیشک میرا رب ہر ایک چیز پر حفاظت کرنے والا ہے۔"

اور جب ہمارا حکم آ پہنچا ہم نے ہماری رحمت سے ہود کو نجات دلائی اور ان لوگوں کو جو انکے ساتھ ایمان لائے تھے۔ اور ان لوگوں کو نجات دلائی ایک ناقابل برداشت عذاب سے۔ اور یہ تھے عاد جنہوں نے انکے رب کی آیتوں کو مسترد کیا، اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی، اور ہر ایک خود مختار ضدی حاکم کی اتباع کی۔ اور اس دنیا میں لعنت انکا پیچھا کرے گی، اور قیامت کے دن۔

سن لو! بیشک عاد نے انکے رب کو ماننے سے انکار کیا تھا۔

سن لو! ہود کی قوم عاد دور ہوئی۔

۶۱-۶۸ اور ثمود کی طرف انکے بھائی صالح کو بھیجا، کہا: "اے قوم! اللہ کی عبادت کرو! تمہارے لیے اس سے دوسرا معبود نہیں ہے۔ اس نے تمہیں زمین میں سے پیدا کیا ہے، اور اس زمین میں تمہیں آباد کیا ہے۔ پھر اس سے معافی مانگو اور ندامت سے توبہ کر کے اس کی طرف لوٹ آؤ۔ بیشک میرا رب قریب ہے، دعا کا جواب دینے والا ہے۔"

لوگوں نے کہا: "اے صالح! تم ہم لوگوں ہی میں سے ہو، اس سے پہلے ہمیں تم سے امیدیں تھیں۔ کیا اب تم ہمیں تاکید سے منع کرتے ہو انکی پرستش کرنے سے جن کی پرستش ہمارے آباء واجداد نے کی ہے؟ اور بیشک ہم ایک شک میں ہیں جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو، ایک مبہم سا تذبذب ہے۔"

(صالح نے) کہا: "اے قوم! کیا تم دیکھ سکتے ہو (غور کرو) اگر میں میرے رب کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں، اور اس نے اس کی طرف سے مجھے رحمت دی ہو، پھر اللہ کے خلاف کون میری مدد کریگا اگر میں اس کی نافرمانی کروں۔ تم میرے لیے کیا زیادہ کرو گے سوائے میرے خسارے کے؟

اور اے قوم! یہ اللہ کی اونٹنی ہے تمہاری آزمائش کے لیے ایک نشانی ہے، اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین پر کھائے پیئے، اسکو تکلیف پہنچانے کو ہاتھ مت لگانا، ورنہ تم پر جلد ہی عذاب پڑے گا۔"

پھر جب انہوں نے اس اونٹنی کو زخمی کر دیا، پھر ان سے کہا: "تمارے گھروں میں تین (۳) دن تک فائدہ اٹھا لو۔ یہ وعدہ ہے جس کو جھوٹ نہیں کہا جا سکتا۔"

پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا ہم نے ہماری رحمت سے صالح کو نجات دلائی اور ان لوگوں کو جو انکے ساتھ ایمان لائے تھے۔ اور اس دن کی رسوائی سے (انکو نجات دلائی)۔

Marfat.com

بلاشبہ آپ کا رب' وہی ہے قوت والا' ۔ وہی زبردست ہے۔
اوران لوگوں کو جوظلم کر رہے تھے ایک گھبرا دینے والی آواز نے آن پکڑا۔ پھر جب صبح ہوئی تو وہ انکے گھروں میں اوندھے پڑے تھے' جیسے کہ انہوں نے اس بستی میں سے فائدہ نہیں اٹھایا تھا۔
سن لو! بیشک ثمود نے انکے رب کو ماننے سے انکار کیا تھا۔
سن لو! ثمود دور ہوئے۔
۶۹-۷۰ اور جب ابراہیم کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے رسول (فرشتے) ایک خوش خبری کے ساتھ آئے کہا: ''سلام۔'' (ابراہیم نے) کہا: ''سلام۔''
پھر انکو ٹھہرے ہوئے دیر نہیں ہوئی کہ وہ (ابراہیم) جلدی سے بھونا بچھڑا لے کر آئے۔ پھر جب دیکھا کہ ان (مہمانوں) کے ہاتھ اس (کھانے) کی طرف نہیں بڑھ رہے ہیں' انکو (احساس ہوا کہ بیگانے ہیں یا) بھیس بدل کر آئے ہیں' اور انکی طرف سے کھٹکے' خوف ہوا۔
(مہمانوں نے) کہا: ''گھبراؤ مت! دراصل ہم قوم لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں۔''
۷۱-۷۶ اور (ابراہیم) کی بیوی وہاں کھڑی تھیں پھر وہ ہنسیں' پھر انکو بشارت دی گئی: (بیٹا ہوگا) اسحاق۔ اور اسحاق کے بعد (ان کے بیٹے) یعقوب کی۔
کہا: ''ہائے! ارے! کیا میری اولاد ہوگی؟ اور میں بڑھیا (کام کرنے سے عاجز) ہوں؟ اور یہ میرا خاوند بڈھا ہے۔ بلاشبہ یہ ایک عجیب چیز ہے۔''
فرشتوں نے کہا: ''کیا تم اللہ کے معاملہ میں تعجب کرتی ہو؟ اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہیں تم لوگوں پر اے ابراہیم کے گھر والو۔ بلاشبہ وہ اللہ ہے جس کی تعریف کی جائے' سب سے عالی اس کی شان ہے۔''
پھر جب ابراہیم پر سے ڈر جاتا رہا اور انکو خوش خبری مل گئی وہ ہم سے قوم لوط کی خاطر جھگڑا کرنے لگے۔
دراصل ابراہیم بردبار نرم دل اللہ کی طرف رجوع کرنے والے تھے۔
(فرشتوں نے کہا:) ''اے ابراہیم چھوڑ دو۔''
''بیشک تمہارے رب کا حکم آچکا ہے' اور ان لوگوں پر جو عذاب آنے والا ہے اسکو لوٹایا نہیں جاسکتا ہے۔''
۷۷-۸۳ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے رسول لوط کے پاس پہنچے وہ انکی خاطر رنجیدہ ہوئے اور خود کو انکی مدد کرنے کے قابل نہ پا کر انکا دل تنگ ہوا اور انہوں نے کہا: ''یہ ایک نازک دن ہے جو خطرے سے خالی نہیں ہے۔''
اور انکی قوم شدت جذبات پر قابو نہ پاتے ہوئے دوڑتی ہوئی انکے پاس پہنچی۔ اور وہ لوگ پہلے سے برے کام کر رہے تھے۔
(لوط نے) کہا: ''اے قوم! یہ میری بیٹیاں ہیں یہ تمہارے لیے ستھری ہیں' پھر اللہ سے ڈرو' اور

Marfat.com

میرے مہمانوں کے سامنے مجھے رسوا مت کرو‘ کیا تم میں ایک شائستہ معقول مرد نہیں ہے؟“
(لوگوں نے) کہا: ”جبکہ تمہیں معلوم ہے کہ ہمیں تمہاری بیٹیوں کی ضرورت نہیں ہے ہم انکے حقدار نہیں ہیں۔ اور بیشک تم جانتے ہو کہ ہمارا ارادہ کیا ہے۔“
(لوط نے) کہا: ”کاش مجھ میں تمہارا مقابلہ کرنے کی قوت ہوتی۔ یا میں کسی مستحکم پناہ گاہ میں جا بیٹھتا۔“
(مہمانوں نے) کہا: اے لوط! دراصل ہم تمہارے رب کے بھیجے ہوئے فرشتے ہیں۔ یہ تمہارے پاس تک نہیں پہنچ سکتے‘ پھر رات میں تم تمہارے گھر والوں کے ساتھ نکل جاؤ‘ ابھی کچھ رات باقی ہے‘ اور کوئی ایک مڑ کر نہ دیکھے‘ مگر تمہاری بیوی۔ بلاشبہ اس پر وہی مصیبت آئے گی جو دوسروں پر آنے والی ہے۔ جو وعدہ ان سے کیا گیا ہے اسکا وقت صبح ہے۔ اور کیا صبح قریب نہیں ہے؟“
پھر جب ہمارا حکم آن پہنچا ہم نے اوپر کی زمین کو نیچے کر دیا۔ اور ہم نے ان پر آپ کے رب کی طرف سے نشان لگائے ہوئے کنکر پتھر برسائے جو تہہ در تہہ انبار ہو گئے۔ اور وہ جگہ دور نہیں ہے ان لوگوں سے جو اب ظلم (کفر) کر رہے ہیں۔

۸۴-۹۵ اور مدین کی طرف بھیجا انکے بھائی شعیب کو۔ کہا: اے قوم! **اللہ** کی عبادت کرو تمہارے لیے اس سے دوسرا معبود نہیں ہے اور ناپتے وقت اور تولتے وقت اس میں نقصان (کمی) مت کرو۔ بیشک میں تم لوگوں کو اچھے (حال میں دولت مند) دیکھ رہا ہوں‘ اور بیشک میں تمہارے لیے اس گھیر لینے والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اور اے قوم اپنے ناپ تول کو (وعدہ کے مطابق) پورا کرو‘ انصاف کے ساتھ۔ اور انسانوں کو انکی چیزیں دیتے وقت ان میں کمی مت کرو۔ اور دنیا میں فساد پھیلاتے مت پھرو۔ جو اللہ کا دیا ہوا تمھارے پاس بچ رہے اس میں تمہارے لیے اچھائی ہے‘ اگر تم لوگ مومن ہو۔ اور میں تمہارے اوپر تمہاری حفاظت کرنے والا نہیں ہوں۔“
(لوگوں نے) کہا: ”اے شعیب! کیا تمہاری صلوٰۃ میں تمہیں یہ حکم ہے کہ ہم انکو چھوڑ دیں جن کی پرستش ہمارے آباء واجداد کرتے رہے ہیں؟ یا ہم ہمارے مال میں سے وہ کچھ کرنا چھوڑ دیں جو ہم چاہیں؟ بیشک ایک تم ہی ہو جو بردبار‘ شائستہ معقول شخص ہو؟“
(شعیب نے) کہا: ”اے قوم! کیا تم دیکھ سکتے ہو کہ میرے رب کی طرف سے میں ایک کھلی دلیل پر ہوں؟ وہ مجھے رزق دیتا ہے اس کی طرف سے‘ ایک اچھا رزق۔ اور میرا یہ ارادہ نہیں کہ تمہاری مخالفت میں تمہیں ان (اعمال) سے روکوں جن سے کہ میں تم کو تاکید سے منع کر رہا ہوں۔ میرا ارادہ سوائے اسکے کیا ہے کہ جہاں تک میری استطاعت ہو تمہاری اصلاح کر دوں۔ اور مجھ میں توفیق نہیں ہے سوائے اسکے جو اللہ کی مدد سے ہو۔ اس پر میں نے بھروسہ کیا ہے‘ اور اس کی طرف (مدد کے لیے) مڑتا ہوں۔“
”اور اے قوم! تم لوگ میری ضد میں آ کر اس (نصیحت) کو جرم کرنے کا باعث مت کر لینا۔

Marfat.com

کہیں تم پر مصیبت آن پڑے جیسی مصیبت کہ آن پڑی تھی نوح کی قوم پر' یا ہود کی قوم پر' یا صالح کی قوم پر۔ اور قوم لوط تم سے (زمانے میں زیادہ) دور نہیں۔ اور تمہارے رب سے استغفار کرو اسکے بعد (نادم ہو کر) اس کی طرف لوٹ آؤ بیشک میرا رب رحم والا' محبت والا ہے۔''

(لوگوں نے) کہا: ''اے شعیب! تم جو کہتے ہو اس میں سے ہم بہت کچھ نہیں سمجھ پاتے۔ اور بیشک ہم دیکھتے ہیں کہ ہم سب میں تم ہی کمزور ہو۔ اور اگر تمہارا قبیلہ نہ ہوتا تو ہم تمہیں سنگسار کر دیتے۔ اور تم ہمارے اوپر زبردست (طاقت اور عزت والے) نہیں ہو۔''

(شعیب نے) کہا: ''اے قوم! کیا میرا قبیلہ تمہیں اللہ سے زیادہ عزیز ہے؟ اور تم نے اللہ کو بھلا کر پیٹھ کے پیچھے کر دیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ جو کچھ تم کرتے ہو اسکو میرے رب نے گھیرے میں لیا ہوا ہے۔'' اور اے قوم! تم تمہارے کام کیے جاؤ تمہاری جگہوں پر' میں میرا کام کرتا ہوں۔ جلد ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسکو رسوا کرے گا' اور کون ہے جو جھوٹ بولتا ہے۔ اور تم لوگ انتظار کرو میں تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔''

اور جب ہمارا حکم آن پہنچا ہم نے ہماری رحمت سے شعیب کو نجات دلائی اور ان لوگوں کو جو انکے ساتھ ایمان لائے تھے۔ اور ان لوگوں کو جو ظلم کرتے تھے ہم نے ایک چنگھاڑ کی ہولناک آواز سے پکڑا۔ اور جب صبح ہوئی وہ انکے گھروں میں اوندھے پڑے تھے جس طرح کہ اس بستی میں سے انہوں نے فائدہ نہیں اٹھایا تھا۔

سن لو! دور ہوئی قوم مدین جیسے کہ ثمود دور ہوئے تھے۔

۹۶-۹۹ اور جب ہم نے موسیٰ کو ہماری نشانیاں اور واضح سند دے کر فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف بھیجا پھر بھی وہ فرعون کے حکم پر چلتے رہے۔ اور فرعون کا حکم شائستگی معقولیت کے ساتھ نہیں تھا۔ قیامت کے دن وہ اسکی قوم کے آگے ہوگا پھر انکو آگ تک پہنچائے گا۔ اور پریشانی کی بری جگہ ہے جس جگہ پر یہ انہیں پہنچائے گا۔ اور اس (دنیا) میں لعنت انکا پیچھا کریگی' اور قیامت کے دن' برا انعام ہے جس انعام کی طرف انکی مدد کی گئی تھی۔

۱۰۰-۱۰۲ ان بستیوں کی یہ خبریں ہیں جو قصے کہ ہم آپ کو سناتے ہیں۔ ان میں کچھ قائم ہیں اور کچھ کی جڑ کٹ چکی ہے۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن انہوں نے اپنے نفس پر خود ہی ظلم کیا تھا۔ پھر انکے معبودوں نے جن کو وہ پکارتے تھے اللہ کے سوا' انکو کوئی فائدہ نہیں پہنچایا کسی چیز میں' جب آپ کے رب کا حکم آن پہنچا۔ اور ان (معبودوں) نے انکے لیے کیا زیادہ کیا سوائے انکی ہلاکت کے۔ اور اس طرح آپ کا رب پکڑ میں لیتا ہے جب وہ بستیوں کو اس کی پکڑ میں لیتا ہے اور وہ ظلم (کفر) کر رہے ہوتے ہیں۔ بیشک اس کی پکڑ دردناک ہے' شدید ہے۔

Marfat.com

۱۰۳-۱۰۹ بلاشبہ اس میں ایک نشانی ہے انکے لیے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتے ہیں' وہ انسانوں کے لیے ایک جمع کیے جانے کا دن ہے' اور یہ ہے اللہ کے سامنے گواہی کے لیے پیش ہونے کا دن۔ اور اس میں تاخیر نہیں بس یہ کہ اس کے وقت کے دنوں کی گنتی مقرر ہے۔ جب وہ دن آئے گا کوئی ایک نفس بات نہیں کر سکے گا سوائے اس کی اجازت سے' پھر ان میں سے بیحد غمگین لوگ ہوں گے اور بے انتہا خوش لوگ ہوں گے۔ پھر جو لوگ غمگین ہوں گے وہ آگ میں ہوں گے انکے لیے اس میں گہری سانسیں باہر نکالنا اندر لینا ہے۔ وہ چیخیں گے گدھے کی طرح چلائیں گے۔ وہ اس عذاب میں رہیں گے جب تک آسمانوں اور زمین کو باقی رہنا ہے' سوائے اسکے جو آپ کا رب چاہے' بیشک آپ کا رب جو کرتا ہے اس کے ارادہ سے کرتا ہے۔

اور جو لوگ خوش ہو رہے ہوں گے پھر وہ باغ میں ہوں گے' وہ اس میں رہیں گے جب تک کہ آسمانوں اور زمین کو باقی رہنا ہے' سوائے اسکے جو آپ کا رب چاہے۔ تحفہ ہے بغیر (انتہا کا جس کا ملنا) منقطع نہیں کیا جا سکتا۔ پھر آپ شک میں نہ رہیں ان چیزوں سے جن کی یہ سب لوگ پوجا کرتے ہیں۔ جو کچھ وہ پوجتے ہیں وہ صرف اس طرح ہے کہ انکے آباء واجداد پہلے سے پوجا کرتے تھے۔ اور بیشک ہم انکا حصہ بغیر کمی کے انکو پورا دینے والے ہیں۔

۱۱۰ اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب دی پھر اس میں پھوٹ پڑ گئی۔ اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے نہیں ٹھہرا دی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور بیشک یہ لوگ اس معاملہ میں شک میں ہیں جس نے انہیں دھوکے میں ڈالا ہے۔

۱۱۱-۱۲۳ بیشک آپ کا رب ہر ایک کو اسکے وقت پر انکے اعمال (کے مطابق) وعدہ پورا وفا کریگا۔ درحقیقت وہی ہے اسکی خبر رکھنے والا جو کچھ (اچھا یا برا کام) یہ لوگ کر رہے ہیں۔

پھر آپ اس حکم پر قائم رہیں جو آپ کو دیا گیا ہے' اور وہ لوگ جو آپ کے ساتھ اللہ کی طرف لوٹ آئیں۔ اور تم لوگ زیادتی نہ کرو۔ بیشک وہ دیکھتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اور ان لوگوں کی طرف مت جھکو جو ظلم کرتے ہیں ورنہ پھر تمہیں آگ چھوئے گی۔ اور تمہارے لیے اللہ کے سوا دوسرا نگہبان نہیں ہے۔ اسکے بعد مدد نہیں کی جائے گی۔

اور دن کے دونوں طرف صلوٰۃ قائم کرو (سورج نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے کے پہلے اور بعد)' اور رات کے کچھ حصوں میں۔ بیشک برائیوں کو اچھائیاں ہی دور کرتی ہیں۔ یہ یاد رکھنے والی نصیحت ہے نصیحت یاد رکھنے والوں کے لیے۔ اور صبر کرو۔ پھر بیشک اللہ اچھے کام کرنے والوں کا صلہ ضائع نہیں کرتا۔

پھر ایسا کیوں نہیں ہوا کہ تمہارے سے پہلے کی نسلوں میں سے کچھ لوگ باقی رہ گئے ہوتے جو زمین پر فساد پھیلانے سے تاکید سے منع کرتے۔ سوائے یہ کہ ان میں سے تھوڑے سے لوگ تھے' انکو ہم نے ان

Marfat.com

(ظالموں) سے نجات دی تھی۔ اور جن (ناشکرے) لوگوں نے انکے اپنے نفس پر ظلم کیا وہ ان عیاشیوں کے پیچھے لگے رہے جو اس دنیا میں ہیں۔ اور وہ جرم کرنے والوں میں تھے۔

اور آپؐ کا رب ہرگز ایسا نہیں ہے کہ ایک بستی کو انکے ظلم کرنے پر ہلاک کر دے اور اس میں رہنے والے اصلاح کرنے والے ہوں۔ اگر آپؐ کا رب چاہتا تو سارے انسانوں کو ایک امت بناتا۔ مگر وہ لوگ اختلاف کرنا بند نہیں کریں گے' سوائے انکے جن پر آپؐ کا رب رحم کرے۔ اور اس نے اس لیے انکو پیدا کیا ہے۔ اور آپؐ کے رب کی کہی ہوئی بات پوری ہوئی: ''میں جہنم کو بھر دوں گا جنوں اور انسانوں میں سے' اکٹھا۔''

اور یہ سارے قصے رسولوں کے احوال میں سے جو ہم آپؐ کو بتاتے ہیں جس سے آپؐ کے دل کو تقویت ہو' اور اس طرح آپؐ کے پاس سچ بات پہنچ جائے۔ اور اس سے تاکیدی نصیحت ہو' اور جو (سچے ایمان والے) مومن ہیں وہ یاد رکھیں۔

اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ہیں ان سے کہیں: ''تم لوگ تمہاری جگہ پر (جو چاہو) کیے جاؤ۔ بیشک ہم ہمارا کام کرنے والے ہیں۔ اور انتظار کرو بیشک ہم منتظر ہیں۔''

اور اللہ کے لیے ہے جو کچھ آنکھ سے اوجھل ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔

اور اس کی طرف ہر کام (فیصلے کے لیے) رجوع کرتا ہے۔ پھر تم اس کی عبادت کرو۔ اور اس پر بھروسہ کرو۔

اور جو کچھ تم لوگ کرتے ہو آپؐ کا رب اس سے غافل نہیں۔

Marfat.com

یوسف

۱۲ ۵۳

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

۱ الف لام را۔
یہ آیتیں ایک واضح کتاب کی ہیں۔

۲ درحقیقت ہم نے قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم لوگ اس کو سمجھ لو۔

۳ جو قصے ہم آپ کو سناتے ہیں ان میں سے ایک اچھا قصہ سناتے ہیں' اس وحی کے ساتھ جو کچھ کہ ہم نے اس قرآن میں آپ پر بھیجی ہے۔ اور اس سے پہلے آپ کو ان واقعات کی خبر نہیں تھی۔

۴-۶ جب یوسف نے انکے باپ سے کہا: ''اے میرے ابا! درحقیقت میں نے خواب دیکھا کہ گیارہ (۱۱) ستارے اور سورج اور چاند' میں نے دیکھا کہ یہ سب مجھے سجدہ کررہے ہیں۔''
کہا: ''اے میرے بیٹے! تمہارے بھائیوں کو تمہارا خواب مت سنانا' پھر وہ تمہارے خلاف کوئی تدبیر کرکے مکاری کریں گے۔ بیشک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ اس طرح تمہارا رب تمہیں چن رہا ہے' اور تمہیں علم دے گا تاکہ تم حادثات کی تاویل کرکے (واقعات کی تہہ کو پہنچ سکو)۔ اور تمہارے اوپر اور آل یعقوب پر اس کا انعام پورا کرے گا جیسا کہ اس نے پہلے یہ (نعمت) پوری کی ہے تمہارے آباء ابراہیم اور اسحاق پر۔ بلاشبہ تمہارا رب جاننے والا' حکمت والا ہے۔''

۷ بیشک یوسف اور اسکے بھائیوں میں متلاشی کے لیے نشانیاں ہیں۔

۸-۱۸ جب (سوتیلے بھائیوں نے آپس میں) یوسف اور اسکے (سگے) بھائی کے بارہ میں کہا: ''ہم سے زیادہ ہمارے ابّا کو ان دونوں سے محبت ہے۔ اور ہم (ایک نسل کے) اچھی جماعت ہیں۔ دراصل ہمارا باپ ایک کھلی گمراہی میں ہے (سراسر بہک گیا ہے)۔ یوسف کو مار ڈالو یا اسکو کسی ملک میں پھینک آؤ۔ تمہارے ابا کی توجہ (پابندیوں) سے آزاد ہو کر تمہارے لیے مخصوص ہو جائے، اس کے بعد تم لوگ صالح لوگوں کے گروہ میں ہو جانا۔

ان بولنے والوں میں سے ایک نے کہا: ''یوسف کو قتل مت کرو اور اسکو ایک گمنام کنویں میں پھینک دو تاکہ کوئی کارواں والے اسکو اٹھا لے جائیں۔ اگر تم لوگ کچھ کرنے ہی والے ہو۔''
کہا: ''اے ہمارے ابا! کیا بات ہے کہ تم یوسف کے بارہ میں ہمارے اوپر اعتبار نہیں کرتے؟ اور بیشک ہم اسکو نصیحت کرنے والوں میں ہیں۔ اسکو کل ہمارے ساتھ بھیج دو تاکہ وہ چراگاہ سے لطف اٹھائے اور کھیلے کودے۔ اور بیشک ہم اسکی حفاظت کرنے والے ہیں۔''

Marfat.com

(ابا نے) کہا: ''درحقیقت تمہارا اسکو لے کر جانا مجھے غمگین کرتا ہے اور مجھے خوف ہوتا ہے کہ اسکو بھیڑیا کھالے اور تم اس سے غافل رہو۔''
کہا: ''اگر اسکو بھیڑیا کھالے جب کہ ہم اچھی جماعت ہیں تو بلاشبہ ہم اسی وقت نقصان اٹھائیں گے۔''
پھر جب وہ انکو ساتھ لے کر گئے اور (بھائیوں کا) اجماع ہوگیا کہ انکو گمنام کنویں میں ڈالدیں۔
اور ہم نے وحی سے (یوسف) کو بتایا: ''(ایک دن) تم انکو انکا یہ کام بتاؤ گے اور وہ سمجھ نہیں پائیں گے۔''
اور اندھیرا ہوتے ہی وہ انکے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔ کہا: ''اے ہمارے ابا! ہم حقیقت میں بھاگ دوڑ میں سبقت لینا کھیل رہے تھے اور یوسف کو ہمارے سامان کے ساتھ چھوڑ دیا تھا۔ پھر اسکو بھیڑیا کھا گیا۔ اور تم ہمارا کہا ماننے والے نہیں ہو اگرچہ ہم سچے ہوں۔''
اور انکی قمیص پر جھوٹا خون لگا کر لے آئے۔
(ابا نے) کہا: ''نہیں! تمہاری ذات نے اس کام کو تمہیں خوشنما دکھایا ہے۔ پھر صبر میں شائستگی ہے۔ اور جو تم بیان کر رہے ہو اس پر اللہ سے مدد مانگی جائے۔''

۱۹-۲۲ اور ایک کارواں آیا' پھر وہ کنویں پر پہنچے ایک نے اسکا ڈول لٹکایا۔ کہا: ''واہ! ایک اچھی خبر! یہ ایک لڑکا ہے۔'' اور انکو تجارت کے مال میں چھپالیا۔ اور جو کچھ کہ وہ کرتے ہیں اللہ اسکا جاننے والا ہے۔ اور انکو ایک بہت کم قیمت پر بیچ دیا' گنتی کے درہموں میں۔ اور اس معاملہ میں وہ لوگ بالکل بے حس تھے۔ اور جس نے انکو مصر میں خریدا اس نے اسکی بیوی سے کہا: اسکو گھر میں عزت سے رکھنا' شاید ہمیں اس سے فائدہ ملے یا یہ کہ ہم اسکو اپنا بیٹا بنالیں۔''
اور ہم نے اس ملک میں اس طرح کے گھر میں یوسف کو مستقل طور پر جگہ دی۔ اور تا کہ انکو تاویل کرنے کا علم دیں کہ حادثات (واقعات) کی تہہ کو پہنچ سکے۔ اور اللہ کا ہر معاملہ اس کے قابو میں ہے لیکن انسانوں کی اکثریت کو معلوم نہیں۔ اور جب وہ (جسمانی اور ذہنی طور پر) پورے بالغ ہوئے ہم نے انکو حکمت اور علم دیا۔ اور اچھے کام کرنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

۲۳-۲۹ جس عورت کے گھر میں وہ تھے اس نے انکے نفسانی (جذبات ابھار کر انکو) ورغلانا چاہا اور اس نے دروازوں کو چٹخنی لگا کر کہا: ''ادھر آؤ میرے پاس۔''
(یوسف نے) کہا: ''اللہ کی پناہ! دراصل وہ (تیرا خاوند) میرا مالک ہے' اس نے مجھے اچھی جگہ ٹھہرایا ہے۔ درحقیقت (غلط کام کرنے والے) ظالم کامیاب نہیں ہوتے۔''
اور جب اس نے اسکا عزم کرلیا وہ اسکے ساتھ آمادہ ہوجاتے اگر انہوں نے انکے رب کا نمایاں ثبوت دیکھا نہ ہوتا۔ یہ اس لیے کہ ہم انکو برائیوں اور فحاشی سے دور رکھیں۔ بلاشبہ وہ ہمارے مخلص بندوں میں سے تھے۔ اور دونوں نے دروازے کی طرف سبقت لینا چاہی' اور عورت نے انکی پیٹھ پر سے انکی قمیص پھاڑ دی۔

Marfat.com

اور دونوں نے اسکے خاوند کو دروازے پر پایا' (اسکی بیوی نے) کہا: "کیا سزا ہے اس شخص کی جس کا تیرے گھر والی کے ساتھ برا ارادہ ہو؟ سوائے یہ کہ اسکو قید میں ڈالا جائے یا دردناک سزا دی جائے۔"

(یوسف نے) کہا: "اسی نے میرے نفسانی (جذبات ابھار کر) مجھے ورغلانا چاہا تھا۔"

اور اسکے گھر کے لوگوں میں سے ایک نے دیکھا تھا اور گواہی دی: "اگر اسکی قمیص آگے سے پھٹی ہے تو عورت سچی ہے اور یہ جھوٹا ہے۔ اور اگر اسکی قمیص پیچھے سے پھٹی ہے تو یہ جھوٹی ہے اور وہ سچ کہنے والوں میں سے ہیں۔"

پھر جب اس نے دیکھا کہ قمیص پیچھے سے پھٹی ہے کہا: بیشک یہ عورتوں کی مکاریوں میں سے ایک ہے۔ بلاشبہ عورتیں بڑی مکاریاں کرتی ہیں۔ یوسف تم اس بات کو بھول جاؤ! اور اے عورت تم مجھ سے تمہاری غلطی کی معافی مانگو' بلاشبہ تم ہی تھیں خطا کرنے والی۔"

۳۰-۳۵ اور شہر میں عورتیں کہنے لگیں: "عزیز کی عورت اسکے نوجوان نوکر کے نفسانی (جذبات ابھار کر) اسکو ورغلانا چاہتی ہے۔ اسکی محبت میں فریفتہ ہے۔ بیشک ہم دیکھ رہے ہیں کہ وہ کھلی گمراہی میں ہے۔"

پھر جب اس نے ان عورتوں کی چہ مگوئیوں کے بارہ میں سنا تو انکو اپنے پاس بلوایا اور انکی اہتمام سے دعوت کی۔ اور ہر ایک عورت کے ہاتھ میں ایک چھری دی اور (یوسف سے) کہا: "ان عورتوں کے سامنے آؤ۔" پھر جب ان عورتوں نے انکو دیکھا تو انکو قدر دانی سے (اور اونچی رائے سے دیکھا) اور انکے اپنے ہاتھ کاٹ لیے اور کہا: "ہائے اللہ! یہ آدمی نہیں ہے' یہ صرف ایک عزت والا فرشتہ ہے۔"

(گھر والی نے) کہا: "یہی ہے وہ شخص جس کے بارہ میں تم مجھے ملامت کر رہی تھیں۔ اور بیشک میں نے اسکے نفسانی (جذبات ابھار کر) اسکو ورغلانا چاہا مگر یہ (اصول) پر جما رہا۔ اور اگر یہ وہ نہیں کرے گا جو میں حکم دیتی ہوں تو اب اسکو قید کر دیا جائے گا اور یہ رسوا لوگوں میں سے ہو جائے گا۔"

(یوسف نے) کہا: "اے رب! میرے لیے قید اس سے زیادہ پسند ہے جس کی طرف یہ مجھے دعوت دیتی ہے۔ اگر تو مجھے ان عورتوں کی مکاری سے دور نہیں کرے گا تو میں انکی طرف مائل ہو جاؤں گا اور جاہلوں میں سے ہو جاؤں گا۔"

پھر انکے رب نے انکی دعا کا جواب دیا اور ان عورتوں کی مکاریوں سے انکو دور کر دیا۔ بلاشبہ وہی ہے سب کی سننے والا' سب کچھ جاننے والا۔ پھر (انکا بےقصور ہونا) ظاہر ہو گیا۔ اسکے بعد مردوں نے جو علامات (عورتوں پر) دیکھے تو کہا: "ضروری ہے کہ (یوسف کو) ایک مدت کے لیے قید میں رکھیں۔"

۳۶-۴۲ انکے ساتھ دو نوجوان مرد قید میں داخل کیے گئے' ان دونوں میں سے ایک نے کہا: "دراصل میں نے خواب دیکھا کہ میں نشہ آور نچوڑتا ہوں۔"

Marfat.com

اور دوسرے نے کہا: ''بلاشبہ میں نے خواب دیکھا کہ میں میرے سر پر روٹی اٹھائے ہوئے ہوں اور پرندے اسے کھا رہے ہیں' انکی تاویل (مراد) کی ہمیں خبر دیں۔ درحقیقت ہم دیکھتے ہیں کہ آپ اچھے کام کرنے والوں میں سے ہیں۔''

(یوسف نے) کہا: ''تمہارا کھانا جو تمہیں دیا جائے گا وہ تمہارے لیے نہیں آئے گا مگر میں تمہیں اسکی تاویل کی خبر دے دوں گا' پہلے اسکے کہ وہ (حادثے) تم دونوں پر آئیں۔ یہ اس علم میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے۔ دراصل میں نے اس قوم کا دین چھوڑ دیا ہے' وہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ آخرت کو ماننے سے انکار کرتے ہیں۔ اور میں اس دین کی اتباع کرتا ہوں جو میرے آباء ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کا ہے۔ ہمارا کام نہیں ہے کہ کسی چیز میں اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کریں۔ یہ ہمارے اوپر اور انسانوں کے اوپر اللہ کا فضل ہے۔ لیکن انسانوں کی اکثریت اس کا شکر ادا نہیں کرتی ہے۔''

''اے میرے قیدی ساتھیو! ''کیا بہت سے رب جو ادھر ادھر پھیلے ہوئے ہوں بہتر ہیں یا صرف ایک واحد اللہ' زبردست؟ اس کے سوا جن کو تم پوجتے ہو وہ ناموں کے علاوہ اور کیا ہیں؟ جو نام کے تم نے اور تمہارے آباء واجداد نے انکو دیئے ہیں جس کی اللہ نے سند نازل نہیں کی ہے۔ حکم کرنا کسی کے اختیار میں نہیں ہے سوائے اللہ کے۔ حکم یہ ہے کہ کسی کی عبادت نہیں سوائے اس کے۔ یہی سیدھا اور صحیح دین ہے۔ لیکن انسانوں کی اکثریت جانتی نہیں ہے۔''

اے میرے قیدی ساتھیو! ''جہاں تک کہ تم دونوں میں سے ایک کا خواب ہے تو وہ اسکے آقا کے پینے کے لیے نشہ آور بہم پہنچائے گا۔ اور جہاں تک دوسرے کا خواب ہے تو اسکو سولی پر چڑھایا جائے گا۔ اور پرندے اسکے سر میں سے کھائیں گے۔ یہ فیصلہ ہو چکا ہے جس معاملہ میں تم دونوں نے (صریح اور قطعی) رائے پوچھی تھی۔''

اور جس کے بارہ میں خیال تھا کہ دراصل ان دونوں میں سے اسکو نجات ملے گی اس سے کہا: ''تمہارے آقا کے سامنے میرے بارہ میں ذکر کرنا۔''

مگر شیطان نے اسکو بھلا دیا کہ اس نے اپنے آقا سے ذکر کرنا ہے۔ پھر وہ کئی سال تک قید میں رہے۔

۴۳-۵۵ اور بادشاہ نے کہا: ''میں نے خواب دیکھا ہے کہ سات (۷) موٹی گائیں جن کو سات (۷) دبلی گائیں کھا گئیں۔ اور سات (۷) بھٹے کی ہری بھری بالیں ہیں اور دوسری مرجھائی ہوئی۔ اے درباریوں! مجھے میرے خواب کی (صریح) رائے بتاؤ اگر یہ کہ تم لوگ خواب کی تعبیر بتا سکتے ہو۔''

(درباریوں نے) کہا: ''یہ ملے جلے (پریشان کرنے والے) خواب ہیں۔ اور ہمیں خوابوں کی تاویل کر کے (بات کی تہہ کو پہنچنے کا) علم نہیں ہے۔''

اور ان دو میں سے اس نے جس ایک کو (قید سے) نجات ملی تھی اور اسکو ایک مدت کے بعد یاد آیا' اس

Marfat.com

نے کہا: ''میں تم کو اسکی تاویل کی خبر دوں گا' پھر مجھے (یوسف تک) بھیج دو۔''

(کہا): ''اے سچ بولنے والے یوسف! ہمیں (صریح) رائے سے اس بارہ میں بتاؤ: سات (۷) موٹی گائیں جن کو سات (۷) دبلی گائیں کھا گئیں۔ اور سات (۷) ہری بھری بالیں ہیں اور دوسری سوکھی ہوئی ہیں۔ تا کہ یہ تعبیر میں ان لوگوں تک لے جاؤں اور انکو معلوم ہو جائے۔''

(یوسف نے) کہا: ''تم لوگ سات (۷) سال تک معمول کے مطابق زراعت کرو' پھر جب فصل کاشت کرو تو اناج انکی بالوں ہی میں چھوڑ دو۔ سوائے تھوڑے سے کہ جس کو تم لوگ کھا سکتے ہو۔ اسکے بعد سات (۷) سال سختی کے آئیں گے جن میں تم کھاؤ گے جو کچھ کہ تم نے بچا کر رکھا تھا سوائے تھوڑا سا جو عموماً حفاظت سے (اگلی فصل کے لیے) رکھتے ہو۔ پھر اسکے بعد ایک سال آئے گا اس میں انسانوں کے لیے اللہ پانی برسائے گا۔ اور اس میں (اچھی پیداوار کی وجہ سے) لوگ خوب رس نچوڑیں گے۔''

اور (یہ سن کر) بادشاہ نے کہا: ''انکو میرے پاس لاؤ۔''

پھر جب انکے پاس وہ شخص آیا جس کو بھیجا گیا تھا (یوسف نے) اس سے کہا: ''تم اپنے آقا کی طرف واپس جاؤ اور پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے انکے ہاتھ کاٹ لیے تھے۔ بلاشبہ میرا رب (اور میرا آقا عزیز) ان عورتوں کی چالا کیوں کو جانتا ہے۔''

(بادشاہ نے عورتوں سے) کہا: ''اس معاملہ میں تم کیا کہتی ہو جب تم عورتوں نے یوسف کو اسکے نفسانی (جذبات ابھار کر) ورغلانا چاہا تھا؟''

(عورتوں نے) کہا: ''ہائے اللہ! ہمیں اسکے خلاف کوئی برائی نہیں معلوم۔''

عزیز کی بیوی نے کہا: ''اب جب کہ سچ ظاہر ہو ہی گیا ہے! میں نے اسکے نفسانی (جذبات ابھار کر) اسکو ورغلانا چاہا تھا۔ اور بیشک وہ (یوسف) سچ بولنے والوں میں سے ہے۔''

(یوسف نے کہا): ''میں نے (جو کچھ) کہا (وہ اس لیے کہ عزیز کو) معلوم ہو جائے کہ درحقیقت میں نے اسکی غیر موجودگی میں اسکے ساتھ خیانت نہیں کی۔ اور بیشک خیانت کرنے والوں کی چالوں کو اللہ سے ہدایت نہیں ملتی۔

اور میں اپنے آپ کو ذمہ سے بری نہیں سمجھتا۔ دراصل نفس (انسان کی فطرت) اسکو برائی کی طرف آمادہ کرتی ہے سوائے اسکے جس پر میرے رب کا رحم ہو۔ بیشک میرا رب بار بار معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔

اور بادشاہ نے کہا: ''انکو میرے پاس لے آؤ تا کہ میں انکو میرے ذاتی (کاموں) کے لیے مخصوص کر دوں۔''

پھر جب ان سے بات کی کہا: درحقیقت تم آج کے دن سے ہمارے پاس مستقل طور پر معزز قابل اعتماد (وزیر) ہو گئے ہو۔''

(یوسف نے) کہا: ''مجھے ملک کے خزانوں پر وزیر مالیات مقرر کر دیا جائے' بیشک میں حفاظت کرنے

Marfat.com

والا' (اس کام میں ماہر) علم والا ہوں۔''

۵۶-۵۷ اور اس طرح ملک میں ہم نے یوسف کو اقتدار دیا۔ اس میں جو جگہ (اور ذمہ) سنبھالنا وہ جہاں چاہیں (سنبھالیں)۔ ہماری رحمت کے ساتھ ہم حصہ پہنچاتے ہیں جس کو ہم چاہیں' اور ہم اچھے کام کرنے والوں کا صلہ ضائع نہیں کرتے۔ اور جو بدلہ آخرت میں ملے گا وہ بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لے آتے ہیں اور اللہ سے ڈرتے ہیں (اس کے قانون کی پابندی کرتے ہیں)۔

۵۸-۶۸ اور وہاں یوسف کے بھائی آئے پھر (انکی مجلس میں) انکے سامنے داخل ہوئے۔ پھر (یوسف) ان لوگوں کو پہچان گئے لیکن وہ انکو پہچاننے والے نہیں تھے۔ اور جب ان لوگوں کو ان کا سامان مہیا کر دیا گیا ان سے کہا: ''میرے پاس آؤ تمہارے (سوتیلے) بھائی کے ساتھ جو تمہارے باپ سے ہے۔ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ میں بلاشبہ ناپ تول پورا دیتا ہوں اور منزل پر میں (مہمانوں کو) اچھی طرح اتارتا ہوں؟ اور اگر تم اسکے ساتھ میرے پاس نہیں آؤ گے پھر تمہارے لیے میرے پاس (غلہ) کے لیے پیمانہ نہیں ہے اور نہ تم لوگ میرے قریب آنا۔''

(بھائیوں نے) کہا: ''ہمارا ارادہ ہے کہ اسکے لیے ہم اسکے ابا کو منائیں گے' اور بیشک ہم ایسا کریں گے۔''

اور (یوسف کے) ملازموں سے کہا کہ ان لوگوں کا تجارت کا سامان انکے تھیلوں میں جگہ بنا کر انکے سامان کے ساتھ واپس رکھ دو' اس امید میں کہ وہ اسکو پہچان لیں جب وہ واپس انکے گھر پہنچ جائیں۔ اس سے امید ہے کہ وہ (دوبارہ ہماری طرف) رجوع کریں گے۔

پھر جب وہ اپنے باپ کے پاس پہنچے ان سے رجوع کیا کہا: ''اے ہمارے ابا! ہمارے لیے (اناج کا) تولنا منع کر دیا ہے (جب تک ہم ہمارے بھائی کے ساتھ نہ ہوں)۔ پھر ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دو تاکہ (اناج پھر سے) تولا جاسکے۔ اور بیشک ہم اسکی حفاظت کرنے والے ہیں۔''

(ابا نے) کہا: ''اسکے بارہ میں تمہارے اوپر کیسے اعتبار کروں سوائے یہ کہ جیسے میں نے اس سے پہلے اسکے بھائی کے بارہ میں تمہارے اوپر اعتبار کیا تھا۔ پھر اللہ بہتر حفاظت کرنے والا ہے' اور وہی سب رحم کرنے والوں سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔''

اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا انکا تجارت میں دیا ہوا وہ مال بھی پایا جو انکو واپس کر دیا گیا تھا۔ (انہوں نے) کہا: ''اے ابا! ہم اور کیا ڈھونڈیں! یہ مال جو تجارت میں ہم نے دیا تھا ہم کو واپس کر دیا گیا ہے۔ اب ہم اپنے گھر کے لیے (مزید) رسد لائیں گے اور ہمارے بھائی کی حفاظت کریں گے۔ اور ایک اونٹ بھر کر زیادہ (اناج) تلوائیں گے' یہ تلوالینا آسان ہے۔''

(ابا نے) کہا: ''میں اس کو تمہارے ساتھ ہرگز نہیں بھیجوں گا جب تک کہ تم مجھے اللہ کے نام کے ساتھ ایک میثاق (پکا وعدہ) نہیں دے دو گے کہ: ''تم اسکو میرے پاس واپس لے آؤ گے۔ سوائے یہ کہ تم

Marfat.com

سب مشکل میں گھر جاؤ۔''
پھر جب سب نے انکو پکا وعدہ دے دیا (انکے ابا نے) کہا: ''جو کچھ کہ ہم کہہ رہے ہیں اس پر اللہ وکیل (نگہبان) ہے۔''
اور (تاکید سے) کہا: ''اے میرے بیٹو! تم سب ایک دروازے سے داخل مت ہونا۔ اور الگ الگ کئی دروازوں سے داخل ہونا' اور میں تمہیں اللہ سے فائدہ پہنچانے میں مدد نہیں کرسکتا' کسی چیز میں۔ حکم کرنا کسی کے (اختیار میں) نہیں ہے سوائے اللہ کے۔ اس پر مجھ کو بھروسہ ہے اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں بھروسہ کرنے والے۔''
جب کہ وہ اسی جگہ سے داخل ہوئے جہاں سے انکے ابا نے انکو حکم دیا تھا' مگر اللہ کے خلاف انکو فائدہ نہیں تھا کسی چیز میں۔ مگر یہ یعقوب کے دل میں جو ایک خواہش تھی جو کہہ کر پوری کردی تھی۔ اور بیشک انکو یہ علم تھا کیونکہ یہ علم ہم نے انکو دیا تھا۔ لیکن انسانوں کی اکثریت یہ سمجھتی نہیں ہے۔
۶۹-۷۶ اور جب وہ یوسف کے سامنے داخل ہوئے انہوں نے انکے بھائی کو انکے پاس ٹھہرایا' کہا: ''میں تمہارا بھائی ہوں پھر جو کچھ انہوں نے کیا تھا اس پر غمگین مت ہو۔
پھر جب انکا سامان انکو مہیا کردیا گیا یوسف نے اپنا پینے کا پیالہ اپنے بھائی کے سامان کے تھیلے میں رکھ دیا۔
پھر ایک پکارنے والے نے اعلان کیا: ''اے قافلے والو! دراصل تم لوگ چور ہو۔''
انکی طرف منہ کر کے (بھائیوں نے) کہا: ''تم کو کیا چیز نہیں مل رہی ہے؟''
(اعلان کرنے والوں نے) کہا: ''ہمیں بادشاہ کا پیمانہ (انکا پینے کا پیالہ) نہیں مل رہا۔''
(اعلان کرنے والوں کے سردار نے کہا:) ''اور جو اسکے ساتھ آئے گا اسکو ایک اونٹ بھر (اناج کا انعام) ملے گا۔ اور میں اسکے ساتھ اس پر ضامن ہوں۔''
(بھائیوں نے) کہا: ''قسم اللہ کی! تمہیں معلوم ہے ہم اس ملک میں فساد کرنے نہیں آئے۔ اور ہم چور نہیں ہیں۔''
(مصریوں نے) کہا: ''پھر اس (چور) کی کیا سزا ہے اگر تم جھوٹے نکلے؟''
(بھائیوں نے) کہا: ''اسکی سزا یہ ہے: جس کے سامان کے تھیلے میں سے نکلے پھر وہی خود اسکی سزا ہے (بلامعاوضہ ملازمت کرے)۔ غلط کام کرنے والوں کو ہم یہ سزا دیتے ہیں۔''
پھر (تلاشی کی) ابتدا انکے تھیلوں سے کی گئی اس سے پہلے کہ انکے بھائی کی تھیلے کی' اسکے بعد انکے بھائی کے سامان میں سے اس پیالے کو نکالا گیا۔ اس طرح ہم نے یوسف کے لیے ترکیب کی' وہ اپنے بھائی کو اس بادشاہ کے قانون کی وجہ سے نہیں لے سکتے تھے مگر یہ کہ اللہ چاہے۔
ہم درجہ بلند کرتے ہیں جس کے لیے ہم چاہتے ہیں۔ اور ہر علم والے کے اوپر ایک علم والا ہے۔

Marfat.com

(بھائیوں نے) کہا: "اگر اس نے چوری کی ہے پھر بیشک اسکے بھائی نے چوری کی تھی اس سے پہلے۔
پھر یوسف نے اس راز کو دل میں چھپا رکھا اور اسکو ان لوگوں پر ظاہر نہیں کیا' (دل میں) کہا: "تم سب
تمہاری جگہوں پر شرارت میں بدتر ہو۔ اور جو کچھ تم بیان کر رہے ہو اللہ ان صفتوں کو زیادہ جانتا ہے۔"
(بھائیوں نے) کہا: "اے زبردست سردار حقیقت میں اسکا باپ بوڑھا ہے بڑی عمر کا ہے' پھر آپ
اسکی جگہ ہم میں سے ایک کو رکھ لیں۔ درحقیقت ہم دیکھتے ہیں کہ آپ اچھے کام کرنے والوں میں سے ہیں۔"
(یوسف نے) کہا: "اللہ کی پناہ کہ ہم کسی کو پکڑیں سوائے اسکے جس کے پاس ہم نے ہمارا سامان پایا
ہے پھر بیشک ہم بے انصاف ظالموں میں سے ہوتے۔"

۸۷-۸۰ پھر جب ناامید ہو گئے الگ ہو کر آپس میں مشورہ کیا

ان میں سے جو بڑا تھا اس نے کہا: "کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اس وقت تمہارے ابا نے تم سے ایک پکا
وعدہ اللہ کے نام کے ساتھ لیا تھا' اور اس سے پہلے جو کوتاہی تم نے یوسف کے معاملہ میں کی ہے؟ میں
اس ملک سے نہیں جاؤں گا جب تک مجھے میرا باپ اجازت نہ دے' یا اللہ میرے لیے فیصلہ کر دے۔
اور وہی ہے سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا۔"
تم لوگ تمہارے باپ کے پاس جاؤ اور کہو: "اے ہمارے ابا! حقیقت یہ ہے کہ آپ کے بیٹے نے چوری کی
ہے۔ اور ہم گواہی نہیں دیتے سوائے اس پر جو کچھ کہ ہم جانتے ہیں' اور ہم اس کی حفاظت نہیں کر سکتے
جو ہماری آنکھ سے اوجھل ہے۔ جس شہر میں ہم تھے وہاں کے لوگوں سے پوچھ لو' اور ان قافلے والوں
سے جن کے ساتھ ہم آئے ہیں' اور بلاشبہ ہم سچ کہتے ہیں۔"
(یعقوب نے) کہا: "نہیں! بلکہ تمہارے نفس نے تمہیں اس معاملہ میں بہکا دیا ہے۔ پھر صبر میں
شائستگی ہے۔ یہ ممکن ہے کہ اللہ ان سب کو میرے پاس اکٹھا لے آئے۔
بلاشبہ وہی ہے جاننے والا' حکمت والا۔"
اور ان سب کی طرف سے منہ پھیر لیا اور کہا: "ہائے یوسف کے لیے مجھے کتنا افسوس ہے۔"
اور غم میں (رونے سے) انکی آنکھیں سفید ہو گئیں' پھر وہ ضبط کر کے (اپنے غم کو) دبا گئے۔ (بھائیوں
نے) کہا: "قسم ہے اللہ کی! تم ہمیشہ یوسف ہی کا ذکر کرتے رہو گے یہاں تک کہ تمہاری بیماری حد
سے بڑھ جائے گی یا تم ہلاک ہو جاؤ گے۔"
(ابا نے) کہا: "دراصل میرے سخت صدمہ کا شکوہ اور میرا غم میں اللہ کے سامنے کھولتا ہوں' اور اللہ کی
طرف سے مجھے اسکا زیادہ علم ہے جو کچھ کہ تم نہیں جانتے ہو۔ اے میرے بیٹو! جاؤ اور یوسف اور اسکے
بھائی کے بارہ میں معلومات کرو۔ اور اللہ کی شفقت والی رحمت سے ناامید مت ہو۔ درحقیقت اللہ کی
شفقت والی رحمت سے کوئی ناامید نہیں ہوتا سوائے اس گروہ کے جو اللہ کو ماننے سے انکار کرتا ہے۔"

Marfat.com

۸۸-۹۳ پھر جب (یوسف کی مجلس میں) داخل ہوئے کہا: "اے زبردست سردار! ہمیں اور ہمارے گھروالوں پر سخت دشواریاں آپڑی ہیں اور ہم تجارت کرنے کے لیے معمولی مال لے کر آئے ہیں' پھر ہمیں اناج پوراتول کر دینا اور ہمارے اوپر صدقہ کر دینا۔ بلاشبہ اللہ صدقہ دینے والوں کو بدلہ ضرور دیتا ہے۔"

(یوسف نے) کہا: "کیا تمہیں معلوم ہے تم نے یوسف کے ساتھ کیا کچھ کیا تھا؟ اور اسکے بھائی کے ساتھ' جب تم لوگ جہالت پر تھے؟"

(بھائیوں نے) کہا: "کیا تم درحقیقت یوسف ہو؟"

کہا: "میں یوسف ہوں۔ اور یہ میرا بھائی ہے۔ بیشک اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ جو اللہ سے ڈرتا ہے اور صبر کے ساتھ ثابت قدم رہتا ہے' پھر بلاشبہ اللہ اچھے کام کرنے والوں کا بدلہ ضائع نہیں کرتا۔"

(بھائیوں نے) کہا: "اللہ کی قسم! بیشک اللہ نے تمہیں ہمارے اوپر فضیلت دی ہے۔ اور بیشک ہم سب خطا کرنے والے ہیں۔"

(یوسف نے) کہا: "آج کے بعد تمہارے اوپر ملامت نہیں۔ اللہ تمہیں معاف کرے گا۔ اور وہی ہے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا۔ تم سب میری اس قمیص کو لے کر جاؤ پھر اسکو میرے والد کے چہرے پر ڈالو' انکی بینائی واپس آجائے گی' اور اپنے گھروالوں کو جمع کر کے میرے پاس اکٹھا لے آؤ۔"

۹۴-۹۸ اور جب قافلہ جدا ہو کر چلا انکے ابا نے (انکے شہر میں) کہا: "دراصل مجھے یوسف کی بو آرہی ہے۔ کہیں تم یہ نہ کہو کہ بڑھاپے میں بہک گیا ہے۔"

(شہریوں نے) کہا: "اللہ کی قسم! بلاشبہ تم تمہاری پرانی گمراہی میں ہو۔"

پھر جب خوش خبری لانے والا وہاں پہنچا اس نے اس (قمیص) کو انکے چہرے پر ڈالا پھر انکی بینائی لوٹ آئی۔ کہا: "کیا میں نے تم لوگوں سے کہا نہیں تھا۔ بلاشبہ اللہ کی طرف سے مجھے اسکا زیادہ علم ہے جو کچھ کہ تم نہیں جانتے ہو۔"

(بھائیوں نے) کہا: "اے ہمارے ابا! ہمارے لیے ہماری غلطیوں کی معافی دلوادو درحقیقت ہم خطا کرنے والوں میں ہیں۔"

(ابانے) کہا: "میں (دعا) کروں گا' میرے رب سے تمہارے لیے معافی چاہوں گا۔ بیشک وہی ہے بار بار معاف کرنے والا' بہت رحم والا۔"

۹۹-۱۰۱ پھر جب والدین یوسف (کے شہر میں) داخل ہو گئے (یوسف نے) اپنے والدین کو اپنے پاس ٹھہرایا اور کہا: "مصر میں داخل ہوں' اگر اللہ نے چاہا سب کے لیے امن ہے۔"

Marfat.com

اوراپنے والدین کوتخت پراوپر چڑھایا' اوروہ سب انکے لیے سجدے میں گر گئے۔ اور (یوسف نے) نے کہا: ''اے ابا! یہ ہے میرے گزشتہ خواب کی تاویل۔ بیشک اس خواب کو میرے رب نے سچ کردکھایا۔ اوراس نے مجھ پراس وقت احسان کیا جب مجھے قید سے نکالا۔ اور جب آپ سب کو ریگستان سے یہاں میرے پاس پہنچایا' اسکے باوجود کہ شیطان میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان جھگڑا ڈال چکا تھا۔ بیشک میرے رب کی تدبیر سے تسکین ہوتی ہے' جس کے لیے وہ چاہتا ہے۔
بلاشبہ وہی ہے سب کچھ جاننے والا' بڑی حکمت والا۔''
''اے رب! حقیقت میں تو نے مجھے ملک میں جو کچھ اختیار دیا اور مجھے علم دیا کہ میں حادثات کی تاویل کرکے (واقعات کی تہہ کو پہنچ سکوں)۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تو میرا ولی (دوست اور محافظ) ہے اس دنیا میں اور آخرت میں۔ مجھے ایک مسلمان کی وفات دینا' اور مجھے اچھے لوگوں کے ساتھ ملحق (شامل) کرنا۔''

۱۰۲-۱۰۳ غیب کی خبروں میں سے ایک (قصہ) یہ ہے جو ہم آپ کو وحی کے ذریعہ بتاتے ہیں۔ اور آپ ان لوگوں کے پاس نہیں تھے جب وہ سب (بھائی) جمع ہوئے (اور اجماع ہوا) انکے اپنے معاملہ کا (فیصلہ) اوروہ اسکی تدبیریں کر رہے تھے۔
اور آپ کتنی ہی خواہش کریں انسانوں کی اکثریت اسکو ماننے والے نہیں ہے۔

۱۰۴ اور نہ ہی آپ ان سے (اس قرآن کا پیغام پہنچانے کا) کوئی بدلہ مانگتے ہیں۔ دراصل اس میں کیا ہے سوائے یہ کہ یہ تمام مخلوقات کے لیے نصیحت ہے۔

۱۰۵-۱۰۸ اور آسمانوں اور زمین میں آیتوں (نشانیوں) کی ایک بڑی تعداد ہے۔ اور وہ ان پر سے (بغیر دھیان دیئے) گزرجاتے ہیں' اوران سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ اوران میں کی ایک کثیر تعداد ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتی ہے سوائے یہ کہ اس کے ساتھ اس کا شریک بھی ٹھہرا لیتے ہیں۔
پھر کیا وہ اس سے پرامن ہوگئے ہیں کہ ان پر اللہ کے عذاب سے ایک مصیبت آئے گی؟ یا اس وقت سے جو اچانک ان پر آئیگا؟ اور وہ یہ سمجھتے نہیں ہیں۔
آپ کہیں: ''یہ میرا راستہ ہے' تم لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہوں' بصیرت کی طرف (جس قرآن سے میری اوران لوگوں کی جو میری اتباع کرتے ہیں (آنکھیں کھل گئی ہیں)۔
اور اللہ پاک ذات ہے اور میں ان میں سے نہیں جو شرک کرتے ہیں۔''

۱۰۹-۱۱۱ اور آپ سے پہلے جو رسول ہم نے بھیجے' مگر وہ مرد تھے' ان پر ہم وحی بھیجتے تھے۔ وہ انکی بستیوں والے تھے۔ کیا یہ لوگ زمین پر سیر (اور سفر) نہیں کرتے؟ پھر وہ دیکھتے کہ ان سے پہلے کے لوگوں کا کیا انجام ہوا تھا۔ اور جو گھر آخرت کا ہے وہ بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو اللہ سے ڈرتے

Marfat.com

ہیں۔ پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لو گے؟

یہاں تک کہ جب رسول انکی امت سے مایوس ہو جاتے اور وہ گمان کرتے کہ دراصل انکو جھوٹا (ثابت) کیا جا رہا ہے اس وقت انکو ہماری مدد پہنچتی اور پھر ہم نجات دلاتے جس کو ہم چاہتے۔ اور مجرموں پر سے ہمارا عذاب ٹالا نہیں جا سکتا۔

ان لوگوں کے قصوں میں بلاشبہ عبرت ہے ان لوگوں کے لیے جو سمجھ سے کام لیتے ہیں۔

یہ ایک من گھڑت حادثہ نہیں ہے لیکن یہ اس (کتاب) کی تصدیق ہے جو پہلے سے انکے پاس ہے۔

اور اس میں ہر ایک چیز کا تفصیلی بیان ہے۔ اور ھدایت ہے اور رحمت ہے اس گروہ کے لیے جو ایمان لے آئے ہیں۔

Marfat.com

الرعد

۱۳ ۹۶

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

الف لام میم را۔
یہ کتاب کی آیتیں ہیں۔ اور جو آپ پر نازل ہوا ہے آپ کے رب کی طرف سے وہ حق ہے۔
لیکن انسانوں کی اکثریت یہ مانتی نہیں ہے (کہ:)
۲-۴ اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو اوپر اٹھایا بغیر ستون کے جن کو کہ تم دیکھ سکو۔ پھر عرش ہموار کیا (اقتدار اعلیٰ مستحکم' منضبط کیا) اور اس کا قانون فطرت مرتب کر کے کام پر لگا دیا سورج اور چاند کو' ہر ایک اسکی رفتار سے (اور مدار پر) چلتا ہے' ایک مقرر مدت تک کے لیے۔ وہ ہر کام کی تدبیر کرتا ہے اور نشانیاں تفصیل سے بتاتا ہے اس امید سے کہ تم یقین کر لو کہ تمہیں تمہارے رب سے ملاقات کی جگہ پر ہونا ہے۔
اور وہی ہے جس نے زمین پھیلائی اور اس میں پہاڑوں سے استحکام رکھا اور نہریں بہائیں۔ اور ہر ایک قسم کے پھل پیدا کیے' ان میں دو (۲) دو (۲) کے جوڑے کر دیے۔ وہ رات کی تاریکی سے دن کو ڈھانک دیتا ہے۔ بلاشبہ اس سب میں نشانیاں ہیں سوچنے والے گروہ کے لیے۔
اور زمین میں قریب قریب قطعے ہیں اور باغ ہیں انگور کے اور کھیت ہیں زراعت کے اور کھجور کے درخت جن کی (ایک جڑ سے) جڑواں شاخیں ہیں اور جو جڑواں نہیں ہیں جن کو ایک ہی پانی سے سیراب کیا جاتا ہے۔ اور ایک کو ترجیح دیتے ہیں دوسرے پر کھانے (اسکے مزہ) میں۔ بلاشبہ ان سب چیزوں میں نشانیاں ہیں عقل والے گروہ کے لیے۔
۵-۷ اور اگر تم تعجب کرو تو پھر انکے اس کہنے پر تعجب کرو: ''کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے کیا درحقیقت ہماری ایک نئی پیدائش ہوگی؟''
یہ سب وہ لوگ ہیں جو انکے رب کے ساتھ کفر کرتے ہیں۔ اور یہی وہ لوگ ہیں جن کی گردنوں کے گرد لوہے کے پٹیاں ہوں گی۔ اور یہی وہ لوگ ہیں جو آگ والے ہیں' اس میں وہ رہیں گے۔
اور وہ آپ سے (مبارزۃ میں) کہتے ہیں کہ برائیاں جو (ہم پر آنی ہیں انکو) جلدی لے آؤ پہلے اسکے کہ اچھائیاں آئیں۔ اور یہ جب کہ ان سے پہلے قومیں گزر گئی ہیں (جن کی عبرتناک) سزا کی مثالیں انکے سامنے ہیں۔ اور بیشک آپ کا رب انسانوں کو انکے ظلم (نافرمانیاں) معاف کرنے والا ہے۔ اور بلاشبہ آپ کا رب بہت سخت سزا دینے والا ہے۔ اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں: ''اس پر اس کے رب کی طرف سے ایک نشانی (کرشمہ) کیوں نازل نہیں ہوتا؟''

Marfat.com

حقیقت یہ ہے کہ آپؐ صرف ایک متنبہ کرنے والے ہیں۔ اور ہر ایک قوم کے لیے انکا ہدایت کرنے والا ہے۔

۸-۱۱ اللہ کو ہر ایک مونث کے حمل کا علم ہے (کہ ہوگا یا نہیں' نر ہوگا یا مادہ)۔ اور یہ کہ جو کچھ انکے رحم میں ہے کیا (اسکی مدت اور مقدار) میں کچھ کمی ہوگی اور کیا اس میں زیادتی (اضافہ) ہوگا۔ اور ہر ایک چیز اس کے پاس مقدار سے ہے' جاننے والا ہے اسکا جو آنکھ سے اوجھل ہے اور جو دیکھا جاسکتا ہے۔ وہ سب سے بڑا ہے' (انسان کے علم' عقل' گمان' خیال سے برتر اور) اعلیٰ ہے۔

اس کے لیے برابر ہے تم میں سے جو آہستگی سے بات کہے اور جو اونچی آواز میں اسکو کہے۔ اور جو رات میں چھپتا پھرے یا دن میں نمایاں کھلے عام۔ ہر انسان کے لیے (تسلسل سے) تعاقب کرنے والے (فرشتے) ہیں جو اسکے آگے سے اور اسکے پیچھے سے اسکی حفاظت کرتے ہیں' اللہ کے حکم سے۔

بیشک اللہ تغیر (تبدیل) نہیں کرتا ایک قوم کے (کسی طرح کے حالات کو) یہاں تک کہ وہ ان (معاشی اور معاشرتی حالات) میں تغیر نہیں لاتے جو انکی ماہیت (مزاج) میں ہیں۔ اور جب اللہ کا ارادہ ہو کہ ایک قوم پر برائی آئے پھر اس کو کوئی پھیر نہیں سکتا۔ اور انکے لیے اس کے سوا کوئی ولی (دوست اور نگہبان) نہیں ہے۔

۱۲-۱۵ وہی ہے جو تم کو بجلی دکھلاتا ہے جس سے تم خوف کھاتے ہو اور تمہیں (بارش کی) امید ہوتی ہے۔ اور وہی بھاری بادلوں کی نشو (ونما) کرتا ہے۔ اور گرجنے والے بادل اس کی پاک ذات کی تعریف کرتے ہیں' اور فرشتے' اس کے خوف سے۔ اور وہ کڑک چمک والی بجلی بھیجتا ہے' پھر ان بادلوں کے ساتھ جہاں چاہے پہنچاتا ہے۔ اور وہ لوگ اللہ کے معاملے میں جھگڑا کرتے ہیں؟ اور وہ (خشک سالی سے) شدید سزا دینے والا ہے۔ اسی سے دعا کرنا اس کا حق ہے۔

اور جو لوگ اس کو چھوڑ کر دوسروں کو پکارتے ہیں' اور ان سے مانگتے ہیں جو انکو جواب نہیں دے سکتے کسی چیز میں' وہ لوگ اس شخص کی طرح ہیں جو اسکی دونوں ہتھیلیاں پانی کی طرف پھیلائے (اس امید میں) کہ پانی انکے منہ تک پہنچ جائے۔ مگر وہ وہاں تک پہنچ نہیں سکتا۔ اور جو کافروں کی دعا (کا طریقہ) ہے وہ سوائے ایک گمراہی کے اور کیا ہے؟ اور اللہ کو سجدہ کرتے ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں اور انکی پرچھائیاں' اطاعت کرتے ہوئے خوشی سے اور کراہت سے مجبور ہو کر' صبح سویرے اور سہ پہر (عصر کے بعد)۔

۱۶۔ ۱۸ پوچھو: ''آسمانوں اور زمین کا پالنے والا رب کون ہے؟''

کہو: ''اللہ۔''

پوچھو: ''کیا تم نے اس کے علاوہ دوسرے ولی (نگہبان) پکڑے ہیں جو مالک نہیں ہیں انکی اپنی ذات کے فائدہ کے اور نہ نقصان کے؟''

پوچھو: ''کیا وہ دونوں برابر ہیں' وہ جو اندھے ہیں اور وہ جو دیکھ سکتے ہیں؟ یا کیا گہرے اندھیرے روشنی کے برابر ہیں؟''

Marfat.com

یا انہوں نے اللہ کا شریک ایسوں کو بنالیا ہے جنہوں نے پیدا کیا ہے جیسے کہ اس کی مخلوق ہے؟ پھر انکی پیدا کی ہوئی میں انکو شباہت لگتی ہے؟

کہو: ''صرف اللہ ہے ہر ایک چیز کا پیدا کرنے والا۔ اور وہ ایک اکیلا ہے' وہ زبردست ہے۔ وہ آسمان سے پانی برساتا ہے پھر (وہ نہریں بن کر) وادیوں میں انکی مقدار سے بہتا ہے۔ پھر اس (گندگی) کو جو جھاگ بن کر اوپر آجاتی ہے سیلاب اٹھا کر بہالے جاتا ہے۔ اور جو کچھ کہ زیور یا استعمال کے برتن بنانے کے لیے آگ پر بھڑکایا جاتا ہے اس پر کے جھاگ کی یہی مثال ہے۔ اسی طرح اللہ سچ اور جھوٹ علیحدہ کر دیتا ہے۔ پھر جو کچھ گندگی (جھوٹ' ملاوٹ) جھاگ میں ہے اسکو الگ کر دیا جاتا ہے۔ اور جو کچھ انسانوں کو فائدہ پہنچاتی ہے وہ زمین پر رہ جاتی ہے۔ اس طرح اللہ مثالیں دیتا ہے (کہ تمہیں سمجھ آجائے)۔

جن لوگوں نے انکے رب کے بلانے پر پوری طرح جواب دیا انکے لیے اچھائیاں ہیں۔ اور جن لوگوں نے اس کو جواب نہیں دیا (منہ پھیر لیا) اگر انکے پاس درحقیقت وہ ہو جو کچھ کہ زمین میں ہے اسکو جمع کر کے اور اتنا ہی اسکے برابر کا اسکے ساتھ (دینا چاہیں) کہ اس سے انکا فدیہ ہو جائے (وہ نہیں ہوگا)۔ ایسے سب لوگوں کا حساب برا ہوگا۔ اور انکے رہنے کی جگہ جہنم ہے' جو رہنے کے لیے پریشانی کی جگہ ہے۔''

۱۹۔ ۲۴ کیا وہ شخص جو یہ جانتا ہے کہ درحقیقت جو کچھ آپ کے اوپر نازل ہوا ہے آپ کے رب کی طرف سے وہ سچ ہے اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اندھا ہو؟ بیشک نصیحت کو سمجھ سے کام لینے والے یاد رکھتے ہیں' یہ لوگ اللہ کے عہد کو پوری طرح وفا کرتے ہیں اور میثاق کو کالعدم (منسوخ) نہیں کرتے۔ اور جس کا اللہ نے حکم دیا ہے کہ وہ جڑا رکھا جائے یہ لوگ اسے جوڑے رکھتے ہیں۔ اور یہ لوگ انکے رب سے ڈرتے ہیں۔ اور انکو ایک برے حساب کا خوف ہے۔ اور یہ لوگ صبر اور استقلال سے انکے رب کی توجہ کی تلاش میں رہتے ہیں۔ اور صلوٰۃ قائم کرتے ہیں۔ اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں' چھپا کر اور اعلانیہ۔ اور برائی کو رد اچھائی سے کرتے ہیں۔ یہ سب وہ لوگ ہیں جن کا عاقبت کا گھر ہمیشہ سرسبز رہنے والے باغوں میں ہوگا' ان میں وہ داخل ہوں گے۔ اور انکے ساتھ ان میں سے یہ لوگ جنہوں نے اچھے کام کیے ہوں گے: انکے آباء واجداد' اور انکی بیویاں اور شوہر' اور انکی آل اولاد۔ اور ان پر ہر ایک دروازے سے فرشتے داخل ہوں گے (کہیں گے:)

''سَلَامٌ عَلَیْکُمْ' کیونکہ تم استقلال سے ایمان پر قائم رہے پھر عاقبت میں تمہارا اچھا گھر ہے۔''

۲۵-۲۹ اور وہ لوگ جو اس میثاق کو کالعدم کر دیتے ہیں جو اللہ کے ساتھ کیا ہوا اسکے بعد کہ انہوں نے اس میثاق کو (پختہ عہد) کر دیا تھا' اور اسکو منقطع کر دیتے ہیں جس کا اللہ نے حکم دیا ہے کہ جڑا رکھا جائے' اور ملک میں فساد پھیلاتے ہیں۔ ایسے سب لوگوں پر لعنت ہے اور انکے لیے برا گھر ہے۔

اور اللہ رزق زیادہ کر دیتا ہے جس کا چاہے' اور مقدار (پہلے سے معین) کر دی ہے۔

Marfat.com

اورلوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہوتے ہیں۔ اور کیا ہے اس دنیا کی زندگی میں آخرت کے مقابلہ میں سوائے یہ کہ چند دنوں کا فائدہ اٹھالینا؟ اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں: ''ان پر انؐ کے رب کی طرف سے آیت (کرشمہ) کیوں نازل نہیں کیا گیا؟''

آپؐ کہیں: ''بلاشبہ اللہ گمراہ (چھوڑ) دیتا ہے جس کو چاہے اور اس کی طرف کا راستہ اسکو دکھاتا ہے جو (ندامت کے ساتھ) اس کی طرف رجوع کرتا ہے۔''

یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لے آئے اور اللہ کے ذکر سے انکے دلوں کو اطمینان ہوتا ہے۔

سن لو! ''اللہ کی یاد سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔ ان لوگوں کو جو ایمان لے آتے ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں' انکے لیے خوش حالی (اور سعادت) ہے اور لوٹ کر واپس آنے کی اچھی جگہ۔''

۳۰-۳۱ ہم نے آپؐ کو ایک امت میں اس لیے بھیجا ہے' اس سے پہلے امتیں گزر چکی ہیں' تاکہ آپؐ ان لوگوں کو پڑھ کر سنا سکیں وہ وحی جو ہم نے آپؐ کو بھیجی ہے۔ اور وہ ''رحمٰن'' کو ماننے سے انکار کرتے ہیں؟ آپؐ ان سے کہیں: ''وہ میرا رب ہے' **اس کے سوا کوئی معبود نہیں' اسی پر میرا بھروسہ** ہے' اور میں (توبہ کر کے) اسی کی طرف لوٹتا ہوں۔''

اور اگر ایک قرآن ایسا ہوتا جس سے پہاڑ ہلائے جاسکتے' یا اس سے زمین کے ٹکڑے کیے جاسکتے' یا اس سے مُردے بلائے جاسکتے' (مگر وہ لوگ پھر بھی ایمان نہیں لاتے)۔ بلکہ سب کاموں پر حکم کرنا صرف اللہ کے لیے ہے۔ پھر کیا وہ لوگ جو ایمان لے آئے ہیں (انکے ایمان نہ لانے سے) مایوس نہیں ہوتے؟ (کیا انہیں معلوم نہیں کہ) اگر اللہ چاہتا تو سارے انسانوں کو ہدایت دے دیتا؟ اور جو ماننے سے انکار کرتے ہیں ان پر مصیبتیں پہنچنے کا زوال نہیں ہوگا اسکی وجہ انکے وہ اعمال ہیں جو مصیبتیں اچانک لاتے ہیں۔ یا (مصیبتیں) انکے گھروں کے قریب منڈلاتی رہیں گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے۔ بیشک اللہ اس کے وعدہ کے میعاد پوری ہونے پر اسکے خلاف نہیں کرے گا۔

۳۲ اور جبکہ آپؐ سے پہلے رسولوں کے ساتھ استہزا کیا گیا ہے' پھر میں نے ان لوگوں کو ڈھیل دی جو (ان رسولوں کے پیغام کو) ماننے سے انکار کرتے تھے۔ اسکے بعد میں نے انکو پکڑا۔ پھر کیسی تھی وہ سزا جو میں نے انکو دی تھی؟

۳۳-۳۵ اللہ جو ہر جگہ ہر وقت ہر ایک انسان پر نگہبان قائم (موجود) ہے (وہ جو جانتا ہے) جو کچھ (ہر ایک اپنے نفس کے لیے) کماتا ہے' اور ان لوگوں نے جن کو اللہ کے شریک ٹھہرا لیے ہیں (کیا وہ بھی جانتے ہیں)؟ آپؐ ان لوگوں سے کہیں: ''انکے نام بتاؤ (جو اس کے شریک ہیں)' کیا تم اس کو وہ بتاؤ گے جو وہ نہیں جانتا اس زمین میں؟ یا پھر صرف ظاہری باتیں کرتے ہو؟''

نہیں! بلکہ ان لوگوں کو جو کفر کرتے ہیں انکی مکاریاں خوشنما لگتی دکھائی گئی ہیں۔ اور انکو (سیدھے

Marfat.com

اور صحیح) راستے سے روک دیا گیا ہے۔ اور جس کو اللہ گمراہ چھوڑ دے پھر ہدایت دینے والوں میں سے اسکے لئے کوئی نہیں ہے۔ ان لوگوں کے لیے سزا ہے اس دنیا میں' اور آخرت کی سزا زیادہ مشکل ہے' اور اللہ سے بچانے والوں میں سے ان لوگوں کے لیے کوئی نہیں ہے۔

مثال اس جنت کی جس کا وعدہ متقیوں سے ہے: ''اس کے نیچے نہریں بہتی ہیں' اس میں کھانے کی چیزیں دائمی ہیں اور سایہ ہے۔''

یہ عاقبت ہے انکی جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔ اور کافروں کی عاقبت آگ ہے۔

۳۶-۳۷ اور وہ لوگ جن کو کتاب دی گئی ہے وہ اس سے خوش ہوتے ہیں جو آپؐ پر نازل ہوا ہے۔ اور گروہوں میں ایک وہ (گروہ) ہے جس کو اس کتاب کے کچھ حصہ سے انکار ہے' آپؐ کہیں: ''بیشک مجھے حکم دیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤں۔ میں اسی کی طرف آنے کی دعوت دیتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹ کر جانا ہے۔''

اور اس لیے ہم نے حکم (قانون) عربی زبان میں نازل کیا ہے۔ اور اگر آپؐ انکی خواہشوں کی اتباع کریں گے' اس علم کے بعد جو آپؐ کے پاس آگیا ہے' آپؐ کے لیے اللہ کے نہ دوستوں میں کوئی ہوگا اور نہ بچانے والوں میں۔

۳۸-۴۳ اور آپؐ سے پہلے اب تک ہم نے بہت رسول بھیجے ہیں اور انکے لیے ہم نے بیویاں اور اولاد دی۔ اور کوئی رسول ایسا نہیں تھا جو کہ آیت (کرشمہ) لے آتا' مگر یہ کہ انکو اللہ کی اجازت ہو۔ ہر ایک مقرر مدت کے لیے ایک کتاب ہے۔ جس کو اللہ چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور مثبت کر دیتا ہے (جس کو چاہتا ہے)۔ اور اس کے پاس ام الکتاب (اصل کتاب' یعنی لوح محفوظ) ہے۔

اور اگر ہم آپؐ کو دکھا دیں کچھ حصہ اس وعدہ میں سے جو ہم ان سے کرتے ہیں یا اگر (اس سے پہلے) ہم آپؐ کی وفات کا وعدہ پورا کر دیں' پھر بیشک جو بھی ہو آپؐ کا کام ان تک پیغام پہنچانا ہے۔ اور حساب لینا ہمارا کام ہے۔ کیا وہ دیکھتے نہیں کہ دراصل ہم زمین کو گھٹا کر اسکے اطراف سے اسے کم کر رہے ہیں؟ اور جب اللہ حکم دیگا کوئی اس کے حکم کا معقب (نقاد) نہیں ہے۔ اور وہ سرعت سے حساب لینے والا ہے۔

اور ان سے پہلے کے لوگ تدبیریں کرتے رہے ہیں پھر سب تدبیریں ساری کی ساری اللہ کے (اختیار میں) ہیں۔ وہ جانتا ہے کہ ہر ایک اپنے نفس کے لیے کیا کماتا ہے۔ اور کافروں کو جلد ہی معلوم ہو جائے گا کہ عاقبت کا گھر کس کے لیے ہے۔

اور جو لوگ ماننے سے انکار کرتے ہیں وہ کہتے ہیں: ''آپؐ رسول نہیں ہیں۔''

آپؐ کہیں: ''میرے درمیان اور تمہارے درمیان اللہ کا گواہ ہونا کافی ہے' اور وہ جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔''

Marfat.com

ابراھیم

۱۴ ۷۲

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

الف لام را۔

یہ کتاب ہم نے آپؐ پر اس لیے نازل کی ہے کہ آپؐ انسانوں کو (جہالت کے) اندھیروں میں سے (علم کی) روشنی کی طرف نکالیں گے' لوگوں کے رب کی اجازت سے اس کے راستے پر۔

وہ زبردست ہے' سب تعریف اس کے لیے ہے'

۲-۴ اللہ' اس کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

اور کافروں کے لیے خرابی ہے ایک سخت عذاب سے' ان لوگوں کے لیے جو آخرت (کے مقابلہ میں) اس دنیا کی زندگی سے محبت رکھتے ہیں' اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں' اور اس میں ٹیڑھا پن ڈھونڈتے ہیں' ایسے سب لوگ راہ کھو کر گمراہی میں بہت دور جا پڑے ہیں۔

اور جب ہم نے رسولوں میں سے ایک رسول بھیجا اسکی زبان وہی تھی جو اسکی قوم کی تھی تاکہ انکو تفصیل سے سمجھا سکے۔ پھر اللہ گمراہ چھوڑ دیتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے۔ اور راہ دکھاتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے۔

اور وہ زبردست ہے' حکمت والا ہے۔

۵-۸ اور جب ہم نے موسیٰ کو ہماری نشانیوں کے ساتھ بھیجا: ''تمہاری قوم کو اندھیروں میں سے روشنی کی طرف نکالو۔ اور انکو اللہ کے (اچھے اور برے) دنوں کی یاد دلا کر نصیحت کرو۔''

بلاشبہ اس میں نشانیاں ہیں انکے لیے جو صبر کرنے والے' شکر ادا کرنے والے ہیں۔

اور جب موسیٰ نے انکی قوم سے کہا: ''اللہ کی نعمت کو یاد کرو جو تمہارے اوپر کی جب اس نے تمہیں فرعون کی قوم سے نجات دلائی' جو تم کو بری تکلیفیں دیتے تھے' اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کر دیتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے لیے بہت بڑی آزمائش تھی۔''

اور جب تمہارے رب نے تمہیں مطلع کیا تھا: ''اگر تم شکر گزار ہو گے تمہیں زیادہ دوں گا۔ اور اگر تم ناشکرے ہو کر کفر کرو گے تو درحقیقت میرا عذاب بہت سخت ہے۔

اور موسیٰ نے کہا تھا: ''اگر تم اس کو ماننے سے انکار کرو گے' تم اور جو لوگ زمین میں ہیں سب جمع ہو کر' پھر حقیقت میں اللہ بے پرواہ ہے' وہ سب خوبیوں والا ہے۔''

۹-۲۲ کیا تمہیں ان لوگوں کی خبر نہیں ملی جو تم سے پہلے گزر گئے: نوح کی قوم اور عاد اور ثمود' اور وہ لوگ

Marfat.com

جو انکے بعد ہوئے' جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔ انکے پاس انکے رسول تفصیل سے بیان لے کر آئے مگر انہوں نے انکے ہاتھ انکے منہ پر رکھے اور کہا: ''دراصل ہم اس کو ماننے سے انکار کرتے ہیں جو پیغام کہ تمہارے ساتھ بھیجا گیا ہے۔ اور بیشک جس کی طرف تم ہمیں بلاتے رہے ہو ہمیں اس بارہ میں ایک شک ہے' ایک مبہم سا تذبذب ہے۔''

انکے رسولوں نے کہا: ''کیا تمہیں اللہ کے بارہ میں شک ہے؟ وہ ہے پیدا کرنے والا آسمانوں اور زمین کا۔ وہ تم کو بلاتا ہے کہ تمہیں معاف کر دے تمہاری غلطیوں میں سے کچھ اور تمہارے لیے تاخیر کر دے (سزا کو ٹال دے) ایک مدت تک جو مقرر ہے۔''

لوگوں نے کہا: ''تم کیا ہو سوائے یہ کہ ہماری طرح کے آدمی ہو؟ تمہارا ارادہ ہم کو اس پوجا سے روکنے کا ہے جو ہمارے باپ دادا کرتے آئے ہیں؟ اب تم ہمارے لیے کوئی کھلی سند لے کر آؤ۔''

انکے رسولوں نے ان سے کہا تھا: ''اگرچہ ہم تمہاری طرح کے آدمی ہیں لیکن اللہ اس کے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے۔ اور ہمارا ذمہ نہیں ہے کہ تمہارے لیے سند لیکر آئیں' سوائے اس کے کہ اللہ کی اجازت ہو۔ اور مومن صرف اللہ پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور کوئی وجہ نہیں ہے کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کریں جب کہ اس نے ہم کو ہدایت دی ہے ہم کو ہمارا راستہ دکھا دیا ہے۔ اور ہم ان تکلیفوں کو برداشت کریں گے جو تم ہمیں دو گے۔ اور اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیئے بھروسہ کرنے والوں کو۔''

اور کافروں نے انکے رسولوں سے کہا تھا: ''ہم تم کو ہمارے ملک سے نکال دیں گے' یا پھر تم ہمارے دین میں واپس لوٹ آؤ۔''

پھر انکے رب نے ان پر وحی بھیجی: ''ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے' اور انکے بعد تم لوگوں کو اس زمین پر سکون سے آباد کریں گے۔ یہ اسکے لیے جسے میرے سامنے کھڑے ہونے کا خوف ہوگا' اور میرے وعدے کا خوف ہوگا۔''

اور (رسولوں نے) فتح کے لیے دعا کی اور ہر ایک خود مختار ضدی حاکم ناکامیاب ہوا۔ اسکے علاوہ اسکے لیے جہنم ہے اور اسکی پیاس بجھائیں گے پیپ کے پانی سے' اسکو گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور وہ بہت مشکل سے اسکے گلے سے اترے گا اور ہر ایک طرف سے موت آئے گی مگر وہ مر نہیں سکے گا۔ اور اسکے علاوہ بہت سخت عذاب ہے۔ جو لوگ انکے رب کے ساتھ کفر کرتے ہیں انکی مثال اس راکھ کی ہے جو شدت کی ہوا کے ساتھ ایک آندھی والے دن اُڑ جائے۔ جو کچھ کہ وہ کماتے ہیں اس پر ان میں قدرت (طاقت) نہیں ہوتی' کسی چیز میں۔ یہ ہے گمراہی میں بہت دور چلے جانا۔ کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ بلاشبہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو (مناسبت سے) بنایا ہے ایک صحیح مقصد کے لیے۔ اگر وہ چاہے تمہیں مٹا دے اور ایک نئی مخلوق لے آئے۔ اور نہ ہی اس میں اللہ کے لیے کوئی مشکل ہے۔

Marfat.com

اور سب اللہ کے سامنے اکٹھے لائے جائیں گے پھر جو کمزور تھے کہیں گے ان لوگوں کے لیے جو تکبر کرتے تھے: ''دراصل ہم تمہاری اتباع کرتے تھے پھر کیا اب تم لوگوں میں استطاعت ہے ہمیں اللہ کے عذاب سے آزاد کرادینے کی' کسی چیز میں؟''

وہ کہیں گے: ''اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا تو ہم تم کو ہدایت دیتے' اب برابر ہے ہمارے لیے خواہ ہم بے قرار ہوں یا صبر سے برداشت کریں ہمارے لیے کوئی پناہ گاہ نہیں ہے۔''

اور جب معاملہ کا فیصلہ ہو جائیگا شیطان کہے گا: ''بیشک اللہ نے تم سے وعدہ کیا تھا' ایک سچا وعدہ۔ اور میں نے تم سے وعدہ کیا' پھر میں نے تم سے وعدہ خلافی کی۔ اور میرے پاس سند نہیں تھی مگر یہ کہ میں نے تم کو دعوت دی پھر جواب میں تم میری طرف رضامند ہوئے۔ اب تم مجھے ملامت مت کرو اور ملامت کرو اپنی ذات پر۔ میں تمہاری چیخ پکار کی اعانت نہیں کرسکتا اور نہ تم میری چیخ پکار کا کچھ کرسکتے ہو۔ میں اس شرک سے انکار کرتا رہا ہوں جو کچھ (معبودیت کا رتبہ) تم مجھے دیتے رہے ہو اس سے پہلے۔ بیشک (شرک کرنے والے) ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔''

۲۳ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے وہ ایسے باغوں میں داخل ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں' وہ ان میں رہیں گے' انکے رب کی اجازت سے۔ ان (باغوں) میں انکی دعائے ملاقات ہوگی: ''سلامتی ہو۔''

۲۴-۲۷ کیا آپ نے دیکھا نہیں اللہ نے کیسی صاف ستھری بات سے مثال دی ہے' جیسے ایک اچھا درخت جس کی جڑیں مضبوط ہیں اور جس کی ٹہنیاں آسمان سے باتیں کریں جو ہر فصل میں پھل دے' اسکے رب کی اجازت سے۔ اور اللہ مثالیں دیتا ہے انسانوں کے لیے اس امید سے کہ وہ نصیحت لیں انکو یاد رکھیں۔ اور گندی بات کی مثال ایسی ہے جیسے ایک برا درخت جس کو زمین کے اوپر ہی سے اکھاڑ سکتے ہیں۔ اسکی جڑ میں گہرائی نہیں ہوتی۔ اللہ ان لوگوں کے قدم جمائے رکھتا ہے جو ایمان والے ہیں' ایک مثبت بات سے' اس دنیا کی زندگی میں اور آخرت کے لیے۔ اور اللہ گمراہ چھوڑ دیتا ہے (کفر کرنے والے) ظالموں کو۔ اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۲۸-۳۱ کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمتوں کے بدلہ میں کفر کیا' (ناشکری کی) اور انکی قوم کو تباہی کے گھر میں اتار دیا' جہنم' جہاں وہ جلائے جائیں گے' اور رہنے کے لیے وہ پریشانی کی جگہ ہے۔ اور بتوں کو اللہ کے برابر کا ٹھہرا لیا تاکہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے بہکائیں۔ (ایسے لوگوں سے) کہیں: ''فائدہ اٹھالو! پھر بلاشبہ تمہیں آگ کی طرف لوٹنا ہے۔''

میرے ان بندوں سے کہیں جو ایمان پر ہیں کہ وہ صلوٰۃ کے لیے کھڑے ہوں اور اس رزق میں سے خرچ کریں جو ہم نے انہیں دیا ہے' چھپا کر اور کھلے عام' اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ خرید و

Marfat.com

فروخت ہو سکے گی اور نہ دوستی (کام آئے گی)۔
۳۲-۳۴ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے' اور وہ آسمان سے پانی برساتا ہے پھر اس سے تمہارے رزق کے لیے پھل (اور میوے) نکالتا ہے۔ اور جہازوں کو تمہارے لیے کام پر لگادیا ہے کہ وہ سمندروں میں چلیں' اللہ کے حکم سے' اور دریاؤں اور نہروں کو (انکی فطرت پر) مسخر کر کے تمہارے لیے (کام پر لگادیا ہے)۔ اور سورج اور چاند کو (انکی فطرت پر) مسخر کر کے تمہارے لیے (کام پر لگادیا ہے)' وہ دونوں تھکنے والے نہیں ہیں (انکے اپنے دوار پر) استقلال سے (چکر لگا رہے ہیں)۔
اور رات اور دن کو (انکی فطرت پر) مسخر کر کے تمہارے لیے (کام پر لگادیا ہے)۔
اور وہ تم کو ہر ایک چیز میں سے دیتا ہے جو کچھ تم مانگتے ہو۔ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کی تعداد گننا چاہو' تم انکا حساب نہیں لگا سکتے۔ بیشک انسان بے انصاف ہے' ناشکرا ہے۔
۳۵-۴۱ اور جب ابراہیم نے کہا: ''اے رب! اس شہر کو امن والا کر دے۔ اور مجھے اور میری اولاد کو بتوں (سے دور رکھ) انکو پوجا کرنے سے اجتناب کروا۔ اے رب! ان (بتوں کے پجاریوں) نے انسانوں کی ایک کثیر تعداد کو گمراہ کیا ہے۔ پھر جو میری اتباع کریگا پھر بیشک وہ میرا ہے۔ اور جس نے میرا کہنا نہیں مانا پھر بلاشبہ تو ہی ہے بار بار معاف کرنے والا' رحم والا۔''
''اے ہمارے رب! دراصل میں نے میری اولاد میں سے ایک وادی میں بسایا ہے (جس کی زمین) زراعت والی نہیں ہے' تیرے احترام والے گھر کے قریب' اے ہمارے رب! تاکہ وہ صلوٰۃ قائم کریں۔ پھر مردوں اور عورتوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ انکی طرف محبت سے مائل ہوں۔ اور انکو ہر طرح کے پھلوں سے رزق دے۔ اس سے امید ہے کہ وہ شکر ادا کریں گے۔
اے ہمارے رب! بیشک تو جانتا ہے جو ہم خفیہ طور پر کرتے ہیں اور جو کچھ علانیہ کرتے ہیں۔ اور اللہ سے کچھ خفیہ نہیں ہے کسی چیز میں سے' نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے بڑھاپے میں اسماعیل (بیٹا) دیا اور (بیٹا) اسحاق۔ بیشک میرا رب دعا کا سننے والا ہے۔
اے رب! مجھے اور میری اولاد میں سے صلوٰۃ پر قائم رہنے والے کر دے۔
اے رب! میری اس دعا کو قبول کر۔
اے ہمارے رب! مجھے معاف کر دینا اور میرے والدین کو اور مومنوں کو' جس دن کہ حساب قائم ہوگا۔''
۴۲-۴۷ اور تم لوگ یہ اندازہ نہیں کرنا کہ جو کچھ یہ (پجاری) ظالم کرتے ہیں اس سے اللہ غافل ہے۔ دراصل انکو ڈھیل دے رکھی ہے اس دن کے لیے جب خوف سے آنکھیں پتھرا جائیں گی' انکی گردنوں کو آگے کر کے سر (اٹھائے' منہ) چھپائے بدحواس دوڑتے پھریں گے۔ (سزاؤں کو دیکھ کر) وہ انکی آنکھیں جھپک نہیں سکیں گے۔ اور انکے دل بیٹھ رہے ہوں گے۔ اور انسانوں کو متنبہ کر دیں کہ

Marfat.com

جس دن ان پر عذاب آئیگا پھر ظلم (کفر) کرنے والے لوگ کہیں گے: ''اے ہمارے رب! ہمیں صرف تھوڑے دنوں تک مہلت دے دے ہم تیری دعوت کی طرف جواب دیں گے اور رسولوں کی اتباع کریں گے۔''

''کیا تم اس سے پہلے قسم نہیں کھاتے تھے کہ تم پر زوال نہیں آئیگا؟ اور تم ان آبادیوں میں سکون سے رہتے تھے جہاں کے لوگ (کفر کر کے) انکے اپنے نفس پر ظلم کرتے تھے' اور تم پر ظاہر کیا تھا کہ ہم نے انکے ساتھ کیا سلوک کیا۔ اور ہم نے تم کو مثالیں دیں؟''

اور بیشک وہ انکی مکاریوں کی تدبیریں کرتے رہے' اور اللہ کے پاس (لکھی ہوئی) ہیں انکی سب تدبیریں۔ اور انکی ترکیبیں ایسی تھیں کہ ان سے پہاڑ انکی جگہ سے ہل جاتے۔ پھر لوگ یہ اندازہ نہ کریں کہ اللہ اس کے رسولوں سے کیے ہوئے وعدہ کے خلاف کریگا۔

بیشک اللہ زبردست ہے' انتقام لینے والا ہے۔

۴۸-۵۱ جس دن وہ اس زمین کو دوسری زمین سے بدل دیگا اور آسمان (بدل جائیگا) اور انسان اللہ کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے' اس کے سامنے جو ایک اکیلا ہے' زبردست ہے۔ اور آپ مجرموں کو دیکھیں گے کہ اس دن وہ باہم زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوں گے۔ انکے کرتوں میں سے ایلوا (گھیکوار) کی بوندیں ٹپکیں گی اور انکے چہروں کو آگ نے ڈھانک لیا ہوگا۔ تاکہ اللہ ہر ایک نفس کو اسکی کمائی کا بدلہ دے۔ بیشک اللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔

۵۲ یہ خبر ہر ایک انسان تک پہنچائیں' اور انکو اس سے متنبہ کریں اور تاکہ انکو معلوم ہو کہ در حقیقت وہی ایک اکیلا معبود ہے' اور تاکہ سمجھ سے کام لینے والوں کو نصیحت ہو۔

Marfat.com

الحـجر

۱۵ ۵۴

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

۱ الف لام را۔ یہ کتاب کی آیتیں ہیں اور صاف طور پر بیان کرنے والا قرآن۔

۲-۳ بار بار خواہش کریں گے وہ لوگ جو ماننے سے انکار کرتے تھے کہ: ''کاش ہم اللہ کی اطاعت کرنے والے مسلمان ہوتے۔''

انکو چھوڑ دیں تاکہ کھا پی لیں' اور فائدہ اٹھالیں' اور انکی توجہ ان الجھنوں میں رہے جن امیدوں میں وہ پڑے رہتے ہیں۔ انہیں جلد ہی معلوم ہو جائیگا۔

۴-۸ اور ہم نے کسی بستی کو تباہ نہیں کیا مگر یہ کے انکے لیے وقت لکھ دیا گیا تھا جو صرف ہمیں معلوم ہے۔ کوئی امت اسکا مقرر وقت نہ جلدی بلا سکتی ہے اور نہ ہی اسکو پیچھے ہٹا سکتی ہے۔

اور کہتے ہیں: ''اے وہ شخص کہ جس کے اوپر یہ نصیحت نازل ہوئی ہے! بیشک تم پر ایک جنون ہے۔ ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتے اگر تم سچ بولنے والوں میں سے ہو؟''

ہم فرشتوں کو نہیں اتارتے سوائے صحیح فیصلے کے ساتھ کام پورا کرنے کے لیے۔ اور اس وقت وہ ان میں سے نہیں ہوں گے جنہیں انتظار کی مہلت دی گئی ہو۔

۹ بغیر کسی شک کہ یہ ذکر (قرآن) ہم نے نازل کیا ہے۔ اور بلاشبہ ہم خود اسکی حفاظت کرنے والے ہیں۔

۱۰-۱۵ اور جب کہ آپ سے پہلے پرانی قومیتوں پر رسول بھیجے گئے ہیں۔ اور جو رسول انکے پاس آتا مگر یہ کہ وہ لوگ اسکے ساتھ مذاق کرتے تھے۔ اسی طرح کے مسلک پر ہم جرم کرنے والوں کے دلوں میں بٹھا دیتے ہیں کہ وہ اس پر ایمان نہیں لاتے ہیں' اور جب کہ یہی ان پرانے لوگوں کا دستور تھا جو گزر گئے۔ اور اگر ہم انکے لیے آسمان کا ایک دروازہ کھول دیں پھر وہ اس اونچائی تک چڑھ کر اس میں رکنے کی کوشش کریں تو یہی کہیں گے: ''ہماری آنکھوں پر نشہ چڑھا ہے بلکہ ہمیں مسحور کر دیا گیا ہے۔''

۱۶-۲۵ اور جبکہ ہم نے خلاء میں ستاروں کے جھرمٹ اور ورد کرنے والے سیارے بنائے اور انکو دیکھنے والوں کے لیے مزین کیا۔ اور ہم نے انکی حفاظت ہر ایک دھتکارے ہوئے شیطان سے کی ہے۔ سوائے اسکے جو چوری سے سن لے پھر اسکا پیچھا ایک نمایاں بھڑکتا ہوا ستارہ کرتا ہے۔

اور زمین' ہم نے اسکو پھیلایا ہے اور اس میں پہاڑوں سے استحکام ڈال دیا ہے۔ اور اس میں ہم نے ہر ایک چیز کا توازن قائم کر کے اسکو اگا دیا ہے۔ اور اس میں تمہارے لیے معاشی سامان مہیا کر دیا ہے۔ اور انکے لیے جن کے رزق کے ذمہ دار تم نہیں ہو۔ اور ایسی کوئی چیز نہیں مگر یہ کہ ہمارے پاس اسکے

Marfat.com

خزانے ہیں' اور انکو ہم اتارتے نہیں ہیں سوائے مقدار کے ساتھ جو معین کردی ہے۔ اور ہم نے زرخیز کرنے والی ہوائیں بھیجیں پھر آسمان سے پانی برسایا پھر اسے تمہیں پلاکر تمہاری پیاس بجھائی۔ اور تم ان خزانوں کے نگہبان نہیں ہو۔ اور بیشک صرف ہم ہیں زندگی دینے والے اور موت دینے والے۔

اور صرف ہم وارث ہیں۔ اور بیشک ہم انکو جانتے ہیں جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔ اور بیشک ہم انکو جانتے ہیں جو پیچھے رہ جانا چاہتے ہیں۔ اور بیشک آپ کا رب وہ ہے جو سب کو اکھٹا کرے گا۔ بیشک وہی ہے حکمت والا' جاننے والا۔

٢٦-٥٠ اور جب کہ ہم نے انسان کو چکنی مٹی سے بنایا اسکے گارے کو (انسان کی شکل دے کر) گرمی سے سکھا دیا۔ اور ہم نے جن کو اس سے پہلے دہکتی آگ کے دھوئیں سے بنایا تھا۔ اور جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا: ''بیشک میں ایک چکنی مٹی کے گارے کو (انسان کی شکل دے کر) گرمی سے سکھا کر ایک مرد پیدا کروں گا۔ پھر جب میں اسکی ترتیب کردوں اور اس میں میری روح پھونک دوں پھر تم اسکے لیے سجدہ کرنا۔''

پھر ہر ایک فرشتہ نے اکٹھا سجدہ کیا ایک ساتھ' سوائے ابلیس کے' اس نے توہین سے انکار کیا اور سجدہ کرنے والوں میں نہیں ہوا۔

پوچھا گیا: ''اے ابلیس! تمہیں کیا ہوا کہ تم سجدہ کرنے والوں کے ساتھ نہیں تھے؟''

(اس نے) کہا: ''میں وہ نہیں جو ایک مرد انسان کو سجدہ کروں جسکو چکنی مٹی کے گارے کو سکھا کر بنایا ہے۔''

حکم ہوا: ''پھر یہاں سے نکل جا کیونکہ تو بلاشبہ دھتکارا ہوا ہو گیا۔ اور بیشک تیرے اوپر لعنت ہے انصاف کے دن تک۔''

(ابلیس نے) کہا: ''اے رب! پھر مجھے اس دن تک مہلت دے کہ مردے اٹھائے جائیں۔''

حکم ہوا: ''پھر بیشک تمہیں مہلت دے دی گئی۔ اس دن تک جس کا وقت صرف ہمیں معلوم ہے۔''

(ابلیس نے) کہا: ''اے رب! پھر جیسے مجھے گمراہ چھوڑ دیا میں انکے لیے زمین پر برائیوں کے راستے مزین کروں گا' اور ان سب کو گمراہ کروں گا۔ سوائے ان میں سے تیرے وہ بندے جو مخلص ہیں۔''

کہا: ''(صرف میرے مخلص ہونا ہی وہ راستہ ہے جو سیدھا مجھ تک پہنچاتا ہے۔ بغیر شک کے جو میرے بندے ہیں ان پر تمہارے پاس کوئی سند نہیں ہے' سوائے ان بھٹکے ہوئے لوگوں میں سے جو تمہاری اتباع کریں۔ اور بلاشبہ ان سب کے لیے جہنم کا وعدہ ہے۔ جہاں جانے کے سات (٧) دروازے ہیں' ان میں سے ہر ایک دروازہ کا ایک حصہ ہر ایک قسم کے گناہگاروں میں تقسیم کردیا جائیگا۔''

بیشک متقی (جو اللہ کے قانون کے پابند تھے) وہ باغوں میں اور چشموں پر ہوں گے۔

(ان سے کہا جائیگا): ''ان میں داخل ہو جاؤ' سلامتی کے ساتھ' امن ہے۔''

Marfat.com

اور ہم انکے دلوں میں جو کچھ خفگی ہوگی ان میں سے نکال دیں گے۔ بھائی بھائی ایک دوسرے کے سامنے نرم تختوں پر مسرور بیٹھیں گے۔ ان میں انہیں تھکاوٹ نہیں چھوئے گی اور نہ ان میں سے وہ نکالے جائیں گے۔ میرے بندوں کو یہ خبر سنادیں کہ بیشک میں بار بار معاف کرنے والا بہت رحم والا ہوں۔ اور بیشک یہ کہ جو میری سزا ہے وہ ایک دردناک عذاب ہے۔

۵۱-۶۰ اور ان لوگوں کو ابراہیم کے مہمانوں کی وہ خبر سنادیں جب انکے پاس وہ داخل ہوئے اور ان سے کہا: ''سلام۔'' (ابراہیم نے) کہا: ''دراصل ہمیں تم سے ڈر محسوس ہورہا ہے۔''

(فرشتوں نے) کہا: ''ڈرومت! دراصل ہم تمہیں سمجھدار بیٹے کی خوش خبری دیتے ہیں۔''

(ابراہیم نے) کہا: ''کیا خوش خبری تم سناتے ہو؟ اب جب کہ مجھ کو بڑھاپا پہنچ گیا ہے۔ پھر یہ کیا خوش خبری ہے جو تم مجھے سناتے ہو؟''

(فرشتوں نے) کہا: ''ہم نے تم کو سچ خبر سنائی ہے پھر تم ناامیدوں میں مت ہو۔''

(ابراہیم نے) کہا: ''اور کون اسکے رب کی رحمت سے ناامید ہوتا ہے سوائے گمراہوں کے؟''

(ابراہیم نے) پوچھا: ''کیا مہم ہے تمہاری اے اللہ کے رسولو؟''

(رسول فرشتوں نے) کہا: ''دراصل ہمیں ایک مجرموں کی قوم کی طرف (انکو تباہ کرنے) بھیجا ہے۔ مگر لوط کے لوگوں کے سوا بیشک ہم ان سب کو اکٹھا نجات دلائیں گے۔ سوائے انکی بیوی کے جس کی ہم نے تشخیص کرلی ہے۔ درحقیقت وہ غبار میں دبنے والوں میں (پیچھے رہ جانی والی) ہے۔

۶۱-۷۷ پھر جب وہ جو بھیجے گئے تھے لوط کے لوگوں کے پاس آئے (لوط نے) کہا: ''درحقیقت آپ بیگانی قوم سے ہیں (کیا بھیس بدل کر آئے ہیں)؟''

(فرشتوں نے) کہا: ''نہیں! بلکہ ہم تمہارے پاس وہ لائے ہیں جس میں انہیں شک ہے۔ اور ہم تمہارے پاس پکی بات لائے ہیں اور بلاشبہ ہم سچ کہتے ہیں۔ پھر تم تمہارے گھر والوں کے ساتھ نکل جاؤ ابھی رات کا ایک حصہ باقی ہے۔ اور تم انکے پیچھے چلنا اور تم لوگوں میں سے کوئی ایک مڑ کر نہ دیکھے۔ اور چلے جاؤ جہاں جانے کا تمہیں حکم دیا جارہا ہے۔''

اور ہم نے ان (لوط) کو ہمارے اس حکم کی خبر پہنچادی تھی کہ بلاشبہ صبح ہونے تک ان (مجرموں کی) جڑ کاٹ ڈالی جائے گی۔ اور شہر میں رہنے والے خوشیاں مناتے ہوئے وہاں آئے۔ (لوط نے شہریوں سے) کہا: ''بیشک یہ میرے مہمان ہیں پھر تم میری ہتک مت کرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا مت کرو۔''

(شہریوں نے) کہا: ''کیا ہم نے تمہیں ساری مخلوقات کی (حمایت کرنے سے) منع نہیں کیا ہے؟''

(لوط نے) کہا: ''یہ سب میری بیٹیاں ہیں اگر تم (استفادہ) کرنے والے ہو۔''

قسم ہے آپ کی جان کی کہ درحقیقت وہ انکے نشے میں بہکے ہوئے بھٹک رہے تھے۔ پھر انکو ایک سخت

Marfat.com

چنگھاڑ نے مشرق سے (جب سورج کی روشنی) نکلی آ پکڑا۔ پھر ہم نے اوپر کی (زمین کو) نیچے کر دیا اور ہم نے ان پر کنکر پتھر برسائے۔

بلاشبہ اس میں سبق لینے والوں کے لیے علامات ہیں۔ اور بیشک یہ بستی ایک راہ گزر پر تھی جو ابھی قائم ہے۔ بیشک اس میں نشانی ہے انکے لیے جو (سچے ایمان والے) مومنین ہیں۔

۷۸-۷۹ اور (جنگل کے رہنے والے) اصحاب الایکہ ظلم کرتے تھے۔ پھر ہم نے ان سے انتقام لیا۔ اور بلاشبہ یہ دونوں بستیاں ایک کھلی راہ گزر پر تھیں۔

۸۰-۸۴ اور جب (پتھریلی وادی میں رہنے والے) اصحاب الحجر نے رسولوں کو جھوٹا کہا تھا' اور ہم نے انکو ہماری نشانیاں دیں پھر وہ ان سے اعراض کرتے رہے (منہ موڑے رہے)۔ وہ پہاڑوں میں سے انکے گھر تراشتے تھے' امن سے رہتے تھے۔ مگر جب ایک صبح کو انکو ایک چنگھاڑتی آواز نے آ پکڑا پھر جو کچھ انہوں نے کمایا تھا انکو اس سے فائدہ نہیں ہوا۔

۸۵-۸۶ اور ہم نے کیوں آسمانوں اور زمین کو بنایا ہے اور اسکو جو کچھ انکے درمیان ہے؟ مگر ایک صحیح مقصد کے لیے۔ اور بیشک وقت آنے والا ہے۔ پھر آپ لوگوں کی غلطیوں کو معاف کریں' ایک شائستگی سے معاف کریں۔ بیشک آپ کا رب وہ ہے جو سب کچھ پیدا کرنے والا' سب جاننے والا ہے۔

۸۷-۹۹ اور ہم نے آپ کو بار بار دہرانے والی سات (۷) آیتیں (سورۃ الفاتحہ میں) دی ہیں اور ایک عظیم قرآن۔

آپ اپنی آنکھیں ان چیزوں پر مت ڈالیں جن سے ہم نے (اس دنیا میں) ان لوگوں میں سے اُنکو جو (ہمارے مقابلہ میں معبودوں کے) جوڑے بناتے ہیں' اور ان پر غم نہ کریں۔ اور آپ کے بازو مومنین کی طرف (شفقت سے) جھکائیں۔

اور ان سے کہیں: ''بیشک میں ہوں! میں کھول کر علانیہ متنبہ کرنے والا ہوں۔''

جس طرح ہم نے (قسمیں کھا کر کتاب کو) تقسیم کرنے والوں پر (سزا) نازل کی' ان لوگوں پر جو قرآن کے ٹکڑے (کر کے آیتوں کو منسوخ) کرتے ہیں۔ (قسم ہے) آپ کے رب کی! ہم ان سب کو جمع کر کے ان سے پوچھیں گے جو کچھ کہ وہ کرتے تھے۔ پھر آپ علانیہ وہ کریں جو حکم آپ کو دیا ہے اور مشرکوں سے کنارہ کش رہیں۔ بیشک استہزاء کرنے والے' وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ دوسروں کو معبود بناتے ہیں' انکے لیے ہم کافی ہیں' پھر انکو جلد معلوم ہو جائیگا۔

جب کہ ہمیں معلوم ہے کہ بیشک آپ تنگ دل ہوتے ہیں اس پر جو کچھ یہ لوگ کہتے ہیں' پھر آپ تسبیح کے ساتھ اپنے رب کی خوبیوں کی تعریف کریں اور سجدہ کرنے والوں میں ہو جائیں۔

اور آپ کے رب کی عبادت کریں اس وقت تک کہ آپ کی یقینی چیز (موت) ہو جائے۔

Marfat.com

النحـــل

١٦ ۷۰

اللہ کے نام کے ساتھ‘ وہ رحمٰن ہے‘ بہت رحم والا ہے۔

اللہ کا حکم (قیامت کے بارہ میں) ہو چکا ہے پھر تم لوگ اسکے لیے عجلت مت کرو۔ اس کی پاک ذات ہے اور جو شرک وہ لوگ کرتے ہیں اللہ اس سے برتر ہے۔ وہ فرشتوں کو ''روح'' کے ساتھ اتارتا ہے‘ اس کا حکم بھیجتا ہے جس پر چاہتا ہے اس کے بندوں میں سے‘ تا کہ وہ لوگوں کو متنبہ کرے:

''بیشک کوئی معبود نہیں ہے سوائے میرے۔ پھر صرف مجھ سے ڈرو۔''

اس نے آسمانوں اور زمین کو (مناسبت سے) بنایا ہے ایک صحیح مقصد کے لیے اور وہ ان سب سے برتر ہے جن کو وہ لوگ شرک کر کے اس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔

۲۱-۴ اس نے انسان کو ایک نطفہ کی بوند سے پھر اسی وقت وہ کھلم کھلا جھگڑالو ہو گیا۔

اور اس نے چوپایوں کو بنایا ہے‘ ان میں تمہارے لیے (بال اور کھال سے) گرمی ہے اور ان میں تمہارے لیے منافع ہیں‘ اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔ اور تمہارے لیے اس میں فریفتگی ہے جب تم (شام کے وقت) انکو چراگاہ سے لاتے ہو‘ اور جب (صبح کے وقت) انکو چراگاہ لے کر جاتے ہو۔ اور وہ تمہارے بوجھ ان شہروں تک اٹھاتے ہیں کہ تم وہاں نہیں پہنچ پاتے سوائے یہ کہ تمہاری جان پر مشقت کر کے۔ بیشک تمہارا رب شفقت والا ہے‘ رحم والا ہے۔

اور گھوڑے (بنائے) اور خچر اور گدھے کہ تم ان پر سواری کرو‘ اور تمہاری شان و شوکت ہو‘ اور بہت کچھ بنایا ہے جو تمہیں معلوم نہیں ہے۔ اور اللہ کا (ذمہ ہے بتانا) کہ اس راستہ کا قصد کرو جو (اعتدال کا سیدھا اس کی طرف) ہے۔ اور ان (راستوں) میں جبر کرنے والے ناانصاف ہیں (جو گمراہ کرتے ہیں)۔

اور اگر وہ چاہتا تم سب لوگوں کو اکٹھا (سیدھے راستہ کی) ہدایت دے دیتا۔

اور وہی ہے جو تمہارے لیے آسمان سے پانی برساتا ہے‘ اس میں پینے کے لیے ہے‘ اور اسی میں سے درخت کے لیے ہے جس میں سبزہ ہے جانوروں کے کھانے کے لیے۔ اسی سے تمہارے واسطے زراعت اگاتا ہے اور زیتون اور کھجوریں اور انگور اور پھل اور میوہ میں ہر ایک (طرح اور مزے) کے۔ بلاشبہ اس میں نشانی ہے ان کے لیے جو غور کرتے ہیں۔

اور (قانون فطرت مرتب کر کے) تمہارے لیے کام پر لگا دیا رات اور دن کو‘ اور سورج اور چاند کو۔ اور ستارے (اور سیارے) کام میں لگے ہوئے ہیں اس کے حکم سے۔ بلاشبہ اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں۔ اور جو کچھ تمہارے لیے اس دنیا میں مختلف رنگوں میں پھیلایا ہے۔

Marfat.com

بلاشبہ اس میں نشانی ہے انکے لیے جو اس سے نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

اور وہی ہے جس نے دریاؤں (کی فطرت مرتب کرکے) کام پر لگا دیا تا کہ اس میں سے تم لوگ تازہ گوشت کھا سکو' اور ان میں سے تم لوگ وہ چیزیں نکال سکو جو آرائش کے لیے تم پہن سکو۔ اور تم (ان دریاؤں کی) لہروں میں جہاز کو چلتے ہوئے دیکھتے ہو' اور اس لیے کہ تم اس کا فضل تلاش کرو۔ اور اس امید سے کہ تم اس کے شکر گزار بنو گے۔

اور زمین پر پہاڑوں سے استحکام ڈال دیا جو کہ تمہارے ساتھ گھومتی ہے (گردش میں ہے)۔ اور نہریں اور سڑکیں بنادیں تا کہ تم کو راستہ ملے۔ اور علامتیں بنادیں۔ اور ستاروں (کے ذریعہ) تم کو راستہ مل جاتا ہے۔ کیا جو پیدا کرتا ہے اسی طرح کا ہے جو پیدا نہیں کر سکتا؟ کیا تمہیں یاد نہیں رہتا؟ اور اگر اللہ کی نعمتوں کی تعداد گننا چاہو تم انکا شمار نہیں کرسکو گے۔

بیشک اللہ ہی ہے بار بار معاف کرنے والا' رحم والا۔

اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ ظاہراً اعلانیہ کرتے ہو۔ اور وہ لوگ جنہیں تم پکارتے ہو' اللہ کے سوا' وہ کوئی چیز پیدا نہیں کرسکتے اور وہ پیدا کیے گئے ہیں۔ مردے (کی طرح بے جان' بلا قوت) حیات ہیں۔ اور یہ شعور (سمجھنے کی قوت احساس) نہیں ہے کہ دوبارہ کب اٹھائے جائیں گے۔

''تمہارا معبود ایک واحد معبود ہے۔'' ٢٢-٢٩

پھر وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہیں انکے دل اسکو ماننے سے انکار کرتے ہیں' اور وہ تکبر کرنے والے لوگ ہیں۔ بلا مبالغہ اللہ جانتا ہے جو کچھ کہ یہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ کہ یہ اعلانیہ کرتے ہیں۔ بیشک اللہ تکبر کرنے والے لوگوں سے محبت نہیں کرتا۔

اور جب ان سے پوچھا جاتا ہے: ''تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے؟''
کہتے ہیں: ''کہانیاں ہیں پہلے کے لوگوں کی۔''

(انکو کہنے دو) تا کہ قیامت کے دن وہ انکا اپنا مکمل بوجھ اٹھائیں اور کچھ بوجھ ان ناسمجھ لوگوں کا جن کو یہ بہکاتے ہیں۔ سن لو! برا بوجھ ہے جو یہ لوگ اٹھائیں گے۔

اسی طرح مکاری ان لوگوں نے کی تھی جو ان سے پہلے گزر گئے۔ پھر انکے گھروں کی بنیادوں اور دیواروں پر اللہ کا حکم آپہنچا' پھر ان لوگوں پر انکے اوپر سے انکی چھتیں آپڑیں۔ اور ان پر عذاب اس جگہ آیا جس کے سمجھنے کا ان میں شعور نہیں تھا۔ اسکے بعد قیامت کے دن وہ انکو رسوا کریگا اور پوچھے گا: ''کہاں ہیں میرے شریک جن کے لیے تم لوگوں میں پھوٹ ڈالنے کی مشقت کرتے تھے؟''
کہیں گے وہ لوگ جن کو علم دیا گیا تھا: ''بیشک آج کے دن رسوائی ہے اور انکی بربادی ہے جو (آج کے دن) کو مانتے نہیں تھے۔''

Marfat.com

ان لوگوں کی وفات کا وقت پورا ہونے پر فرشتے جب انکی جان قبضے میں لیتے ہیں، ان لوگوں کی جو انکے اپنے نفس پر ظلم کرتے ہیں، پھر وہ معذرت پیش کرتے ہوئے تسلیم کرتے ہیں (فرماں برداری سے کہتے ہیں:) ''ہم برا کام نہیں کرتے تھے۔''

نہیں! بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے تھے۔ پھر جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اس میں رہنے کے لیے۔ پھر بڑی پریشانی کی جگہ ہے ان تکبر کرنے والوں کے رہنے کے لیے۔

٣٠-٣٢ اور جب اللہ سے ڈرنے والے لوگوں سے پوچھا جائے: ''تمہارے رب نے کیا نازل کیا؟'' کہتے ہیں: ''اچھائی۔'' وہ لوگ جو اس دنیا میں اچھائی کرتے ہیں ان کے لیے اچھائی ہے۔ اور آخرت کا گھر بہتر ہے۔ اور متقیوں کے لیے اچھا آرام کا گھر ہے، ہمیشہ سرسبز رہنے والے باغ جن میں وہ داخل ہوں گے، انکے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ ان باغوں میں جو چاہیں گے وہ سب کچھ انکے لیے ہے۔ اس طرح اللہ متقیوں کو بدلہ دے گا (وہ اس کے قانون کے پابند رہے تھے)۔ ان لوگوں کی وفات کا وقت پورا ہونے پر فرشتے ان صاف ستھرے لوگوں کی (جب جان قبضے میں لیتے ہیں)، کہتے ہیں: ''سلام علیکم! اس باغ میں داخل ہو جاؤ۔ (یہ اسکا بدلہ ہے) جو کچھ کہ تم کرتے تھے۔''

٣٣-٣٤ یہ لوگ سوائے اسکے کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں کہ فرشتے انکے پاس آئیں؟ یا آپؐ کے رب کا حکم انکے پاس پہنچ جائے؟ ان سے پہلے کے لوگ اسی طرح کے کام کیا کرتے تھے۔ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود اپنے نفس پر ظلم کرتے تھے۔ پھر ان پر برائیوں کی مصیبت پہنچی کیوں کہ وہ برے کام کرتے تھے۔ اور جس کے ساتھ وہ لوگ مذاق کرتے تھے وہ انکو گھیر لے گی۔

٣٥-٤٠ اور کہتے ہیں وہ لوگ جو شرک کرتے ہیں: ''اگر اللہ چاہتا ہم اس کو چھوڑ کر کسی اور چیز کی عبادت نہیں کرتے، نہ ہم اور نہ ہمارے آباء واجداد۔ اور نہ ہم اس کے سوا کسی چیز کو قابل احترام ٹھہراتے۔'' اسی طرح کے کام کیا کرتے تھے ان سے پہلے کے لوگ۔

پھر رسولوں کے اوپر کیا ذمہ ہے سوائے کھلے عام پیغام پہنچانے کے؟ اور ہم نے ہر امت پر یہی (پیغام دے کر) رسول بھیجے ہیں کہ: ''اللہ کی عبادت کرو اور جھوٹے معبود اور بت پرستی سے اجتناب کرو۔''

پھر ان میں ایک وہ ہے جس کو اللہ نے ہدایت دی، اور ان میں ایک وہ ہے جس پر گمراہ ہونا ثابت ہو گیا۔

پھر زمین پر گھومو پھرو پھر تم دیکھو گے کہ انکا کیا انجام ہوا تھا جو رسولوں کو جھوٹا کہتے تھے۔

اگر چہ آپؐ کی خواہش ہے کہ انکی ہدایت ہو جائے، مگر حقیقت یہ ہے کہ اللہ ان کو ہدایت نہیں دیتا جن کو گمراہ چھوڑ دیتا ہے، اور مدد کرنے والوں میں انکا کوئی نہیں ہے۔ اور اللہ کے نام کے ساتھ قسم کھاتے ہیں، انکی پوری متانت سے حلف دیتے ہیں: ''جس کی موت ہو جائے اللہ اسکو اٹھا کر کھڑا نہیں کریگا۔''

کیوں نہیں؟ بلکہ اس بات پر اللہ کا وعدہ ایک حقیقت ہے لیکن اکثر انسان یہ جانتے نہیں ہیں۔

Marfat.com

(انکو اٹھانا ضروری ہے) تا کہ ان پر ظاہر کرے وہ کچھ جس میں یہ اختلاف کرتے ہیں۔ اور تا کہ ان لوگوں کو جو کفر کرتے ہیں معلوم ہو جائے کہ بے شک وہ جھوٹے تھے۔ بیشک ہمارا کسی چیز کا کہنا' جب ہم نے اسکے لئے ارادہ کرلیا ہو' اسکے لیے ہم کہتے ہیں: ''ہو جا'' پھر وہ ہو جاتا ہے۔

۴۱-۴۲ اور وہ لوگ جو اللہ کے لیے ہجرت کرتے ہیں اسکے بعد کہ جو ظلم ان پر ہوا' ہم انکو اس دنیا میں اچھا گھر دیں گے۔ اور انکے لیے آخرت میں بہت بڑا بدلہ ہے۔ کاش یہ معلوم ہوتا ان لوگوں کے بارہ میں جو ثابت قدم رہے اور ان لوگوں نے انکے رب پر بھروسہ کیا۔

۴۳-۴۴ اور آپؐ سے پہلے جو رسول ہم نے بھیجے علاوہ اسکے کہ وہ مرد تھے ان پر ہم وحی بھیجتے تھے' ---- پھر پوچھلو ان سے جن کو یاد ہے اگر تم لوگوں کو نہیں معلوم' ---- کھلی نشانیوں اور صحیفوں کے ساتھ۔ اور ہم نے آپؐ پر ذکر (قرآن) نازل کیا ہے تا کہ انسانوں کو صاف طور پر بیان کر دیں وہ جو انکے لیے نازل ہوا' اور اس سے امید ہے کہ وہ غور کریں۔

۴۵-۵۰ کیا پھر وہ لوگ جو برائیاں کرنے کے لیے تدبیریں کرنے والے ہیں پر امن ہیں اس سے کہ اگر اللہ زمین پھاڑ کر انکو اس میں دھنسا دے' یا ان پر کوئی عذاب آئے اس جگہ سے جس کا ان میں شعور نہیں ہے' یا انکو چلتے پھرتے پکڑ لے۔ پھر کیا وہ اللہ کو روک سکتے ہیں؟ یا انکو (تخویف کاروں کے) خوف میں پکڑے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ آپؐ کا رب شفقت والا ہے' رحم والا ہے۔

کیا وہ اللہ کی پیدا کی ہوئی کسی چیز کی طرف نہیں دیکھتے؟ کس طرح انکے سائے ڈھلتے ہیں انکے داہنے طرف سے اور انکے بائیں طرف سے' اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے۔ اور وہ انکساری سے یہ کر رہے ہیں۔

اور اللہ کے لیے سجدہ کرتے ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں' خواہ وہ زمین پر چلنے پھرنے والے ہوں یا فرشتے ہوں' اور وہ تکبر نہیں کرتے ہیں۔

انکا رب جو انکے اوپر ہے اس کا انکو خوف ہے' اور وہی کرتے ہیں جو انکو حکم ملتا ہے۔

۵۱-۵۵ اور اللہ نے کہا ہے: ''دو (۲) معبود مت ٹھہراؤ۔ بلاشبہ وہی ایک معبود ہے۔ پھر صرف مجھ اکیلے سے ڈرو۔''

اور اس کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں' اور اسی کے لیے ہے دائمی دین۔ کیا تم اللہ کے سوا دوسرے سے ڈرتے ہو؟ اور تمہارے پاس جو کچھ نعمت ہے پھر وہ اللہ کی طرف سے ہے' اسکے بعد جب تمہیں تشویش چھوتی ہے پھر اسی سے تم فریاد کرتے ہو۔ اسکے بعد جب وہ تشویش تم سے دور کر دیتا ہے تو تم میں سے کچھ لوگ انکے رب کے ساتھ شریک بنانے لگتے ہیں۔ تا کہ جو کچھ ہم نے انکو دیا ہے اسکا شکر ادا کرنے سے انکار کر دیں۔ پھر فائدہ اٹھالو! آخر کار تمہیں معلوم ہو جائیگا۔

۵۶-۶۰ اور اس رزق میں جو ہم نے دیا ہے کیوں انکو حصہ دار بناتے ہیں جنہیں جانتے نہیں؟

Marfat.com

قسم ہے اللہ کی! جو کچھ بہتان تم باندھتے ہو اس پر تم سے سوال کیا جائیگا۔ انہوں نے یہ ٹھہرا لیا ہے کہ لڑکیاں اللہ دیتا ہے "اس کی ذات پاک ہے۔"

اور جو انکی خواہش ہوتی ہے وہ (لڑکے) انکی استطاعت ہے۔ جب انکو بیٹی ہونے کی خوش خبری سنائی جاتی ہے اسکا منہ کالا ہو جاتا ہے اور وہ (غصہ سے) دل میں گھٹا رہتا ہے (سوچتا ہے کہ) کیا یہ بہتر ہے کہ اس برائی کو اپنی قوم سے چھپائے اس اچھی خبر کو جو اسکو دی گئی ہے یا اسکو ایک شرمندگی کے ساتھ رکھ لے یا پھر اسکو مٹی میں گاڑ دے؟

سنتے ہو! برے فیصلے ہیں جو وہ کرتے ہیں (اور خود کو الجھن میں ڈالتے ہیں)۔ جو آخرت کو نہیں مانتے ہیں ان لوگوں کی مثال برائی ہے اور اللہ کی مثال سب سے اوپر ہے اور وہی ہے زبردست حکمت والا۔

٦١-٦٢ اور اگر اللہ انسانوں کے انکے ظلم پر (فوراً) پکڑنے لگے تو اس (کفر) پر وہ کسی ایک زمین پر چلنے والے کی سزا ترک نہیں کرے۔ لیکن وہ (توبہ کرنے کی) مہلت دیتا ہے ایک معین میعاد تک۔ پھر جب ان پر وقت آ پہنچتا ہے پھر وہ اسکو ایک گھڑی پیچھے نہیں کر سکتے اور نہ اسکو آگے کر سکتے۔ اور اللہ کے لیے بنا دیتے ہیں جو کچھ سے انہیں کراہت ہو۔ اور انکی زبانوں سے جھوٹے اوصاف بیان ہوتے ہیں کہ درحقیقت انکے کام اچھے ہیں۔ بغیر شک کہ انکے لیے آگ ہے۔ اور بیشک ان لوگوں کو بے چارگی میں چھوڑ دیا جائیگا (نکل بھاگ نہیں سکیں گے)۔

٦٣-٦٤ قسم ہے اللہ کی! جب کہ آپ سے پہلے ہم نے پچھلی امتوں پر رسول بھیجے ہیں پھر شیطان نے انکے برے کام مزین کر کے دکھائے۔ پھر وہی ہے انکا ولی (دوست محافظ) آج (قیامت کے دن) اور انکے لیے دردناک سزا ہے۔ اور جو کچھ ہم نے اس کتاب میں آپ پر نازل کیا ہے وہ صرف اس لیے کہ آپ ان لوگوں کے لیے صاف طور پر بیان کر دیں وہ بات جس میں انہیں اختلاف ہے۔ اور (یہ کتاب) ہدایت ہے اور رحمت ہے اس گروہ کے لیے جو لوگ اس پر ایمان لے آئیں۔

٦٥-٧٠ اور اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے پھر اس سے زمین کو زندہ کرتا ہے اسکے بعد کہ وہ مر گئی تھی۔ بلاشبہ اس میں نشانی ہے اس گروہ کے لیے جو لوگ سنتے ہیں۔

اور بیشک مویشیوں میں تمہارے لیے عبرت (ایک مثالی سبق) ہے: جو انکے بطن میں سے گوبر اور خون کے بیچ میں سے ہے تمہیں پلاتے ہیں جس کے پینے والوں کے لیے خالص لذیذ دودھ جو خوشگوار ہے۔ اور پھلوں میں کھجور اور انگور جن سے تم نشہ آور چیز حاصل کرتے ہو اور اچھا رزق۔ بلاشبہ اس میں نشانی ہے اس گروہ کے لیے جو لوگ عقل رکھتے ہیں۔

اور آپ کے رب نے شہد کی مکھی کو وحی بھیجی: "پہاڑوں میں تمہارا چھتہ بناؤ اور درختوں میں اور ان چھتریوں میں (جن پر انسان بیلیں چڑھاتے ہیں)۔ اسکے بعد ہر طرح کے پھل میں سے کھاؤ اور وہ

Marfat.com

طرز عمل اختیار کرو' ان راستوں پر' جو تمہارے رب نے تمہارے لیے ہموار کیے ہیں۔"
انکے بطن میں سے جو خارج ہوتا ہے پینے کے لیے اسکے مختلف رنگ ہیں' اس میں انسانوں کے لیے شفاء ہے۔ بلاشبہ اس میں نشانی ہے اس گروہ کے لیے جو لوگ سوچتے ہیں۔
اور اللہ نے تم کو پیدا کیا ہے پھر وہی وفات کا وعدہ پورا کریگا۔ اور تم لوگوں میں ہیں جنہیں (بچپن کی کمزور عمری) کی طرف واپس بھیج دیتا ہے بڑھاپے کی ناکارہ عمر پہنچنے پر تاکہ پھر سب چیزوں سے لاعلم ہو جائیں (عمر بھر میں) سیکھنے کے بعد۔ بیشک اللہ جاننے والا' قدرت والا ہے۔
۷۱-۷۶ اور اللہ نے رزق دینے میں تم میں کسی پر دوسرے سے زیادہ فضل کیا ہے۔ پھر وہ لوگ جن پر (زیادہ رزق کا) فضل کیا گیا ہو وہ انکے رزق کو واپس انکو نہیں لوٹاتے جو لوگ معاہدہ سے انکی ملکیت ہیں (وہ ملازم جن کی روزی کے وہ ذمہ دار ہیں)' تاکہ وہ سب اس میں برابر ہو جائیں؟ کیا وہ انکار کرتے ہیں کہ یہ اللہ کی نعمت ہے؟ اور تمہارے لیے اللہ نے تم ہی میں تمہارے ازدواجی جوڑے بنائے اور تمہارے اس ازدواجی جوڑے سے تمہارے لیے بیٹے بیٹیاں اور انکی اولاد بنائی۔ اور تمہارے رزق کے لیے تمہیں صاف ستھری اچھی چیزیں دیں۔ کیا پھر تم جھوٹ پر ایمان رکھو گے اور اللہ کی نعمت کو ماننے سے انکار کرو گے؟

اور اللہ کے سوا دوسروں کو پوجتے ہیں جو مالک نہیں ہیں کہ انکے لیے آسمانوں اور زمین میں سے کسی چیز میں سے رزق مہیا کر سکیں۔ اور نہ ان میں اسکی استطاعت ہے۔
اور اللہ پر مثالیں مت چسپاں کرو۔ اس میں شک نہیں کہ اللہ جانتا ہے اور تم لوگ نہیں جانتے۔ اللہ نے اس کے ایک بندے کی مثال دی ہے۔ وہ کسی کا زرخرید ملکیت ہے۔ وہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا ہے' اور ایک وہ جس کو ہم نے رزق مہیا کیا ہے ہماری طرف سے ایک اچھا رزق دیا ہے پھر وہ اس میں سے چھپا کر اور ظاہر کر کے خرچ کرتا ہے۔ کہیں یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟
"الحمدللہ" ' سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔ مگر ان لوگوں کی اکثریت یہ جانتی نہیں ہے۔
اور اللہ ایک اور مثال دیتا ہے! دو مرد ہیں ان میں سے ایک گونگا ہے' کچھ کرنے کی قدرت نہیں رکھتا ہے اور وہ اسکے آقا پر ایک مکمل بوجھ ہے۔ (اسکا مالک) جس طرف اسکی توجہ کراتا ہے وہ اچھا کام کر کے نہیں آتا۔ کیا وہ اسکے برابر ہے جو انصاف سے فیصلے کرتا ہے' اور وہ ایک سیدھے اور صحیح راستے پر ہے؟
۷۷ اور اللہ کے لیے ہے (اسکا علم) جو آسمانوں اور زمین میں آنکھ سے اوجھل ہے۔ اور قیامت کا وقت تعین کرنا اللہ کے لیے کیا ہے؟ صرف اس طرح کہ ایک پلک جھپکی (اور وہ گیا)۔ یا وہ اس سے زیادہ قریب ہو۔ بلاشبہ اللہ ہر ایک چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔
۷۸-۸۳ اور جب اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے بطن میں سے نکالا تم کچھ نہیں جانتے تھے۔

Marfat.com

اوراس نے تمہارے لیے سننے اور دیکھنے کے لیے قوتیں بنائیں' اور سوچنے اور محسوس کرنے کے لیے دل بنایا تاکہ تم اس کا شکرادا کرنے والے بنو۔

کیا وہ لوگ پرندوں کی طرف دیکھتے نہیں کہ (انکی اڑنے کی فطرت متعین کرکے) انکو آسمان کی خلاء میں کام پر لگا دیا۔ اورانکو کون تھامے ہوئے ہے سوائے اللہ کے؟

بلاشبہ اس میں نشانیاں ہیں اس گروہ کے لیے جولوگ ایمان لے آئیں۔

اور اللہ نے تمہارے لیے گھر بنائے جس میں تم سکون سے رہتے ہو۔ اور چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لیے گھر بنائے' جن (خیموں) کو تم ہلکا سمجھتے ہو جس دن تم سفر پر روانہ ہوتے ہو' اور جس دن تم رک کرانکو کھڑا کرتے ہو اور انکے اون سے اور انکے پشم سے اور انکی پوستین سے کتنا اثاثا (گھر کا اسباب) اور متاع (استعمال کی چیزیں) بناتے ہو جن کو تم ضرورت کے وقت استعمال کرتے ہو۔

اور اللہ نے جو کچھ پیدا کیا ہے اس سے تمہارے لیے سائے بنائے۔ اور پہاڑوں میں تمہارے لیے پناہ لینے کی جگہیں بنائیں۔ اور تمہارے لیے کپڑے بنائے جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں' اور کپڑے (بکتر اور ڈھال) جو تمہیں ضرر سے بچاتے ہیں یہ اس لیے کہ وہ تمہارے اوپر اس کی نعمت پوری کرے تاکہ تم مسلمان ہونا تسلیم کرلو۔

پھر اگر وہ منہ پھیر لیں پھر بیشک آپ کا ذمہ صرف صاف طور پر بیان کرنا ہے۔ وہ اللہ کی نعمت کو پہچان لیتے ہیں اسکے بعد اس سے منکر ہو جاتے ہیں۔ اور ان میں اکثریت ناشکروں کی ہے وہ کفر کرتے ہیں۔

۸۴-۸۹ اور ایک دن ہم ہر ایک امت میں سے ایک گواہی دینے والا اٹھا کھڑا کریں گے اسکے بعد کافروں کو (عذر و معذرت کی) اجازت نہیں ہوگی اور نہ توبہ قبول کی جائے گی۔ اور وہ لوگ جو ظلم کرتے تھے جب وہ عذاب دیکھ لیں گے پھر وہ ان پر سے نہ ہلکا کیا جائے گا اور نہ انکو مہلت دی جائے گی۔ اور وہ لوگ جو شرک کرتے تھے جب انکو دیکھ لیں گے جن کو وہ شریک ٹھہراتے تھے کہیں گے: ''اے ہمارے رب! یہ سب وہ ہیں جن کو ہم نے تیرا شریک ٹھہرایا تھا یہ ہیں وہ لوگ جنہیں ہم پکارتے تھے' تجھے چھوڑ کر۔''

پھر انکی کہی ہوئی بات ان پر (یہ کہہ کر) ڈالی جائے گی: ''بلاشبہ تم جھوٹے ہو۔''

اور اس دن اللہ کے سامنے (یہ کہتے ہوئے) گریں گے: ''ہم نے مسلمان ہونا تسلیم کیا۔''

اور ان سے گم ہو جائیں گے وہ جھوٹ جو انہوں نے گھڑے تھے۔ وہ لوگ جو کفر کرتے تھے اور دوسروں کو اللہ کی راہ پر چلنے سے روکتے تھے انکے عذاب پر ہم اور زیادہ عذاب بڑھا دیں گے' کیونکہ وہ فساد پھیلاتے تھے۔ اور اس دن ہم ہر ایک امت میں سے ایک گواہی دینے والا ان پر کھڑا کریں گے جو انہی میں سے ہوگا اور آپ ان سب پر گواہ ہوں گے۔ اور ہم نے آپ پر کتاب نازل کی ہے جس میں ہر ایک چیز کا کھلا بیان ہے' اور ہدایت ہے' اور رحمت ہے' اور مسلمانوں کے لیے خوش خبری ہے۔

Marfat.com

۹۰-۹۷ بلاشبہ اللہ کا حکم ہے کہ انصاف کرو اور اچھائی کرو' اور تمہارے مال میں سے رشتہ والوں کو دو۔
اور وہ تاکید سے روکتا ہے فحش اور ناگوار (ناقابل قبول) کاموں سے' اور جور (اور ستم) کرنے سے۔
اور تم کو تاکید سے نصیحت کرتا ہے اس امید سے کہ تم یہ نصیحت یاد رکھو۔
اور اللہ سے کیا ہوا وعدہ پورا کرو جب تم ایک دوسرے سے معاہدہ کرلو۔ اور تمہاری قسموں کو پکا کرنے کے بعد کالعدم (منسوخ) مت کرو۔ اور جب کہ تم نے اللہ کو (اس معاہدہ پر) ضامن ٹھہرالیا ہے۔
اس میں شک نہ کرو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اسکا علم ہے۔ اس عورت کی طرح مت ہو جاؤ جو اسکا (اون یا کپاس) کات کر اسکا سوت برباد کر دیتی ہے اسکے بعد کہ اس میں قوت آگئی تھی' (رسی یا دھاگا بنا کر کھول دیتی ہے۔) تم تمہاری قسموں کو ایک دوسرے کے درمیان مداخلت کا (بہانہ) بناتے ہو اس لیے کہ ایک گروہ کو دوسرے گروہ پر اکثریت ہوتی ہے۔ بلاشبہ اس سے اللہ تم لوگوں کی آزمائش کرتا ہے۔
اور قیامت کے دن اللہ اسکو صاف بیان کر دیگا جس میں تم اختلاف کرتے ہو۔
اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی امت بناتا۔ لیکن وہ گمراہ چھوڑ دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے۔ اور جو کچھ کہ تم کرتے تھے اس بارہ میں سوال کیا جائیگا۔
اور تم ایک دوسرے کے درمیان مداخلت کے لیے تمہاری قسموں کو ایک بہانہ مت بناؤ کہ پھر کسی کا پاؤں جم جانے کے بعد پھسل جائے' اور تمہیں اس برائی کی سزا کا مزہ چکھنا پڑے' کیونکہ تم نے اسکو اللہ کی راہ پر سے روکا تھا' اور تمہیں بڑا عذاب ملے۔ اور اللہ سے کیئے ہوئے وعدہ کے ساتھ ذرا سی قیمت میں خرید و فروخت مت کرو۔ بلاشبہ جو اللہ کے پاس ہے وہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم سمجھ سکو۔ جو تمہارے پاس ہے وہ تم خرچ کرلوگے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہے گا۔ اور کیونکہ وہ صبر سے ثابت قدم رہنے والے لوگ تھے ہم بدلہ میں انکو انعام دیں گے' انکا اجر بہتر ہوگا ان اچھے کاموں سے جو انہوں نے کیے تھے۔ جو اچھے کام کریگا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن ہو پھر ہم اسکو ایک نئی زندگی دیں گے ایک صاف ستھری زندگی۔ اور ہم بدلہ میں انکو انعام دیں گے' انکا اجر ان اچھے کاموں سے بہتر ہوگا جو انہوں نے کیے تھے۔

۹۸-۱۰۰ پھر جب تم قرآن پڑھو پھر اللہ سے پناہ مانگو اس دھتکارے ہوئے شیطان سے۔
درحقیقت اسکو جو سند دی گئی ہے وہ ان لوگوں پر نہیں ہے جو ایمان لے آئے ہیں اور انکے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ دراصل جو سند اسکو دی گئی ہے وہ ان لوگوں پر ہے جو اسکو انکا اپنا دوست مانتے ہیں۔
اور وہ لوگ جو اس (شیطان) کے ساتھ شرک کرنے والے ہیں۔

۱۰۱-۱۰۲ اور جب ہم ایک آیت کو دوسری آیت سے بدلتے ہیں' اور اللہ زیادہ جانتا ہے کہ وہ کیا کچھ نازل کرتا ہے' لوگ کہتے ہیں: ''یہ ایک گھڑلانے والا ہے۔''
نہیں! ان میں کی اکثریت جانتی نہیں ہے۔

Marfat.com

آپ کہیں: ''یہ قرآن 'روح' ایک پاک فرشتہ آپ کے رب کی طرف سے سچ کے ساتھ اترا ہے۔
تاکہ یہ اثبات ہو جائے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لے آئیں۔ اور اطاعت کرنے والے
مسلمانوں کے لیے ہدایت اور خوش خبری۔

١٠٣-١٠٩ اور ہم خوب جانتے ہیں جب یہ لوگ کہتے ہیں: ''ایک آدمی سکھاتا ہے۔'' جس ملحد کی
طرف اشارہ کرتے ہیں اسکی زبان عجمی ہے۔ اور یہ قرآن صاف شستہ عربی زبان میں ہے۔
بلاشبہ جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ہیں اللہ انکو ہدایت نہیں دے گا' اور ان لوگوں کے لیے
دردناک عذاب ہے۔ دراصل جھوٹ کی بہتانیں وہ لوگ لگاتے ہیں جو اللہ کی آیتوں کو مانتے نہیں
ہیں۔ اور یہی سب لوگ جھوٹ بولنے والے ہیں۔
جو اللہ کو ماننے سے انکار کر دے اسکے بعد کہ وہ ایمان لے آیا تھا۔۔۔ سوائے اسکے جس پر زبردستی کی گئی
ہو اور اسکا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو۔۔۔ مگر اس نے اپنا سینہ اللہ سے انکار کرنے کے لیے کشادہ کر
دیا ہو' پھر اس پر اللہ کا غضب ہے۔ اور ایسے لوگوں کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔
یہ اس لیے کہ بلاشبہ ان لوگوں کی محبت اس دنیا کی زندگی سے زیادہ ہے آخرت کے مقابلہ میں۔ اور
بیشک اللہ کافروں کے گروہ کو ہدایت نہیں دیتا۔ یہ سب وہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے انکے دلوں پر اور
انکے کانوں پر اور انکی آنکھوں پر مہر لگا دی ہے۔ اور یہی سب لوگ غافل (بے پروا) ہیں۔
اس میں شک نہیں ہوسکتا کہ آخرت میں بلاشبہ یہی نقصان میں رہیں گے۔

١١٠ پھر بیشک آپ کا رب' جن لوگوں نے تنگ کیے جانے کے بعد ہجرت کی' اسکے بعد جدوجہد کی اور
صبر کیا (استقلال سے جمے رہے)' بیشک آپ کا رب اسکے بعد بار بار معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔

١١١-١١٣ (یاد رکھو) ایک دن آئیگا جب ہر ایک نفس اسکی ذات کے لیے جھگڑا کریگا۔ اور جو کیا ہوگا
اسکا (بدلہ) ہر ایک نفس کے ساتھ پورا وفا ہوگا' کسی پر ظلم نہیں ہوگا۔
اللہ ایک مثال دیتا ہے: ایک پرامن بستی تھی اس میں سب مطمئن تھے۔ انکا رزق فراغت سے ہر طرف
سے چلا آتا تھا۔ پھر ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں سے ناشکری کی' پھر اللہ نے اس (بستی والوں) کو
بھوک کے لباس میں مزہ چکھایا' اور خوف نے انکو گھیر لیا۔ اسکی وجہ یہ کچھ تھی جو وہ انکے اپنے لیے بناتے
تھے۔ جبکہ انکے پاس رسول آئے جو انہی میں سے تھے پھر انکو جھوٹا کہا' پھر ان لوگوں کو سزا نے پکڑا'
اور وہ لوگ ظلم کر رہے تھے۔

١١٤-١١٩ پھر کھاؤ پیو جو کچھ حلال صاف ستھرا صحت مند رزق اللہ نے تمہیں دیا ہے' اور اللہ کی نعمت کا
شکر ادا کرو۔ اگر تم صرف اسکی عبادت کرنے والے لوگ ہو۔
بیشک تمہارے لیے حرام کر دیا ہے: مردار (خود سے مرا ہوا)' اور خون' اور سور کا گوشت' اور (وہ جانور

Marfat.com

جس کو ذبح کرنے کے لیے) اللہ کے علاوہ کسی دوسرے پر نامزد کیا ہو۔ پھر اگر کوئی (بھوک' یا ظلم' یا ڈر سے) مجبور ہو جائے" نافرمانی یا خواہش نہ کر رہا ہو اور نہ عادتاً (کھا رہا ہو) پھر بیشک اللہ بار بار معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔

اور جو کچھ جھوٹے اوصاف بنا کر تم اپنی زبانوں سے کہتے ہو وہ مت کہا کرو کہ: ''یہ حلال ہے۔'' اور ''یہ حرام ہے۔'' تا کہ اللہ پر بہتان لگاؤ' جھوٹ بول کر۔

بیشک جو لوگ اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان لگاتے ہیں انہیں کامیابی نہیں ہوگی۔ تھوڑا سا فائدہ ہے۔

اور ان لوگوں کے لیے دردناک سزا ہے۔

اور ان لوگوں پر جو یہودی ہیں ہم نے جو حرام کیا تھا وہ قصہ ہم آپ کے لیے اس سے پہلے بیان کر چکے ہیں۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ لوگ خود اپنے نفس پر ظلم کرتے رہے۔ اسکے بعد بیشک آپ کا رب' ان لوگوں پر جو جہالت میں برائی کا کام کرتے رہے تھے پھر توبہ کر لی اسکے بعد اور اپنے آپ کو سنوار لیا اسکے بعد بلاشبہ آپ کا رب بار بار معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔

۱۲۰-۱۲۳ دراصل ابراہیم کا مذہب (ایک قابل تقلید نمونہ) ہے۔ وہ اللہ کے فرمانبردار سچے ایمان والے تھے۔ اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے' اس کے انعامات کا شکر ادا کرتے تھے' انکو ہم نے چن لیا تھا' اور انکو سیدھے اور صحیح راستہ کی طرف ہدایت دی تھی۔ اور ہم نے انکو دنیا میں اچھائیاں دیں۔ اور بیشک آخرت میں وہ اچھے لوگوں میں ہوں گے۔

پھر ہم نے آپ پر وحی بھیجی کہ ابراہیم کے مذہب کی اتباع کرنا۔ اور وہ ایک صحیح طرف سچے ایمان والے تھے۔ اور وہ شرک کرنے والوں میں نہیں تھے۔

۱۲۴ دراصل ہفتہ کے دن کا قانون انہی لوگوں کے لیے بنایا تھا جو اس میں اختلاف کرتے تھے۔ اور آپ کا رب انکے درمیان فیصلہ کریگا قیامت کے دن جس بات میں کہ وہ آپس میں اختلاف رکھتے تھے۔

۱۲۵ سب کو آپ کے رب کے راستہ پر آنے کی دعوت دیں تاکید سے اچھی نصیحت کے ساتھ۔ اور ان سے احسن طریقہ سے بحث کریں۔ بیشک آپ کے رب کو زیادہ علم ہے کہ کون اس کے راستے سے بھٹک گیا ہے۔ اور اسی کو زیادہ علم ہے کہ کون ہدایت پانے والے ہیں۔

۱۲۶-۱۲۸ اور اگر تم بدلہ لو پھر اتنا بدلہ لو جس قدر تمہیں تکلیف پہنچائی گئی ہو۔ اور اگر تم صبر و استقلال سے کام لو تو صبر سے کام لینے والوں کے لیے یہی بہتر ہے۔ اور صبر کریں' اور آپ کی ثابت قدمی کیا ہے؟ صرف اللہ کی طرف سے ہے۔

اور انکے بارہ میں غمگین نہ ہوں اور جو انکی مکاریاں ہیں ان سے تنگ دل نہ ہوں۔

بیشک اللہ انکے ساتھ ہے جو لوگ اس سے ڈرتے ہیں اور جو لوگ اچھے کام کرتے ہیں۔

Marfat.com

بنی اسرآئیل (الاسرآء)

۱۷ ۵۰

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

اس پاک ذات کی پاکی بیان کرو جو اس کے بندہ کو رات کے سفر پر مسجد حرام سے مسجد اقصا (زیادہ دور والی مسجد) تک لے کر گیا' وہ مسجد جس کے گردونواح کو ہماری برکتوں نے گھیر رکھا ہے' تاکہ انُ کو ہماری نشانیوں میں سے کچھ دکھائیں۔ بلاشبہ وہی ہے سب کچھ سننے والا' سب کچھ دیکھنے والا۔ پارہ-۱۵

۲-۸ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا: ''میرے سوا کسی دوسرے کو تمہارا وکیل (نگہبان' ذمہ دار) نہیں بنانا۔''

(بنی اسرائیل) ان لوگوں کی اولاد ہیں جن کو ہم نے نوح کے ساتھ کشتی پر چڑھایا تھا۔

وہ (نوح) درحقیقت ایک شکرگزار بندہ تھے۔

اور کتاب میں ہم نے بنی اسرائیل کو ہمارے فیصلہ سے پہلے ہی خبردار کر دیا تھا: ''تم زمین پر دو (۲) دفعہ فساد پھیلاؤ گے' اور تم (جبر سے حکومت کرنے میں) بلندی پاؤ گے' (مطلق العنانی سے) تم لوگ بڑھ چڑھ کر بڑے سرکش' تکبر والے ہو جاؤ گے۔''

پھر جب دو (۲) میں سے پہلے وعدہ کا وقت آیا ہم نے تمہارے خلاف ہمارے سخت لڑاکو بندوں کو اکسایا تھا جو تمہارے گھروں کے اندرونی جگہوں میں گھس گئے تھے۔ وہ ایک وعدہ تھا جس کو پورا ہونا تھا۔

اسکے بعد انکے خلاف ہم نے تمہاری واپسی کی باری کر دی' اور ہم نے تمہاری مدد کی مال سے اور اولاد سے اور تمہاری آبادی بڑھا کر ان پر اکثریت کر دی تھی۔ اگر تم اچھے کام کرو گے تو اس میں تمہارے اپنے نفس کے لیے اچھائی ہے۔ اور اگر تم برے کام کرو گے پھر وہ اسی (نفس کی برائی) کے لیے ہوگا۔

پھر جب دوسرے وعدہ کا وقت آیا' (پھر انکی باری تھی) تاکہ وہ تمہاری شکلیں بگاڑ دیں اور تاکہ تمہاری مسجد میں داخل ہو جائیں' جیسے کہ اس میں پہلی دفعہ داخل ہوئے تھے۔ اور تاکہ پوری تباہی کر دیں جہاں تباہ کرنے کے لیے انکو برتری حاصل ہو سکے۔ ممکن ہے کہ تمہارا رب تمہارے اوپر رحم کرے۔ اور اگر تم عادت کے مطابق وہی کرو گے پھر ہم وہی دوبارہ دیں گے۔ کیونکہ جہنم کو ہم نے کافروں کا قید خانہ بنایا ہے۔

۹-۱۱ درحقیقت یہ قرآن اس راستہ کی ہدایت کرتا ہے جو زیادہ صحیح اور سیدھا ہے۔ اور اُن مومنوں کو جو اچھے کام کرتے ہیں یہ خوشخبری دیتا ہے کہ بلاشبہ انکے لیے بہت بڑا بدلہ ہے۔ اور بلاشبہ ان لوگوں کے لیے جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہیں' انکے لیے ہم نے دردناک سزا تیار کر رکھی ہے۔

اور انسان برائی کے لیے دعا کرتا ہے۔ (جبکہ) اسکی دعا اچھائی کے لیے ہونا چاہیئے۔

Marfat.com

اور انسان عجلت (سے ہر چیز جلدی) چاہنے والا ہے۔

۱۲ اور ہم نے رات اور دن دو (۲) نشانیاں بنائی ہیں' پھر ہم نے محو ہو جانا (مٹ جانا) رات کی نشانی بنائی ہے۔ اور ہم نے دن کی نشانی یہ بنائی ہے کہ وہ اچھا اور برا دیکھنے کے لیے روشن ہوتا کہ تم تمہارے رب کا فضل تلاش کر سکو۔ اور تاکہ تم سالوں کی تعداد گننے کا علم حاصل کر سکو' اور حساب کر سکو۔ اور ہر ایک چیز کو ہم نے تفصیل سے بتا دیا ہے۔

۱۳-۲۱ اور ہم نے ہر انسان کے لیے لازم کر دیا ہے کہ اسکی نحوست اسکی گردن سے لٹکا دی جائے اور ہم قیامت کے دن اسکے لیے نکالیں گے' وہ اسکو ایک کتاب میں نشر کیا ہوا ملے گا۔

''پڑھ لو تمہاری کتاب! تمہارا نفس آج کے دن تمہارا حساب لینے کے لیے کافی ہے۔''

جس کو ہدایت مل گئی پھر بلاشبہ اس نے اسکے اپنے نفس کے لیے ہدایت پائی' اور جو گمراہ ہو گیا پھر بلاشبہ اسکے گمراہ ہونے کا ذمہ اسی پر ہے۔ اور کوئی (عذاب کا) بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائیگا۔

اور ہم عذاب دینے والے نہیں یہاں تک کہ ہم ایک رسول (اس قوم پر) بھیج دیں۔ اور جب ہم نے ایک بستی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کر لیا ہمارا حکم اس میں عیش کرنے والوں کو بھیج دیا گیا پھر ان لوگوں نے اس حکم میں نافرمانی کی پھر سچ بات ان پر ثابت ہو گئی' پھر ہم نے انکو تباہ کر دیا ایک مکمل تباہی سے۔

اور نوح کے بعد ہم نے کتنے قرن (امت) کے لوگوں کو تباہ کیا ہے؟ اور آپؐ کا رب کافی ہے اس کے بندوں کی غلطیوں کی خبر رکھنے والا' دیکھنے والا۔ جو اس دنیا میں جلد ملنے والی چیزیں عجلت سے چاہتا ہے ہم اسکو جلد دیتے ہیں اس (دنیا) میں جو کچھ ہم چاہتے ہیں' جو وہ خواہش کرتا ہے۔ اسکے بعد اسکے لیے ہم نے جہنم بنائی ہے۔ اس میں وہ جلایا جائیگا رسوا کیا ہوا' دھتکارا ہوا۔

اور جو آخرت چاہتا ہے اور دوڑ دھوپ کرتا ہے' جیسی دوڑ دھوپ اسکے لیے کرنا چاہیئے' اور وہ مومن ہے۔ پھر ایسے سب لوگوں کی دوڑ دھوپ کو ہم پسند کرتے ہیں۔ ہم ہر ایک کی مدد کرتے ہیں' ان سب (آخرت والوں) کی اور اُن سب (دنیا والوں) کی' آپؐ کے رب کے عطیہ میں سے۔

اور آپؐ کا رب کے عطیہ پر پابندی نہیں ہے۔ دیکھو ہم نے کس طرح ایک کو دوسرے کے اوپر فضیلت دی ہے' اور آخرت کے درجے بڑے ہیں اور انکی فضیلت زیادہ بڑی ہے۔

۲۲-۳۹ ''اللہ کے ساتھ دوسرے کو معبود مت بناؤ۔'' ورنہ پھر تم بیٹھ رہو گے رسوا ہو کر بلا مدد کے چھوڑے ہوئے۔ اور آپؐ کے رب کا حکم ہے: ''کسی کی عبادت مت کرو سوائے اس کے۔''

اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اگر تمہارے پاس بڑھاپے کو پہنچیں ان دونوں میں سے ایک یا دونوں پھر ان دونوں سے ''اف'' بھی مت کہو' اور نہ ان دونوں سے جھڑک کر بات کرو۔ اور ان دونوں سے دبی آواز میں بات کرو۔ اور ان دونوں کی (نگرانی) تمہارا بازو ان پر انکساری سے جھکا کر کرو

Marfat.com

رحمت (محبت، شفقت) سے۔ اور کہو: "اے رب! ان دونوں پر رحم کر کیونکہ ان دونوں نے مجھے کم سنی سے پالا ہے۔" تمہاری ذاتی (خواہش) کا تمہارے رب کو زیادہ علم ہے۔ اگر تم اچھے کام کرتے ہو پھر بیشک اس کی طرف رجوع کرنے والوں کو وہ بار بار معاف کرنے والا ہے۔
اور رشتہ دار کو اسکا حق دو، اور مسکین کو، اور مسافر کو (جو غیر متوقع مشکل میں ہو)۔ اور فضول خرچ کرنے میں اپنا مال ضائع مت کرو۔ دراصل فضول خرچ کرنے والے لوگ شیطانوں کے بھائی ہیں۔ اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔ اور اگر کبھی تمہیں انکی طرف سے منہ پھیرنا پڑے جب تم تمہارے رب کی طرف سے رحمت کی تلاش میں ہو، جس کی تمہیں امید ہے، پھر ان سے نرمی سے کوئی بات کہہ دو۔
اور تمہارا ہاتھ (کنجوس کی طرح) تمہاری گردن کے ساتھ بندھا نہ رکھو، اور نہ اسکی بساط تک اسکو پوری انتہائی حد تک کھولو ورنہ تم ملامت کیے ہوئے، پچھتائے ہوئے بیٹھ رہو گے۔
بلاشبہ آپ کا رب رزق زیادہ کر دیتا ہے جسکا چاہے، اور مقدار (پہلے سے معین) کر دی ہے۔ بیشک وہی ہے اس کے بندوں کی خبر رکھنے والا، (انکے اچھے برے کو) دیکھنے والا۔
اور مفلسی کے اندیشہ سیت تمہاری اولاد کو قتل مت کرو، ہم انکے لیے رزق دیتے ہیں، اور تمہارے لیے۔ بیشک انکو قتل کرنا ایک بڑی خطا (بڑا گناہ) ہے۔
اور زنا کے قریب مت جاؤ بیشک یہ ایک فحش کام ہے، اور برائی کا راستہ ہے۔
اور کسی انسان کو قتل مت کرو، اللہ نے یہ حرام کیا ہے، سوائے یہ کہ حق (قانون) تمہارے ساتھ ہو۔ اور جو ظلم (اور ناانصافی) سے قتل کیا گیا ہو پھر بیشک ہم نے اسکے ولی (دوست، وارث) کو سند دی ہے۔ پھر قتل کرنے میں (قانون کی) حد سے تجاوز مت کرو۔ بلاشبہ اسکے وارث کو اللہ کی مدد ملتی ہے۔
اور یتیم کے مال کے قریب مت جاؤ سوائے اسکے کہ اسکو (یتیم کے لیے) بہتر کرو یہاں تک کہ وہ (جسمانی اور ذہنی طور پر) پوری جوانی کو پہنچ جائے۔
اور عہد کے ساتھ وفا کرو، بیشک عہد کے بارہ میں تم سے سوال ہوگا (جواب دینا ہوگا)۔
اور جب تم ناپو تو پورا ناپ کرو، اور جب تولو پھر سیدھی (اور مثبت) ترازو سے تولو۔ یہی بہتر ہے اور اسکی ترجمانی (جب عیاں ہوگی پھر انجام) زیادہ اچھا ہوگا۔
جس بات کے بارہ میں تمہیں علم نہ ہو اسکی تقلید (نقل) مت کرو۔ بلاشبہ کان، اور آنکھ، اور دل، ہر ایک (قوت) سے سوال کیا جائیگا۔ اور زمین پر رنگ رلیاں مناتے (اتراتے ہوئے) مت چلو، دراصل تم (اس بھونڈے طرز سے) نہ زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ پہاڑ کی اونچائی اور لمبائی تک پہنچ سکتے ہو۔
ان میں سے ہر ایک میں جو برائی ہے وہ تمہارے رب کے سامنے مکروہ (نفرت والی) ہے۔
یہ حکمت ہے اس وحی میں سے جو آپ کا رب آپ کی طرف کرتا ہے۔
Marfat.com

''اور اللہ کے سوا دوسرے کو معبود نہ بناؤ۔''

ورنہ تم جہنم میں ڈالے جاؤ گے ملامت کیے ہوئے' دھتکارے ہوئے۔

۴۰ کیا تمہارے رب نے تمہیں بیٹوں کے لیے چن لیا ہے' اور بیٹیوں کے لیے فرشتوں میں سے لے لیا ہے؟ بلاشبہ جو کچھ تم کہتے ہو وہ ایک بڑی (گستاخی کی) بات ہے۔

۴۱-۵۲ اور جبکہ ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے نصیحت کی ہے تاکہ وہ اسکو یاد رکھیں۔

اور (اس نصیحت سے) انکا کیا زیادہ ہوتا ہے؟ صرف نفرت (اور فرار ہونا)۔

آپ ان سے کہیں: ''اگر اس کے ساتھ دوسرے معبود ہوتے' جیسے کہ لوگ کہتے ہیں' پھر وہ جب چاہتے عرش والے کی طرف کوئی راستہ ڈھونڈ لیتے۔''

سب تعریف اس کے لیے ہے' اور جو وہ کہتے ہیں اس سے برتر ہے۔ بلند ہے' بہت بڑا ہے۔ اس کے لیے تسبیح کرتے ہیں سات آسمان اور زمین اور جو کچھ انکے درمیان ہے' اور کوئی ایک چیز نہیں ہے مگر وہ اس کی (خوبیاں بیان کرنے کے لیے) تسبیح کرتی ہے' حمد کرتی ہے' لیکن انکی تسبیح تم سمجھ نہیں سکتے۔ بیشک وہ تحمل والا ہے' بار بار معاف کرنے والا ہے۔

اور جب آپ قرآن پڑھ رہے ہوتے ہیں ہم آپ کے درمیان اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت کو نہیں مانتے ہیں ایک آڑ ڈال دیتے ہیں جو نظر نہیں آتی۔ اور ہم انکے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ اس کو سمجھ نہ سکیں' اور انکے کانوں پر سن نہیں سکنے کا بوجھ ہے۔ اور جب قرآن پڑھنے میں آپ کے رب کا ذکر کرتے ہیں' اکیلے اس کا' وہ نفرت سے منہ موڑتے ہیں اور پیٹھ پھیر کر فرار ہوتے ہیں۔ ہم زیادہ جانتے ہیں جو کچھ کہ وہ اس میں سے سن رہے ہوتے ہیں جب (نظر آتا ہے کہ) وہ آپ کو سن رہے ہیں۔ اور جب باہم چھپ کر سرگوشی کر رہے ہوتے ہیں جب یہ (کفر کرنے والے) ظالم کہتے ہیں: ''جس کی تم اتباع کر رہے ہو اس شخص پر جادو کا اثر ہے۔''

دیکھ لیں! آپ کے لیے کیسی مثالیں دیتے ہیں۔ پھر یہ لوگ بہک گئے ہیں' پھر ان میں راستہ پانے کی استطاعت نہیں ہے۔ اور کہتے ہیں: ''کیا جب مر کے ہم ہڈیاں اور مٹی (اور راکھ) ہو جائیں گے کیا ہم نئی مخلوق بنا کر اٹھائے جائیں گے؟''

آپ کہیں: ''اگر تم پتھر یا لوہا ہو جاؤ (پھر بھی)' یا کوئی ایسی چیز جس کا پیدا کرنا تمہارے دل (سمجھ) میں بڑا مشکل ہے۔''

پھر کہیں گے: ''کون ہے جو ہمیں دوبارہ پیدا کریگا؟''

آپ کہیں: ''وہ جس نے پہلی مرتبہ تمہیں پیدا کیا۔''

پھر آپ کی طرف انکے سر ہلائیں گے اور کہیں گے: ''یہ کب ہوگا؟''

Marfat.com

آپ کہیں: ''ممکن ہے کہ قریب ہی ہو۔''
جس دن وہ تمہیں بلائیگا پھر تم جواب میں اس کی حمد کرتے تعریف کرتے چلے آؤ گے۔ اور تم یہ گمان کرو گے کہ تم (قبروں میں یا راکھ ہو کر) ٹھہرے نہیں تھے مگر صرف تھوڑی دیر۔
۵۳-۶۰ اور میرے بندوں سے کہیں: ''بات وہی کہو جو اچھی ہو۔ بے شک شیطان انکو انکا آپس میں (جھگڑا کروانے کے لیے) اکساتا ہے۔ بے شک شیطان انسانوں کا کھلا دشمن ہے۔ تمہارا رب تمہارے متعلق زیادہ جانتا ہے' اگر وہ چاہے تو تمہارے اوپر رحم کرے۔ یا اگر وہ چاہے تو تمہیں سزا دے۔''
اور ہم نے آپ کو انکا ذمہ دار وکیل بنا کر نہیں بھیجا ہے۔ اور آپ کا رب زیادہ جانتا ہے کہ کون آسمانوں اور زمین میں ہیں۔
اور یہ حقیقت ہے کہ ہم نے بعض نبیوں کو دوسروں پر فضیلت دی ہے' اور داؤد کو ہم نے ''زبور'' دی۔
آپ کہیں: ''ان لوگوں کو بلا لو جن پر تمہیں زعم ہے' اس کے علاوہ۔ مگر وہ مالک نہیں ہیں تمہاری پریشانی (کی تشخیص کرنے یا) دور کرنے کے' اور نہ تخفیف (یا ترمیم) کرنے کے۔''
وہ لوگ جن کو یہ پکارتے ہیں وہ خود اپنے رب تک پہنچنے کا وسیلہ ڈھونڈتے ہیں کہ ان میں سے کون اس کے زیادہ قریب ہوگا' اور اس کی رحمت کی امید رکھتے ہیں۔ اور اس کے عذاب کے خوف میں رہتے ہیں۔ بیشک آپ کے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔ اور خواہ کوئی بستی ہو مگر یہ کہ ہم اسکو قیامت کے دن سے پہلے ہلاک کریں گے' یا اسکو سزا دیں گے ایک سخت عذاب سے۔ یہ ایک کتاب میں لکھ دیا ہے۔ اور نشانیاں (معجزے) بھیجنا ہم نے کیوں منع کیا ہے؟ سوائے یہ کہ پہلے کے لوگوں نے ان پر جھوٹ کی تہمت لگائی تھی۔ جیسے انکی آنکھیں کھولنے کے لیے ہم نے ثمود کو ایک اونٹنی دی تھی۔ مگر انہوں نے اسکے ساتھ ظلم کیا۔ اور ہم نشانیاں کیوں بھیجتے ہیں؟ صرف اس لیے کہ لوگوں کو (عذاب کی) تخویف ہو۔ اور جبکہ ہم نے آپ سے کہا ہے کہ بیشک آپ کے رب نے انسانوں کا احاطہ کیا ہے۔
اور ہم نے جو خواب' وہ جو ہم نے آپ کو دکھایا اور وہ درخت جس پر قرآن میں لعنت کی ہے وہ کیوں دکھایا؟ سوائے یہ کہ انسانوں کی آزمائش ہو۔ اور انکی تخویف کے لیے۔ پھر انکا کیا زیادہ ہوتا ہے سوائے بڑی جابرانہ (طرز حکومت) کے؟
۶۱-۶۵ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا: ''آدم کو سجدہ کرو۔'' پھر سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اسنے کہا: ''کیا میں اسکو سجدہ کروں جو مٹی سے پیدا کیا گیا ہے؟''
کہا: ''کیا تم نے دیکھا؟ یہ وہ شخص ہے جسکی تکریم میرے اوپر ہے' اگر مجھے مہلت ملے قیامت کے دن تک میں ان میں (دنیا کی چیزیں چاہنے) کا عادی کر دوں گا اس (آدم) کی اولاد کو' سوائے تیرے مخصوص چند لوگوں کے۔''

Marfat.com

حکم ہوا: ''جاؤ! پھر ان لوگوں میں سے جو تمہاری اتباع کریگا پھر بیشک جہنم ہے تم سب (شیطان صفت) لوگوں کی سزا' جو تمہارے لیے پورا بدلہ ہے۔ اور تم ان میں سے بھڑکا لو جس کی تم میں استطاعت ہو' تمہاری آواز سے۔ اور انکو بہکانے کے لیے (فراہم) کر لو تمہارے سواروں کو' اور تمہارے پیادوں کو۔ اور انکے ساتھ شراکت کر لو مال میں اور اولادمیں۔ اور ان سے وعدے کر لو۔''
اور جو کچھ وعدہ شیطان ان سے کرتا ہے وہ سوائے دھوکہ دینے کے (اور کچھ نہیں)۔
(اور حکم ہوا:) ''بیشک جو میرے خاص بندے ہیں ان پر تجھے کوئی سند نہیں ہے۔''
اور آپ کے رب کا اس پر وکیل ہونا کافی ہے۔

۶۶-۶۹ تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لیے سمندر اور دریا میں جہاز اور کشتی چلاتا ہے تا کہ تم اس کے فضل میں سے تلاش کر سکو۔ بیشک وہی ہے تمہارے اوپر رحم کرنے والا۔ جب سمندر میں تمہیں پریشانی پہنچتی ہے تو تم سے گم ہو جاتے ہیں جن کو تم لوگ پکارتے ہو' سوائے اس کے' پھر جب وہ تمہیں نجات دلا کر خشکی پر لے آتا ہے پھر تم منہ پھیر لیتے ہو۔ اور انسان ہے ہی بہت ناشکرا۔ پھر کیا تم اپنے آپ کو پرامن سمجھتے ہو اس سے کہ وہ تمہیں دھنسا دے مٹی کے ڈھیر میں؟ یا تم پر کنکریوں (کا طوفان) بھیج دے؟ اسکے بعد تمہیں تمہارے لیے نگہبان نہیں ملے گا۔ یا تم اس سے پرامن ہو گئے ہو کہ تمہیں عادت کے مطابق ایک دوسری بار اس (سمندر) میں لے جائے' پھر وہ تمہارے اوپر ایک تیز ہوا کا جھونکا بھیج دے پھر تمہیں غرق کر دے کیونکہ تم نے کفر کیا (ناشکری کی تھی)۔ اسکے بعد تمہارے لیے کوئی نہیں ملے گا جو ہمارے خلاف تمہاری نگہبانی پر لگا رہے۔

۷۰-۷۲ اور (یہ ناشکری) جب کہ ہم نے بنی آدم پر تکریم کی (عزت دی' مہربانی کی' فضیلت دی) اور ہم نے انکی سواری اور بار برداری مہیا کی زمین پر اور سمندر پر۔ اور ہم نے انکے لیے اچھی ستھری چیزوں سے رزق مہیا کیا۔ اور ہم نے انکو فضیلت دی۔ ہماری مخلوق کی کثیر تعداد پر انکو ترجیح دی۔
ایک دن ہم ہر ایک انسان کو انکے اماموں کے ساتھ بلائیں گے۔ پھر جس کو (اعمال نامہ کی) کتاب اسکے سیدھے ہاتھ میں دی جائے گی' پھر وہ سب لوگ اپنی اپنی کتاب پڑھیں گے۔ اور کسی پر ایک دھاگے کے برابر ناانصافی نہیں ہو گی۔ پھر جو اِس (دنیا) میں (عقل سے) اندھا رہا ہو گا پھر وہی آخرت میں اندھا رہے گا۔ اور راہ سے زیادہ کھویا ہوا ہو گا۔

۷۳-۷۷ اور آپ کو ورغلا دینے میں وہ لوگ تقریباً کامیاب ہو گئے تھے اس وحی میں جو ہم نے آپ پر بھیجی تھی کہ وہ اس میں آپ سے ہمارے خلاف کچھ گھڑ والیں۔ آپ کچھ اور کہہ دیں (وہ نہیں جو وحی ہم نے کی تھی)۔ اور (اگر وہ کامیاب ہو جاتے پھر) اسی وقت وہ آپ کو انکا دوست بنا لیتے۔ اور اگر ہم نے آپ کو ثابت قدم نہ رکھا ہوتا پھر آپ دھوکے میں آ کر ان پر (بھروسہ کر کے) کسی چیز کو تھوڑا سا ترک کر دیتے۔

Marfat.com

ہم اسی وقت آپ کو دگنا مزہ زندگی کی کمزوریوں کا چکھاتے' اور دگنا موت کی کمزوریوں کا۔ اسکے بعد ہمارے خلاف آپ کو کوئی مدد کرنے والا نہیں ملتا۔

حالانکہ وہ آپ کو اس سرزمین میں رہنے سے گھبرا دینے میں تقریباً (کامیاب ہو گئے تھے) تا کہ آپ اس (مکہ شہر) میں سے خارج ہو جائیں۔ اور (اگر وہ نکال دینے میں کامیاب ہو جاتے) پھر اس وقت آپ کے جانے کے بعد وہ ٹھہر نہیں پاتے سوائے تھوڑی (دیر کے لیے)۔ ہمارا دستور یہی تھا ان رسولوں کے ساتھ جن کو ہم نے آپ سے پہلے بھیجا تھا۔ اور آپ ہمارے دستور میں تبدیل نہیں پائیں گے۔

۷۸-۸۴ صلوٰۃ قائم کرو سورج کے ڈوبنے سے اس وقت تک کہ شام کا دھندلکا ختم ہو جائے (یعنی مغرب شروع اور انتہا) {تاویل ہے: ''صلوٰۃ قائم کرو سورج کے ڈھلنے سے (ظہر اور عصر) اس وقت تک کہ رات کا اندھیرا ہو (مغرب اور عشاء)۔''} اور (صلوٰۃِ) فجر میں قرآن پڑھو۔ بیشک فجر میں قرآن کے پڑھنے کی شہادت ہوتی ہے۔ اور رات میں (عشاء اور فجر کے درمیان) تہجد کے لیے اٹھو یہ عبادت تمہارے لیے نفل ہے۔ ممکن ہے کہ تمہارا رب تمہیں (قابل تعریف جگہ) مقام محمود پر پہنچا دے۔

اور (دعا میں) کہو: ''اے رب! (ہر وقت) مجھے سچائی والے دروازے سے داخل کرنا۔ اور (ہر وقت) مجھے سچائی کے دروازے سے خارج کرنا' اور مجھے تیری طرف سے ایک تسلط رکھنے والا' مدد کرنے والا بنا دے۔''

اور کہو: ''سچائی آگئی اور جھوٹ مٹ گیا۔ درحقیقت جھوٹ مٹنے والا ہے۔''

اور قرآن میں ہم وہ کچھ نازل کرتے ہیں جس میں مومنوں کے لیئے شفاء ہے اور رحمت ہے۔

اور ظالموں کے لیے کچھ زیادہ نہیں ہوتا سوائے نقصان کے۔ اور جب ہم انسان پر انعامات بھیجتے ہیں وہ کتراتا ہے اور (تکبر سے) ایک طرف کو ہو جاتا ہے۔ اور جب اسے مشکل چھوتی ہے مایوس ہوتا ہے۔

آپ کہیں: ''ہر ایک اسکی اپنی روش پر کام کرتا ہے' لیکن تمہارا رب زیادہ جانتا ہے کہ کون زیادہ ہدایت کے راستے پر ہے۔''

۸۵ اور وہ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ ''روح'' کیا ہے؟ آپ ''روح'' کے لیے کہیں: ''وہ میرے رب کے حکم سے ہے اور اسکا علم تمہیں نہیں دیا گیا سوائے تھوڑا سا۔''

۸۶-۸۷ اور اگر ہم چاہیں جو کچھ (علم) ہم نے آپ کو وحی سے دیا ہے آپ سے لے لیں۔ اسکے بعد آپ کے لیے کوئی نہیں ملے گا جو ہمارے سامنے وکالت کر سکے' مگر یہ کہ آپ کے رب کی رحمت ہو۔ بیشک آپ کے اوپر اس کا بڑا فضل ہے۔

۸۸-۱۰۰ آپ کہیں: ''اگر انسان اور جن اس بات پر جمع ہو کر وہ اس قرآن کی مثال کا لے آنا چاہیں' وہ اس کی مثال کا نہیں لا سکیں گے۔ خواہ ایسا کرنے کے لیے وہ ایک دوسرے کی کتنی ہی مدد کرتے رہیں۔''

Marfat.com

اور جبکہ ہم نے انسانوں کو اس قرآن میں ہر ایک مثال دے کر سمجھایا ہے' پھر انسانوں کی اکثریت (تکبر سے) انکار کرتی ہے سوائے کفر کرنے کے۔ اور کہتے ہیں: ''ہم آپ پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ آپ ہمارے لیے ایک چشمہ نکالیں جو زمین میں سے ابل پڑے۔''

یا ''آپ کے پاس کھجور اور انگور کا ایک باغ ہو جائے پھر اس میں سے نہریں ابل پڑیں جو اسکے بیچ میں سے بہیں' اچھے بہاؤ سے ابلتی ہوں۔''

یا ''آپ آسمان کو ہمارے اوپر ٹکڑوں میں گرادیں جیسا کہ آپ زعم کرتے ہیں۔''

یا ''اللہ اور فرشتوں کو ہمارے سامنے لے کر آئیں۔''

یا ''آپ کے لیے ایک سنہرا گھر ہو جائے۔''

یا ''آپ آسمان تک چڑھ جائیں۔ اور ہم مانیں گے نہیں کہ آپ چڑھ گئے تھے اس وقت تک کہ ہمارے اوپر ایک کتاب نازل ہو جائے جس کو ہم پڑھ سکیں۔''

آپ کہیں: ''سب تعریف میرے رب کے لیے ہے۔ میں کیا ہوں سوائے اسکے کہ ایک آدمی ہوں' اس کا بھیجا ہوا رسول ہوں۔''

اور انسان کو ایمان لانے سے کس چیز نے منع کیا ہے جب انکو ہدایت پہنچ گئی ہے؟ سوائے ان لوگوں کا یہ کہنا: ''کیا اللہ نے ایک آدمی اس کا رسول بنا کر بھیجا ہے؟''

آپ کہیں: ''اگر زمین پر فرشتے ہوتے جو اطمینان سے ادھر ادھر چلتے پھرتے پھر ہم آسمان سے فرشتوں کو رسول بنا کر ان پر نازل کرتے۔''

آپ کہیں: ''اللہ کافی ہے میرے درمیان اور تمہارے درمیان گواہی دینے کے لیے۔ بلاشبہ وہی ہے اس کے بندوں کی خبر رکھنے والا' (انکا اچھا برا) دیکھنے والا۔ اور جس کو اللہ ہدایت دے پھر وہ صحیح راستے پر ہے۔ اور جس کو وہ گمراہ چھوڑ دے پھر اسکے لیے ولی دوست' محافظ) نہیں ملے گا' اس کے سوا۔''

اور قیامت کے دن ہم انکو انکے چہروں پر اندھے اور گونگے اور بہرے اکٹھا کریں گے۔ انکے رہنے کی جگہ جہنم ہے۔ جب آگ بجھنے لگے گی ہم انکے لیے اسکا بھڑکنا زیادہ کر دیں گے۔ یہ انکی سزا ہے اس لیے کہ درحقیقت وہ ہماری آیتوں کے ساتھ کفر کرتے ہیں اور کہتے ہیں: ''کیا جب ہم ہڈیاں اور مٹی ہو جائیں گے پھر کیا ہم نئی مخلوق بنا کر اٹھائے جائیں گے؟''

کیا وہ دیکھ نہیں سکتے کہ بیشک وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا ہے وہ قدرت رکھتا ہے کہ انکے جیسوں کو پیدا کر سکے' اور انکے لیے ایک وقت مقرر کر دے۔ اس میں تذبذب نہیں۔ پھر جو ناانصاف ہیں وہ (ہر چیز سے) انکار کرتے ہیں' سوائے کفر کے۔

آپ کہیں: ''اگر میرے رب کی رحمتوں کے خزانوں کے مالک تم لوگ ہوتے اس وقت تم انکو (قبضے

Marfat.com

میں) روک رکھتے اس اندیشہ سے کہ خرچ ہو جائیں گے۔" اور انسان کنجوس ہوتا ہے۔

۱۰۱-۱۰۴ اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو نو (۹) کھلی نشانیاں دی تھیں۔ پھر بنی اسرائیل سے پوچھو جب وہ انکے پاس آئے تو ان سے فرعون نے کہا تھا: "درحقیقت میرا گمان یہ ہے' اے موسیٰ! کہ تمہارے اوپر جادو کا اثر ہے۔"

(موسیٰ نے) کہا: "تم اچھی طرح جانتے ہو کہ کون نازل کر سکتا ہے ان سب (نشانیوں) کو سوائے آسمانوں اور زمین کے رب کے؟ یہ آنکھیں کھولنے والی (دلیلیں) ہیں۔ اور درحقیقت میرا گمان یہ ہے' اے فرعون! کہ تم تباہ ہونے والے ہو۔"

پھر اس نے ان (بنی اسرائیل کو بغاوت پر) بھڑکانے کا ارادہ کیا تا کہ زمین پر (فساد ہو)۔ پھر ہم نے اسکو اور جو اسکے ساتھ تھے سب کو اکٹھا غرق کر دیا۔ اور اسکے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا: "سکون سے اس سرزمین پر رہو۔ پھر جب وقت آئیگا ہمارے دوسرے وعدہ کا پھر ہم تم سب کو سمیٹ کر لے آئیں گے۔"

۱۰۵-۱۱۱ اور ہم نے اس قرآن کو سچ کے ساتھ نازل کیا اور سچ کے ساتھ یہ نازل ہوا ہے۔ اور ہم نے آپؐ کو رسول بنا کر کیوں بھیجا ہے؟ صرف اس لئے کہ آپؐ مبشر (انعام کی اچھی خبر دینے والے) اور نذیر (سزا سے متنبہ کرنے والے) ہیں۔ اور قرآن ہم نے حصوں میں نازل کیا تا کہ آپؐ اسکو انسانوں درمیان رہ کر انکے لیے وقفہ وقفہ سے پڑھ سکیں۔ اور ہم نے اسکو بتدریج نازل کیا ہے۔

آپؐ کہیں: "تم اس پر ایمان لاؤ یا ایمان نہیں لاؤ (یہ سچا ہے)۔"

بیشک وہ لوگ جن کو اس سے پہلے علم دیا گیا تھا جب اس قرآن کو انکے سامنے پڑھا جاتا ہے وہ سجدے میں ٹھڈی پر گرتے ہیں' اور کہتے ہیں: "سب تعریف ہمارے رب کے لیے ہے' ہمارے رب کا وعدہ پورا ہوا۔"

اور روتے ہوئے اپنی ٹھڈیوں پر گرتے ہیں۔ اور انکی عاجزی اور زیادہ ہو جاتی ہے۔

آپؐ کہیں: "اللہ کہہ کر پکارو یا "رحمٰن" کہہ کر پکارو۔ جو نام لے کر پکارو گے پھر سب اچھے نام اس کے لیے ہیں۔

اور تمہاری عبادت (نماز اور دعا) بلند آواز سے مت ادا کرو۔ اور نہ اسکے ساتھ خفت کرو (دبی آواز میں) پڑھو۔ اور انکے درمیان طریقہ ڈھونڈو (کہ نزدیک والے کو پڑھنے میں مداخلت نہ ہو)۔

اور کہو: "الحمدللہ! سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔ اس نے کوئی اولاد نہیں بنائی ہے۔ اور اس کا کوئی شریک نہیں (کائنات کی) حکمرانی میں۔ اور اس کو کسی ولی (دوست' محافظ) کی ضرورت نہیں کہ اس کو تذلیل سے بچائے۔"

اور اس کی بڑائی کی تکبیر پڑھو اس کی بڑائی جان کر۔

Marfat.com

الکھف

۱۸ ۶۹

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

''الحمدللہ'' سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اس کے بندہ پر کتاب نازل کی ہے۔ اوراس میں پیچیدگی نہیں ہے' بے لاگ اور قائم رہنے والی ہے۔ تاکہ وہ متنبہ کریں پریشانی کی شدید سزا سے جو اس کی طرف سے ملے گی۔ اور مومنوں میں ان لوگوں کو خوش خبری دیں جو اچھے کام کرتے ہیں کہ درحقیقت انکے لیے اچھا اجر ہے۔ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

۴-۸ اوران لوگوں کو متنبہ کردیں جو کہتے ہیں: ''اللہ نے ایک بیٹا لے لیا ہے۔'' ان لوگوں کو اسکے بارہ میں کچھ نہیں معلوم اور نہ انکے آباء واجداد کو۔ (تکبر کا) یہ کلمہ انکے منہ سے بڑی گستاخی سے خارج ہوتا ہے۔ جو وہ کہتے ہیں صرف ایک جھوٹ ہے۔ پھر شاید آپ اس سے متاثر ہوکر آپ جان کا روگ لگا رہے ہیں کہ وہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اس حدیث کے ہونے پر آپ غمگین ہوتے ہیں؟ درحقیقت جو کچھ زمین پر ہے ہم نے اسکو اسکی زینت بنایا ہے تاکہ ہم ان لوگوں کو آزمائیں کہ ان میں سے کس کے اعمال اچھے ہیں۔ اور بیشک ہم نے اس زمین میں جو کچھ ہے اسکو بنجر چٹیل میدان بنانا ہے۔

۹-۱۲ کیا آپ کا اندازہ یہ ہے کہ درحقیقت اصحاب کہف (غار میں رہنے والوں کی تعداد) اور انکے لیے جو لکھا گیا ہے وہ ہماری نشانیوں میں سے ایک تعجب والی چیز تھی؟ جب ان نوجوانوں نے پہاڑ کے غار میں پناہ لی پھر کہا: ''اے ہمارے رب! ہمیں تیری طرف سے رحمت دے۔ اور ہمارے کام میں ہمیں صحیح اور سیدھے راستہ کی تربیت دے۔''

پھر ہم نے انکے کان بند کرکے انکو غار میں ایک گنتی کے سالوں تک (سلادیا)۔ اسکے بعد ہم نے انہیں اٹھا کھڑا کیا تاکہ معلوم کرلیں کہ ان دو (۲) (غار کے اندر یا باہر والوں) میں سے کس فرقہ نے شمار کیا ہے کہ وہ وہاں کتنی مدت ٹھہرے رہے۔

۱۳-۱۸ ہم آپ کو یہ قصہ بتاتے ہیں' انکی خبر حقیقت کے ساتھ۔ دراصل وہ نوجوان انکے رب پر ایمان لے آئے تھے۔ اور ہم نے انہیں زیادہ ہدایت دی تھی۔ اور ہم نے انکے دلوں کو زیادہ مضبوط کردیا۔ جب وہ کھڑے ہوئے پھر کہا: ''ہمارا رب سارے آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔ ہم اس کے سوا دوسرے کو معبود بنا کر نہیں پکارتے۔ اگرچہ ہم نے یہ کہہ دیا ہم اس وقت سچ کی حد سے تجاوز کرگئے۔ یہ سب جو ہماری قوم میں ہیں انہوں نے اس کے سوا دوسروں کو معبود بنالیا ہے۔ وہ انکے لیے کھلی سند (یا دلیل) لے کر کیوں نہیں آتے؟ پھر کون ہے اس سے بڑھ کر ظلم (ناانصافی) کرنے والا جو جھوٹ بول کر اللہ پر بہتان لگائے؟''

Marfat.com

(آپس میں کہا:) ''اور جب تم نے ان سے اور جن کی پرستش وہ کرتے ہیں کنارہ کشی کرلی ہے' اللہ کے سوا' پھر چلو غار کی طرف اس میں رہتے ہیں۔ تمہارا رب تمہارے اوپر اس کی رحمت میں سے پھیلا دے گا' اور تمہیں تربیت دے کر تمہارا کام اور رہنا سہنا آسان کردیگا۔''

اور اگر تم سورج کو دیکھتے جب وہ طلوع ہوتا اس (کی دھوپ) کا جھکاؤ انکے غار کے داہنے طرف کا ہوتا اور جب غروب ہوتا (دھوپ کا) کتراؤ انکی بائیں طرف ہوتا۔ اور وہ اس (غار) کے ایک شگاف میں (اندر کھلی جگہ میں) ہیں ــــ۔

یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک ہے۔ جس کو اللہ ہدایت دے پھر وہی ہے صحیح راہ پانے والا۔

اور جس کو گمراہ چھوڑ دے پھر اسکے لیے کوئی ولی (دوست' محافظ) صحیح راہ پر لانے والا نہیں ملے گا۔

ــــ۔اور تم یہ اندازہ کرتے کہ وہ نیند سے جاگنے والے ہیں جب کہ وہ سو رہے تھے۔ اور ہم انکو کروٹیں دلاتے تھے داہنے کی طرف اور بائیں کی طرف۔ اور انکا کتا پاؤں پسار کر دروازہ پر بیٹھا رہا۔ اور اگر تم ان لوگوں پر اچانک پہنچ جاتے تم پیٹھ دے کر ان سے فرار ہوتے اور تم انکے رعب سے بھر جاتے۔

۱۹-۲۰ اور اس حالت میں سے ہم نے انکو اٹھا کھڑا کیا تاکہ وہ ایک دوسرے سے سوال کرسکیں۔

ان میں سے ایک بولنے والے نے کہا: ''کتنی دیر سے تم ٹھہرے ہوئے ہو؟''

(کچھ نے) کہا: ''ہم لوگ ایک دن یا ایک دن سے کم ٹھہرے ہیں۔''

(دوسروں نے) کہا: ''تمہارا رب زیادہ جانتا ہے کہ تم کتنی دیر ٹھہرے ہو۔ پھر اب ایک کو بھیجو کہ تمہارے اس ورق (سکہ) کے ساتھ شہر کی طرف جائے پھر دیکھے کہ کیا اچھا ستھرا کھانا ملتا ہے تاکہ اس سے تمہارے رزق کے لیے لے آئے۔ اور لطافت (اعتدال' خوش مزاجی) سے جائے' اور کسی ایک کو تمہاری خبر نہ ہونے دے۔ بیشک اگر تمہارا معاملہ ان پر ظاہر ہوگیا وہ تمہیں رجم کرڈالیں گے۔ یا تم کو انکے دین میں واپس لوٹالیں گے اور اس وقت تمہیں ابد تک کامیابی نہیں ہوگی۔''

۲۱-۲۲ اور اس طرح ہم نے (شہریوں کو) ان لوگوں سے آگاہ کیا تاکہ انکو معلوم ہوجائے کہ بیشک اللہ کا وعدہ سچ ہے' اور یہ کہ بیشک اس (قیامت) کے وقت میں تذبذب نہیں۔ جب شہری انکے اس معاملہ میں آپس میں جھگڑ رہے تھے تب کہا: ''تم لوگ انکے اوپر ایک یادگار عمارت بنالو۔ انکے بارہ میں انکا رب زیادہ جانتا ہے۔''

کہا ان لوگوں نے اس معاملہ میں جن کا (نقطہ نظر) غالب ہوا: ''انکی جگہ پر ہم ایک مسجد بنائیں گے۔''

اب لوگ کہیں گے: ''تین (۳) تھے چوتھا (۴) انکا کتا۔'' اور کچھ لوگ کہیں گے: ''پانچ (۵) تھے چھٹا (۶) انکا کتا۔'' قیاس آرائی سے غیب کے بارہ میں باتیں کرنا۔ اور (کچھ اور لوگ) کہیں گے: ''وہ سات (۷) تھے آٹھواں (۸) انکا کتا۔''

Marfat.com

آپ کہیں: ''میرے رب کو زیادہ علم ہے کہ انکی کیا تعداد تھی۔ جو کچھ انہیں معلوم ہے وہ صرف تھوڑا سا ہے۔''
شک کی وجہ انکے درمیان جو جھگڑے ہیں ان میں آپ نہیں الجھیں سوائے اس جھگڑے کے جو ظاہر بات پر ہے (جو سلجھایا جا سکتا ہے)۔ اور نہ ان لوگوں میں سے کسی ایک سے رائے لیں۔

۲۳-۲۴ اور جو کام تم کرنا چاہتے ہو اسکے لیے یہ مت کہو: ''دراصل میں اسے کل کروں گا۔''
سوائے یہ کہ (تم ساتھ میں کہو:) ''اگر اللہ نے یہ چاہا۔ ان شاءاللہ۔''
اور جب کچھ بھول جاؤ تمہارے رب کو یاد کرو اس کا ذکر کرو اور کہو: ''امید ہے کہ میرا رب مجھے ہدایت دیگا' سیدھے راستے کے زیادہ قریب کردیگا۔''

۲۵-۲۶ وہ لوگ انکے غار میں تین سو (۳۰۰) سال ٹھہرے تھے (شمسی حساب سے)' اور اسکے اوپر نو (۹) زیادہ ہوئے (قمری حساب سے)۔ آپ کہیں: ''اللہ زیادہ جانتا ہے وہ کتنی مدت تک ٹھہرے تھے۔ اس کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین میں آنکھ سے اوجھل ہے۔ وہ کتنی اچھی طرح دیکھتا ہے اس کے علم کے ساتھ اور کیا خوب سنتا ہے۔ کوئی نہیں ہے اس کے سوا انکا ولی (دوست)۔ اور نہ وہ اس کی حکومت میں (اور حکم کرنے میں) کسی ایک کو شریک کرتا ہے۔

۲۷-۳۱ آپ اس وحی کی تلاوت کریں جو آپ پر نازل ہوئی ہے آپ کے رب کی کتاب میں۔ اور اس کے کلموں میں تبدیل نہیں ہوسکتی۔ اور اس کے سوا آپ کو پناہ دینے والا نہیں ملے گا۔ اور ان لوگوں کا آپ کے ساتھ ہونا آپ کی جان پر برداشت کریں جو انکے رب کو (چلتے پھرتے) صبح اور شام پکارتے ہیں' ان لوگوں کا ارادہ اس کی توجہ (انکی اپنی طرف کرنے کا ہے)' اور آپ اپنی آنکھیں ان لوگوں سے دور نہ لے جائیں۔ کیا آپ کا ارادہ زینت کا ہے جو دنیا کی زندگی کی ہے؟ اور اس کی اطاعت نہ کریں جس کا دل ہم نے ہماری یاد سے غافل کردیا ہے اور وہ اسکی خواہشوں کا تابع ہے۔ اسکا معاملہ حد سے گزر چکا ہے۔
اور آپ کہیں: ''سچ بات تمہارے رب کی طرف سے ہے۔''
پھر اگر وہ چاہیگا پھر وہ ایمان لے آئیگا' اور اگر وہ چاہے گا پھر وہ ماننے سے انکار کردیگا۔ بیشک ہم نے ظالموں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے جو انکو اسکے خیمہ کی قناتوں کے گھیرے میں لے رہی ہے۔ اور اگر وہ لوگ بارش کے لیے مدد مانگیں گے بارش ایسے پانی کے ساتھ (آہستگی سے) ہوگی جیسے پگھلتا ہوا تانبا جو چہرہ کو جھلسا دیگا۔ پینے کے لیے بہت تکلیف کی چیز ہے۔ اور آرام کے لیے بہت بری جگہ ہے۔
بیشک جو لوگ ایمان لے آئیں اور اچھے کام کریں۔۔۔۔ بیشک ہم اسکا اجر ضائع نہیں کرتے جو زیادہ اچھے کام کرتا ہے۔ ۔۔۔ایسے سب لوگوں کے لیے ہمیشہ سرسبز رہنے والے باغ ہیں انکے نیچے نہریں بہتی ہیں' ان میں انکو زیوروں میں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور ہرے رنگ کا لباس پہنایا

Marfat.com

جائیگا: ہلکا ریشم کا اور بھاری کمخواب کا۔ ان میں وہ نرم تخت پر تکیہ لگا کر بیٹھیں گے۔ کتنا اچھا بدلہ ہے؟ اور آرام کے لیے بہت اچھی جگہ ہے۔

۳۲-۴۴ اور دو (۲) آدمیوں کی مثال دے کر ان لوگوں کو سمجھائیں: ہم نے ان دو (۲) میں سے ایک کو انگور کے دو (۲) باغ دیئے تھے' اور کھجور کے درختوں نے ان دونوں باغوں کو گھیرا ہوا تھا' اور ان دونوں کے بیچ میں ہم نے زراعت کی زمین دی تھی۔ دونوں باغوں میں انکا پھل آتا تھا اور اس میں کچھ کمی نہیں ہوتی کسی چیز میں' اور ان دونوں باغوں کے درمیان ہم نے نہر بہادی تھی۔ اور اسکے لیے پھل آیا ہوا تھا۔ پھر وہ اور اسکا ساتھی باتیں کر رہے تھے' اس نے کہا: ''میرے پاس تم سے زیادہ مال ہے اور زیادہ لوگ میری عزت کرتے ہیں۔''

اور وہ اسکے باغ میں داخل ہوا اور وہ اسکے اپنے اوپر ہی ظلم کر رہا تھا (جب اس نے) کہا: ''جو کچھ میرا گمان ہے وہ یہ کہ یہ (باغ) ابد تک تباہ نہیں ہو سکتا' اور نہ میں یہ گمان کرتا ہوں کہ قیامت کی گھڑی آئے گی۔ اور اگر کبھی میرے رب کی طرف لوٹا دیا گیا تو وہاں اس سے بہتر تفریح گاہ مجھے لوٹادی جائے گی۔''

اسکے ساتھی نے اس سے کہا جب وہ اس سے باتیں کر رہا تھا: ''کیا تم کفر کر رہے ہو؟ اس کے ساتھ جس نے تمہاری پیدائش مٹی سے کی' اسکے بعد ایک نطفہ کے قطرے سے' اسکے بعد تم کو ٹھیک (ڈھانچے میں ترتیب دے کر) سنوارا' ایک مرد بنایا۔ لیکن وہ اللہ میرا رب ہے۔ اور میں میرے رب کا شریک کسی ایک کو نہیں مانتا۔ اور جب تم تمہارے باغ میں داخل ہوئے تم نے یہ کیوں نہیں کہا: ''مَاشَآءَ اللّٰهُ! لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ!'' ''جو کچھ اللہ چاہتا ہے۔ کوئی طاقت نہیں مگر صرف اللہ کے ساتھ۔''

اگر تم یہ دیکھتے ہو کہ میں تم سے مال میں اور اولاد میں کم ہوں' پھر امید ہے کہ میرا رب مجھے تمہارے باغ سے بہتر دے' اور اس پر آسمان سے اسکا احتساب بھیج دے' پھر صبح کو وہ ایک پھسلتا میدان رہ جائے۔ یا صبح کو اسکا پانی زمین کے اندر گھس جائے پھر تمہیں اسکو طلب کرنے کی استطاعت نہ ہو۔''

اور اسکے پھل کو (تباہی نے) لپیٹ لیا پھر صبح اس پر ہاتھ ملتا رہ گیا جو کچھ خرچ اس (باغ کو لگانے) میں کیا تھا' اور وہ اپنی چھتریوں پر گرا پڑا تھا۔ اور اب وہ کہے گا: ''ہائے بربادی! کاش میں نے کسی ایک کو اپنے رب کے برابر کا نہ سمجھا ہوتا۔''

اور کسی گروہ کا کوئی نہیں تھا جو اسکی مدد کر سکتا' سوائے اللہ کے' اور نہ وہ اپنی مدد آپ کر سکتا تھا۔ ایسے (مواقع) پر سب اختیار' (حکومت' سرپرستی' حمایت' حفاظت) اللہ کے لیے ہے' سچ اور صحیح یہی ہے۔ اسی کا دیا ہوا بدلہ بہتر ہے' اور اسی کا بہتر نتیجہ ہے۔

۴۵-۴۹ اور آپ انکو ایک مثال دیں اس دنیا کی زندگی کی جیسے کہ ہم نے آسمان سے پانی برسایا پھر اسکے مٹی سے ملنے سے زمین کا سبزہ ہرا بھرا ہو گیا۔ پھر جلد ہی (خشک ہو کر) وہ گھاس پھوس بن کر ہوا

Marfat.com

میں اڑتا پھرتا ہے۔ اور اللہ ہی ہے جو ہر ایک چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ (اسی طرح) مال اور بیٹے اس دنیا کی زندگی کی زینت ہیں۔ اور باقی رہنے والے اچھے کام ہیں' وہ بہتر ہیں آپؐ کے رب کے پاس بدلہ کے لیے اور اسکی بہتر توقع ہے۔

اور ایک دن ہم پہاڑوں کو ہٹادیں گے' اور تم زمین کو دیکھو گے کہ چٹیل میدان نکل آئے گی۔ اور ہم ان لوگوں کو اکٹھا کریں گے پھر کسی ایک کو نہیں چھوڑیں گے۔ اور آپؐ کے رب کے سامنے صفوں میں لائے جائیں گے۔ (کہا جائیگا:) ''بیشک اب تم ہمارے پاس آئے ہو جیسے کہ تمہیں ہم نے پہلی بار پیدا کیا تھا۔ بلکہ تمہارا زعم (دعویٰ) تھا کہ ہم تم سے کیا ہوا وعدہ پورا نہیں کریں گے؟''

اور کتاب سامنے رکھی جائے گی پھر تم مجرموں کو ہراساں (کانپتے) ہوئے دیکھو گے جو کچھ اس میں ہے (اسکے ڈر سے)۔ اور کہیں گے: ''ہائے ہماری خرابی! یہ کیسی کتاب ہے! اس نے نہ چھوٹی نہ بڑی چیز چھوڑی ہے مگر یہ کہ ہر ایک چیز شمار میں لائی گئی ہے۔''

اور جو کچھ کیا تھا وہ سامنے پائیں گے۔ اور آپؐ کا رب کسی ایک پر ظلم (ناانصافی) نہیں کرے گا۔

۵۰-۵۳ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا: ''آدم کو سجدہ کرو۔''

پھر سب نے سجدہ کیا۔ سوائے ابلیس کے جو جنوں میں سے تھا' اس نے اسکے رب کے حکم سے نافرمانی کی۔ پھر کیا اب تم اسکو اور اسکی اولاد کو اپنا ولی (دوست' محافظ) بناتے ہو' مجھے چھوڑ کر؟ اور وہ تمہارے دشمن ہیں! ظالموں کے لیے پریشانی کا بدلہ ہے۔

جب میں نے آسمانوں اور زمین کی پیدائش کی تھی میں نے انکو گواہ نہیں بنایا تھا۔ اور نہ انکی اپنی پیدائش کے وقت۔ اور میں گمراہ کرنے والوں کو میرا مددگار نہیں بناتا۔ اور ایک دن میں کہوں گا: ''بلاؤ میرے شرکاء کو جن لوگوں (پر میری برابری) کا تم لوگ زعم کرتے تھے۔''

پھر وہ انکو پکاریں گے مگر وہ انکو جواب نہیں دیں گے۔ اور انکے درمیان (کی جگہ کو) ہم انکی تباہی (اور رسوائی کی جگہ) بنادیں گے۔ اور مجرم آگ کو دیکھیں گے پھر وہ گمان کریں گے کہ بلاشبہ انہیں اس میں گرنا ہے اور انکو اس سے بچ نکلنے کا کوئی راستہ نہیں ملے گا۔

۵۴-۵۹ اور جبکہ اس قرآن میں ہم نے طرح طرح سے سمجھایا ہے' انسانوں کے لیے ہر ایک مثال دی ہے۔ اور انسان ایسا ہے کہ زیادہ تر چیزوں میں جھگڑے ڈالتا ہے۔ اور انسانوں کو کس نے ایمان لانے سے منع کیا ہے جب کہ ہدایت ان تک پہنچ گئی ہے؟ اور اپنے رب سے معافی کیوں نہیں مانگتے؟ صرف اس لیے کہ ان پر وہ (سزا) ہو جائے جیسا کہ دستور تھا ان سے پہلے کے لوگوں کا۔ یا (وہ چاہتے ہیں کہ) سزا سے انکا آمنا سامنا کرا دیا جائے۔

اور ہم رسول نہیں بھیجتے سوائے اس لیے کہ وہ (انعامات کی) خوشخبری دینے والے' اور (سزاؤں سے)

Marfat.com

متنبہ کرنے والے ہیں۔ مگر وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں وہ جھوٹ کے ساتھ جھگڑا کرتے ہیں تاکہ سچ کو رد کر سکیں۔ اور میری آیتوں کو اور جس سے انہیں متنبہ کیا جاتا ہے' مذاق (کا ذریعہ) بنا لیتے ہیں۔

اور اس سے زیادہ ظلم (ناانصافی) کون کرے گا جس کو نصیحت کی جائے اسکے رب کی آیتوں کے ساتھ پھر وہ ان سے اعراض کرلے (منہ پھیرلے)' اور یہ بھول جائے کہ کیا کچھ اسکے اپنے ہاتھوں سے (کماکر) آگے بھیج چکا ہے۔ دراصل ہم نے انکے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ اسکو سمجھ نہ سکیں' (کیونکہ) انکے کانوں پر سن نہیں سکنے کا بوجھ ہے۔ اور اگر آپ انکو ہدایت کی طرف آنے کی دعوت دیں' پھر بھی یہ ابد تک راستہ نہیں ڈھونڈ پائیں گے۔

اور آپ کا رب معاف کرنے والا' بڑی رحمت والا ہے۔ اگر وہ انکو اس پر پکڑے جو کچھ یہ کماتے ہیں تو ان پر جلد ہی عذاب آجائے۔ مگر نہیں! انکے لیے ایک وعدہ ہے۔ اور اسکے سوا انہیں کہیں پناہ نہیں ملے گی۔ اور اس طرح کی تھیں وہ بستیاں جن کو ہم نے اس لیے ہلاک کردیا کہ وہ ظلم کرتے تھے۔ اور ہم نے انکے ہلاک کرنے کے وعدہ کی میعاد (مقرر) کردی تھی۔

۶۰-۸۲ اور جب موسیٰ نے انکے نوجوان خادم سے کہا: ''میں اس وقت تک چلتا چلا جاؤں گا کہ میں وہاں پہنچ جاؤں جہاں دو (۲) دریا ملتے ہیں' یا میں زمانہ دراز تک چلتا چلا جاؤں گا۔''

پھر جب وہ دونوں دو (۲ دریاؤں) کے سنگم پر پہنچ گئے تو وہ دونوں اپنی مچھلی بھول گئے پھر وہ سوراخ میں اسکا راستہ پاکر دریا میں چلی گئی۔ پھر جب وہ دونوں ایک جگہ پہنچے تو (موسیٰ نے) انکے نوجوان سے کہا: ''ہمیں اپنا ناشتہ دو' اب ہمیں اپنے اس سفر میں کافی تکلیف (تھکن) ہوگئی ہے۔''

(خادم نے) کہا: ''کیا دیکھا تھا جب ہم اس پتھر کے پاس ٹھہرے ہوئے تھے؟ پھر بیشک میں مچھلی کو بھول گیا تھا' اور کون مجھے بھلا سکتا تھا سوائے شیطان کے کہ میں اسکا ذکر کروں؟ اس نے دریا کی طرف اسکا راستہ پالیا تھا۔ کیا عجیب بات ہے!''

(موسیٰ نے) کہا: ''ہم اسی (غیر معمولی حادثے) کا نمودار ہونا چاہتے تھے۔''

پھر وہ واپس ہوئے' اپنے دونوں کے پیروں کے نشانوں کا کھوج لگاتے ہوئے۔ پھر وہاں انکو ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ ملا جس کو ہم نے ہماری طرف سے رحمت دی تھی' اور اسکو ہم نے ہمارے پاس سے ایک (خاص) علم سکھایا تھا۔

موسیٰ نے ان سے کہا: ''کیا میں آپ کے پیچھے چل سکتا ہوں تاکہ آپ مجھے کچھ صحیح اور اچھائی کے راستہ کا علم سکھادیں جو آپ کو سکھایا گیا ہے؟''

کہا: ''دراصل تم میں استطاعت نہیں ہے میرے ساتھ صبر کرنے کی۔ اور تم کیسے صبر کرسکو گے اس پر جو تمہاری سمجھ کے دائرے سے باہر ہے؟''

Marfat.com

(موسیٰ نے) کہا: ''آپ ان شاء اللہ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے۔ اور میں آپ کے کسی حکم کی نافرمانی نہیں کروں گا۔''

(جواب میں) کہا: ''پھر اگر تمہیں میری اتباع کرنا ہے پھر مجھ سے کسی چیز میں اس وقت تک سوال مت کرنا کہ میں اس حادثہ کا میری اپنی طرف سے ذکر کروں۔''

پھر وہ دونوں ایک ساتھ چل دیئے۔ یہاں تک کہ ایک کشتی میں سوار ہوگئے' جس میں ایک چھید کر دیا۔ (موسیٰ نے) کہا: ''کیا آپ نے اس میں چھید کر دیا تاکہ اسکے لوگوں کو غرق کر دیں۔ بیشک آپ نے ایک انوکھا کام کیا ہے۔''

کہا: ''کیا کہا نہیں تھا کہ دراصل تم میں استطاعت نہیں ہے میرے ساتھ صبر کرنے کی۔''

(موسیٰ نے) کہا: ''آپ میری بھول پر مجھے نہ پکڑیں اور مجھ پر (شرمندگی کا) بوجھ نہ ڈالیں' میرے لیے اس کام کو مشکل نہ کریں۔''

پھر دونوں ایک ساتھ چل دیئے۔ یہاں تک کہ ان دونوں کی ملاقات ایک کمسن لڑکے سے ہوئی' پھر اسکو قتل کر دیا۔ (موسیٰ نے) کہا: ''ارے! کیا آپ نے ایک کمسن پاکیزہ کو قتل کر دیا بغیر اسکے کہ اس نے کسی جان کا (قتل) کیا ہو؟ بیشک آپ نے ایک بری بات کی ہے۔''

کہا: ''کیا میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ دراصل تم میں استطاعت نہیں ہے میرے ساتھ صبر کرنے کی۔'' پارہ-۱۶

(موسیٰ نے) کہا: ''اگر اب میں نے اسکے بعد آپ سے سوال کیا کسی چیز کے بارہ میں پھر مجھے اپنا ساتھی مت رکھنا۔ تب آپ کو میری طرف سے عذر پہنچ گیا ہوگا۔''

پھر دونوں ایک ساتھ چل دیئے۔ یہاں تک کہ ایک گاؤں کے لوگوں تک پہنچے' جب وہاں کے رہنے والوں سے کھانا مانگا ان لوگوں نے ان دونوں کو مہمان رکھنے سے (تکبر سے) انکار کر دیا۔ اس (گاؤں) میں انکو ایک دیوار ملی جو گرنے والی ہو رہی تھی' پھر اسکو سیدھا کھڑا کر دیا۔ (موسیٰ نے) کہا: ''اگر آپ چاہتے اس کام کی اجرت لے لیتے۔''

کہا: ''یہ ہے (وقت) میرے درمیان اور تمہارے درمیان جدائی کا۔ اب میں تمہیں (واقعات) کی تاویل کر کے سمجھاتا ہوں تمہیں انکی (تہہ تک) پہنچا دیتا ہوں جس پر تمہیں صبر کی استطاعت نہ ہوسکی۔ وہ جو کشتی تھی وہ دریا پر کام کرنے والے مساکین کی تھی۔ پھر میں نے ارادہ کیا کہ اس میں عیب ڈال دوں کیونکہ انکے پیچھے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی کو جبر کے ساتھ چھین رہا تھا۔ اور وہ جو بچہ تھا جس کے والدین ایمان والے لوگ ہیں' ہمیں یہ خدشہ تھا کہ وہ (جوان ہونے پر) ان دونوں پر بغاوت (سرکشی) اور کفر سے ایک بوجھ ہو جائے گا۔ تو ہم نے ارادہ کیا کہ اسکے بدلے ان دونوں کا رب انکو اس سے بہتر بچہ دے جو کہ پاکیزہ ہو اور ان دونوں پر رحم کرنے میں زیادہ قریب ہو۔ اور وہ جو دیوار تھی وہ دو (۲) یتیم

Marfat.com

بچوں کی تھی جو اسی شہر کے تھے۔ (دیوار) کے نیچے ان دونوں کا خزانہ ہے' اور انکا ابا ایک صالح آدمی تھا۔ پھر تمہارے رب نے ارادہ کیا کہ جب یہ دونوں بالغ ہو جائیں پوری سمجھ کو پہنچ جائیں اور تب یہ دونوں انکا خزانہ نکالیں۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے رحمت تھی۔ اور میں نے اس کام کو میری اپنی قوت ارادی سے نہیں کیا۔ یہ تھی ان واقعات کی تاویل جس کی (تہہ کو پہنچے بغیر) تم میں صبر کی استطاعت نہیں تھی۔

۸۳-۹۸ اور لوگ آپ سے ذِی اُلقَرنَین کے بارہ میں سوال کرتے ہیں (کہ اسکا کیا قصہ تھا؟)

آپ کہیں: ''اب میں تمہارے لیے اسکے دور میں سے ایک یادداشت کا ذکر پڑھ کر سناتا ہوں۔''

بیشک انکے لیے ہم نے زمین پر معزز عہدہ دیا تھا' اور ہم نے انکو ہر ایک چیز میں سے سبب' (سامان' وجہ' ذریعہ' وسیلہ) دیا تھا۔ پھر وہ ایک سبب سے (مقصد حاصل کرنے کے لیے) روانہ ہوئے۔ یہاں تک کہ وہ مغرب میں سورج ڈوبنے کی طرف پہنچے' اسکو غروب ہوتے پایا ایک سیاہ گرم جھیل میں۔ اور انکو ایک قوم ملی جو اسکے قریب آباد تھی۔

ہم نے کہا: ''اے ذَاالقرنین! تم اگر ان لوگوں کو سزا دینا چاہو یا اگر تم ان لوگوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو (تمہیں اجازت ہے)۔''

(ذوالقرنین نے) کہا: ''اگر کوئی ظلم (کفر' ناانصافی) کرے گا پھر میں اسکو سزا دوں گا' اسکے بعد وہ اسکے رب کے پاس لوٹایا جائے گا پھر وہ اسکو دردناک سزا دے گا۔ اور اگر وہ ایمان لے آئے گا اور اچھے کام کرے گا پھر اسکے لیے اچھا بدلہ ہے' اور میں اسکے لیے کہوں گا کہ اسکے لیے آسانی مہیا کی جائے۔

اسکے بعد وہ ایک سبب سے (مقصد حاصل کرنے کے لیے) روانہ ہوئے۔ یہاں تک کہ وہ سورج طلوع ہونے کی طرف پہنچے ایک ایسی قوم کے اوپر اس کو طلوع ہوتے پایا جن کے (اور سورج کے) درمیان ہم نے پردہ داری نہیں بنائی تھی۔ اسی طرح (ہوتا رہا)۔ اور جبکہ ہم نے احاطہ کر رکھا تھا جو کچھ انکے پاس تھا' ہم باخبر تھے۔

اسکے بعد وہ ایک سبب سے (مقصد حاصل کرنے کے لیے روانہ) ہوئے۔ یہاں تک کہ جب وہ دو (۲) پہاڑوں کے درمیان پہنچے انکو آبادی ملی۔ ایک قوم ان دو (۲) پہاڑوں کے درمیان آباد تھی۔ انکی بات سمجھ نہیں سکتے تھے۔

انہوں نے (کسی طرح سمجھایا) کہا: ''اے ذَاالقرنین! درحقیقت یاجوج اور ماجوج لوگ زمین پر فساد برپا کرتے ہیں' پھر کیا ہم آپ کے لیے اس کام کے اوپر کچھ خراج مقرر کر دیں؟ آپ ہمارے اور انکے درمیان ایک رکاوٹ (بند) بنا دیں؟''

(ذوالقرنین نے) کہا: ''جو معزز عہدہ میرے رب نے مجھے اس (دنیا) میں دیا ہے وہ بہتر ہے۔ پھر بھی میری اعانت (مدد) کرو تمہاری جسمانی قوت کے ساتھ' میں تمہارے درمیان اور انکے درمیان

Marfat.com

دونوں (پہاڑوں کے بیچ کی جگہ پاٹ کر) ایک بند بنا دیتا ہوں۔ مجھے لوہے کے بھاری بھاری ٹکڑے لا کر دو۔" (یہ کام جاری رہا) یہاں تک کہ جب دونوں پہاڑوں کے بیچ کے حصے کو پاٹ کر برابر کر دیا۔

کہا: "اب دھونکنی پھونکو۔"

اس وقت تک کہ اسکو آگ بنا دیا (دھات کو پگھلا دیا)۔

کہا: "اب مجھے پگھلا تانبا اس دیوار پر ڈالنے کے لیے لا کر دو۔ پھر اسکے بعد ان میں اتنی استطاعت نہیں کہ اسکے اوپر چڑھ کر آسکیں۔ اور نہ اتنی استطاعت ہے کہ اس میں سوراخ کر سکیں۔"

کہا: "یہ (علم اور سمجھ) میرے رب کی طرف سے رحمت ہے۔ پھر جب میرے رب کے وعدہ کا (وقت) ہوگا وہ اسکو ریزہ ریزہ کر دے گا۔ اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔"

۹۹-۱۰۱ اور ایک دن ہم انکو چھوڑیں گے کہ ایک دوسرے میں موجوں کی طرح گڈمڈ ہوں' اور صور پھونکا جائے گا پھر سب کو ایک جگہ اکٹھا جمع کر دیں گے۔ اور اس دن ہم کافروں کے سامنے جہنم پھیلائیں گے' اسکی پوری چوڑائی تک۔

ان لوگوں کے لیے جن کی آنکھوں پر پردہ چھایا ہوا تھا' میری نصیحت کو یاد رکھنے سے۔ اور ان میں اسکو سن سکنے کی استطاعت نہیں تھی۔

۱۰۲-۱۰۸ وہ لوگ جو ماننے سے انکار کرتے ہیں کیا انکا اندازہ یہ ہے کہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو انکا اپنا ولی (محافظ) بنانے میں (زیادہ فائدہ ہے)؟ دراصل ایسے کافروں کی مہمان نوازی کے لیے ہم نے جہنم تیار کر رکھی ہے۔

آپ کہیں: "کیا میں تمہیں بتاؤں کہ کون انکے اعمال کی وجہ سے نقصان اٹھائیں گے؟ وہ لوگ جو (دین کا راستہ بھول کر) اس دنیا کی زندگی کی دوڑ دھوپ میں کھو جاتے ہیں' اور وہ اس گمان میں ہوتے ہیں کہ دراصل وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔"

یہ سب وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کی آیتوں کو ماننے سے انکار کرتے تھے' اور اس سے کہ ملاقات ہونی ہے۔ پھر انکے کیے ہوئے کام برباد ہو گئے۔ پھر قیامت کے دن ہم انکے لیے وزن (انصاف) قائم نہیں کریں گے۔ یہ ہے بدلہ انکے لیے' جہنم' اس لیے کہ وہ کفر کرتے تھے' اور میری آیتوں کا اور میرے رسولوں کا مذاق بناتے تھے۔

بلاشبہ ان لوگوں کے لے جو ایمان لائے ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں' انکی مہمان نوازی کے لیے "جنت الفردوس" (ٹھنڈی چھاؤں کے باغ) ہیں۔ ان میں وہ رہیں گے اور وہ انکے ماحول کو بدلنا نہیں چاہیں گے۔

۱۰۹ آپ کہیں: "اگر سمندر میرے رب کے کلمات لکھنے کے لیے سیاہی ہو جائیں سارے سمندر (کام میں آکر) خالی ہو جائیں گے اس سے پہلے کہ میرے رب کے کلمات کا لکھنا ختم ہو۔"

اگرچہ انکی مدد کرنے کے لیے ہم ایسے ہی (سیاہی کے سمندر) اور لا دیں۔

Marfat.com

١١٠ آپؐ کہیں: ''درحقیقت میں تمہاری طرح کا ایک آدمی ہوں' میرے اوپر وحی آتی ہے۔
'بلاشبہ تمہارا معبود واحد ایک معبود ہے۔'
پھر جو امید رکھتا ہے کہ اسکی ملاقات اسکے رب سے ہو پھر وہ ایسے کام کرے جو اچھے کام ہیں۔
اور وہ اسکے رب کی عبادت کے ساتھ اس کی توحید میں کسی ایک کو شریک نہیں ٹھہرائے۔''

۴۴ مریم ١٩

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

کاف ہا یا عین صاد۔

۲-١۵ یہ ذکر ہے آپؐ کے رب کی رحمت کا جو اس کے بندہ زکریا پر تھی۔ جب انہوں نے خفیہ (دل ہی دل میں) انکے رب کو پکارا' کہا: ''اے رب! بیشک میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں اور سر سفید بالوں سے چمک اٹھا ہے۔ اور اے رب تجھ سے دعا مانگ کر مجھے مایوسی نہیں ہوئی۔ اور دراصل مجھے انکے لیے خوف ہے جو میرے موالی (میرے پیروکار میری سرپرستی میں) ہیں میرے پیچھے (انکا کیا ہوگا)؟ جبکہ میری بیوی بانجھ ہے! اس لیے تو مجھے تیری طرف سے ایک ولی (وارث) عطا کردے جو میرا وارث اور آل یعقوب کا وارث ہو۔ اور اے رب اسکو ایسا بنانا کہ تو اس سے خوش ہو۔''
''اے زکریا! درحقیقت ہم تم کو ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں' اسکا نام یحییٰ ہوگا۔''
اس سے پہلے ہم نے اس (زکریا) کے (گھرانے میں) کسی کو یہ نام نہیں دیا تھا۔
(زکریا نے) کہا: ''اے رب! میرے لڑکا کیسے ہوسکتا ہے جبکہ میری بیوی بانجھ ہے' اور جبکہ میں اس بڑی عمر کو پہنچ گیا ہوں کہ بڑھاپے سے اکڑ گیا ہوں؟''
کہا: ''ایسا ہی ہوگا! تمہارے رب نے کہہ دیا ہے: 'یہ میرے لیے آسان ہے۔ اور جبکہ تم کو پیدا کیا تھا' اس سے پہلے' جب تم کوئی چیز نہیں تھے۔'''
(زکریا نے) کہا: ''رب! میرے لیے ایک نشانی ٹھہرادے۔''
جواب ملا: ''تمہارے لیے یہ نشانی ہے کہ تم کسی انسان سے تین (۳) راتوں کے لیے بات نہیں کروگے (جبکہ تم) تندرست ہو (گونگے نہیں ہو)۔''
پھر جب وہ انکی محراب (حجرے) سے انکی قوم کی طرف نکلے پھر ان لوگوں کو تاکید کی کہ اللہ کی تعریف کرو صبح اور شام تسبیح کرو۔ ''اے یحییٰ کتاب کو مضبوطی سے پکڑلو۔''
اور ہم نے اسکو بچپن سے سمجھ دی' اور ہم نے اسکو ہماری طرف سے شفقت ڈالا' اور پاکیزہ کیا۔ اور وہ

Marfat.com

(اللہ سے ڈرنے والا) متقی تھا۔ اور اسکے والدین کے ساتھ اچھائی کرنے والا تھا۔ اور جابرؔ نافرمان نہیں تھا۔ اور سلام اس پر جس دن وہ پیدا ہوا' اور جس دن وہ مرا' اور جس دن زندہ کر کے اٹھا کھڑا کیا جائیگا۔

۱۶-۳۴ اور کتاب میں سے مریم کا ذکر کریں۔ جب وہ انکے گھر والوں سے علیحدہ ہو کر مکان کے مشرق کی طرف تھیں' پھر وہاں اپنے اور ان لوگوں کے درمیان ایک آڑ کر لی تھی۔ پھر ہم نے انکی طرف ہماری ''روح'' کو بھیجا' پھر وہ انکو ایک تندرست مرد کی مثال کا لگا۔

(مریم نے) کہا: ''بیشک میں رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں تم سے' اگر تم اللہ سے ڈرتے ہو۔''

کہا: ''دراصل مجھے تمہارے رب نے بھیجا ہے تاکہ تمہیں ایک پاکیزہ بیٹا عطا ہو۔''

(مریم نے) کہا: ''میرے بیٹا کیونکر ہو سکتا ہے مجھے کسی مرد نے چھوا نہیں اور نہ میں بدکار عورت ہوں۔''

کہا: ''ایسا ہی ہوگا! تمہارے رب نے کہہ دیا ہے: یہ میرے لیے آسان ہے۔ اور تاکہ ہم اسکو تمام انسانوں کے لیے نشانی بنادیں' اور ہماری طرف سے رحمت۔' اور اس کام کا حکم ہو چکا ہے اسکو پورا ہونا ہی ہے۔''

پھر انکا حمل ہو گیا' پھر اسکے ساتھ وہ علیحدہ ہو کر دور کی جگہ چلی گئیں۔ جب انکو وضع حمل کا درد ہوا تو وہ ایک کھجور کے درخت کے پاس چلی گئیں' کہا: ''آہ! کاش میں اس سے پہلے ہی مر گئی ہوتی' اور سب مجھے بھول گئے ہوتے جیسے کہ میں کبھی تھی ہی نہیں۔''

پھر انکو انکے نیچے سے آواز سنائی دی: ''غمگین مت ہو! تمہارے رب نے تمہارے نیچے پانی کا ایک چشمہ مہیا کر دیا ہے۔ اور کھجور کے تنے کو تمہاری طرف ہلاؤ' تمہاری طرف تازہ پکی ہوئی کھجوریں گریں گی' انکو چن لینا۔ پھر کھاؤ اور پیو اور آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچاؤ۔ پھر اگر تم کو آدمیوں میں سے کوئی ایک نظر آئے پھر کہنا: 'دراصل میں نے ''رحمٰن'' سے صوم (چپ روزہ) کی نذر مانی ہے' اس لیے میں آج کسی انسان سے بات نہیں کروں گی۔'' پھر وہ اس بچے کے ساتھ انکی قوم کے پاس انکو اٹھائے ہوئے آئیں۔

(لوگوں نے) کہا: ''اے مریم! بیشک تم ایک بے مثل انوکھی چیز لے کر آئی ہو! اے ہارون کی بہن! تمہارے ابا نے کبھی برا کام نہیں کیا تھا اور نہ تمہاری ماں بدکار تھی۔''

پھر (جواب میں) اس بچے کی طرف اشارہ کیا (کہ اس سے پوچھ لو)!

(لوگوں نے) کہا: ''ایک چھوٹا بچہ جو ابھی گود میں ہے اس سے کیسے بات کریں؟''

کہا: ''بیشک میں اللہ کا بندہ ہوں' مجھے کتاب دی ہے' اور مجھے نبی بنایا ہے۔ اور مجھے برکت والا بنایا ہے جہاں کہیں میں ہوں۔ اور مجھے تاکید سے صلوٰۃ اور زکوٰۃ کی وصیت کی ہے' جب تک میری زندگی ہے۔ اور میری والدہ سے اچھا سلوک کروں۔ اور جابرؔ' پھوٹ ڈالنے والا نہ بنوں۔ اور سلام ہوا مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا' اور جس دن میری موت ہو گی' اور جس دن زندہ کر کے اٹھا کھڑا کیا جاؤں گا۔''

یہ تھے عیسیٰ ابن مریم۔ سچ بات یہ ہے جس میں کہ یہ لوگ شک کرتے ہیں۔

Marfat.com

۳۵-۴۰ اللہ کے لیے نہیں ہے کہ اس کا بیٹا ہو' سب تعریف اس کے لیے ہے۔ جب وہ فیصلہ کرتا ہے کہ حکم کرنا ضروری ہے' پھر بیشک وہ اس سے کہتا ہے: ''ہوجا'' پھر وہ ہوجاتا ہے۔

(عیسیٰ کہتے تھے:) ''اور بیشک اللہ ہے میرا رب' اور تمہارا رب پھر صرف اس کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا اور صحیح راستہ ہے۔''

پھر (مختلف فرقوں میں بٹ گئے) جماعتوں کا آپس میں اختلاف ہوگیا۔ پھر ایسے کافروں کے لیے خرابی ہے کیونکہ ایک عظیم دن گواہی ہوگی۔ جس دن ہمارے پاس لائے جائیں گے (انکے کانوں سے) انکو زیادہ سنائی دیگا اور (انکی آنکھوں سے) انکو زیادہ دکھائی دیگا۔ لیکن آج کل یہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور آپ ان لوگوں کو حسرت کے دن سے متنبہ کریں جب معاملہ کا فیصلہ کردیا جائیگا۔ اور وہ غفلت میں بے پروا ہیں اور ایمان نہیں لاتے ہیں۔ بیشک ہم وارث ہوں گے زمین کے اور ان سب کے جو اس میں ہیں' اور وہ ہماری طرف ہی لوٹائے جائیں گے۔

۴۱-۵۰ اور کتاب میں سے ابراہیم کا ذکر کریں۔ درحقیقت وہ تھے سچ بولنے والے۔ نبی تھے۔ جب انہوں نے انکے ابا سے کہا: ''اے میرے ابا! تم انکی پوجا کیوں کرتے ہو جو نہ سن سکتے اور نہ دیکھ سکتے اور نہ ہی کسی چیز میں تمہیں فائدہ دے سکتے ہیں؟ اے میرے ابا! درحقیقت مجھے علم میں سے جو ملا ہے وہ تمہیں نہیں پہنچا' پھر تم میری اتباع کرو' میں تم کو وہ راستہ دکھاؤنگا جو سیدھا اور ہموار ہے۔''

''اے میرے ابا! شیطان کی پوجا مت کرو۔ دراصل شیطان ''رحمٰن'' کی نافرمانی کرتا ہے۔''

''اے میرے ابا! بیشک مجھے خوف ہے کہ اگر تم شیطان کے دوست رہو گے تو ''رحمٰن'' کی طرف سے تمہیں عذاب چھوئے گا۔''

(ابا نے) کہا: ''کیا تم مجھے میرے معبودوں سے نفرت کرنے کی رغبت دلا رہے ہو؟ اے ابراہیم! اگر تم باز نہیں آئے تو میں تمہیں سنگسار کردونگا۔ اور اب تم میرے پاس سے ایک لمبے عرصے کے لیے دور ہوجاؤ۔''

(ابراہیم نے) کہا: ''سلام علیک! میرے رب سے میں تمہاری معافی کے لیے (دعا) کرونگا۔ بلاشبہ وہ مجھ پر بہت مہربان ہے۔ اور اب میں تم سے علیحدہ ہو رہا ہوں اور ان سے جنہیں تم پکارتے ہو' اللہ کو چھوڑ کر' اور میرے رب سے میں دعا کرونگا' امید ہے کہ میرے رب سے مانگ کر مایوسی نہیں ہوگی۔''

پھر جب وہ ان سے علیحدہ ہوگئے اور ان سے جنکی وہ پوجا کرتے تھے' اللہ کو چھوڑ کر' اور انکے لیے ہم نے (بیٹا) اسحاق اور (اسحاق کو بیٹا) یعقوب عطا کیا۔ اور ہر ایک کو ہم نے نبی بنایا۔ اور انہیں ہم نے ہماری رحمت میں سے عطا کیا۔ اور انکا مرتبہ بلند کرنے کے لیے ہم نے انکا نام سچی زبان پر (ورد) کردیا۔

۵۱-۵۳ اور کتاب میں سے موسیٰ کا ذکر کریں۔ وہ بلاشبہ چنیدہ لوگوں میں سے تھے' اور رسول تھے۔ نبی تھے۔ اور ہم نے ان کو طور کے داہنے طرف پکارا اور راز کی بات کرنے کے لیے ہمارے قریب کیا۔

Marfat.com

اور ہم نے ہماری رحمت سے انکے لیے انکے بھائی ہارون کو نبوت عطا کی۔

۵۴-۵۵ اور کتاب میں سے اسماعیل کا ذکر کریں۔ وہ بلاشبہ انکے وعدے کے سچے تھے' اور رسول تھے۔ نبی تھے۔ اور انکے گھر والوں (اور امت) کو صلوٰۃ کا اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے۔ اور انکے رب کے نزدیک وہ پسندیدہ لوگوں میں تھے۔

۵۶-۵۷ اور کتاب میں سے ادریس کا ذکر کریں۔ وہ بلاشبہ سچے تھے' نبی تھے۔ اور ہم نے انکو ایک اعلیٰ درجہ تک بلندی دی۔

۵۸ یہ سب ان نبیوں میں سے ہیں جن کو اللہ نے انعام دیا' آدم کی اولاد میں سے اور ان میں سے جن کو ہم نے نوح کے ساتھ کشتی پر چڑھایا تھا۔ اور ابراہیم کی اولاد میں سے اور اسرائیل کی' اور ان میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی اور ہم نے چنا۔ جب ان لوگوں کو ''رحمٰن'' کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی تھیں وہ سجدے میں گر پڑتے تھے' اور روتے ہوئے (گرتے تھے)۔

۵۹-۶۳ پھر انکے بعد جو انکے جانشین ہوئے وہ برے جانشین تھے' ان لوگوں نے صلوٰۃ ضائع کر دی اور شہوت رانی کی اتباع کرنے لگے۔ پھر وہ انکی گمراہی (کی سزا بھگتنے کے لیے) ملاقات پر ہوں گے۔ سوائے اسکے جو توبہ کرلے اور ایمان لے آئے اور اچھے کام کرے۔ پھر ایسے سب لوگوں کو ہم جنت میں داخل کریں گے' اور کسی چیز میں (ناانصافی) ظلم نہیں ہوگا۔ ہمیشہ سرسبز رہنے والے باغات جنکا ''رحمٰن'' نے اس کے بندوں سے وعدہ کیا ہے' انکی آنکھوں سے اوجھل کیا ہوا۔ بیشک اس کا وعدہ ضرور پورا ہو کر رہیگا۔ اس باغ میں وہ لغو (فضول بات) نہیں سنیں گے' صرف سلام! امن! اور اس میں انکے لیے انکا رزق ہے صبح اور شام۔ یہ وہ جنت ہے جس کے وارث ہمارے وہ متقی بندے ہونگے جو ہم سے ڈرتے تھے۔

۶۴-۶۵ (فرشتے کہتے ہیں:) ''اور ہم نازل نہیں ہوتے سوائے آپ کے رب کے حکم سے۔ اس کے لیے ہے جو ہمارے آگے (ہونے والا) ہے' اور پیچھے (ہو چکا) ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان (ہو رہا) ہے۔ اور آپ کا رب بھول جانے والا نہیں ہے۔ وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے' پھر اس کی عبادت کرو اور صبر اور ثابت قدمی سے اس کی عبادت میں جمے رہو۔ کیا تم اس کے نام کا کسی اور کو جانتے ہو؟''

۶۶-۷۲ اور انسان کہتا ہے: ''کیا جب میں مر جاؤنگا کیا میں پھر زندہ ہو کر نکلوں گا؟'' کیا انسان کو یاد نہیں کہ درحقیقت ہم نے پہلی دفعہ اسکو پیدا کیا جب وہ کوئی چیز نہیں تھا؟ پھر آپ کے رب کی قسم! ہم انکو اور شیطانوں کو اکٹھا کریں گے' اسکے بعد ہم انکو گھٹنوں کے بل جہنم کے اردگرد حاضر کریں گے' اسکے بعد ہر ایک فرقے میں سے گھسیٹ کر گھٹنوں پر نکالیں گے ان میں سے انکو جو ''رحمٰن'' سے سخت

Marfat.com

اکڑ سے گستاخی کرتے تھے۔ اسکے بعد ہم زیادہ جانتے ہیں ان لوگوں کو جو وہاں جلائے جانے کے زیادہ مستحق ہیں۔ اور تم میں سے کوئی نہیں مگر یہ کہ وہ اس تک آئے گا' یہ آپ کے رب کا حتمی فیصلہ ہے۔ اسکے بعد ہم ان لوگوں کو نجات دیں گے جو ہم سے ڈرتے تھے۔ اور ان ظالموں کو ہم انکے گھٹنوں کے اوپر گرا ہوا وہیں چھوڑ دیں گے۔

۷۳-۸۲ اور جب ان لوگوں کے لیے کھلی دلیلوں کے ساتھ ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں' وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں کہتے ہیں' ان لوگوں سے جو ایمان لے آئے ہیں: ''ہم دونوں میں سے کون اچھے مقام پر ہے اور کس کی محفل بہتر ہے؟''

اور ہم نے ان سے پہلے کتنی نسلوں کو ہلاک کیا جنکا اثاثہ بہتر تھا اور طمطراق میں۔

کہیں: ''جو گمراہ ہے پھر ''رحمٰن'' اسکو ڈھیل دیتا ہے' اس ڈھیل کی پوری حد تک' یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں جو وعدہ ان سے کیا جا رہا ہے۔ خواہ وہ سزا ہو (اس دنیا میں) یا خواہ اس گھڑی کو ہو (جب قیامت ہوگی)۔ پھر انکو معلوم ہو جائیگا کہ کون ہے جو برے مقام پر ہے اور (کس کی) فوج زیادہ کمزور ہے۔

اور جو لوگ ہدایت کا راستہ ڈھونڈتے ہیں اللہ انکو زیادہ ہدایت دیتا ہے۔ اور جو باقی رہنے والی چیزیں ہیں' اچھے کام' آپ کے رب کے پاس ثواب کے لیے بہتر ہیں۔ اور انکا انجام بہتر ہے۔ کیا تم نے اسکو دیکھا جو ہماری دلیلوں کو ماننے سے انکار کرتا ہے اور کہتا ہے: ''مجھے مال اور اولاد مل کر رہیگا۔''

کیا اسکو غیب کی اطلاع ملی ہے؟ یا اس نے ''رحمٰن'' سے وعدہ لے لیا ہے؟ نہیں! ایسا نہیں ہے! ہم لکھ رہے ہیں جو کچھ یہ کہتا ہے اور اسکی سزا بڑھاتے جائیں گے (ہر دفعہ کہنے پر) سزا کی پوری حد تک۔ اور جن چیزوں کا یہ کہتا ہے ہم اسکے وارث ہوں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئیگا۔ اور لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو معبود بنا رکھا ہے۔ تاکہ وہ انکے لیے عزت (اور طاقت مل جانے کا وسیلہ) ہو جائیں؟ نہیں! وہ انکی پرستش کو ماننے سے انکار کر دیں گے اور انکے خلاف ہو جائیں گے۔

۸۳-۸۷ کیا دیکھا نہیں کہ بلاشبہ ہم نے کافروں پر انکو ابھارنے اکسانے کے لیے شیطان بھیجے ہیں۔ اس لیے انکے بارہ میں جلدی نہ کریں بلاشبہ ہم انکی تعداد گن رہے ہیں۔

ایک دن متقیوں کو (جو اللہ کے قانون کے پابند تھے) اکٹھا ''رحمٰن'' کی طرف ایک وفد میں (مخصوص مہمانوں کی طرح) لایا جائیگا۔ اور مجرموں کو جہنم کی طرف پیاسا ہانک کر لایا جائیگا۔ سفارش کرنے کی اجازت نہیں ہوگی سوائے اسکو جس نے ''رحمٰن'' سے عہد کیا ہوگا۔

۸۸-۹۶ اور کہتے ہیں کہ ''رحمٰن'' نے بیٹا لے لیا ہے۔

درحقیقت تم لوگ ایک بڑی گستاخی کی چیز (ایک شرمناک بات) لے کر آئے ہو۔ ہوسکتا ہے کہ اس سے ابھی آسمان ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے اور زمین پھٹ جائے اور پہاڑ دھماکے سے ریزہ ریزہ ہو کر گر

Marfat.com

پڑیں۔ انکے اس دعوے پر کہ ''رحمٰن'' کی اولاد ہے۔ یہ ''رحمٰن'' کی عظمت کے شایان شان نہیں ہے کہ وہ اولاد لے۔ ہر ایک جو آسمانوں میں ہے یا زمین پر مگر وہ ''رحمٰن'' کے سامنے بندہ بن کر آئے گا۔ بیشک اس نے انکا شمار رکھا ہوا ہے اور انکی تعداد کی گنتی اس کے پاس ہے۔ اور قیامت کے دن ہر ایک فرد اس کے سامنے تنہا آئیگا۔

بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے تھے اور اچھے کام کرتے تھے انکے لیے ''رحمٰن'' اس کی محبت عطا کریگا۔

۹۷-۹۸ اور بیشک ہم نے اِس قرآن کو آپؐ کی زبان میں آسان کردیا ہے تاکہ آپؐ اس سے متقیوں کو خوش خبری دیں اور جھگڑے کرنے والی قوم کو متنبہ کریں۔ اور (انکو یاد دلائیں کہ) ہم نے ان سے پہلے کتنی نسلوں کو ہلاک کیا ہے؟ کیا اب کسی کو ان میں سے کسی ایک کے بارہ میں احساس ہے؟ یا ان میں سے کسی کی سرسراہٹ سنائی دیتی ہے؟

طٰہٰ ۲۰ ۴۵

اللہ کے نام کے ساتھ، وہ رحمٰن ہے، بہت رحم والا ہے۔

طا ہا۔ ہم نے قرآن آپؐ پر اس لیے نازل نہیں کیا ہے کہ آپؐ پر مشقت (مشکل) ہو۔ صرف یاد رکھنے والی ایک نصیحت ہے اسکے لیے جو اللہ سے ڈرتا ہے۔

۴-۸ اس کی طرف سے نازل ہوا ہے ''رحمٰن'' جس نے زمین بنائی اور اونچے آسمان، وہ ہموار (مستحکم، منضبط) عرش پر قائم ہے۔ اسی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ گیلی مٹی کے نیچے ہے۔ اور ایک خیال جو تم اونچی آواز سے کہو پھر وہ بلاشبہ جانتا ہے اور جو راز (اس میں پنہاں) ہے اور (جو اصلیت اسکے تحت الشعور میں) مخفی ہے۔ وہ اللہ ہے۔ کوئی معبود نہیں ہے سوائے اس کے۔ سب خوبصورت نام اس کے لیے ہیں۔

۹-۱۰ اور کیا موسیٰ کے ساتھ ہونے والے بے مثل حادثے کی خبر آپؐ تک پہنچی ہے؟ جب انہوں نے ایک آگ دیکھی پھر انکے گھر والوں سے کہا: ''تم سب یہیں ٹھہرو! دراصل مجھے محسوس ہوتا ہے کہ وہ آگ ہے، شاید اس میں سے میں تمہارے لیے ایک لکڑی سلگا کر لے آوں، یا مجھے آگ کے پاس ہدایت مل جائے۔''

۱۱-۱۶ پھر جب وہ اس روشنی کے پاس پہنچے انہیں پکارا گیا: ''اے موسیٰ! درحقیقت یہ میں ہوں، میں تمہارا رب۔ پھر تم تمہارے جوتے اتار دو، دراصل تم ایک مقدس وادی طویٰ میں ہو۔ اور میں نے تمہیں چن کر ترجیح دی ہے پھر جو وحی کی جارہی ہے اسکو سنو۔ دراصل میں، میں اللہ ہوں۔ کوئی معبود

Marfat.com

نہیں ہے میرے سوا' پھر میری عبادت کرو۔ اور صلوٰۃ کے لیے پابندی سے کھڑے ہوتا کہ میرا ذکر کرو۔ بیشک (قیامت کی) گھڑی آنے والی ہے۔ اس کو میں خفیہ رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہر ایک انسان کو اس کوشش کا بدلہ دیا جائے جو کچھ اس نے کی ہو۔ پھر تمہیں میرا ذکر کرنے سے روک نہ دے وہ جو اس پر ایمان نہیں لاتا ہے اور اسکی اپنی خواہشات کے پیچھے پڑا رہتا ہے۔ ورنہ پھر تم تباہ ہو جاؤ گے۔''

۱۷۔۳۶ ''اور یہ تمہارے سیدھے ہاتھ میں کیا ہے اے موسیٰ؟''

(موسیٰ نے) کہا: ''یہ میرا عصا ہے! اس پر میں ٹیک لگاتا ہوں' اور اس سے میری بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں' اور اس سے میں اور دوسرے کام لیتا ہوں۔''

اللہ نے کہا: ''اسکو پھینکو اے موسیٰ۔''

پھر انہوں نے اسکو پھینک دیا۔ پھر اسی وقت وہ لاٹھی ایک سانپ ہوگئی دوڑتی نظر آئی۔

کہا: ''اسکو پکڑلو اور خوفزدہ نہ ہو۔ ہم اسکو اسکی پہلی حالت پر واپس کر دیں گے۔ اور تم تمہارا ہاتھ تمہاری بغل میں دے دو' وہ سفید بغیر دھبے کے نکلے گا۔ یہ دوسری نشانی ہے۔ تاکہ ہم تمہیں ہماری نشانیوں میں سے بڑی نشانیاں دکھائیں۔ تم فرعون کے پاس جاؤ۔ درحقیقت اسکی سرکشی حد سے باہر ہوگئی ہے۔''

(موسیٰ نے) کہا: ''اے رب! میرا سینہ کھول کر اس قابل کر دے۔ اور میرا یہ کام میرے لیے آسان کر دے۔ اور میری زبان سے لکنت کی گرہ کھول دے تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔ اور میرے لیے ایک وزیر مقرر کر دے۔ میرے گھر والوں میں سے' میرا بھائی ہارون۔ اسکی مدد سے میری قوت میں استحکام ہوگا۔ اور میرے کام میں وہ شریک ہوگا۔ تاکہ ہم کثرت سے تیری تعریف کریں' اور ہم کثرت سے تیرا ذکر کریں۔ بلاشبہ تو ہی ہے ہم دونوں کو دیکھنے والا ہے۔''

۳۷۔۴۴ اللہ نے کہا: ''جو تم نے سوال کیا ہے بیشک وہ تمہیں دیا گیا' اے موسیٰ۔ اور جبکہ ایک دوسری بار (اس سے پہلے) ہم نے تم پر احسان کیا تھا' جب ہم نے تمہاری ماں پر الہام کیا تھا۔ یہ وحی بھیجی تھی کہ: اس بچے کو ایک صندوق میں ڈال دو۔ پھر اسکو دریا میں ڈال دو۔ پھر پانی کا بہاؤ اسکو ساحل پر پھینک دیگا۔ جو میرا دشمن ہے اور اسکا دشمن ہے وہ اسکو اٹھا لے گا۔ اور میں نے تمہارے اوپر میری طرف سے محبت ڈال دی ہے اور تاکہ تمہاری پرورش میری نظروں کے سامنے کی جائے۔ جب تمہاری بہن اُدھر چل پھر رہی تھی اس نے کہا: 'کیا میں تمہیں یہ بتاؤں کہ کون اسکی کفالت (پرورش) کر سکتی ہے؟'

پھر ہم نے تمہیں تمہاری اماں کی طرف واپس لوٹا دیا تاکہ اسکی آنکھوں کو ٹھنڈک رہے اور وہ بے چینی میں نہ رہے۔ اور تم نے ایک شخص کو قتل کیا تھا پھر ہم نے تمہیں اس غم سے نجات دلائی۔ اور ہم نے تمہیں بہت آزمائشوں سے آزمایا۔ پھر تم کئی سال مدین والوں کے پاس ٹھہرے رہے۔ اسکے بعد تم یہاں واپس آئے' جیسا مقدر تھا' اے موسیٰ۔ اور میں نے تمہیں خاص میرے کام کے لیے بنایا تھا۔ تم اور تمہارا

Marfat.com

بھائی میری نشانیوں کے ساتھ جاؤ اور مجھے یاد کرنے میں سستی مت کرنا۔ تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ' درحقیقت اسکی سرکشی حد سے باہر ہے' پھر تم دونوں اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ نصیحت پکڑ لے یا ڈر جائے۔''

۴۵-۵۴ دونوں نے کہا: ''اے ہمارے رب! دراصل ہم دونوں کو یہ خوف ہے کہ کہیں وہ ہمارے اوپر پھوٹ نہ پڑے یا وہ سرکشی (میں زیادتی) کرے۔''

کہا: ''تم دونوں خوف مت کرو' بیشک میں تم دونوں کے ساتھ ہوں' میں سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں۔''

پھر دونوں اسکے پاس جاکر کہو: ''بیشک ہم دونوں تمہارے رب کے بھیجے ہوئے رسول ہیں' پھر بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دو اور انکو مت ستاؤ۔ اب جبکہ ہم تمہارے پاس تمہارے رب کی نشانی لے کر آئے ہیں۔

اور سلامتی ہو اس پر جو ہدایت پاکر اس کی اتباع کرے۔ بیشک اب ہمیں وحی آئی ہے کہ بلاشبہ اس پر عذاب ہے جو ہمیں جھوٹا کہے اور منہ پھیر لے۔''

(فرعون نے) کہا: ''پھر کون ہے تم دونوں کا رب؟ اے موسیٰ!''

کہا: ''ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر ایک چیز کو اسکا پیدائشی (ڈھانچہ' اور اسکی ماہیت اور فطرت) عطا کی ہے اسکے بعد اسکو راہ دکھائی ہے۔''

(فرعون نے) کہا: ''پھر پہلے کی قرنوں کے لوگوں کا کیا حال ہے؟''

(موسیٰ نے) کہا: ''اسکا علم میرے رب کے پاس کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ میرا رب کبھی راہ نہیں چھوڑتا اور نہ بھولتا ہے۔ وہی ہے جس نے تمہارے لیے اس زمین کا فرش بچھایا ہے' اور چلنے پھرنے کے لیے اس میں تمہارے لیے راستے ہیں۔ اور وہ آسمان سے پانی برساتا ہے۔''

پھر اس پانی کے ساتھ ہم طرح طرح کے نباتات کے جوڑے نکالتے ہیں۔ کھاؤ اور تمہارے چوپایوں کو چارہ دو۔ اس میں بلاشبہ آیتیں (نشانیاں' دلیلیں) ہیں عقل رکھنے والوں کے لیے۔

۵۵ اس (مٹی) سے ہم نے تم لوگوں کو بنایا ہے اور اسی میں تمہیں لوٹا دیتے ہیں اور اسی میں سے تم کو (قبروں اور راکھ سے) خارج کریں گے آخری بار۔

۵۶-۷۳ اور جبکہ ہم نے فرعون کو ہماری ہر ایک نشانی دکھلا دی پھر اس نے کہا جھوٹ ہے اور تکبر کیا ماننے سے انکار کر دیا۔ کہا: ''کیا تم تمہارے جادو سے ہمیں ہماری زمین پر سے نکالنے آئے ہو؟ اے موسیٰ! پھر ہم اسکی مثال کا جادو تمہارے لیے لے کر آئیں گے۔ پھر ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان ایک جمع ہونے کا وقت اور جگہ ٹھہرالیں؟ ہم اسکے خلاف نہیں کریں گے اور نہ تم کرنا۔ ایک صاف ہموار میدان میں (مقابلہ ہوگا)۔''

(موسیٰ نے) کہا: ''جشن کے دن جمع ہو کر تم سے ملنے کا وعدہ رہا۔ اور یہ کہ سورج کے چڑھتے ہی تمام لوگ جمع ہو جائیں۔'' پھر فرعون منہ پھیر کر گیا' پھر اس نے اسکی تدبیروں کا مجموعہ تیار کیا اس کے بعد آیا۔

Marfat.com

موسیٰ نے ان لوگوں سے کہا: ''تمہاری بدبختی آئی ہے! اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان مت لگاؤ' ورنہ وہ تمہیں سزا میں مبتلا کر دے گا۔ اور بیشک وہی ناکام ہوگا جس نے بہتان لگایا ہوگا۔''

پھر وہ آپس میں ایک دوسرے سے جھگڑتے رہے کہ کیا کیا جائے۔ اور انہوں نے اپنی کانا پھوسی چھپ کر کی کہا: ''اگر یہ دونوں جادوگر ہیں ان دونوں کا ارادہ ہے کہ وہ دونوں ان کے جادو کے ذریعہ تمہیں تمہارے ملک سے خارج کر دیں۔ اور تمہارے مثالی طریقے کو مٹا دیں۔ پھر تم تمہاری تدبیروں کا مجموعہ تیار کر لو اسکے بعد صفوں میں قطار سے آؤ' اور اب آج کے دن وہی کامیاب ہوگا جو بلند ہونا چاہیگا۔''

(جادوگروں نے) کہا: ''اے موسیٰ! کیا تم ڈالو گے یا کہ ہم ہو جائیں پہلے جنہیں ڈالنا ہوگا؟''

(موسیٰ نے) کہا: ''نہیں! بلکہ تم پہلے ڈالو۔''

پھر جب انکی رسیاں اور انکے عصاؤں سے' انکے (شعبدہ سے) مسحور ہو کر ان (موسیٰ) کو خیال ہوا کہ وہ درحقیقت انکی طرف دوڑتے آ رہے ہیں۔ پھر انکے دل میں گھبراہٹ ہوئی' موسیٰ کو خوف ہوا۔

ہم نے (موسیٰ سے) کہا: ''خوفزدہ نہ ہو! بلاشبہ تم ہی برتر رہو گے۔ جو تمہارے سیدھے ہاتھ میں ہے اسکو ڈالدو تاکہ وہ نگل جائے جو کچھ انہوں نے بنایا ہے۔ دراصل جو انہوں نے بنایا وہ (دھوکا دینے کے لیے) جادوگروں کی ایک تدبیر ہے۔ اور جادوگر کامیاب نہیں ہوتا جہاں وہ ہو (جو کچھ وہ کرے)۔ پھر جادوگر سجدے میں گرے۔ کہا: ''ہم ایمان لائے ہارون اور موسیٰ کے رب پر۔''

(فرعون نے) کہا: ''تم ایمان لے آئے پہلے اسکے کہ میں تمہیں اسکے لیے اجازت دیتا۔ بیشک یہی تم لوگوں کا بڑا ہے' اسی نے تمہیں جادو سکھایا ہے۔ اب میں تمہارے ہاتھ کاٹوں گا اور دوسری طرف کے پاؤں۔ اور تم کو کھجور کے درختوں کے تنوں کے اوپر سولی چڑھاؤں گا اور تمہیں ضرور معلوم ہو جائے گا کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ شدید اور باقی رہنے والا ہے۔''

(جادوگروں نے) کہا: ''جو کچھ روشن دلیلوں میں سے ہم تک پہنچی ہیں ہم اس پر تم کو ترجیح نہیں دیں گے۔ اور نہ اس ہستی پر جس نے ہمیں پیدا کیا ہے۔ پھر تم فیصلہ کر لو جو کچھ فیصلہ تم نے کرنا ہو۔ دراصل جو کچھ تمہارا فیصلہ ہوگا وہ صرف اس دنیا کی زندگی کا ہے۔ بیشک ہم ہمارے رب پر ایمان لے آئے ہیں تاکہ وہ ہمیں ہماری خطائیں معاف کر دے اور جو شعبدہ کرنے پر تم نے ہمیں مجبور کیا تھا اس پر (ہمیں معاف کر دے)۔ اور اللہ بہتر ہے اور وہی باقی رہنے والا ہے۔''

۷۴-۷۶ دراصل وہ جو اسکے رب کے پاس مجرم ہو کر جائیگا پھر بیشک اسکے لیے جہنم ہے' اس میں نہ اسکی موت ہوگی اور نہ وہ زندہ رہے گا۔ اور جو اس کے پاس مومن ہو کر جائیگا جبکہ اس نے اچھے کام کیے ہونگے' پھر ایسے سب لوگوں کے لیے بلند درجے ہیں۔ ہمیشہ سرسبز رہنے والے باغات ہیں جنکے نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ان میں رہیں گے۔ اور یہ بدلہ ہے اسکا جو پاکیزہ ہوا۔

Marfat.com

۷۷-۷۹ اور جب ہم نے موسیٰ پر وحی کی: ''رات میں میرے بندوں کے ساتھ نکل جاؤ۔ پھر انکے لیے سمندر میں سے ایک سوکھا راستہ ڈھونڈ لینا۔ تم نہ پکڑے جانے کا خوف کرو گے اور نہ ڈرو گے۔''

پھر فرعون نے اسکی فوج کے ساتھ انکا پیچھا کیا۔ پھر پانی نے انکو ڈھانپ لیا۔ پوری طرح ڈھانپ کر (غرق کر دیا)۔ اور فرعون نے اسکی قوم کو بہکایا تھا' اور صحیح راستہ نہیں دکھایا تھا۔

۸۰-۸۲ اے بنی اسرائیل! بیشک ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دلائی' اور ہم نے تمہارے ساتھ طور کے داہنے طرف ایک معاہدہ کیا' اور ہم نے تمہارے لیے منّ اور سلویٰ نازل کیا۔

(کہا تھا:) ''کھاؤ ان صاف ستھری صحت مند چیزوں کو جو ہم نے رزق کے لیے تمہیں دی ہیں' اور اس میں زیادتیاں مت کرنا ورنہ میرا غضب تمہارے اوپر نازل ہوگا۔''

اور جس پر میرا غضب نازل ہوتا ہے پھر اس وقت وہ (تباہی میں) گر پڑتا ہے۔ اور بیشک میں اسکے لیے معاف کرنے والا ہوں جو توبہ کر کے میری طرف لوٹ آئے اور ایمان لے آئے' اور اچھے کام کرے' اسکے بعد ہدایت پر رہے۔

۸۳-۹۷ (پوچھا:) ''اور کیوں تم نے تمہاری قوم سے پہلے آنے کی جلدی کی اے موسیٰ؟''

(موسیٰ نے) کہا: ''وہ سب لوگ میرے قدموں کے نشان پر آ رہے ہیں اور میں نے تیری طرف جلدی کی' اے رب! تجھے خوش کرنے کے لیے۔''

کہا: ''پھر دراصل تمہارے بعد ہم نے تمہاری قوم کو آزمائش میں ڈالا اور ان لوگوں کو (ایک قصہ گو) سامری نے بہکا دیا ہے۔''

پھر موسیٰ اپنی قوم کی طرف غصہ میں بھرے ہوئے واپس گئے' افسوس کرتے ہوئے کہا: ''اے میری قوم! کیا تمہارے رب نے تم سے وعدہ نہیں کیا' ایک اچھا وعدہ؟ کیا پھر تمہیں ایک طویل عرصہ ہو گیا اس وعدہ (کے پورا ہونے) میں؟ یا کیا تمہارا ارادہ یہ تھا کہ تمہارے اوپر تمہارے رب کا غضب نازل ہو جائے؟ پھر اس لیے تم نے میرے وعدے کے خلاف کیا؟''

(لوگوں نے) کہا: ''ہم نے ہمارے اختیار سے تمہارے وعدے کے خلاف نہیں کیا لیکن درحقیقت ہم سے قوم کے زیورات کا ایک بھاری بوجھ اٹھوایا گیا تھا۔ پھر ہم نے اسکو (آگ میں) پھینک دیا' پھر اسی طرح سامری نے ڈالا تھا۔''

پھر ان کے لیے ایک گائے کے بچھڑے کا مجسمہ نکالا جس کی آواز ایک گائے کی تھی۔ پھر (لوگوں سے) کہا: ''یہ ہے تمہارا معبود اور موسیٰ کا معبود۔ پھر وہ بھول گیا۔''

کیا وہ لوگ دیکھ نہیں سکے کہ وہ انکی طرف ایک بات نہیں لوٹا رہا؟ اور اس میں قدرت نہیں ہے انکے ضرر اور نہ نفع کے لیے۔

Marfat.com

اور جبکہ ہارون نے ان سے پہلے ہی کہا تھا: ''اے قوم! دراصل تمہیں اسکے ساتھ آزمایا جارہا ہے۔
اور بیشک تمہارا رب ''رحمٰن'' ہے پھر میری اتباع کرو' اور تم لوگ میرے حکم کی اطاعت کرو۔''
(لوگوں نے) کہا: ''ہم اس سے نہیں ہٹیں گے' اسی کی پوجا پر جمے رہیں گے جب تک کہ موسیٰ ہمارے پاس واپس نہیں آتے۔''
(جب موسیٰ آئے' یہ دیکھا پھر) کہا: ''اے ہارون! تم نے منع کیوں نہیں کیا جب تم دیکھ رہے تھے کہ یہ بہک گئے ہیں؟ میری اتباع کیوں نہیں کی؟ پھر کیا تم نے میرے حکم کی نافرمانی کی ہے؟''
(ہارون نے) کہا: ''اے میری ماں کے بیٹے! مجھے میری داڑھی سے مت پکڑو اور نہ میرے سر کے بالوں سے' بیشک مجھے اندیشہ تھا کہ تم کہو گے: 'تم نے بنی اسرائیل کے درمیان پھوٹ ڈالدی اور تم نے میرے کہنے کا ذمہ داری سے لحاظ نہیں کیا۔ ''
(موسیٰ نے) کہا: ''پھر تمہارا کیا معاملہ ہے اے سامری؟''
کہا: ''جن نظروں سے میں نے دیکھا ان نظروں سے لوگوں کو نہیں دکھائی دیا' پھر میں نے رسول کے نشان سے مٹھی بھر (مٹی) قبضہ میں لے لی۔ پھر اسکو (آگ میں) پھینکا تھا۔ اور اس طرح (انکو بہکانے کے لیے) میرے نفس نے مجھے اکسایا تھا۔''
(موسیٰ نے) کہا: ''پھر تم جاؤ! پھر بیشک تم اس زندگی میں ایسے ہو گے کہ تم کہو گے: 'مجھے ہاتھ نہیں لگاؤ۔' اور بلاشبہ تمہارے لیے (آخرت کا) ایک وعدہ ہے تم اسکے خلاف نہیں پاؤ گے۔ اور تم تمہارے معبود (مورتی) کی طرف دیکھو وہ جسکی پرستش نے تمہیں گمراہ کردیا۔ ہم اسکو دہکتی آگ میں (پگھلادیں گے) اسکے بعد دریا میں قطروں میں بہادیں گے۔''

۹۸ درحقیقت تمہارا معبود اللہ ہے۔ کوئی معبود نہیں ہے سوائے اس کے۔ اس کے علم کی وسعت ہر ایک چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔

۹۹-۱۰۴ اس طرح ہم آپ کو قصے سناتے ہیں' انکی خبریں جو لوگ پہلے گزر گئے ہیں۔ اور اب ہم نے آپ کو ہماری طرف سے ایک یاد رکھنے والی نصیحت دی ہے۔ جو اس (قرآن) سے اعراض کرے گا پھر وہ یقیناً قیامت کے دن ایک بھاری بوجھ اٹھائیگا۔ وہ لوگ اس حالت میں رہیں گے۔ اور قیامت کے دن انکے اٹھانے کے لیے برا بوجھ ہے۔ ایک دن صور پھونکا جائیگا اور مجرموں کو جمع کیا جائیگا اس دن خوف سے نیلگوں ہونگے' آپس میں کانا پھوسی کریں گے: ''تم بس صرف دس دن رہے تھے!'' ہم زیادہ جانتے ہیں جو کچھ کہ یہ کہتے ہیں' جب ان میں سے بہتر طریقہ (سے حساب لگانے) والا کہے گا: ''اگر تم (قبروں میں) رہے تو صرف ایک دن۔''

۱۰۵-۱۱۲ اور آپ سے پہاڑوں کے بارہ میں سوال کرتے ہیں' پھر آپ کہیں: ''میرا رب انکو

Marfat.com

بکھیر دیگا' ریزہ ریزہ کر کے بکھیر یگا۔ پھر انکو صاف ہموار کر کے ایک چٹیل میدان بنا کر چھوڑ یگا' اس میں تم نہ کوئی موڑ دیکھو گے اور نہ کوئی رکاوٹ۔''

اس دن سب ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے' اس میں موڑ نہیں ہے۔ اور آوازیں ''رحمٰن'' کے لیے عاجزی سے دبی ہونگی' پھر کچھ سنائی نہیں دیگا سوائے کانوں میں بات کرنے کی سرسراہٹ۔ اس دن کسی کی سفارش سے نفع نہیں ہوگا۔ سوائے اسکے جسکے لئے ''رحمٰن'' نے اجازت دی ہو اور اسکی بات سے وہ رضامند ہو۔ وہ جانتا ہے جو کچھ انکے آگے ہے (ہونے والا ہے)۔ اور جو کچھ انکے پیچھے ہے (ہو چکا ہے)۔ اور وہ لوگ انکے علم سے اسکا احاطہ نہیں کر سکیں گے۔

اور چہرے تعظیم سے جھکے ہوں گے اس کے لیے جو زندہ ہے' خود سے قائم ہے۔ اور بیشک وہ جس نے اپنے ظلم کا بوجھ اٹھایا ہوا ہو گا وہ ناکامیاب ہوگا۔ اور وہ جس نے اچھے کام کیے ہوں گے اور وہ مومن ہوگا پھر اسکو ظلم کا خوف نہیں ہوگا' اور نہ (تعدی' تخویف کی) دہشت بھگتنا ہوگی۔

۱۱۳ اور ہم نے اسی طرح عربی میں قرآن نازل کیا۔ اور ہم نے اس میں (الفاظ کی) گردان کی ہے سزاؤں کے وعدوں (دھمکیوں) سے۔ شاید وہ اللہ سے ڈریں (قانون کی پابندی کریں)۔ یا انکے لیے یہ نصیحت (ایک نئی اور بہتر زندگی کی امنگ) پیدا کر دے۔

۱۱۴ پھر سب سے اعلیٰ اللہ ہے۔ وہ مالک ہے' وہ سچا ہے۔ اور قرآن (کے نازل ہونے) کے ساتھ یاد کرنے کی عجلت نہ کریں' اس سے پہلے کہ آپ پر وہ اس کی وحی کے ذریع نزول پورا کر دے۔

اور کہیں: ''اے رب! میرے علم کو زیادہ کر دے۔''

۱۱۵ اور جب اس سے پہلے ہم نے آدم سے عہد لیا تھا پھر وہ اسکو بھول گیا۔ اور ہم نے اس میں عزم (ارادہ میں استقلال) نہیں پایا۔

۱۱۶-۱۱۹ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو پھر انہوں نے سجدہ کیا سوائے (شیطان) ابلیس کے' اس نے تکبر سے انکار کیا۔ پھر ہم نے کہا: ''اے آدم! درحقیقت یہ تمہارے لیے دشمن ہے اور تمہاری بیوی کے لیے' پھر یہ تم دنوں کو جنت سے نہ نکلوا دے۔ پھر تم مشقت میں پڑ جاؤ گے۔ بیشک اس (جنت) میں تمہیں نہ بھوک لگے گی اور نہ عریانیت ہوگی۔ اور بیشک نہ اس میں تمہیں پیاس لگے گی اور نہ دھوپ کی تپش۔''

۱۲۰-۱۲۷ پھر شیطان نے اسکی طرف وسوسہ ڈالا' کہا: ''اے آدم! کیا میں ہمیشہ کی زندگی دینے والے درخت اور تباہ نہ ہونے والی بادشاہت کی طرف تمہاری رہبری کروں؟''

پھر دونوں نے اس (درخت) میں سے کھا لیا۔ پھر ان دونوں پر ظاہر ہو گئے ان دونوں کے سوات (اعضاء تولید اور بول براز کا علم)۔ اور وہ دونوں اپنے اپنے اوپر جنت (کے درخت) کے پتے چپکانے لگے۔

Marfat.com

اوراس طرح آدم نے انکے رب کی نافرمانی کی اور گمراہ ہوگیا۔ اسکے بعد انکے رب نے انکو چن لیا' پھر (توبہ قبول کرکے) انکی طرف لوٹ آیا اور ہدایت دی' کہا: ''تم دونوں یہاں سے اتر جاؤ' سب اکٹھے تم میں سے ایک دشمن ہے دوسرے کا۔ پھر جب تم لوگوں کو میری طرف سے ہدایت پہنچے' پھر جو میری ہدایت کی اتباع کریگا پھر وہ نہ گمراہ ہوگا' اور نہ مشقت میں پڑیگا۔

اور جو مجھے یاد رکھنے سے اعراض کریگا (منہ پھیرے گا) پھر بیشک اسکے لیے معیشت میں تنگی (اور دنیا کی زندگی میں مشکلیں) ہوں گی۔ اور قیامت کے دن جب ہم اکٹھا کریں گے اسکو اندھا لائیں گے۔''

کہے گا: ''اے رب! مجھے اندھا کیوں اٹھایا اور جبکہ میں پہلے دیکھ سکتا تھا؟''

کہا (جائیگا): ''اس لیے کہ تمہارے پاس ہماری آیتیں آئیں مگر تم نے انکو بھلا دیا تھا۔ اور اس طرح آج کے دن تم کو بھلا دیا جائیگا۔''

اور اسی طرح کا بدلہ ہم انکو دیں گے جو (زیادتی کرنے میں) حد سے بڑھ جاتے ہیں اور انکے رب کی آیتوں (نشانیوں' دلیلوں) پر ایمان نہیں لاتے ہیں۔ اور آخرت کا عذاب سخت ہے اور باقی رہنے والا ہے۔

١٢٨ پھر کیا انکے لیے یہ ہدایت نہیں ہے کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی نسلیں ہلاک کر دیں اور انکے رہنے کی جگہ اب یہ لوگ چلتے پھرتے ہیں۔

بلاشبہ اس میں آیتیں (نشانیاں' دلیلیں) ہیں عقل رکھنے والوں کے لیے۔

١٢٩-١٣١ اور اگر آپؐ کے رب کی طرف سے پہلے سے ایک بات نہ ٹھہرادی گئی ہوتی' پھر (فوراً سزا دینا) لازم ہوگیا تھا' اور اسکی مقررہ مدت ٹھہرادی گئی ہے۔

پھر اس پر صبر کریں جو کچھ یہ کہتے ہیں اور تسبیح کریں آپؐ کے رب کی حمد (تعریف) کے ساتھ' سورج طلوع ہونے سے پہلے' (صلوٰۃِ فجر)۔ اور اسکے غروب ہونے سے پہلے' (صلوٰۃِ عصر) اور رات کی گھڑیوں میں' (صلوٰۃِ مغرب اور عشاء)۔ پھر تسبیح کریں۔ اور دن کے دونوں طرف' (دوپہر میں صلوٰۃِ ظہر)۔ اس امید سے کہ آپؐ خوش ہوں۔ اور اپنی آنکھیں آرزو سے مت ڈالیں اسکی طرف جن (چیزوں) سے ہم نے لطف اٹھانے دیا ہے ان میں سے ایک جنس کے لوگوں کو' جن کی دلکش چمک دمک دنیا کی زندگی کی ہے' تاکہ ہم اس میں انہیں آزمائیں۔ اور آپؐ کے رب کا دیا ہوا رزق بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔

١٣٢-١٣٥ اور صلوٰۃ کی پابندی کا آپؐ کے گھر والوں (اور اتباع کرنے والوں) کو حکم دیں اور یہ کہ وہ اس پر ثابت قدم رہیں۔ ہم آپؐ سے رزق نہیں مانگتے' ہم ہیں جو آپؐ کو رزق دیتے ہیں۔ اور عاقبت اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے ہے۔

اور لوگ کہتے ہیں: ''وہ ہمارے لیے انکے رب سے خاص نشانی کیوں نہیں لاتے؟''

کیا انکے پاس کھلی دلیلیں نہیں آئیں جو پہلے کے صحیفوں (آسمانی کتابوں) میں ہیں؟

Marfat.com

اور اگر ہم درحقیقت انہیں اس سے پہلے سزا کے ساتھ ہلاک کردیتے تب کہتے: "اے ہمارے رب! ایک رسول ہماری طرف کیوں نہیں بھیجا تھا؟ پھر ہم تیری آیتوں کی اتباع کرتے' اس سے پہلے کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوتے۔"

آپؐ کہیں: "ہم سب انتظار کر رہے ہیں پھر تم سب انتظار کرو' پھر تمہیں معلوم ہو جائیگا کہ کون سیدھے اور ہموار راستے والے ہیں اور کس کو ہدایت دی گئی ہے۔"

الانبیآء

۲۱ ۷۳

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

پارہ ۱۷

انسانوں کے لیے ان کے حساب کا وقت قریب آ گیا ہے اور وہ غفلت سے ہیں' منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

۲-۶ جو کچھ ذکر (نیا حکم یا نصیحت) انکے رب کی طرف سے انکے پاس (قرآن) میں آتا ہے مگر یہ کہ وہ اسکو (بے پروائی سے) سنتے ہیں اور کھیل کود میں رہتے ہیں۔ انکے دلوں میں تفریح بسی ہوئی ہے۔

اور چھپ چھپ کر سرگوشیاں کرتے ہیں وہ لوگ جو ظلم (کفر) کرتے ہیں' (کہتے ہیں:) "یہ اور کیا ہیں سوائے اسکے کہ تمہاری طرح ایک آدمی ہیں؟ پھر کیا تم جادو سے مبہوت ہو جاؤ گے؟ اور تم دیکھتے ہو۔"

(رسولؐ نے) کہا: "میرا رب جانتا ہے ہر ایک بات آسمان میں اور زمین میں۔ اور وہی ہے سب کچھ سننے والا' سب کچھ جاننے والا۔"

"نہیں!" وہ لوگ کہتے ہیں "یہ ملے جلے (پریشان کرنے والے) خواب ہیں۔"

"نہیں! وہؐ اس (قرآن) کو گھڑ لایا ہے۔" "نہیں! وہؐ شاعر ہے۔"

"پھر وہؐ ہمارے لیے ایک نشانی کے ساتھ آئے' جیسی پہلے (رسولوں کے ساتھ) بھیجی گئی تھی۔"

اُن پر ایمان نہیں لائے تھے اِن سے پہلے اُن بستیوں میں کے لوگ جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا تھا۔ اب کیا یہ لوگ ایمان لے آنے والے ہیں؟

۷-۱۵ اور آپؐ سے پہلے ہم نے مرد انسانوں کے سوا رسول نہیں بھیجے' ہم ان پر وحی بھیجتے تھے۔

پھر ذکر (تورات) والوں سے پوچھو (جو یاد رکھتے ہیں)' اگر تم جانتے نہیں ہو۔ اور ہم نے انکے بدن ایسے نہیں بنائے تھے کہ انکو کھانے کی ضرورت نہ ہو۔ اور نہ وہ (اس دنیا میں) ہمیشہ رہنے والے تھے۔

اسکے بعد ہم نے ان سے کیا ہوا وعدہ سچ کر دکھایا تھا' پھر ہم نے نجات دی ان رسولوں کو اور جن کو ہم نے چاہا۔

اور ہم نے حد سے بڑھ (کر زیادتیاں کر) نے والوں کو ہلاک کر دیا تھا۔

اب جب کہ ہم نے تم لوگوں پر کتاب نازل کر دی ہے' اس قرآن میں تمہارے لیے ذکر (یاد رکھنے والی نصیحت) ہے۔

Marfat.com

پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ہو؟ اور بستیوں میں سے کتنی کو جو ظلم کرنے والے (کافروں) کی تھیں ہم نے ریزہ ریزہ کر دیا۔ اور انکے بعد ہم نے دوسری قوموں کی پیدائش کی ابتدا کی۔ پھر جب انکو ہماری آفت کا احساس ہوا وہ اس وقت تیزی سے اس بستی میں سے بھاگنے لگے۔ بھاگو نہیں اور واپس جاؤ' اس بستی میں جہاں تمہیں عیش دیا گیا تھا اور جہاں تمہارے مکان ہیں' تا کہ تم سے سوالات کیے جاسکیں۔ ان لوگوں نے کہا: ''ہائے ہماری کم بختی! بیشک ہم لوگ ظلم کفر کر رہے تھے۔''
پھر انکی اس پکار سے ازالہ (چھٹکارا) نہیں تھا' یہاں تک کہ ہم نے ان لوگوں کو سوکھے بجھے ہوئے کر دیا (مردہ جس طرح کہ) کٹی کھیتی۔

۱۶-۱۸ اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے تفریحاً نہیں بنایا۔ اگر ہمارا ارادہ کھلونا بنانے کا ہوتا ہم اسے ہمارے پاس سے بنالیتے' اگر ہمیں ایسا کرنا ہوتا۔ نہیں! ایسا نہیں ہے! ہم سچ کو جھوٹ کے اوپر پھینکتے ہیں پھر وہ (سچ) اس (جھوٹ) کو بے اثر کر دیتا ہے' پھر فوراً وہ جھوٹ مٹ جاتا ہے۔ اور تمہارے لیے خرابی ہے اس (جھوٹ) سے جو تم بیان کر رہے ہو۔

۱۹-۲۴ اور اسی کے لیے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ اور جو اس کے نزدیک ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے' اور نہ وہ تھکتے ہیں۔ (اس کی خوبی بیان کرنے کے لیے) رات اور دن تسبیح کرتے ہیں' سست نہیں ہوتے۔

انہوں نے زمین پر سے جو معبود بنالیے ہیں کیا وہ مُردوں کو اٹھا سکتے ہیں؟ اگر ان دونوں (آسمان اور زمین) کے درمیان اللہ کے سوا معبود ہوتے افراتفری سے دونوں تباہ ہو جاتے۔ پھر تعریف والا اللہ ہے' عرش کا رب' (بالا اور برتر ہے) ان اوصاف سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ اس سے نہیں پوچھا جائیگا کہ وہ کیا کرتا ہے۔ اور ان سے پوچھا جائیگا۔ انہوں نے کیا اس کے علاوہ دوسرے معبود بنالیے ہیں؟
آپ کہیں: ''تمہاری دلیل لے کر آؤ۔ یہ ذکر (نصیحت) ہے انکے لیے جو میرے ساتھی ہیں' اور یہی ذکر تھا انکے لیے جو مجھ سے پہلے تھے۔''
لیکن ان میں اکثریت انکی ہے جو حق سے لاعلم ہیں' پھر وہ منہ پھیر لیتے ہیں۔

۲۵-۳۵ اور رسولوں میں سے جو رسول ہم نے آپ سے پہلے بھیجا' انکی طرف میری اس وحی کے سوا (کیا حکم تھا): ''بیشک کوئی معبود نہیں ہے سوائے میرے' پھر صرف میری عبادت کرو۔''
اور کہتے ہیں: ''رحمٰن'' نے اولاد بنالی ہے۔'' سب تعریف اس کے لیے ہے۔ نہیں! بلکہ وہ اس کے بندے ہیں انکو سرفراز کیا گیا ہے۔ بات کرنے میں وہ اس سے سبقت نہیں کرتے اور وہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔
وہ جانتا ہے جو انکے آگے ہے (ہونے والا ہے) اور جو پیچھے ہے (ہو چکا)۔
اور وہ سفارش نہیں کریں گے سوائے جن کے لیے وہ راضی ہوا۔ اور وہ اس کے ڈر سے چوکس (اور محتاط) رہتے

Marfat.com

ہیں۔ اور اگر ان میں سے کوئی کہے: ''دراصل اس کے علاوہ میں معبود ہوں۔''
پھر ہم اسکو یہ بدلہ دیں گے' جہنم۔ اس طرح کا بدلہ ہم (شرک کرنے والے) ظالموں کو دیں گے۔
کیا دیکھتے نہیں ہیں' وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں' کہ دراصل آسمان اور زمین دونوں رفو کیے ہوئے (جڑے ہوئے) تھے پھر ہم نے ان دونوں کو پھاڑ دیا (ایک کو دوسرے سے جدا کر دیا)۔ اور ہم نے ہر ایک جاندار چیز کو پانی سے بنایا ہے۔
کیا پھر یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے؟ اور ہم نے زمین پر پہاڑوں سے استحکام رکھا جو کہ انکے ساتھ گھومتی ہے (گردش میں ہے)۔ اور اس میں کھلی کھلی گھاٹیاں بنائیں اس لیے کہ انکو راستہ مل جائے۔
اور آسمان کو ہم نے محفوظ چھت بنایا ہے۔ اور وہ ہیں کہ اس کی ان (جغرافیائی) دلیلوں سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے رات اور دن بنائے اور سورج اور چاند۔ ہر ایک (جرم فلکی) اسکے اپنے مدار میں (دورہ کر رہا ہے' جیسے) تیر رہا ہے۔
اور آپؐ سے پہلے ہم نے کسی آدمی کو ہمیشہ کی زندگی نہیں دی۔ کیا پھر جب آپؐ کی موت ہو جائے گی پھر یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے؟ ہر ایک جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور ہم تمہیں برائی میں مبتلا کر کے اور اچھائی سے دیکر آزماتے ہیں۔ اور ہماری طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔
۳۶ اور جب آپؐ کو دیکھتے ہیں وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں اگر وہ لوگ صرف آپؐ کا مذاق بنانے کا (رویہ) اختیار کرتے ہیں (کہتے ہیں:) ''کیا یہی ہے وہ شخص جو تمہارے معبودوں کا ذکر (برائی کے ساتھ) کرتا ہے؟''
اور وہی ہیں جو ''رحمٰن'' کا ذکر کفر' (گستاخی سے) کرتے ہیں۔
۳۷-۴۱ انسان کو ہم نے فطرتاً جلد باز پیدا کیا ہے۔
اب میں تمہیں میری آیتیں (نشانیاں) دکھلاؤں گا' پھر تم جلدی مت کرو۔
اور کہتے ہیں: ''کب آئیگا اس وعدے کا وقت؟ (بتاؤ) اگر تم سچے ہو۔''
اگر ان لوگوں کو جو کفر کرتے ہیں معلوم ہوتا کہ اس وقت وہ اپنے چہروں پر سے آگ کو (ہتھیلیوں سے) نہیں روک سکیں گے' اور نہ اپنی پیٹھ پر سے۔ اور نہ ہی ان لوگوں کی مدد کی جائیگی۔ بلکہ وہ ان پر اچانک آن پڑے گی پھر وہ انکو حیران پریشان کر دے گی' پھر ان میں اسکو رد کر سکنے کی استطاعت نہیں ہو گی۔ اور انکو مہلت نہیں دی جائیگی۔
اور یہ حقیقت ہے کہ آپؐ سے پہلے کے رسولوں کے ساتھ استہزاء کیا گیا ہے' پھر وہ ان لوگوں میں سے انکو گھیر لے گی جو ہنسی اڑاتے تھے' وہ جس کے ساتھ وہ مذاق کرتے تھے۔
۴۲-۴۶ آپؐ کہیں: ''رات میں اور دن میں تم لوگوں کی ''رحمٰن'' (کے سوا) کون حفاظت

Marfat.com

کریگا؟''
کوئی نہیں! مگر انکو انکے رب کے ذکر سے اعراض ہے' منہ پھیر لیتے ہیں۔ کیا انکے معبود ہیں جو ہمارے سوا انکی حفاظت کر سکیں؟ ان میں استطاعت نہیں ہے اپنی ذات کی مدد کرنے کی' اور انکے لیے کوئی نہیں ہے جو ہمارے خلاف انکا ساتھ دے سکے۔ بلکہ ہم (زندگی کی چیزوں کا) فائدہ دیتے رہے ہیں ان سب کو اور انکے آباء واجداد کو یہاں تک کہ ان پر ایک طویل عمر گزر گئی ہے۔ پھر کیا یہ دیکھتے نہیں ہیں کہ بلاشبہ ہم زمین کو گھٹا کر اسکے اطراف سے اسے کم کر رہے ہیں؟ پھر کیا وہ جیتنے والے ہیں؟
آپ کہیں: ''درحقیقت میں تمہیں جس کے ساتھ متنبہ کرتا ہوں وہ وحی (کے مطابق) ہے۔''
اور یہ بہرے اس بلاوے کو سنتے نہیں ہیں جب اس سے انہیں متنبہ کیا جائے۔ اور اگر آپ کے رب کے عذاب میں سے ایک بھاپ انکو چھو جائے پھر کہیں گے: ''ہائے ہماری بدبختی! ہم بلاشبہ (اپنے اوپر ہی) ظلم کرتے رہے ہیں۔''
۴۷ اور قیامت کے دن کے لیے ہم انصاف کی میزانیں وضع کریں گے' پھر کسی ایک نفس پر کسی ایک چیز میں ظلم نہیں ہوگا۔ اور اگر رائی کے دانے کے برابر کے وزن کا ہوگا ہم اسکے ساتھ لائیں گے (اسکو پہنچا دیں گے)۔ اور ہم کافی ہیں حساب لینے والے۔
۴۸-۴۹ اور بیشک ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرقان دیا (اس میں جھوٹ اور سچ کے فرق کی تمیز تھی)۔اور ہدایت کی روشنی دی' اور متقیوں کے لیے ذکر (تورات میں نصیحت) دی۔ یہ وہ لوگ تھے جو انکے رب سے ڈرتے تھے' وہ جو آنکھ سے اوجھل ہے' اور وہ (آنے والے) وقت کے ڈر سے چوکس (اور محتاط) رہتے تھے۔
۵۰ اور یہ مبارک ذکر (قرآن)' اسے ہم نے نازل کیا ہے۔ پھر کیا تم اس سے انکار کرنے والے ہو؟
۵۱-۶۰ اور بیشک اس سے پہلے ہم نے ابراہیم کو اچھائی کے راستہ کی سمجھ دی اور ہم انکو جانتے تھے (کہ وہ اس قابل ہیں)۔ جب انہوں نے انکے ابّا سے اور انکی قوم سے کہا: ''یہ کیسی مورتیں ہیں' یہ جن پر تم مجاور بن کر جمے بیٹھے ہو؟''
(لوگوں نے) کہا: ''ہم نے اپنے آباء واجداد کو انکی پوجا کرتے پایا ہے۔''
(ابراہیم نے) کہا: ''جب ہی تم لوگ اور تمہارے آباء واجداد کھلی گمراہی میں رہے۔''
(لوگوں نے) کہا: ''کیا تم ہمارے پاس حق لے کر لائے ہو یا تم مسخروں میں سے ہو؟''
(ابراہیم نے) کہا: ''نہیں! بلکہ تمہارا رب وہ ہے جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا' وہی جس نے انکو انکی فطرت پر بنایا ہے۔ اور میں اس پر گواہی دینے والوں میں سے ہوں۔ اور قسم ہے اللہ کی! میں تدبیر سوچ کر تمہارے بتوں کے لیے کچھ تدبیر کرونگا' تمہارے پیٹھ پھیر کر چلے جانے کے بعد۔''

Marfat.com

پھران بتوں کوٹکڑے ٹکڑے کردیا‘ سوائے انکے سب سے بڑے بت کے‘ اس امید میں کہ وہ لوگ اس کی طرف رجوع کریں۔ (لوگوں نے یہ دیکھ کر) کہا: ”کس نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کیا ہے؟ بلاشبہ وہ ظالموں میں سے ہے۔“

(لوگوں نے) کہا: ”ہم نے ایک نوجوان کو سنا تھا‘ انکا ذکر کررہا تھا۔ اسکو ابراہیم کہتے ہیں۔“

(پجاریوں نے) کہا: ”پھر اسکو عوام الناس کی آنکھوں کے سامنے لے کر آؤ اس امید میں کہ وہ سب گواہ رہیں۔“

۶۱-۶۷ (پجاریوں نے) کہا: ”کیا تم نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کیا ہے اے ابراہیم؟“

(ابراہیم نے طنزیہ) کہا: ”بلکہ یہ اس نے کیا ہے۔ ان میں کا سب سے بڑا‘ یہ والا۔ پھر ان سب سے سوال کرلو اگر وہ بول سکتے ہوں۔“

پھران لوگوں نے اپنی ذات کی طرف رجوع کیا (اپنے اپنے ضمیر کو ٹٹولا)‘ پھر (دل میں) کہا: ”بیشک تم ہی ہو‘ تم سب ہی ظلم (کفر) کرنے والے۔“

پھر (شرم سے) سر جھکالیا‘ (کہا:) ”جبکہ تم کو معلوم ہے کہ یہ سب بول نہیں سکتے ہیں۔“

(ابراہیم نے) کہا: ”پھر کیا تم لوگ ایسوں کو پوجتے ہو‘ اللہ کو چھوڑ کر‘ جو نہ تمہیں کسی چیز میں نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان؟ افسوس ہے تم لوگوں پر اور ان پر جن کو تم پوجتے ہو‘ اللہ کے سوا‘ کیا پھر تم لوگ عقل سے کام نہیں لیتے ہو؟“

۶۸-۷۰ (پجاریوں نے) کہا: ”اسکو جلادو اور تمہارے معبودوں کی مدد کرو اگر تمہیں کچھ کرنا ہے۔“

ہم نے کہا: ”اے آگ! ٹھنڈی رہو‘ اور ابراہیم پر سلامتی ہو۔“

اور لوگوں کا ارادہ انکے ساتھ مکاری کرنے کا تھا مگر ہم نے ان لوگوں کو مزید خسارہ میں کردیا۔

۷۱-۷۳ پھر ہم نے ان (ابراہیم) کو نجات دلائی‘ اور لوط کو‘ اس زمین کی طرف جس میں ہم نے ساری مخلوقات کے لیے برکت رکھی ہے۔

اور ہم نے انکو عطیہ میں اسحاق (بیٹا) دیا۔ اور (اسحاق کا بیٹا) یعقوب ایک نفلی (عطیہ)۔ اور ہر ایک کو ہم نے اچھے کام کرنے والا بنایا۔ اور ہم نے ہمارے حکم سے ان سب ہدایت کا راستہ دکھانے کے لیے کو امام بنایا۔ اور انکی طرف ہم نے وحی کی کہ اچھے کام کریں اور صلوٰۃ کے لیے کھڑے ہوں اور زکوٰۃ دیا کریں۔ اور وہ سب صرف ہماری عبادت کرنے والے تھے۔

۷۴-۷۵ اور لوط:

انکو ہم نے فیصلہ کرنے کی سمجھ دی‘ اور علم دیا۔ اور ہم نے انکو اس بستی میں سے نجات دلائی جہاں کے لوگ بیہودہ عمل کرتے تھے۔ بلاشبہ وہ ایک برے کام کرنے والی فاسقوں کی (نافرمان) قوم تھی۔

Marfat.com

اور انکو ہم نے ہماری رحمت میں داخل کیا۔ بیشک وہ اچھے کام کرنے والوں میں تھے۔

۷۶-۷۷ اور ان رسولوں سے پہلے نوح:

جب انہوں نے ہمیں پکارا۔ پھر ہم نے انکے لیے (انکی دعا سے متاثر ہوکر) جواب دیا۔ پھر ہم نے نجات دلائی' انکو اور انکے گھر والوں کو (اور جو انکے ساتھ نجات کے اہل تھے) ایک بڑے غم سے۔

اور ہم نے انکی مدد کی ان لوگوں کی ایک قوم کے خلاف جو ہماری آیتوں کو جھوٹ کہتے تھے۔

بلاشبہ وہ ایک برے کام کرنے والی قوم تھی' پھر ہم نے ان سب کو اکٹھا غرق کر دیا۔

۷۸-۸۲ اور داؤد اور سلیمان:

جب وہ ایک کھیت کے معاملہ میں فیصلہ کر رہے تھے' جب اس فصل میں سے ایک دوسری قوم کی بکریاں (کھیت کو) روند گئیں۔ اور ہم انکے اس فیصلے پر گواہ تھے۔ پھر ہم نے سلیمان کو (اصل معاملہ کی) سمجھ دی۔ اور دونوں میں سے ہر ایک کو ہم نے فیصلہ کرنے کی سمجھ دی اور علم دیا۔ اور ہم نے پہاڑوں کو مسخر کر کے داؤد کے ساتھ (کام پر لگا دیا تھا)' جو اللہ کی خوبیاں بیان کرتے تھے' اور پرندوں کو (بھی ایسا ہی حکم تھا)۔ اور ہم تھے یہ کرنے والے۔

اور ہم نے انکو علم دیا تمہارے لیے ایسا لباس بنانے کی صنعت کا تاکہ (جنگ میں) تم تمہاری (جسمانی) چوٹ کا بچاؤ کرسکو۔ پھر کیا تم شکر گزار ہوتے ہو؟

اور سلیمان کے لیے طوفانی ہوا' وہ انکے حکم کے ساتھ اس زمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہماری برکتیں ہیں۔ اور ہر ایک چیز کا علم رکھنے والے ہم ہیں۔

اور شیطانوں میں سے تھے جو انکے لیے (موتیوں کے لیے) غوطہ لگاتے تھے' اور اسکے علاوہ دوسرے کام کرتے تھے۔ اور انکے لیے حفاظت کرنے والے ہم تھے۔

۸۳-۸۴ اور ایوب:

جب انہوں نے انکے رب کو پکارا: ''درحقیقت مجھے (جسمانی) تکلیف چھوگئی ہے۔ اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔''

پھر ہم نے انکے لیے (انکی دعا سے متاثر ہوکر) جواب دیا۔ پھر جو کچھ (جسمانی) تکلیف انکو تھی وہ ہم نے دور کر دی تھی۔ اور ہم نے انکو انکے گھر والے دیئے اور انکے ساتھ (تعداد میں) اتنے ہی اور دیئے۔ یہ ہماری طرف سے رحمت تھی۔ اور یاد رکھنے والی نصیحت عبادت کرنے والے بندوں کے لیے۔

۸۵-۸۶ اور اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل:

ہر ایک صبر کرنے والوں میں سے تھا۔ اور انکو ہم نے ہماری رحمت میں داخل کیا' بیشک وہ اچھے کام کرنے والوں میں سے تھے۔

Marfat.com

۸۷-۸۸ اور ذوالنون (یونس):
جب وہ غضب ناک ہوکر چلے گئے تھے' پھر انکو گمان ہوا کہ ان پر سے ہم (انکا) مقدر نہیں بدلیں گے۔
پھر انھوں نے اندھیروں میں سے پکارا کہ: ''کوئی معبود نہیں سوائے تیرے۔ سب تعریف تیرے لیے ہے۔ بیشک میں (گنہگار) ظالموں میں سے ہوں۔''
پھر ہم نے انکے لیے (انکی دعا سے متاثر ہوکر) جواب دیا۔ اور انکو غم سے نجات دی۔ اور (سچے ایمان والے) مومنوں کو ہم اسی طرح سے نجات دیتے ہیں۔
۸۹-۹۰ اور زکریا:
جب انہوں نے انکے رب کو پکارا: ''رب! مجھے اکیلا مت چھوڑ دینا۔ اور وارثوں میں تو سب سے بہتر ہے۔''
پھر ہم نے انکے لیے (انکی دعا سے متاثر ہوکر) جواب دیا۔ اور انکے لیے (بیٹا) یحیٰی عطا کیا' اور ہم نے انکے لیے انکی بیوی کی اصلاح کر کے (تندرست کردیا)۔ دراصل وہ لوگ اچھائی کی طرف دوڑ دھوپ کرتے تھے' اور ہم سے دعا مانگتے تھے' رغبت (اچھائی کی طرف) اور ڈر (برائی سے) ہوتا تھا۔
اور ہمارے لیے عاجزی سے جھکتے تھے۔
۹۱ اور وہ محصنہ (مریم):
جس نے اپنا فرج (مَردوں سے) محفوظ رکھا تھا۔ پھر ہم نے اس میں ہماری روح میں سے پھونکا۔
اور انکو اور انکے بیٹے کو ساری مخلوقات کے لیے ایک آیت (علامت) بنا دیا۔
۹۲-۹۴ بلاشبہ یہ ہے تمہاری امت' واحد ایک امت' اور میں تمہارا رب ہوں۔
پھر صرف میری عبادت کرو۔ اور انھوں نے دین کے معاملہ میں اپنے درمیان (اتحاد) منقطع کرلیا۔
ہر ایک کو ہماری طرف لوٹ کر جانا ہے' پھر جس کے اعمال اچھے کاموں میں سے ہوں گے اور وہ مومن ہوگا پھر ہم اسکی کوششوں سے انکار نہیں کریں گے۔
اور بیشک ہم اسکے لیے لکھ لیتے ہیں۔
۹۵-۱۰۴ اور ان بستیوں پر جن کو ہم نے ہلاک کردیا تھا انکا (واپس لوٹنا) حرام کردیا:
کہ وہ اس وقت تک واپس نہیں لوٹیں گی جب یاجوج اور ماجوج کو آزاد چھوڑ دیا جائیگا' اور وہ ہر طرف سے (ہر ایک بلندی اور ٹیلے سے بتدریج) گھستے چلے آئیں گے۔
اور جب سچے وعدہ کا وقت ہوگا پھر اچانک ان لوگوں کی جو کفر کرتے تھے آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی۔
(کہیں گے:) ''ہائے ہماری بدبختی! دراصل ہم بے پرواہ تھے اس سے غفلت میں تھے' نہیں! بلکہ ہم

Marfat.com

اپنے اوپر ظلم کررہے تھے۔''
بیشک تم لوگ اور وہ جن کو تم پوجتے ہو' اللہ کو چھوڑ کر' سب جہنم کی کنکریاں (ایندھن) ہو۔ تم اسکے اندر وارد ہونے والے ہو۔ اگر یہ سب معبود ہوتے تو اس میں وارد نہیں ہوتے۔ اور ہر ایک اس میں رہنے والا ہے۔ انکے لیے اس میں آہیں بھرنا چلانا ہے۔ اور اس آہ و بکا میں وہ سن نہیں سکیں گے۔
بیشک وہ لوگ جن کے لیے ہماری طرف سے اچھائی پہلے سے ٹھہرادی گئی وہ سب لوگ اس آہ و بکا سے بہت دور رہیں گے۔ وہ اسکی (جہنم کے شور) کی مدھم سی آواز بھی نہیں سنیں گے۔
وہ ایسی جگہ میں رہیں گے جسکی انہوں نے اپنے نفس کے لیے خواہش کی تھی۔ (قیامت کی) بڑی ہیبت انکو غمگین نہیں کریگی۔ اور انکا استقبال فرشتے یہ کہہ کر کریں گے۔ ''آج دن تمہارا ہے' وہ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔''
اس دن ہم آسمانوں کو ایسے لپیٹ دیں گے جیسے کاغذ لپیٹے جاتے ہیں۔
جیسے ہم نے پہلی بار پیدائش کی ابتدا کی تھی ہم اسکو دوبارہ کریں گے۔ یہ ہمارا وعدہ ہمارے اوپر فرض ہے' بیشک اسکو کرنے والے ہم ہیں۔
۱۰۵-۱۰۶ اور جبکہ ہم پہلے ہی زبور میں لکھ چکے ہیں' ذکر (تورات میں نصیحت) کرنے کے بعد کہ:
''حقیقت میں اس زمین کے وارث میرے وہ بندے ہوں گے جو اچھے کام کرتے تھے۔''
بیشک اس قرآن میں (واضح قانونی) اعلان ہیں عبادت کرنے والے گروہ کے لیے۔
۱۰۷-۱۱۲ اور جو ہم نے آپؐ کو رسول بنا کر بھیجا ہے وہ صرف اس لیے کہ آپؐ تمام مخلوقات پر رحمت ہوں۔
آپؐ کہیں: ''بلاشبہ مجھے وحی کے ذریعہ حکم ملا ہے کہ درحقیقت تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے' پھر کیا تم لوگ فرمانبردار مسلمان ہو جاؤ گے؟''
پھر اگر وہ منہ موڑلیں پھر آپؐ کہیں: ''میں نے تم سب کو ایک برابر سے علانیہ آگاہ کردیا ہے۔ اور اگر میں جانتا کہ جو تم سے وعدہ ہے وہ زیادہ قریب ہے یا دور (تو میں بتادیتا)۔ بیشک اسے معلوم ہے جو بات تم کھلے عام کہتے ہو اور اسے معلوم ہے جو تم چھپاتے ہو۔ اور اگر میں جانتا کہ شاید یہ تمہارے لیے آزمائش ہے (تو میں بتادیتا)۔ اور تمہیں ایک مدت تک گزر بسر کرنا ہے۔''
آپؐ نے کہا: ''رب تو فیصلہ کر' حق کے ساتھ۔ اور ہمارا رب ''رحمٰن'' ہے صرف اس سے مدد مانگی جائے ان اوصاف پر جو تم بیان کررہے ہو۔''

Marfat.com

الحج

۲۲ ۱۰۳

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

اے انسانو! تم اپنے رب سے ڈرو۔

درحقیقت (قیامت کے دن) زلزلہ ہوگا۔ وہ وقت ایک بہت بڑی چیز ہوگا۔ اس دن تم اسکو دیکھو گے کہ ہر ایک دودھ پلاتی مادہ اسے بھول جائیگی جسے وہ دودھ پلا رہی ہوگی' اور ہر ایک حمل والی اسکے حمل کو وضع کر دیگی۔ اور انسان نشہ کی حالت میں دکھائی دیں گے' اور وہ نشہ سے نہیں ہوں گے۔ البتہ اللہ کا عذاب بہت سخت ہے۔

۳-۴ اور انسانوں میں ایک وہ ہے جو اللہ کے بارہ میں بغیر علم کے جھگڑا کرتا ہے۔ اور ہر ایک (دھتکارے ہوئے) شیطان مردود کی پیروی کرتا ہے' جس کے متعلق لکھ دیا گیا ہے کہ درحقیقت جو اس سے دوستی کریگا پھر بیشک وہ اسکو گمراہ کر دیگا' اور اسکو آگ کے عذاب کی طرف کا راستہ دکھا دیگا۔

۵-۷ اے انسانو! اگر تم دوبارہ اٹھائے جانے کے بارہ میں تذبذب میں ہو پھر دراصل ہم نے' تمہیں ہم نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔ اسکے بعد نطفہ کی ایک بوند سے۔ اسکے بعد (دو جنسی تخم کے) تعلق ہونے سے۔ اسکے بعد مضغہ (جنین) سے' کسی میں تخلیق ہوتی ہے' اور (کوئی جنین) بغیر تخلیق کے (اسقاط ہو جاتا ہے' یا بے جان پیدا ہوتا ہے)۔ تاکہ (ہمارا تخلیق کیا ہوا قدرتی عمل) تمہارے لیے صاف بیان کر دیں۔ اور رحموں میں ٹھہرا رکھتے ہیں' جن کو ہم چاہیں' ایک مدت تک جو معین ہے۔ اسکے بعد ہم تمہیں ایک نازک بچہ خارج کرتے ہیں۔ اسکے بعد تم پوری (جسمانی اور ذہنی طور پر) بالغ عمر کو پہنچتے ہو' اور تم لوگوں میں ہیں جنکی وفات (کم عمری میں) ہوتی ہے' اور تم لوگوں میں ہیں جنہیں ہم (بچپن کے ضعف سے) زیادہ کمزوری کے بڑھاپے کی ناکارہ عمر کی طرف واپس بھیج دیتے ہیں تاکہ ہر چیز سے لاعلم ہو جائیں (عمر بھر میں بہت کچھ) سیکھنے کے بعد۔

اور تم دیکھتے ہو کہ زمین سوکھی ناکارہ پڑی ہے' پھر جب اس پر ہم پانی برساتے ہیں تو تازگی سے لہلہانے لگتی ہے اور تیزی سے (اسکی تازگی اور ابھار میں) اضافہ ہوتا ہے' اور ہر طرح کے نباتات (کی کلیاں' شاخیں) دل خوش کرنے والے جوڑوں میں پھوٹ پڑتی ہیں۔

یہ سب اس لیے ہے کہ بیشک اللہ ہے' وہی حق ہے۔ اور بیشک وہی ہے جو مرے ہوئے کو زندگی دیتا ہے۔ اور بیشک وہی ہے ہر ایک چیز پر پوری قدرت رکھنے والا۔

اور بیشک وہ وقت (قیامت کے دن) آئیگا' اس میں کوئی تذبذب نہیں۔

Marfat.com

اور بیشک اللہ اٹھا انکو کھڑا کریگا جو قبروں میں ہیں (اور جو جلادیے گئے ہیں)۔
۸-۱۰ اور انسانوں میں ایک وہ ہے جو اللہ کے بارہ میں بغیر علم کے جھگڑا کرتا ہے اور اسکو ہدایت نہیں ملی ہو اور نہ (دل اور دماغ) منور کرنی والی کتاب۔ دوسرے یہ کہ اسکا پھیراؤ (جھکاؤ' میلان) لوگوں کو اللہ کی راہ سے بہکانے کی طرف ہو۔ اسکے لیے اس دنیا میں رسوائی ہے' اور قیامت کے دن ہم اسے بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔
''یہ اس لیے کہ تم نے تمہارے دونوں ہاتھوں سے یہی کما کر آگے بھیجا ہے۔''
اور بیشک اللہ اس کے بندوں سے ناانصافی کرنے والا نہیں ہے۔
۱۱-۱۶ اور انسانوں میں ہے جو اللہ کی عبادت کنارے پر (بغیر یقین کے) کرتا ہے/کرتی ہے: پھر اگر اسکو ایک اچھائی پہنچتی ہے وہ اس سے مطمئن ہے۔ اور اگر اسکو ایک آزمائش میں ڈالا جائے وہ اسکی توجہ پیچھے کی طرف پھیر لیتا/ لیتی ہے۔ خسارا اٹھایا دنیا میں اور آخرت میں۔ یہی ہے کھلا خسارا اٹھانا۔
یہ لوگ اللہ کے سوا دوسروں سے التجا کرتے ہیں جو نہ اسکو ضرر پہنچا سکتے اور جو نہ اسکو نفع دے سکتے۔ اور یہی ہے گمراہی میں دور بہت دور چلے جانا۔ یہ لوگ اس سے التجا کرتے ہیں جو اسکو ضرر دینے کے زیادہ قریب ہے اسکو نفع دینے سے۔ کیا دوست ہے پریشانی کے لیے' اور کیا ساتھی ہے پریشانی کے لیے۔
بیشک ان لوگوں کو جو ایمان لے آتے ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں انکو اللہ ایسی جنتوں میں داخل کریگا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ درحقیقت اللہ جو کرتا ہے ارادہ سے کرتا ہے۔
جو یہ گمان کرے کہ اللہ اُ ن کی مدد نہیں کرے گا' نہ دنیا میں اور نہ آخرت میں' پھر وہ ہر سبب (رسی' ذریعہ' وسیلہ) آسمان کی طرف پہنچنے کے لیے مدد لے لے' اسکے بعد اس کی مدد منقطع کرنے کے لیے۔ پھر انتظار کرے کہ کیا اسکی چال سے وہ مدد ہٹا دی گئی جو کچھ کہ اسکو غیظ میں کر رہی تھی؟ اور اس طرح ہم کھلی آیتیں (دلیلیں) نازل کرتے ہیں (کہ تمہیں سمجھ آجائے)۔ اور بیشک اللہ اسکو ہدایت دیتا ہے جسکے لیے اس کا ارادہ ہو۔
۱۷-۱۸ بیشک وہ لوگ جو ایمان لے آئے ہیں (مسلمان)' اور وہ لوگ جو یہودی ہیں' اور وہ جو صابئین ہیں' اور وہ جو نصرانی (عیسائی) ہیں' اور وہ جو مجوس (آتش پرست) ہیں' اور وہ لوگ جو بتوں اور انسانوں کو معبود ٹھہرا کر شرک کرتے ہیں' (سب کو انتظار کرنا ہوگا)۔ بیشک اللہ انکے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کریگا۔ بیشک اللہ ہر ایک چیز پر گواہ ہے۔
کیا تم نے دیکھا نہیں کہ بلاشبہ اللہ' اس کے لیے سجدہ کرتے ہیں: ''جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں' اور سورج اور چاند اور ستارے (اور سیارے)' اور پہاڑ اور درخت' اور رینگتے چلتے تیرتے جاندار اور پرند' اور انسانوں میں سے ایک کثیر تعداد''

Marfat.com

اور (انسانوں کی) ایک کثیر تعداد ہے جن پر عذاب کا ہونا ثابت ہو گیا ہے۔ اور جس کو اللہ رسوا کرے پھر اسکے لیے عزت دینے والا نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ جو کرتا ہے وہ ارادہ سے کرتا ہے۔

۱۹-۲۵ یہ دو (۲) لوگ ہیں جو جھگڑا کرتے ہیں' انکے رب کے بارہ میں جھگڑا کرتے ہیں۔
پھر ایک وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں' انکے لیے پہننے کے کپڑے آگ میں سے کاٹے جائیں گے۔ انکے سروں کے اوپر سے آگ کا کھولتا ہوا پانی بہایا جائیگا' جو کچھ انکے بطن میں ہے اس سے پگھل کر بہہ جائیگا اور انکی کھالیں بھی۔ اور انکو مارنے کے لیے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے۔ ہر وقت جب گھبرا کر اس غم میں سے نکلنے کا ارادہ کریں گے' اس میں لوٹائے جائیں گے' (کہا جائیگا:) ''اور تم لوگ آگ کے عذاب کا مزہ چکھو۔''
بیشک (دوسری نوع کے) لوگوں کو جو ایمان لے آئیں اور اچھے کام کریں اللہ ایسے باغوں میں داخل کریگا جنکے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ ان میں انکو سونے اور موتیوں کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان میں ان لوگوں کا لباس ریشم کے کپڑے کا ہوگا۔ اور انہیں صاف ستھری اچھی بات کی طرف ہدایت دی گئی۔
اور انہیں ہدایت کی گئی سب تعریفوں والے تک پہنچنے کی طرف۔ بیشک جو لوگ خود کفر کرتے ہیں اور دوسروں کو روکتے ہیں اللہ کے راستے پر چلنے اور مسجد حرام جانے سے' جس کو ہم نے تمام انسانوں کے لیے بنایا ہے جس میں برابر ہیں جو اس مسجد میں اعتکاف میں ہوں (عبادت میں مصروف ہوں) اور وہ جو ریگستان پار کر کے اس میں (عبادت کرنے) آئے ہوں۔ اور جن لوگوں کا ارادہ اس مسجد میں الحاد کا ہے (اللہ اور اس کی اشارتی رسموں سے قطع تعلق اور بدعت کا ہے)' ظلم (کفر اور ناانصافی) کے ساتھ' ان لوگوں کو ہم دردناک سزا چکھائیں گے۔

۲۶ اور جب ابراہیم کو ہم نے انکے ٹھہرنے کی وہ جگہ معین کی جو بیت اللہ ہے (حکم ہوا) کہ: ''میرے ساتھ شرک مت کرنا کسی چیز (کسی طرح) سے۔ اور میرے گھر کو صاف ستھرا رکھنا طواف کرنے والوں کے لیے' اور صلوٰۃ قائم کرنے والوں کے لیے' اور رکوع اور سجدے کرنے والوں کے لیے۔''

۲۷-۳۳ اور آپؐ انسانوں کے لیے حج کا اعلان کر دیں' لوگ آپؐ کے پاس پیدل آئیں گے اور ہر ایک دبلے تھکے سواری کے (جانور اور دوسری طرح کی سواری) پر۔ ہر طرف سے (یہ سواریاں) آئیں گی پہاڑوں کے دروں کی گہرائیوں میں سے۔ تاکہ شہادت دینے کے لیے (وہ دیکھ لیں) جو منافع ان لوگوں کے لیے ہیں۔ اور وہ لوگ (قربانی کے وقت) اللہ کا نام لینا یاد رکھیں' ان دنوں میں جو معلوم ہیں' اس رزق پر جو انکے لیے دیا ہے چارپاؤں کے جانوروں میں سے۔ پھر لوگ کھائیں ان جانوروں میں سے' اور انکو کھلائیں جو بری حالت میں ہیں' فقیر ہیں۔
اسکے بعد رسمیں پوری کر کے لوگ اپنے میل کچیل صاف کریں اور انکی نذریں (جو انہوں نے مانی ہوں) انکو وفا (پوری) کریں۔ اور اس پرانے پروقار گھر (کعبہ) کا طواف کریں۔

Marfat.com

یہ ہے (حج)۔
اور جن رسموں کو اللہ نے قابل احترام کیا ہے انکی جو تعظیم کرے پھر اسکے لیے وہی بہتر ہے اسکے رب کے پاس۔ اور تم لوگوں کے لیے ان جانوروں کو حلال کر دیا (جو نباتات اور چارا کھاتے ہیں)' سوائے انکے جنکے بارہ میں تم آگے پڑھو گے ہو۔ پھر تم گندگی سے اجتناب کرو' مثلاً دیوتاؤں سے (انکی پرستش سے' انسانی ہوں یا پتھر کی)۔ اور اجتناب کرو جو جھوٹ ہو وہ کہنے سے۔ اللہ کے لیے حنیف (سچے دیانت دار) ہو جاؤ' اس کے ساتھ شرک کیئے بغیر۔ جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے وہ ایسا ہے جیسے کوئی آسمان سے گرے پھر پرندے اسکی بوٹیاں نوچ لیں' یا ہوا کا جھونکا اسکو اڑا کر دور دراز جگہ لے جائے۔

یہ ہے۔
اور جو اللہ کی رسموں کی تعظیم کریگا پھر بیشک ان لوگوں کے دلوں میں اللہ کا ڈر ہوگا۔ اور ان (مویشیوں) میں تمہارے لیے ایک مقررہ وقت تک منافع ہے۔ اسکے بعد انکے (ذبح ہونے کی) جگہ اس پرانے پروقار گھر کی طرف ہے۔

۳۴-۳۵ اور ہر ایک امت کے لیے ہم نے مناسک (عبادت کی جگہ اور طریقہ) اس لیے بنایا ہے کہ لوگ ان چار پاؤں کے جانوروں میں سے اس رزق پر اللہ کا نام لینا یاد رکھیں جو ہم نے انکو دیا ہے۔
پھر تمہارا سب کا ایک واحد معبود ہے پھر اس کے لیے فرمانبرداری تسلیم کرلو۔ اور آپ خوشخبری دیدیں اللہ کے لیے عاجزی کرنے والوں کو' ان لوگوں کو جنکے دل خوف سے ہل جاتے ہیں جب اللہ کے نام کا ذکر آتا ہے۔ اور وہ لوگ اس مصیبت پر جو انکو پہنچے صبر سے ثابت قدم رہنے والے ہیں۔ اور وہ لوگ صلوٰۃ کے لیے کھڑے ہوتے ہیں۔ اور جو کچھ رزق ہم نے ان لوگوں کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۳۶-۳۸ اور موٹے (قربانی کے لیے تیار کیے ہوئے جانور): انکو ہم نے تمہارے لیے بنایا ہے۔ (حج پر انکی قربانی) اللہ کی رسموں میں سے ہے' تمہارے لیے اس میں اچھائی ہے۔ پھر تم ان پر اللہ کے نام کا ذکر کرو جب انہیں (قربانی کے لیے) صف آراء کرو۔ پھر جب وہ انکے پہلو پر گر پڑیں پھر ان میں سے کھاؤ اور کھلاؤ: قانع کو (جو کچھ ملے اس پر وہ قناعت کرتے ہیں' کچھ نہیں ہو تو مانگتے نہیں ہیں)' اور معتر کو (جو مصیبت زدہ غمگین مانگنے پر مجبور ہیں)۔ اس طرح ہم نے اسکو تمہارے لیے مسخر کیا (کہ تم اس جانور کو کام میں لاؤ)۔ اس امید میں کہ تم شکر گزار ہو گے۔ انکا گوشت اللہ تک نہیں پہنچتا اور نہ انکا خون لیکن جو اس تک پہنچتا ہے وہ ہے اس کا ڈر ہے جو تم لوگوں میں (پرہیزگاری سے) ہوتا ہے۔ اس طرح ہم نے اس (جانور) کو تمہارے (کام میں لانے کے) لیے مسخر کیا تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر کہ اس نے تم کو ہدایت دی ہے۔ اور خوشخبری دیدیں اللہ کے لیے اچھے کام کرنے والوں کو: بیشک اللہ ان لوگوں کی دفاع کریگا کیونکہ وہ اللہ پر ایمان لے آئے ہیں۔"

Marfat.com

بیشک کسی ایک خیانت کرنے والے (دغاباز)' (کافر) ناشکرے سے اللہ محبت نہیں کرتا۔
۳۹-۴۱ جنگ کرنے کی اجازت ان لوگوں کے لیے ہے جن لوگوں پر بلاشبہ ظلم کیا گیا ہو۔ اور بیشک اللہ انکی مدد کرنے کے لیے پوری قدرت رکھتا ہے' یہ وہ لوگ ہیں جن کو بغیر حق کے انکے گھروں سے نکالا جاتا ہے' صرف یہ کہنے پر کہ: 'ہمارا رب اللہ ہے۔'
اگر اللہ انسانوں کو دفع (دور) نہ کرے ایک کو دوسرے سے تو وہ ہدم (مسمار) کردیں (راہبوں کی) خانقاہوں کو' اور (عیسائیوں کے) گرجوں کو' اور (یہودیوں کے) عبادت خانوں کو' اور (مسلمانوں کی) مسجدوں کو۔ (وہ عبادت خانے) جن میں کثرت سے اللہ کا نام لیا جاتا ہے۔ اللہ کے لیے انکی مدد ضروری ہے جو اس کی مدد کرتے ہیں۔ بلاشبہ اللہ قوت والا ہے' زبردست ہے۔
وہ لوگ جنہیں اگر ہم ملک میں اقتدار دیں (تو ضروری ہے کہ) وہ صلوٰۃ قائم کریں' اور زکوٰۃ (کا نظام نافذ) کریں' اور (خوش اسلوبی سے) منصفانہ کاموں کا حکم دیں' اور تاکید سے ان کاموں سے روکیں جو منع ہیں۔
اور ہر معاملہ کی عاقبت (اسکے انجام کا فیصلہ کرنا) اللہ کے لیے ہے۔
۴۲-۴۸ اور اگر یہ لوگ آپؐ کو جھوٹا کہتے ہیں پھر دراصل ان سے پہلے کے لوگوں نے (رسولوں کو) جھوٹا کہا ہے: قوم نوح نے' اور (قوم) عاد نے' اور (قوم) ثمود نے' اور قوم ابراہیم نے' اور قوم لوط نے' اور اصحاب مدین نے' اور موسیٰ کو جھوٹا کہا گیا۔ پھر میں نے کافروں کو (معافی مانگنے) کے لیے ڈھیل دی' اسکے بعد انکو پکڑا۔ پھر انکے لیے کیسا میرا ان سے انکار کرنا؟
پھر کتنی بستیاں تھیں جن کو ہم نے ہلاک کردیا' وہ سب ظالموں (کافروں) کی تھیں' پھر وہ خالی ہیں' انکے چھتوں پر (گری پڑی ہیں)۔ اور کنویں ہیں جنکا (استعمال) معطل ہے' اور اونچے بلند پایہ قصر ہیں (محلات جو استعمال نہیں ہوتے' خالی پڑے ہیں)۔ کیا پھر وہ دنیا میں گھومتے پھرتے نہیں ہیں؟ پھر انکے لیے دل (اور دماغ) ایسے ہوجاتے کہ جن سے وہ سمجھ سکتے۔ یا انکے کان ایسے ہوجاتے جن سے وہ سن سکتے۔
پھر حقیقت یہ ہے کہ انکی آنکھیں اندھی نہیں ہیں لیکن اندھے ہیں انکے دل وہ جو کہ انکے سینوں میں ہیں۔
اور وہ آپؐ سے (مبارزہ میں) کہتے ہیں کہ عذاب کے ساتھ جلدی کرو۔ اور اللہ اس کے وعدہ سے خلاف نہیں کریگا۔
اور بیشک جس طرح تم دنوں کی تعداد گنتے ہو ایک دن آپؐ کے رب کے پاس ایسا ہے جیسے ایک ہزار سال۔
اور کتنی بستیاں تھیں جن لوگوں (کو معافی مانگنے) کے لیے ہم نے ڈھیل دی تھی؟ اور وہ ظالموں (کافروں) کی تھیں۔ اسکے بعد ہم نے انکو پکڑا تھا۔ اور سب کو میری طرف لوٹنا ہے۔
۴۹-۵۷ آپؐ کہیں: ''اے انسانو! دراصل میں تمہارے لیے واضح طور پر متنبہ کرنے والا ہوں۔''

Marfat.com

پھر جو لوگ ایمان لے آئیں اور اچھے کام کریں ان لوگوں کے لیے مغفرت اور عزت کا رزق ہے۔
اور وہ لوگ جو دوڑ دھوپ میں لگے رہتے ہیں کہ ہماری آیتوں کو کمزور کر دیں' ایسے سب لوگ آگ میں رہنے والے ہیں۔
اور آپؐ سے پہلے ہم نے رسول نہیں بھیجا' اور نہ نبی' سوائے یہ کہ جب انہوں نے (سمجھانے کی) تمنا کی شیطان نے (اس ارادے میں) اسکی اپنی طرف سے لالچ ڈال دی۔ پھر اللہ اسکو منسوخ کر دیتا جو (لالچ' وسوسہ) شیطان نے ڈالا تھا۔ اسکے بعد اللہ مستحکم کر دیتا اس کی آیت (کے مقصد) کو۔۔۔۔
اور اللہ جاننے والا' حکمت والا ہے۔
۔۔۔تاکہ جو (لالچ' وسوسہ) شیطان نے ڈالا تھا اسکو انکے لیے جن لوگوں کے دلوں میں مرض ہے اور جن لوگوں کے دل (پتھر کی طرح) سخت ہیں ایک آزمائش بنا دے۔ اور بیشک (کفر کرنے والے) ظالم پھوٹ میں پڑ کر سچائی سے بہت دور ہیں۔ اور تاکہ معلوم ہو جائے ان لوگوں کو جنہیں ہم نے علم دیا ہے کہ بیشک یہ حق ہے' آپؐ کے رب کی طرف سے ہے' پھر وہ لوگ اسکے ساتھ ایمان لے آئیں پھر انکے دل اسکے لیے عاجزی کریں اور بلاشبہ اللہ کی ہدایت ان لوگوں کے لیے ہے جو سیدھے اور صحیح راستے کی طرف کے لیے ایمان لے آتے ہیں۔
اور جو لوگ کفر کرتے ہیں اس تمنا سے انکے شک کا زوال نہیں ہوگا یہاں تک کہ اچانک وہ وقت آن پہنچے گا' یا ان پر ایک بانجھ دن کا عذاب آن پڑیگا (جس میں ہر کوشش بے نتیجہ ہوگی)۔ اس دن حکم کرنا اللہ کے لیے ہوگا' وہ انکے درمیان فیصلے کریگا۔ پھر وہ لوگ جو ایمان پر تھے اور اچھے کام کرتے تھے وہ نعمت (عیش اور راحت کے) باغوں میں ہوں گے۔ اور وہ لوگ جو کفر کرتے تھے اور ہماری آیتوں کو جھوٹی کہتے تھے' پھر ایسے سب لوگوں کے لیے ذلت کا عذاب ہوگا۔
۵۸-۶۰ اور وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں انکا گھر چھوڑ کر ہجرت کرتے ہیں پھر مارے جاتے ہیں یا انکی موت ہو جاتی ہے' اللہ انکو ضرور رزق دے گا' اچھا رزق۔ اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ' وہی ہے سب سے بہتر رزق دینے والا۔ وہ ضرور انکو ایسی جگہ داخل کریگا جہاں داخل ہونا انکو پسند آئیگا۔
اور بیشک اللہ' وہ جاننے والا ہے' وہ بردبار ہے۔
یہ ہے۔ اور جو (بدلہ میں) سزا دے (یا دلوائے) وہ اسکی مثال (برابر) کی ہو جسکے ساتھ اسکو ستایا گیا (تکلیف دی گئی) ہو۔ اسکے بعد اس (مظلوم) پر زیادتی ہو اسکے لیے اللہ کی مدد ہے۔
بیشک اللہ' وہ ہے عفو کرنے والا' بار بار معاف کرنے والا۔
۶۱-۶۶ یہ ہے۔ اس لیے ہے کہ بیشک اللہ لپیٹتا ہے رات کو دن میں اور وہی لپیٹتا ہے دن کو رات میں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ سننے والا' دیکھنے والا ہے۔

Marfat.com

یہ ہے۔ اس لیے ہے کہ بیشک اللہ ہے۔ وہی حق ہے (وہی باقی رہیگا)۔
اور جو کچھ سے یہ التجا کرتے ہیں' علاوہ اس کے' وہ جھوٹ ہے (کالعدم ہوگا)۔
اور بیشک اللہ ہے' وہی ہے جو سب کے اوپر ہے' سب سے بڑا ہے۔
کیا تم نے دیکھا نہیں کہ بیشک اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے پھر صبح ہوتے ہی زمین ہری بھری ہو جاتی ہے۔
بیشک اللہ ہر چیز کی باریکی کو جانتا ہے' ہر چیز سے باخبر ہے۔ اسی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔
اور بیشک اللہ ہے' وہی ہے غنی (بلا پروا)' وہی ہے سب تعریفوں والا۔
کیا تم نے دیکھا نہیں کہ بیشک اللہ نے تمہارے لیے مسخر کیا ہے جو کچھ زمین میں ہے' اور ان جہازوں کو جو سمندر میں چلتے ہیں اس کے حکم سے۔ اور اجرام فلکی کو تھامے رکھتا ہے کہ کہیں وہ (قدرتی کشش سے) زمین پر گر پڑیں' سوائے اس کی اجازت سے۔
بیشک اللہ انسانوں پر بہت نرمی کرنے والا' رحم والا ہے۔
وہی ہے جس نے تمہیں زندگی دی' اسکے بعد وہی تمہیں موت دیگا' اسکے بعد وہی تمہیں دوبارہ زندگی دیگا۔
درحقیقت انسان بہت ناشکرہ ہے۔

۶۷-۷۲ ہر امت کے لیے ہم نے مناسک (عبادت کی جگہ اور عبادت کا طریقہ) بنایا ہے' وہ لوگ اس (طریقہ پر عمل) کرتے ہیں' اس لیے وہ لوگ اس معاملے میں آپ سے نزاع (تکرار) نہیں کریں۔
اور انکو آپؐ کے رب کی طرف دعوت دیں۔ بلاشبہ آپ سیدھی اور صحیح ہدایت پر ہیں۔ اگر وہ آپؐ سے تکرار کریں پھر آپؐ کہیں: ''جو کچھ تم لوگ کرتے ہو اسے اللہ زیادہ جانتا ہے۔ اللہ تمہارے درمیان فیصلہ کریگا' قیامت کے دن' اس بارہ میں جس میں کہ تم لوگ اختلاف رکھتے ہو۔
کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے۔ بیشک یہ سب کتاب میں لکھا ہے' بیشک یہ اللہ کے لیے آسان ہے۔''
اور پھر بھی اللہ کے علاوہ دوسروں کو پوجتے ہیں' جس کے ساتھ اس نے سند نازل نہیں کی ہے' اور جس کے بارہ میں انہیں کچھ معلوم نہیں ہے۔ اور ظالموں (اور کافروں) کے لیے مددگار نہیں ہیں۔
اور جب انہیں جو کفر کرتے ہیں ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں' آپؐ ان لوگوں کے چہروں سے پہچان لیں گے انکا کفر انکا انکار کرنا۔ جو انکے سامنے ہماری آیتیں پڑھتے ہیں وہ ان لوگوں پر حملہ کرنے کے قریب آجاتے ہیں۔
آپؐ کہیں: ''کیا میں تم کو اس سے بدتر چیز کی خبر دوں؟ آگ! جس کا اللہ نے وعدہ دیا ہے ان لوگوں کو جو اسے ماننے سے انکار کر رہے ہیں۔ اور (پہنچ کر ہمیشہ) رہنے کے لیے وہ بہت بری جگہ ہے۔''

Marfat.com

٧٣ اے انسانو! ایک مثال دی جاتی ہے پھر اسکو سمجھنے کے لیے دھیان سے سنو: ''حقیقت یہ ہے کہ جن کو وہ لوگ پکار کر (التجا کرتے ہیں)' اللہ کو چھوڑ کر' وہ ایک مکھی پیدا نہیں کر سکیں گے۔ اگر چہ وہ سب اسکے لیے اجتماع کر لیں۔ اور اگر ایک مکھی ان سے کچھ سلب کر لے (چھین لے) یہ اس سے واپس نہیں لے سکتے۔ ضعیف (لاچار) ہیں طالب اور مطلوب (مانگنے والا اور جس سے مانگا جائے دونوں)۔''

٧٤ انہوں نے اللہ کی قدرت کا اندازہ نہیں کیا' جو اس کی قدرت کا حق ہے۔

بیشک اللہ' وہی ہے قوت والا' وہی زبردست ہے۔

٧٥-٧٨ اللہ فرشتوں میں سے اور انسانوں میں سے رسول بھیجنے کے لیے پسند کرتا ہے (چنتا ہے)۔

بیشک اللہ سننے والا' دیکھنے والا ہے۔

وہ جانتا ہے جو انکے سامنے ہے (انکا ماضی) اور جو انکے پیچھے ہے (ہونے والا ہے)۔

اور سارے معاملات اللہ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! رکوع کرو' اور سجدہ کرو' اور اپنے رب کی عبادت کرو' اور اچھے کام کرو۔

اس امید میں کہ تم فلاح پاؤ (کامیاب ہو)۔

اور اللہ کے لیے جدوجہد کرو (دل' دماغ' جان اور مال سے) جیسے جہاد کا اس کا حق ہے۔

اس نے تمہارے لیے مسلمان ہونا پسند کیا ہے اور تمہارے لیے دین میں تنگی (یا اندیشناک صورت حال) نہیں رکھی ہے۔ تمہارا دین تمہارے باپ ابراہیم کی ملت پر ہے۔ اللہ نے پہلے (ابراہیم کے وقت) سے' تمہارا نام (فرمانبردار) مسلمان رکھا ہے' اور اس (قرآن) میں' تاکہ تمہارا رسولؐ تمہارے اوپر گواہ ہو اور تم گواہ ہو (ساری دنیا کے) انسانوں پر۔ پھر صلوٰۃ (پابندی سے) قائم کرو' اور زکوٰۃ دو۔ اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو وہی ہے تمہارا مولیٰ (دوست' محافظ)۔

پھر وہ کتنا اچھا مولیٰ (دوست اور محافظ) ہے' اور وہ کتنا اچھا مدد کرنے والا ہے۔

Marfat.com

المؤمنون

۲۳ ۷۴

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

رکوع-۱۷ درحقیقت (جو سچے ایمان والے) مومن ہیں وہی فلاح پائیں گے:

۲-۱۱ یہ وہ لوگ ہیں جو انکی عبادت عاجزی سے کرتے ہیں۔

اور یہ لوگ لغو (بے فائدہ) باتوں سے منہ موڑ لیتے ہیں۔

اور یہ لوگ انکے نفس کی پاکیزگی کے لیے کام کرتے ہیں۔

اور یہ لوگ انکے فرج کو محفوظ رکھتے ہیں' سوائے انکے لیے جو انکے ازواج (بیویاں/شوہروں) یا جائز طور پر انکے سیدھے ہاتھ کی ملکیت ہوں' پھر بیشک ان پر ملامت نہیں ہے۔ پھر جو اسکے علاوہ اس سے زیادہ کی خواہش کرے پھر ایسے سب لوگ (مرد اور عورتیں) ہیں جو (حد سے بڑھنے کی) زیادتی کے عادی ہیں۔

اور یہ لوگ امانتوں کو پورا واپس اور کیے ہوئے وعدوں کا احترام کرتے ہیں۔

اور یہ لوگ انکی صلوٰۃ (کی وقت پر ادائیگی) کی حفاظت کرتے ہیں۔

یہ سب لوگ الفردوس (انفرادی سرسبز باغ) کے وارث ہوں گے وارث ہیں' یہ لوگ اس میں رہیں گے۔

۱۲-۱۶ اور جب ہم نے انسان کو پیدا کیا (اسکی نسل کا سلسلہ) چکنی مٹی میں سے کھینچ کر کیا۔

اسکے بعد ہم نے اسکو نطفہ کی بوند بنایا (رحم میں) ٹھہرا کر (قوت دی) بارآور کیا۔

اسکے بعد ہم نے نطفے سے (دو جنسی تخم کا تعلق کر کے) علقہ پیدا کیا' اس طرح حمل ٹھرادیا۔

پھر علقہ سے مضغہ (جنین) ہم نے پیدا کیا' پھر مضغہ سے ہڈیاں ہم نے پیدا کیں۔ پھر ہڈیوں پر گوشت پوست کا لباس ہم نے پہنایا' اسکے بعد اسکی پیدائش کی ابتدا ایک نئی خلق سے ہم کرتے ہیں۔

پھر اللہ بڑی برکت والا' سب سے بہتر پیدا کرنے والا ہے۔

اسکے بعد بیشک تم سب لوگ' اس (پیدائش اور زندگی) کے بعد' بلاشبہ مرنے والے ہو۔

اسکے بعد بیشک تم سب لوگ' قیامت کے دن اٹھا کر کھڑے کیے جاؤ گے۔

۱۷-۲۲ اور بیشک ہم نے تمہارے اوپر سات طریقے پیدا کیئے ہیں۔

اور درحقیقت ہم ہمارے کسی ایک خلق کیئے ہوئے سے غافل نہیں ہیں۔ اور ہم ایک مقدار سے آسمان سے پانی برساتے ہیں پھر ہم اسکو سکونت دیتے ہیں۔

اور بیشک ہم اسکو (زمین میں جذب کر کے) ساتھ لے جانے کی پوری قدرت رکھتے ہیں۔

پھر اسکے ساتھ تمہارے لیے ہم کھجور اور انگور کے باغات بنیاد سے شروع کرتے ہیں۔

Marfat.com

ان باغوں میں تمہارے لیے کثرت سے پھل ہیں اوران میں سے تم کھاتے ہو۔ اور وہ (زیتون کا) درخت جو طور پہاڑ سینا پر نکلتا ہے (جسکا پھل) تیل کے ساتھ اگتا ہے' اور تم اسکو سالن میں (ڈالتے ہو) کھانے والوں کے لیے۔

اور بیشک عبرت کے لیے تم مویشیوں میں (غور کرو): ہم تمہیں پینے کے لیے (دودھ) دیتے ہیں جو کچھ کہ انکے بطن میں سے ہے۔ اور تمہارے لیے ان میں کثرت سے منافع ہیں' اور ان میں ہیں جنہیں تم کھاتے ہو۔ اور ان (جانوروں) پر اور جہازوں (اور کشتیوں) پر باربرداری کرتے ہو۔

۲۳-۳۰ اور جب ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا پھر انہوں نے کہا: ''اے قوم! اللہ کی عبادت کرو تمہارے لیے اس کے سوا دوسرا معبود نہیں ہے۔ کیا پھر تم لوگ اس سے نہیں ڈرتے؟''

پھر کہا ان لوگوں کے سرداروں نے جو انکی قوم میں کفر کرتے تھے: ''یہ کچھ نہیں صرف تمہاری طرح کا ایک مرد ہے اسکا ارادہ ہے کہ تمہارے اوپر اسکو فضیلت (برتری) ہو۔ اور اگر اللہ یہ چاہتا تو اس کام کے لیے فرشتے نازل کرتا۔ ہم نے ہمارے آباء واجداد سے جو ہم سے پہلے تھے ایسا کچھ نہیں سنا۔ وہ کچھ نہیں ہے سوائے اسکے کہ ایک مرد ہے جس پر جنون (دیوانہ پن) ہے۔ پھر تم لوگ ایک مدت تک انتظار کرو۔''

(نوح نے) کہا: ''میرے رب! میری مدد کر۔ ان لوگوں نے مجھے جھوٹا کہا ہے۔''

پھر ہم نے ان پر وحی کی کہ ہماری نظروں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق ایک کشتی بناؤ' پھر جب ہمارا حکم آئے اور پانی ابلنے لگے جیسے تنور پر پھر اس کشتی میں سوار ہونا ہر ایک (قسم کے جانور اور پرندکے ساتھ)۔ انکے دو (۲) دو (۲) جوڑے' اور تمہارے گھر والے (اور جو اس سفر کے اہل ہیں انکے ساتھ)' سوائے ان میں سے اسکے جس پر (غرق ہونے کی) بات پہلے کہہ دی گئی ہے۔ اور ان لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم (شرک) کیا ہے مجھ سے مخاطب مت ہونا۔ دراصل وہ لوگ غرق کیے جائیں گے۔

جب اسکا ہلنا جلنا رک جائے پھر تم اور وہ جو تمہارے ساتھ کشتی پر ہیں' کہنا: ''سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں ایک ظالم قوم سے نجات دلائی۔''

اور کہنا: ''میرے رب! مجھے مبارک منزل پر اتارنا۔ اور تو بہترین اتارنے والا ہے۔''

بلاشبہ اس (قصے) میں نشانیاں ہیں۔ اور یہ کہ بیشک ہم آزماتے ہیں۔

۳۱ اسکے بعد' ان لوگوں کے بعد ہم نے ایک دوسری نسل کی پیدائش کی ابتدا کی۔

۳۲-۴۱ پھر ہم نے ان میں ایک رسول بھیجا جو ان میں سے تھا (رسول نے ان لوگوں سے کہا) کہ: ''اللہ کی عبادت کرو! تمہارے لیے اس کے سوا دوسرا معبود نہیں ہے' کیا پھر تم لوگ اس سے نہیں ڈرتے؟''

اور کہا ان لوگوں کے سرداروں نے جو انکی قوم میں کفر کرتے تھے اور کہتے تھے کہ آخرت میں ملاقات کا ہونا جھوٹ ہے' اور انکو اس زندگی کا عیش و آرام ہم نے دیا تھا: ''یہ شخص کچھ نہیں ہے صرف تمہاری طرح

Marfat.com

کا ایک مرد ہے' کھاتا ہے وہ کچھ جس میں سے تم لوگ کھاتے ہو' اور پیتا ہے جو کچھ تم لوگ پیتے ہو۔ اور اگر تم لوگوں نے ایک ایسے شخص کی اطاعت کی جو تمہاری طرح کا ہے بیشک اسی وقت تم لوگ نقصان اٹھانے والے ہو۔ کیا وہ تم لوگوں سے وعدہ کرتا ہے کہ دراصل جب تمہاری موت ہو جائے گی اور تم مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تم بلاشبہ دوبارہ نکالے جانے والے ہو؟ کہاں ہوسکتا ہے؟ کیسے ہوسکتا ہے جو کچھ تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے؟ اگر کچھ ہے تو ہماری صرف اس دنیا کی زندگی ہے' ہماری موت ہوتی ہے اور ہم (صرف ایک دفعہ) جیتے ہیں' اور ہم دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔ وہ صرف ایک مرد ہے جو اللہ پر ایک جھوٹ گھڑ لایا ہے' اور ہم اسکے لیے ایمان لے آنے والے نہیں ہیں۔''

(رسول نے) کہا: ''میرے رب! میری مدد کر کیونکہ ان لوگوں نے مجھے جھوٹا کہا ہے۔''

جواب ملا: ''اس بات پر جلد ہی (ایک صبح) وہ لوگ نادم ہو جائیں گے۔''

پھر انکو ایک زوردار چنگھاڑ نے آن پکڑا' اور یہ حق بجانب تھا۔ پھر ہم نے انہیں خس و خاشاک کر دیا۔ پھر دور ہوئی (شرک کرنے والے) ظالموں کی قوم۔

۴۲ اسکے بعد' ان لوگوں کے بعد ہم نے ایک دوسری نسل کی پیدائش کی ابتدا کی۔

۴۳ کوئی امت اسکی معینہ مدت کو نہ آگے بڑھا سکتی ہے اور نہ پیچھے کر سکتی ہے۔

۴۴ اسکے بعد ہم لگاتار ہمارے رسول بھیجتے رہے۔ ہر اس وقت جب ایک امت کے پاس اسکا رسول آیا اسکو جھوٹا کہا گیا۔ پھر ہم نے ایک امت کے پیچھے دوسری کو لگا دیا۔ اور ہم نے انکو کہانیاں بنا دیا۔ پھر ہر وہ قوم دور ہوئی جو ایمان نہیں لاتی تھی۔

۴۵-۴۹ اسکے بعد ہم نے موسیٰ اور انکے بھائی ہارون کو ہماری نشانیوں کے ساتھ اور کھلی سند دے کر فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔ پھر ان لوگوں نے تکبر کیا۔ اور وہ بے انصافوں کی قوم تھی۔ پھر ان لوگوں نے کہا: ''کیا ہم ان دو (۲) مردوں پر ایمان لے آئیں جو ہماری مثال کے ہیں؟ اور انکی قوم ہماری (خدمت کرنے والے) بندے ہیں۔''

پھر ان دونوں کو جھوٹا کہا گیا' پھر ہلاک ہونے والوں میں ہو گئے۔ اور جبکہ ہم نے موسیٰ کو اس امید میں کتاب دی تھی کہ ان لوگوں کی ہدایت ہو۔

۵۰ اور ہم نے مریم کے بیٹے اور انکی ماں کو ایک نشانی بنایا' اور ہم نے دونوں کو ایک اونچے ٹیلے کی طرف پناہ دی۔ وہ ٹھہرنے کے قابل جگہ تھی اور وہاں پانی کا چشمہ تھا۔

۵۱-۵۲ (ہم نے کہا تھا:) ''اے رسولو! صاف ستھری صحت مند چیزوں میں سے کھاؤ' اور اچھے کام کرو۔ بیشک جو کچھ تم کرتے ہو میں اسکا جاننے والا ہوں۔ اور بیشک یہی تمہاری امت ہے' واحد ایک امت۔ اور میں تمہارا رب ہوں پھر مجھ سے ڈرو۔''

Marfat.com

۵۳-۵۴ پھرانہوں نے (دین کے) معاملہ میں آپس میں (اتحاد) منقطع کرلیا' اپنے اپنے صحیفے بنالیے۔ ہر فرقہ کے پاس جو کچھ ہے اس پر وہ خوش ہے۔ پھران لوگوں کو چھوڑ دیں تاکہ وہ ایک مدت تک انکی اپنی مشکلوں میں ڈوبے رہیں۔

۵۵-۶۷ کیا انکا گمان یہ ہے کہ درحقیقت جو مدد ہم انہیں مال اور بیٹوں سے دیتے ہیں وہ اس لیے کہ ہم انکو اچھائیاں پہنچانے میں سرعت کررہے ہیں؟ بلکہ وہ سمجھتے نہیں ہیں۔

بیشک یہ لوگ جو انکے رب کے ڈر سے چوکس (محتاط) رہتے ہیں' اور یہ لوگ انکے رب کی آیتوں (نشانیوں) پر ایمان لے آتے ہیں' اور یہ لوگ انکے رب کے ساتھ کسی کو شریک (یا برابر کا) نہیں ٹھہراتے ہیں' اور یہ لوگ خرچ کرتے ہیں جو کچھ وہ دیتے ہیں' اور انکے دلوں میں لرزش ہوتی ہے کہ انہیں بلاشبہ انکے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ایسے سب لوگ اچھائیاں کرنے میں سرعت کرتے ہیں اور اس میں وہ سبقت لینے والے ہیں۔

اور ہم کسی انسان پر تکلیف نہیں ڈالتے مگر اسکی (اس بوجھ کو اٹھانے کی) وسعت ہو۔ اور ہمارے پاس منطق کتاب میں لکھی ہے وہ حق کے ساتھ بولے گی۔ اور ظلم نہیں ہوگا۔

مگر انکے دل مشکلوں میں ڈوبے ہوئے ہیں اس فکر سے' اور انکے اعمال اسکے سوا ہیں۔ وہ ان کاموں کے لیے مشغول ہیں' یہاں تک کہ جب ہم انکے عیش کرنے والے لوگوں کو عذاب میں پکڑیں گے اسی وقت وہ آہ وزاری کریں گے۔

(پھران سے کہا جائیگا:) "آج کے دن آہ وزاری مت کرو! بیشک ہماری طرف سے تمہیں مدد نہیں ہوگی۔ جب میری آیتیں تمہارے لیے پڑھی جاتی تھیں تم تمہاری پیٹھ کی طرف مڑ جاتے تھے جیسے تکبر کرنے والے رات میں قصہ گو کو چھوڑ کر واہیات بکتے ہوئے جاتے ہیں۔"

۶۸-۷۷ کیا پھر انہوں نے اس پر (جو قرآن) کہتا ہے غور نہیں کیا؟ اب جب انکے پاس وہ کچھ آیا ہے جو انکے پہلے کے آباء واجداد کے پاس نہیں آیا تھا؟ یا یہ کہ انہواں نے انکے رسولؐ کو پہچانا نہیں پھر اس لیے وہ انؐ سے منکر ہیں۔

یا وہ کہتے ہیں: "انؐ پر جنون اس (قرآن) سے ہے۔"

نہیں! بلکہ وہؐ ان لوگوں کے پاس حق کے ساتھ آئے ہیں۔ اور ان میں سے اکثریت ان لوگوں کی ہے جن کو حق سے کراہت ہوتی ہے۔ اور اگر حق انکی خواہشات کی اتباع کرتا تو افراتفری سے (اللہ کا وہ نظام جس قانون فطرت پر قائم ہیں) تباہ ہوجاتے' سارے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے۔

نہیں! بلکہ ہم نے انکو ذکر (نصیحت) پہنچائی ہے مگر وہ نصیحت سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ یا آپؐ ان سے خراج مانگتے ہیں؟ آپؐ کے رب کا دیا ہوا خراج (اجرت) بہتر ہے۔ اور وہی ہے سب سے بہتر رزق دینے والا۔

Marfat.com

اور بیشک آپؐ انکو سیدھے اور صحیح راستے کی طرف دعوت دیتے ہیں' اور بیشک وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ اس راستے سے مڑ جانے والے لوگ ہیں۔ اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور جو کچھ تکلیف انہیں ہے اسے ہم دور کر دیں وہ ضرور انکی ضد پر اڑے رہیں گے' اور گمراہی میں بھٹکتے پھریں گے۔
اور جب ہم نے انکو عذاب کے ساتھ پکڑا پھر نہ انہوں نے اپنے رب کے سامنے عاجزی کی تھی' اور نہ ہی گڑگڑائے تھے' اس وقت تک کہ جب ہم نے ان پر ایک شدت والے عذاب کا دروازہ کھول دیا تھا۔ اسی وقت اس (عذاب) میں انکے اوسان گم ہو گئے تھے (وہ حیرت زدہ رہ گئے تھے)۔
۷۸-۹۲ اور وہی ہے جس نے ابتدا سے تمہارے لیے سننے اور دیکھنے کی قوتیں نشو کی ہیں' اور دل (دماغ سوچنے کے لیے)۔ تم کم ہی اس کا شکر ادا کرتے ہو۔ اور وہی ہے جس نے تم کو زمین پر بکھیرا ہے' اور (قبروں سے نکل کر) اسی کے پاس اکٹھے ہو گے۔ اور وہی زندگی اور موت دیتا ہے۔ اور اسی کے لیے ہے جو اختلاف ہے رات اور دن میں۔ کیا پھر تم عقل استعمال نہیں کرو گے؟
نہیں! بلکہ کہتے ہیں وہی کچھ جو کچھ کہا پہلے کے لوگوں نے۔ کہتے ہیں: ''کیا جب ہماری موت ہو جائے گی اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے کیا حقیقت میں ہم اٹھا کر کھڑے کیے جائیں گے؟ دراصل اب وعدہ ہم سے کیا جا رہا ہے' ہم سے اور ہمارے آباء واجداد سے یہی وعدہ پہلے سے کیا جاتا رہا۔ یہ کیا ہے سوائے یہ کہ پہلے کے لوگوں کی قصے کہانیاں ہیں۔''
آپؐ کہیں: ''یہ زمین کس کے لیے ہے اور جو اس میں ہیں؟ (بولو) اگر تم جانتے ہو۔''
کہیں گے: ''اللہ کے لیے۔''
آپؐ کہیں: ''کیا پھر تم نصیحت یاد نہیں رکھو گے؟''
آپؐ کہیں: ''کون رب ہے ساتوں آسمانوں کا اور رب عرش عظیم کا؟''
کہیں گے: ''اللہ ہے۔''
آپؐ کہیں: ''کیا پھر تم لوگ اس سے ڈرتے نہیں ہو؟''
آپؐ کہیں: ''کون ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہر ایک چیز کی حکومت ہے؟ اور وہی ہے پناہ دینے والا' اور اس سے پناہ نہیں دی جا سکتی' (بولو) اگر تم جانتے ہو۔''
کہیں گے: ''اللہ سے۔''
آپؐ کہیں: ''پھر کیوں مسحور ہو جاتے ہو؟ (کیوں دھوکا کھاتے ہو؟)''
نہیں! بلکہ ہم نے ان لوگوں کو حقیقت دی ہے مگر بیشک وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ اللہ نے اولاد نہیں لی ہے۔ اور نہ اس کے ساتھ معبود ہے' (ورنہ) اسی وقت ہر ایک معبود اسکو لے جائیگا جو کچھ کہ اسنے پیدا کیا ہوگا' اور ہر ایک دوسرے پر چڑھائی کر یگا۔

Marfat.com

اللہ کی سب تعریف والی ذات بالا اور برتر ہے ان اوصاف سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ وہ جاننے والا ہے اسکا جو آنکھ سے اوجھل ہے اور جو دیکھا جا سکتا ہے۔ پھر وہ بلند اور برتر ہے اس شرک سے جو وہ لوگ کرتے ہیں۔

۹۳-۹۴ آپ کہیں: "میرے رب! اگر تو مجھے وہ دکھائے جسکا وعدہ انسے کیا جا رہا ہے' میرے رب پھر تو مجھے اس (شرک کرنے والی) ظالم قوم کے گروہ میں شامل نہیں کرنا۔"

۹۵-۹۶ اور بلاشبہ ہم قدرت والے ہیں کہ آپ کو دکھا دیں وہ کچھ جسکا ہم انسے وعدہ کرتے ہیں۔
ایک برائی کو اس سے دفع کریں جو ایک اچھائی ہے۔
ہم ان اوصاف کو زیادہ جانتے ہیں جو یہ بیان کرتے ہیں۔

۹۷-۹۸ اور کہیں: "میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔
اور اے رب! تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ (شیطان) میرے پاس حاضر ہو۔"

۹۹-۱۰۱ (برائیاں کرتے رہتے ہیں) یہاں تک کہ ان میں سے ایک کا موت کا وقت آتا ہے' کہتا ہے: "میرے رب! (مجھ پر سے موت ٹال دے) مجھے دنیا میں واپس بھیج دے میری اس امید کے لیے کہ میں اچھا کام کر لوں جنکو میں نے ترک کر دیا تھا۔"
ہرگز نہیں! دراصل یہ ایک بات ہے جس کو یہ صرف کہہ رہا ہے۔ اور ان لوگوں کے پیچھے ایک آڑ ہے اس دن تک کے لیے جب سب اٹھائے جائیں گے۔ پھر جب صور پھونکا جائیگا پھر اس دن انکے درمیان رشتہ داریاں نہیں رہیں گی اور نہ وہ سوال کر سکیں گے۔

۱۰۲-۱۱۱ پھر جس کی (اچھائیوں کے پلہ کا) وزن بھاری ہوگا' پھر ایسے سب لوگ کامیاب ہوں گے۔
اور جسکی (اچھائیوں کے پلہ کا) وزن ہلکا ہوگا' پھر ایسے سب لوگ ہیں جنہوں نے انکے اپنے نفس کو خسارے میں کیا۔ وہ جہنم میں رہیں گے۔ انکے چہروں کو آگ جھلس دے گی اور اس آگ میں انکے چہرے بگڑے ہوئے ہوں گے۔
(انسے کہا جائیگا:) "کیا میری آیتیں تمہارے لیے نہیں پڑھی گئیں تھیں؟ پھر تم انکو جھوٹ کہتے تھے۔"
کہیں گے: "اے ہمارے رب! ہماری (ہٹ دھرمی میں) نکما پن ہم پر غالب ہو گیا' اور بلاشبہ ہم ایک گمراہ قوم کے لوگ تھے۔ اے ہمارے رب! ہمیں اس میں سے خارج کر دے پھر اگر ہم عادت کے مطابق کریں پھر ہم لوگ حقیقت میں ظالم (شرک کرنے والے) ہوں گے۔"
میں کہوں گا: "تم دھتکارے ہانکے گئے ہو اسی میں رہو' اور مجھ سے بات مت کرو۔
میرے بندوں میں بلاشبہ ایک فرقے کے لوگ تھے جو کہتے تھے: "اے ہمارے رب! ہم ایمان لے

Marfat.com

آئے ہیں پھر ہمیں معاف کردے اور ہم پر رحم کر۔ اور رحم کرنے والوں میں تو ہے سب سے زیادہ رحم کرنے والا۔
مگر تم لوگ انکا مذاق اڑاتے تھے یہاں تک کہ اس (مسخرہ پن) نے تم سے میرا ذکر کرنا یاد کرنا بھلا دیا تھا۔
اور تم ان میں سے تھے جوان پر ہنستے تھے۔ بیشک آج کے دن میں نے انکو بدلہ دیا ہے انکے صبر اور انکی ثابت قدمی کا۔ درحقیقت وہی ہیں' وہی کامیابی پانے والے ہیں۔''

۱۱۲-۱۱۵ کہا جائیگا: ''تم لوگ ارض (زمین) پر کتنا ٹھہرے' سالوں میں تعداد کیا تھی؟''
کہیں گے: ''ایک دن یا اس سے کم ٹھہرے۔ پھر سوال انسے کرو جو تعداد گنتے ہیں۔''
کہا جائیگا: ''اگر تم ٹھہرے تو صرف تھوڑے سا' اگر درحقیقت تم لوگ سمجھ لیتے۔
کیا پھر تم نے یہ گمان کیا تھا کہ دراصل ہم نے تمہیں تفریحاً پیدا کیا تھا' اور یہ کہ بیشک تم ہمارے پاس لوٹ کر نہیں آؤ گے؟

۱۱۶ پھر سب سے اعلیٰ اللہ ہے۔ وہ مالک ہے' وہ سچا ہے۔ کوئی معبود نہیں سوائے اسکے' عزت والے عرش کا رب وہ ہے۔

۱۱۷ اور جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبود سے التجا کریگا جس کے لیے اسکے پاس کوئی سند نہیں ہے' پھر بلاشبہ اسکا حساب اسکے رب کے پاس ہوگا۔ بیشک اس دعا سے کافروں کی فلاح نہیں ہوگی۔

۱۱۸ اور کہو: ''میرے رب! معاف کردے۔ اور رحم کر۔ اور رحم کرنے والوں میں تو ہے سب سے زیادہ رحم کرنے والا۔''

Marfat.com

النـــور

۲۴ ۱۰۲

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

یہ سورۃ' اسکو ہم نے نازل کیا ہے اور اسکے احکامات کو ہم نے فرض کیا ہے۔ اور ہم نے اس میں واضح آیات نازل کی ہیں اس امید میں کہ تم ان کو یاد رکھو۔

۲ ایک زانیہ: (وہ عورت جو صحبت کرے ایک مرد سے جس کے ساتھ اسے اجازت نہ ہو)۔
اور ایک زانی: (وہ مرد جو صحبت کرے ایک عورت سے جس کے ساتھ اسے اجازت نہ ہو)۔
پھر ان دونوں میں سے ہر ایک کی جلد (کھال) پر سو (۱۰۰ اور ے مارو) ایک چمڑے سے۔
اور تمہیں ترس (یا رحم دلی) روکے نہیں ان دونوں کے ساتھ اللہ کے دین (حکم کو پورا کرنے) کے معاملے میں اگر تمہیں ایمان ہے اللہ پر اور آخرت کے دن پر۔ اور گواہی کے لیے ان دونوں کی سزا پر مومنوں کی ایک جماعت موجود ہو (مردوں پر مرد اور عورت پر مومنات)۔

۳ ایک زانی نکاح نہیں کرتا سوائے ایک زانیہ سے یا مشرکہ سے۔ اور ایک زانیہ اس سے نکاح نہیں کرتا سوائے ایک زانی یا مشرک کے۔ اور یہ حرام کر دیا گیا ہے مومنین (مردوں اور عورتوں) پر۔

۴-۱۰ اور وہ مرد اور عورت جو الزام لگائے ان محصنات پر (جو انکا فرج انکے شوہر کے لیے محفوظ رکھتی ہیں) اسکے بعد وہ چار (۴) گواہ (جنہوں نے دیکھا ہو) ساتھ نہیں لاتے' پھر (انکی سزائیں) انکی جلد پر اسی (۸۰) دفعہ ایک چمڑے (کے درہ) سے مارو۔ اور انکے لیے گواہ ہونا قبول مت کرو' ابد تک۔
ایسے ہی سب مرد اور عورت فاسق (اخلاقی بدچلن' نافرمان' وعدہ خلاف) ہیں۔ سوائے ان لوگوں کے جو (نادم ہو کر) توبہ کریں' اس (سزا) کے بعد' اور اپنی اصلاح کر لیں (سدھر جائیں) پھر بلاشبہ اللہ بار بار معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔
اور وہ مرد جو انکی بیویوں پر الزام لگائیں' اور انکے لیے گواہی دینے والے نہ ہوں' سوائے انکی اپنی ذات کے' پھر ان میں سے ایک (تہمت لگانے والے) مرد کی شہادت ہے: ''چار (۴) دفعہ اللہ کے نام کے ساتھ گواہی دے کہ بلاشبہ وہ سچ کہنے والوں میں ہے۔''
اور پانچویں (۵) شہادت ہے: ''بیشک اللہ کی لعنت ہو اس مرد پر اگر وہ جھوٹ بولنے والوں میں سے ہو۔''
اور اس عورت پر سے سزا رد (غلط ثابت) ہو سکتی ہے وہ چار (۴) دفعہ شہادت دے کہ وہ: ''اللہ کے نام کے ساتھ گواہی دیتی ہے کہ بیشک وہ (شوہر) جھوٹ کہنے والوں میں سے ہے۔''
اور پانچویں (۵) شہادت ہے: ''بلاشبہ اللہ کا غضب ہو اس عورت پر اگر وہ مرد سچ بولنے والوں میں سے ہو۔''

Marfat.com

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہیں ہوتی (تم پر مشکلیں ہو جاتیں)۔
اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ (نادم کی) توبہ قبول کرنے والا' حکمت والا ہے۔
۲۰-۱۱ بیشک جو لوگ کہ ایک جھوٹ (بہتان) کے ساتھ آئے ہیں وہ تمہارے لوگوں میں سے ہی ایک گروہ ہے۔ یہ خیال مت کرو کہ اس میں تمہارے لیے برائی ہے' بلکہ یہ بہتر ہے تمہارے لیے۔
ان میں سے ہر ایک مرد کے لیے اتنی ہی (سزا) ہے جو کہ اس نے اس گناہ سے کمائی ہے۔ اور ان لوگوں میں سے جو اس بڑی (بہتان کا) ذمہ دار (گروہ کا سربراہ) ہے اسکے لیے بہت بڑی سزا ہے۔
جب تم لوگوں نے اس (بہتان) کو سنا تو مومنین اور مومنات نے کیوں یہ گمان نہیں کیا اچھے (خیال) سے انکے دلوں میں (کہ وہ بے گناہ ہیں)؟ اور کہا ہوتا: ''یہ (افواہ) کھلم کھلا جھوٹ ہے۔''
اور وہ اس (بہتان) پر چار (۴) گواہوں کے ساتھ کیوں نہیں آئے؟ پھر جب وہ گواہوں کے ساتھ نہیں آئے پھر وہی سب لوگ اللہ کے نزدیک جھوٹ کہنے والے ہیں۔
اور اگر تم لوگوں پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہیں ہوتی' اس دنیا میں اور آخرت میں' تم لوگوں کو اسکو (افواہ کو) بکھیرنے پر بڑی سخت سزا پہنچتی۔ جب تم لوگ اس تمہاری زبانوں سے اسے بولنے لگے' اور تمہارے منہ سے تم وہ کچھ کہنے لگے جس کی بابت تمہیں علم نہیں تھا۔ اور تم اسکو سہل (حقیر بات) خیال کرتے تھے؟ جبکہ اللہ کے نزدیک وہ عظیم معاملہ تھا۔
اور جب تم نے اسکو سنا تو کیوں نہیں کہا: ''ہمارے لیے یہ مناسب نہیں ہے کہ ہم اسکے بابت کچھ کہیں۔ سب تعریف تیرے لیے ہے! یہ بہت بڑا بہتان ہے۔''
اللہ تمہیں تاکیدی نصیحت کرتا ہے کہ: ''اگر تم مومنین ہو دوبارہ اسکی مثال کی خطا مت کرنا' کبھی بھی۔
اور اللہ تمہارے لیے واضح آیتیں بیان کرتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا' حکمت والا ہے۔
بیشک جو لوگ یہ پسند کرتے ہیں کہ ان لوگوں میں جو ایمان لے آئے ہیں فاحشات فاش ہوں (اور پھیلیں)' انکے لیے دردناک سزا ہے' دنیا میں اور آخرت میں۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم لوگ نہیں جانتے۔
اور اگر تم لوگوں پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہیں ہوتی (تم پر مشکلیں ہو جاتیں)۔
اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ شفقت والا' رحم والا ہے۔
۲۱م اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! جو کچھ شیطان تجویز کرے اسکی اتباع مت کرو' اور جو شیطان کے تجویز کیے کی اتباع کریگا پھر درحقیقت وہ فحش اور ناگوار (ناقابل قبول) کاموں کا حکم دیتا ہے۔
اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہیں ہوتی تم لوگوں میں سے کوئی ایک پاکیزہ نہیں ہوتا' کبھی بھی۔
لیکن اللہ پاکیزہ کرتا ہے جس کو چاہتا ہے۔ اور اللہ سننے والا' جاننے والا ہے۔
۲۲ اور تم لوگوں میں سے وہ جن پر اللہ کا فضل ہے اور وسعت والے ہیں وہ دینا بند نہ کریں وہ کچھ جو کہ وہ

Marfat.com

دیتے تھے قریب کے رشتہ والوں کو' اور مسکینوں کو' اور مہاجرین کو جو اللہ کی راہ میں (گھر چھوڑتے ہیں)۔
اور وہ خود سے معاف کر دیں اور (بہتان کو) اہمیت نہیں دیں۔ کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں معاف کرے؟
اور اللہ بار بار معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔

۲۳-۲۶ وہ لوگ جو محصنات پر (جو انکا فرج انکے شوہروں کے لیے محفوظ رکھتی ہیں) الزام لگاتے ہیں' وہ غافل (بے توجہ) رہتی ہیں' ایمان والی ہیں۔ (ان الزام لگانے والوں پر) لعنت کی گئی دنیا میں اور آخرت میں۔ اور انکے لیے ایک عظیم سزا ہے۔ جو کچھ کہ وہ کرتے تھے جس دن ان پر گواہی دیں گی انکی زبانیں اور انکے ہاتھ اور انکے پاؤں اس دن اللہ ان سے وعدہ پورا کریگا انکا واجبی حق (سزا اور جزا کا بدلہ) انکو دیگا۔ اور ان لوگوں کو معلوم ہو جائے گا کہ بیشک اللہ حق ہے' واضح بیان کرنے والا ہے۔
خبیث (کینہ ور' بدکار) عورتیں خبیث مردوں کے لیے اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے۔ اور ستھری عورتیں ستھرے مردوں کے لیے اور ستھرے مرد ستھری عورتوں کے لیے ہیں۔ جو لوگ کہتے ہیں اس سے وہ سب لوگ (جو بے قصور ہیں) بری الذمہ ہیں' ان لوگوں کے لیے مغفرت ہے اور عزت کا رزق ہے۔

۲۷-۲۹ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! گھروں میں مت داخل ہو علاوہ ان گھروں کے جو تمہارے ہیں' جب تک کہ تم ملنساری سے (اس گھر والوں سے) اجازت لے لو اور تمہارا اسلام وہ جو اس گھر میں اجازت دینے کے اہل ہیں وہ تسلیم کر لیں۔ اس میں تمہارے لیے اچھائی ہے اگر تم نصیحت کو یاد رکھو۔ پھر اگر اس (گھر) میں سے تمہیں کوئی ایک شخص (یا جواب) نہیں ملتا پھر اس میں داخل مت ہو جب تک کہ تمہیں اجازت نہیں ملے۔ اور اگر تم سے کہا جائے کہ چلے جاؤ پھر چلے جاؤ' تمہارے لیے یہ زیادہ پاکیزہ ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اسکو اللہ جاننے والا ہے۔ اس میں تمہیں دشواری نہیں کہ تم ان گھروں کے اندر داخل ہو جو غیر رہائش کے گھر ہیں' جو کہ تم سب کے فائدہ (استعمال) کے لیے ہیں۔
اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

۳۰-۳۱ مومنین (مرد جو ایمان والے ہیں) ان سے کہیں کہ وہ انکی نگاہیں انکسار سے جھکی رکھیں۔
اور انکے فرج کو (انکی اپنی ازواج کے لیے) محفوظ رکھیں' انکے لیے یہ زیادہ پاکیزہ ہے۔
حقیقت یہ ہے کہ اللہ کو خبر ہے کہ (کن جرائم کا) باعث وہ ہوتے ہیں۔
اور مومنات (عورتیں جو ایمان والی ہیں) ان سے کہیں کہ وہ انکی نگاہیں انکسار سے جھکی رکھیں۔ اور انکے فرج کو (انکے اپنے شوہر کے لیے) محفوظ رکھیں' اور وہ انکی زینت کی نمائش نہیں کریں سوائے اسکے جو اس میں ظاہر ہے۔ اور انکا (دوپٹہ یا) شال انکے سینوں (چھاتیوں) کے اوپر ڈال لیں۔ اور انکی زینت کی نمائش نہیں کریں سوائے انکے شوہروں کے' یا انکے باپ دادوں کے' یا انکے شوہروں کے

Marfat.com

باپ دادوں کے' یا انکے بیٹی بیٹوں کے' یا انکے شوہروں کے بیٹی بیٹوں کے' یا انکے اپنے بھائیوں کے' یا انکے اپنے بھائیوں کے بیٹی بیٹوں کے' یا انکی اپنی بہنوں کے بیٹی بیٹوں کے' یا انکی عورتوں کے' یا وہ ملازمین جو جائز طور پر انکے داہنے ہاتھ کی ملکیت ہیں' یا ملازمین جن کو عورتوں کی حاجت نہ رہی ہو (نہ حیلہ کرتے ہوں)۔ یا وہ کم سن بچے جن پر ابھی ظاہر نہیں ہوا کہ عورتوں کی خلوت کیا (اور کیوں) ہے۔
اور عورتیں انکے پاؤں نہیں پٹکیں (نہ ایسی حرکات کریں) انکی زینت میں سے جو کچھ کہ وہ پوشیدہ رکھتی ہیں اسکا علم دینے کے لیے۔
اور توبہ کر کے اللہ کی طرف لوٹ آؤ' سب ایک ساتھ اے ایمان والو! اس امید میں کہ تم فلاح پاؤ۔

۳۲-۳۴ اور نکاح کرادوان (مردوں اور عورتوں) کا تم لوگوں میں جنکے ازواج کی موت (یا طلاق) ہو جائے۔
اور انکا جو صالح (اچھے کام کرنے والے) بندے اور بندیاں (جو درجے میں کم) تمہارے ملازم ہیں۔ اور وہ تم لوگوں میں ہیں انکے ازواج کی موت (یا طلاق) ہوگئی ہو۔ اگر وہ فقیر (حاجت مند) ہیں اللہ انکو اس کے فضل میں سے غنی کر دیگا' اور اللہ وسعت والا' جاننے والا ہے۔ اور وہ جو (مال یا مناسب رشتہ) نہیں پاتے کہ نکاح کرلیں وہ عفیف رہیں (شہوانیت سے اجتناب کریں) جب تک کہ اللہ اس کے فضل میں سے انکو غنی کر دے۔
اور وہ لوگ جو (آزادی کے لیے) لکھی سند مانگیں' وہ ان انسانوں میں سے ہیں جو (مجبوری یا قرض کی وجہ سے) تمہارے داہنے ہاتھ کے نیچے تمہاری ملکیت ہیں' پھر انکو لکھ کر دیدو' اگر تمہیں علم ہے کہ ان میں اچھائی ہے (وہ اس قابل ہیں)۔ اور ساتھ میں انکو کچھ اس مال میں سے دیدو جو تمہیں اللہ نے دیا ہے۔
اور نوجوان عورتوں کو جن پر تمہارا حکم چلتا ہے زبردستی رنڈی مت بناؤ اگر انکا ارادہ (نکاح کرنے تک) محصنہ (پاک دامن) رہنے کا ہے۔ تمہاری خواہش ہے کہ انکے ذریعہ دنیا کی زندگی کا ساز و سامان مل جائے۔
اور جو انکو اس کراہت کے کام کے لیے مجبور کریگا پھر بیشک اللہ' اسکے بعد کہ وہ مجبور کی گئی تھیں' اللہ ان لڑکیوں کو معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔
اور در حقیقت ہم نے تمہارے اوپر روشن آیتیں (واضح دلیلیں) نازل کی ہیں اور ان لوگوں کی مثالیں دی ہیں جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں' اور تاکیدی نصیحت متقیوں کے لیے کی ہے۔

۳۵-۴۰ اللہ نور ہے (جس کی روشنی سے دیکھنا اور سمجھنا ممکن ہے) آسمانوں اور ارض (زمین) کو۔
اس کے نور کی مثال: ایک طاق ہے اس میں ایک چراغ ہے۔ یہ چراغ ایک بلوری شیشے میں ہے۔ وہ شیشہ ایسا ہے جیسے کہ در حقیقت ایک ستارہ۔ اسکی چمک دمک روشن ہے ایک برکت والے درخت زیتون (کے تیل) سے۔ نہ یہ مشرق کا ہے نہ مغرب کا۔ اس کا تیل ایسا لگتا ہے کہ قریب ہے کہ روشن ہو جائے گا اگرچہ اسکو آگ سے چھوا نہیں ہو۔ ''نور علیٰ نور'' روشنی پر روشنی۔ اللہ ہدایت کرتا ہے اس کے نور کے لیے جس کو چاہتا ہے۔ اور اللہ انسانوں کے لیے مثالیں دیتا ہے۔ اور اللہ ہر ایک چیز کا جاننے والا ہے۔

Marfat.com

(یہ روشنی) ان گھروں میں ہوتی ہے جن کے لیے اللہ نے اجازت دی ہے کہ انکو بلند مقام دیا جائے کیونکہ ان گھروں میں اس کے نام کا ذکر کیا جاتا ہے۔ ان میں اس کی تعریف کے لیے تسبیح کرتے ہیں صبح اور شام مردؑ تجارت ان لوگوں کی توجہ کو اللہ کا ذکر کرنے سے پھیرتی نہیں ہے اور نہ خرید و فروخت۔ اور وہ صلوٰۃ (پابندی سے) قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ ان لوگوں کو اس دن کا خوف رہتا ہے جس میں دلوں میں تلون (الٹ پلٹ) ہوگی اور آنکھیں (پھر جائیں گی)۔ تاکہ اللہ انکو انکے زیادہ اچھے اعمال کا بہتر بدلہ دے اور انکو اس کے فضل میں سے زیادہ کر کے دے۔

اور اللہ جس کو چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔

اور وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں انکے اعمال چٹیل میدان کے سراب (نظر کے دھوکے) کی طرح ہیں: ''پیاسا (تپتی زمین) کو گمان کرتا ہے کہ پانی ہے اس وقت تک کہ جب وہ اسکے پاس پہنچ جاتا ہے اسکو کوئی چیز نہیں ملتی۔ اور اللہ کو اپنے پاس پاتا ہے۔''

پھر اللہ نے وفات پر اسکا حساب اسکو پورا وفا کیا۔ اور اللہ سرعت سے حساب کرتا ہے۔ یا سمندر کے اندھیروں کی طرح: سمندر کی گہرائی ایک موج نے اسکو ڈھانک لیا اسکے اوپر ایک اور موج اسکے اوپر کالی گھٹا۔ اندھیرے ہیں ایک کے اوپر ایک۔ جب وہ اپنا ہاتھ نکالتا ہے اسکو یہ لگتا ہے کہ وہ اسکو دکھائی نہیں دے رہا۔ اور جس کو اللہ اس کی روشنی نہ دے پھر اسکے لیے روشنی نہیں ہے۔

۴۱-۴۵ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ بیشک اللہ کی تعریف کرنے کے لیے تسبیح کرتے ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں اور پر پھیلائے پرندے صفوں میں۔ ہر ایک کو اسکی عبادت اور اسکی تسبیح (کا طریقہ) کا پہلے سے علم ہے۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

اور ملکیت اللہ کے لیے ہے آسمانوں اور زمین میں۔ اور اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

کیا تم نے دیکھا نہیں کہ بیشک اللہ بادلوں کو ہانک کرلے جاتا ہے' اسکے بعد انکے درمیان ہیئت کی تالیف (وابستگی) کرتا ہے' اسکے بعد اسکو گھٹاؤں کی تہوں میں اٹھاتا ہے' پھر تم دیکھتے ہو کہ انکے درمیان میں سے بارش خارج ہونے (ٹپکنے) لگتی ہے۔ اور آسمان سے پہاڑوں پر برساتا کر اس میں سے برف جما دیتا ہے۔ پھر جس کو چاہتا ہے اسکو وہ پہنچا دیتا ہے۔ اور جس پر سے وہ چاہتا ہے اسکو ہٹا دیتا ہے۔ اور ایسا لگتا ہے کہ اسکی برق کی چمک تقریباً آنکھوں کی بینائی لے لے گی۔

اللہ رات اور دن کو باری باری سے بھیجتا ہے۔ بلا شبہ اس میں بصیرت والوں کے لیے عبرت ہے۔

اور ہر ایک جاندار کو اللہ نے پانی سے پیدا کیا ہے۔ پھر ان میں ہے جو اسکے پیٹ پر رینگتا ہے' اور ان میں ہے جو اس کے دو (۲) پاؤں پر چلتا ہے' اور ان میں ہے جو اسکے چار (۴) پاؤں پر چلتا ہے۔

اللہ پیدا کرتا ہے جو کچھ وہ چاہتا ہے۔ درحقیقت اللہ ہر چیز پر پوری پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

Marfat.com

۴۶-۵۰ بیشک ہم نے آیتیں نازل کی ہیں جو تفصیل سے واضح کرتی ہیں۔ اور اللہ سیدھے اور صحیح راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے۔

اور کہتے ہیں: ''ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان لائے اور ہم اطاعت کرتے ہیں۔''

اسکے بعد منہ پھیر لیتا ہے ایک نہ ایک فرقہ ان میں سے' اس (ایمان لانے) کے بعد' اور ایسے سب لوگ (سچے ایمان والے) مومنین کے ساتھ نہیں ہیں۔ اور جب انکو دعوت دی جاتی ہے کہ اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف آؤ تا کہ انکے درمیان فیصلہ کیا جائے' تو ان میں سے ایک نہ ایک فرقہ منہ پھیر لیتا ہے۔ اور اگر سچائی انکی طرف ہوئی تو انؐ کی طرف فرمانبردار ہو کر آتے ہیں۔ کیا انکے دلوں میں مرض ہے؟ یا تذبذب میں ہیں؟ یا انکو خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسولؐ انکے اوپر جو (زبردستی) کریگا؟ نہیں! بلکہ یہی سب لوگ ظالم (ناانصاف) ہیں۔

۵۱-۵۷ دراصل جو سچے ایمان والے مومنین ہیں جب انکو دعوت دی جاتی ہے اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف کہ تمہارے درمیان فیصلہ کیا جائے وہ کہتے ہیں کہ: ''ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی۔''

اور ایسے سب لوگ ہیں جو کامیاب ہوں گے۔ اور جو اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرے گا اور اللہ کی دہشت اور اس کے ڈر میں رہے گا پھر ایسے سب لوگ ہیں جو فائز (فتح یاب) ہوں گے۔ اور اللہ کے نام کی قسمیں کھاتے ہیں انکی قسموں کے پورے زور سے کہ اگر انکو حکم دیا جائے وہ ضرور نکل پڑیں گے۔

آپؐ کہیں: ''قسمیں مت کھاؤ۔ اطاعت کرو' معروف طریقہ سے حکم مانو۔ دراصل جو تم کرتے ہو اس سے اللہ باخبر ہے۔''

آپؐ کہیں: ''اطاعت اللہ (کے قانون) کی کرو' اور اطاعت رسولؐ (کے حکم) کی کرو۔''

پھر اگر تم منہ پھیر لوگے پھر دراصل انؐ پر (ذمہ داریوں کا) بوجھ ہے جو انؐ سے اٹھوایا ہے اور تم لوگوں پر (اطاعت کا) بوجھ ہے جو تمہارے اوپر رکھا گیا ہے۔ اور اگر تم انؐ کی اطاعت کرو گے تم کو ہدایت کا راستہ مل جائیگا۔ اور رسولؐ کا ذمہ صرف واضح طور پر پیغام پہنچانے کا ہے۔

اللہ کا وعدہ ہے ان لوگوں سے جو تم میں سے ایمان لے آئیں اور اچھے کام کریں کہ وہ انکو اس زمین کی خلافت (حکومت) دیگا جس طرح کی خلافت اس نے ان لوگوں کو دی تھی جو گزر گئے ان سے پہلے۔ اور انکے لیے انکے دین کو ضرور تقویت دے گا۔ وہ دین جو کہ اس نے انکے لیے پسند کیا ہے۔ اور انکو بدلے میں انکے اس خوف کے بعد ضرور امن دیگا۔ (بشرطیکہ:) ''وہ صرف میری عبادت کریں اور میرے ساتھ کسی ایک کو شریک نہیں کریں کسی ایک چیز میں۔''

اور جو کفر (ماننے سے انکار) کریگا اسکے بعد پھر ایسے سب لوگ ہیں جو فاسق (اخلاقی بدچلن' نافرمان' وعدہ خلاف) ہیں۔

Marfat.com

"اور صلوٰۃ (پابندی سے) قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔ اور رسولؐ کی اطاعت کرو' اس امید میں کہ تمہارے اوپر رحم کیا جائے۔"

اور یہ گمان نہ کریں وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں کہ وہ ہمیں زمین پر عاجز بنا دینے (ہرا دینے) والے ہیں' اور انکے رہنے کی جگہ آگ میں ہے۔ اور پہنچ کر ہمیشہ رہنے کے لیے وہ بہت بری جگہ ہے۔

۵۸-۶۰ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! وہ لوگ ضرور تم سے اجازت لے کر (کمرے کے اندر آئیں)' وہ جو تمہارے داہنے ہاتھ کی ملکیت ہیں (ملازم ہیں)' اور تم لوگوں میں سے وہ جو ابھی بالغ نہیں ہیں عنفوان شباب کو نہیں پہنچے انہیں ادراک نہیں ہے' تین (۳) اوقات میں (بغیر اجازت نہیں آئیں:) صلوٰۃ الفجر سے پہلے' اور جب تم نے تمہارے کپڑے اتار رکھے ہوں دوپہر میں (صلوٰۃ ظہر کے بعد)' اور صلوٰۃ عشاء کے بعد۔ یہ تین (۳) اوقات تمہارے لیے خلوت میں بے پردہ ہونے کے ہیں۔ تمہارے اوپر الزام نہیں ہے اور نہ انکے اوپر اسکے بعد (ان اوقات کے علاوہ آنے دو یا منع کرو)۔ (ویسے بھی) تم ایک دوسرے (کی دیکھ بھال کام کاج) کے لیے گھومتے پھرتے ہو۔

اس طرح اللہ تمہارے لیے کھول کر آیتیں بیان کرتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا' حکمت والا ہے۔

اور جب تم لوگوں میں بچے بالغ ہو کر عنفوان شباب کو پہنچ جائیں پھر تم بھی ان سے اجازت لو جس طرح کہ ان لوگوں نے (بالغ ہونے) سے پہلے تم سے اجازت لی تھی۔ اس طرح اللہ تمہارے لیے کھول کر اس کی آیتیں بیان کرتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا' حکمت والا ہے۔

اور عورتوں میں سے وہ (جو بڑی عمر کی ہیں گھروں میں) بیٹھ رہنے والی ہیں جن کو نکاح کی امید نہیں ہے پھر ان عورتوں پر الزام نہیں کہ وہ انکے اوپری کپڑوں وضع کر دیں (الگ رکھ دیں)' بغیر اسکے کہ وہ انکی زینت کا سنگھار کریں۔ اور اگر وہ عفیفہ (باحیا) رہیں ان عورتوں کے لیے یہ بہتر ہے۔

اور اللہ سننے والا' جاننے والا ہے۔

۶۱ اندھوں پر حرج (اعتراض کی وجہ یا جھجک) نہیں ہے' اور نہ لنگڑوں (اپاہج) پر حرج ہے' اور نہ مریض پر حرج ہے' اور نہ تمہاری ذات پر ہے کہ: "تم لوگ کھانا کھاؤ (اور کھلاؤ) تمہارے گھروں میں' یا تمہارے باپ دادا نانا کے گھروں میں' یا تمہاری اماؤں (اور نانیوں دادیوں) کے گھروں میں' یا تمہارے بھائیوں کے گھروں میں' یا تمہاری بہنوں کے گھروں میں' یا تمہارے چچاؤں کے گھروں میں' یا تمہاری پھوپیوں کے گھروں میں' یا تمہارے ماموؤں کے گھروں میں' یا تمہاری خالاؤں کے گھروں میں' یا ان گھروں میں جن کی چابیوں کے تم مالک ہو' یا تمہارے سچے دوست کے گھر میں۔"

اس میں تمہارے اوپر الزام نہیں ہے کہ تم جمع ہو کر کھاؤ یا علیحدہ (الگ الگ کھاؤ)۔

پھر جب تم گھروں میں داخل ہو پھر ایک دوسرے کو سلام کرو' درازی عمر کی دعا دو اللہ برکت والے کی

Marfat.com

طرف سے اچھائیوں کی دعا دو۔ اس طرح اللہ تمہارے لیے واضح کر کے آیتیں بیان کرتا ہے' اس امید میں کہ تمہیں عقل آجائے (سمجھ آجائے)۔

۶۲-۶۳ درحقیقت مومن وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس کے رسولؐ پر۔ اور جب انؐ کے ساتھ کسی مجموعی کام پر جاتے ہیں وہ وہاں سے چلے نہیں جاتے جب تک کہ انؐ سے اجازت نہیں لے لیتے۔ دراصل جو لوگ آپؐ سے اجازت مانگتے ہیں وہی سب لوگ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسولؐ پر ایمان رکھتے ہیں۔

پھر جب وہ آپؐ سے اجازت مانگیں انکے کسی ذاتی معاملہ مسئلہ کام کی خاطر پھر اس مسئلہ کی اہمیت پر ارادہ کر کے بیشک آپؐ ان میں سے انکو اجازت دیں جس کو چاہیں اور اللہ سے انکے لیے معافی چاہیں۔

اللہ باربار معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔

رسولؐ کے بلانے کو اسکے برابر نہ بنادو جیسا کہ تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ اللہ خوب جانتا ہے تم میں سے ان لوگوں کو جو (بہانہ کر کے) کھسک جاتے ہیں دھوپ سے پناہ لینے کے لیے۔ پھر وہ لوگ جو مخالفت کرتے ہیں انؐ کے معاملہ سے وہ ڈریں کہ کہیں ان پر ایک آزمائش پہنچ جائے' یا انکو دردناک سزا پہنچ جائے۔

۶۴ خبردار رہو! حقیقت میں اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور ارض (زمین) میں ہے۔

بیشک اسے معلوم ہے جس حال میں تم ہو۔

اور جس دن اس کی طرف لوٹائے جائیں گے پھر وہ انکو بتائیگا جو انکے اعمال تھے۔

اور اللہ ہر ایک چیز جاننے والا ہے۔

Marfat.com

الفــــرقان

۲۵ ۴۲

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

برکت والا ہے وہ جس نے فرقان نازل کیا' (اس میں سچ اور جھوٹ میں فرق کی تمیز ہے)' اس کے بندہ پر تا کہ وہ ساری مخلوقات کے لیے متنبہ کرنے والے ہو جائیں۔

۲-۹ وہ' اس کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی ملکیت' اور اس نے بیٹا نہیں لیا ہے اور اس کے لیے شریک (یا برابر کا) نہیں ہے اس کی ملکیت میں۔ اور اس نے ہر ایک چیز کو پیدا کیا پھر اسکی تقدیر (مناسبت سے اندازہ' پیمانہ) مقرر کیا۔

اور لوگوں نے اس کے علاوہ معبود بنا لیے ہیں جو کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے' اور وہ پیدا کیے گئے ہیں۔ اور انہیں اختیار نہیں ہے انکے اپنے نقصان کا اور نہ نفع کا۔ اور نہ اختیار ہے موت پر' اور نہ زندگی پر' اور نہ دوبارہ اٹھائے جانے پر۔ اور وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں کہتے ہیں: ''یہ (قرآن) کیا ہے سوائے ایک جھوٹ کے۔ یہ گھڑ لائے ہیں' اور اس میں ایک دوسری قوم کے لوگوں نے انؐ کی اعانت (مدد) کی ہے۔''

پھر جبکہ وہ خود ظلم (ناانصافی) اور جھوٹ لے کر آئے ہیں اور کہتے ہیں: ''یہ پرانوں کے قصے کہانیاں ہیں جنہیں وہ لکھوالاتے ہیں پھر یہ انؐ کے لیے صبح اور شام املا کرائی جاتی ہیں (لکھوائی جاتی ہیں)۔''

آپ کہیں: ''اس (قرآن) کو اس نے نازل کیا ہے جو جانتا ہے جو راز آسمانوں اور زمین میں پنہاں ہیں۔ بیشک وہی ہے جو بار بار معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔''

اور لوگ کہتے ہیں: ''یہ کیسے رسول ہیں کہ کھانا کھاتے ہیں اور بازاروں میں چلتے پھرتے ہیں۔ انؐ کی طرف ایک فرشتہ کیوں نہیں اترتا پھر وہ انؐ کے ساتھ متنبہ کرنے والا (ڈرانے والا) ہوتا؟''

یا: ''انؐ کے لیے ایک خزانہ کیوں نہیں ڈالا گیا؟''

یا: ''انؐ کے لیے ایک باغ ہوتا وہ اس میں سے کھا پی سکتے۔''

اور ظالم کہتے ہیں: ''تم لوگ جس کی اتباع کر رہے ہو یہ شخص صرف مسحور ہے (انؐ پر جادو کا اثر ہے)۔''

دیکھو! آپؐ کے اوپر کیسی مثالیں تراشتے ہیں' پھر وہ گمراہ ہو گئے ہیں۔ پھر ان لوگوں میں صحیح راہ پانے کی استطاعت نہیں رہی ہے۔

۱۰-۱۹ برکت والا ہے وہ جو اگر چاہے تو آپؐ کے لیے (جو یہ کہتے ہیں) اس سے بہتر مہیا کر دے۔ ایسے باغ جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں' اور (ان باغوں میں) آپؐ کے لیے محلات بنوا دے۔

نہیں! (بلکہ یہ آنے والے) وقت کو ایک جھوٹ کہتے ہیں۔ اور جو اس وقت کے ہونے کو جھوٹ کہتا ہے

Marfat.com

ہم نے اسکے لیے آگ تیار کی ہے۔ جب وہ ان لوگوں کو دور کی جگہ سے دیکھے گی وہ لوگ اس کو غیظ میں چنگھاڑتی اور دھاڑیں مارتی سنیں گے۔ اور جب وہ اس آگ کی ایک تنگ جگہ میں زنجیروں میں جکڑے ہوئے پھینکے جائیں گے اس جگہ اسی وقت (سزا سے بچنے کے لیے) ہلاکت کو پکاریں گے۔
''آج کے دن ایک ہلاکت کو دعوت مت دو! اور ہلاکتوں کی کثیر تعداد کے لیے دعا کرو۔''
آپؐ کہیں: ''کیا وہ بہتر ہے یا یہ ہمیشہ رہنے کے باغ وہ جس کا وعدہ متقیوں سے (جو اس کے قانون کے پابند ہوں گے) ان سے کیا جا رہا ہے؟ (یہ وعدہ) انکے لیے بدلہ میں ہے' اور (ہمیشہ) رہنے کے لیے جگہ ہے۔ اس (باغ) میں انکے لیے ہے جو کچھ وہ چاہیں گے۔ اس میں وہ رہیں گے۔
آپؐ کے رب کا یہ وعدہ اس نے اپنے اوپر فرض کیا ہے اسکا سوال کرو۔''
جس دن وہ ان لوگوں کو (قبروں سے نکال کر) اکٹھا کریگا' اور انکو جنہیں یہ پوجتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر' پھر ان سے وہ پوچھے گا: ''کیا تم نے میرے ان سب بندوں کو گمراہ کیا تھا؟ یا یہ خود ہی راستے سے بھٹک گئے تھے۔''
کہیں گے: ''سب تعریف تیرے لیے ہے! یہ ہمارے لیے مناسب نہیں تھا کہ ہم تجھے چھوڑ کر دوسروں کو اولیاء (دوست' محافظ) بنا لیتے۔ لیکن (دنیا کی زندگی میں) تو فائدے پہنچاتا رہا انکو اور انکے آباء واجداد کو' یہاں تک کہ یہ نصیحت کو بھول گئے۔ اور یہ خوابیدہ قوم برباد ہونے والی تھی۔''
(کہا جائیگا:) ''پھر جو کچھ تم کہتے تھے جب (تمہارے معبودوں نے) اسکو جھوٹ ثابت کر دیا پھر تم میں استطاعت نہیں ہے کہ عذاب کو ٹال سکو' اور نہ مدد حاصل کر سکو گے۔''
اور تم لوگوں میں سے جو ظلم (ناانصافی' کفر) کریگا اسکو ہم بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

۲۰ اور آپؐ سے پہلے رسولوں میں سے جو رسول ہم نے بھیجے مگر یہ کہ وہ بلاشبہ کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اور ہم نے بعض لوگوں کو دوسروں کی آزمائش کے لیے بنایا ہے۔ کیا (اس آزمائش میں) تم ثابت قدم رہو گے؟ اور آپؐ کا رب دیکھنے والا ہے۔

۲۱-۳۴ اور وہ لوگ جو ہم سے ملاقات کی امید (اور خواہش) نہیں رکھتے کہتے ہیں: ''ہمارے اوپر فرشتے کیوں نازل نہیں کیے گئے؟'' یا ''ہم ہمارے رب کو دیکھ لیں۔'' پارہ-۱۹
''دراصل یہ انکے اپنے بارہ میں تکبر ہے اور ان لوگوں کی گستاخی بہت بڑی زیادتی کی گستاخی ہے۔ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے وہ دن مجرموں کے لیے خوشخبری کا نہیں ہوگا۔ وہ متحجر (سہم کر) کہیں گے: ''حجرے بنا کر انہیں ہم سے باز رکھنا۔''
اور انکے وہ کام جو انہوں نے کیے ہوں گے ہمارے سامنے ہونگے پھر ہم انکو خس وخاشاک کی طرح ہوا میں بکھیر دیں گے۔ اس دن جنت والوں کا قیام خیر وخوبی سے ہوگا' اور زیادہ اچھی طرح قیلولہ کریں گے جس دن آسمان بادلوں کے ساتھ پھٹ جائیگا اور فرشتے نازل ہوں گے' حکم بجالانے کے لیے اتارے

Marfat.com

جائیں گے۔ ملکیت اس دن حقیقت میں "رحمٰن" کے لیے ہوگی۔ اور وہ دن ان کافروں کے لیے
بہت مشکل ہوگا۔ اس دن ہر ظلم کرنے والا کافر اسکا اپنا ہاتھ کاٹ کھائیگا' کہے گا: "ہائے میری بربادی!
کاش رسولؐ کے ساتھ میں نے راستہ لے لیا ہوتا۔ ہائے میری بدبختی! کاش میں نے فلانے کو میرا
دوست نہیں بنایا ہوتا۔ بیشک اسنے مجھے بہکا دیا' اسکے بعد کہ ذکر (قرآن میں) نصیحت مجھ تک پہنچ گئی تھی۔"

اور انسانوں کے لیے شیطان ساتھ چھوڑ دینے والا ہے۔

اور رسولؐ کہیں گے: "اے رب! حقیقت یہ ہے کہ میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ دیا تھا۔"

اور اسی طرح ہم نے مجرموں میں سے ہر ایک نبی کے دشمن بنائے تھے۔

اور آپؐ کا رب کافی ہے ہدایت کرنے والا' اور مدد کرنے والا۔

اور وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں کہتے ہیں: "انؐ پر قرآن پورا اکٹھا کیوں نہیں نازل ہوا پورا ایک ساتھ؟"
اس طرح (تدریج سے نازل کیا) کہ اس سے آپؐ کا دل مثبت کریں' اور ہم نے اسکو ٹھہر ٹھہر کر ترتیل سے
پڑھوا کر سنایا ہے۔ اور وہ آپؐ کے پاس کوئی ایک مثال حجت کے ساتھ نہیں لا سکتے ہیں مگر یہ کہ ہم حق کے
ساتھ اسکا جواب آپؐ کو پہنچا دیتے ہیں' اور اسکی بہتر تفسیر سمجھا دیتے ہیں۔ وہ لوگ جنہیں جہنم کی طرف
انکے چہروں پر (منہ کے بل) گھسیٹ کر اکٹھا کیا جائیگا وہی سب لوگ بری جگہ میں ہوں گے' اور وہی راہ
سے زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔

۳۵-۴۴ اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی اور انکے ساتھ انکے بھائی ہارون کو انکا وزیر بنایا تھا
پھر ہم نے ان دونوں سے کہا تھا: "تم دونوں اس قوم کی طرف جاؤ جس کے لوگ ہماری آیتوں کو کہتے
ہیں کہ جھوٹ ہے۔"

(جب ان لوگوں نے ماننے سے انکار کر دیا) پھر ہم نے انکو تباہ کر دیا' پوری طرح تباہ کر دیا۔

اور نوح کی قوم: جب انہوں نے انکے رسولوں کو جھوٹا کہا تھا ہم نے انکو غرق کر دیا تھا' اور انکو ہم نے
انسانوں کے لیے ایک آیت (عبرت کی نشانی) بنا دیا۔ اور ہم نے ظلم کرنے والوں کے لیے دردناک
سزا تیار کر رکھی ہے۔

اور عادؔ اور ثمودؔ اور "الرس" میں بسنے والے' اور کثیر تعداد انکے درمیان کی نسلیں۔ اور ہر ایک کے لیے
ہم نے (سمجھانے کے لیے) مثالیں دیں۔ اور (انکے مسترد کرنے پر) ہر ایک کو ہم نے تباہ کر کے تہس
نہس کر دیا تھا۔ جبکہ یہ لوگ اس بستی کے پاس سے گزرتے ہوں گے جس کے اوپر بری مشکلات کی
بارش برسائی گئی تھی۔ کیا انہوں نے اسکے کھنڈرات نہیں دیکھے؟

نہیں! بلکہ انہیں دوبارہ اٹھائے جانے کی امید نہیں ہے۔ اور جب آپؐ کو دیکھتے ہیں انکو مذاق بنانے
کے علاوہ (کچھ نہیں سوجھتا کہتے ہیں:) "کیا یہ ہیں وہ جن کو اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے؟

Marfat.com

قریب تھا کہ وہ ہمیں ہمارے معبودوں سے گمراہ کر دیں اگر ہم (ہٹ دھرمی سے) ان پر جمے نہیں رہتے۔''

اور انکو جلد معلوم ہو جائیگا جس وقت وہ سزا کو دیکھیں گے کہ کون راہ سے زیادہ گمراہ تھا۔

کیا آپ نے اسکو دیکھا جس نے اسکی خواہش کو اسکا معبود بنالیا ہے؟ کیا پھر آپ اس پر ذمہ دار وکیل ہوں گے؟ کیا آپ کا خیال ہے کہ ان میں کی اکثریت سنتی ہے' یا انکو سمجھ آتا ہے (جو کہا جا رہا ہے)؟ یہ صرف جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے زیادہ راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں۔

۴۵-۵۵ کیا آپ نے آپ کے رب کی طرف دیکھا نہیں کہ وہ کس طرح سائے کو لمبا کرتا ہے؟ اگر وہ چاہتا اسکو ضرور ساکن بناتا (نہ گھٹتا نہ بڑھتا)۔ چنانچہ ہم نے سورج کو اس پر دلیل بنایا (وہ منبع ہے)۔ اسکے بعد ہم اس (سائے) کو ہماری طرف آسانی سے (منزل بہ منزل) سمیٹ لیتے ہیں۔

اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات (کی تاریکی کو دن) کا لباس بنایا' اور نیند تازہ دم ہونے کے لیے۔ اور دن بنایا کھڑے ہو کر (کام کرنے کے لیے)۔ اور وہی ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے جو پہلے ہی سے اس کی رحمت کی خوشخبری دیتی ہیں۔ اور آسمان سے صاف شفاف پانی ہم برساتے ہیں ایک مری (مُردہ) زمین کو زندگی دینے کے لیے۔ اور اس پانی سے ہم ان جانوروں اور انسانوں کی کثیر تعداد کی پیاس بجھاتے ہیں جن کو ہم نے پیدا کیا ہے۔

اور جب ہم نے (تصرف کے لیے) اسکو انکے درمیان بانٹ دیا۔ (ہم اس نصیحت کو بار بار دہراتے ہیں) تاکہ وہ اسکو یاد رکھیں۔ پھر انسانوں کی اکثریت (ہر دلیل سے) انکار کرتی ہے۔ وہ صرف ناشکرے ہیں۔

اور اگر ہم چاہتے تو ہم ہر ایک بستی میں ایک نذیر (متنبہ کرنے والا) بھیجتے' اس لیے کافروں کی اطاعت نہیں کریں' اور انکے خلاف جدوجہد کریں' اس (قرآن) کے ساتھ ایک بڑا جہاد کریں۔

اور وہی ہے جس نے دو (۲) دریاؤں کو اضطراب میں (مدوجزر اور گرم وسرد دھاروں میں بے چین) بہایا ہے۔ یہ میٹھا پیاس بجھانے والا' اور یہ نمکین' کڑوا (ناگوار)۔ اور ان دونوں کے درمیان (ایک کو دوسرے سے) جدا' باز رکھنے کے لیے آڑ (خاکنائے) بنایا ہے۔

اور وہی ہے جس نے آدمی کو پانی سے بنایا پھر اسکی (رشتہ داریاں) بنائیں' آبائی نسب اور صہرائی (سسرالی)۔

آپ کا رب (سب کچھ) کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔

اور وہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر انکی پرستش کرتے ہیں جو انکو نفع نہیں دے سکتے اور نہ نقصان۔ اور کافر اپنے رب کے خلاف (شیطان کو) پیٹھ دے کر اسکی مدد کرتا ہے۔

Marfat.com

۵۶-۵۹ اور وہ جو ہم نے آپ کو بھیجا ہے وہ صرف مبشر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے۔ آپ کہیں: ''میں تم سے اس کام کی اجرت نہیں مانگتا' یہ صرف اس کے لیے ہے جو (متنبہ ہو کر) اسکے رب تک کا راستہ چاہے۔''

اور آپ اس پر بھروسہ رکھیں اس زندہ ہستی پر جس کی موت نہیں ہونے والی' اور اس کی تعریف کی تسبیح کریں' وہ کافی ہے اپنے بندوں کی غلطیوں کی خبر رکھنے والا۔ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے پیدا کیا ہے' چھ (۶) دنوں میں۔ اسکے بعد اس نے عرش ہموار کیا (اقتدار اعلیٰ مستحکم' منضبط کیا)' ''رحمٰن'' نے۔ پھر اس بارہ میں خبر رکھنے والوں سے پوچھ لو۔

۶۰ اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ سجدہ ''رحمٰن'' کے لیے کرو کہتے ہیں: ''اور ''رحمٰن'' (کون ہے وہ)؟ تو کیا ہم ہر اس کو سجدہ کریں جسکے لیے تم حکم کرو؟'' اور انکی نفرت زیادہ ہو جاتی ہے (فرار ہو جاتے ہیں۔)

۶۱-۶۲ برکت والا ہے وہ جس نے خلاء میں ستاروں کے جھرمٹ (اور ورد کرنے والے سیارے) بنائے۔ اور اس (خلاء) میں چراغ (سورج) بنایا' اور چمکدار چاند۔

اور وہی ہے جس نے رات اور دن بنائے جو ایک دوسرے کے بعد آتے ہیں۔ (اس میں آیت' دلیل' نشانی ہے) ہر اسکے لیے جسکا ارادہ اس کا تذکرہ کرنے کا ہو' یا یہ کہ اسکا ارادہ اس کا شکر ادا کرنے کا ہو۔

۶۳-۷۷ اور ''رحمٰن'' کے بندے وہ لوگ ہیں جو زمین پر دبے پاؤں چلتے ہیں اور جب ان سے جاہل مخاطب ہوتے ہیں وہ کہتے ہیں: ''سلام'' (اور آگے چلے جاتے ہیں)۔

اور وہ لوگ انکے رب کے لیے سجدوں میں اور (صلوٰۃ میں) کھڑے ہو کر رات گزارتے ہیں۔

اور وہ لوگ کہتے ہیں: ''اے ہمارے رب! جہنم کی سزا سے ہمیں زیادہ دور رکھنا۔ یہ حقیقت ہے کہ اس کا عذاب (گناہوں کا) تاوان ہے۔ بلاشبہ وہ (جہنم) ٹھہرنے کے لیے اور رہنے کے لیے بری جگہ ہے۔''

اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ اسراف (فضول خرچی) کرتے اور نہ کنجوسی کرتے' اور درمیانہ روی میں (اعتدال پر) قائم رہتے ہیں۔

اور وہ لوگ اللہ کے سوا دوسرے کو معبود بنا کر اس سے دعا نہیں کرتے ہیں۔

اور نہ کسی جاندار کا قتل کرتے جس کو اللہ نے حرام کر دیا ہے' سوائے (یہ کہ قانون میں) حق بجانب ہو۔ اور زنا نہیں کرتے۔ اور جو ایسا کریگا اسکی ملاقات گناہگاروں سے (جہنم) میں ہوگی۔ قیامت کے دن اسکے لیے عذاب دوگنا ہوگا۔ اور اس میں وہ رسوائی میں رہے گا۔

سوائے اسکے جو (اس زندگی میں ندامت سے) توبہ کرلے' اور ایمان لے آئے' اور اسکے جو عمل ہوں وہ اچھے کام کے ہوں پھر ایسے سب لوگوں کی برائیوں کو اللہ اچھائیوں میں بدل دیگا۔

اور اللہ بار بار معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔

Marfat.com

اور جو (ندامت سے) توبہ کر لے اور اچھے کام کرے پھر بیشک اسکے لیے اللہ کی طرف اسکا لوٹ آنا اسکی حقیقی توبہ ہے۔

اور وہ لوگ جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔

اور جب ایسی جگہ سے گزرتے ہیں جہاں لغو (بے فائدہ باتیں یا کام) ہو رہے ہوں وہ سنجیدگی سے وہاں سے گزر جاتے ہیں۔

اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ جب انکے رب کی آیتیں یاد کرائی جاتی ہیں وہ بڑبڑاتے نہیں جیسے بہرے (بن گئے کہ سنا نہیں) اور اندھے (بن گئے کہ دیکھا نہیں)۔

اور وہ لوگ کہتے ہیں: ''اے ہمارے رب! ابتدا سے ہمارے لیے ایسے ازواج دے اور ایسی اولاد جو ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک ہوں' اور (جو تیرے قانون کی پابندی کریں) ان ہمیں متقیوں کے لیے انکا امام (قابل تقلید نمونہ) بنا دے۔''

یہ سب وہ لوگ ہیں جنہیں اونچے گھر ملیں گے کیونکہ یہ لوگ ایمان پر ثابت قدم رہے۔

ان (گھروں) میں انکی ملاقات لمبی زندگی کی دعائیں دینے والوں سے ہوگی اور سلام سے ہوگی۔

ان (گھروں) میں وہ رہیں گے۔ رہنے اور ٹھہرنے کے لیے وہ خوبصورت جگہ ہے۔

آپ کہیں: ''میرا رب تمہاری پروانہیں کریگا اگر تم اس سے دعا نہیں مانگو گے۔''

پھر جب تم نے اسکو جھوٹ کہہ دیا پھر جلد ہی (سزا ہوگی) جسکا ہونا لازم ہوگیا۔

Marfat.com

الشعـــرآء

۲۶ ۴۷

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

طاء سین میم۔
یہ آیتیں ایک واضح کتاب کی ہیں۔
۳-۴ شاید آپؐ رنج سے جان کھودیں اس لیے کہ وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اگر ہم چاہیں ان پر آسمان سے ایک آیت (کرشمہ) نازل کردیں پھر اسکے لیے ان لوگوں کی گردنیں جھکی رہ جائیں گی۔
۵-۹ اور انکے پاس ''رحمٰن'' کی طرف سے جو کچھ نیا ذکر (نئی نصیحت) پہنچتی ہے مگر یہ کہ وہ اس سے اعراض کرتے ہیں (منہ موڑ لیتے ہیں)۔ پھر جب انہوں نے اس کتاب کو جھوٹا کہہ دیا پھر انکے پاس جلد ہی (اسکے بارہ میں) خبر آئے گی جس کے ساتھ یہ استہزاء (مذاق) کرتے ہیں۔
کیا یہ زمین کی طرف دیکھتے نہیں ہیں کہ ہم نے اس میں ہر ایک جنس (قسم' نوعیت) میں افراط سے جوڑوں میں کتنے نباتات اگائے ہیں؟ درحقیقت اس میں ایک نشانی ہے۔ اور ان لوگوں کی اکثریت ایمان لانے والی نہیں ہے۔ اور بیشک آپؐ کا رب ہی ہے جو زبردست ہے' بہت رحم والا ہے۔
۱۰-۱۷ اور جب آپؐ کے رب نے موسیٰ کو آواز دے کر کہا کہ ایک ظالموں کی قوم کی طرف جاؤ' فرعون کی قوم۔ (انسے کہو:) ''کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے (اس کے قانون کے پابند نہیں ہو)؟''
(موسیٰ نے) کہا: ''میرے رب! دراصل مجھے خوف ہے کہ وہ مجھے جھوٹا کہیں گے۔ اور (بے چینی سے) میرا سینہ جکڑتا ہے اور میری زبان صاف بیان (فصیح) نہیں ہے۔ پھر ہارون کو انکی طرف بھیج دیں۔ اور ان لوگوں کا میرے اوپر ایک جرم کا ذمہ ہے پھر مجھے خوف ہے کہ وہ مجھے قتل کردیں گے۔''
کہا: ''نہیں! (ایسا نہیں ہوگا!) پھر تم دونوں ہماری نشانیوں کے ساتھ جاؤ بیشک تم دونوں کے ساتھ ہم ہیں' تمہاری التجا کو سننے والے ہم ہیں۔ پھر تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ پھر کہو: دراصل ہم رب العالمین کے بھیجے ہوئے رسول ہیں' (یہ پیغام دیکر بھیجا ہے) کہ بنی اسرائیل کو ہم دونوں کے ساتھ بھیج دو۔''
۱۸-۳۳ (فرعون نے) کہا: ''کیا ہم نے تمہاری پیدائش سے تمہاری پرورش ہمارے درمیان نہیں کی تھی؟ اور تم نے بہت سالوں تک تمہاری زندگی ہمارے درمیان گزاری ہے۔ اور تم نے کیا تھا تمہارا وہ کام (جو کچھ) تم نے کیا' اور تم ناشکروں میں ہو (مانتے نہیں ہو)؟''
(موسیٰ نے) کہا: ''میں نے اس وقت وہ کیا تھا اور میں گمراہوں میں سے تھا۔ پھر میں تم لوگوں میں

Marfat.com

سے فرار ہو گیا تھا کیونکہ مجھے تم سے خوف تھا۔ پھر میرے رب نے مجھے فیصلہ کرنے کی سمجھ عطا کی۔ اور اس نے رسولوں میں مجھے رسول بنایا۔ اور یہ انعام ہے جو تم نے مجھے عطا کیا تھا کہ بنی اسرائیل کو تم نے تابعدار بنایا ہوا ہے؟''

(فرعون نے) کہا: ''اور کیا ہے (کون ہے) **رب العالمین**؟''

(موسیٰ نے) کہا: ''وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے۔ اگر تم یقین کرنے والے ہو۔''

(فرعون نے) ان لوگوں سے جو اسکے اردگرد تھے (طنزیہ) کہا: ''کیا تم لوگوں نے سنا نہیں؟''

(موسیٰ نے) کہا: ''تم لوگوں کا رب اور تم سے پہلے تمہارے آباء واجداد کا۔''

(فرعون نے) کہا: ''دراصل تمہارا رسول' وہ جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے' وہ پاگل ہے۔''

(موسیٰ نے رکے بغیر کلام جاری رکھتے ہوئے) کہا: ''رب ہے مشرق کا اور مغرب کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے۔ اگر تم عقلمند ہو (سمجھ سکو)!''

(فرعون نے) کہا: ''اگر تم نے میرے علاوہ غیر کو معبود بنایا تو میں تمہیں قیدیوں کے ساتھ کر دوں گا۔''

(موسیٰ نے) کہا: ''اور اگر میں تمہارے پاس ایک واضح چیز (دلیل) لے کر آیا ہوں؟''

(فرعون نے) کہا: ''پھر اسکے ساتھ آؤ (پیش کرو) اگر تم سچ بولنے والوں میں ہو۔''

پھر (موسیٰ) نے انکا عصا ڈالا۔ پھر اسی وقت وہ ایک سانپ نظر آنے لگا۔ اور انکا ہاتھ جیب سے باہر نکالا پھر اسی وقت سب دیکھنے والوں کو سفید چمکتا ہوا لگا۔

۳۴-۵۱ (فرعون نے) اسکے اردگرد سرداروں سے کہا: ''دراصل یہ علم والا جادوگر ہے۔ اسکا ارادہ ہے کہ اسکے جادو کے ذریعے تم سب کو تمہارے ملک سے نکال دے۔ پھر تم لوگوں کی کیا رائے ہے؟''

(سرداروں نے) کہا: ''اسکو اور اسکے بھائی کو بہانے سے روک لو اور شہروں میں ڈھنڈورا کرنے والوں کو بھیج دو لوگوں کو کھلے میدان میں جمع ہونے کے لیے۔ وہ تمہارے پاس ہر ایک علم رکھنے والے جادوگر کو لے کر آئیں۔''

پھر سارے جادوگر ملاقات کی جگہ پر جمع ہوئے' اس دن جو سب کو معلوم ہو گیا تھا۔ اور عوام الناس سے کہا گیا: ''کیا تم لوگ بھی جمع ہو رہے ہو؟ ہمارے لیے ممکن ہے کہ ہم جادوگروں کے تابع ہو جائیں' اگر وہ لوگ غالب ہوئے۔''

پھر جب جادوگر آئے انہوں نے فرعون سے کہا: ''کیا ہمارے لیے اجرت ہے اگر ہم غالب آئے۔''

(فرعون نے) کہا: ''ہاں ٹھیک ہے! اور بیشک تم اسی وقت میرے مقربین میں ہو جاؤ گے۔''

موسیٰ نے ان جادوگروں سے کہا: ''ڈالو جو کچھ کہ تم ڈالنے والے ہو۔''

پھر انہوں نے انکی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہا: ''فرعون کی عزت کے ساتھ بلاشبہ غالب

Marfat.com

آنا ہمارے لیے ہے۔''
پھر موسیٰ نے انکا عصا پھینکا' پھر اسی وقت اس نے وہ جھوٹ نگل لیا جو انہوں نے گھڑا تھا۔ پھر جادوگر سجدے میں یہ کہتے ہوئے گر پڑے: ''ہم رب العالمین پر ایمان لے آئے' موسیٰ اور ہارون کا رب۔''
(فرعون نے) کہا: ''تم اسکے لیے ایمان لے آئے اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دوں۔ بیشک یہی ہے تم لوگوں کا بڑا' اسی نے تمہیں جادو سکھایا ہے' پھر ابھی تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ میں تمہارے ہاتھ اور مخالف طرف سے تمہارے پاؤں کاٹوں گا۔ اور تم سب کو جمع کر کے سولی پر چڑھاؤں گا۔''
کہا: ''بے ضرر ہے! دراصل ہم کو ویسے بھی ہمارے رب کی طرف لوٹنا ہے۔ بیشک ہم خواہش کرتے ہیں کہ ہمارا رب ہماری خطائیں ہمیں معاف کر دے کیونکہ ہم نے مومن ہونے میں پہل کی ہے۔''
۵۲-۶۸ اور ہم نے موسیٰ پر وحی کی: ''رات میں میرے بندوں کے ساتھ نکل جاؤ' بلاشبہ وہ لوگ تمہارا پیچھا کریں گے۔''
پھر فرعون نے شہروں میں لوگوں کو جمع کرنے کے لیے بھیجا کہا: ''دراصل ان سب لوگوں کا ایک چھوٹا گروہ ہے' اور بیشک ان لوگوں نے ہمارا غصہ بھڑکا دیا ہے۔ اور بیشک انکے لیے ہم سب ایک جماعت بن کر چوکس رہیں۔''
پھر ہم نے ان (فرعونیوں) کو باغوں سے' اور چشموں سے' اور خزانوں سے' اور ان کے عزت والے گھروں سے خارج کر دیا۔ اس طرح ہوا۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو ان سب کا وارث بنا دیا۔
پھر صبح روشنی نکلتے ہی وہ انکے پیچھے چلے۔ پھر جب دونوں جماعتوں نے (ایک دوسرے کو) دیکھا موسیٰ کے مصاحب نے کہا: ''بیشک وہ ہم تک پہنچ جائیں گے۔''
(موسیٰ نے) کہا: ''نہیں! میرا رب بلاشبہ میرے ساتھ ہے وہ ضرور راہ بتائے گا۔''
پھر ہم نے موسیٰ کو وحی بھیجی کہ: ''تمہارے عصا سے سمندر (یا دریا) پر ضرب لگاؤ۔''
پھر وہ پھٹ گیا' پھر فرق کیا ہوا ہر ایک حصہ ایک عظیم پہاڑ کی طرح ہو گیا۔ اور ہم نے دوسروں (فرعون والوں) کو اس جگہ کے قریب پہنچا دیا۔ اور ہم نے موسیٰ کو اور جو انکے ساتھ تھے سب کو مجموعی نجات دلائی۔ اسکے بعد ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔ درحقیقت اس میں ایک نشانی ہے۔ اور ان لوگوں کی اکثریت ایمان لانے والی نہیں تھی۔ بلاشبہ آپ کا رب ہی ہے جو زبردست ہے' بہت رحم والا ہے۔
۶۹-۸۹ اور آپ ابراہیم کی داستان انہیں سنائیں:
جب انہوں نے انکے ابا اور انکی قوم سے کہا: ''تم کس کی پوجا کرتے ہو؟''
(لوگوں نے) کہا: ''ہم ان بتوں کی پوجا کرتے ہیں' پھر ہم انہی کی مجاوری پر جمے رہیں گے۔''
(ابراہیم نے) کہا: ''کیا یہ تم لوگوں کی بات سنتے ہیں جب تم ان سے دعا کرتے ہو؟

Marfat.com

یا تمہیں نفع پہنچاتے ہیں یا ضرر (تکلیف' نقصان)؟''
(لوگوں نے) کہا: ''نہیں! مگر ہم نے ہمارے آباء واجداد کو ایسا ہی کرتے پایا ہے۔''
(ابراہیم نے) کہا: ''کیا پھر تم نے دیکھا ہے کہ تم کس کی پوجا کرتے رہے ہو' تم سب لوگ اور تمہارے آباء واجداد' ایک بہت قدیم زمانے سے؟ پھر بیشک وہ سب میرے لیے دشمن ہیں سوائے رب العالمین کے' وہ جس نے مجھے پیدا کیا ہے' پھر وہی مجھے ہدایت دے گا۔ اور وہی ہے جو مجھے کھانے کو دیتا ہے اور میری پیاس بجھاتا ہے۔ اور جب میں مریض ہوتا ہوں پھر وہی مجھے شفا دیتا ہے۔ اور وہی مجھے موت دے گا' اسکے بعد دوبارہ زندہ کرے گا۔ اور اس سے میں امید کرتا ہوں کہ انصاف کے دن وہ میری خطائیں معاف کر دے گا۔''
''اے رب! مجھے فیصلہ کرنے کی سمجھ عطا کر اور مجھے اصلاحی صلح پسند لوگوں میں ملحق کر۔ اور آئندہ آنے والوں کی زبان پر میرے لیے (میرا ذکر) خلوص سے لانے کے لیے کر دے۔ اور مجھے راحت اور عیش کے باغ کے وارثوں میں بنا دے۔ اور میرے ابا کو معاف کر دے بلاشبہ وہ گمراہوں میں سے تھا۔ اور اس دن مجھے رسوا نہ کرنا جب سب کھڑے کیے جائیں گے' جس دن نہ مال سے نفع ہو گا اور نہ بیٹوں سے سوائے انکے جو اللہ کے پاس بے عیب دل لے کر آئیں گے۔''
۹۰-۱۰۴ اور جنت متقیوں کے (جو اس کے قانون پر پابند تھے) انکے نزدیک لائی جائے گی۔
اور جو (لالچ میں آ کر) گمراہ ہو گئے تھے انکے لیے آگ ظاہر کر دی جائے گی۔ اور ان سے کہا جائے گا: ''کہاں ہیں وہ جن کی تم لوگ پوجا کرتے تھے' اللہ کو چھوڑ کر؟ کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا وہ خود انکی اپنی مدد کر سکتے ہیں؟''
پھر ان بتوں کو اور انکو جو گمراہ ہو گئے تھے اور ابلیس کے لشکر کو' سب کو جمع کر کے اس میں اوندھا گرا دیا جائے گا۔ اور اس آگ میں وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے ایک دوسرے سے کہیں گے: ''قسم ہے اللہ کی! بلاشبہ ہم کھلی گمراہی میں تھے جب ہم تم لوگوں کو رب العالمین کے ساتھ برابر کا ٹھہراتے تھے۔''
''اور ہمیں کسی نے بہکایا نہیں تھا سوائے ان مجرموں کے۔ پھر سفارش کرنے والوں میں ہمارے لیے نہیں ہے اور نہ (گرم جوش' قریبی) دوست جو حمایت (حفاظت کر کے بچانے) والا ہو۔ پھر اگر ہم ایک اور دفعہ (دنیا میں) واپس ہو جائیں پھر ہم مومنین میں ہوں گے۔''
درحقیقت اس میں ایک نشانی ہے' اور ان لوگوں کی اکثریت ایمان لانے والی نہیں تھی۔
اور بیشک آپ کا رب ہی ہے جو زبردست ہے' بہت رحم والا ہے۔
۱۰۵-۱۲۲ نوح کی قوم نے رسولوں کو جھوٹا کہا تھا۔ جب انکے بھائی نوح نے ان لوگوں سے کہا: ''کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟ بلاشبہ میں تمہارے لیے ایماندار رسول بھیجا گیا ہوں۔ پھر اللہ سے ڈرو

Marfat.com

(اس کے قانون کی پابندی کرو) ' اور میری اطاعت کرو۔''
اور میں تم سے اس کام کی اجرت نہیں مانگتا اسکا بدلہ نہیں ہے' صرف اس کی طرف ذمہ ہے جو رب ہے ساری مخلوقات کا۔ پھر اللہ سے ڈرو (اس کے قانون کی پابندی کرو) ' اور میری اطاعت کرو۔''
کہا: ''کیا ہم تمہارے اوپر ایمان لے آئیں اور تمہاری اتباع رذیل (کم ذات) کرتے ہیں؟''
(نوح نے) کہا: ''میں نہیں جانتا کہ وہ کیا کام کرتے ہیں' انکا حساب لینا میرے رب کا ذمہ ہے۔ اگر تم لوگ یہ سمجھ سکو۔ اور میں مومنین کو اپنے پاس سے نکال دینے والا نہیں ہوں۔ میں کیا ہوں؟ صرف واضح طور پر متنبہ کرنے والا ہوں۔''
(لوگوں نے) کہا: ''اگر تم (عذاب سے ڈرانے کی) انتہا نہیں کرو گے اے نوح! تم ضرور سنگسار کیے جانے والوں میں ہو جاؤ گے۔''
(نوح نے اللہ سے) کہا: ''درحقیقت میری قوم نے مجھے جھوٹا کہہ دیا ہے' پھر انکے درمیان اور میرے درمیان تو فیصلہ کر' جو فیصلہ کرنا ہے' اور مجھے اور انکو جو مومنین میں سے میرے ساتھ ہیں نجات دلا۔''
پھر ہم نے انکو اور انکے ساتھیوں کو نجات دلائی ایک (جانداروں سے) بھری کشتی پر' اسکے بعد ہم نے ان لوگوں کو جو اس وقت تک باقی رہ گئے تھے غرق کر دیا۔ درحقیقت اس میں ایک نشانی ہے' اور ان لوگوں کی اکثریت ایمان لانے والی نہیں تھی۔ اور بیشک آپ کا رب ہی ہے جو زبردست ہے' بہت رحم والا ہے۔
۱۲۳-۱۴۰ قوم عاد نے رسولوں کو جھوٹا کہا تھا۔ جب انکے بھائی ہود نے ان لوگوں سے کہا: ''کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟ بلاشبہ میں تمہارے لیے ایماندار رسول بھیجا گیا ہوں۔ پھر اللہ سے ڈرو (اس کے قانون کی پابندی کرو) اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس کام کی اجرت نہیں مانگتا اسکا بدلہ نہیں ہے' صرف اس کی طرف ذمہ ہے جو رب ہے ساری مخلوقات کا۔ کیا تم ہر ایک نمایاں جگہ پر ایک (ناکارہ نمائشی یادگار) نشان بناتے ہو؟ اور ایسی کاریگری سے محلات بناتے ہو جیسے تم ہمیشہ زندہ رہو گے؟ اور جب تم لوگ تمہارے ہاتھ کی قوت دکھاتے ہو تم جبر کے ساتھ دوسروں کو روند دیتے ہو۔ پھر اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور اس سے ڈرو جس نے تمہاری مدد کی ہے اس علم میں جو کچھ کہ تمہارے پاس ہے۔ تمہاری مدد کی ہے جانوروں سے' اور بیٹوں سے' اور باغوں سے' اور میٹھے پانی کے چشموں سے۔ دراصل مجھے ایک بڑے دن کا خوف ہے کہ تمہارے اوپر عذاب ہوگا۔''
(لوگوں نے) کہا: ''ہمارے اوپر ایک برابر ہے خواہ تم تاکیدی نصیحت کرو یا تم تاکیدی نصیحت نہیں کرنے والوں میں ہو جاؤ۔ یہ کیا ہے سوائے یہ کہ پہلے کے لوگوں کی (نصیحت کرنے کی) اخلاقی طبیعت ہے۔ اور ہم وہ نہیں ہیں جن پر عذاب ہونے والا ہے۔''
پھر انکو جھوٹا کہا' پھر ہم نے ان لوگوں کو ہلاک کر دیا۔ درحقیقت اس میں ایک نشانی ہے۔ اور ان لوگوں کی

Marfat.com

اکثریت ایمان لانے والی نہیں تھی۔ اور بیشک آپؐ کا رب ہی ہے جو زبردست ہے' بہت رحم والا ہے۔

۱۴۱-۱۵۹ قوم ثمود نے رسولوں کو جھوٹا کہا تھا۔ جب انکے بھائی صالح نے ان لوگوں سے کہا: ''کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟ بلاشبہ میں تمہارے لیے ایماندار رسول بھیجا گیا ہوں۔ پھر اللہ سے ڈرو (اس کے قانون کی پابندی کرو)' اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس کام کی اجرت نہیں مانگتا اسکا بدلہ نہیں ہے' صرف اس کی طرف ذمہ ہے جو رب ہے ساری مخلوقات کا۔ کیا جو کچھ اس جگہ ہے اس میں تم لوگ ہمیشہ پرامن چھوڑ دیے جاؤ گے؟ ان باغوں میں' اور میٹھے پانی کے چشموں میں' اور ان کھیتوں میں۔ اور ان کھجوروں کے درختوں میں جن کے خوشے ہاضم پھلوں کے ہیں۔ اور ان گھروں میں جو تم بڑی خوبصورتی اور صلاحیت سے پہاڑوں میں تراشتے ہو۔ پھر اللہ سے ڈرو (اس کے قانون کی پابندی کرو) اور میری اطاعت کرو۔ اور انکے حکم کی اطاعت مت کرو جو اسراف (حد سے بڑھ کر فضول خرچ) کرتے ہیں' وہ لوگ جو دنیا میں فساد پھیلاتے ہیں اور صلح نہیں کرتے (اور نہ اصلاح کرتے) ہیں۔''

(لوگوں نے) کہا: ''دراصل تم ان میں سے ہو جو مسحور ہوں۔ تم کچھ نہیں ہو سوائے یہ کہ ہماری مثل کے ایک آدمی ہو۔ اگر تم سچ بولنے والوں میں ہو پھر ایک نشانی لے کر آؤ۔''

(صالح نے) کہا: ''وہ یہ ہے' یہ اونٹنی' اسکے لیے پانی کی باری اور تمہارے لیے پانی کی باری کا دن سب کو معلوم ہے۔ اور اسکو برائی سے ہاتھ مت لگانا ورنہ تمہارے اوپر بڑے دن کا عذاب آن پڑے گا۔''

پھر انہوں نے اس اونٹنی کو زخمی کر دیا۔ پھر جلد ہی صبح ہونے سے پہلے نادم ہوئے۔ پھر انکو عذاب نے آ پکڑا۔ درحقیقت اس میں ایک نشانی ہے۔ اور ان لوگوں کی اکثریت ایمان لانے والی نہیں تھی۔

اور بیشک آپؐ کا رب ہی ہے جو زبردست ہے' بہت رحم والا ہے۔

۱۶۰-۱۷۵ لوط کی قوم نے رسولوں کے بارہ میں کہا تھا کہ جھوٹے ہیں۔ جب انکے بھائی لوط نے ان لوگوں سے کہا: ''کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟ بلاشبہ میں تمہارے لیے ایماندار رسول بھیجا گیا ہوں۔ پھر اللہ سے ڈرو (اس کے قانون کی پابندی کرو) اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس کام کی اجرت نہیں مانگتا۔ اسکا بدلہ نہیں ہے' صرف اس کی طرف ذمہ ہے جو رب ہے ساری مخلوقات کا۔

کیا مخلوقات میں سے تم (ہی مرد ہو جو شہوت رانی کے لیے) مردوں کے پاس آتے ہو؟ اور انکو چھوڑتے ہو جنہیں تمہارے رب نے تمہارے لیے بنایا ہے' تمہاری بیویاں۔ بلکہ تم لوگ ایک ایسی قوم ہو جو (غلط کاری میں زیادتی کے) عادی ہو۔''

(لوگوں نے) کہا: ''اگر تم وعظ کی انتہاء نہیں کرو گے اے لوط! تو تم ضرور بستی سے خارج کیے جاؤ گے۔''

(لوط نے) کہا: ''بیشک جو تمہارے اعمال ہیں اس سے میں نفرت کرتا ہوں۔''

''اے رب! مجھے اور میرے گھر والے جو لوگ میرے (ساتھ ہونے کے) اہل ہیں انکو اس سے جو کچھ

Marfat.com

کہ یہ لوگ کرتے ہیں نجات دلا۔"
پھر ہم نے انکو اور انہیں جو انکے ساتھ ہونے کے اہل تھے سب کو جمع کر کے نجات دلائی' سوائے ایک بوڑھی عورت کے جو غبار میں دبنے والوں میں (پیچھے رہ جانے والی) تھی۔ اسکے بعد ہم نے دوسروں کو تباہ کر دیا۔ اور ہم نے ان پر بارش برسائی' ایک سخت بارش۔ پھر ان پر بری بارش ہوئی تھی جنہیں متنبہ کر دیا گیا تھا۔ درحقیقت اس میں ایک نشانی ہے۔ اور ان لوگوں کی اکثریت ایمان لانے والی نہیں تھی۔

اور بیشک آپؐ کا رب ہی ہے جو زبردست ہے' بہت رحم والا ہے۔

۱۷۶-۱۹۱ اصحاب الئیکہ (الایکہ مدین کے قریب جنگل میں رہنے والوں) نے رسولوں کو جھوٹا کہا تھا۔ جب ان سے شعیب نے کہا: "کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟ بلاشبہ میں تمہارے لیے ایماندار رسول بھیجا گیا ہوں پھر اللہ سے ڈرو (اس کے قانون کی پابندی کرو)' اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس کام کی اجرت نہیں مانگتا' اسکا بدلہ نہیں ہے' صرف اس کی طرف ذمہ ہے جو رب ہے ساری مخلوقات کا۔"
"(تولتے وقت) وزن پوری طرح وفا کرو اور دوسروں کا خسارا کرنے والوں میں مت ہو جاؤ۔ اور تم سیدھی اور مثبت ترازو سے وزن کرو' اور انسانوں (مردوں' عورتوں اور بچوں) کو انکی چیزیں (قدر اور مقدار میں) گھٹا کر مت دو' اور ملک میں بدچلنی (اور اخلاقی خرابیاں) پھیلانے کے لیے فساد مت کرو۔
اور اللہ سے ڈرو' وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا ہے اور ان طبیعت کے لوگوں کو جو پہلے گزر گئے ہیں۔"
(لوگوں نے) کہا: "دراصل تم ان میں سے ہو جو مسحور ہیں۔ اور تم کچھ نہیں ہو سوائے یہ کہ ہماری مثال کے ایک آدمی ہو؟ اور ہمارا خیال ہے کہ ضرور تم جھوٹ بولنے والوں میں ہو۔ اگر تم سچ بولنے والوں میں ہو پھر ہمارے اوپر آسمان کا ایک ٹکڑا گرا دو۔"
(شعیب نے) کہا: "میرا رب اسکا زیادہ جاننے والا ہے جو کچھ کہ تم لوگ کرتے ہو۔"
پھر انکو جھوٹا کہہ دیا اور کالے بادل چھائے ہوئے اندھیرے کے دن کے عذاب نے انکو آن پکڑا۔ بیشک وہ ایک بڑے دن کا عذاب تھا۔ درحقیقت اس میں ایک نشانی ہے۔ اور ان لوگوں کی اکثریت ایمان لانے والی نہیں تھی۔ اور بیشک آپؐ کا رب ہی ہے جو زبردست' بہت رحم والا ہے۔

۱۹۲-۲۰۷ اور بیشک اس (قرآن) کو رب العالمین نے نازل کیا ہے۔ اس نے روح الامین (ایک معتبر فرشتہ) کے ساتھ اس کو آپؐ کے دل پر نازل کیا ہے' تاکہ آپ (اللہ کے عذاب سے) متنبہ کرنے والے ہو جائیں۔ یہ صاف شستہ واضح عربی زبان میں ہے۔ اور بلاشبہ یہی پیغام ان کتابوں میں تھا جو پہلوں پر نازل ہوئیں تھیں۔
جو بنی اسرائیل کے علماء اسکا علم رکھتے ہیں کیا یہ انکے لیے آیت (دلیل) نہیں ہے۔ اور اگر ہم اس (قرآن) کو عجمی (غیر عرب) لوگوں پر (انکی زبان میں) نازل کرتے پھر وہ اسکو پڑھ کر ان عربوں کو

Marfat.com

سناتے' وہ لوگ اس پر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اس لیے ایسا سلوک کرنا ہم مجرموں کے دلوں میں بٹھادیتے ہیں کہ وہ اس وقت تک کہ دردناک عذاب دیکھ لیتے ہیں اس پر ایمان نہیں لاتے۔ پھر وہ ان پر اچانک آئے گا اور انکی سمجھ میں نہیں آئے گا (کہ کیا ہوگیا)۔

پھر وہ کہیں گے: ''کیا ہمیں کچھ مہلت ملے گی؟''

کیا پھر وہ مجھ سے چاہتے ہیں کہ انکے عذاب میں عجلت کروں؟ کیا پھر تم یہ دیکھتے ہو کہ برسوں سے ہم انکو فائدہ پہنچارہے ہیں' اسکے بعد جب ان پر وہ عذاب جس کا وعدہ ان سے کیا جارہا ہے آجائے گا وہ مال اور متاع جس سے یہ دنیا میں فائدے اٹھارہے ہیں انکے کسی کام نہیں آئے گا۔

۲۰۸-۲۱۶ اور کسی بستی کو ہم نے ہلاک نہیں کیا مگر یہ کہ اسکے لیے نصیحت یاد دلانے کے لیے متنبہ کرنے والے نہ ہوں۔ اور بیشک ہم ظلم کرنے والے نہیں ہیں۔ اور اس قرآن کو شیطانوں کے ساتھ نازل نہیں کیا ہے' یہ نہ انکے مناسب ہے اور نہ ہی ان میں اسکی استطاعت ہے' درحقیقت انکو اسے سننے سے معزول (دور) کردیا گیا ہے۔ پھر اللہ کے ساتھ دوسرے معبود سے التجامت کرو ورنہ پھر عذاب پانے والوں میں ہوجاؤ گے۔

اور آپؐ متنبہ کریں (ڈرائیں) آپؐ کے زیادہ قریب رشتہ داروں کو۔ اور مومنین میں جو آپؐ کی اتباع کرتے ہیں انکے لیے آپؐ کے بازو شفقت سے جھکائیں۔ پھر اگر وہ آپؐ کی نافرمانی کریں پھر کہیں: ''ان اعمال سے جو کچھ کہ تم کرتے ہو میں بری ہوں۔''

۲۱۷-۲۲۳ اور توکل (بھروسہ) اس پر کریں جو زبردست ہے' بہت رحم والا ہے' وہ جو آپؐ کو دیکھتا ہے جب آپؐ کھڑے ہوتے ہیں۔ اور جب آپؐ سجدہ کرنے والوں کے ساتھ پھرتے پھراتے ہیں۔ بلاشبہ وہی ہے سب کچھ سننے والا' سب کچھ جاننے والا۔

کیا میں بتاؤں کہ شیطان کن لوگوں پر نازل ہوتے ہیں؟ وہ ہر ایک جھوٹ بولنے والے گنہگار پر نازل ہوتے ہیں (جن کے کانوں میں وہ) سنی سنائی بات لا ڈالتے ہیں۔ اور ان میں کی اکثریت جھوٹ بولنے والوں کی ہے۔

۲۲۴-۲۲۷ اور شاعروں کی اتباع وہ کرتے ہیں جو (لالچ میں آکر) گمراہ ہوجاتے ہیں۔

کیا تم دیکھتے ہو کہ وہ بلاشبہ ہر ایک وادی میں (راہ ڈھونڈتے) بھٹکتے پھرتے ہیں۔ اور یہ کہ جو وہ کہتے ہیں اس پر خود عمل نہیں کرتے ہیں۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لے آتے ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتے ہیں۔ اور لوگوں کی (مدد کے) لیے بدلہ لیتے ہیں اسکے بعد کہ جو ظلم ان پر کیا گیا ہو۔ اور ان لوگوں کو جو ظلم کرتے ہیں جلد ہی معلوم ہوجائے گا کہ کس طرح کی جگہ وہ لوٹائے جائیں گے جب (قیامت کے دن) وہ انکے لوٹنے کی جگہ پہنچیں گے۔

Marfat.com

٢٧ **النمل** ٩٣

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

۱ طاءسین۔ یہ آیتیں قرآن اور ایک واضح کتاب کی ہیں۔

۲-۳ مومنین (جو سچی طرح ایمان لے آتے ہیں ان) کے لیے ہدایت ہے اور خوشخبری ہے۔
یہ لوگ ''صلوٰۃ قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں' اور یہ لوگ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔''

۴-۵ دراصل وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے انکے لیے ہم نے انکے اعمال کو زینت دی ہے' پھر وہ گمراہی میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔ یہی سب لوگ ہیں جن کے لیے برا عذاب ہے' اور یہی ہیں وہ' وہ جو آخرت کے دن زیادہ خسارہ پانے والے ہیں۔

۶ اور بیشک آپؐ کو قرآن کی تلقین (تعلیم) حکمت والے' جاننے والے کی طرف سے ہے۔

۷-۱۴ جب موسیٰ نے انکے گھر والوں سے کہا: ''دراصل مجھے محسوس ہوتا ہے کہ وہ آگ ہے ابھی میں وہاں سے تمہارے لیے خبر کے ساتھ آتا ہوں یا ایک چنگاری سے لکڑی سلگا لاتا ہوں تا کہ تم سب اپنے آپ کو سینک لو۔''
پھر جب وہ اس کے پاس پہنچے انکو آواز دی گئی کہ: ''مبارک ہے جو آگ میں ہے اور جو اس کے اردگرد ہے۔ اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے وہ رب ہے ساری مخلوقات کا۔''
''اے موسیٰ! درحقیقت وہ میں ہوں' میں ہوں اللہ' بہت زبردست' بڑی حکمت والا۔ اور تم تمہارا عصاء پھینک دو۔''
پھر جب انہوں نے اسکو تھرتھراتے دیکھا جیسے کہ دراصل وہ ایک سانپ ہو' وہ ٹھٹک کر پیچھے ہٹے اور واپس نہیں آئے۔
''اے موسیٰ! ڈرو نہیں! بلاشبہ میرے رسول میرے پاس ڈرتے نہیں ہیں' سوائے اسکے جو ظالم ہو۔ اسکے بعد وہ اچھائی میں بدل دے جو برائی کی ہو (وہ توبہ کرے' اور اچھے کام کرے) پھر بیشک میں بار بار معاف کرنے والا' رحم والا ہوں۔ اور تمہارا ہاتھ تمہاری جیب میں داخل کرو پھر جب وہ خارج ہوگا سفید بغیر داغ کے ہوگا۔ نو (۹) میں سے ان نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اسکی قوم کی طرف جاؤ' بلاشبہ وہ فاسقوں کی قوم ہے (وہ لوگ بدکار اور وعدہ خلاف ہیں)۔''
پھر جب ہماری آنکھیں کھولنے والی نشانیاں انکے پاس پہنچیں ان لوگوں نے کہا: ''یہ واضح جادو ہے۔''
اور انکو مسترد کر دیا اور جبکہ انکی ذات (دل) نے اس پر یقین کیا تھا' (اس کی وجہ) ناانصافی اور دشمنی تھی۔

Marfat.com

پھر دیکھو فساد (بدچلنی اور اخلاقی خرابیاں) پھیلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔

۱۵ اور بیشک ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم دیا تھا۔ اور دونوں کہتے تھے: ''سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔ وہ جس نے اس کے مومن بندوں میں سے کثیر تعداد پر ہم دونوں کو فضیلت دی ہے۔''

۱۶-۲۱ اور داؤد کے وارث سلیمان ہوئے' اور کہا: ''اے انسانو! ہمیں پرندوں کے بول کی منطق کا' علم دیا گیا ہے (ان کی آوازوں کے نزاع میں تمیز کرنے کا علم)۔ اور ہمیں ہر ایک چیز میں سے دیا ہے۔ بیشک یہی فضل ہے جو ایک واضح بڑائی ہے۔''

اور سلیمان کے لیے انکے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کی فوجیں جمع کی جاتی تھیں پھر انکو (مختلف کاموں کی تربیت' ترتیب اور تعین کے لیے) وضع کیا جاتا تھا' یہاں تک کہ ایک مہم پر وہ وادی النمل میں پہنچے' ایک (نملی) چیونٹی نے کہا: ''اے نمل والو! اپنے گھروں میں داخل ہو جاؤ! کہیں سلیمان اور اسکی فوجیں تمہیں روند نہ ڈالیں۔ اور انہیں اسکا شعور (سمجھ) نہیں ہو۔''

پھر اسکے یہ کہنے پر (سلیمان) مسکرائے ہنسے اور کہا: ''اے رب! مجھے (متکبر ہونے سے) روک دے تاکہ میں (اپنے قابو میں رہ سکوں) تیری نعمت کا شکر گزار رہوں' اس انعام کا جو تو نے مجھ پر کیا اور میرے والدین پر کیا۔ اور یہ کہ میں اچھے کام کروں جن سے تو راضی ہو۔ اور مجھے تیری رحمت کے ساتھ داخل کر دے تیرے ان بندوں میں جو اچھے کام کرنے والے ہیں۔''

اور وہ پرندوں کا معائنہ کر رہے تھے (کسی مخصوص کو ڈھونڈا) پھر کہا: ''کہاں ہے وہ؟ میں نے ہدہد کو نہیں دیکھا۔ کیا وہ غائب ہونے والوں میں ہو گیا ہے؟ میں اسکو سزا دوں گا' سخت سزا۔ یا میں اسکو ذبح کر دوں گا' یا یہ کہ وہ کوئی صاف دلیل (غیر حاضری کا عذر) میرے سامنے لائے۔''

۲۲-۲۸ پھر زیادہ دیر نہیں ٹھہرا کہ (ہدہد آیا) پھر کہا: ''میں نے اس (علاقہ) کا پھیرا لگایا ہے اسکا احاطہ آپ نے نہیں کیا ہے۔ اور میں آپ کے پاس سباء سے ایک یقینی خبر لایا ہوں۔ درحقیقت میں نے یہ پایا کہ ایک عورت ہے جو ان لوگوں کی ملکہ ہے۔ اور اسکو ہر ایک چیز ملی ہے' اور اسکا ایک عظیم عرش (تخت) ہے۔ میں نے یہ پایا کہ وہ اور اسکی قوم سورج کے لیے سجدہ کرتے ہیں' اللہ کو چھوڑ کر' شیطان نے انکے اعمال انکو مزین دکھلائے ہیں' پھر انکو راستہ پانے سے روک دیا ہے۔ پھر انکو ہدایت نہیں ملی ہے۔ وہ اللہ کے لیے سجدہ کیوں نہیں کرتے؟ وہی ہے جو ان رازوں کو (عیاں) خارج کرتا ہے جو آسمانوں میں اور زمین میں پنہاں ہیں۔

اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم اعلانیہ (کھلے عام) کرتے ہو۔

اللہ ہے! کوئی معبود نہیں ہے اس کے سوا جو رب ہے عرش عظیم کا۔''

(سلیمان نے) کہا: ''ہمیں ابھی نظر آ جائے گا کہ آیا تم نے سچ کہا یا کیا تم جھوٹوں میں سے ہو۔

Marfat.com

تم میرے اس خط کے ساتھ جاؤ پھر اسکو ان لوگوں کی طرف ڈال دو' اسکے بعد انکے پاس سے واپس آ جاؤ۔
پھر یہ دیکھنے کو انتظار کرو کہ وہ لوگ کیا جواب لوٹاتے ہیں۔"
۲۹-۳۵ (خط پا کر ملکہ نے) کہا: "اے سردارو! میری طرف ایک خط ڈالا گیا ہے' عزت والا
ہے۔ دراصل یہ سلیمان کی طرف سے ہے اور دراصل وہ یہ ہے:
"اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔
میرے مقابلہ میں بڑائی مت کرو۔ اور میرے پاس اللہ کے تابعدار مسلمان ہو کر آؤ۔"""
(ملکہ نے) کہا: "اے سردارو! میرے اس معاملہ میں مجھے رائے دو' میں اپنے (ملک کے) کسی معاملہ
میں قطعی فیصلہ نہیں کرتی جب تک کہ آپ لوگ اس کے شہادت (تصدیق' توثیق) نہیں کر دیتے۔"
(سرداروں نے) کہا: "ہم لوگ قوت والے ہیں' اور سخت جان سے لڑنے والے ہیں۔ اور حکم کرنا
تمہارے لیے ہے' پھر تم دیکھ لو کیا حکم دیتی ہو۔"
(ملکہ نے) کہا: "درحقیقت جب بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں اسکو تباہ کرتے ہیں' اور وہاں
کے زیادہ عزت سے رہنے والوں کو زیادہ ذلیل کرتے ہیں۔ اور یہ اسی طرح کریں گے۔ اور بیشک
میں انکو ہدیہ بھیجتی ہوں پھر انتظار کرتی ہوں کہ کس تاثر کے ساتھ پیغام پہنچانے والے واپس آتے ہیں۔"
۳۶-۴۱ پھر جب وہ (قاصد) سلیمان کے پاس پہنچے (سلیمان نے) کہا: "کیا تم میری مدد مال
کے ساتھ کرتے ہو جب کہ جو اللہ نے مجھے دیا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تم لوگوں کو دیا ہے۔ بلکہ تم لوگ
ہی ہو جنہیں تمہارے تحفوں میں خوشی ملتی ہے۔ انکے پاس واپس جاؤ پھر ہم انکے پاس ایک فوج کے
ساتھ آئیں گے جس کے ساتھ مقابلہ ان لوگوں سے ممکن نہیں ہے۔ اور ہم انہیں ضرور زیادہ ذلیل
کر کے اس (بستی) میں سے نکالیں گے' اور وہ کمتر ہو کر رہیں گے۔"
(سلیمان نے انکے اپنوں سے) کہا: "اے میرے سردارو! تم میں سے کون اسکا تخت میرے لیے
لائے گا اس سے پہلے کہ وہ اللہ کے تابعدار مسلمان ہو کر میرے پاس آئیں؟"
جنوں میں (ایک چالاک اور ہوشیار) عفریت نے کہا: "میں آپ کے لیے اسکے ساتھ آتا ہوں اس
سے پہلے کہ آپ اپنی جگہ سے کھڑے ہوں۔ اور بیشک اس (کام) کے لیے میں پوری قوت رکھتا ہوں'
ایماندار ہوں۔"
کہا ایک شخص نے' اسے معلوم تھا' اسکے پاس (تحفوں کی فہرست کی) کتاب تھی: "میں تمہارے لیے
یہ پلک جھپکنے سے پہلے لا دیتا ہوں' (یعنی وہ یہیں ہے)۔"
پھر جب (سلیمان نے) اس تخت کو دیکھا کہ وہ انکے پاس رکھا ہوا ہے' کہا: "یہ میرے رب کے فضل سے ہے۔
تا کہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر گزار ہوں یا ناشکرا۔ اور جو شکر گزار ہوتا ہے پھر بیشک وہ اسکے اپنے نفس

Marfat.com

کے لیے شکر گزار ہوتا ہے۔ اور جو ناشکری کرتا ہے پھر بیشک میرا رب بے پرواہ' کرم والا ہے۔''
(سلیمان نے) کہا: ''اسکے تخت کی شکل بدل دو تا کہ ہم دیکھیں کہ کیا وہ ہدایت پاتی ہے یا وہ ان لوگوں میں سے ہے جن کو ہدایت کا راستہ نہیں ملتا۔
۴۲-۴۴ پھر جب وہ آئی اس سے کہا گیا: ''کیا یہی ہے تمہارا تخت؟''
(ملکہ نے) کہا: ''شاید یہ وہی ہے۔ اور ہمیں اس سے پہلے معلوم ہو گیا تھا' اور ہم اللہ کے تابعدار مسلمان ہو گئے ہیں۔''
اور اسکو (مسلمان ہونے سے) روکا تھا اس شیطان نے جس کو وہ اللہ کے علاوہ پوجتی تھی۔ درحقیقت وہ ایک کافروں کی قوم سے تھی۔ اس سے کہا گیا: ''اس محل کے اندر داخل ہو جاؤ۔''
پھر جب اس نے اس محل کو دیکھا اس نے یہ جانچا کہ یہ گہرے پانی کی جھیل ہے اس نے گھبراہٹ میں اپنی پنڈلیاں نمایاں کر دیں۔
اس سے کہا: ''دراصل یہ محل ہے' اسکے فرش کو شیشوں کو جوڑ کر بنایا گیا ہے۔''
(ملکہ نے) کہا: ''رب! بیشک میں نے میرے اپنے نفس پر ظلم کیا ہے' اور میں نے سلیمان کے ساتھ اللہ کے لیے (اسلام) تسلیم کر لیا ہے' وہ رب ہے ساری مخلوقات کا۔''
۴۵-۵۳ اور بیشک ہم نے ثمود کی طرف انکے بھائی صالح کو رسول بنا کر بھیجا تھا۔
(صالح نے کہا) کہ: ''اللہ کی عبادت کرو۔''
پھر اسی وقت وہ دو (۲) فرقوں میں ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے۔
(صالح نے) کہا: ''اے قوم! تم کیوں اچھے کام سے پہلے برے کام کے لیے جلدی کرتے ہو؟ کیوں اللہ سے استغفار (معافی) نہیں مانگتے' اس امید میں کہ تم پر رحم ہو؟''
(لوگوں نے) کہا: ''ہم نے نحوست پائی تمہارے ساتھ اور انکے جو تمہارے ساتھی ہیں۔''
(صالح نے) کہا: ''تمہاری نحوست اللہ کے پاس ہے' بلکہ تم وہ قوم ہو جو آزمائی جا رہی ہے۔''
اور اس شہر میں نو (۹ بندوں) کا ایک گروہ تھا جو لوگ دنیا میں فساد پھیلاتے تھے اور صلح (اور اصلاح) نہیں کرتے تھے۔ کہتے تھے: ''اللہ کی قسم کھاؤ کہ ضروری ہے کہ ہم رات میں ان (صالح) پر اور انکے گھر والوں پر حملہ کریں۔ اسکے بعد ہم انکے ولیوں (دوستوں) سے کہہ دیں گے کہ 'انکے گھر والوں کو ہلاک کرنے والے کو ہم نے نہیں دیکھا' اور بیشک ہم سچ کہہ رہے ہیں۔''
انہوں نے مکاری کی تدبیر کی تھی اور ہم نے ایک تدبیر کا منصوبہ کیا اور وہ سمجھ نہیں پائے۔ پھر دیکھ لو انکی مکاری کا کیا انجام ہوا تھا؟ بیشک ہم نے ان (۹) کو اور انکی قوم کو مجموعی ہلاک کر دیا۔ پھر وہ انکے گھر ہیں جو (تباہ اور) خالی پڑے ہیں' کیونکہ انہوں نے ظلم کیا تھا۔ درحقیقت اس میں نشانی ہے اس گروہ کے

Marfat.com

لیے جو جانتے ہیں (علم حاصل کرتے ہیں)۔
اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دلائی تھی جو ایمان لائے تھے اور ہم سے ڈرتے تھے۔
۵۴-۵۸ اور لوط۔ جب انہوں نے انکی قوم سے کہا: ''کیا تم فحش (بے حیائی کا) کام کرتے ہو اور تم دیکھتے ہو۔ کیا تم وہ مرد ہو جو دوسرے مردوں کے پاس شہوت سے آتے ہو' عورتوں کو چھوڑ کر؟ بلکہ تم ایک جاہلوں کی قوم ہو۔''
پھر انکی قوم کے پاس کوئی جواب نہیں تھا سوائے یہ کہنے کے: ''آل لوط کو تمہاری بستی میں سے نکال دو۔ دراصل وہ لوگ صاف ستھرے انسان ہیں۔''
پھر ہم نے انکو نجات دلائی اور انکے گھر والوں کو جو اسکے اہل تھے سوائے انکی بیوی کے۔ ہم نے اسکا مقدر غبار میں دبنے والوں میں (پیچھے رہ جانا) کر دیا تھا۔ اور ہم نے ان پر بارش برسائی' ایک سخت بارش۔ پھر بری بارش ہوئی تھی ان لوگوں پر جنہیں متنبہ کر دیا گیا تھا۔
۵۹-۷۷ کہو: ''سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔ اور سلام ہے اس کے ان بندوں پر جن لوگوں کو اس نے پسند کیا۔ کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جن کو یہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں؟''
کیا (تم اس کے ساتھ شرک کرتے ہو) جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے' اور تمہارے لیے آسمان میں سے پانی برساتا ہے؟ پھر ہم اس سے فرحت دینے والے باغات اگاتے ہیں۔ تمہارے بس میں نہیں ہے کہ تم اسکے درخت اگا سکو۔ پارہ-۲۰
کیا اللہ کے ساتھ معبود ہیں؟ نہیں! بلکہ یہ قوم اس کے برابر کا ٹھہراتی ہے۔
کیا وہ جس نے زمین کو (مخلوق کے لیے) ٹھہرنے کے قابل کیا' اور اسکے شگافوں میں نہریں بہائیں' اور اسکے استحکام کے لیے پہاڑ بنائے' اور دو بہتے دریاؤں کے درمیان روک (اوٹ) بنائی۔
کیا معبود ہے اللہ کے ساتھ؟ بالکل نہیں! بلکہ ان لوگوں کی اکثریت جانتی نہیں ہے۔
یا وہ جو اسکو جواب دیتا ہے جو اضطرار میں (بے اقرار) ہو' جب وہ اس سے دعا کرتا ہے' اور اسکی مشکل کو دور کر دیتا ہے۔ اور تمہیں زمین پر خلیفہ بنایا ہے۔
کیا معبود ہے اللہ کے ساتھ؟ بہت کم لوگ نصیحت کو یاد رکھتے ہیں۔
کیا وہ جو تمہیں زمین اور سمندر کی تاریکیوں میں راہ بتاتا ہے' اور جو تمہارے لیے وہ ہوائیں بھیجتا ہے جو اس کی رحمت کی پہلے سے خوش خبری لاتی ہیں؟
کیا معبود ہے اللہ کے ساتھ؟ اللہ بلند اور برتر ہے اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں۔
کیا وہ جس نے پیدائش کی ابتدا کی اسکے بعد وہی اسکو دوبارہ (پیدا) کرے گا' اور وہ تم لوگوں کو آسمانوں

Marfat.com

کیا معبود ہے اللہ کے ساتھ؟
آپ کہیں: ''اپنی دلیلیں لاؤ اگر تم لوگ سچے ہو۔''
آپ کہیں: ''کوئی نہیں ہے جو اسکو جانتا ہو جو آنکھ سے اوجھل ہے آسمانوں اور زمین میں' سوائے اللہ کے۔
اور وہ لوگ سمجھتے نہیں کہ کب دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ بلکہ ان لوگوں کے (محدود) علم آخرت کا تدارک کرنے (سمجھنے' تصور کرنے) میں ناکام ہے' بلکہ انکو اس بارہ میں شک ہے' بلکہ اس بارہ میں وہ اندھے ہیں۔
اور وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں کہتے ہیں: ''کیا جب درحقیقت ہم مٹی ہو جائیں گے' اور ہمارے آباء واجداد' تو کیا ہم درحقیقت (قبروں سے) نکالے جائیں گے؟ جبکہ یہ وعدہ ہم سے اب کیا جارہا ہے' ہم سے اور ہمارے آباء واجداد سے پہلے سے۔ یہ سب کیا ہے سوائے یہ (قرآن) کہ پرانے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں۔''
آپ کہیں: ''دنیا میں گھوم پھر لو پھر تم لوگ دیکھ لو کہ مجرموں کا کیا انجام ہوا تھا!''
اور آپ ان لوگوں کے بارہ میں غمگین نہ ہوں' اور جو مکاریاں یہ لوگ کرتے ہیں ان سے آپ تنگ نہ ہوں۔
اور یہ لوگ کہتے ہیں: ''یہ (سزا کا) وعدہ کب پورا ہوگا' اگر تم سچے ہو؟''
آپ کہیں: ''ممکن ہے کہ وہ (سزا) تمہارے پیچھے ہو (سر پر آن پہنچی ہو) وہ جس کے لیے تم لوگ جلدی میں ہو۔''
دراصل آپ کا رب انسانوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے' لیکن ان لوگوں کی اکثریت شکر گزار نہیں ہوتی ہے۔
اور حقیقت یہ ہے کہ آپ کا رب خوب جاننے والا ہے جو کچھ یہ انکے سینوں میں چھپاتے ہیں' اور جو کچھ یہ اعلانیہ (کھلے عام) کرتے ہیں۔ اور جو کچھ غائب ہے (آنکھ سے اوجھل ہے) آسمانوں اور زمین میں مگر یہ کہ وہ ایک واضح کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ درحقیقت یہ قرآن بنی اسرائیل کو وہ قصے (صحیح طور پر) بتاتا ہے بہت کچھ وہ جس کے بارہ میں انکے لوگ اختلاف کرتے ہیں۔ اور بیشک یہ (قرآن) مومنین کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ بیشک آپ کا رب انکے درمیان فیصلہ کرے گا' اس کے حکم کے ساتھ۔ اور وہی ہے زبردست' سب کچھ جاننے والا۔ پھر آپ اللہ پر توکل (بھروسہ) کریں۔ آپ بلاشبہ واضح طور پر حق پر ہیں۔
۸۰-۹۰ حقیقت یہ ہے کہ آپ مردوں کو سنا نہیں سکتے اور نہ بہروں کو سنا سکتے آپ کا انکو بلانا جب وہ پیٹھ پھیر کر چلے جائیں۔ اور نہ ہی آپ اندھوں کو انکی گمراہی میں سے ہدایت کا راستہ دکھلا سکتے ہیں۔
اگر کسی کو سنا سکتے ہیں تو صرف اسکو جو ہماری آیتوں پر ایمان لے آئے' پھر وہ لوگ اللہ کے تابعدار مسلمان ہو جاتے ہیں۔
اور جو کہا گیا ہے جب ان لوگوں پر واقع ہوگا ہم انکے لیے ارض میں سے ایک جاندار خارج کریں گے۔

Marfat.com

بیشک وہ ان انسانوں سے بات کریگا (یا کریگی)' دراصل ان سے جو ہماری آیتوں پر یقین نہیں کرتے ہیں۔
اور ایک دن ہم ہر ایک امت میں سے ایک فوج (ایک منظم جماعت) اکٹھا کریں گے' ان میں سے جو ہماری آیتوں کو جھوٹی کہتے تھے پھر انکو (گناہوں کی شدت کے مطابق صف بہ صف) وضع کیا جائے گا' یہاں تک کہ وہ ہمارے سامنے آئیں گے' کہا جائے گا: ''کیا تم میری آیتوں کو جھوٹی کہتے تھے' اور تمہارا علم اسکے ساتھ احاطہ نہیں کر سکا تھا؟ یا کیا تھا جو کچھ کہ تم لوگ کرتے تھے؟''
اور جو کہا گیا ہے وہ ان لوگوں پر واقع ہوگا' اس لیے کہ وہ ظلم (کفر) کرتے تھے' پھر وہ لوگ منطق سے کچھ نہیں کہ سکیں گے۔
کیا وہ دیکھتے نہیں تھے کہ بیشک ہم نے رات بنائی تا کہ تم لوگ اس میں سکون پاؤ اور دن کو (روشن بنایا) تا کہ تم اچھے برے کو دیکھو۔ درحقیقت اس میں آیتیں (نشانیاں' دلیلیں) اس گروہ کے لیے ہیں جو ایمان لے آتا ہے۔ اور جس دن صور میں پھونکا جائے گا خوف سے گھبرا جائیں گے وہ جو آسمانوں میں ہیں اور وہ جو زمین میں ہیں' سوائے انکے جنہیں اللہ چاہے۔ اور ہر ایک اس کے پاس انکساری سے (فرمانبردار ہوکر) آئے گا۔
اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو' تم گمان کرتے ہو کہ وہ جامد ہیں اور وہ گزر رہے ہوں گے جیسے بادل اڑے پھرتے ہیں۔ یہ اللہ نے بنایا ہے' اس نے جو ماہر کاری گری سے ہر چیز کو مکمل بے عیب بناتا ہے۔ بلاشبہ وہی ہے جو خبر رکھتا ہے جو کچھ کہ تم لوگ کرتے ہو۔
جو اچھائی (کے بھاری پلہ) کے ساتھ آئے گا' پھر اسکے لیے (آخرت میں) اس سے بہتر ہے۔ اور اس دن وہ لوگ گھبراہٹ سے دور امن میں رہنے والے ہوں گے۔ اور جو برائی (کے بھاری پلہ) کے ساتھ آئے گا' پھر ایسے لوگوں کو آگ میں گرا دیا جائے گا: ''جو کچھ تم کرتے تھے اسکا بدلہ سوائے اسکے کیا ہے؟''
۹۱-۹۳ (آپ کہیں): ''درحقیقت مجھے حکم ملا ہے کہ میں اس شہر مکہ کے رب کی عبادت کروں۔ جس نے اسکو احترام کے لیے بنایا ہے' اور ہر ایک چیز اس کے لیے ہے۔ اور مجھے حکم ملا ہے کہ میں اس کے فرمانبردار مسلمانوں میں سے رہوں۔ اور یہ کہ قرآن کی تلاوت کروں۔''
پھر جس نے ہدایت پالی پھر بلاشبہ اسکو اسکے نفس (کے فائدہ) کے لیے ہدایت مل گئی' اور جو بھٹکتا رہ گیا' پھر آپ کہیں: ''دراصل میں صرف متنبہ کرنے والوں میں ہوں۔''
اور کہیں: ''الحمدللہ۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔ وہ عنقریب تمہیں اس کی آیتیں (نشانیاں) دکھائے گا' پھر تم لوگ انکو پہچان لوگے۔''
اور ان کاموں سے جو یہ لوگ کرتے ہیں آپ کا رب غافل (بے خبر) نہیں ہے۔''

Marfat.com

القصص

۲۸ ۴۹

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

طاء سین میم۔ یہ آیتیں ایک واضح کتاب کی ہیں۔

۳-۶ ہم آپ پر موسیٰ اور فرعون کی خبروں میں سے پڑھ کر حق کے ساتھ سناتے ہیں' اس قوم کے لوگوں کے لیے جو ایمان لے آتے ہیں۔ درحقیقت فرعون ملک میں بہت چڑھ گیا تھا اور اس نے اسکے باشندوں کو فرقوں میں کر دیا تھا۔ ان لوگوں میں سے ایک فرقے کو کمزور کر رکھا تھا' انکے بیٹوں کو ذبح کرتا اور انکی عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتا تھا۔ بلاشبہ وہ فساد پھیلانے والوں میں سے تھا۔ اور ہم نے ارادہ کیا کہ ان لوگوں پر احسان کریں جو ملک میں کمزور سمجھے جاتے تھے۔ اور ان لوگوں کو سردار بنادیں۔ اور انکو ملک کا وارث بنادیں۔ اور ملک میں انکو اقتدار حکومت دے دیں۔ اور فرعون اور ہامان اور ان دونوں کی فوجوں کو ان سے وہی کچھ دکھادیں جس سے وہ لوگ ڈرتے تھے۔

۷-۱۳ اور ہم نے موسیٰ کی اماں پر وحی بھیجی تھی: ''تم اس بیٹے کو دودھ پلاؤ۔ پھر جب تم کو انکے بارہ میں خوف ہو جائے پھر انکو دریا میں ڈال دینا اور نہ تم خوف کرنا اور نہ ہی غمگین ہونا۔ بلاشبہ ہم انکو تمہاری طرف لوٹا دیں گے۔ اور انکو رسولوں میں (ایک رسول) بنادیں گے۔''

پھر انکو فرعون کے گھر والوں نے اٹھالیا کہ وہ انکے لیے دشمن اور انکو غم دینے والے ہوجائیں۔ دراصل فرعون اور ہامان اور ان دونوں کی فوجیں خطاوار تھیں۔

اور فرعون کی بیوی نے کہا: ''یہ میرے اور تمہارے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک ہوگا اسکو قتل مت کرو' ممکن ہے کہ یہ ہمیں نفع پہنچائے یا ہم اسکو بیٹا بنالیں۔'' اور ان لوگوں کو سمجھ نہیں تھی۔

اور صبح ہوتے ہی موسیٰ کی اماں کے دل میں ایک خلا محسوس ہوا قریب تھا کہ وہ اسکو ظاہر کر دے اگر ہم نے انکے دل کو بہت تقویت نہ دی ہوتی' یہ اس لیے کہ وہ مومنین میں ہوجائے۔ اور انہوں نے (موسیٰ کی) بہن سے کہا کہ اس بچے کا پیچھا کرے پھر انکو دیکھتی رہے' اور وہ اجنبی بن کر ایک طرف رہے۔ اور ان لوگوں کو سمجھ نہیں ہوئی۔ اور ہم نے (دوسروں کا) دودھ پہلے ہی سے ان پر حرام کر دیا۔

پھر (بہن نے) کہا: ''کیا میں تمہیں ایک گھر والے بتاؤں جو اسکی کفالت (پرورش) تمہارے لیے کرلیں گے' اور وہ لوگ اسکے لیے خیر خواہی سے نصیحت کرنے والے ہوں گے۔''

پھر اس طرح ہم نے انکو انکی اماں کے پاس لوٹا دیا تاکہ انکی آنکھوں کی ٹھنڈک ہو' اور وہ غمگین نہ ہوں' اور اس لیے کہ انکو معلوم ہوجائے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ لیکن لوگوں کی اکثریت یہ جانتی نہیں ہے۔

Marfat.com

۱۴ اور جب وہ (موسیٰ) پوری طرح (جسمانی اور ذہنی طور پر) بالغ اور طاقتور ہو گئے' ہم نے انکو حکمت اور علم دیا۔ اور اس طرح ہم اچھے کام کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

اور وہ شہر میں داخل ہوئے جس وقت شہر میں رہنے والے غفلت سے تھے (سو رہے تھے)۔

۱۵-۱۷ پھر اس (شہر) میں انکو دو مرد ملے جو لڑ رہے تھے' یہ والا انہی کے (اسرائیلی) فرقہ سے تھا۔ اور یہ والا انکے دشمنوں (فرعونی فرقہ سے) تھا۔ پھر اس مرد نے جو انکے فرقہ کا تھا ان سے استغاثہ کیا اسکے خلاف (مدد مانگی) جو انکے دشمنوں میں سے تھا۔ پھر موسیٰ نے اسکو مکا مارا اور اسکا کام تمام ہو گیا۔

(موسیٰ نے) کہا: ''یہ شیطان کا کام ہے۔ بیشک وہ دشمن ہے کھلے عام گمراہ کرتا ہے۔''

(موسیٰ نے دعا کی) کہا: ''رب! بیشک میں نے میرے اپنے نفس پر ظلم کیا ہے پھر مجھے معاف کر دے۔''

پھر انکے لیے معافی دیدی۔ بلاشبہ وہی ہے' بار بار معاف کرنے والا' بہت رحم والا۔

(موسیٰ نے) کہا: ''رب! کیونکہ تو نے میرے اوپر تیرا انعام کیا ہے پھر میں مجرموں کے لیے سہارا دینے والا نہیں بنوں گا۔''

۱۸-۲۱ پھر صبح ہوتے ہی وہ شہر میں خوفزدہ (تدبیر کے انتظار میں) توقع رکھے ہوئے تھے۔ پھر اسی وقت وہ شخص جس کی انہوں نے پچھلی شام مدد کی تھی پھر چیخ کر ان سے مدد مانگ رہا ہے۔ موسیٰ نے اس سے کہا: ''درحقیقت تم کھلے عام گمراہ ہو (ایک جھگڑالو آدمی ہو)۔''

پھر جب انہوں نے ارادہ کیا کہ اس شخص پر حملہ کریں جو ان دونوں کا دشمن ہے' اس نے کہا: ''اے موسیٰ! کیا تمہارا ارادہ مجھے قتل کرنے کا ہے جس طرح کہ تم نے کل شام ایک انسان کا قتل کیا تھا؟ تمہارا ارادہ کیا ہے سوائے یہ کہ ملک میں زبردستی کرنے والے ہو جاؤ؟ اور تمہارا ارادہ یہ نہیں ہے کہ صلح کرانے والوں میں (اور اصلاح کرنے والوں میں) ہو جاؤ۔''

اور شہر کے دور کے محلّہ سے ایک شخص وہاں پر دوڑتا ہوا آیا' اس نے کہا: ''اے موسیٰ! درحقیقت سردار تمہارے خلاف تمہیں قتل کرنے کے لیے مشورہ کر رہے ہیں پھر تم ملک سے نکل جاؤ۔ درحقیقت میں تمہارے لیے نصیحت کرنے والوں میں ہوں۔''

پھر وہ خوف زدہ وہاں سے نکل گئے' توقع رکھتے ہوئے (دعا کی) کہا: ''رب! مجھے اس ظالموں کی قوم سے نجات دلا۔''

۲۲-۲۸ اور جب انہوں نے انکی توجہ مدین کے لوگوں سے ملاقات کی طرف کی کہا: ''امید ہے میرا رب مجھے صحیح اور آسان راستہ کی طرف ہدایت دیگا۔''

اور جب مدین کے ایک کنویں پر پہنچے تو وہاں لوگوں کی ایک جماعت پائی۔ وہ پانی لے رہے تھے' اور ان لوگوں کے علاوہ دو (۲) کنواری لڑکیوں کو پایا' دونوں انکی بکریاں تھامے ہوئے کھڑی تھیں۔

Marfat.com

(ان سے موسیٰ نے) کہا: ''تم دونوں کا کیا مسئلہ ہے؟''

دونوں نے کہا: ''ہم پانی نہیں پلا سکتے جب تک کہ یہ چرواہے چلے نہیں جاتے' اور ہمارا ابا بہت بوڑھا ہے۔''

پھر (موسیٰ نے) انکی بکریوں کو ان دونوں کے لیے پانی پلا دیا۔ اسکے بعد مڑ کر ایک چھاؤں کی طرف گئے پھر کہا: ''رب! بیشک میں' جو کچھ تو میری طرف نازل کرے اچھائی میں سے میں اسی کا فقیر ہوں۔''

پھر ان دو لڑکیوں میں سے ایک انکی طرف آئی' حیا کے ساتھ چلتی ہوئی (اسنے موسیٰ سے) کہا: ''دراصل میرا ابا تمہیں بلا رہا ہے تا کہ تمہیں بدلہ دے' اسکی اجرت جو کچھ تم نے ہم دونوں کے لیے پانی پلانے کے معاملہ میں کیا۔''

پھر جب وہ انکے پاس پہنچے اور اپنا قصہ حال احوال انکو سنایا۔ (انکے ابا نے) کہا: ''خوف میں مت رہو! تم کو ظالموں کی قوم سے نجات مل گئی۔''

ان دونوں لڑکیوں میں سے ایک نے کہا: ''اے ابا! انہیں اجرت پر (خادم) رکھ لیں' درحقیقت اجرت پر اسکو رکھنا بہتر ہے جو قوی (طاقتور) ہو' ایماندار ہو۔''

(ابا نے موسیٰ سے) کہا: ''دراصل میرا ارادہ ہے کہ تمہارا نکاح میری ان دو (۲) بیٹیوں میں سے ایک بیٹی سے کر دوں۔ میرے ساتھ اس تجارت پر کہ آٹھ (۸) حج سال مہر کے بدلے ملازمت پر۔ پھر اگر تم دس سال پورے کرو پھر وہ تمہاری طرف سے ہیں۔ اور میرا ارادہ یہ نہیں کہ تمہارے اوپر زیادہ مشقت ڈالوں۔ انشاء اللہ تم جلد ہی مجھے صلح (اور اصلاح) کرنے والے لوگوں میں سے پاؤ گے۔''

(موسیٰ نے) کہا: ''یہ میرے اور آپ کے درمیان معاہدہ ہے۔ ان دونوں میں سے جو مدت میں پوری کر دوں پھر وہ میری طرف سے خلاف ورزی نہیں ہوگی۔ اور ہم نے جو بات کی ہے اس پر اللہ وکیل ہے۔''

۲۹-۳۵ پھر جب موسیٰ نے مدت پوری کر دی اور اپنے گھر والوں کو لے کر پیدل چل دیئے۔ انکو محسوس ہوا کہ طور پہاڑ کی طرف آگ ہے' انہوں نے اپنے گھر والوں سے کہا: ''ٹھہر جاؤ! دراصل مجھے محسوس ہوتا ہے کہ وہ آگ ہے۔ شاید میں تمہارے لیے اس جگہ سے کوئی خبر یا آگ کا انگارہ سلگا کر لے آؤں تا کہ تم اپنے آپ کو سینک سکو۔''

پھر جب وہ اس (روشنی کے) پاس پہنچے انہیں وادی کے داہنے کنارے سے ایک درخت کے مبارک تنے میں سے پکارا گیا کہ: ''اے موسیٰ! درحقیقت یہ میں ہوں' میں اللہ ہوں' رب العالمین ساری مخلوقات کا رب۔''

اور یہ کہ: ''تمہارا عصا ڈال دو۔'' پھر جب انہوں نے اسکو تھرتھراتے دیکھا جیسے کہ دراصل وہ ایک سانپ ہو' وہ ٹھٹک کر پیچھے ہٹے اور واپس نہیں آئے۔

Marfat.com

(آواز آئی): ''اے موسیٰ! آگے آؤ! ڈرو مت! بلاشبہ تم امن میں رہنے والوں میں ہو۔ تم اس طریقہ سے تمہارا ہاتھ جیب میں ڈالو اور وہ سفید بغیر داغ کے خارج ہوگا۔ اور جب ڈر ہو تمہارے ہاتھ کو پہلو سے ملا لیا کرو۔ یہ ہیں دو (۲) برہان (دلیل، ثبوت) تمہارے رب کی طرف سے فرعون اور اسکے سرداروں کے لیے۔ بلاشبہ وہ ایک فاسقوں کی قوم ہے۔''

(موسیٰ نے) کہا: ''حقیقت یہ ہے رب کہ میں نے ان میں سے ایک شخص کا قتل کیا ہے، پھر مجھے خوف ہے کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔ اور میرا بھائی ہارون، زبان میں وہ مجھ سے زیادہ فصیح ہے پھر اسکو میرے ساتھ بھیج دیں، وہ (انکے اعتراضات) رد کر کے میری تصدیق کریگا۔ درحقیقت مجھے خوف یہ ہے کہ وہ مجھے جھوٹا کہیں گے۔''

اللہ نے کہا: ''ہم تمہارے بازو تمہارے بھائی کی مدد سے مضبوط کر دیں گے اور ہم تم دونوں کو سند دیں گے پھر وہ تم دونوں تک نہیں پہنچ سکیں گے، ہماری آیتوں (نشانیوں) کے ساتھ، تم دونوں اور تمہاری اتباع کرنے والے غالب رہیں گے۔''

۳۶-۴۲ پھر جب موسیٰ ہماری واضح آیتیں (نشانیاں) لے کر انکے پاس پہنچے، (ان لوگوں نے) کہا: ''یہ کیا ہے سوائے اسکے کہ جادو ہے، یہ گھڑ لایا ہے؟ اور ہم نے ایسا سنا نہیں ہمارے آباء واجداد سے جو پہلے گزر گئے۔''

اور موسیٰ نے کہا: ''میرا رب زیادہ جاننے والا ہے کہ کون اس کی طرف سے ہدایت کے ساتھ آیا ہے، اور وہ کون ہوگا جس کے لیے آخرت کا گھر ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ (ناانصاف ناشکرے) ظالم کامیاب نہیں ہوں گے۔''

اور فرعون نے کہا: ''اے سردارو! مجھے معلوم نہیں کہ تمہارے لیے میرے علاوہ معبودوں میں ہیں۔ پھر اے ہامان آگ لگا کر اس چکنی مٹی کو میرے لیے پکا کرو پھر میرے لیے ان سے ایک اونچا مینار بناؤ، اس امید میں کہ میں موسیٰ کے معبود کی طرف سے مطلع ہو جاؤں۔ اور دراصل اسکے بارہ میں میرا گمان یہ ہے کہ وہ جھوٹ کہنے والوں میں ہے۔''

اور وہ اور اسکی فوجیں ملک میں بغیر حق کے تکبر کرتے تھے۔ اور ان لوگوں کا گمان یہ تھا کہ درحقیقت انکو ہماری طرف لوٹ کر نہیں آنا ہے۔ پھر ہم نے اسکو اور اسکی فوجوں کو پکڑا پھر ہم نے انکو پانی میں پھینک دیا۔ پھر دیکھ لو ظالموں کا کیا انجام ہوا۔

اور ہم نے انکو سردار بنایا تھا وہ لوگوں کو آگ کی طرف بلاتے رہے۔ اور قیامت کے دن انکی مدد نہیں کی جائیگی۔ اور ہم نے انکا پیچھا کرنے کے لیے لعنت اس دنیا میں لگا دی ہے، اور قیامت کے دن وہ قبیح (بھیانک) چہرے والے لوگوں میں ہوں گے۔

Marfat.com

۴۳ اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی' اسکے بعد کہ جن پہلی پشتوں کو ہم نے ہلاک کیا تھا' تا کہ انسانوں کے لیے انکی آنکھیں کھلیں' اور انکو ہدایت ہو' اور ان پر رحمت ہو۔ اس امید میں کہ وہ نصیحت کو یاد رکھیں گے۔

۴۴-۵۰ اور آپ اس وقت (طور) کے مغرب کی جانب نہیں تھے جب ہم نے موسیٰ پر حکم پورا کیا تھا' اور آپ ان گواہوں میں نہیں تھے۔ لیکن ہم نے بہت سی نسلوں کو پروان چڑھایا پھر ان پر طویل عمر گزری تھی۔ اور آپ مدین والوں میں نہیں رہتے تھے کہ آپ ہماری آیتیں انکو سناتے۔ لیکن بلاشبہ ہم رسول بھیجتے رہے تھے۔ اور نہ آپ طور کی جانب تھے جب ہم نے آواز دے کر موسیٰ کو بلایا تھا۔ لیکن آپ کے رب کی رحمت ہے کہ آپ کو اس قوم کو متنبہ کرنے کے لیے بھیجا ہے' ان لوگوں کے پاس آپ سے پہلے متنبہ کرنے والا نہیں آیا۔ شاید کہ وہ نصیحت یاد رکھیں گے۔ اور اگر ہم آپ کو نہیں بھیجتے اور ان پر مصیبت پڑتی اسکی وجہ جو کچھ کہ یہ لوگ پہلے سے انکے ہاتھوں سے کما کر بھیج چکے ہیں' پھر وہ کہتے: ''ہمارے رب! ہم پر ایک رسول کیوں نہیں بھیجا؟ پھر ہم تیری آیتوں کی اتباع کرتے اور مومنین میں ہوتے۔''

پھر جب انکے پاس ہماری طرف سے سچ بات پہنچ گئی ہے کہتے ہیں: ''انؑ کو کیوں اسکے مثال کی نشانیاں نہیں دی گئیں جیسی کہ موسیٰ کو دی گئی تھیں؟''

کیا ان لوگوں نے اس سے انکار نہیں کر دیا تھا جو کچھ کہ موسیٰ کو دیا گیا تھا اس سے پہلے؟

کہتے ہیں: ''ظاہر میں (قرآن اور تورات) دونوں کا جادو کا روپ ہے۔''

اور کہتے ہیں: ''دراصل ہم ہر ایک کو ماننے سے انکار کرتے ہیں۔''

آپ کہیں: ''پھر تم اللہ کے پاس سے کتاب لے کر آؤ جس میں ان دونوں (کتابوں) سے زیادہ ہدایت ہو' میں اسکی اتباع کروں گا' اگر تم سچ کہنے والے لوگ ہو۔''

اگر یہ لوگ آپ کو جواب نہ دیں پھر آپ جان لیں کہ درحقیقت جو کچھ کی اتباع یہ لوگ کر رہے ہیں وہ انکی خواہشیں ہیں۔ اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہے جو اسکی اپنی خواہش کی اتباع کرے' جو کہ اللہ کی طرف کی ہدایت کے بغیر ہے۔ اور بیشک اللہ ظالموں (ناانصافی کرنے والی) قوم کو راہ نہیں دکھاتا۔

۵۱-۵۵ اور بیشک ہم نے تواتر سے ایک بات (ہر رسول سے) پہنچائی ہے اس امید سے کہ وہ نصیحت کو یاد رکھیں گے۔ جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی ہے وہ اس (قرآن) پر ایمان لے آتے ہیں۔ اور جب انکو پڑھ کر سنایا جاتا ہے کہتے ہیں: ''ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں بلاشبہ یہی حق ہے' ہمارے رب کی طرف سے ہے' بیشک ہم اس سے پہلے سے مسلمان ہیں۔''

ایسے سب لوگوں کو انکا بدلہ دو دفعہ ملے گا' کیونکہ وہ صبر سے ثابت قدم رہے' اور وہ لوگ برائی کو اچھائی سے دور کرنے والے رہے' اور جو رزق ہم نے انکو دیا اس میں سے خرچ کرنے والے رہے۔ اور جب

Marfat.com

وہ لغو(بیکار) بات سنتے ہیں اس سے اعراض (کنارہ کشی) کرتے ہیں، اور کہتے ہیں: ''ہمارے اعمال ہمارے لیے ہیں اور جو تم کرتے ہو وہ تمہارے لیے ہے۔ سلام علیکم، ہم جاہلوں کی صحبت نہیں چاہتے۔''

۵۶-۶۰ درحقیقت آپ اسکو راہ پر نہیں لا سکتے جس کو آپ پسند کریں، لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جسکو وہ چاہتا ہے۔ اور وہی زیادہ جانتا ہے کہ کون راہ پانے والے ہیں۔ اور (جن کو راہ نہیں ملتی) کہتے ہیں: ''اگر ہم نے آپ کے ساتھ ہدایت پر اتباع کی ہم سے ہماری زمین چھین لیں گے۔''

کیا ہم نے انکو اس حرمت والے گھر میں امن سے رہنے کے لیے جگہ نہیں دی ہے؟ اسکی طرف ہر ایک قسم کے پھلوں کے انبار ہمارے پاس سے رزق کے لیے جمع کیے جاتے ہیں۔ لیکن ان میں کی اکثریت جانتی نہیں ہے۔ اور کتنی بستیاں ہم نے ہلاک کر دیں، جن کے لوگ اس بستی کی معیشت سے اترا گئے تھے۔ پھر یہ ہیں انکے گھر جو انکے بعد آباد نہیں ہیں سوائے چند کے۔ اور آخر کار ہم وارث ہوں گے۔

اور آپ کے رب نے کسی بستی کو تباہ نہیں کیا جب تک کہ بستی کے مرکز (صدر مقام) میں رسول بھیج نہ دیا ہو جو انکو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے۔ اور ہم کسی بستی کو ہلاک نہیں کرتے سوائے اسکے کہ وہاں کے رہنے والے ظالم ہوں۔ اور جو کچھ تمہیں دیا گیا ہے، کسی چیز میں سے، پھر وہ متاع (ضروریات) زندگی ہیں اس دنیا کی، اور اسکی زینت ہیں۔ اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے۔ کیا پھر تم لوگ عقل سے کام نہیں لیتے؟

۶۱-۷۰ کیا وہ شخص جس سے ہم نے وعدہ کیا ہو ایک اچھا وعدہ، وہ اسکو ملنے والا ہو، وہ اسکے برابر ہے جس کو ہم نے فائدہ دیا ہو اچھے متاع سے اس دنیا کی زندگی کا، اسکے بعد وہ قیامت کے دن ان میں سے ہو جو حاضر کیے جانے والے ہیں۔ اور اس دن ان لوگوں کو پکارا جائیگا پھر انسے پوچھا جائیگا: ''کہاں ہیں وہ جن کو تم میرا شریک ٹھہراتے تھے، وہ لوگ جن پر تمہیں زعم (دعویٰ) تھا؟''

وہ لوگ جن پر بات ثابت ہو جائے گی کہیں گے: ''اے ہمارے رب! یہ سب وہ ہیں جن لوگوں کو ہم نے گمراہ کیا تھا۔ ہم نے انکو گمراہ کیا جیسے ہم خود گمراہ تھے۔ ہم تیرے سامنے ان سے بری الذمہ ہیں، وہ ہماری پرستش نہیں کرتے تھے۔''

اور کہا جائیگا: ''التجا کرو تمہارے شریکوں سے۔'' پھر وہ انکو پکار کر التجا کریں گے، پھر وہ انکو جواب نہیں دیں گے۔ اور وہ عذاب دیکھ رہے ہوں گے۔ کاش وہ لوگ درحقیقت ہدایت پانے والے ہوتے۔

اور اس دن انکو پکارا جائیگا پھر ان سے پوچھا جائیگا: ''تم نے ہمارے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟'' پھر انکے لیے ساری خبریں مبہم ہو جائیں گی، اس دن، پھر وہ سوالات نہیں کر سکیں گے۔

پھر وہ جس نے (اس زندگی میں) توبہ کر لی اور ایمان لے آیا اور وہ اچھے کام کرنے لگا، پھر اسکے لیے امید ہے کہ وہ کامیابی حاصل کرنے والوں میں ہو جائیگا۔

Marfat.com

اور آپ کا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے اور اس کو اختیار ہے۔ اور انہیں یہ اختیار نہیں ہے۔
سب تعریف اللہ کے لیے ہے' اور وہ بلند اور برتر ہے اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں۔ اور آپ کا رب جانتا ہے جو انکے سینوں میں چھپا ہے اور جو وہ اعلانیہ کرتے ہیں۔
اور وہ اللہ ہے' کوئی معبود نہیں ہے سوائے اس کے۔ سب تعریف اس کے لیے ہے اول سے (اس دنیا کے پہلے سے) آخرت تک۔ اور حکم کرنا اسی کے لیے ہے' اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۷۱-۷۵ آپ کہیں: ''کیا تم دیکھ سکتے ہو کہ اگر اللہ تمہارے لیے صرف رات کر دے ہمیشہ کے لئے' قیامت کے دن تک' کوئی معبود ہے اللہ کے سوا جو تمہیں روشنی لا دے سکتا ہے؟ کیا پھر تم سنتے نہیں ہو؟''
آپ کہیں: ''کیا تم دیکھ سکتے ہو کہ اگر اللہ تمہارے لیے صرف دن کر دے ہمیشہ کے لیے' قیامت کے دن تک' کوئی معبود ہے اللہ کے سوا جو تمہیں رات لا دے سکتا ہے جس میں تم سکون سے رہ سکو؟ کیا پھر تم (اپنے اچھے برے کو) دیکھتے نہیں ہو؟''
اور اس کی ایک رحمت یہ ہے کہ اس نے تمہارے لیے رات اور دن بنایا تا کہ تم اس میں سکون سے رہ سکو اور تا کہ تم اس کے فضل میں سے تلاش کر سکو۔ اور اس سے امید ہے کہ تم لوگ شکر گزار بنو گے۔
اور اس دن ان لوگوں کو پکارا جایئگا پھر انسے پوچھا جایئگا: ''کہاں ہیں وہ جن کو تم میرا شریک ٹھہراتے تھے' وہ لوگ جن پر تمہیں زعم (دعویٰ) تھا؟''
اور ہر ایک امت میں سے ہم ایک گواہ نکالیں گے پھر ہم کہیں گے: ''تمہاری سند لاؤ۔''
پھر ان لوگوں کو معلوم ہو جایئگا کہ بلاشبہ سچ بات اللہ کی تھی۔ اور جو جھوٹ وہ لوگ گھڑتے تھے وہ گم ہو جائیں گے۔

۷۶-۸۲ قارون دراصل موسیٰ کی قوم سے تھا' پھر ان لوگوں سے باغی ہو گیا تھا۔ اور ہم نے اسکو اتنے خزانے دیئے تھے کہ درحقیقت انکی چابیاں اتنی بھاری تھیں کہ انکو ایک جماعت طاقتور مردوں کی اٹھاتی تھی۔ جب اسکی قوم والوں نے اس سے کہا: ''خوش مت ہو! بیشک اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جو کچھ اللہ نے تمہیں دیا ہے اس سے آخرت کا گھر تلاش کرو اور بھولو نہیں کہ (آخرت کے لیے) تمہارا حصہ اس دنیا سے لے کر جانا ہے۔ اور تم احسان کرو جس طرح اللہ نے تمہارے اوپر احسان کیا ہے۔ اور ملک میں فساد بدامنی پھیلانے کے مواقع مت تلاش کرو۔ بیشک اللہ فساد پھیلانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔''
(قارون نے) کہا: ''درحقیقت اس نے یہ سب مجھے اس لیے دیا ہے کہ میرے پاس علم ہے۔''
کیا اسے یہ معلوم نہیں تھا کہ اللہ کئی پشتوں کو ہلاک کر چکا ہے' اس سے پہلے' جن کے پاس اس سے زیادہ قوت تھی اور اس سے زیادہ جمع کیا ہوا تھا؟ لیکن مجرموں سے انکے غلط کاموں کے بارہ میں پوچھا نہیں

Marfat.com

جائیگا۔ پھر وہ اپنی قوم کے سامنے نکلا اسکی زینت میں (شان وشوکت کے ساتھ)۔
کہا ان لوگوں نے جنکا ارادہ اس دنیا کی زندگی میں پانے کا تھا: ''اے کاش! ہمارے لیے ہو جیسے کہ قارون کو دیا ہے' بیشک وہی ہے بہت بڑی قسمت والا۔''
اور کہا ان لوگوں نے جن کو علم دیا گیا تھا: ''ہائے تمہاری خرابی! اللہ جو ثواب (بدلہ) دیگا وہ بہتر ہے انکے لیے جو ایمان لے آئیں اور اچھے کام کریں۔''
اور یہ بدلہ نہیں ملے گا سوائے ان لوگوں کے جو ثابت قدمی سے صبر کرنے والے ہیں۔ پھر ہم نے اس (قارون) کو اور اسکے گھر (خزانے) کے ساتھ زمین میں دھنسا دیا۔ پھر اسکے لیے کوئی جماعت نہیں تھی جو اسکی مدد کر سکتی' سوائے اللہ کے' اور نہ وہ ان میں سے تھا جو اپنی مدد آپ کر سکتے ہیں۔ اور صبح ہوتے ہی وہ لوگ جو پچھلی شام اسکی جگہ ہونے کی تمنا کر رہے تھے کہنے لگے: ''ہائے افسوس! (کاش ہمیں یاد رہتا کہ) اللہ رزق زیادہ کر دیتا ہے جس کا چاہے اپنے بندوں میں سے۔ اور مقدار پہلے سے معین کر دی ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا ہمیں بھی ضرور دھنسا دیتا۔ ہائے افسوس اس (ناشکرے) پر۔ ناشکرے کافروں کے لیے کامیابی نہیں ہے۔''
۸۳-۸۸ ایک یہ آخرت کا گھر ہے' وہ ان لوگوں کے لیے بنایا گیا ہے جن کا ارادہ اس دنیا میں بڑائی کا نہیں ہے اور نہ فساد پھیلانے کا۔ اور عاقبت میں انجام متقیوں کے لیے ہے۔ جو اچھائی کے ساتھ آتا ہے پھر اسکے لیے اس سے بہتر ہے۔ اور جو برائی کے ساتھ آتا ہے پھر بدلہ نہیں ہے ان لوگوں کے لیے جو برے کام کرتے ہیں سوائے اسکے برابر کا جیسے کام کہ وہ لوگ کرتے تھے۔
درحقیقت جس نے آپ پر قرآن فرض کیا ہے وہ آپ کو ضرور (آپ کے وطن مکہ) پہنچا دیگا جو کہ بار بار واپس آنے کی جگہ ہے۔ آپ کہیں: ''میرا رب زیادہ جانتا ہے کون ہدایت کے ساتھ آیا ہے اور کون ہے وہ جو کھلی گمراہی میں ہے۔ اور آپ کو یہ امید نہیں تھی کہ ایک کتاب آپ کے اوپر نازل کی جائے گی۔ مگر آپ کے رب کی طرف سے رحمت ہے' پھر آپ کافروں کے لیے سہارا ہرگز نہ ہو جانا۔
اور وہ آپ کو اللہ کی آیتوں سے روک نہ دیں اسکے بعد کہ وہ آپ پر نازل ہو چکی ہیں۔ اور آپ لوگوں کو آپ کے رب کی طرف دعوت دیں' اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہو جانا۔
اور اللہ کے سوا دوسرے معبود سے التجا نہ کرنا' کوئی معبود نہیں ہے سوائے اسکے! ہر ایک چیز ہلاک ہو جائے گی سوائے اس کے وجہ (چہرے) کے۔ حکم کرنا اسی کے لیے ہے۔ اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

Marfat.com

العنکبوت

۲۹ ۸۵

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

الف لام میم۔

۲-۷ کیا انسانوں نے گمان کرلیا ہے کہ وہ یہ کہنے پر چھوڑ دیئے جائیں گے کہ: "ہم ایمان لے آئے ہیں۔" اور انکو آزمایا نہیں جائیگا؟ اور جبکہ ہم نے ان لوگوں کو آزمایا تھا جو گزر گئے ان سے پہلے۔ پھر اللہ ان لوگوں کو ضرور معلوم کرلے گا جنہوں نے سچ کہا تھا (کہ وہ ایمان لے آئے ہیں)' اور وہ ضرور معلوم کرلے گا کہ کون جھوٹ کہنے والے تھے۔ وہ لوگ جو برائیاں کرتے ہیں کیا انہوں نے یہ گمان کرلیا ہے کہ ہم سے آگے نکل جائیں گے؟ بہت برا فیصلہ ہے جو وہ کرتے ہیں۔ جو اللہ سے ملاقات کرنے کی امید رکھتا ہے پھر اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ کا معین کیا ہوا وقت آنے والا ہے' اور وہی ہے سب کچھ سننے والا' جاننے والا۔ اور جو جدوجہد کرتا ہے پھر بلاشبہ وہ اسکے اپنے نفس کے لیے جدوجہد کرتا ہے۔ درحقیقت اللہ غنی ہے' وہ ساری مخلوقات سے بے نیاز ہے۔

اور جو لوگ ایمان لے آتے ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں پھر ہم ضرور کفارا کردیں گے' انکی برائیوں کو انسے (دور کردیں گے)۔ اور انکو ہم بدلہ ضرور دیں گے' اس سے بہتر جو اچھے کام وہ کریں گے۔

۸-۱۳ اور بلاشبہ ہم نے انسانوں کو تاکید کی ہے کہ انکے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کریں۔ اور اگر دونوں (باپ اور ماں یا دونوں میں سے ایک) تمہارے ساتھ زوردار کوشش کریں کہ "میرے ساتھ شرک کرو" (کسی کو میرا شریک ٹھہراؤ) جسکے بارہ میں تمہیں علم نہیں ہے پھر ان دونوں کی اطاعت مت کرو۔ تم سب کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر میں تمہیں بتاؤں گا جو کچھ تم کرتے تھے۔ اور وہ لوگ جو ایمان لے آئے تھے اور انہوں نے اچھے کام کیئے تھے پھر ہم انکو اچھے لوگوں میں داخل کریں گے۔

اور انسانوں میں ایک وہ ہیں جو کہتے ہیں: "ہم اللہ پر ایمان لے آئے۔" پھر جب اللہ کے بارہ میں اسے تکلیف دی گئی وہ انسانوں کے برپا کیئے ہوئے فتنہ کو ایسا بنالیتا ہے جیسے کہ وہ اللہ کا عذاب ہے۔ اور اگر اسکی طرف مدد آپ کے رب کی طرف سے پہنچتی ہے' ایسے لوگ ضرور کہیں گے: "بیشک ہم تم لوگوں کے ساتھ ہیں۔" کیا اللہ کو اسکا زیادہ علم نہیں ہے جو کچھ (راز) کہ مخلوقات کے سینوں میں ہیں؟ اللہ ضرور معلوم کریگا ان لوگوں کو جو ایمان لے آئے ہیں اور وہ ضرور (موقع پرست' دغاباز) منافقوں کو معلوم کریگا۔ اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ کہتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لے آئے ہیں: "ہمارے طریقہ پر ہماری اتباع کرو' اور تمہاری خطاؤں (کا بوجھ) ہم اٹھائیں گے۔"

Marfat.com

اور وہ انکی خطاؤں کا بوجھ اٹھانے والے نہیں ہیں' کسی چیز کا' بلاشبہ وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ اور وہ انکی اپنی خطاؤں کا بوجھ ضرور اٹھانے والے ہیں' اور دوسرے بوجھ انکے اپنے بوجھ کے ساتھ۔ اور قیامت کے دن ان سے اس جھوٹ کا جو وہ گھڑتے تھے ضرور پوچھا جائیگا۔

۱۴-۱۵ اور بیشک ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا تھا پھر وہ انکے درمیان ایک ہزار (۱۰۰۰) سال سوائے اس میں سے پچاس (۵۰) سال (کم کرلو)۔ پھر ان لوگوں کو طوفان نے آن پکڑا تھا اور وہ ظلم (کفر) کر رہے تھے۔ پھر ہم نے انکو اور کشتی والوں کو نجات دلائی تھی' اور ساری مخلوقات کے لیے انکو ایک نشانی بنا دیا۔

۱۶-۱۸ اور ابراہیم۔ جب انہوں نے انکی قوم سے کہا: ''اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اسی میں تمہارے لیے بہتری ہے اگر تم جانتے ہو۔ دراصل تم لوگ پتھر کی مورتیوں کو پوجتے ہو' اللہ کو چھوڑ کر' اور طرح طرح کے جھوٹ کی تخلیق کرتے ہو۔ درحقیقت جن کو تم لوگ پوجتے ہو' اللہ کو چھوڑ کر' وہ تمہارے رزق کے مالک نہیں ہیں۔ پھر تم اللہ کے پاس سے تمہارا رزق تلاش کرو' اور اس کی عبادت کرو' اور اس کا شکر ادا کرو۔ اس کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔ اور اگر تم اسے ایک جھوٹ کہو گے پھر بیشک تم سے پہلے کی امتیں اسے جھوٹ کہہ چکی ہیں۔ اور رسول کا ذمہ کیا ہے؟ صرف واضح کر کے پیغام پہنچا دینا۔''

۱۹-۲۲ کیا یہ دیکھتے نہیں کہ اللہ نے پیدائش کی ابتدا کیسے کی ہے؟ اسکے بعد وہی اسکو دوبارہ پیدا کریگا۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ اللہ کے لیے آسان ہے۔

آپ کہیں: ''تم دنیا میں سیر کرو پھر دیکھو (کس طرح اللہ نے) پیدائش کی ابتدا کی ہے۔ پھر کس طرح اللہ اسکی انشا (پرورش' تکوین' تشکیل) کرتا ہے۔ اور دوسری دفعہ پیدائش کریگا۔ بلاشبہ اللہ کو ہر ایک چیز پر پوری قدرت ہے۔ سزا دے جس کو وہ چاہے اور رحم کرے جس پر وہ چاہے' اور اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

اور تم اللہ کو ہرا نہیں سکتے نہ اس زمین میں اور نہ ہی آسمان میں۔

اور تمہارے لیے اللہ کے سوا ولی (دوست' محافظ) نہیں ہے' اور نہ مدد کرنے والا۔''

۲۳-۲۷ اور وہ لوگ جو اللہ کی آیتوں (عجائبات) اور مانتے نہیں ہیں کہ اس سے ملاقات ہوگی۔ ایسے سب لوگ میری رحمت سے ناامید ہو گئے ہیں۔ اور ایسے ہی سب لوگ ہیں جنکے لیے دردناک عذاب ہے۔ پھر ابراہیم کی قوم کے پاس جواب نہیں تھا سوائے یہ کہنے کے کہ: ''اسکو قتل کردو۔'' یا ''اسکو جلا دو۔'' پھر اللہ نے انکو آگ سے نجات دلائی۔

بلاشبہ اس میں آیتیں (نشانیاں) ہیں اس قوم کے لیے جو ایمان لے آتے ہیں۔

اور (ابراہیم نے) کہا: ''دراصل تم لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر پتھر کی مورتیوں کو (معبود) بنا لیا ہے۔

Marfat.com

یہ محبت تمہارے درمیان اس دنیا کی زندگی میں ہے اسکے بعد قیامت کے دن تم ایک دوسرے کو ماننے سے انکار کردو گے' اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارے رہنے کی جگہ آگ ہوگی۔ اور تمہارے لیے مدد کرنے والوں میں سے کوئی نہیں ہوگا۔''

پھر لوط ان پر ایمان لے آئے' اور کہا: ''درحقیقت میں (وطن چھوڑ کر) میرے رب کی طرف ہجرت کرتا ہوں۔ بیشک وہی ہے' وہ زبردست ہے' حکمت والا ہے۔''

اور ہم نے انکو (بیٹا) اسحاق اور (پوتا) یعقوب عطا کیے۔ اور ہم نے انکی اولاد در اولاد کے لیے نبوت مقرر کی اور کتاب دی۔ اور ہم نے انکا اجر انکو اس دنیا میں دیا۔ اور بلاشبہ آخرت میں وہ ان لوگوں میں ہوں گے جو صالح تھے (اچھے کام کرتے تھے)۔

۲۸-۳۰ اور لوط۔ جب انہوں نے انکی قوم سے کہا: ''بیشک تم ایسا فحش (بے حیائی کا) کام کرتے ہو جو کہ تم سے پہلے مخلوقات میں سے کسی ایک نے نہیں کیا۔ کیا تم لوگ (ایسے مَرد) ہو جو مَردوں کے پاس (شہوت کے لیے) آتے ہو؟ اور راستہ (ڈاکہ پھنداڈالنے کے لیے) کاٹتے ہو؟ اور بھری مجلس میں تم لوگ (وہ کرتے ہو) جس سے تمہیں منع کیا گیا ہے؟''

پھر انکی قوم کے پاس جواب نہیں تھا سوائے یہ کہنے کے کہ: ''ہمارے اوپر اللہ کے عذاب کے ساتھ آؤ اگر تم سچ کہنے والوں میں ہو۔''

(لوط نے دعا کی) کہا: ''رب! ان فساد پھیلانے والوں کے خلاف میری مدد کر۔''

۳۱-۳۵ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر پہنچے انہوں نے کہا: ''دراصل اس بستی میں رہنے والوں کو ہم ہلاک کرنے والے ہیں۔ دراصل اس بستی میں رہنے والے لوگ ظلم (کفر' ناانصافی' غلط کاریاں) کرتے ہیں۔''

(ابراہیم نے) کہا: ''مگر اس (بستی) میں لوط ہیں۔''

(فرشتوں نے) کہا: ''ہم زیادہ جانتے ہیں کہ اس میں کون ہے۔ ہم انکو ضرور نجات دلائیں گے اور انکے گھر والوں کو (جو نجات کے اہل ہیں) سوائے (لوط کی) بیوی کے' وہ غبار میں دبنے والوں میں ہوگی۔''

پھر جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط کے پاس پہنچے وہ انکی خاطر رنجیدہ ہوئے' اور انکی مدد کرنے کے قابل نہ پاکر انکا دل تنگ ہوا۔

اور (فرشتوں نے) کہا: ''خوف مت کھاؤ اور غم نہ لگاؤ۔ دراصل ہم تمہیں نجات دلانے والے ہیں' اور تمہارے گھر والوں کو (جو نجات کے اہل ہیں)' سوائے تمہاری بیوی کے وہ غبار میں دبنے والوں میں (پیچھے رہ جانی والی) ہے۔ درحقیقت ہم اس بستی کے رہنے والوں پر ایک بڑی کڑک والی سزا آسمان سے نازل کرنے والے ہیں' کیونکہ یہ بداخلاق لوگ فسق (نافرمانی' وعدہ خلافی) کرتے ہیں۔''

Marfat.com

اور بیشک اس (بستی) میں ہم نے عقل والے گروہ کے لیے ایک کھلی نشانی چھوڑی ہے۔
۳۶-۳۷ اور مدین والوں کی طرف انکے بھائی شعیب کو بھیجا۔ پھر انہوں نے کہا: ''اے قوم! اللہ کی عبادت کروٗ اور آخرت کے دن کی امید (میں اچھے) کام کروٗ اور زمین پر شرارت (اور لوگوں کو آزمائش میں ڈالنے) کے لیے فساد مت پھیلاؤ۔'' پھر ان لوگوں نے انکو جھوٹا کہا' پھر ان لوگوں کو زلزلے نے آن پکڑا۔ پھر جب صبح ہوئی وہ انکے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے تھے۔
۳۸ اور عاد اور ثمود۔ جبکہ تم لوگوں پر انکے گھروں (کے کھنڈرات) سے ظاہر ہے (ان پر کیا گزری)۔ اور انکے لیے شیطان نے انکے اعمال مزین کر کے دکھائے پھر ان لوگوں کو صحیح راستہ پانے سے روک دیا۔ اور وہ لوگ انکے اپنے (اچھے برے کو) دیکھ سکتے تھے۔
۳۹-۴۰ اور قارون اور فرعون اور ہامان۔ بلاشبہ موسیٰ انکے پاس واضح دلیلوں کے ساتھ آئے تھے۔ پھر ان لوگوں نے ملک میں تکبر کیا۔ اور وہ ہم سے سبقت لینے والے نہیں تھے۔
پھر ہم نے ہر ایک کو اسکی غلط کاری پر پکڑا:
پھر ان میں وہ تھے جن پر ہم نے پتھروں کی بارش کی تھی' (عاد)۔
اور ان میں وہ تھے جن کو ہولناک آواز نے آن پکڑا تھا' (ثمود)۔
اور ان میں وہ تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا تھا' (قارون)۔
اور ان میں وہ تھے جن کو ہم نے غرق کر دیا تھا' (قوم نوح' اور فرعون اور اسکی فوج)۔
اور اللہ ایسا نہیں کہ ان لوگوں پر ظلم کیا ہو' لیکن وہ انکے اپنے نفس کے اوپر خود ہی ظلم کرتے رہے۔
۴۱-۴۴ ان لوگوں کی مثال جو اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو ولی (دوست' محافظ) بنا لیتے ہیں: انکی مثال عنکبوت (مکڑی) کی ہے۔ وہ گھر بناتی ہے۔ اور گھروں میں کمزور گھر مکڑی کا گھر (اسکا جالا) ہوتا ہے۔ مگر کاش ان لوگوں کو یہ معلوم ہو۔ بیشک اللہ کو معلوم ہے کہ اس کے سوا جس سے وہ التجا کرتے ہیں وہ کچھ نہیں ہے۔ اور اللہ زبردست ہے' بہت حکمت والا ہے۔
اور ہم انسانوں کے لیے ایسی مثالیں دیتے ہیں۔ اور کون انکو سمجھتا ہے سوائے علم والوں کے۔
اللہ نے آسمانوں اور زمین کو بنایا ہے' ٹھیک طور پر ایک صحیح مقصد کے لیے۔ بلاشبہ اس میں آیت (معجزہ کی دلیل) ہے مومنین کے لیے۔
۴۵-۵۵ تلاوت کر کے سنائیں وہ کچھ جو آپؐ پر کتاب میں وحی کیا گیا ہے۔ اور صلوٰۃ قائم کریں۔ درحقیقت صلوٰۃ (کی پابندی) فواحش سے اور ناگوار (ناقابل قبول) کاموں سے مانع رہتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر کرنا (اس کو یاد کرنا) زیادہ بڑی تعظیم ہے۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ مصنوعی کام تم (دکھاوے کے لیے) کرتے ہو۔ پارہ-۲۱

Marfat.com

اور اہل کتاب سے جھگڑا (بحث) مت کرو سوائے اسکے جو کہ زیادہ اچھا ہو' سوائے ان میں سے ان لوگوں سے جو ظلم کرتے ہوں' اور ان سے کہو: ''ہم ایمان لائے ہیں اس پر جو ہمارے لیے نازل ہوا ہے اور جو نازل ہوا ہے تمہارے لیے۔ اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود اکیلا ایک ہے۔ اور ہم اس کے لیے فرمانبردار مسلمان ہیں۔''

اور اس لیے ہم نے آپؐ پر یہ کتاب (قرآن) نازل کیا ہے۔ پھر وہ لوگ جنہیں ہم نے پہلے کتاب دی ہے وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں' اور ان سب میں سے (جنہیں پہلے کتاب نہیں ملی) لوگ ہیں جو اس پر ایمان لے آئے ہیں۔ اور ہماری آیتوں کو کوئی مسترد نہیں کرتا ہے سوائے کافروں کے۔

اور اس سے پہلے آپؐ کتاب میں سے پڑھ نہیں سکتے تھے' اور نہ آپؐ اسکو آپؐ کے ہاتھ سے لکھ سکتے تھے ورنہ جھوٹ بولنے والے تذبذب میں رہتے۔ نہیں! بلکہ یہ واضح دلیلیں ان (حافظوں) کے سینوں میں ہیں جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے۔ اور ہماری آیتوں کو کوئی مسترد نہیں کرتا سوائے ظالموں کے' اور کہتے ہیں: ''انؐ پر انکے رب کی طرف سے آیتیں (معجزے) کیوں نہیں نازل ہوتے؟''

آپؐ کہیں: ''دراصل آیتیں (معجزے' نشانیاں) اللہ کے پاس ہیں۔ اور بیشک میں واضح طور پر نذیر ہوں۔''

کیا انکے لیے یہ کافی نہیں ہے کہ بلاشبہ ہم نے یہ کتاب (قرآن) آپؐ پر نازل کیا ہے جو کہ انکے لیے پڑھ کر سنایا جاتا ہے؟ بلاشبہ اس میں رحمت ہے اور یاد رکھنے والی نصیحت اس گروہ کے لیے جو اس پر ایمان لے آتا ہے۔ آپؐ کہیں: ''میرے اور تمہارے درمیان یہ کافی ہے کہ اللہ شاہد ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔''

اور جو لوگ کالعدم ہونے والے جھوٹ کو مان لیتے ہیں اور اللہ کے ساتھ کفر کرتے ہیں۔ (جو اسکو نہیں مانتے) وہی سب لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور آپؐ سے (مبارزۃ) میں کہتے ہیں کہ عذاب کے ساتھ جلدی کرو۔ اور اگر میعاد مقرر نہ کردی گئی ہوتی تو ان پر عذاب آن پہنچتا۔ اور (عذاب) ان پر اچانک آئے گا اور انکو سمجھ نہیں آئے ہوگی۔ آپ سے (مبارزۃ) میں کہتے ہیں کہ عذاب کے ساتھ جلدی کرو؟ اور درحقیقت جہنم کافروں کو ضرور گھیرے میں لینے والی ہے۔ جس دن عذاب انکو انکے اوپر سے ڈھانپ لے گا اور انکے پاؤں کے نیچے سے' اور ان سے کہے گا: ''چکھو مزہ ان کاموں کا جو کچھ کہ تم کرتے تھے۔''

۵۶-۶۰ اے میرے بندو' جو مجھ پر ایمان لے آئے ہو! درحقیقت میری زمین وسیع ہے' پھر تم لوگ صرف میری عبادت کرو۔

ہر ایک جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اسکے بعد ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ اور جو لوگ ایمان لے

Marfat.com

آئیں گے اور اچھے کام کریں گے انکو ہم ضرور جنت میں جگہ دیں گے' اونچے محلات جھروکے والے جنکے نیچے نہریں بہتی ہیں' اس (جنت) میں وہ رہنے والے ہیں۔ اچھا بدلہ ہے اچھے کام کرنے والوں کا: وہ لوگ جو (مستقل مزاجی سے) صبر کرتے ہیں اور انکے رب پر توکل (بھروسہ) کرتے ہیں۔

اور کتنے جاندار ہیں جو انکے اپنے رزق کا بوجھ خود نہیں اٹھا سکتے۔ اللہ انکو رزق دیتا ہے اور تم کو۔

اور وہی ہے سب کچھ سننے والا' جاننے والا۔

۶۱-۶۴ اور اگر آپ ان لوگوں سے پوچھیں کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا ہے؟ اور کس نے سورج اور چاند کو (قانون فطرت مرتب کر کے) کام پر لگا دیا ہے؟ وہ ضرور کہیں گے: ''اللہ نے۔'' پھر یہ لوگ کس جھوٹ کی طرف پھر جاتے ہیں؟

اللہ اس کے بندوں میں سے جسکا چاہے رزق زیادہ کر دیتا ہے' اور اسکے لیے مقدار (پہلے سے معین) کر دی ہے۔ بیشک اللہ ہر ایک چیز کا جاننے والا ہے۔ اور اگر آپ ان لوگوں سے پوچھیں کہ آسمان سے پانی کون برساتا ہے' پھر اس سے زندگی دیتا ہے زمین کو اسکے مرجانے کے بعد؟ وہ ضرور کہیں گے: ''اللہ۔'' آپ کہیں: ''الحمدللہ' سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔''

بلکہ ان لوگوں کی اکثریت یہ سمجھتی نہیں ہے۔ اور اس دنیا کی زندگی کیا ہے؟ صرف کھیل کود اور جی بہلانا۔

اور بیشک جو آخرت کا گھر ہے' اس میں رہنا اصل زندگی ہے۔ کاش وہ یہ جان سکتے۔

۶۵-۶۶ پھر جب کشتی پر سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے ہیں اس کے لیے دین پر مخلص ہو کر۔ پھر جب ہم انکو زمین کی طرف نجات دلا دیتے ہیں اسی وقت (شرک کرنے والے) ناشکرے ہو جاتے ہیں۔

تا کہ جو ہم نے انہیں دیا ہے (اسے ماننے سے انکار کر کے) ناشکری کریں' اور تا کہ (اس زندگی کے مزے لینے کے لیے) فائدہ اٹھالیں۔ پھر جلد ہی جان لیں گے۔

۶۷-۶۹ کیا وہ دیکھتے نہیں کہ حقیقت میں ہم نے ''حرم'' کو امن کی جگہ بنا دیا ہے' اور انکے اردگرد سے انسانوں کو اغوا کیا جا رہا ہے۔ کیا پھر یہ کالعدم ہونے والے جھوٹ کو مان لیتے ہیں اور اللہ کی نعمت سے انکار کرتے ہیں؟ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے' ''وہ جو جھوٹ بول کر اللہ پر بہتان لگائے؟''

یا ''وہ جو حق کے لیے کہہ دے کہ جھوٹ ہے جب وہ اس تک پہنچ جائے؟''

کیا کافروں کے رہنے کے لیے جگہ جہنم نہیں ہے؟

اور جو لوگ ہمارے لیے جہاد (جدوجہد) کرتے ہیں ہم ضرور انکو ہماری طرف آنے کے راستوں کی ہدایت دیتے ہیں۔

اور بلاشبہ اللہ انکے ساتھ ہے جو لوگ اچھے کام کرنے والے لوگ ہیں۔

Marfat.com

الروم

۳۰ ۸۴

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

الف لام میم۔

۲-۷ روم ایک قریب کے ملک (کی سلطنت کو شکست) وہ لوگ مغلوب ہوئے ہیں۔ اور انکے مغلوب ہونے کے بعد چند سالوں کے اندر انکی ضرور جیت ہوگی۔ فیصلہ کرنا اللہ کے لیے ہے' پہلے بھی اور اسکے بعد۔ اور اس دن مومنوں کو خوشی ہوگی' اللہ کی مدد کے ساتھ۔ وہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے۔ اور وہی ہے زبردست' بہت رحم والا۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ اس کے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ لیکن انسانوں کی اکثریت یہ جانتی نہیں ہے۔ انکو دنیا کی زندگی کا اتنا ہی معلوم ہے جو ظاہر ہے (جو انکو دکھائی دیتا ہے)' اور وہ ہیں کہ آخرت کے معاملہ میں غافل ہیں۔

۸-۱۰ کیا وہ لوگ انکے اپنے نفس کے بارہ میں فکر نہیں کرتے ہیں' (سوچتے نہیں ہیں) کہ اللہ نے یہ آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کیوں بنائے ہیں؟ صرف ایک حقیقی مقصد کے لیے' اور ایک معین میعاد کے لیے۔

درحقیقت انسانوں کی اکثریت مجھ سے' انکے رب سے' ملاقات کو ماننے سے انکار کرتی ہے۔

کیا وہ اس زمین پر سیر نہیں کرتے؟ پھر انہیں نظر آتا کہ کیسی تھی ان لوگوں کی عاقبت (انجام) ان سے پہلے جو گذر گئے ہیں؟ انکی قوت ان سے زیادہ تھی' اور انہوں نے زمین پر انکے آثار (نشان) چھوڑے ہیں۔ اور انکی آبادی انکی آبادی سے زیادہ تھی۔ اور انکے پاس انکے رسول واضح دلیلیں لے کر آئے تھے۔ پھر اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا تھا لیکن وہ انکے اپنے نفس پر خود ظلم کرنے والے رہے۔ اسکے بعد ان لوگوں کا انجام برا ہونا تھا جو برائی کرتے رہے تھے۔ وہ اللہ کی آیتوں کو ایک جھوٹ کہتے تھے اور انکے ساتھ استہزاء کرتے تھے۔

۱۱-۱۹ اللہ نے پیدائش کی ابتدا کی' اسکے بعد وہی دوبارہ اسکو (دوبارہ پیدا) کریگا' اسکے بعد اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور جس دن وہ وقت آن کھڑا ہوگا مجرموں کے اوسان گم ہو جائیں گے۔ اور ان لوگوں کے لیے انکے (اپنے بنائے ہوئے) اللہ کے شریک انکی سفارش کے لیے نہیں ہوں گے۔ اور وہ خود انکے اپنے شریکوں کو نہیں مانیں گے۔

اور جس دن وہ وقت آن کھڑا ہوگا اس دن لوگ فرقوں میں کر دیے جائیں گے۔ پھر وہ لوگ جو ایمان لائے تھے اور اچھے کام کرتے تھے پھر وہ سبزہ زاروں میں ہوں گے' وہ خوش ہوں گے۔

Marfat.com

اور وہ لوگ جو کفر کرتے تھے اور کہتے تھے کہ ہماری آیتیں ایک جھوٹ ہے اور آخرت میں مجھ سے ملاقات کا ہونا (ایک جھوٹ ہے)۔ پھر ایسے سب لوگ عذاب میں حاضر کیے جائیں گے۔

پھر اللہ کی پاک ذات کی تعریف بیان کرو: جب تمہارے لیے شام ہو اور جب تمہارے لیے صبح ہو۔۔۔۔۔

اور سب تعریف اسی کے لیے ہے آسمانوں میں اور زمین پر۔

۔۔۔۔۔اور رات ہو اور جب تمہارے لیے ظہر (دوپہر) ہو۔

وہ ایک جاندار نکالتا ہے مردے میں سے اور مرا ہوا نکالتا ہے جاندار میں سے اور وہی زمین کو زندہ کرتا ہے اسکے مرجانے کے بعد۔ اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔

۲۰-۲۷ اس کی آیتوں (معجزے کی علامتوں) میں ایک یہ ہے کہ تم کو مٹی سے بنایا ہے' اسکے بعد اب تم آدمی ہو (زمین پر) بکھرے پھیلے ہوئے ہو۔

اور اس کی آیتوں (معجزے کی علامتوں) میں ایک یہ ہے کہ تمہارے لیے تم ہی میں سے ازدواجی جوڑے پیدا کیے تاکہ تم انکی طرف سے سکون حاصل کرو۔ اور تمہارے درمیان محبت اور رحمت ڈال دی ہے۔

بلاشبہ اس میں آیتیں (علامتیں' دلیلیں) ہیں اس گروہ کے لیے جو لوگ فکر کرتے ہیں۔

اور اس کی آیتوں (معجزے کی علامتوں) میں ایک یہ ہے کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا ہے۔ اور تمہاری زبانیں (بولیاں) اور تمہاری (کھالوں کی) رنگت مختلف ہے۔

بلاشبہ اس میں آیتیں (علامتیں' دلیلیں) ہیں ان لوگوں کے لیے جو علم والے ہیں۔

اور اس کی آیتوں (معجزے کی علامتوں) میں ایک یہ ہے کہ تم رات میں سوتے ہو' اور دن میں' اور تم اس کے فضل میں سے تلاش کرتے ہو۔

بلاشبہ اس میں آیتیں (علامتیں' دلیلیں) ہیں اس گروہ کے لیے جو لوگ سنتے ہیں۔

اور اس کی آیتوں (معجزے کی علامتوں) میں ایک یہ ہے کہ وہ تمہیں بجلی دکھلاتا ہے جس سے تمہیں خوف ہوتا ہے اور (تمہیں بارش کی) امید ہوتی ہے۔ اور وہ آسمان سے پانی برساتا ہے' اور اس سے زمین کو زندہ کرتا ہے اسکے بعد کہ وہ مرگئی تھی۔

بلاشبہ اس میں آیتیں (علامتیں' دلیلیں) ہیں اس گروہ کے لیے جو لوگ عقل سے کام لیتے ہیں۔

اور اس کی آیتوں (معجزے کی علامتوں) میں ایک یہ ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے توازن سے قائم ہیں۔ اسکے بعد جب وہ تم کو بلائیگا ایک (پکار سے) دعوت دیگا اسی وقت تم ارض (کی قبروں) میں سے خارج ہو جاؤ گے۔ اور اسی کے لیے ہے جو آسمانوں میں اور زمین پر ہے' ہر ایک صرف اس کا تابعدار ہے۔ اور وہی ہے جس نے پیدائش کی ابتدا کی پھر وہی اسے دوبارہ (پیدا) کریگا۔ اور یہ اس کے لیے آسان ہے۔ اور اسی کے لیے ہے اعلیٰ مثال آسمانوں اور زمین میں۔

Marfat.com

اور وہی ہے زبردست، حکمت والا۔

۲۸-۴۰ ایک مثال تمہارے لیے ہے جو تمہارا (معاشرہ) ہے: کیا تمہارے لیے ہے ان میں سے جو تمہارے داہنے ہاتھ کے نیچے تمہارے ملکیت میں ہیں (تمہارے ملازم) ان میں سے ہے جو تمہارا شریک ہو اس رزق میں جو ہم نے تمہیں دیا ہے؟ پھر کیا تم اس (رزق) میں برابر ہو؟ کیا تم ان لوگوں سے خوف میں رہتے ہو جس طرح کہ تم خوف میں رہتے ہو ان سے جو تمہارے اپنوں میں سے ہیں؟

اس طرح ہم واضح دلیلیں دیتے ہیں اس گروہ کے لیے جو لوگ عقل سے کام لیتے ہیں۔

نہیں! بلکہ وہ لوگ جو ظلم کرتے ہیں وہ بغیر سمجھے انکی اپنی خواہشوں کی اتباع کرتے ہیں۔ پھر کون اسکو سیدھی راہ کی ہدایت دے سکتا ہے جس کو اللہ گمراہی میں چھوڑ دے؟ اور ایسے لوگوں کے لیے مددگار نہیں ہیں۔

پھر آپ توجہ کا رخ اس دین کے لیے قائم رکھیں جو سچا ہے توحید پر مبنی ہے۔ اللہ نے جس قانون فطرت پر (کائنات) پیدا کی ہے، انسانی فطرت توحید پر کی ہے۔ اللہ کے قانونِ تخلیق میں تبدیل نہیں ہے۔ یہی سیدھا دین (صحیح نظام زندگی) ہے۔ لیکن انسانوں کی اکثریت یہ جانتی نہیں ہے۔ (وہ دین یہ ہے کہ) اسی کی طرف رجوع کرنے والے بنو، اور اس سے ڈرو، اور صلوٰۃ کے لیے (پابندی سے) کھڑے ہو، اور شرک کرنے والوں میں مت ہو جاؤ۔ ان لوگوں میں جو انکے دین میں فرقے بنا لیتے ہیں اور شخصی وابستگی کر لیتے ہیں، ہر ایک گروہ اس حالت میں خوش ہے جس میں وہ لوگ ہیں۔

جب انسانوں پر مشکل آتی ہے انکے رب کو پکار کر اس کی طرف رجوع کرنے والے ہو کر التجا کرتے ہیں۔ اسکے بعد جب وہ اس کی رحمت انکو چکھاتا ہے اسی وقت ان میں سے ایک فرقہ انکے رب کے ساتھ (اس رحمت کے دینے میں) اس کا شریک ٹھہرا لیتا ہے، تاکہ جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اسکا شکر ادا کرنے سے انکار کر دیں۔ پھر فائدہ اٹھا لو! آخر کار تمہیں معلوم ہو جائیگا۔ کیا ہم نے ان لوگوں پر ایک سند نازل کی ہے جو ان سے کہتی ہو کہ جس کچھ کے ساتھ تم چاہو تم ہمارے شریک ٹھہرا لو؟

اور جب ہم انسانوں کو ہماری رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں اس سے وہ خوش ہوتے ہیں، اور اگر ان پر ایک برائی آن پڑے جو کچھ انہوں نے انکے ہاتھوں سے کما کر آگے بھیجا ہے اسی وقت وہ ناامید ہو جاتے ہیں۔

کیا وہ دیکھتے نہیں کہ بیشک اللہ رزق زیادہ کرتا ہے جسکا چاہے، اور مقدار (معین) ہے؟

بیشک اس میں آیتیں (علامتیں، دلیلیں) ہیں اس گروہ کے لیے جو لوگ ایمان لے آئے ہیں۔ اس لیے رشتہ والوں کو انکا حق دو، اور مسکین کو، اور مسافر کو (جو غیر متوقع مشکل میں ہو)۔ اس میں ان لوگوں کے لیے اچھائی ہے جنکا ارادہ اللہ کی توجہ انکی اپنی طرف کرنے کا ہے۔ اور یہی سب لوگ ہیں جو کامیاب ہوں گے۔

Marfat.com

جو کچھ ربو تم دیتے ہو تاکہ اس سے تمہارا مال بڑھالو انسانوں کے مال میں سے' پھر اللہ کے نزدیک وہ بڑھتا نہیں ہے۔ اور جو کچھ تم نے زکوٰۃ دی اس ارادہ سے کہ تم (اس مال کو پاکیزہ کر کے) اللہ کی توجہ اپنی طرف کرنا چاہتے ہو' پھر ایسے سب لوگوں کو کئی گنا اضافہ کر کے ملے گا۔

اللہ نے تمہیں پیدا کیا ہے' اسکے بعد تمہیں رزق مہیا کیا' اسکے بعد تم کو موت دیگا۔ اسکے بعد تمہیں پھر زندہ کریگا۔ کیا تمہارے (بنائے ہوئے) شریکوں میں ہے کوئی جو ایسا کر سکتا ہے اس میں سے کسی چیز میں؟ سب تعریف اس پاک ذات کے لیے ہے اور وہ بلند اور برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

۴۱-۴۵ زمین پر اور سمندر پر فساد ظاہر ہو رہا ہے (تاکہ انسانوں کو آزمائش میں ڈالا جائے)' کیونکہ یہی کچھ انسانوں کے ہاتھوں نے کمایا ہے' تاکہ انکو مزہ چکھایا جائے انکے بعض کاموں کا اس امید میں کہ وہ (اچھائی کی طرف) لوٹ آئیں۔

آپ کہیں: "دنیا میں سیر کرو پھر دیکھو کہ کیا انجام ہوا ان لوگوں کا جو پہلے تھے۔ ان میں اکثریت مشرکوں کی تھی۔"

پھر آپ کی توجہ اس دین پر قائم رکھیں جو سیدھا دین (اور صحیح نظامِ زندگی) ہے۔ اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس کو رد نہیں کیا جا سکتا' اس کو اللہ (نے اٹل کر دیا ہے)۔ اس دن (اچھے اور برے کام کرنے والے) لوگ جدا جدا کر دیئے جائیں گے۔ جس نے کفر کیا تھا پھر اس پر اس کفر (کا بوجھ) ہوگا۔ اور جس کا عمل اچھا تھا' پھر ایسے سب لوگوں نے انکے اپنے نفس کے لیے راستہ ہموار کیا تھا۔ تاکہ وہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اور اچھے کام کرتے تھے اس کے فضل سے بدلہ دے۔

حقیقت یہ ہے کہ وہ ان سے محبت نہیں کرتا جو کفر (ماننے سے انکار) کرتے ہیں۔

۴۶ اور اس کی آیتوں (معجزے کی علامتوں) میں ایک یہ ہے کہ وہ خوشخبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے۔ اور تاکہ وہ تم لوگوں کو اس کی رحمت کا مزہ چکھائے۔ اور تاکہ ان (ہواؤں) سے جہاز اور کشتی کا چلنا جاری رہے' اس کے حکم سے' اور تاکہ تم اس کے فضل میں سے تلاش کرو۔ اور اس امید میں کہ تم شکر گزار ہو جاؤ گے۔

۴۷ اور بلاشبہ آپ سے پہلے ہم نے رسول انکی قوموں کی طرف بھیجے ہیں۔ اور وہ انکے پاس واضح دلیلیں لے کر گئے تھے۔ پھر جو جرم کرتے تھے ان لوگوں سے ہم نے انتقام لیا تھا۔

اور مومنین کا ہمارے اوپر حق ہے کہ انکی مدد ہو۔

۴۸-۵۱ وہ اللہ ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے۔ پھر وہ بادلوں میں (کالی گھٹاؤں سے) ہیجان پیدا کرتا ہے پھر وہ فضا میں بکھیرتا ہے جس طرح وہ چاہتا ہے۔ پھر وہ (کالی گھٹاؤں سے آسمان کو ڈھانک کر) اندھیرا کر دیتا ہے۔ پھر تم بارش کی بوندوں کو ابر گھٹا کے درمیان سے نکلتے ہوئے دیکھتے ہو۔

Marfat.com

پھر جب وہ اس بارش کو اس کے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے پہنچاتا ہے۔ وہ لوگ اسی وقت خوشیاں منانے لگتے ہیں۔ حالانکہ اس سے پہلے کہ ہم یہ بارش ان پر برسائیں وہ (ناامید) تھے' اس سے پہلے انکے اوسان گم ہو رہے تھے۔ پھر اللہ کی رحمت کے آثار کو دیکھو کہ کس طرح وہ مٹی کو زندہ کرتا ہے اسکے مری ہوئی ہونے کے بعد۔ درحقیقت اسی طرح وہ مردے کو زندگی دیگا۔ اور وہی ہے جس کو ہر ایک چیز پر پوری قدرت ہے۔ اور اگر ہم ایک (گرم) ہوا بھیج دیں پھر وہ اس (کھیت) کو دیکھتے ہیں کہ پیلا ہو رہا ہے' اسکے بعد وہ ناشکرے لوگ کفر کرنے پر پوری طرح جمے رہتے ہیں۔

۵۲-۵۳ پھر حقیقت یہ ہے کہ آپ مردوں کو سنا نہیں سکتے ہیں۔ اور نہ بہروں کو دعوت دینا سنا سکتے ہیں جب وہ پیٹھ پھیر کر چلے جائیں۔ اور نہ آپ اندھوں کو راہ بتا سکتے ہیں اگر وہ ان کی گمراہی میں (خود کو دھوکے میں رکھ رہے) ہوں۔ آپ صرف انکو سنا سکتے ہیں جو ہماری دلیلوں پر ایمان لاتے ہیں' پھر وہ (فرمانبردار) مسلمان ہو جاتے ہیں۔

۵۴-۶۰ وہ اللہ ہے جس نے تمہیں کمزوری کی حالت میں پیدا کیا ہے۔ اسکے بعد' اس کمزوری کے بعد تمہیں قوت والا بنا دیتا ہے۔ اسکے بعد' اس قوت کے بعد کمزور اور سفید بالوں والا (بوڑھا) کر دیتا ہے۔ جیسا چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور وہی ہے جاننے والا' سب کچھ کرنے کی قدرت والا۔

اور اس دن جب وقت پر (قیامت) قائم ہوگی جرم کرنے والے قسمیں کھائیں گے: ''ہم ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے۔''

اسی طرح جھوٹ کی طرف پھر جاتے تھے۔ اور کہیں گے وہ لوگ جن کو علم اور ایمان پر ہونا دیا گیا تھا: ''جبکہ تمہارا ٹھہرنا اللہ کی کتاب میں لکھا تھا کہ تم اٹھائے جانے والے دن تک (انتظار میں) ٹھہرو گے۔ پھر یہ ہے اٹھائے جانے کا دن۔ لیکن تم لوگ یہ سمجھ نہیں رہے تھے۔''

پھر اس دن ان لوگوں کو جو ظلم (کفر) کرتے تھے معذرت کرنے سے نفع نہیں ہوگا اور نہ انکی توبہ قبول کی جائے گی۔

جبکہ ہم نے اس قرآن میں انسانوں کے لیے ہر ایک قسم کی مثال دی ہے' اور اگر آپ انکے پاس دلیلوں کے ساتھ جائیں پھر بھی کافر ضرور کہیں گے: ''تم سوائے افواہیں پھیلانے والوں کے اور کیا ہو؟''

اس طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے ان لوگوں کے دلوں پر جو سمجھتے نہیں ہیں۔

پھر استقلال کے ساتھ ثابت قدم رہو۔ بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

اور وہ لوگ جو یقین نہیں کرتے انکو آپ کی (ثابت قدمی میں کمی) تخفیف نہیں کرنے دیں۔

Marfat.com

لقمٰن

۳۱ ۵۷

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

الف لام میم۔

۲-۹ یہ آیتیں ایک حکمت والی کتاب کی ہیں' ہدایت اور رحمت ہیں' انکے لیے جو اچھے کام کرتے ہیں: وہ لوگ جو صلوٰۃ (نماز پابندی سے) قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔
اور یہ لوگ آخرت کے ساتھ یقین رکھتے ہیں۔ ایسے لوگ انکے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں' اور یہی لوگ ہیں جو کامیاب ہوں گے۔
اور انسانوں میں ایک وہ ہے جو توجہ ہٹانے والے کھیلوں' بیکار (غیر سنجیدہ) باتوں میں تجارت کرتا ہے تا کہ بغیر سمجھ کے لوگوں کو اللہ کے راستے سے بھٹکا دے' اور اس (قرآن) کو ہنسی مذاق بنا لے۔ ایسے سب لوگوں کے لیے ذلت والا عذاب ہے۔ اور جب اسے ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تکبر سے منہ پھیر لیتا ہے' جیسے کہ اس نے انکو سنا نہیں۔ جیسے کہ اسکے کانوں پر سن نہیں سکنے کا بوجھ ہے۔ پھر اسکو دردناک عذاب کی خوشخبری دیدیں۔ بیشک جو لوگ ایمان لے آئیں اور اچھے کام کریں انکے لیے راحت اور عیش کے باغات ہیں' ان میں وہ رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔
اور وہی زبردست ہے' حکمت والا ہے۔

۱۰-۱۱ اس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے بنایا ہے' جیسا کہ تم انکو دیکھتے ہو۔ اور اس نے زمین پر جو تمہارے ساتھ گردش میں رہتی ہے' استحکام کے لیے پہاڑ ڈال دیئے ہے۔ اور اس میں ہر طرح کے جاندار بکھیر دیئے۔ اور ہم آسمان سے پانی برساتے ہیں پھر ہم نے اس میں ہر ایک جنس (قسم' نوعیت) میں سے نباتات اگائے۔ یہ اللہ نے پیدا کیا ہے' پھر تم مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے کیا پیدا کیا ہے جو اس کے سوا ہیں؟ کچھ نہیں! بلکہ کفر کرنے والے ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔

۱۲-۱۹ اور بیشک ہم نے لقمان کو حکمت دی تھی تا کہ وہ اللہ کا شکر گزار رہو۔ اور جو شکر گزار ہوتا ہے تو وہ اسکے اپنے نفس کے فائدہ کے لیے شکر گزار ہوتا ہے۔ اور جو ناشکرا کفر کریگا پھر بیشک اللہ غنی ہے سب تعریفوں والا ہے۔
اور لقمان (شکر گزار تھا) جب وہ اسکے بیٹے کو تاکید سے نصیحت کر رہا تھا' اسنے کہا: ''اے میرے بیٹے! اللہ کے ساتھ شرک مت کرنا۔ درحقیقت شرک کرنا (اپنی نفس پر) ایک عظیم ظلم (گناہ) کرنا ہے۔''
اور ہم نے انسانوں کو تاکید سے یہ حکم انکے والدین کے بارہ میں دیا ہے' اسکی حاملہ ماں نے اپنی کمزوری پر کمزوری بڑھا کر اسکا بوجھ اٹھایا۔ اور دو (۲) سال میں اسکا دودھ چھڑا کر (اسکو کھانا پینا سکھایا)' تا کہ:

Marfat.com

''تم میرے اور تمہارے والدین کے شکرگزار رہو۔ میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ لیکن اگر وہ یہ جدوجہد کریں کہ تم میرے ساتھ شرک کرو (شریک ٹھہراؤ) جس کے بارہ میں تمہیں علم نہیں ہے' پھر ان دونوں (میں سے کسی ایک) کا حکم مت مانو۔ اور (اسکے علاوہ) دنیا میں انکا ساتھ دو' دستور کے مطابق' خوشگوار طریقے سے۔ اور اس راستہ کی اتباع کرو جو میری طرف لے کر آئے۔ اسکے بعد تم کو لوٹ کر میری طرف آنا ہے پھر میں تمہیں بتاؤں گا کہ تم کیا کچھ کرتے تھے۔''

(لقمان کا کہنا جاری ہے:) ''اے میرے بیٹے دراصل کوئی دانہ ہو وزن میں رائی کے برابر پھر وہ پتھر میں (چھپا) ہو یا آسمان میں یا زمین میں اللہ اسکو (روشنی میں) لائیگا۔

بیشک اللہ لطیف سب کو جاننے والا ہے' باخبر ہے۔''

''اے میرے بیٹے! صلوٰۃ پر قائم رہنا' اور (خوش اسلوبی سے) اچھائی کی طرف حکم کرنا' اور تاکید سے (قانونی اور معاشرتی) برے کاموں سے منع کرنا۔ اور جو تم پر گزرے صبرواستقلال سے برداشت کرنا۔ بیشک یہ احکام عزم (کی آزمائش) کے ہیں۔

اور انسانوں کو (نیچا دکھانے) کے لیے حقارت آمیز طریقہ سے ان سے اپنا منہ مت پھیرنا۔ اور زمین پر اترا کر (خودنمائی کرتے ہوئے) مت چلنا۔ بیشک اللہ کسی ایک خودپرست' فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ اور تمہاری چال سیدھے راستہ پر (مقصد سامنے رکھتے ہوئے) رکھنا' اور تمہاری آواز نیچی رکھنا۔ بلاشبہ آوازوں میں سب سے بری آواز گدھے کی ہے۔''

۲۰-۲۴ کیا تم دیکھتے نہیں کہ بلاشبہ اللہ نے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اسکو (قانون فطرت میں) مسخر کر کے تمہارے لیے (کام پر لگا دیا ہے)۔ اور اس نے تمہارے اوپر اس کی نعمتیں جو ظاہر ہیں اور جو تم سے چھپی ہوئی ہیں پوری کر دیں۔ اور انسانوں میں ایک وہ ہے جو اللہ کے بارہ میں بغیر علم کے جھگڑا کرتا ہے' اور نہ اسکو ہدایت ملی ہے اور نہ (دل اور دماغ) منور کر دینے والی کتاب۔

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اسکی اتباع کرو جو کچھ اللہ نے نازل کیا ہے۔ کہتے ہیں: ''نہیں! بلکہ ہم اسکی اتباع کریں گے جس پر ہم نے ہمارے آباءواجداد کو پایا ہے۔''

خواہ شیطان انکو دہکتی آگ کے عذاب کی طرف ہی دعوت دے رہا ہو؟

اور جو (اسلام) تسلیم کر کے اسکی توجہ اللہ کی طرف کر دے اور اچھے کام کرنے والا ہو پھر بیشک اس نے ایک مضبوط سہارا تھام لیا۔ اور ہر معاملہ کی عاقبت (اسکا فیصلہ اور انجام) اللہ کی طرف ہے۔

اور جس نے ماننے سے انکار کیا پھر آپ اسکے کفر سے غمگین نہ ہوں۔ ہماری طرف ان لوگوں نے لوٹ کر آنا ہے پھر ہم انکو بتادیں گے کہ وہ کیا کرتے تھے۔ بلاشبہ اللہ جانتا ہے جو راز لوگوں کے دلوں میں ہیں۔ ہم انکو تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں گے' اسکے بعد انکو ایک ناقابل برداشت عذاب کی طرف مجبور کیا جائیگا۔

Marfat.com

۲۵-۳۰ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے بنایا ہے کہیں گے:
''اللہ'' آپ کہیں: ''سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔''
لیکن انکی اکثریت جانتی نہیں ہے۔ اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔
بلاشبہ اللہ وہ ہے جو غنی (بے پروا) ہے' سب تعریف اس کے لیے ہے۔
اور اگر در حقیقت اس زمین پر جتنے درخت ہیں سب قلم بنا دیئے جائیں (انسے لکھا جائے) اور سمندر اسکے لیے سیاہی بن جائیں' اسکے بعد سات (۷) سمندر (اور سیاہی بن جائیں)' اللہ کی باتوں کی انتہا نہیں ہوگی۔
بیشک اللہ زبردست ہے' حکمت والا ہے۔
نہ تم سب کو پیدا کرنا اور نہ دوبارہ زندگی دینا (اس کے لیے مشکل ہے)۔ وہ اس طرح ہے جیسے ایک جان کا پیدا کرنا۔ بیشک اللہ سننے والا' دیکھنے والا ہے۔ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ بلاشبہ اللہ رات کو دن میں لپیٹتا ہے' اور دن کو رات میں لپیٹ دیتا ہے۔ اور (قانون فطرت) مسخر کر کے سورج اور چاند (کو انکے کام پر لگا دیا ہے)۔ ہر ایک اپنی رفتار سے (اور مدار پر) ایک مقرر مدت تک کے لیے چل رہا ہے۔
اور اس میں شک نہیں کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔
یہ اس لیے کہ بیشک اللہ ہے۔ وہی حق ہے (وہی باقی رہیگا)۔ اور بیشک جن کو اس کے علاوہ سے تم التجا کرتے ہو وہ جھوٹ ہے (کالعدم ہوگا)۔ اور بیشک اللہ ہی ہے جو سب کے اوپر ہے' سب سے بڑا ہے۔
۳۱-۳۴ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ جو جہاز سمندر میں چلتے ہیں وہ اللہ کی نعمت ہے' تا کہ وہ تمہیں اس کی آیتیں (کرشمے) دکھائے۔ بیشک اس میں علامتیں ہیں ہر ایک (ثابت قدم استقلال سے) صبر کرنے والے اور (احسان ماننے والے) شکر گزار کے لیے۔ اور جب طغیانی میں ایک موج انکے سر پر بادل کی طرح چھاتی ہے اللہ سے التجا کرتے ہیں' خالص اس کے دین پر ہو جاتے ہیں۔ پھر جب وہ انکو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے پھر ان میں ہیں جو اس کا شکر ادا کرنے میں اقتصاد (میانہ روی) کرتے ہیں۔ اور ہماری آیتوں کو کوئی مسترد نہیں کرتا ہے سوائے ہر ایک غدار کے جو ناشکرا ہے۔
اے انسانو! اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو جب والد اپنی اولاد کو بدلہ (یا کفارہ) نہیں دے سکے گا' اور نہ اولاد کے لیے اپنے والد کو اسکے کسی چیز کا بدلہ دینا ممکن ہوگا۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پھر اس دنیا کی زندگی تم لوگوں کو دھوکے میں نہ ڈال دے۔ اور نہ وہ بڑا دغاباز (شیطان) اللہ کے بارہ میں تم لوگوں کو دھوکے میں ڈال دے۔ دراصل (قیامت کے) دن وقت کا علم صرف اللہ ہی کے پاس ہے۔
اور وہ بارش برساتا ہے' اور وہ جانتا ہے کہ ماؤں کے رحم میں کیا ہے۔ اور کسی ایک جاندار کو تمیز نہیں کے وہ آنے والے دن کیا کمائے گا۔ اور نہ کسی جاندار کو یہ ہے کہ کس زمین پر جا کر اسکی موت ہوگی۔
حقیقت یہ ہے کہ صرف اللہ ہے جاننے والا' خبردار۔

Marfat.com

٣٢ **السجدة** ٧٥

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

الف لام میم۔

٢-٣ یہ کتاب (قرآن) جس میں تذبذب نہیں ہے ساری مخلوقات کے رب نے نازل کی ہے۔
کیا وہ کہتے ہیں: ''آپ قرآن گھڑ لائے ہیں؟''
نہیں! بلکہ وہ (کتاب) سچ ہے' آپ کے رب کی طرف سے ہے۔ تاکہ آپ اس سے اس قوم کو متنبہ کریں جن کے پاس آپ سے پہلے متنبہ کرنے والا نہیں آیا۔ اس امید میں کہ وہ ہدایت پائیں۔

٤-١١ اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور ارض (زمین) کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ (٦) دنوں میں پیدا کیا ہے' اسکے بعد اس نے اس کا عرش ہموار کیا (اقتدار اعلیٰ مستحکم' منضبط کیا)۔
اور اس کے سوا تمہارے لیے کوئی تمہارا ولی (دوست' محافظ) نہیں ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔
کیا پھر تم لوگ نصیحت کو یاد نہیں رکھو گے؟ وہ' آسمان سے زمین تک ہر کام کا تدبیر سے انتظام کرتا ہے' اسکے بعد وہ اس کی طرف لوٹایا جاتا ہے ایک دن میں جس کی مقدار ایک ہزار سال ہے' جس طرح تم تعداد کرتے ہو۔ یہ ہے وہ جو جاننے والا ہے اسکا جو آنکھ سے اوجھل ہے اور اسکا جو دیکھا جا سکتا ہے۔ وہ زبردست ہے' وہ بہت رحم والا ہے۔ وہی ہے جس نے ہر ایک چیز جو اس نے بنائی ہے اسکو بہت خوبصورتی دی ہے۔
اور انسان کی پیدائش کی ابتدا اس نے مٹی سے کی ہے۔ اسکے بعد اسکی نسل بنانے کا سلسلہ شروع کیا ایک حقیر پانی (کی بوند' نطفہ) سے' اسکے بعد اسکو ٹھیک (ڈھانچے میں ترتیب دیکر) سنوارا اور اس میں اس کی روح پھونکی۔ اور تمہارے لیے سننے کی اور دیکھنے کی قوتیں بنا دیں' اور دل (اور دماغ سوچنے کے لیے)۔
تھوڑے ہی لوگ ہیں جو شکر گزار ہوتے ہیں۔
اور کہتے ہیں: ''جب ہم زمین میں گم ہو جائیں گے کیا درحقیقت ہماری ایک نئی پیدائش ہوگی؟''
بلکہ وہ ہیں کہ مجھ سے' انکے رب سے' ملاقات سے انکار کرتے ہیں۔
آپ کہیں: ''تمہاری وفات موت کا فرشتہ کریگا' وہ جو تمہارے ساتھ ذمہ دار ہے' اسکے بعد تم لوگ تمہارے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔''

١٢-١٤ اور اگر تم ان مجرموں کی طرف دیکھ سکتے کہ کس طرح انکے رب کے سامنے منہ لٹکائے ہوئے ہونگے (کہیں گے): ''اے ہمارے رب! ہم نے دیکھ لیا اور ہم نے سن لیا۔ پھر ہمیں واپس (دنیا میں) لوٹا دے تاکہ ہم اچھے کام کریں' بیشک ہمیں یقین ہو گیا ہے۔''

Marfat.com

اور اگر ہم چاہتے ہم ضرور ہر انسان کو اسکا راستہ دکھا دیتے۔ لیکن (تمہیں حق خود ارادی دے کر) میری طرف سے یہ کہنا سچ (ثابت) ہوگا کہ میں نے جہنم جنوں سے اور انسانوں سے سب کو اکٹھا بھرنا ہے۔ (کہا جائیگا:) ''پھر (عذاب کا) مزہ چکھو کیونکہ تم لوگوں نے اس ملاقات کو بھلا دیا تھا' جو تمہارے لیے یہ دن ہے۔ بیشک ہم نے تمہیں بھلا دیا ہے' اور ہمیشہ کا عذاب چکھو (اسکی سزا) جو کچھ تم کرتے تھے۔

١٥-٢٢ درحقیقت جو ہماری آیتوں پر ایمان لے آتے ہیں وہ لوگ جب انکو وہ (آیتیں) یاد دلائی جاتی ہیں وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں' اور انکے رب کی پاک ذات کی تعریف بیان کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ انکے پہلو انکے بستروں سے دور ہو جاتے ہیں وہ انکے رب سے التجا کرتے ہیں خوف کرتے ہوئے اور امیدیں رکھتے ہوئے۔ اور جو کچھ رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

پھر کسی جاندار کو علم نہیں ہے کہ انکے آنکھوں کی ٹھنڈک کے لیے کیا کچھ چھپا رکھا ہے انکے (ان اچھے) کاموں کا بدلہ جو کچھ کہ وہ (اس دنیا میں) کریں گے۔ کیا وہ شخص جو مومن ہو برابر ہے اسکے جو (نافرمان) فاسق ہے؟ نہیں وہ برابر نہیں ہیں۔ البتہ ان لوگوں کے لیے جو ایمان لے آئیں اور اچھے کام کریں پھر انکے لیے باغات ہیں' ان میں گھر ہیں۔ ان میں انکی مہمان نوازی ان کاموں کی وجہ ہوگی جو وہ کرتے تھے۔ اور البتہ وہ لوگ جو فسق کرتے تھے پھر انکے رہنے کی جگہ آگ ہے۔ ہر اس وقت انکا ارادہ اس میں سے خارج ہونے کا ہوگا اس میں دوبارہ ڈال دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائیگا: ''چکھو آگ کے عذاب کا مزہ' وہ جس کے بارہ میں تم کہتے تھے کہ جھوٹ ہے۔''

اور ہم انکو ضرور ادنیٰ (چھوٹا) عذاب (اس دنیا میں) چکھائیں گے علاوہ اس بڑے عذاب کے (جو آخرت میں چکھایا جائیگا)۔ اس امید میں کہ وہ (صحیح راستہ کی طرف) لوٹ آئیں۔ اور اس سے زیادہ ظلم (ناانصافی) کون کریگا جس کو اسکے رب کی آیتیں یاد دلائی جائیں اسکے بعد وہ ان سے منہ موڑ لے۔ بیشک ہم ان مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔

٢٣-٢٦ اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) دی تھی۔

پھر آپ کسی شک (یا تذبذب) میں نہ رہیں اس سے ملاقات (کے بارہ میں)۔

اور ہم نے اس (کتاب) کو بنی اسرائیل کے لیے ایک ہدایت بنایا تھا۔ اور ان میں سے ہم نے انکے سردار بنائے تھے جو انکو ہدایت دیتے تھے' ہمارے حکم سے' جب تک کہ انہوں نے صبر کیا (استقلال سے ثابت قدم رہے) اور ہماری آیتوں پر یقین کرنے والے رہے۔ دراصل وہ آپ کا رب ہے جو قیامت کے دن ان لوگوں کے درمیان ان (جھگڑوں) کا فیصلہ کریگا جن میں یہ اختلاف رکھتے ہیں۔

پھر کیا انکے لیے یہ ہدایت نہیں ہے کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی نسلوں میں سے ہلاک کی ہیں؟ انکے رہنے کی جگہوں میں اب یہ لوگ چلتے پھرتے ہیں۔ بلاشبہ اس میں آیتیں (علامتیں' دلیلیں) ہیں۔

Marfat.com

کیا پھر وہ سنتے نہیں ہیں؟
۲۷ کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہم پانی کو کس طرح گھیر کر چٹیل زمین کی طرف چلاتے ہیں پھر ہم اس سے زراعت نکالتے ہیں جس میں سے ان لوگوں کے جانور اور وہ لوگ خود کھاتے ہیں۔
کیا پھر وہ (اچھے برے کو) دیکھتے نہیں ہیں؟
۲۸-۳۰ اور (طنزیہ) کہتے ہیں: ''یہ (جنت اور آگ کے دروازے) کب کھلیں گے؟ (بتاؤ) اگر تم سچے ہو۔''
آپ کہیں: ''جس دن وہ کھولے جائیں گے ان لوگوں کو جو کفر کرتے تھے انکے ایمان لے آنے سے منافع نہیں ہوگا۔ اور نہ انکو انتظار کرنا ہوگا (نہ مہلت دی جائے گی)۔''
پھر آپ ان سے دور رہیں۔ اور انتظار کریں' دراصل وہ انتظار کر رہے ہیں۔

الاحـــزاب

۳۳ ۹۰

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

اے نبیؐ! اللہ سے ڈریں اور جو کافر ہیں اطاعت نہیں کریں اور نہ موقعہ پرست منافقوں کی۔ بیشک اللہ جاننے والا' حکمت والا ہے۔ اور اس وحی کی اتباع کریں جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے کی جاتی ہے۔ بلاشبہ جو تم لوگ کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھیں۔ اور یہ کافی ہے کہ اللہ وکیل ہے۔
۴-۵ اللہ نے مرد (کی دو خواہشوں) کے لیے اسکے بدن میں دو دل نہیں بنائے ہیں۔
اور تمہاری بیویوں میں سے جنھیں تم ظہار کر کے ماں کہہ دیتے ہو (اللہ) انکو تمہاری مائیں نہیں بنا دیتا۔
اور نہ تمہارے منہ بولے (لڑکے یا لڑکی کو تمہارے کہہ دینے سے) تمہاری اولاد بنا دیتا۔ یہ تمہارے لیے (ایسے یا متبادل الفاظ یا فقرے) منہ سے کہہ دینے کا (تمہارے معاشرہ کا طریقہ ہے)۔
اور اللہ سچ کہتا ہے۔ اور وہی ہے جو صحیح راہ کی طرف ہدایت دیتا ہے۔
انکو انکے (احیائی' نسبی) اباؤں کے نام سے پکارو۔ اللہ کے نزدیک اس میں زیادہ انصاف ہے۔ پھر اگر تم انکے اباؤں کو نہیں جانتے پھر وہ تمہارے دینی بھائی ہیں اور تم انکے موالی ہو (گود میں لے کر سرپرست بنے ہو)۔ اور اس میں تمہارے اوپر الزام نہیں اگر تم سے خطا ہو جائے۔ لیکن جو تم تمہارے اپنے دلوں میں (قصد کر کے) عمداً کرو (وہ اہم ہے)۔ اور اللہ معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔
۶ مومنین پر انکی اپنی ذات سے زیادہ نبیؐ کا حق ہے۔ اور انؐ کی بیویاں مومنین کی مائیں ہیں۔ اور جو خون کے رشتہ والے ہیں انکی اہمیت ایک دوسرے کے لیے زیادہ ہے (وراثت میں اور دنیوی معاملوں

Marfat.com

ہیں)' یہ اللہ کی کتاب میں لکھا ہے' (ان سے زیادہ جو) مومنین میں اور مہاجرین میں ہے۔ البتہ جو کچھ تم انکے لیے کرو جن کے تم ولی ہو گود لے کر انکی سرپرستی لی ہے اور جو دوستی کے رشتے ہیں وہ انصاف کے ساتھ پورے کرو۔ اور یہ کتاب میں لکھ دیا گیا ہے۔

۷-۸ اور جب ہم نے نبیوں سے انکا پکا وعدہ لیا تھا' اور اب آپ سے' اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ ابن مریم سے' اور ہم نے ان میں ہر ایک سے سختی کے ساتھ (عائد کرنے والا) میثاق لیا تھا۔ (وہ یہ کہ:)

''ہم سچ بولنے والوں سے انکی صداقت (خلوص) کے بارہ میں سوال ضرور کریں گے۔''

اور کافروں کے لیے ہم نے ایک دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۹-۲۰ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! اللہ کی نعمت کو یاد کرو جو تمہارے اوپر کی تھی جب تمہارے اوپر فوجیں چڑھ آئیں تھیں' پھر ہم نے ان پر تیز ہوائیں اور ایسی فوجیں بھیجی تھیں جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے۔ اور جو تم کرتے ہو اسکو دیکھنے والا اللہ ہے۔ جب وہ تمہارے خلاف اوپر کی طرف سے چڑھ آئے تھے اور تمہارے نیچے کی طرف سے' اور جب تمہاری آنکھیں پتھرا گئی تھیں۔ اور دلوں کی دھڑکن حلق تک پہنچ گئی تھی (کہ بس جان نکلنے والی ہے)۔ اور تم بدظن ہو کر اللہ کی طرف طرح طرح کے گمان کر رہے تھے۔

اس جگہ مومنین آزمائے گئے اور جھنجوڑے گئے جیسے کہ ایک شدید زلزلے میں۔

اور جب (دھوکے باز) منافقوں نے اور ان لوگوں نے جن کے دلوں میں (بزدل ہونے کا) مرض ہے کہا تھا: ''جو وعدہ اللہ نے اور اس کے رسولؐ نے ہم سے کیا تھا وہ صرف دھوکا دینا تھا؟''

اور جب ان لوگوں میں سے ایک گروہ نے کہا تھا: ''اے یثرب کے رہنے والو! تم (احزاب کے مقابلے میں) کھڑے نہیں رہ سکتے' پھر واپس چلو۔''

اور نبیؐ سے اجازت مانگی تھی ان لوگوں میں سے ایک فرقہ نے' کہتے تھے: ''دراصل ہمارے گھر کھلے (غیر محفوظ) ہیں۔ جبکہ وہ کھلے نہیں تھے۔ انکا ارادہ کیا تھا سوائے اسکے کہ چپکے سے کھسک کر فرار ہو جائیں۔ اور اگر ان پر (تخریب کار) داخل ہو جاتے ہر طرف سے سرایت کر جاتے' اسکے بعد ان سے فتنہ کرنے کو سوال کرتے تو وہ ضرور یہ (فتنہ) کر دیتے' اور اس میں ہچکچاتے نہیں' صرف آسانی سے آ جاتے۔ اور یہ جب کہ وہ پہلے سے اللہ سے وعدہ کر چکے تھے کہ وہ پیٹھ پھیر کر نہیں جائیں گے۔

اور اللہ سے وعدہ کے بارہ میں پوچھا جائیگا۔

آپ کہیں: ''تم لوگوں کو فرار ہونے سے نفع نہیں ہوگا اگر تم لوگ موت سے یا قتل ہونے سے بھاگ رہے ہو۔ اور اس وقت تمہیں فائدہ نہیں ہوگا' سوائے یہ کہ تھوڑا سا ہو جائے۔''

آپ کہیں: ''کون ہے جو تمہیں اللہ سے بچا سکتا ہے اگر اس کا ارادہ تمہارے ساتھ برائی کا ہو یا اس کا ارادہ تمہارے ساتھ رحمت کا ہو؟''

Marfat.com

اور انہیں انکے اپنے لیے اللہ کے علاوہ کوئی ولی (دوست' محافظ) نہیں ملے گا' اور نہ کوئی مدد کرنے والا۔
بیشک اللہ جانتا ہے تم میں سے انکو جو رکاوٹیں ڈالنے والے ہیں' اور انکو جو کہنے والے ہیں انکے اپنے بھائیوں سے: "ہمارے پاس آجاؤ۔" اور جنگ کرنے نہیں آتے سوائے چند لوگوں کے۔ تمہاری طرف بخیل ہیں (خود غرضی کرتے ہیں)' پھر جب خوف آتا ہے آپ انکو دیکھتے ہیں انکی نظریں آپ کی طرف لگی ہیں' انکی آنکھیں چکرا رہی ہیں اس شخص کی طرح جس پر موت کی غشی چھائی ہوئی ہو۔ پھر جب خوف جاتا رہتا ہے وہ انکی زبانوں سے تکلیف دینے والی باتیں بڑھ چڑھ کر بناتے ہیں (طعنے دیتے ہیں)۔ بخیل ہیں کہ سب مال اور بھلائی انکی طرف ہو۔ ایسے سب لوگ ایمان نہیں لاتے' پھر اللہ نے انکے کیئے ہوئے کام بے نتیجہ کر دیئے۔ اور یہ اللہ کے لیے آسان ہے۔
انکا گمان ہے کہ احزاب (کافروں کی متحد فوج) واپس نہیں گئی ہے' اور اگر احزاب آجائیں وہ لوگ یہ پسند کریں گے کہ کاش وہ درحقیقت ریگستان میں بدو عربوں کے ساتھ حفاظت کی جگہ ہوتے' تمہارے بارہ میں خبریں پوچھتے رہتے۔ اور اگر وہ تم لوگوں کے ساتھ شہر میں ہوتے وہ لوگ جنگ نہیں کرتے' سوائے ان میں سے (چند لوگوں کے) تھوڑی دیر کے لیے۔

۲۱-۲۷ بلاشبہ تمہارے لیے اللہ کے رسولؐ میں ایک بہترین چال چلن کا نمونہ ہے۔ اسکے لیے ہے جو اللہ کی اور آخرت کے دن کی امید رکھتا ہے۔ اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتا ہے۔
اور جب مومنین نے احزاب کو دیکھا انہوں نے کہا: "یہ ہے وہ وعدہ جو اللہ اور اس کے رسولؐ نے ہم سے کیا تھا۔ اور اللہ اور اس کے رسولؐ نے سچ کہا تھا۔"
اور اس سے انکا کیا زیادہ ہوا سوائے انکا ایمان اور اسلام کو تسلیم کرنا۔
مومنوں میں مرد ہیں جنہوں نے خلوص کے ساتھ سچ کر دکھایا (کہ وہ قائم رہے) اس عہد پر جو انہوں نے اللہ سے کیا تھا۔ پھر ان میں وہ ہیں جنکا وقت پورا ہو گیا (انکی موت ہو گئی)' اور ان میں وہ ہیں جو انتظار میں ہیں۔ اور انہوں نے نہ ارادہ بدلا نہ اس میں تبدیلی کی۔ تاکہ اللہ سچ بولنے والوں کو انکی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو سزا دے' اگر وہ چاہے' یا انکی توبہ قبول کر کے انکی طرف لوٹ آئے۔ بیشک اللہ بار بار معاف کرنے والا' بہت رحم والا ہے۔ اور اللہ نے ان کفر کرنے والوں کو انکے غیظ (ذہنی الجھنوں) کے ساتھ واپس بھیج دیا۔ انکو اچھائی نہیں ملی۔ اور اللہ کافی ہے مومنین کی جنگ میں۔
اور اللہ ہی زور آور ہے' زبردست ہے۔
اور اہل کتاب (یہودیوں) میں سے وہ لوگ جنہوں نے انکی پشت پناہی کی تھی نیچے اتار دیئے گئے۔ انکے قلعوں سے۔ اور اللہ نے انکے دلوں میں رعب بٹھا دیا۔ ایک فرقہ کو تم نے قتل کیا اور ایک فرقہ کو تم نے قید کیا۔ اور تم لوگ انکی زمین کے اور انکے گھروں کے اور انکے اموال کے اور اس زمین کے جس پر تم

Marfat.com

نے پاؤں نہیں رکھا تھا' اس سب کے وارث ہوگئے۔ اور اللہ ہر ایک چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

۲۸-۳۴ اے نبیؐ! آپؐ کی بیویوں سے کہیں: ''اگر تم تمہارے ارادہ سے اس دنیا کی زندگی اور اسکی زینت چاہتی ہو' پھر تم سب آؤ میں تمہیں فائدہ پہنچا دوں اور تم کو رخصت کر دوں' شائستگی سے رخصت کی جائے گی۔ اور اگر تمہارا ارادہ اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف کا ہے اور آخرت کا گھر کا' پھر بیشک اللہ نے تم میں سے محسنات کے لیے بہت بڑا اجر تیار کیا ہے۔''

اے نبیؐ کی عورتوں! اگر تم میں سے جو نا مناسب کام کھلے عام کرے گی اللہ اسکو دوگنا عذاب دوہرا کر کے دیگا۔ اور یہ اللہ کے لیے آسان ہے۔

اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسولؐ کی فرمانبردار رہے گی اور اچھے کام کرے گی اسکو ہم دو (۲) دفعہ اسکا اجر دیں گے' اور اس کے لیے ہم نے عزت کا رزق تیار کر رکھا ہے۔

اے نبیؐ کی عورتوں! تم کسی ایک عورت جیسی نہیں ہو اگر تم متقی ہو' پھر تم تمہاری باتوں میں نرمی اور نزاکت مت کرنا ورنہ وہ شخص لالچ کریگا جس کے دل میں مرض ہے۔ اور تم ان سے معقول بات کہہ دیا کرو۔

اور تمہارے گھروں میں تمہارے زوجؐ کے ساتھ ربط سے رہو اور تمہارے بناؤ سنگھار کی نمائش مت کرو جیسی بناؤ سنگھار کی نمائش پہلے جاہلیت میں ہوتی تھی۔ اور صلوٰۃ کے لیے کھڑی ہو' اور زکوٰۃ دیتی رہو' اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو۔

اے نبیؐ کے گھر والیو! دراصل اللہ کا ارادہ تمہاری باطنی گندگی تم سے دور کرنے کا ہے۔ اور یہ کہ تمہیں صاف ستھرا کردے' ہر طرح سے صاف ستھرا کردے۔ اور تمہارے گھروں میں جو کچھ اللہ کی آیتیں اور حکمت (سمجھ) کی باتیں پڑھی جاتی ہیں انہیں یاد کرلو۔ بیشک اللہ لطیف (نرمی کرنے والا)' باخبر ہے۔

۳۵ بیشک (اللہ کے فرمانبردار) مسلمان مرد اور (اللہ کی فرمانبردار) مسلمان عورتیں' اور مومنین اور مومنات (سچے ایمان والے مرد اور عورتیں)' اور اطاعت گزار مرد اور اطاعت گزار عورتیں' اور (پر خلوص) سچے مرد اور سچی عورتیں' اور استقلال سے صبر کرنے والے مرد اور استقلال سے صبر کرنے والی عورتیں' اور خشوع (عاجزی) سے اللہ کے آگے جھکنے والے مرد اور خشوع سے اللہ کے آگے جھکنے والی عورتیں' اور خلوص سے صدقہ دینے والے مرد اور خلوص سے صدقہ دینے والی عورتیں' اور صائم (روزہ رکھنے والے مرد) اور صائمات (روزہ رکھنے والی عورتیں)' اور مرد جو انکے فرج (عضو مخصوص کو انکی اپنی بیویوں کے لیے) محفوظ رکھتے ہیں' اور عورتیں جو ایسی ہی حفاظت (انکے اپنے شوہروں کے لیے) کرتی ہیں' اور کثرت سے اللہ کو یاد کرنے والے مرد اور اللہ کو یاد کرنے والی عورتیں' ایسے سب (مردوں اور عورتوں) کے لیے اللہ نے مغفرت (معافی) اور بڑا اجر تیار کیا ہے۔

۳۶-۴۰ اور ایک مومن کو اور نہ ایک مومنہ کو (اختیار) نہیں ہے' جب کسی معاملہ کا فیصلہ کر دیا ہو اللہ

Marfat.com

نے اوراس کے رسولؐ نے' کہ انکا اپنا اختیار ہوانکے اس معاملہ میں۔ اور جو اللہ اوراس کے رسولؐ کی نافرمانی کریگا' نافرمانی کریگی پھر بیشک وہ کھلی گمراہی میں گمراہ ہوگیا' گمراہ ہوگئی۔
اور جب آپؐ نے اس شخص سے کہا جس پر اللہ کا انعام تھا اور آپؐ نے اس پر انعام کیا تھا: ''تمہاری بیوی کو تمہارے ساتھ رکھو اور اللہ سے ڈرو۔''
اور آپؐ خفیہ رکھتے تھے جو آپؐ کے دل میں تھا' مگر اسکو اللہ ظاہر کرنے والا تھا۔ اور آپؐ لوگوں سے ڈرتے تھے' اور زیادہ حق اللہ کا ہے کہ آپؐ اس سے ڈریں۔ پھر جب زید نے انکے ساتھ (طلاق کا) فیصلہ کردیا' (عدت جو) ضروری تھی وہ پوری ہوگئی' پھر جب زید نے ان کے ساتھ فیصلہ کردیا ضروری (عدت) پوری ہوگئی ہم نے انکو آپؐ کی زوجیت میں دے دیا تاکہ مومنوں کو جھجک نہ ہوان پر حرج (اعتراض نہ ہو) ان عورتوں سے (نکاح کرنے) میں جو انکے منہ بولے بیٹوں کی زوجہ رہ چکی ہوں۔
جب ان عورتوں کے ساتھ فیصلہ ہوگیا ہو ضروری عدت پوری ہوگئی ہو۔ اور اللہ کا حکم بہرحال پورا ہوتا ہے۔
نبیؐ کے لیے حرج نہیں ہے (نہ دشواری نہ جھجک نہ اعتراض) اس معاملہ میں جو کچھ کہ اللہ نے انؐ کے لیے فرض کردیا ہے۔ اللہ کی سنت یہی تھی ان لوگوں کے لیے جو گزر گئے ہیں۔ اور اللہ کا حکم ازلی مقرر ہے' مقدر ہے ان لوگوں کے لیے جو اللہ کے پیغام پہنچاتے ہیں۔ اور اس سے ڈرتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا کسی ایک سے نہیں ڈرتے ہیں۔ اور حساب لینے کے لیے اللہ کافی ہے۔
محمدؐ تم میں سے کسی ایک مرد کے ابا نہیں ہیں۔ لیکن وہؐ ''رسول اللہ'' ہیں اور نبیوں میں خاتمؐ (نبوت اور رسالت پر ختم' مہر ہیں)۔ اور اللہ ہر ایک چیز کا جاننے والا ہے۔
۴۱-۴۴ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! اللہ کو یاد کیا کرو۔ کثرت سے یاد کرکے اس کا ذکر کیا کرو۔
اور اس کی پاکی بیان کرو تسبیح کرو صبح اور شام۔ وہی ہے جو تم پر برکت بھیجتا ہے' اور اس کے فرشتے دعا کرتے ہیں کہ وہ تمہیں تاریکیوں میں سے روشنی کی طرف نکال دے۔
اور وہ مومن (مردوں اور عورتوں) پر رحم کرنے والا ہے۔ جس دن انکی اس سے ملاقات ہوگی انکی دعا ہوگی: ''سلام'' اور انکے لیے عزت کا اجر تیار کر رکھا ہے۔
۴۵-۴۸ اے نبیؐ! بیشک ہم نے آپؐ کو رسول بنا کر بھیجا ہے شاہدؐ (گواہی دینے والا کہ پیغام پہنچا دیا تھا)' اور مبشرؐ (انعامات کی خوشخبری دینے والا)' اور نذیرؐ (سزاؤں سے متنبہ کرنے والا)۔
اور داعیٔ اللہ کی طرف (بلانے والا)' اس کی اجازت سے' اور سراجٔ منیرؐ (علم کا چمکتا چراغ)۔
اور مومنین کو خوشخبری سنادیں کہ بلاشبہ انکے لیے اللہ کی طرف سے بہت بڑا فضل ہے۔ اور کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہیں کریں۔ اور انکے ستانے کی پرواہ نہیں کریں۔ اور اللہ پر توکل (بھروسہ) رکھیں۔ حفاظت کرنے کے لیے اللہ کافی ہے۔

Marfat.com

۴۹ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! جب تم مومنات سے نکاح کر لیتے ہو اسکے بعد تم انکو طلاق دیدیتے ہو اس سے پہلے کہ تم نے انکو چھوا ہو' پھر تمہیں حق نہیں ہے کہ تم ان عورتوں سے عدت کی گنتی پوری کرواؤ۔ پھر تم انکو متاع سے فائدہ پہنچا دو اور (تحفہ کے ساتھ بغیر رکاوٹ کے مہر دے کر) جانے دو' (خوش اسلوبی سے اچھی طرح) شائستگی سے رخصت کر دو۔

۵۰-۵۲ اے نبیؐ! بلاشبہ ہم نے آپؐ (سے نکاح) کے لیے حلال کر دی ہیں: آپؐ کی بیویاں جنہیں آپؐ نے مہر دے دیا ہے۔ اور وہ عورتیں جو آپؐ کے سیدھے ہاتھ کی ملکیت ہیں اس مال غنیمت میں سے ہیں جو اللہ نے آپؐ کو دیا ہے۔ اور آپؐ کے چچا کی بیٹیاں' اور آپؐ کے پھوپیوں کی بیٹیاں' اور آپؐ کے ماموں کی بیٹیاں' اور آپؐ کی خالاؤں کی بیٹیاں' وہ عورتیں جنہوں نے آپؐ کے ساتھ ہجرت کی ہے۔ اور وہ عورت جو مومنہ ہو اگر وہ اپنے نفس کو نبیؐ کے لیے تحفہ کر دے' اگر نبیؐ کا ارادہ اس عورت سے نکاح کرنے کا ہو۔ یہ (اجازت) خالص آپؐ کے لیے ہے اور دوسرے مومنین کے لیے نہیں ہے۔ بیشک ہمیں معلوم ہے ہم نے ان لوگوں پر کیا فرض کیا ہے انکی بیویوں اور ان (عورتوں) کے معاملہ میں جو انکے سیدھے ہاتھ کی ملکیت ہیں۔ یہ اس لیے کہ آپؐ پر حرج نہیں ہو' (نہ جھجک نہ اعتراض)۔ اور اللہ بار بار معاف کرنے والا' بہت رحم والا ہے۔ ان میں سے جن کو آپؐ چاہیں آپؐ سے دور رکھیں اور نزدیک رکھیں جس کو آپؐ چاہیں۔ اور ان میں سے جس کو آپؐ نے دور کر دیا تھا انکو قریب بلانا چاہیں تو آپؐ پر دشواری نہیں ہے۔ یہ زیادہ قریب ہے انکی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لیے اور اس لیے کہ وہ غم نہ کھائیں اور اس سے راضی رہیں جو کچھ آپؐ نے ان میں سے ہر ایک کو دیا ہے۔

اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم لوگوں کے دلوں میں ہے۔ اور اللہ جاننے والا' تحمل والا ہے۔

اسکے بعد کوئی عورت آپؐ کے لیے حلال نہیں ہے' اور نہ آپؐ انکو ازواج میں سے تبدیل کر سکتے' خواہ انکا حسن آپؐ کو گرویدہ کرے۔ سوائے انکے جو آپؐ کے سیدھے ہاتھ کی ملکیت ہیں۔ اور اللہ ہر ایک چیز پر نگہبان ہے۔

۵۳-۶۲ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! نبیؐ کے گھروں میں داخل مت ہو' سوائے یہ کہ تم کو کھانے کے لیے بلایا گیا ہو' اس انتظار میں وہاں کھڑے مت رہو (کہ بلا لیے جاؤ گے)۔ البتہ جب وہ تم کو دعوت دیں پھر داخل ہو جاؤ۔ پھر جب تم کھانا کھالو تو منتشر ہو جاؤ اور نئی باتیں (سننے کے لیے) بے تکلف مت بیٹھے رہو۔ دراصل تمہاری یہ عادتیں نبیؐ کو ایذا پہنچاتی ہیں پھر وہ تم لوگوں (کے لحاظ) میں حیا کرتے ہیں' اور سچ کہنے میں اللہ حیا نہیں کرتا۔

اور جب تمہیں (انؐ کی ازواج) سے متاع مانگنا ہو پھر ان سے آڑ کی دوسری طرف سے سوال کرو۔ اس میں تمہارے دلوں کے لیے زیادہ ستھرائی ہے' اور انکے دلوں کے لیے۔ اور یہ نہ ہو کہ تم لوگ اللہ کے

Marfat.com

رسولؐ کو ایذا پہنچاؤ اور نہ یہ کہ تم انؐ کے بعد انؐ کی کسی بیوی سے نکاح کرو' کبھی بھی۔ بلاشبہ اللہ کے نزدیک تمہارے لیے یہ بہت بڑی غلطی ہوگی۔ خواہ تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اسکو خفیہ رکھو مگر اللہ بلاشبہ ہر ایک چیز کا جاننے والا ہے۔

عورتوں پر اس میں دشواری نہیں ہے اگر وہ (آڑ نہ کریں) انکے ابآؤں سے اور نہ انکے بیٹوں سے' اور نہ انکے بھائیوں سے' اور نہ انکے بھائیوں کے بیٹوں سے' اور نہ انکی بہنوں کے بیٹوں سے' اور نہ انکی عورتوں سے (جو رشتہ والی ہیں یا ملنے آتی ہیں)' اور نہ ان سے جو انکے سیدھے ہاتھ کی ملکیت ہیں۔

اور وہ اللہ سے ڈرتی رہیں۔ بیشک اللہ ہر ایک چیز پر شاہد ہے۔

بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر برکتیں بھیجتے ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! تم انؐ پر برکتیں بھیجو' اور انؐ پر سلام بھیجو اچھی طرح تسلیم کرتے ہوئے۔

دراصل جو لوگ اللہ کو اور اس کے رسولؐ کو ایذا دیتے ہیں (یا گستاخی کرتے ہیں)' اللہ نے ان پر لعنت کی ہے: ''دنیا میں اور آخرت میں'' اور انکے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور وہ لوگ جو مومنین اور مومنات کو ایذا (تکلیف) پہنچاتے ہیں' بغیر انکے اسکو انکے اپنے ہاتھ سے کمائے ہوئے پھر بلاشبہ وہ (ایذا دینے والے) بہتان کا بوجھ اٹھائیں گے' اور کھلے گناہ کا۔

اے نبیؐ! آپؐ کی ازواج سے اور آپؐ کی بیٹیوں سے اور مومنین کی عورتوں سے کہیں: ''وہ انکے اوپر انکی جلابیب (ڈھیلے کرتے' یا شال' یا چادریں) نیچے کر لیا کریں۔''

یہ زیادہ نزدیک ہے کہ پہچان لی جائیں (کہ مومنہ ہیں)' پھر ستائی نہیں جائیں گی۔

اور اللہ بار بار معاف کرنے والا ہے' بہت رحم والا ہے۔

اگر منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے (ستانے کی) انتہا نہیں کریں گے اور وہ لوگ جو (افواہیں پھیلا کر) شہر (مدینہ) میں افراتفری مچاتے ہیں' ہم ضرور آپؐ کو ان پر ابھاریں گے اسکے بعد آپؐ کے پڑوس میں نہیں رہ سکیں گے اس (شہر) میں۔ سوائے تھوڑے دنوں کے لیے' ملعون رہیں گے (لعنت زدہ ہوکر)۔ جہاں کہیں اور جس وقت پکڑے جائیں گے پھر قتل کر دیئے جائیں گے' ذبح کیئے جائیں گے۔ اللہ کی سنت (دستور) یہی ہے ان لوگوں کے ساتھ جو پہلے گزر گئے۔

اور اللہ کی سنت میں آپؐ کو تبدیل نہیں ملے گی۔

۶۳-۶۸ (عوام) الناس آپؐ سے (قیامت کے) وقت کے بارہ میں پوچھتے ہیں؟''

آپؐ کہیں: ''دراصل اسکا علم صرف اللہ کے پاس ہے۔''

اور آپؐ کو کیا چیز بتائے گی کہ شاید وہ وقت قریب ہو گیا ہو؟ بلاشبہ اللہ کی لعنت ہے کافروں پر' اور انکے لیے دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ اس میں وہ ابد تک (ہمیشہ) رہیں گے۔ انہیں ولی نہیں ملے گا

Marfat.com

(حفاظت کرنے والا دوست)' اور نہ مدد کرنے والا' جس دن انکے چہرے آگ کی طرف پھیر دیئے جائیں گے وہ کہیں گے: "اے کاش! ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی اور ہم نے رسول کی اطاعت کی ہوتی۔"

اور کہیں گے: "اے ہمارے رب! دراصل ہم نے ہمارے سرداروں کی اور ہمارے بزرگوں کی اطاعت کی تھی' مگر انہوں نے ہمیں صحیح راستہ سے بہکا دیا تھا۔"

"اے ہمارے رب! انکے عذاب میں دوگنا کر دے' اور ان پر لعنت کر بڑی لعنت سے پھٹکار کر۔"

۶۹-۷۱ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! انکی طرح مت ہو جانا جن لوگوں نے موسیٰ کو ایذا پہنچائی تھی۔ پھر اللہ نے ان (موسیٰ) کو بری الذمہ کر دیا تھا اس سے جو یہ (کافر) کہتے تھے۔

اور اللہ کے نزدیک وہ (موسیٰ) عزت والے تھے۔

اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! متقی بنو' اللہ سے ڈرو۔ اور وہ بات کہو جو (بحث کے موضوع کے مطابق) برجستہ ہو وہ کہو۔ وہ تمہارے کاموں میں تمہاری اصلاح کر دے' اور تمہیں تمہاری غلط کاریاں معاف کر دے۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریگا پھر بیشک وہ کامیاب ہوا' اس نے ایک بہت بڑی کامیابی حاصل کی۔

۷۲-۷۳ بیشک ہم نے امانت کا اظہار کیا (قوت خود ارادی پیش کی کہ قبول کرو): آسمانوں کو' اور ارض (زمین) کو' اور پہاڑوں کو۔ مگر سب نے اس بوجھ کو اٹھانے سے انکار کر دیا۔ اور اس (ذمہ) سے ڈر گئے۔ اور انسان نے اس بوجھ کو اٹھا لیا۔ حقیقت یہ ہے کہ (انسان اپنے اوپر ہی) ظلم کرتے ہیں اور جاہل ہی رہتے ہیں۔

اس لیے (حق خود ارادی دیا) کہ اللہ عذاب دے منافق مردوں کو اور منافق عورتوں کو' اور ان مردوں کو جو شرک کرتے ہیں اور ان عورتوں کو جو شرک کرتی ہیں۔ اور اللہ توبہ قبول کر کے لوٹ آئے (سچے ایمان والے) مومنین کی طرف اور (سچے ایمان والی) مومنات کی طرف۔

اور اللہ بار بار معاف کرنے والا' بہت رحم والا ہے۔

Marfat.com

سبا

۵۸ ۳۴

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

الحمدللہ! سب تعریف اللہ کے لیے ہے' اس کے لیے ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے ارض (زمین) میں۔ اور آخرت میں سب تعریف اسی کے لیے ہے۔ اور وہی ہے حکمت والا' خبر رکھنے والا۔ وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں ڈالا جاتا ہے اور جو اس میں سے نکالا جاتا ہے۔ اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس میں چڑھ کر اوپر جاتا ہے۔ اور وہی ہے بہت رحم والا' بار بار معاف کرنے والا۔

۳-۹ اور وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں کہتے ہیں: ''وہ وقت ہم پر نہیں آئیگا۔''

آپ کہیں: ''بلاشک کے! قسم ہے میرے رب کی! وہ وقت تم پر ضرور آئیگا' (کہا ہے) اس نے جاننے والے نے جو آنکھ سے اوجھل ہے۔ اس کو بھول نہیں ہوتی ایک ذرہ کے وزن کے برابر کی خواہ وہ آسمانوں میں ہو اور نہ اس کی جو زمین میں ہو اور نہ اس سے چھوٹی چیز کی اور نہ اس سے بڑی کی مگر ایک واضح کتاب میں لکھ دیا گیا ہے۔ تاکہ ان لوگوں کو بدلہ دے جو ایمان لے آئیں اور اچھے کام کریں۔ ایسے سب لوگوں کے لیے مغفرت ہے اور عزت کا رزق۔ اور وہ لوگ جو ہماری آیتوں کو ہرانے کے لیے دوڑ دھوپ کرتے ہیں ایسے سب لوگوں کے لیے عذاب ہے' ایک گھن آنے والی دردناک سزا ہے۔

اور وہ لوگ جن کو علم دیا گیا ہے وہ دیکھ لیتے ہیں کہ جو کچھ آپ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے وہ حق ہے۔ اور وہ ہدایت کرتا ہے اس کے راستہ کی طرف۔ وہ زبردست ہے' وہ سب خوبیوں والا ہے۔

اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں: ''کیا ہم تمہیں ایسے شخص کی نشاندہی کریں جو تمہیں یہ خبر دیتا ہے کہ جب تم کٹ پٹ کر مکمل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تمہیں درحقیقت پھر سے نئی خلقت میں پیدا کیا جائیگا۔ کیا وہ اللہ پر جھوٹ گھڑ لایا ہے یا یہ کہ انہیں اس سے جنون ہو گیا ہے؟''

نہیں! بلکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہیں وہ سزا میں ہوں گے' اور وہ گمراہی میں دور جا پڑے ہیں۔ کیا وہ دیکھتے نہیں اس کی طرف جو آسمان اور زمین میں انکے سامنے ہے اور جو انکے پیچھے ہے۔ اگر ہم چاہیں انکو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان میں سے ایک ٹکڑا گرا دیں۔ بلاشبہ اس میں آیت (دلیل) ہے ہر ایک بندے کے لیے جو ہماری طرف رجوع کرتا ہے۔

۱۰-۱۴ اور بیشک ہم نے داؤد کو ہماری طرف سے فضیلت دی تھی: ''اے پہاڑو! تم ہماری طرف لوٹ آؤ اسکے ساتھ رجوع کرو اور اڑتے پھرتے پرندو تم بھی۔''

اور ہم نے انکے لیے لوہے کا نرم ہونا کر دیا تاکہ وہ اس (لوہے) سے لمبی پختہ زرہیں بنائیں اور اچھے کام کریں۔

Marfat.com

''بیشک جو کچھ تم کرتے ہو ہم دیکھتے ہیں۔''
اور سلیمان کے لیے: ''ہواؤ! صبح میں ایک مہینہ کی مسافت پوری کرو اور ایک مہینے کی مسافت شام کو۔
اور ہم نے انکے لیے پگھلتے دھات کا چشمہ بہا دیا تھا۔ اور جنوں میں سے ایسے تھے جو انکے سامنے کام کرتے تھے' انکے رب کی اجازت سے۔ اور اگر ان میں سے جو ہمارے حکم سے ذرا بھی تجاوز کریگا ہم اسکو دہکتی آگ کی سزا چکھائیں گے۔
وہ (جن) انکے لیے کام کرتے تھے جو کچھ وہ (سلیمان) چاہتے وہ بناتے' جیسے محرابیں (عبادت گاہیں)' اور مجسمے' اور جھیل کے برابر پانی کے مخزن' اور چولہوں پر جمی ہوئی بڑی بڑی دیگیں۔ اے آلِ داؤد ایسے کام کرو کہ جو اللہ کا شکر ادا کرنے کے لیے ہوں۔ لیکن میرے بندوں میں چند ہیں جو شکر گزار ہوتے ہیں۔
پھر جب ہم نے انکی موت کا فیصلہ کر دیا انکی موت کا اشارا (جنوں پر نمایاں) نہیں ہوا۔ صرف ایک زمین پر بسنے والا جاندار انکے عصا کو چبا گیا پھر جب (انکی حکومت) گر پڑی تو جنوں پر یہ بات کھلی کہ اگر وہ غیب کا علم رکھتے وہ اس ذلت کے عذاب میں نہیں رہتے۔
۱۵-۲۱ یقیناً سبا کے لوگوں کے لیے انکی رہائش گاہوں میں نشانی تھی۔ دو (۲ قطاروں میں) باغ تھے' داہنے اور بائیں۔ (کہا گیا تھا): ''جو رزق تمہارے رب کا دیا ہوا ہے اس میں سے کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو۔ یہ صاف ستھرا شہر ہے اور رب بار بار معاف کرنے والا ہے۔''
مگر انہوں نے منہ موڑ لیا پھر ہم نے ان پر بہت بڑا سیلاب بھیجا۔ اور ہم نے انکے لیے انکے باغوں کو کھانے میں کڑوے پھل والے باغوں سے اور ببول اور کیکڑ کے درختوں سے اور کم پھل اور چند ترش بیری والے درختوں سے بدل دیا۔ یہ بدلہ ہم نے انکو دیا تھا کیونکہ وہ ناشکرے تھے' اور اسکے سوا کیا بدلہ ہے ناشکروں کے لیے؟ اور ہم نے انکے درمیان اور ان بستیوں کے درمیان ان میں سے جن پر ہم نے برکت کی تھی' (دور سے) نظر آنے والی بستیاں اور مسافت پر سرائیں بنوائی تھیں۔ انکے درمیان سیر کرو راتوں اور دنوں میں امن سے آؤ جاؤ۔
پھر ان لوگوں نے کہا: ''اے ہمارے رب! ہمارے سفروں (کی مسافت) کو دور کا کر دے۔''
اور انہوں نے انکے اپنے نفس پر ہی ظلم کیا۔ پھر ہم نے انکو قصے کہانیاں بنا دیا' اور ہم نے انکو کاٹ کاٹ کر مکمل ریزہ ریزہ کر دیا۔ بلاشبہ اس میں آیتیں (دلیلیں) ہیں ہر ایک صبر کرنے والے (مستقل مزاج) کے لیے جو شکر گزار ہوتا ہے۔ دراصل ابلیس نے ان پر اسکی سوچ کو سچ کر دکھایا' پھر ان لوگوں نے اسکی اتباع کی۔ سوائے چند لوگوں کے جو (سچے ایمان والے) مومنین تھے۔ اور اسکے لیے ان لوگوں پر ایسا کرنے کی سند نہیں تھی سوائے اسکے کہ ہم معلوم کر لیں کہ کون آخرت کو مان لیتا ہے' ان لوگوں میں سے جو اس بارہ میں شک میں ہیں۔ اور آپ کا رب ہر ایک چیز کی حفاظت کرنے والا ہے۔

Marfat.com

۲۲-۳۰ آپ کہیں: ''اللہ کے سوا ان لوگوں سے التجا کرو جن پر تمہیں زعم (ناز) ہے' جو آسمانوں میں اور نہ زمین میں مالک نہیں ہیں ایک ذرہ کے وزن کے برابر کا۔ اور ان دونوں میں کوئی ان لوگوں کے لیے اللہ کا شریک نہیں ہے۔ اور نہ ان میں سے کوئی اسکے لیے مدد کرنے والا ہے۔''

اور نہ اس کے پاس شفاعت (سفارش) نفع دے گی' سوائے جس کے لیے اس کی اجازت ہو۔ (سفارش کرنے والے خاموش رہیں گے) یہاں تک کہ جب انکے دلوں میں سے گھبراہٹ دور کر دی جائے گی وہ کہیں گے: ''کیا تھا جو تمہارے رب نے کہا تھا؟''

وہ کہیں گے: ''الحق (وہی ہے سچ کہنے والا)' اور وہی ہے سب سے اوپر' وہی ہے سب سے بڑا۔''

آپ کہیں: ''کون تمہیں رزق دیتا ہے آسمانوں اور زمین میں سے؟''

آپ کہیں: ''اللہ۔'' اور ''یا ہم ہدایت پر ہیں یا تم لوگ؟'' ''یا (پھر کون) کھلی گمراہی میں ہے؟''

آپ کہیں: ''جو کچھ کہ ہمارے جرائم ہیں انکا تم سے نہیں پوچھا جائیگا۔

اور ہم سے سوال نہیں کیا جائیگا جو کچھ کہ تم کرتے ہو۔''

آپ کہیں: ''ہمارا رب ہمارے درمیان (اختلافات) جمع کریگا' اسکے بعد ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کریگا اور وہی ہے (صحیح فیصلے) واضح کر دینے والا' سب کچھ جاننے والا۔''

آپ کہیں: ''مجھے دکھاؤ وہ لوگ جنہیں تم ملحق (شامل) کر کے اس کے شریک ٹھہراتے ہو۔''

ایسا کوئی نہیں ہے! بلکہ اللہ وہ ہے جو زبردست ہے' حکمت والا ہے۔

اور ہم نے آپ کو رسول کس لیے بنا کر بھیجا ہے؟ صرف یہ کہ آپ پوری طرح کافی (موزوں) ہیں سارے انسانوں (مسلم اور غیر مسلم) کے لیے بشیرؐ (ثواب کی خوشخبری دینے والے)' اور نذیرؐ (سزا کے متنبہ کرنے والے)۔ لیکن انسانوں کی اکثریت یہ جانتی نہیں ہے۔

اور کہتے ہیں: ''یہ (آخرت کا) وعدہ کب پورا ہوگا' (بتاؤ) اگر تم لوگ سچ کہنے والے ہو؟''

آپ کہیں: ''تمہارے لیے اس دن کی میعاد مقرر کر دی ہے' تم اسکی تاخیر (اسکو ملتوی) نہیں کر سکتے ہو اسکے معین وقت سے' اور نہ ہی تم اسکو پیچھے کر سکتے ہو۔''

۳۱-۳۳ اور وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں کہتے ہیں: ''ہم اس قرآن کے ساتھ ایمان نہیں لائیں گے' اور نہ اس (کتاب) کے ساتھ جو اسکے پہلے نازل ہوئی تھی۔''

اور اگر تم دیکھ سکتے ان ظالموں کو جب وہ اپنے رب کے پاس سیدھے کھڑے ہوں گے ایک دوسرے پر بات (الزام) ڈالتے ہوئے کہیں گے وہ لوگ جو کمزور کر دیئے گئے تھے ان لوگوں سے جو تکبر کرتے تھے (انکے سردار): ''اگر تم لوگ نہ ہوتے تو ہم ضرور مومنین میں ہوتے جو۔''

اور تکبر کرنے والے کہیں گے ان سے جو کمزور کر دیئے گئے تھے: ''کیا ہدایت پانے سے ہم نے تم کو روکا

Marfat.com

تھا اسکے بعد کہ وہ تم تک پہنچ گئی تھی؟ بالکل نہیں! بلکہ تم لوگ ہی جرم کرتے تھے۔''
اور کہیں گے جو لوگ کمزور کیے گئے تھے انکے لیے جو تکبر کرتے تھے: ''نہیں ایسا نہیں تھا! تم رات اور دن مکاری کرتے تھے جب ہم پر حکم چلاتے تھے کہ ہم اللہ کو ماننے سے انکار کریں اور اس کے لیے (تمہیں) اس کے برابر کا ٹھہرالیں۔''
اور انکی ندامت کو چھپائیں گے جب سزا کو دیکھیں گے۔
اور ہم ان کافروں کی گردنوں میں طوق ڈالیں گے۔ انکی کیا سزا ہے سوائے یہ کہ جیسا کچھ کہ کیا ہے۔
۳۴-۳۹ اور کسی بستی میں ہم نے متنبہ کرنے والا نہیں بھیجا مگر یہ کہ اسکے عیش پسند لوگوں نے کہا: ''درحقیقت جو تمہارے ساتھ بھیجا گیا ہے ہم اسکو ماننے سے انکار کرتے ہیں۔''
اور کہا: ''اموال اور اولاد ہمارے پاس زیادہ ہے' اور عذاب پانے والوں میں ہم نہیں ہوں گے۔''
آپ کہیں: ''دراصل میرا رب رزق زیادہ کر دیتا ہے جس کے لئے وہ چاہے اور مقدار (پہلے سے معین) ہے' لیکن انسانوں کی اکثریت جانتی نہیں ہے۔''
اور نہ تمہارا مال اور نہ تمہاری اولاد تمہیں درجے میں ہمارے قریب کر سکتے ہیں۔ صرف یہ کہ جو ایمان لے آئے اور اچھے کام کرے پھر ایسے سب لوگوں کے لیے انکے کیئے ہوئے کام پر دوگنا بدلہ ہے' اور وہ اونچے جھروکوں میں امن سے ہوں گے۔ اور وہ لوگ جو ہماری آیتوں کو کمزور کرنے کی دوڑ دھوپ کرتے ہیں' ایسے سب لوگ سزا کے لیے حاضر کیئے جائیں گے۔
آپ کہیں: ''دراصل میرا رب رزق زیادہ کر دیتا ہے اسکے بندوں میں سے جس کے لئے وہ چاہے اور اسکے لیے مقدار (پہلے سے معین) ہے۔ اور جو تم خرچ کرتے ہو کسی چیز میں پھر وہی ہے جو اسکا بدل لوٹا دیتا ہے۔ اور وہی ہے سب سے بہتر رزق دینے والا۔''
۴۰-۴۵ ایک دن وہ سب کو جمع کریگا پھر فرشتوں سے پوچھا جائے گا: ''کیا یہ سب وہی لوگ ہیں جو تمہاری پوجا کرتے تھے؟''
(فرشتے) کہیں گے: ''سب تعریف تیرے لیے ہے تو ہمارا ولی (محافظ' دوست) ہے' یہ نہیں۔ بلکہ یہ لوگ جنوں کی پوجا کرتے تھے' انکی اکثریت انہی پر ایمان رکھتی تھی۔''
پھر اس دن تم ایک دوسرے کے نفع کے اور نہ نقصان کے مالک نہیں ہو گے۔ اور ان لوگوں سے جو ظلم کرتے تھے ہم کہیں گے: ''آگ کے عذاب کا مزہ چکھو وہ جس کے بارہ میں تم کہتے تھے کہ جھوٹ ہے۔''
اور جب ہماری واضح آیتیں ان (قریش) کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں کہتے ہیں: ''یہ کیا ہے؟ بس ایک آدمی ہے جس کا ارادہ ہے کہ تمہیں اس پوجا سے روک دے جو تمہارے آباء واجداد کرتے چلے آئے ہیں۔''

Marfat.com

اور کہتے ہیں: ''یہ کیا ہے؟ بس ایک جھوٹ ہے جو گھڑ لیا گیا ہے!''
اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں حق کے لیے جب وہ ان تک پہنچ گیا ہے: ''یہ کیا ہے؟ سوائے اسکے کہ یہ واضح جادو ہے۔''
اور ہم نے انکو کتابیں نہیں دیں جو کہ یہ پڑھتے پڑھاتے ہیں، اور آپ سے پہلے ہم نے ان پر رسول نہیں بھیجے جو انکو متنبہ کرتے۔ مگر ان سے پہلے لوگوں نے کہا تھا کہ جھوٹ ہے، اور جو ہم نے انکو دیا تھا یہ لوگ اسکے دسویں حصے کو نہیں پہنچے ہیں۔ پھر ان لوگوں نے کہا تھا کہ میرے رسول جھوٹے ہیں۔ پھر کیسا ناگوار تھا میرا ان سے انکار کرنا (انکو مسترد کرنا)؟

۴۶-۵۴ آپ کہیں: ''بلاشبہ میں تم کو ایک نصیحت کے ساتھ تاکید کرتا ہوں کہ تم لوگ ڈٹ کے قائم رہو' اللہ کے واسطے' دو (۲) دو (مل کر) اور فرداً فرداً۔ اسکے بعد تم لوگ سوچو۔''
تمہارے ہم نشین ساتھی کو جنون نہیں ہے۔ وہ صرف تمہارے لیے نذیر ہیں (کہ تمہیں متنبہ کریں) تمہارے سامنے ایک سخت عذاب ہے۔
آپ کہیں: ''میں نے جو کچھ اجرت تم سے مانگی ہو وہ تمہارے لیے ہے میرے لیے اجرت نہیں ہے سوائے یہ کہ اسکا ذمہ اللہ پر ہے' اور وہ ہر ایک چیز پر شاہد ہے (گواہی کے لیے دیکھ رہا ہے)۔''
آپ کہیں: ''بیشک میرا رب حق کے لیے وحی ارسال کرتا ہے۔ جو آنکھ سے اوجھل ہے اس سب کا علم رکھنے والا وہ ہے۔''
آپ کہیں: ''حق آن پہنچا ہے۔ اور کیا جھوٹ نے (کسی چیز کی) ابتدا کی ہے؟ اور کیا وہ (جھوٹ) اسکو دوبارہ کرسکتا ہے؟''
آپ کہیں: ''اگر میں گمراہ ہوں پھر درحقیقت میری گمراہی کا نقصان میری نفس پر ہے۔ اور اگر میں ہدایت پر ہوں پھر وہ اس لیے کہ میرا رب مجھ پر وحی بھیجتا ہے۔ بیشک وہی سننے والا ہے' قریب ہے۔''
اگر آپ دیکھ سکتے وہ وقت جب یہ گھبرائے پھریں گے مگر بھاگ نہیں سکیں گے' اور (قیامت کے دن) نزدیک کی جگہ سے پکڑے ہوئے آئیں گے اور کہیں گے: ''ہم اس (قرآن) کے ساتھ ایمان لے آئے۔''
اب یہاں کہاں اور کیسے ایمان انکے ہاتھ آسکتا ہے اس دور کی جگہ سے؟ اور جبکہ پہلے وہ اس (قرآن) کے ساتھ کفر کرتے رہے۔ اور (طعنے اور تشنیع) پھینکتے رہے اسکے بارہ میں جو آنکھ سے (اور انکی سمجھ سے) اوجھل تھا' ایک دور جگہ سے۔ اور ایک (رکاوٹ) حائل ہوگی انکے درمیان اور انکی جو خواہشیں ہونگی انکے درمیان جیسا کہ کیا گیا ہے انکے طریقہ والوں کے ساتھ اس سے پہلے۔
بلاشبہ یہ لوگ بے چین کرنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے۔

Marfat.com

فاطر

۳۵ ۴۳

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

الحمدللہ۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو(کچھ نہیں میں سے) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔خاص فرشتوں کو رسول کا ذمہ دے کر بھیجتا ہے۔ انکے دو(۲) دو پر ہوتے ہیں' اور تین (۳) تین' اور چار(۴)۔ زیادہ پیدا کر دیتا ہے جو کچھ وہ چاہتا ہے۔ بلاشبہ اللہ ہر ایک چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ اور جو کچھ اللہ اس کی رحمت میں سے انسانوں کے لیے کھول دے پھر انکے لیے کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جو کچھ وہ روک رکھے پھر اسکے بعد کوئی اسکو اسکے لیے بھیج نہیں سکتا۔

اور وہی ہے زبردست' وہی ہے بڑی حکمت والا۔

۳-۴ اے انسانوں! یاد کرو اللہ کی نعمت جو تم پر کی ہے۔ کیا کوئی پیدا کرنے والا ہے' اللہ کے سوا' جو تم کو آسمان سے اور زمین سے رزق دے سکتا ہے؟ کوئی معبود نہیں ہے سوائے اس کے۔ پھر تم کدھر جھوٹ کی طرف بہک جاتے ہو؟ اور اگر وہ آپؐ پر جھوٹ کا الزام لگاتے ہیں پھر بیشک رسولوں پر جھوٹ کا الزام لگایا ہے آپؐ سے پہلے۔ اور سارے معاملات اللہ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

۵-۸ اے انسانوں! بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے' اس لیے تمہیں دنیا کی زندگی بہکا نہ دے۔ اور نہ تمہیں اللہ کے خلاف بہکا سکے وہ دھوکہ دینے والا دغاباز' شیطان' جو بلاشبہ تمہارا دشمن ہے۔ پھر تم اسکو دشمن بنالو۔ دراصل وہ اسکے گروہ کو دعوت دیتا ہے تاکہ دہکتی آگ میں وہ اسکے ساتھی ہو جائیں۔

جو لوگ کفر کرتے ہیں انکے لیے سخت سزا ہے۔

اور وہ لوگ جو ایمان لے آئیں اور اچھے کام کریں انکے لیے معافی ہے اور (بدلہ میں) بڑا اجر ہے۔

کیا پھر وہ جس کے لیے اسکے برے کام خوشنما کئے گئے ہیں پھر وہ اسکو اچھے دکھائی دیں (اور جو ہدایت پر ہے کیا وہ برابر ہیں؟) پھر بیشک اللہ گمراہ چھوڑتا ہے جس کو چاہتا ہے' اور ہدایت دیتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے۔ پھر آپؐ اپنی جان کو ایسے لوگوں کے لیے غم کھا کر مشکل میں نہ ڈالیں۔

درحقیقت اللہ کو معلوم ہے جو وہ انکے اپنے لیے بنا رہے ہیں۔

۹-۱۰ اور وہ اللہ ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے پھر وہ بادلوں میں ہیجان پیدا کرتی ہیں۔ پھر سیراب کرنے کے لیے ہم انہیں ایک بستی کی طرف بھیجتے ہیں جو مرنے والی ہو پھر اس سے ہم زندہ کرتے ہیں اس زمین کو اسکے مرجانے کے بعد۔ اسی طرح (مرنے کے بعد) تم دوبارہ اٹھائے جاؤ گے۔

جس کا ارادہ عزت حاصل کرنے کا ہے پھر ساری عزت اللہ کے لیے ہے۔

Marfat.com

اس تک چڑھتے ہیں کلمات طیبہ (ستھرے الفاظ)۔ اور عمل الصالح (اچھا کام)' اسکو وہ بلندی دیتا ہے۔
اور جو لوگ برائیوں کے لیے مکاریاں کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے شدید عذاب ہے۔ اور ایسے سب لوگوں کی مکاریوں میں ترقی نہیں ہوتی (بنجر زمین کی طرح ہوتی ہیں)۔
۱۱ اور اللہ نے تم کو مٹی سے بنایا ہے' اسکے بعد نطفہ کی ایک بوند سے' اسکے بعد تمہیں (مرد اور عورت) کے جوڑوں میں کر دیا۔ اور کسی عورت میں حمل نہیں ٹھہرتا ہے اور نہ اسکے وضع (تولید یا اسقاط) ہوتا مگر یہ کہ وہ اس کے علم سے ہوتا ہے۔ اور کوئی بوڑھا (مرد یا عورت) بڑی عمر نہیں پاتا (پاتی) ہے اور نہ اسکی عمر میں سے کمی ہوتی ہے مگر یہ کہ اسکے بارہ میں کتاب میں لکھا ہے۔ بلاشبہ اللہ کے لیے یہ سب آسان ہے۔
۱۲-۱۴ اور دو دریا برابر نہیں ہیں' یہ میٹھا پیاس بجھانے والا اسکا پینا لذت دیتا ہے۔ اور یہ نمکین ہے کڑوا (ناگوار)۔ اور تم ہر ایک میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور تم وہ کچھ نکالتے ہو جو تم آرائش کے لیے پہنتے ہو۔ اور تم جہازوں کو اندر یاؤں کی لہروں میں انکو پھاڑ کر چلتے ہوئے دیکھتے ہو تا کہ تم لوگ اس کے فضل میں سے تلاش کر سکو' اور اس سے امید ہے کہ تم اس کے شکر گزار بنو گے۔
وہ رات کو لپیٹتا ہے دن میں اور دن کو رات میں لپیٹتا ہے۔ اور اس نے (فطرت کائنات کے قانون پر مسخر کر کے) کام پر لگایا ہے سورج اور چاند کو' ہر ایک اسکی اپنی رفتار سے (اور مدار پر) ایک مقرر مدت تک کے لیے چل رہا ہے۔ یہ ہے تمہارا اللہ' تمہارا رب' ملکیت اس کے لیے ہے۔
اور اس کے سوا جو کچھ کو لوگ پکارتے ہیں وہ مالک نہیں ہیں ایک کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے۔
اگر تم انکو پکارو وہ تمہاری التجا سن نہیں سکتے۔ اور اگر وہ سن سکتے تو جواب نہیں دے سکتے تمہارے لیے (کسی کام نہیں آسکتے ہیں)۔ اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک کو ماننے سے انکار کر دیں گے۔
اور آپ کو کوئی خبر نہیں دے سکتا اس کی طرح جو خبر دار ہے۔
۱۵-۱۸ اے انسانو! تم لوگ اللہ کے سامنے فقیر ہو۔ اور وہ اللہ ہے جو غنی ہے' وہ سب تعریف والا ہے۔ اگر وہ چاہے تم سب کو فنا کر دے اور تمہاری جگہ نئی خلقت لے آئے۔ اور یہ اللہ کی طاقت کے ساتھ کوئی مشکل کام نہیں ہے۔
اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے (کی خطاؤں) کا بوجھ نہیں اٹھائیگا۔ اور اگر کوئی بہت بھاری بوجھ والا کسی کو پکارے گا اس کے بوجھ کی طرف (التجا کریگا کہ وہ اٹھالے) وہ اس میں سے کچھ نہیں اٹھائیگا' اگر چہ وہ قریب کا رشتہ دار ہی ہو۔ درحقیقت آپ ان لوگوں کو متنبہ کر سکتے ہیں جو ڈرتے ہیں انکے رب سے جو آنکھ سے اوجھل ہے۔ اور صلوٰۃ قائم کرتے ہیں۔ اور جو پاکیزہ ہو گیا پھر بلاشبہ وہ اسکے اپنے نفس کے لیے پاکیزگی حاصل کریگا۔ اور اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔
۱۹-۲۶ اور برابر نہیں ہیں: وہ جو اندھا ہے اور وہ جو دیکھ سکتا ہے۔ اور نہ گہرے اندھیرے اور

Marfat.com

نہ روشنی۔ اور نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ گرمیوں کی تپش۔ اور برابر نہیں ہیں وہ جو زندہ ہیں اور وہ جو مر گئے ہیں۔ بیشک اللہ سنا دیتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے۔ اور آپؐ انہیں سنا نہیں سکتے جو قبروں میں ہیں۔ آپؐ صرف نذیر ہیں۔ درحقیقت ہم نے آپؐ کو سچائی کے ساتھ رسولؐ بنا کر بھیجا ہے، خوشخبری دینے والا اور متنبہ کرنے والا۔ اور اگر کوئی امت گزری ہے مگر یہ کہ اس میں متنبہ کرنے والا گزرا ہے۔ اور اگر یہ آپؐ پر جھوٹ کا الزام لگاتے ہیں پھر بلاشبہ لوگوں نے جھوٹ کا الزام لگایا تھا ان سے پہلے، انکے پاس انکے رسول آئے تھے روشن دلیلیں لے کر اور زبور (اللہ کی تعریف کے صحیفوں) کے ساتھ اور دماغ روشن کرنے والی کتاب (تورات) کے ساتھ۔ اسکے بعد میں نے ان لوگوں کو جن لوگوں نے ماننے سے انکار تھا سزا میں پکڑا تھا، پھر کیسا ناگوار تھا انکے لیے میرا اُن سے انکار کرنا (اُن کو مسترد کرنا)۔

۲۷-۲۸ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ دراصل وہ اللہ ہے جو آسمان سے پانی برساتا ہے۔ پھر اس سے ہم مختلف قسم کے پھل ان کے کئی رنگوں میں نکالتے ہیں۔ اور پہاڑوں سے علامتیں ہیں، (ان میں راستے ہیں اور پتھر کی کانیں ان میں تجدید ہوتی ہے) سفید اور سرخ انکے مختلف رنگ ہیں، اور گہرے کالے۔ اور انسانوں میں اور رینگتے چلتے پھرتے جانداروں میں اور جانوروں میں انکے مختلف رنگ ہیں، سب کچھ اسی طرح ہے۔ درحقیقت اللہ سے جو ڈرتے ہیں اس کے بندوں میں سے وہ علم والے ہیں۔ بلاشبہ اللہ زبردست ہے، باربار معاف کرنے والا ہے۔

۲۹-۳۰ بیشک جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں، اور صلوٰۃ قائم کرتے ہیں، اور جو کچھ رزق ہم نے انکو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں چھپے ہاتھ اور علانیہ، وہ امیدوار ہیں ایک ایسی تجارت کے جو (بڑھے گی) کبھی غیر پیداوار نہیں رہے گی، تاکہ وہ انکی وفات کے بعد انکی اجرت پوری دے، اور وہ اس کے فضل میں سے اور زیادہ کر دے، بلاشبہ وہ باربار معاف کرنے والا، شکرگزاروں کا قدرداں ہے۔

۳۱-۳۷ اور وہ چیز جو ہم نے آپؐ پر وحی کے ذریعہ نازل کی ہے کتاب (قرآن) میں وہی سچ ہے تصدیق کرتی ہے اسکی جو کچھ (سچ) اسکے سامنے (پہلے کی کتاب) میں تھا۔ بلاشبہ اللہ اس کے بندوں سے پوری طرح خبردار ہے، (سب کا اچھا برا) دیکھنے والا ہے۔ اسکے بعد ہم نے اس کتاب کا وارث انکو بنایا جن لوگوں کو ہم نے پسند کیا ہمارے بندوں میں سے، پھر ان لوگوں میں ہے جو اسکے اپنے نفس پر ظلم کرتا ہے۔ اور ان لوگوں میں ہے جو اقتصاد والا ہے (اس کے اعمال درمیانہ رہیں کچھ اچھے کچھ برے)۔ اور ان لوگوں میں ہے جو اچھائیوں کے ساتھ سبقت لینے والا ہے، اللہ کی اجازت سے۔ یہ بہت بڑا فضل ہے۔ ہمیشہ قائم رہنے والے باغات ہیں، وہ ان میں داخل ہونگے۔ ان باغوں میں انہیں سونے کے اور موتیوں کے کنگن پہنائے جائیں گے، ۔ اور ان میں انکا لباس ریشم کے کپڑے کا ہوگا۔ اور وہ کہیں گے: ''الحمدللہ۔ سب تعریف اللہ کی ہے جس نے ہمارا غم دور کر دیا، بلاشبہ ہمارا رب باربار

Marfat.com

معاف کرنے والا ہے' شکر گزار کا قدر دان ہے۔ وہی ہے جس نے اس کے فضل سے ہمیں ہمیشہ آباد رہنے کی جگہ میں اتارا ہے' اس میں نہ ہم کو سوکھے کا مرض چھوئیگا' اور نہ ہی اس میں ہم کو تھکن چھوئے گی۔''

اور وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں انکے لیے جہنم کی آگ ہے۔ ان پر (سزا) پوری نہیں ہوگی کہ پھر موت ہو جائے' اور انکے اس عذاب میں کمی نہیں کی جائے گی۔ یہ ہے جزا جو میں ہر ایک ناشکرے کفر کرنے والے کو دوں گا۔ اور اس میں وہ مدد کیلئے چیخیں گے چلائیں گے: ''اے ہمارے رب! ہمیں (آگ سے) نکالدے تا کہ ہم اچھے کام کر سکیں' دوسرے (کام وہ نہیں) جو ہم کرتے تھے۔''

کیا ہم نے تم کو لمبی عمر نہیں دی تھی؟ اس میں نصیحت پاتے نصیحت یاد رکھتے۔ اور تمہارے پاس نذیرؒ (متنبہ کرنے) آئے تھے۔ اب مزہ چکھو۔ پھر ظالموں کے لیے مدد کرنے والے نہیں ہیں۔

۳۸-۴۱ بلاشبہ اللہ اسکا جاننے والا ہے جو آسمانوں اور زمین میں آنکھ سے اوجھل ہے۔ درحقیقت وہی جانتا ہے کہ لوگوں کی دلوں کی گہرائیوں میں کیا راز پنہاں ہیں۔ وہی ہے جس نے تم لوگوں کو زمین پر خلیفہ (حکمران قوم) بنایا ہے۔ پھر جو کفر کریگا پھر اسکے کفر (ناشکرے ہونے کا نقصان) اسی پر ہوگا' اور انکے رب کے نزدیک کافروں کے لیے کیا زیادہ ہوتا ہے انکے کفر کرنے سے؟ صرف انکے لیے کراہت (نفرت)۔ اور کفر کرنے والوں کا انکے کفر سے کچھ زیادہ نہیں ہوتا ہے سوائے انکے اپنے نقصان کے۔

آپؐ کہیں: ''کیا تم لوگوں نے تمہارے شریکوں کو دیکھا ہے جن لوگوں کو تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو؟ مجھے دکھاؤ کہ کیا ہے اس زمین پر جو انہوں نے پیدا کیا ہے؟ کیا انکے لیے آسمانوں میں شراکت ہے؟ کیا ہم نے انکو ایک کتاب دی ہے پھر وہ لوگ اس واضح دلیل پر ہوں جو اُس (کتاب) میں ہو؟''

بالکل نہیں! ان ظالموں کے وعدے جو یہ ایک دوسرے سے کرتے ہیں وہ صرف دھوکے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ اللہ آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے ورنہ ان دونوں کا زوال ہو جائے اور اگر انکا زوال ہو گیا (یہ نظام قانونِ فطرت درہم برہم ہو جائیگا) پھر کون تھامے گا ان دونوں کو؟ کوئی ایک ہے اللہ کے سوا۔ درحقیقت وہی ہے بردبار' وہی ہے بار بار معاف کرنے والا۔

۴۲-۴۵ اور وہ اللہ کے نام ساتھ قسمیں کھاتے تھے انکی پوری قوت کی قسمیں کہ اگر انکے پاس متنبہ کرنے والا آیا وہ ضرور زیادہ ہدایت پر ہوں گے کہ کسی ایک امت میں (مثال نہیں ملے گی)۔ پھر جب نذیرؒ (متنبہ کرنے) آئے کیا زیادہ ہوا ان لوگوں کا سوائے (حق سے) نفرت (اور فرار ہونا)' اور ملک میں تکبر کرنا' اور برائی کے لیے مکاریاں کرنا۔ اور برائی چاہنے کی مکاریاں کسی کو نہیں گھیرتی ہیں سوائے انکے جو اسکے اہل ہیں (جو برائی کے لیے کی مکاریاں کرتے ہیں)۔

اب وہ کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں؟ سوائے جو پہلوں کے ساتھ سنت (دستور) تھا۔

Marfat.com

پھر آپؐ اللہ کے دستور میں تبدیل نہیں پائیں گے۔ اور نہ آپؐ اللہ کے دستور میں تحویل (تخفیف یا ترمیم) پائیں گے۔
کیا وہ زمین پر سیر نہیں کرتے (گھومتے پھرتے نہیں) ہیں؟ پھر انکو نظر آتا کہ ان لوگوں کی جو ان سے پہلے جو گزر گئے ہیں عاقبت کیا تھی۔ اور وہ ان سے زیادہ قوت والے تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ کوئی اس کو تھکا سکے (یا ہرا سکے) کسی چیز میں' آسمانوں میں اور نہ زمین میں۔
حقیقت یہ ہے کہ وہ جاننے والا ہے' سب کچھ کرنے پر قادر ہے۔
اور اگر اللہ انسانوں کو (ہر ایک خطا پر) جو وہ کماتے ہیں پکڑے پھر وہ نہیں چھوڑیگا کسی ایک جاندار کو زمین اوپر۔ لیکن وہ انکو (توبہ کے لیے) مہلت دیتا ہے اس وقت تک جو مقرر کر دیا گیا ہے۔
پھر جب ان لوگوں کے لیے مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے پھر بیشک اللہ اس کے بندوں (کے اچھے برے) کا دیکھنے والا ہے۔

یٰسٓ

۳۶ ۴۱

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

یاسین۔
۲-۶ اور یہ حکمت والا قرآن (شاہد ہے کہ): بغیر کسی شک کے آپؐ ہمارے بھیجے ہوئے رسولوں میں سے ہیں' سیدھے اور صحیح راستے پر ہیں۔ اور یہ (قرآن) اس نے نازل کیا ہے جو زبردست ہے' بہت رحم والا ہے تاکہ آپؐ متنبہ کریں اس قوم کو جس کے آباء واجداد کو متنبہ نہیں کیا پھر وہ غافل ہیں۔
۷-۱۲ جبکہ یہ بات ان لوگوں کی کثیر تعداد پر ثابت ہو چکی ہے۔ پھر وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ بلاشبہ ہم نے انکی گردنوں میں طوق ڈالے ہوئے ہیں جو انکی ٹھوڑیوں تک ہیں پھر انکے سر اوپر ہو نگے جیسے غرور سے (پھر انکو نظر نہیں آئیگا)۔ اور ہم نے کھڑی کر دی ہے دیوار انکے سامنے اور دیوار انکے پیچھے' پھر اوپر سے ڈھانک دیا ہے۔ پھر وہ دیکھ نہیں سکتے ہیں۔ اور انکے لئے برابر ہے خواہ آپؐ انکو متنبہ کریں یا انکو متنبہ نہ کریں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ دراصل آپؐ اسکو متنبہ کریں جو نصیحت (کو یاد رکھے اس) کی اتباع کرے' اور جسے آنکھ سے اوجھل ''رحمٰن'' (کی ناراضگی کا) اندیشہ ہو' پھر اسکو مغفرت کی اور عزت کے اجر کی خوشخبری دیدیں۔
حقیقت یہ ہے کہ ہم' مُردوں کو زندہ ہم کریں گے۔ اور ہم لکھتے ہیں جو اعمال انہوں نے آگے بھیجے ہیں: اور انکے آثار (اطوار اور علامات جو آنے والوں کے لیے چھوڑے ہیں)۔ اور ہر ایک چیز کا حساب

Marfat.com

لگانے کے لیے معیار ہم نے ایک واضح کتاب میں (معین کیا ہے)۔

۱۳-۳۲ اور آپ انکو سمجھانے کے لیے ایک مثال ایک بستی کے لوگوں کی دیں جب وہاں ہمارے بھیجے ہوئے رسول پہنچے۔ جب ہم نے ان پر دو (۲) رسول بھیجے' پھر دونوں کو جھوٹا کہا گیا۔ پھر ہم نے انکو تیسرے کے ساتھ تقویت دی۔

پھر انہوں نے کہا: ''بیشک ہمیں تمہاری طرف اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔''

(لوگوں نے) کہا: ''تم لوگ کچھ نہیں ہو سوائے اسکے کہ ہماری طرح کے آدمی ہو! اور ''رحمٰن'' نے کسی چیز میں سے نازل نہیں کیا ہے۔ تم لوگ کیا ہو سوائے اسکے کہ جھوٹ بولتے ہو۔''

(رسولوں نے) کہا: ''ہمارا رب جانتا ہے کہ درحقیقت ہم تمہاری طرف بھیجے ہوئے رسول ہیں۔ اور ہمارے اوپر ذمہ نہیں ہے سوائے اسکے کہ واضح طور پر تم لوگوں تک پیغام پہنچا دیں۔''

(لوگوں نے) کہا: ''ہم نے تمہارے ساتھ نحوست پائی ہے۔ اگر تم انتہا نہیں کرو گے ہم ضرور تم کو رجم (سنگسار) کر دیں گے۔ اور ہماری طرف سے ضرور تمہیں دردناک سزا لگائیں گے۔''

(رسولوں نے) کہا: ''تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے۔ کیا تمہیں جو نصیحت کی ہے (وہ نحوست ہے)؟ نہیں! بلکہ تم (خواہشات کی پیروی میں حد سے بڑھ کر) زیادتیاں کرنے والی قوم ہو۔''

اور شہر کے دور کے محلّہ سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا' کہا: ''اے قوم! ان رسولوں کی اتباع کرو۔ تم ایسے لوگوں کی اتباع کرو جو تم سے اجرت نہیں مانگتے' اور وہ ہدایت پر ہیں۔

پارہ-۲۳ اور میں کیوں اُس کی عبادت نہ کروں جس نے میری منفرد فطرت پر مجھے پیدا کیا ہے؟ اور اُسی کی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ کیا اُس کو چھوڑ کر میں دوسرے معبود بنا لوں کہ اگر ''رحمٰن'' کا ارادہ مجھے ضرر پہنچانے کا ہو' مجھے فائدہ نہیں ہوگا انکی سفارش سے' کسی ایک چیز میں۔ اور وہ مجھے (سزا سے) نہیں چھڑا سکیں گے۔ اور میں بلاشبہ اسی وقت کھلی گمراہی میں بھٹکتا رہوں گا۔''

(اس آدمی نے کہا:) ''میں اُس پر ایمان لایا ہوں جو تمہارا رب ہے۔ پھر تم لوگ میری نصیحت سن لو۔''

(اسکی موت پر اس سے) کہا گیا: ''جنت میں داخل ہو جاؤ۔''

(اس نے) کہا: ''ہائے کاش! میری قوم کو معلوم ہو جائے کہ میرے لیے میرے رب کی معافی ہے اور اس نے مجھے عزت والوں میں کر دیا ہے۔''

اور اسکے بعد ہم نے اسکی قوم پر آسمان سے فوج نہیں اتاری تھی' اور ہم انہیں اتارنے والے نہیں تھے۔ سوائے یہ کہ ایک زوردار چنگھاڑ تھی پھر اسی وقت وہ بجھی کھیتی (کی طرح) ناپید ہو گئے۔ ہائے افسوس ایسے بندوں پر۔ جو کوئی رسول انکے پاس آتا تھا یہ لوگ سوائے یہ کہ اس کے ساتھ استہزاء کرتے تھے۔ کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں ہیں کہ ان سے پہلے ہم کتنی پشتوں کو ہلاک کر چکے ہیں؟ بلاشبہ وہ انکی طرف لوٹ کر

Marfat.com

(انکے پاس) نہیں آئیں گے۔ اوران سب میں کوئی ایک نہیں ہے جو جمع کر کے ہمارے سامنے حاضر نہیں کیا جائیگا۔

۳۳-۵۴ اور انکے لیے ایک آیت (نشانی' دلیل) مُردہ زمین کی ہے۔ ہم اسے زندگی دیتے ہیں۔ اوراس میں سے دانہ (اور بیج) ہم خارج کرتے ہیں' پھراس میں سے تم کھاتے ہو۔ اوراس میں ہم کھجور کے اورانگور کے باغات بنادیتے ہیں' اوراس میں پانی کے چشمے ہم بہاتے ہیں' تاکہ لوگ اسکے پھلوں میں سے کھائیں۔ اور یہ کام انکے ہاتھوں نے نہیں کیا۔ پھر کیوں شکرادانہیں کرتے؟

سب تعریف اُس ہی پاک ذات کے لیے ہے جس نے جو کچھ کہ زمین میں اُگتا ہے' ہرایک کے جوڑے بنائے' اوران انسانوں کے آپس میں' اوران چیزوں کے جن کو یہ لوگ جانتے نہیں ہیں۔

اورایک آیت (نشانی' دلیل) انکے لیے رات ہے: ہم اس میں سے دن کی روشنی کھینچ لیتے ہیں پھراسی وقت یہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔

اورسورج: جو اسکے مقرر کیئے ہوئے راستے پر چلتا چلا جارہا ہے۔

یہ اُس کی تقدیر (نظام' پیمانہ) ہے جو زبردست ہے' سب کچھ جاننے والا ہے۔

اورچاند: اسکی منزلوں کی مقدار (حد' درجہ' دوار) ہم نے معین کی ہیں' یہاں تک کہ وہ اسکے دائرہ پر گھٹتا بڑھتا (چکر کاٹتا لگتا ہے کہ) واپس آگیا ہے جیسے ایک (لنگڑاتا بڈھا سیڑھی چڑھتا ہے) کھجور کی پرانی سوکھی ٹہنی کی طرح۔

سورج: اسکے لیے مناسب نہیں (نہ اسکے شایانِ شان ہے کہ) وہ چاند تک پہنچ سکے' اور نہ رات کو کہ وہ دن سے سبقت لے (اسکے آگے بڑھے)۔ ہرایک (جرم فلکی اسکے مقرر) آسمانی دوار میں تیر رہا ہے۔

اورانکے لیے ایک آیت (نشانی' دلیل) یہ ہے کہ بیشک ہم نے (نجات دلائی) انکو جنہیں ہم نے ایک بھری کشتی پر سوار کرایا تھا' یہ لوگ انکی نسل سے ہیں۔ اورانکے لیے اسکی جیسی (کشتیاں اور جہاز) ہم نے بنائے جن میں یہ سواری کرتے ہیں۔ اوراگر ہم چاہیں تو ان لوگوں کو غرق کردیں پھر انکے لیے چیخ اور پکار سننے والا نہیں ہوگا' اور نہ وہ ڈوبنے سے (نہ مشکل میں سے) چھڑائے جاسکیں گے' سوائے یہ کہ ہماری طرف سے رحمت ہو۔ اور (وہ بھی) ایک مدت تک دنیوی فائدے کے لیے۔

اورجب ان سے کہا جاتا ہے: "اللہ سے جو کچھ تمہارے سامنے ہے (تم کرچکے ہو) اور جو کچھ تمہارے پیچھے ہے (تمہارا مستقبل اسکے لیے) ڈرو' اس امید میں کہ تمہارے اوپر رحم کیا جائے۔"

اورجب ایک آیت انکے رب کی آیتوں (نشانیوں' دلیلوں) میں سے آتی ہے وہ لوگ صرف ان سے منہ پھیر لیتے ہیں (سنتے نہیں ہیں)۔ اورجب ان سے کہا جاتا ہے: "جو رزق تمہیں اللہ نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرو۔"

Marfat.com

کہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہیں، ان لوگوں کے بارہ میں جو ایمان لے آئے ہیں: ''کیا ہم اسے کھلائیں جس کو اللہ کھلاتا اگر چاہتا؟ تم کیا ہو، سوائے اسکے کہ کھلی گمراہی میں ہو؟''
اور کہتے ہیں: ''یہ وعدہ کب پورا ہوگا؟ اگر تم سچے ہو۔''
انکو انتظار نہیں کرنا ہوگا صرف واحد ایک زوردار چنگھاڑ انکو آ پکڑے گی اور وہ آپس میں جھگڑے کر رہے ہوں گے۔ پھر ان میں وصیت کرنے کی استطاعت نہیں ہوگی اور نہ ہی گھر والوں کے پاس لوٹ کر جا سکیں گے۔ اور صور میں پھونکا جائیگا پھر اسی وقت اپنی اپنی قبروں میں سے جلدی جلدی انکے رب کی طرف چل پڑیں گے۔ یہ کہتے ہوئے: ''ہائے ہماری بدبختی! کس نے ہماری گہری نیند میں سے ہمیں اٹھا دیا؟ یہ ہے وہ وعدہ جو ''رحمٰن'' نے کیا تھا، اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔''
(ان سے کہا جائیگا:) ''وہ تھی صرف واحد زوردار چنگھاڑ۔''
پھر اسی وقت وہ جمع کر دیئے جائیں گے، ہمارے پاس حاضر کر دیئے جائیں گے۔
پھر اس دن کسی نفس پر کسی چیز میں ظلم نہیں ہوگا۔ اور تم لوگوں کو بدلہ نہیں ملے گا سوائے یہ کہ اسکے برابر ہوگا جیسا کہ کام تم کرتے تھے۔

۵۵-۵۸ درحقیقت اس دن جنت والے خوشیاں منانے میں مشغول ہوں گے۔ وہ اور انکے ازواج (شوہر/بیویاں) درختوں کی سایوں میں ہوں گے نرم آرام دہ تخت پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوئے ہوں گے۔ انکے لیے اس میں پھل ہوگا، اور انکے لیے جو کچھ وہ مانگیں گے وہ ہوگا۔
''سلامتی سے رہو۔'' کہا جائیگا ''سلام'' انکے رحم کرنے والے رب کی طرف سے۔

۵۹-۶۷ اور تم الگ ہو جاؤ آج کے دن اے جرم کرنے والو۔ کیا میں نے تمہاری طرف سے عہد نہیں لیا تھا؟ اے آدم کی اولاد! کہ: ''تم لوگ شیطان کی پوجا نہیں کرو گے۔ بلاشبہ وہ تمہارے لیے کھلا دشمن ہے۔'' اور یہ کہ: ''تم عبادت صرف میری کرو گے۔ یہ سیدھا اور صحیح راستہ ہے۔''
اور حقیقت یہ ہے کہ اس نے تم میں سے مختلف طبیعت (میلان کی) ایک کثیر تعداد کو گمراہ کر دیا۔ پھر کیا تم لوگوں کو عقل نہیں تھی؟ یہ ہے جہنم، وہ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ جو کفر تم کرتے تھے آج کے دن اس میں اسکے ساتھ جلو۔ آج کے دن انکے منہ پر ہم (سیل بند) مہر لگا دیں گے۔ اور انکے ہاتھ ہم سے بات کریں گے، اور انکے پاؤں گواہی دیں گے اسکی جو کچھ کہ وہ لوگ (ان ہاتھوں اور پاؤں سے) کماتے تھے۔ اور اگر ہم چاہتے ہم ضرور انکو انکی آنکھوں کی طرف سے بجھا ہوا (بے نور) کر دیتے، پھر سبقت لینے کے لیے لوگ راستہ کس طرح دیکھتے؟ اور اگر ہم چاہتے ہم ضرور انکو انکی جگہوں پر مسخ کر کے انکی (ماہیت پتھر کی) کر دیتے پھر ان میں کہیں جانے کی استطاعت نہیں ہوتی اور نہ واپس لوٹ آنے کی۔

۶۸ اور جس کی عمر ہم زیادہ کرتے ہیں ہم اسکی کمر جھکا دیتے ہیں اسکی پیدائش (کی ماہیت) کی طرف

Marfat.com

کردیتے ہیں (بہت جاننے کے بعد کچھ نہیں جانتا/جانتی)۔ کیا پھر لوگ عقل سے کام نہیں لیتے؟
۶۹-۸۳ اور ہم نے انؐ کو شعر کہنا نہیں سکھایا۔ اور یہ انؐ کے لیے مناسب (انکی شایان شان) نہیں ہے۔
یہ یادرکھنے والی نصیحت اور واضح قرآن ہے تاکہ اس سے وہؐ متنبہ کریں انکو جو زندہ ہیں۔ اور کافروں کے خلاف بات ثابت ہوجائے۔
کیا وہ دیکھتے نہیں؟ حقیقت یہ ہے کہ جو کچھ ہمارے ہاتھوں نے کیا ہے ہم نے انکے لیے پیدا کیا ہے۔ (ہمارے ہاتھوں وضع کیئے ہوئے) جانور ہیں۔ پھر وہ ان (جانوروں) کے مالک ہیں۔ اور ہم نے ان (جانوروں) کو انکے کام کے لیے مجبور کیا ہے۔ پھر ان (جانوروں) میں سے ہیں جن پر یہ سواری کرتے ہیں' اور ان میں سے ہیں جن کو یہ کھاتے ہیں۔ اور ان (جانوروں) میں انکے لیے منافع ہیں' اور پینے کے لیے (دودھ) ہے۔ پھر لوگ کیوں شکرادا نہیں کرتے ہیں؟ اور اللہ کو چھوڑ کر (لوگوں' اور پتھروں اور جانوروں کو) اس امید میں معبود بنالیتے ہیں کہ وہ انکی مدد کریں گے۔ ان میں استطاعت نہیں ہے انکی مدد کرنے کی۔
اور یہ ہیں کہ ایک منظم فوج کی طرح انکے لیے حاضر رہتے ہیں۔ پھر جو باتیں یہ کہتے ہیں وہ آپؐ کو غمگین نہ کردیں۔ بیشک ہم جانتے ہیں جو یہ چھپاتے ہیں اور جو یہ اعلانیہ کہتے (اور کرتے) ہیں۔
کیا انسان دیکھتا نہیں ہے کہ درحقیقت ہم نے اسکو نطفہ کی ایک بوند سے پیدا کیا ہے؟ پھر وہ فوراً ہی ایک کھلا جھگڑالو ہوگیا ہے۔ اور وہ ہم کو مثال دیتا ہے اور اپنی پیدائش کو بھول گیا ہے۔ کہنے لگا ہے کہ کون ان ہڈیوں کو زندہ کریگا جب وہ گلی سڑی ہوجائیں گی؟
آپؐ کہیں: ''انکو وہ زندہ کریگا جس نے پہلی بار انکی نشو (پیدائش کی ابتدا) کی تھی اور وہی ہے جس کو ہر ایک چیز پیدا کرنے کا علم ہے۔''
وہی ہے جس نے تمہارے لیے ہرے بھرے درخت سے آگ بنادی پھر اب تم اس سے جب چاہو آگ سلگا لیتے ہو۔ کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس پر قدرت نہیں رکھتا کہ انکی مثال پیدا کردے؟ بلاشک کرے! کیوں نہیں؟ اور وہی ہے پیدا کرنے والا' سب کچھ جاننے والا۔
اُس کا حکم کرنا بلاشبہ صرف یہی ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے اسکے لیے کہتا ہے: ''ہوجا۔'' بس! پھر وہ ہوجاتا ہے۔
پھر سب تعریف اُس پاک ذات کے لیے ہے جس کے ہاتھ میں ہر ایک چیز کی حکومت (اور اسکی ملکیت) ہے۔ اور اُسی کی طرف لوٹ کرجانا ہے۔

Marfat.com

الصّٰفّٰت

۳۷ ۵۶

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

اور وہ جو صف باندھ کر مرتب کیے جاتے ہیں۔ پھر وہ جو (غلط کاروں) کو منع کرتے ہیں' انکو باز رکھتے ہیں۔ پھر وہ جو تلاوت کر کے نصیحت یاد دلاتے ہیں: "بلاشبہ تمہارا معبود واحد ایک اکیلا ہے۔ رب آسمانوں اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے' اور رب مشرقوں کا۔"

۶-۱۰ بیشک ہم نے سب سے نیچے آسمان کو ستاروں کے ساتھ مزین کر کے زینت دی ہے۔ اور اسکی ہر ایک سرکش شیطان مردود سے حفاظت کی ہے تاکہ وہ اوپر (فرشتوں) کی مجلس کی باتیں سن نہیں سکیں۔ اور تاکہ وہ ہر ایک جانب سے نکال دیئے جائیں' دھتکار کر بھگائے جائیں۔ اور ان پر دائمی عذاب ہے۔ سوائے اسکے جو (ایک بات) اچک کر چالاکی سے لے جائے' پھر اسکے پیچھے ایک دہکتا ہوا شعلہ (شہاب ثاقب) لگ جاتا ہے۔

۱۱-۳۹ پھر آپ ان سے صریح اور قطعی رائے لیں: "کیا انکا پیدا کرنا مشکل تھا یا وہ سب کچھ جو ہم نے پیدا کیا ہے؟"

بیشک ہم نے انکو ایک چکنی مٹی سے پیدا کیا ہے۔ بلکہ آپ تعجب کرتے ہیں اور وہ مذاق بناتے ہیں۔ اور جب انکو نصیحت کی جائے تو وہ اسکو یاد نہیں رکھتے ہیں۔ اور جب ایک آیت (نشانی' دلیل) دیکھتے ہیں ہنسی میں ٹال دیتے ہیں' اور کہتے ہیں: "یہ کیا ہے سوائے اسکے کہ کھلا جادو ہے۔ کیا جب ہم مریں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے' کیا درحقیقت ہمیں اٹھایا جائیگا؟ اور کیا ہمارے اگلے آباء واجداد کو بھی؟" آپ کہیں: "ہاں! اور تم ذلیل ہو گے۔"

پھر حقیقت میں ایک (تادیبی) ڈانٹ پڑے گی اور اسی وقت انکو نظر آنے لگے گا' اور کہیں گے: "ہائے ہماری بدبختی! یہ ہے ایمان والوں کو کافروں سے (اور اچھے کو برے سے) الگ کرنے کا دن!"

(کہا جائیگا:) "یہ ہے وہ فیصلہ کا دن' وہی جس کو تم ایک جھوٹ کہتے تھے۔"

"ایک طرف اکٹھا کرو سب کافر لوگوں کو جو ظلم کرتے تھے اور انکی بیویوں کو اور جو کچھ کو یہ پوجتے تھے' اللہ کے سوا' پھر ان سب کو آگ کی طرف جانے کا راستہ دکھاؤ۔"

اور انکو روکو! دراصل ان سے سوالات کیے جائیں گے۔ "تمہیں کیا ہو گیا؟ تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کر رہے ہو؟"

نہیں کر سکتے بلکہ اس دن یہ لوگ اپنی ہار تسلیم کر لیں گے۔ اور ایک دوسرے کے متقابل ایک دوسرے

Marfat.com

سے سوالات کریں گے' کہیں گے: "درحقیقت تم تھے جو ہم پر داہنی طرف سے آتے تھے۔"
جواب دیں گے: "نہیں! بلکہ تم لوگ ہی مومن نہیں تھے۔ اور ہمیں تمہارے اوپر سند نہیں تھی۔ بلکہ تم ایک ظالم قوم کے لوگ تھے۔ پھر ہمارے رب کی بات ہم پر ثابت ہوگئی' بیشک ہمیں سزا کا مزہ چکھنا ہوگا۔ ہم نے تم کو گمراہ کیا تھا جیسے کہ بیشک ہم گمراہ تھے۔"
پھر حقیقت یہ ہے کہ اس دن یہ سب عذاب میں شریک ہوں گے۔ دراصل مجرموں کے ساتھ ہم ایسا ہی کرتے ہیں۔
بے شک وہ ایسے تھے جب ان سے کہا جاتا کہ: "**لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ**۔ نہیں ہے معبود سوائے اللہ کے۔"
تکبر کرتے تھے' اور کہتے تھے: "کیا ہم ہمارے معبودوں کو ایک شاعر مجنون کے لیے ترک کر دیں؟"
بالکل! وہ ایک حق کے ساتھ آئے ہیں' اور سارے رسولوں کی تصدیق کرتے ہیں۔ اس میں شک مت کرو کہ تمہیں دردناک عذاب چکھنا ہوگا۔ اور تمہیں کیا بدلہ ملے گا سوائے اسکے جیسا کہ تم کرتے تھے۔
۴۰-۶۱ سوائے اللہ کے ان بندوں کے جو پرخلوص تھے۔ ان سب لوگوں کے لیے رزق ہے جو معلوم ہے۔ میوے' پھل۔ اور وہ عزت والے ہوں گے' راحت کے باغوں میں' مسرت بخش آرام کی چوکیوں پر ایک دوسرے کے متقابل بیٹھیں گے' انکے اردگرد آب خورہ لیے پھر رہے ہوں گے چشموں کے پانی کے ساتھ' سفید رنگ کے' مزے میں پینے والوں کو لذت دینے والے (مشروب)۔ نہ اس سے نشہ چڑھے گا' اور نہ اسکو پینے سے ان کو تھکن محسوس ہوگی۔ اور انکے پاس باحیا عورتیں ہوں گی' نیچی نگاہ رکھنے والی' سنجیدہ' (انکی بڑی بڑی آنکھیں) جیسے کہ حفاظت سے رکھے ہوئے انڈے ہوں۔
پھر وہ ایک دوسرے کے متقابل سوال جواب کریں گے۔ ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا: "(دنیا میں) میرا ایک ساتھی ہوتا تھا' (طنزیہ) کہتا تھا کہ کیا تم ان میں سے ہو جو (آخرت کی) تصدیق کرتے ہیں؟ کیا جب ہماری موت ہو جائے گی اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے' کیا درحقیقت (فیصلہ ہوگا) ہمیں ہماری خطاؤں کا قرض اتارنا ہوگا؟"
(ان جنتیوں سے) پوچھا جائیگا: "کیا تم (اسکے انجام سے) مطلع ہونا چاہو گے؟"
پھر انہیں اطلاع کیا گیا تو اس (کافر) کو دیکھا کہ وہ آگ کے بیچوں بیچ ہے۔ (جنت والا) کہے گا: "قسم اللہ کی! اگر میں تمہارے دھوکے میں آجاتا میں پیچھے گر تار کر دیا جاتا۔ اور اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو میں جکڑا ہوا حاضر کیے جانے والوں میں ہوتا۔ "کیا ہم اب مرنے والے نہیں ہیں؟ سوائے ہماری پہلی موت کے۔ اور کیا ہم عذاب والوں کے ساتھ نہیں ہوں گے؟"
درحقیقت یہی ہے وہ جو سب سے بڑی کامیابی ہے۔ اسی مثال کی کامیابی کے لیے کام کرنے والے کام

Marfat.com

۶۲-۷۴ کیا اس طرح کی مہمان نوازی بہتر ہے یا یہ کہ زقوم کا درخت ہو؟ بیشک ہم نے اسکو ظالموں کے لیے ایک آزمائش بنایا ہے۔ دراصل وہ درخت دہکتی آگ کی جڑ سے نکلتا ہے' اسکے خوشے درحقیقت اس طرح کے ہیں جیسے شیطانوں کے سر۔ بیشک وہ اسکو کھائیں گے پھر اس سے اپنے پیٹ بھریں گے' اسکے بعد بلاشبہ ان لوگوں کے لیے اسکے اوپر آمیزش (ملاوٹ) کھولتے پانی کی ہوگی۔ اسکے بعد بلاشبہ ان لوگوں کو دہکتی ہوئی آگ کی طرف لے جایا جائیگا۔ دراصل انہوں نے اپنے آباء واجداد کو بھٹکے ہوئے راستے پر پایا تھا' پھر یہ ہیں انکے آثار پر دوڑ رہے ہیں۔ اور بیشک زیادہ تر وہ لوگ جو گزر گئے ہیں ان سے پہلے سے گمراہ تھے جبکہ ہم نے ان میں متنبہ کرنے والے بھیجے تھے۔ پھر دیکھ لو کیا انجام ہوا ہے انکا جن کو متنبہ کر دیا گیا تھا (اور ڈرے نہیں تھے)۔ سوائے ان لوگوں کے جو اللہ کے مخلص وفادار بندے تھے۔

۷۵-۸۲ اور جب نوح نے ہم سے التجا کی تھی پھر ہم بہترین جواب دینے والے ہیں۔ اور ہم نے انکو اور جو انکے ساتھ نجات کے اہل تھے ایک بڑی مصیبت سے نجات دلائی تھی۔ اور انکی اولاد کو ہم نے باقی رہنے دیا تھا۔ اور ہم نے انکے لیے ترکے میں چھوڑا کہ آنے والی نسلیں نوح پر سارے جہانوں میں سلام بھیجیں۔''
بلاشبہ اچھے کام کرنے والوں کو ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔ درحقیقت وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔
اسکے بعد دوسروں کو ہم نے غرق کر دیا تھا۔

۸۳-۹۹ اور ان (نوح) کے گروہ میں سے بلاشبہ ابراہیم تھے۔ جب وہ اپنے رب کے پاس صحیح سالم دل کے ساتھ آئے۔ اس وقت جب انہوں نے انکے ابا اور انکی قوم سے کہا: ''کیا ہے یہ جسکی پوجا تم کرتے ہو؟ کیا تمہارا گھڑا ہوا یہ جھوٹ اللہ کے سوا تمہارے معبود ہیں؟ تم لوگ کس ارادہ سے ایسا کرتے ہو؟ پھر رب العالمین کے بارہ میں تمہارا کیا خیال ہے؟''
پھر نظر دوڑائی' ستاروں کو دیکھا' پھر کہا: ''بیشک میں بیمار ہو جاؤں گا۔''
پھر وہ لوگ انکی طرف سے پیٹھ پھیر کر چلے گئے۔ پھر چپ چاپ ان لوگوں کے بتوں کی طرف مڑے پھر کہا: ''تم کھاتے کیوں نہیں ہو؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ تم بولتے کیوں نہیں ہو؟''
پھر چپکے سے انکی طرف مڑ کر سیدھے ہاتھ کی (طاقت سے) ضربیں لگانے لگے۔
پھر لوگ گھبرا کر انکی طرف دوڑتے ہوئے آئے۔ (ابراہیم نے) کہا: ''کیا تم انکی پوجا کرتے ہو جنہیں تم خود تراشتے ہو؟ اور تم کو اللہ نے بنایا ہے' اور اسکو جو کچھ (کو تراش کر یہ) کام تم کرتے ہو۔''
(لوگوں نے) کہا: ''اس (ابراہیم) کے لیے ایک بھٹی بناؤ پھر اسکو بھڑکتی آگ میں ڈال دو۔''
پھر جب لوگوں نے انکے ساتھ مکاری کا ارادہ کیا پھر ہم نے ان ہی لوگوں کو نیچا دکھایا۔

Marfat.com

(ابراہیم نے) کہا: ''میں میرے رب کی طرف جانے والا ہوں پھر وہ میری ہدایت کریگا۔''
۱۰۰-۱۱۳ ''اے رب! مجھے ایک (بیٹا) عطا کر' ان میں سے ہو جو اچھے صحیح کام کرتے ہیں۔''
پھر ہم نے انکو خوشخبری دی ایک لڑکے کی جو حلم والا (بردبار) ہوگا۔ پھر جب وہ اس عمر کو پہنچ گیا کہ وہ انکے ساتھ دوڑ دھوپ کر سکے' (ابراہیم نے) کہا: ''اے میرے بیٹے! بیشک میں نے سوتے میں ایک خواب دیکھا ہے کہ درحقیقت میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں' پھر دیکھو تمہارا کیا نظریہ (رائے) ہے؟''
(اسماعیل نے) کہا: ''اے میرے ابا! آپ وہ کریں جو آپ کو حکم دیا گیا ہے۔ انشاءاللہ آپ مجھے ضرور صبر کرنے والا' ثابت قدم لوگوں میں پائیں گے۔''
پھر جب دونوں نے تسلیم کر لیا اور انکو ماتھے کے بل ایک ٹیلہ پر لٹا دیا۔
اور ہم نے اعلان کیا کہ: ''اے ابراہیم! بیشک تم نے اپنا خواب سچ کر دکھایا۔''
بیشک اچھے کام کرنے والوں کو ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔ درحقیقت یہ ایک واضح آزمائش تھی۔
اور اس ایک عظیم ذبیحہ (قربانی) سے انکی جان کا ہم نے فدیہ کر دیا۔
اور ہم نے انکے لیے ترکے میں چھوڑا کہ آنے والی نسلیں ابراہیم پر سلام بھیجیں۔
اچھے کام کرنے والوں کو ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔ درحقیقت وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔
اور ہم نے انکو (دوسرے بیٹے) اسحاق کی خوش خبری دی: ''نبی ہوگا صحیح اور اچھے کام کرنے والوں میں ہوگا۔''
اور ہم نے ان پر اور اسحاق پر برکت کی۔ اور ان دونوں کی اولاد میں سے (ہر طرح کے) تھے' اچھے کام کرنے والے اور کھلے عام انکے اپنے نفس پر ظلم کرنے والے۔
۱۱۴-۱۲۲ اور بیشک ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسان کیا تھا۔ اور ہم نے ان دونوں کو اور انکی قوم کو ایک بڑی مصیبت سے نجات دلائی تھی۔ اور ہم نے انکی مدد کی تھی پھر وہ (مشکلوں پر) غالب آئے تھے۔
اور ہم نے ان دونوں کو واضح طور پر بیان کرنے والی کتاب دی تھی۔ اور ہم نے دونوں کو صحیح اور سیدھے راستہ کی ہدایت کی تھی۔ اور ہم نے ان دونوں کے لیے ترکے میں چھوڑا کہ آنے والی نسلیں موسیٰ اور ہارون پر سلام بھیجیں۔
بیشک اچھے کام کرنے والوں کو ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔ درحقیقت وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔
۱۲۳-۱۳۲ اور بیشک الیاس ہمارے بھیجے ہوئے رسولوں میں سے تھے۔ جب انکی قوم سے کہا: ''کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟ کیا تم ''بعل'' سے التجا کرتے ہو؟ اور اس کو چھوڑتے ہو جو سب سے بہتر بنانے والا ہے' اللہ۔ وہ جو تمہارا رب اور تمہارے گزرے ہوئے آباء واجداد کا رب ہے۔''
پھر ان لوگوں نے انکو جھوٹا کہا۔ پھر بلاشبہ وہی ہیں (جو جکڑے ہوئے) حاضر کیئے جائیں گے۔

Marfat.com

مگر اللہ کے وہ بندے نہیں جو مخلص (اس کے وفادار) ہیں۔
اور ہم نے انکے لیے ترکے میں چھوڑا کہ آنے والی نسلیں اِل یٰسین پر سلام بھیجیں۔
بیشک اچھے کام کرنے والوں کو ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔ درحقیقت وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔
۱۳۳-۱۳۸ اور بیشک لوط ہمارے بھیجے ہوئے رسولوں میں سے تھے۔ جب ہم نے انکو اور انکے ساتھیوں کو (جو اسکے اہل تھے) سب کو جمع کر کے نجات دی تھی' سوائے ایک بڑھیا کے جو غبار میں دبنے والوں میں (پیچھے رہ جانے والی) تھی۔ اسکے بعد دوسروں کو ہم نے ہلاک کر دیا تھا۔ بیشک تم لوگ ان لوگوں کے اوپر سے (اس راستے پر) گزرتے ہو جب صبح ہوتی ہے' اور رات میں۔ پھر کیا تم لوگ عقل سے کام نہیں لیتے ہو؟

۱۳۹-۱۴۸ اور بیشک یونس ہمارے بھیجے ہوئے رسولوں میں سے تھے۔ جب وہ (بغیر اجازت) بھاگ گئے تھے' ایک بھری ہوئی کشتی پر چڑھ گئے تھے۔ پھر (ایک آدمی کم کرنے کے لیے) قرعہ ڈالا گیا' پھر وہ پھسلا کر (سمندر میں ڈال) دیئے گئے تھے۔ پھر ایک مچھلی نے انکا لقمہ بنالیا۔ اور وہ ملامت کے اہل تھے۔ پھر اگر وہ درحقیقت اللہ کی پاک ذات کی تسبیح کرنے والے نہیں ہوتے وہ اسی کے بطن (پیٹ) میں رہتے' اس دن تک کہ سب اٹھائے جائیں گے۔ پھر ہم نے انکو ایک چٹیل میدان میں پھینکوا دیا تھا اور وہ بیمار تھے۔ اور ہم نے انکے اوپر ایک لوکی (یا پیٹھے) کا درخت اگوا دیا تھا۔
اور ہم نے انکو (ایک بستی میں) بھیجا جو ایک لاکھ (۱۰۰'۰۰۰) یا اس سے زیادہ لوگوں کی تھی۔ پھر وہ لوگ ایمان لے آئے پھر ہم نے ان لوگوں کو ایک عرصہ تک دنیا کا فائدہ اٹھانے دیا۔
۱۴۹-۱۶۳ پھر آپؐ ان لوگوں سے صریح اور قطعی رائے لیں: ''کیا آپؐ کے رب کے لیے بیٹیاں ہیں اور انکے لیے بیٹے؟''
یا ''کیا ہم نے فرشتوں کو عورت ذات پیدا کیا ہے اور وہ اس وقت گواہ تھے؟ ''
ایسا کچھ نہیں! درحقیقت وہ انکے خیالی تصورات سے یہ ضرور کہتے ہیں: ''اللہ کے اولاد ہے۔''
مگر بلاشبہ وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ ''وہ بیٹیوں کو بیٹوں سے زیادہ پسند کرتا ہے۔''
کیا ہو گیا ہے تم لوگوں کو؟ تم لوگ کس طرح فیصلہ کرتے ہو؟ پھر کیا تم سوچتے نہیں ہو؟ یا کیا تمہارے پاس کوئی کھلی سند ہے؟ پھر اگر تمہارا کہنا سچ ہے تو تمہاری کتاب کے ساتھ آؤ (جس میں یہ سند ہو)۔
اور انہوں نے اُس کے اور جنوں کے درمیان نسبی رشتہ ٹھہرا دیا ہے۔ اور جبکہ جنوں کو حقیقت معلوم ہے کہ وہ بھی جکڑے ہوئے حاضر کیئے جائیں گے۔
سب تعریف اللہ کے لیے ہے اُس کی ذات پاک ہے ان صفتوں سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔
مگر اللہ کے جو مخلص وفادار بندے ہیں (وہ ایسا بیان نہیں دیتے)۔

Marfat.com

پھر درحقیقت تم لوگ اور وہ جن کو تم پوجتے ہو تم میں اتنی قابلیت نہیں ہے کہ تم اُس کے بندوں کو آزمائش میں ڈال سکو۔ صرف اسکو (بہکا سکتے ہو) جو جہنم کی دہکتی آگ میں گرا کر بھونا جائیگا۔

۱۶۴-۱۶۶ اور: ''ہم میں کوئی نہیں مگر اسکے لیے مقام (جگہ اور درجہ) ہے وہ اسے معلوم ہے۔

اور دراصل وہ ہم ہیں' ہم صف آراستہ رہتے ہیں۔ اور دراصل وہ ہم ہیں' ہم ہیں اللہ کی تسبیح کرنے والے۔''

۱۶۷-۱۷۲ اور وہ (کافر جاہل تھے) جو کہتے تھے: ''اگر درحقیقت ہمارے پاس ایک نصیحت ہوتی انکی طرف سے جو گزر گئے ہیں (تو ہم یاد رکھتے)' ہم ضرور اللہ کے پر خلوص بندوں میں ہوتے۔''

پھر (قرآن نازل ہوا) اسے ماننے سے انکار کر دیا۔ پھر انہیں جلد معلوم ہو جائیگا۔ اور یہ جبکہ ہمارا حکم پہلے سے دیا جا چکا ہے ہمارے ان بندوں کے لیے جنہیں ہم نے بھیجا ہے بیشک وہی ہیں (ہمارے رسولؑ) انکے لیے ہیں مدد کرنے والے۔

۱۷۳-۱۸۲ اور بلاشبہ ہماری فوجیں' انہی کے لیے ہے غالب آنا۔ پھر آپؐ منہ پھیر کر ان سے دور ہی رہیں ایک تھوڑی سی مدت کے لیے۔ اور ان پر کڑی نظر رکھیں' پھر وہ جلد ہی (اچھے برے کی تمیز) دیکھ لیں گے۔

کیا وہ عجلت سے ہیں؟ ہمارا عذاب چاہتے ہیں (کہ جلدی ہو)؟ پھر جب وہ کھلے میدان میں نازل ہوگا پھر جنہیں متنبہ کر دیا تھا ان پر بری صبح ہوگی۔

اور آپؐ منہ پھیر کر ان سے دور ہی رہیں ایک تھوڑی سی مدت کے لیے۔ اور ان پر کڑی نظر رکھیں' پھر وہ جلد ہی (اچھے برے کی تمیز) دیکھ لیں گے۔

سب تعریف آپؐ کے رب کے لیے ہے' عزت والا رب۔

(اُس کی ذات پاک ہے) ان سب صفتوں سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔

اور سلام ہے اللہ کے بھیجے ہوئے رسولوں پر۔

اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو رب ہے ساری مخلوقات کا۔

Marfat.com

۳۸ صٓ ۳۸

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

صاد۔ اور یاد رکھنے والی نصیحت والا قرآن۔

۲-۱۱ بلکہ پھر بھی جو لوگ کفر کرتے ہیں انکی عزت (انکی قوت کے غرور) میں ہیں' اور ہٹ دھرمی کی مخالفت میں ہیں۔ ان سے پہلے ہم نے کتنے زمانوں میں نسلیں ہلاک کی ہیں؟ پھر ہائے پکار کی تھی جب فرار ہونے کا وقت نہیں رہا تھا۔ اور تعجب کرتے ہیں کہ انکو (متنبہ کرنے) جو منذر آیا ہے وہ انہی میں سے ہے۔ اور کافر کہتے ہیں: ''یہ ایک مسحور کرنے والا' جھوٹا ہے۔ کیا سب معبودوں کو ایک معبود کر دیا؟ بیشک یہ ایک عجیب چیز ہے۔''

اور انکے سردار (یہ کہہ کر) چلے جاتے ہیں: ''چلو چلو! اور تمہارے معبودوں پر ثابت قدم رہو۔ بلاشبہ اس چیز سے (بچنے کے لیے) ارادہ پر جمے رہو۔ ہم نے کسی دوسری ملت (دین) میں ایسا نہیں سنا۔

یہ کیا ہے سوائے اسکے کہ من گھڑت بات ہے۔ کیا ہمارے درمیان یہ نصیحت انہی پر نازل ہونی تھی؟''

بلکہ میری نصیحت کے بارہ میں وہ شک میں ہیں۔ بلکہ انہوں نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا ہے۔

آپؐ کا رب جو زبردست ہے بہت دینے والا ہے کیا اُس کی رحمت کے خزانے انکے پاس ہیں؟

یا کیا آسمانوں اور زمین میں اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اس سب کی حکومت انکے لیے ہے؟

پھر انکے اسباب (رتبہ' سامان' وجہ' ذریعہ' وسیلہ) میں ترقی ہوتی۔

کتنی ہی فوجیں ہوں اس جگہ پر (حق کے مقابلہ میں) ان احزاب (متحد فوجوں) کی ہار ہوگی۔

۱۲-۱۶ جھوٹا کہہ چکے ہیں ان سے پہلے: قوم نوح' اور عاد' اور فرعون میخوں والا' اور ثمود' اور لوط کی قوم' اور (جنگل میں رہنے والے) اصحاب الایکہ۔ یہ سب احزاب تھے (انکی فوجیں اپنے اپنے وقت میں حق کے خلاف متحد ہوئی تھیں)' ان میں کوئی ایک قوم نہیں گزری سوائے یہ کہ ہر ایک نے رسولوں کو جھوٹا کہا تھا۔ پھر ان لوگوں کو سزا دینا ثابت ہو گیا تھا۔ اور یہ سب لوگ کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں سوائے ایک زوردار چنگھاڑ کے؟ انکے لیے (چنگھاڑ اور ہلاکت کے درمیان) وقفہ نہیں ہوگا۔ اور (طنزیہ) کہتے ہیں: ''اے ہمارے رب! ہمارے لیے جلدی کر دے ہمیں سزا حساب کے دن سے پہلے ہی دیدے۔''

۱۷-۲۶ جو یہ کہتے ہیں اس پر آپؐ صبر کریں اور ذکر کریں ہمارے بندے فتح مند قوت والے داؤد کا' بیشک ہماری طرف رجوع کرنے والا تھا۔ بلاشبہ ہم نے پہاڑوں کو مسخر کر کے انکے ساتھ کام پر لگایا تھا وہ عشاء ہونے پر تسبیح کرتے تھے (شام ڈھلنے کے ساتھ اللہ کی خوبیاں بیان کرتے تھے) اور اشراق پر

Marfat.com

(سورج کی روشنی ہوتے ہی)۔ اور پرندوں کا جم گھٹ (ایک ہجوم) ہو جاتا' ہر ایک اسکی اپنی (طرح سے) اللہ کی طرف رجوع کرتا تھا۔ اور انکے ملک کو ہم نے طاقتور کر دیا تھا' اور انکو حکمت (فیصلہ کرنے کی سمجھ) دی تھی۔ اور تفصیل (وضاحت اور فصاحت) سے خطبہ کرنے کی صلاحیت دی تھی۔

اور کیا آپ تک جھگڑنے والوں کی خبر پہنچی ہے؟ جب وہ دیوار چڑھ کر محراب (عبادت کے کمرے) میں آ گئے تھے۔ جب داؤد کی طرف داخل ہو گئے پھر انکو گھبراہٹ ہوئی' (آنے والوں نے) کہا: ''خوف مت کرو۔ ہم دونوں جھگڑ رہے ہیں' ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے۔ پھر تم حق کے ساتھ ہمارے دونوں کے درمیان حَکَم (ثالث) بننا۔ اور تجاوز مت کرنا۔ اور ہم دونوں کو مساوات سے (برابری سے صحیح راستہ کی) ہدایت دینا۔''

''دراصل یہ میرا بھائی ہے' اسکے پاس ننانوے (۹۹) دُنبیاں ہیں اور میرے لیے ایک دُنبی ہے' پھر کہتا ہے: ''اس دُنبی کو میری ضمانت میں دیدو (میں دیکھ بھال کرونگا)۔ اور جب مخاطب ہوتا ہے مجھے تکلیف دیتا ہے۔''

(داؤد نے) کہا: ''بیشک تمہارے اوپر ظلم ہے اس سوال سے کہ تمہادی دُنبی اسکی دُنبیوں میں شامل کردہ۔ اور بیشک ان لوگوں کی اکثریت جو مخلوط کام کرتے ہیں وہ ضرور ایک دوسرے کے (حصہ کی) لالچ کرتے ہیں۔

سوائے ان لوگوں کے جو ایمان پر ہوں اور اچھے کام کرنے والے ہوں۔ مگر ایسے لوگ کم ہیں۔''

اور داؤد کو گمان ہوا کہ (کیونکہ انہوں نے صرف ایک کی گواہی سنی) اگر حقیقت یہ ہو کہ ہم نے انکے فیصلہ کرنے کی آزمائش کی ہے؟ پھر انہوں نے اپنے رب سے معافی مانگی اور وہ گھٹنوں پر گر گئے' اور ندامت سے اللہ کی طرف رجوع کیا۔ پھر ہم نے انکو یہ معاف کر دیا۔ بیشک انکے لیے ہمارے (قریب ہونے کا) درجہ ہے' اور اچھی جگہ واپس آنے کے لیے۔

''اے داؤد! بیشک ہم نے تمہیں اس ارض (مملکت) پر خلیفہ بنایا ہے' پھر تم انسانوں کے درمیان حق کے ساتھ حُکم (فیصلے) کرنا۔ اور لوگوں کی خواہشات کی اتباع مت کرنا' ورنہ وہ تم کو اللہ کی راہ سے بھٹکا دیں گے۔ درحقیقت جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹک جاتے ہیں انکے لیے شدت کا عذاب ہے' کیونکہ وہ حساب کے دن کو بھول جاتے ہیں۔''

۲۷-۲۹ اور جو ہم نے سماء اور ارض (زمین) اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے باطل (کالعدم ہونے کے لیے نہیں) بلا مقصد نہیں بنایا ہے۔ یہ ان لوگوں کا جو کفر کرتے ہیں ایک گمان ہے۔ پھر خرابی ہے' ان لوگوں کے لیے جو کفر کرتے ہیں' آگ میں۔ کیا ہم اُن لوگوں کو جو ایمان لے آئیں اور اچھے عمل کریں انکی طرح کا کر دیں گے جو ملک میں فساد پھیلانے والے لوگ ہیں؟

Marfat.com

کیا ہم متقیوں کو (جو ہم سے ڈرتے ہیں) اِنکے برابر کر دیں گے جو بانکے عیاش ہیں؟
ہم نے یہ کتاب (قرآن) آپ پر نازل کیا ہے' برکت والی کتاب ہے' تا کہ لوگ جو سمجھ سے کام لیتے ہیں اسکی آیتوں پر تدبر (غور) کریں اور تا کہ وہ لوگ نصیحت پائیں۔

۳۰-۴۰ اور داؤد کو ہم نے سلیمان (بیٹا) عطا کیا' بہت اچھا بندہ تھا' بلاشبہ وہ ہماری طرف رجوع کرنے والا تھا۔ جب شام کو انکے معائنہ کے لیے خاص ممتاز بے عیب گھوڑے گزارے جاتے' پھر کہا: "بیشک میں محبت کرتا ہوں' اچھائی سے محبت' جو میرے رب کی یاد سے ہوتی ہے۔"
یہاں تک کہ (وہ گھوڑے) آنکھ سے اوجھل جیسے پردہ کی آڑ میں ہو جاتے۔ (جب کہتے:)
"انکو میرے پاس دوبارہ لے کر آؤ۔"
پھر وہ پنڈلیوں اور گردنوں پر مسح کرنا شروع کر دیتے (جیسے گھوڑوں کو پیار سے رگڑتے اور تھپکی دیتے ہیں)۔
اور جب ہم نے سلیمان کو آزمایا اور ہم نے انکے اقتدار کی کرسی پر (بہت مثالی کام) ڈالے ایک انسانی جسم میں (بہت ذمہ داریاں)۔ اسکے بعد انہوں نے ہماری طرف رجوع کیا' کہا: "اے رب! مجھے معاف کر دے اور مجھے ایک ملک عطا کر دے جو کسی ایک کے لیے مناسب (شایان شان) نہ ہو میرے بعد۔ بلاشبہ تو ہی ہے' تو سب کچھ دینے والا ہے۔"
پھر ہم نے ہوا کو انکے لیے مسخر کر کے انکے کام پر لگا دیا جو انکے حکم پر چلتی تھی' سبک رفتاری سے جس طرف وہ کام پورا کرنے کے لیے چلاتے تھے۔ اور (جنوں میں سے) شیاطین' ہر ایک تعمیر کا کام کرنے والا اور غوطے لگانے والا۔ اور دوسرے جنہیں بیڑیوں میں جکڑا ہوا تھا۔ یہ کام کرنے والے ہم نے انکو عطا کیے تھے۔ "پھر تم احسان کرو یا تمہارے پاس بغیر حساب دیئے روکے رکھو۔"
بیشک انکے لیے ہمارے قریب ہونے کا درجہ ہے' اور اچھی جگہ واپس آنے کے لیے۔

۴۱-۴۴ اور ذکر کریں ہمارے بندے ایوب کا۔ جب انہوں نے انکے رب سے التجا کی: "درحقیقت شیطان نے مجھے تھکان اور تکلیف میں ڈال دیا ہے۔"
"دوڑ لگاؤ تمہارے پاؤں پر کھڑے ہو۔ یہ ٹھنڈا پانی ہے نہاؤ' اور پیو۔"
اور ہم نے انکے لیے انکے گھر والے اور اتنی ہی اور انکی مثال کے انکے ساتھ عطا کر دیئے۔ ہماری طرف سے رحمت۔ تا کہ سمجھ سے کام لینے والوں کے لیے نصیحت کی یادداشت رہے۔
"پھر ایک گچھا تمہارے ہاتھ میں لو پھر اسکے ساتھ ضرب لگاؤ اور قسم مت توڑنا۔"
اس میں شک نہیں کہ ہم نے انکو صابر ثابت قدم پایا' اچھے بندے تھے' اور بلاشبہ وہ ہماری طرف رجوع کرتے تھے۔

۴۵-۶۴ اور ذکر کریں ہمارے بندوں کا: ابراہیمؑ اور اسحاقؑ اور یعقوب کا۔ وہ فتح مند قوت

Marfat.com

والے تھے' اور بصیرت والے (دوراندیش اور حاضر دماغ) تھے۔ بیشک ہم نے انکو خاص کام کے لیے مخصوص کیا تھا: ''لوگوں کو آخرت کے گھر کی یاد دلاؤ۔''
اور بیشک وہ سب ہمارے نزدیک چنے ہوئے اچھے لوگوں میں ہیں۔
اور ذکر کریں اسماعیل' اور الیسع' اور ذاالکفل کا۔ اور ہر ایک اچھے لوگوں میں ہیں۔ یہ نصیحت ہے۔
اور بیشک متقیوں کے لیے اچھی جگہ ہے واپس آنے کے لیے' ہمیشہ سرسبز رہنے والے باغات جنکے دروازے انکے لیے کھلے رہیں گے۔ اس میں وہ تکیہ لگائے بیٹھیں گے۔ اس میں وہ کثرت سے پھل اور مشروب منگوائیں گے۔ اور انکے پاس باحیا نیچی نگاہ رکھنے والی' سنجیدہ' ہم عمر عورتیں ہوں گی۔
یہ ہے وہ (انعام) جس کا حساب والے دن کے لیے وعدہ تم سے کیا جارہا ہے۔ بلاشبہ یہ ہے ہمارا دیا ہوا رزق جو اس گھر کے لیے ختم ہونے والا نہیں۔ یہ ہے (انکے لیے)۔
اور بیشک ظلم (زیادتی) کرنے والوں کے لیے برا ٹھکانہ ہے: جہنم۔ جس میں وہ داخل ہوں گے۔ پھر بری جگہ ہے رہنے کے لیے۔ یہ ہے (اُنکے لیے)۔
پھر اسکو چکھیں گے گرم کھولتا پانی اور بہت ٹھنڈے اندھیرے۔ اور دوسری سزائیں اسکی شکل (نوع) کی متضاد جوڑوں میں۔ یہ ایک فوج ہے جو گھستی آرہی ہے تمہارا ساتھ دینے کو۔ جگہ نہیں ہے کہ انکے ساتھ خوش آمدید ہو۔ بلاشبہ وہ آگ میں بھونے جائیں گے۔ کہیں گے: ''نہیں البتہ وہ تم ہو! تمہارے ساتھ خوش آمدید نہیں ہے۔ تم ہو جن کی وجہ سے ہماری تقدیم ہوئی ہم تم سے پہلے یہاں پہنچے۔''
پھر بری جگہ ہے رہنے کے لیے۔ کہیں گے: ''اے ہمارے رب! ہمارے لیے جس نے اسکی پہل قدمی کی ہے پھر اسکا عذاب زیادہ کردے' اسکو آگ میں دوگنا عذاب دے۔''
اور کہیں گے: ''کیا بات ہے؟ ہمیں دکھائی نہیں دے رہے وہ مرد وہ جن کو ہم شرارت کرنے والوں میں شمار کرتے تھے۔ کیا ہم نے بلاوجہ انکے ساتھ مسخرا پن کیا تھا؟ یا کیا ہماری آنکھیں ان سے پتھرا گئیں ہیں؟''
بیشک حق بات یہی ہے کہ آگ میں جانے والے آپس میں جھگڑا کریں۔
۶۵-۷۰ آپ کہیں: ''بیشک اس لیے میں منذرٌ (متنبہ کرنے والا) ہوں۔ اور معبود نہیں ہیں سوائے اللہ کے' واحد ایک اکیلا ہے' زبردست سب کچھ پر قابو رکھنے والا' رب آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے' قوت والا' معاف کرنے والا۔''
آپ کہیں: ''یہ ہے وہ ایک عظیم خبر۔ تم ایسے ہو کہ اس سے اعراض کرتے ہو؟ (اس سے منہ پھیر رہے ہو؟) مجھے اس بارہ میں علم نہیں ہوتا جب اوپر (فرشتوں کی) مجلس میں انہوں نے جھگڑا کیا تھا اگر میری طرف وحی آئی تو وہ صرف یہ کہ (لوگوں کو مطلع کردو کہ) درحقیقت میں واضح طور پر نذیرٌ (متنبہ

Marfat.com

کرنے والا) ہوں۔"

۷۱-۸۵ جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا: "بیشک میں مٹی میں سے ایک مرد پیدا کر رہا ہوں۔ پھر جب میں اسکی وضع اور انداز کی ترتیب کر دوں اور اس میں میری روح پھونک دوں پھر تم اسکے لیے وہیں گر کر سجدہ کرنا۔"

پھر فرشتوں نے سجدہ کیا ان میں سے ہر ایک نے اکٹھا ایک ساتھ۔ سوائے ابلیس کے۔ اس نے تکبر کیا اور کافروں میں ہو گیا۔

کہا: "اے ابلیس! سجدہ کرنے سے تمہیں کس چیز نے منع کیا؟ جبکہ میں نے اسے میرے دو (۲) ہاتھوں سے بنایا ہے؟ تم نے تکبر کیا ہے۔ یا درجے میں تم بہت اعلیٰ ہو؟"

(ابلیس نے) کہا: "میں اس سے بہتر ہوں! تو نے مجھے آگ سے بنایا ہے اور اسکو مٹی سے بنایا ہے۔"

کہا: "پھر نکل جا یہاں سے کیونکہ تو بلاشبہ دھتکارا ہوا ہو گیا۔ اور بیشک تیرے اوپر میری لعنت ہے انصاف کے دن تک۔"

(ابلیس نے) کہا: "اے رب! پھر مجھے مہلت دے اس دن تک کہ مردے اٹھائے جائیں گے۔"

کہا: "پھر بیشک تمہیں مہلت دیدی گئی' اس دن تک جس کا وقت صرف مجھے معلوم ہے۔"

(ابلیس نے) کہا: "مجھے قسم ہے تیری عزت کی! میں سب کو اکٹھا کر کے گمراہ کروں گا سوائے ان میں سے تیرے وہ بندے جو تیرے مخلص ہیں۔"

کہا: "پھر یہ حقیقت ہے! اور میں حق بات کہتا ہوں کہ مجھ کو جہنم کو بھرنا ہے' تم سے اور ان سے جو تمہاری اتباع کریں گے ان لوگوں میں سے' ان سب کو جمع کر کے۔"

۸۶-۸۸ آپ کہیں: "میں نے (قرآن اور نصیحت تم تک پہنچانے کی) تم سے اجرت نہیں مانگی۔ اور نہ میں ان میں سے ہوں جو تکلف (بناوٹی باتیں' دکھاوا) کرتے ہیں۔ یہ ذکر کیا ہے سوائے اسکے کہ یاد رکھنے والی نصیحت ہے ساری مخلوقات کے لیے۔ اور اسکی خبر تم سب لوگوں کو ضرور معلوم ہو جائے گی تھوڑے سے وقت کے بعد۔"

Marfat.com

الـــزمـر

۳۹ ۵۹

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل کی گئی ہے۔ وہ زبردست ہے' حکمت والا ہے۔

۲-۳ بیشک ہم' اس کتاب کو حق کے ساتھ آپ پر نازل کرنے والے ہم ہیں۔
اس لیے لوگ صرف اللہ کی عبادت کریں' اُس کے دین کے لیے مخلص ہوکر۔ جان لو! خالص دین صرف اللہ کے لیے ہے۔ اور جن لوگوں نے اس کے علاوہ (شخصیتوں کو) ولی (دوست' محافظ) بنالیا ہے (کہتے ہیں:) ''ہم انکی پرستش صرف اس لیے کرتے ہیں کہ یہ ہمیں اللہ کی طرف درجہ میں قریب کر دیں گے۔''
بلاشبہ انکے درمیان جس معاملہ میں وہ لوگ اختلاف کررہے ہیں اللہ فیصلہ کریگا۔ درحقیقت اللہ اسکی ہدایت نہیں کرتا جو جھوٹا ہے' ناشکرا ہے۔

۴-۵ اگر اللہ کا ارادہ ہوتا کہ بیٹا بنالے وہ ان میں سے چن لیتا جن کو اُس نے پیدا کیا ہے' جس کو چاہتا۔ سب تعریف اُس کی پاک ذات کے لیے ہے۔ وہی ہے اللہ' واحد ایک اکیلا' زبردست (سب کچھ پر قابو رکھنے والا)۔ اُس نے آسمانوں اور زمین کو ایک حقیقی مقصد کے لیے بنایا ہے۔ (زمین کرۃ ہے اسکا ہر چکر اس طرح مرتب کیا ہے کہ) رات دن کو لپیٹتی ہے' اور دن رات کو لپیٹتا ہے۔ اور (قانون فطرت اس طرح مرتب کیا کہ) مسخر کردیا ہے سورج کو اور چاند کو (انکے کام پر لگادیا کہ) ہر ایک اسکی اپنی (رفتار اور مدار پر) مقرر مدت تک کے لیے چل رہا ہے۔
جان لو! وہی ہے' وہ زبردست ہے' وہی معاف کرنے والا ہے۔

۶-۹ اُس نے تمہاری پیدائش کی ابتدا ایک نفس میں اُس کی روح پھونک کر کی ہے۔ اسکے بعد ایسی (ہی روح سے) اسکا جوڑا بنایا ہے۔ اور تمہارے لیے جانوروں میں سے آٹھ (۸ قسم کے نر اور مادہ) کے جوڑے نازل کیئے۔ وہ تمہیں تمہاری ماؤں کے بطن (رحم) کے اندر پیدا کرتا ہے' ایک خلقت اسکے بعد ایک اور خلقت میں' (پیدائش کے مدارج) تین تاریکیوں میں ہیں۔
یہ ہے تمہارے لیے اللہ' تمہارا رب' ملکیت اُسی کے لیے ہے۔ کوئی معبود نہیں ہے سوائے اس کے۔ پھر کیوں تمہیں (گمراہی کی طرف) پھیر دیا جاتا ہے؟ اگر تم ناشکرے ہوکر کفر کرتے ہو پھر بیشک اللہ غنی ہے تم سے (بے پرواہ ہے)۔ اور اُس کو اچھا نہیں لگتا ہے کہ اُس کے بندے کفر کریں' اُس کی ناشکری کریں۔ اور اگر اُس کا شکر بجالاؤ گے تو اُس کو تمہارے لیے اچھا لگے گا۔

Marfat.com

اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے (کی خطاؤں) کا بوجھ نہیں اٹھائیگا۔
اسکے بعد تمہیں اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تمہیں بتائیگا جو کچھ تم کرتے تھے۔ بیشک وہی جاننے والا ہے کہ لوگوں کے سینوں میں (کیا راز پنہاں) ہیں۔
اور جب انسان کو تکلیف چھوتی ہے اسکے رب کو پکارتا ہے ندامت سے اُس کی طرف رجوع کرتا ہے۔
اسکے بعد جب وہ اُس کی طرف سے اسے نعمت کے حقدار ہونے کی منظوری دیتا ہے تو وہ بھول جاتا ہے جس کے لیے اُس کی طرف پہلے التجا کی تھی۔ اور اللہ کے برابر کا دوسروں کو شریک بنالیتا ہے (اس نعمت کے ملنے میں)' تا کہ لوگوں کو اُس کی راہ سے بہکا دے۔
آپ کہیں: ''تم فائدہ اٹھالو تمہاری ناشکری سے تھوڑا سا تھوڑے دنوں کا پھر بلاشبہ تم آگ والوں میں ہوگے۔''
کیا وہ (کامیاب نہیں ہے) جو اللہ کا حکم مانتا ہے' رات کی گھڑیوں میں سجدے کرتا ہے' اور صلوٰۃ میں کھڑا رہتا ہے' آخرت کا ڈر رکھتا ہے' اور اسکے رب کی رحمت کا امیدوار ہے؟
آپ کہیں: ''کیا برابر ہیں وہ لوگ جو یہ جانتے ہیں اور وہ لوگ جو سمجھ نہیں پاتے؟''
اسکے علاوہ وہی لوگ نصیحت کو یاد رکھتے ہیں جو سمجھ سے کام لینے والے ہیں۔
۱۰-۲۱ آپ کہیں: ''اے اللہ کے بندو! وہ لوگ جو ایمان لے آئے ہو! تمہارے رب سے ڈرو۔ ان لوگوں کے لیے جو اچھائی کریں گے اس دنیا میں انکے لیے اچھائی ہے۔ اور اللہ کی زمین وسیع (کشادہ) ہے۔ اسکے علاوہ وفات کے بعد وعدہ پورا کیا جائیگا' ان لوگوں سے جو ثابت قدم صبر کرنے والے ہیں' انکا صلہ انکو بغیر حساب ملے گا۔''
آپ کہیں: ''درحقیقت مجھے حکم ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں' اسکے دین کے لیے مخلص ہو کر۔
اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبردار ہو کر اول (پہلا' اہم) مسلمان ہو جاؤں۔''
آپ کہیں: ''بیشک مجھے خوف ہے اگر میں نے میرے رب کی نافرمانی کی بڑے دن سزا ہوگی۔''
آپ کہیں: ''میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں میرا دین (مذہب) خالص اُس کے لیے ہے۔ پھر (اے بت پرست کافرو) تم لوگ اُس کے سوا عبادت کرو جس کی تم چاہو۔''
آپ کہیں: ''بلاشبہ وہ لوگ خسارہ میں ہوں گے جو نقصان میں ڈال دیں گے انکے اپنے نفس کو اور (کھودیں گے) انکے گھر والوں کو' قیامت کے دن۔''
آہ! سن لو! یہ ہے واضح نقصان۔ ان لوگوں کے لیے انکے اوپر سے آگ کا سایہ ہوگا اور انکے نیچے سے آگ کا سایہ ہوگا۔ یہ ہے وہ جس سے اللہ اُس کے بندے کو خوف دلاتا ہے۔
اے میرے بندو پھر مجھ سے ڈرو۔ اور جو لوگ طاغوت (جھوٹے معبود اور شیطان) سے اجتناب کرتے ہیں کہ ان (بتوں) کی پرستش سے (دور رہتے ہیں)۔ اور توبہ کر کے اللہ کی طرف رجوع

Marfat.com

کرتے ہیں انکے لیے خوشخبری ہے۔ پھر میرے بندوں کو خوشخبری سنا دیں: ان لوگوں کو جو سنتے ہیں پھر اسکی اتباع کرتے ہیں جو اچھی بات اس میں ہے۔ ایسے سب لوگوں کو اللہ کی ہدایت ملی ہے اور یہی سب لوگ سمجھ سے کام لیتے ہیں۔

کیا پھر جو (سزا کا) حقدار ہو اس پر کلمہ عذاب جاری ہو گیا ہو' کیا پھر آپ اسکو جو آگ میں ہیں نکال سکتے ہیں؟ لیکن وہ لوگ جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں انکے لیے کمرے ہیں انکے اوپر کمرے بنے ہوئے ہیں۔ انکے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ اُس کے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ کیا دیکھا نہیں کہ بلاشبہ اللہ آسمان سے بارش برساتا ہے' پھر اسکو زمین پر چشموں میں چلا دیتا ہے' اسکے بعد اس سے مختلف رنگوں اور قسم کی زراعت اگاتا ہے۔ اسکے بعد وہ (زراعت) ابھار پر پھڑک اٹھتی ہیں' پھر تم دیکھتے ہو کہ (خشک ہوکر) انکا رنگ پیلا ہو گیا ہے۔ اسکے بعد اسکو ریزہ ریزہ کر دیتا ہے (بھوسہ بن کر بکھرتا ہے)۔ بلاشبہ اس میں نصیحت ہے سمجھ سے کام لینے والوں کے لیے۔

٢٢-٢٦ کیا پھر وہ جس کا دل اللہ نے اسلام کے لیے کھول کر (کشادہ) کر دیا ہو' پھر وہ اپنے رب کی روشنی میں ہو؟ (اسکے برابر ہے جس پر بات کا اثر نہیں ہوتا) پھر غم ہے ان لوگوں کے لیے جن کے دل (پتھر کی طرح) سخت ہو گئے ہیں اللہ کی نصیحت سے۔ ایسے سب لوگ کھلی گمراہی میں بھٹک رہے ہیں۔

اللہ نے ایک بہترین نئی حکایت اس کتاب (قرآن) میں نازل کی ہے' ہم آہنگ (یکساں) مطابقت سے بار بار دہرائے جانے والی آیتیں ہیں۔ اس سے جلدیں لرزتی ہیں (کھالوں پر رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں) ان لوگوں کے جو انکے رب سے ڈرتے ہیں' پھر انکی کھالیں اور انکے دل نرم ہو جاتے ہیں اللہ کے ذکر کی طرف (اُس کی نصیحت کو یاد رکھنے کے لیے)۔

یہ ہے اللہ کی ہدایت جس کے ساتھ وہ راستہ دکھاتا ہے جسکو چاہتا ہے۔ اور جسکو اللہ گمراہ چھوڑ دے پھر اسکے لیے راہ دکھانے والوں میں کوئی نہیں ہوگا۔ پھر کیا وہ گمراہ انکے چہرہ سے اس برے عذاب سے تمہارا بچاؤ کر سکے گا قیامت کے دن؟ اور ان ظالموں سے کہا جائیگا: ''اسکا مزہ چکھو جو کچھ کہ تم نے کمایا ہے۔''

ان سے پہلے لوگوں نے (کہا تھا کہ یہ سب) ایک جھوٹ ہے پھر ان پر عذاب پہنچا ایسے وقت (اور ایسی جگہ سے) کہ ان لوگوں (کو اسکے سمجھنے کا) شعور نہیں تھا۔ پھر اللہ نے ان لوگوں کو رسوائی کا مزہ چکھایا تھا اس دنیا کی زندگی میں۔ اور آخرت کا عذاب بہت بڑا ہے' اگر ان لوگوں کو معلوم ہو (سمجھ آجائے)۔

٢٧-٣١ جبکہ ہم نے اس قرآن میں انسانوں کے لیے ہر ایک قسم کی مثال دی ہے۔ اس لیے ان لوگوں سے امید ہے کہ اس سے نصیحت لیں گے' (اسکو یاد رکھیں گے)۔ یہ قرآن عربی (زبان) میں بغیر تجاوز والا ہے اس لیے ان لوگوں سے امید ہے کہ اللہ سے ڈریں گے (سزا سے بچنے کے لیے اس کے قانون کی پابندی کریں گے)۔

Marfat.com

اللہ ایک مثال دیتا ہے: ایک آدمی ہے' (اسکے مالک ہونے) میں جو لوگ شریک ہیں وہ چڑچڑے (جھگڑالو) ہیں' اور ایک آدمی سلامتی میں رہتا ہے اسکا ایک مرد (مالک) ہے۔ کیا دونوں کی مثال برابر کی ہے؟ 'الحمدللہ' سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔ مگر ان لوگوں میں اکثریت انکی ہے جو یہ نہیں جانتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ آپ کی موت ہوگی' اور بلاشبہ ان سب لوگوں کی موت ہوگی' اسکے بعد بیشک تم لوگ' قیامت کے دن' تمہارے رب کے سامنے جھگڑے کروگے۔

۳۲-۳۷ پھر اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ کہتا ہے۔ اور کہتا ہے 'جھوٹ ہے' سچ بات کو جب وہ اس تک پہنچتی ہے؟ کیا کافروں کے لیے جہنم میں رہنا مناسب نہیں ہے؟ اور وہ شخص جو حق بات لے کر آتا ہے اور وہ جو اسکی تصدیق کرتا ہے' ایسے سب لوگ متقی ہیں (اللہ سے ڈرتے ہیں اُس کے قانون کی پابندی کرتے ہیں)۔ انکے لیے انکے رب کے پاس ہے جو وہ چاہیں گے۔ یہی بدلہ ملتا ہے ان لوگوں کو جو اچھے کام کرنے والے ہیں۔ تاکہ اللہ ان سے انکے ان برے کاموں کا کفارہ کردے جو انہوں نے کیئے تھے۔ اور (اسکے بدلہ میں) جو اچھے کام وہ کرتے تھے اسکا اس سے بہتر صلہ دے۔

کیا اللہ کافی نہیں اُس کے بندہ کے لیے؟ اور وہ آپ کو خوف دلاتے ہیں ان لوگوں سے جو اُس کے علاوہ ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ چھوڑ دے پھر اسکے لیے ہدایت دینے والوں میں کوئی نہیں ہے۔ اور جسکو اللہ ہدایت دیدے پھر اسکے لیے گمراہ کرنے والوں میں کوئی نہیں ہے۔

کیا اللہ زبردست قوت کے ساتھ انتقام لینے والا نہیں ہے؟

۳۸-۴۰ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو تو وہ ضرور کہیں گے: ''اللہ نے۔''

آپ کہیں: ''کیا پھر تم یہ دیکھ سکتے ہو کہ تم جن کو پکارتے ہو (جن مورتیوں سے التجا کرتے ہو)' اللہ کو چھوڑ کر' اگر اللہ کا ارادہ مجھے تکلیف پہنچانے کا ہو کیا وہ دیویاں اُس کی دی ہوئی تکلیف (کی تشخیص کر کے) مجھ سے دور کردیں؟

یا اگر اُس کا ارادہ مجھ پر رحمت کا ہو کیا وہ دیویاں اس قابل ہیں کہ اُس رحمت کو روک دیں؟ ''

آپ کہیں: ''میرے لیے اللہ کافی ہے۔ اس پر توکل (بھروسہ) کرتے ہیں توکل کرنے والے۔''

آپ کہیں: ''اے قوم! تم کرتے رہو تمہاری جگہ پر جو تم کرنا چاہتے ہو' بلاشبہ میں میرا کام کرتا ہوں۔ پھر تمہیں جلد ہی معلوم ہوجائیگا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسکو رسوا کریگا اور کس کو قائم رہنے والے (دائمی) عذاب میں رہنے کو گھر ملتا ہے؟ ''

۴۱ بیشک ہم' آپ پر یہ کتاب ہم نے حق کے ساتھ نازل کی ہے۔ سب انسانوں کے لیے ہے۔ پھر جس کو ہدایت مل گئی پھر وہ اسکے نفس کے (فائدے) کے لیے ہے۔ اور جو گمراہ ہوا پھر اسکا گمراہ

Marfat.com

ہونے کا ذمہ اسکے اپنے اوپر ہے۔ اور آپ ان لوگوں کے اوپر ذمہ دار وکیل نہیں ہیں۔

۴۲ اللہ جانداروں کی نفس (روح) کو پوری وفات دیتا ہے جب اسکی موت کا وقت ہو۔ اور وہ جسکی موت نہیں ہوئی ہے (اسکی حس، عقل) اسکی نیند میں ہوتی ہے۔ پھر اسکی (سانس) کو رکھ لیتا ہے (جسکی زندگی) پوری ہوگئی اس پر موت کا وقت آگیا، اور دوسروں کے لیے (انکی نفس، روح) واپس بھیج دیتا ہے انکی مقررہ وقت تک کے لیے۔

بلاشبہ اس میں آیتیں (نشانیاں، دلیلیں) ہیں انکے لیے جو غور اور فکر کرتے ہیں۔

۴۳-۴۸ کیا ان لوگوں نے اللہ کے سوا ان دوسروں کو سفارش کرنے والے بنالیا ہے جو اُس سے ادنیٰ ہیں؟

آپ کہیں: ''کیا اگر وہ (بااختیار) مالک نہ ہوں کسی چیز پر بھی اور نہ انکے پاس عقل ہو؟''

آپ کہیں: ''سفارش کا مجموعہ اللہ کے لیے ہے، ملکیت (حکومت) اُس کے لیے ہے آسمانوں کی اور ارض (زمین) کی۔ اسکے بعد اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔''

اور جب اکیلے اللہ واحد کا ذکر ہوتا ہے ان لوگوں کے دل نفرت سے سکڑ جاتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہیں۔ اور جب ان شخصیتوں، دیویوں، بتوں کا ذکر کیا جاتا ہے جو اُس سے ادنیٰ ہیں جنہیں یہ اُس کے سوا مانتے ہیں، اسی وقت خوش ہوجاتے ہیں۔

آپ کہیں: ''اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو انکی فطرت پر پیدا کرنے والے! جاننے والے اسکو جو آنکھ سے اوجھل ہے اور جو دیکھا جاسکتا ہے! تو حکم (فیصلہ) کریگا تیرے بندوں کے درمیان، اس میں جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔''

اور وہ لوگ جو ظلم کرتے ہیں اگر انکے لیے جمع کردیا جائے وہ کچھ جو زمین میں ہے اور اسکی مثال کا اتنا ہی اور اسکے ساتھ وہ اس سے فدیہ کرنا چاہیں گے، اس بری سزا سے قیامت کے دن۔ اور انکے لیے اللہ کی طرف سے ظاہر ہونے لگے گا وہ کچھ جس کا وہ حساب نہیں لگا سکتے ہیں۔ اور ان پر ظاہر ہونے لگیں گی وہ برائیاں جو انہوں نے کمائی ہیں اور انکو گھیر لیں گی وہ چیزیں جن کے ساتھ وہ استہزاء (مذاق) کرتے تھے۔

۴۹-۶۱ پھر جب انسان کو تکلیف چھوجاتی ہے ہم سے دعا کرتا ہے۔ اسکے بعد جب ہم اسکو ہماری طرف سے نعمت کا حقدار ہونے کی منظوری دیدیتے ہیں کہتا ہے: ''دراصل یہ جو مجھے دیا گیا ہے اسکی وجہ میرا علم ہے۔''

نہیں! بلکہ یہ ایک آزمائش ہے۔ لیکن ان لوگوں کی اکثریت یہ جانتی نہیں ہے۔ جبکہ یہی کچھ کہتے تھے وہ لوگ جو ان سے پہلے گزر گئے ہیں، پھر انکو فائدہ نہیں ہوا تھا اس سے جو کچھ کہ انہوں نے کمایا تھا۔ پھر ان پر مصیبتیں پہنچیں جو انہوں نے کمائی تھیں۔ اور ان سب لوگوں میں سے جو لوگ ظلم کرتے ہیں اب انکو بری مصیبتیں پہنچیں گی جو وہ کمارہے ہیں۔

Marfat.com

اور وہ لوگ ہمیں عاجز کر دینے (تھکانے یا ہرا دینے) والے نہیں ہیں۔ کیا وہ لوگ یہ جانتے نہیں کہ دراصل اللہ رزق زیادہ کر دیتا ہے جسکا چاہتا ہے اور مقدار پہلے سے معین ہے۔ بیشک اس میں آیتیں (نشانیاں' دلیلیں) ہیں اس قوم (گروہ) کے لیے جو ایمان لے آتے ہیں۔

آپ کہیں: ''اے میرے بندو! جن لوگوں نے انکے اپنے نفس پر زیادتیاں کی ہیں وہ اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہوں۔ بلاشبہ اللہ خطاؤں کو مجموعی طور پر معاف کرتا ہے۔ درحقیقت وہی ہے بار بار معاف کرنے والا' بہت رحم والا۔ اور تم لوگ تمہارے رب کی طرف لوٹ آؤ' اور اُس کے لیے اسلام تسلیم کرلو' اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آئے۔ اسکے بعد تمہاری مدد کرنے والے نہیں ہیں۔ اور اس بہترین نصیحت کی اتباع کرو جو (قرآن میں) تمہارے رب کی طرف سے تمہارے اوپر نازل کی گئی ہے' اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آجائے اور تمہیں اسکا شعور نہیں ہوگا (کہ کیا ہوگیا)۔''

کہیں ایسا نہ ہو کہ نفس کہے: ''ہائے افسوس جو کچھ میں نے کھو دیا اس کوتاہی سے جو میں نے اللہ کی جانب کی۔ اور میں ان میں سے تھا جو مسخرے بنے ہوئے تھے۔''

یا کہے: ''دراصل اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں متقیوں میں ہوتا۔''

یا اس وقت کہے جب اسے عذاب دکھائی دے: ''کاش! اگر درحقیقت میرے لیے ایک پھیرا (دنیا میں لوٹ کر جانیکا) مل جائے پھر میں اچھے کام کرنے والوں میں ہو جاؤں گا۔''

(جواب ملے گا): ''جبکہ تمہارے پاس بلاشک کے میری آیتیں (نشانیاں' دلیلیں) پہنچی تھیں پھر تم نے انکو ایک جھوٹ کہا تھا' اور تم نے تکبر کیا تھا' اور تم کافروں میں سے تھے۔''

اور قیامت کے دن آپ ان لوگوں کو دیکھیں گے جو اللہ پر جھوٹ گھڑتے تھے کہ ان لوگوں کے چہرے کالے ہوں گے۔ کیا جہنم میں مناسب جگہ نہیں ہے تکبر کرنے والوں کے رہنے کے لیے؟

اور اللہ انکو نجات دیگا جو اس سے ڈرتے تھے۔ انکی کامیابی کے ساتھ انکو برائی نہیں چھوئے گی' اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

٦٢-٦٧ ہر ایک چیز کا پیدا کرنے والا اللہ ہے۔ اور وہی ہے ہر ایک چیز کا ذمہ دار۔ اُسی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی چابیاں' اور وہ لوگ جو اللہ کی آیتوں کے ساتھ کفر کرتے ہیں ایسے سب لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

آپ کہیں: ''کیا پھر تم مجھے حکم دیتے ہو کہ اللہ کے سوا دوسرے کی عبادت کروں' اے جاہلو؟''

جبکہ آپ کو وحی کے ذریعہ حکم ہو چکا ہے' اور ان لوگوں کو جو آپ سے پہلے تھے: ''اگر تم شرک کرو گے تو تم نے (جو اچھا) کام کیا ہے ضائع ہو جائیگا۔ اور تم لوگ ضرور نقصان اٹھانے والوں میں ہو جاؤ گے۔ بلکہ اللہ کی عبادت کرو اور شکر گزاروں میں ہو جاؤ۔''

Marfat.com

اور انہوں نے اللہ کی قدرت کا اندازہ نہیں کیا جو اُس کی قدرت کا حق ہے۔ اور قیامت کے دن زمین مجموعی طور پر اُس کے قبضے میں ہوگی اور آسمان اُس کے سیدھے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔
سب تعریف اُس کے لیے ہے۔ اور وہ بلند اور برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

۶۸-۷۵ اور صور میں پھونکا جائیگا پھر (غش آجائیگا) بجلی کی کڑک سے انکو جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ سوائے اسکے جسے اللہ چاہے۔ اسکے بعد اس (صور) میں دوبارہ پھونکا جائیگا' پھر اسی وقت سب کھڑے ہوجائیں گے' دیکھیں گے۔ اور زمین اسکے رب کے نور سے چمکے گی' اور (اعمال نامہ کی) کتاب کھول دی جائے گی' اور وہ نبیوں اور گواہی دینے والوں کے ساتھ آئیگا اور ان لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیا جائیگا۔ اور ان پر ظلم نہیں ہوگا۔ اور ہر ایک نفس نے جو کچھ کیا ہوگا (اسکا بدلہ) اسکے ساتھ پورا وفا کیا جائے گا۔ اور وہی ہے جو زیادہ جانتا ہے جو یہ لوگ کرتے تھے۔
اور ان لوگوں کو جو کفر کرتے تھے گروہوں میں جہنم کی طرف پھرتی سے بھیج دیا جائیگا یہاں تک کہ اس تک پہنچیں۔ اسکے دروازے کھولے جائیں گے اور ان سے اسکا رکھوالا کہے گا: "کیا تم ہی لوگوں میں سے تمہارے رسول نہیں آئے تھے جو تمہیں تمہارے رب کی آیتیں پڑھ کر سناتے تھے اور تمہیں متنبہ کرتے تھے کہ تمہاری ملاقات ہوگی' تمہارے ایک دن جو (آج) ہے؟" کہیں گے: "ہاں! لیکن......"
لیکن ان کافروں پر سزا کا کلمہ (حکم نامہ) جاری کرنا ثابت ہوگیا ہوگا۔
ان سے کہا جائیگا: "جہنم کے دروازوں میں داخل ہوجاؤ اس میں رہنے کے لیے۔"
پھر بہت جو تکبر کرتے تھے انکے رہنے کے لیے بری جگہ ہے۔
اور متقیوں کو جو انکے رب سے ڈرتے تھے گروہوں میں جنت کی طرف پھرتی سے پہنچایا جائیگا یہاں تک کہ اس تک پہنچیں۔ اسکے دروازے کھولے جائیں گے اور ان سے اسکا رکھوالا کہے گا:
"سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ! تم اچھی طرح رہے' پھر اس میں رہنے کے لیے داخل ہوجاؤ۔"
اور کہیں گے: "سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہم سے اُس کا وعدہ سچا کیا اور اُس نے ہمیں ارض (زمین) کا وارث کیا۔ ہم اس جنت میں جہاں ہم چاہیں گے رہیں گے۔"
پھر اچھا بدلہ ہے انکو جو (اسکے لیے) کام کرتے تھے۔ اور آپ فرشتوں کو قادر مطلق کے تخت کے اردگرد گھیرا کیئے دیکھیں گے (وہ خلاء میں تیرتے ہوئے) تسبیح کرتے ہیں' انکے رب کی تعریف بیان کرتے ہیں۔
اور انکے درمیان فیصلہ حق کے ساتھ ہوا۔
اور وہ کہیں گے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔
سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو رب ہے ساری مخلوقات کا۔"

Marfat.com

غافر (المؤمن)

۴۰ ۶۰

اللہ کے نام کے ساتھ، وہ رحمن ہے، بہت رحم والا ہے۔

حا میم۔

۲ یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل کی گئی ہے۔ وہ زبردست ہے، سب کچھ جاننے والا ہے۔

۳ وہ خطاء کا معاف کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے۔ وہ سزا دینے میں سخت ہے۔
وہ طویل عرصہ تک اور دیرپا دولت دینے والا ہے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ کوئی معبود نہیں ہے سوائے اُس کے۔
اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۴-۶ اللہ کی آیتوں سے کوئی جھگڑا نہیں کرتا سوائے ان لوگوں کے جو کفر کرتے ہیں۔ اس لیے آپ دھوکے میں نہ آجائیں کہ وہ شہر میں کھلے عام چلتے پھرتے ہیں۔ ان سے پہلے جھوٹا کہا ہے نوح کی قوم والوں نے، اور انکے بعد کئی فرقوں نے متحد ہوکر۔ اور ہر امت نے اسکے رسول کو انکی گرفت میں لانے کے لیے تدبیریں کی تھیں، اور جھوٹی دلیلوں کے ساتھ جھگڑتے تھے تاکہ حق کو رد کر کے کالعدم کر سکیں۔ پھر میں نے انکو پکڑا تھا۔ پھر کیسی تھی وہ سزا جو میں نے انکو دی تھی؟ اور اسی طرح آپ کے رب کی بات سچ ثابت ہوتی ہے ان لوگوں پر جو کفر کرتے ہیں۔ بلاشبہ وہ لوگ آگ والوں میں ہیں۔

۷-۹ وہ لوگ جو قادر مطلق کے تخت کو اٹھائے رکھتے ہیں اور وہ جو اُس کے اردگرد رہتے ہیں (خلاء میں تیرتے ہوئے) تسبیح کرتے ہیں انکے رب کی تعریف بیان کرتے ہیں اور اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔
اور ان لوگوں کی خطاؤں کی معافی کے لیے دعا کرتے ہیں جو اللہ پر ایمان لے آتے ہیں۔
''اے ہمارے رب! تیری رحمت اور تیرے علم کی وسعت ہر ایک چیز پر ہے، پھر ان لوگوں کو معاف کردے جو توبہ کریں اور تیرے راستہ کی اتباع کریں۔ اور انکو دہکتی آگ کے عذاب سے محفوظ کردے۔''
''اے ہمارے رب! اور انکو ہمیشہ سرسبز رہنے والے باغوں میں داخل کرنا، وہ جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے، اور اسکو جس نے اپنی اصلاح کر لی تھی (اچھے کام کرتا تھا/کرتی تھی) ان میں سے ان سب کے آباء واجداد اور انکی بیویوں اور انکی ذریت (اولاد در اولاد) کی۔ بلاشبہ تو ہی ہے جو زبردست ہے، بڑی حکمت والا ہے۔ اور انکو برائیوں سے بچالے، اور اس دن جو برائیوں سے بچالیا گیا پھر بیشک اس پر تیری رحمت ہوگی۔ اور یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔''

۱۰-۱۲ بیشک وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں ان سے پکار کر کہا جائیگا: ''جو کراہت اللہ کو ہوتی تھی وہ اس سے بہت زیادہ تھی جو کراہت تمہیں اپنے آپ سے اب ہو رہی ہے۔ جب تمہیں ایمان کی طرف بلایا

Marfat.com

جاتا تھا پھر تم اس سے انکار کرتے تھے۔''
کہیں گے: ''ہمارے رب! تو نے ہمیں دو دفعہ موت دی ہے اور دو دفعہ زندہ کیا ہے۔ پھر ہم ہماری خطاؤں کا اعتراف کرتے ہیں' پھر کیا یہاں سے خارج ہونے کا کوئی راستہ ہے؟''
(کہا جائیگا:) ''یہ تم لوگوں کے لیے ہے۔ بیشک یہ اس لیے ہے کہ جب اِس اکیلے اللہ واحد کا نام پکارا جاتا تھا تم کفر کرتے تھے۔ اور اگر اِس کے ساتھ شرک کیا جاتا (دوسرے کو اِس کا شریک بنایا جاتا) تم وہ مان لیتے تھے۔ پھر حکم کرنا اللہ کے لیے ہے' سب کے اوپر بلند برتر ہے' سب سے بڑا ہے۔''
۱۳-۱۷ وہی ہے جو تمہیں اُس کی آیتیں (نشانیاں' دلیلیں) دکھاتا ہے اور تمہارے لیے آسمان سے رزق نازل کرتا۔ اور اس نصیحت کو یاد نہیں رکھتے ہیں سوائے ان لوگوں کے جو اُس کی طرف رجوع کرنے والے ہیں۔ پھر اللہ سے دعا کرو خالص اُس کے دین پر ہو کر' البتہ کافروں کو اس سے کراہت ہو گی۔
وہ درجے اونچے کرنے والا ہے' جو قادر مطلق کے عرش والا ہے۔
اُس کے حکم (پیغام) کے ساتھ ''روح'' (فرشتہ) کو نیچے بھیجا جاتا ہے' اس کے اوپر جسے وہ چاہتا ہے اُس کے بندوں میں سے' تا کہ وہ نبی اس سے لوگوں ملاقات والے دن سے متنبہ کرے۔ جس دن سب لوگ اُس کے سامنے آ جائیں گے ان لوگوں میں سے کسی کی کوئی چیز اللہ سے خفیہ (چھپی) نہیں ہو گی۔
''آج کے دن ملکیت کس کے لیے ہے؟''
واحد ایک اکیلے اللہ کے لیے' وہ زبردست سب کچھ کو قابو میں رکھنے والا ہے۔ آج کے دن جزا اسکی دی جائے گی جو کچھ کہ ہر ایک نفس نے کمایا ہے۔ آج کے دن ظلم (ناانصافی) نہیں ہو گی۔
بلاشبہ اللہ حساب سرعت سے (جلدی) کرنے والا ہے۔
۱۸-۲۰ اور آپؐ انکو اس دن سے متنبہ کریں جو قریب آتا جا رہا ہے۔ جب گھبرائے ہوئے دل حلق تک پہنچ رہے ہوں گے ظالموں (کافروں' ناانصافوں) کے لیے قریبی دوستوں میں سے کوئی نہیں ہو گا' اور نہ شفیع جس (کی سفارش) کی اطاعت کی جائے۔
وہ جانتا ہے دھوکا دینے کی نگاہوں کو اور جو سینوں میں خفیہ (راز پنہاں) ہیں۔
اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کریگا۔ اور وہ لوگ اُس کے علاوہ جن دوسروں کو پکارتے ہیں وہ کسی چیز کے ساتھ فیصلہ نہیں کر سکتے۔ بلاشبہ اللہ ہی ہے جو سب کچھ سننے والا' سب کچھ دیکھنے والا ہے۔
۲۱-۲۲ کیا وہ لوگ زمین پر سیر نہیں کرتے ہیں؟ پھر وہ دیکھتے کہ کیسا انجام ہوا تھا ان لوگوں کا ان سے پہلے جو تھے۔ وہ ان لوگوں سے زیادہ شدید تھے قوت میں اور ان آثار میں جو وہ زمین پر چھوڑ گئے ہیں۔ پھر اللہ نے انکو انکی خطاؤں کی وجہ سے پکڑا تھا۔ اور اللہ سے حفاظت کرنے والوں میں انکے لیے کوئی نہیں تھا۔ یہ اس لیے کہ انکے پاس اللہ کے بھیجے ہوئے رسول کھلی دلیلوں کے ساتھ آتے تھے پھر یہ کفر

Marfat.com

کرتے تھے' پھر اللہ نے ان لوگوں کو پکڑا تھا۔ بیشک وہ قوی (زور آور) ہے' سخت سزا دینے والا ہے۔

۵۰-۲۳ اور جب ہم نے موسیٰ کو رسالت دے کر ہماری آیتوں (نشانیوں) اور کھلی سند کے ساتھ فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف بھیجا تو ان لوگوں نے کہا تھا: ''مسحور کرنے والا ہے۔ جھوٹا ہے۔''

پھر جب وہ انکے پاس ہماری طرف سے حق بات لے کر پہنچے (ان لوگوں نے) کہا: ''قتل کردو ان لوگوں کے بیٹوں کو جو انکے ساتھ ایمان لے آئے ہیں' اور ان لوگوں کی عورتوں کو زندہ چھوڑ دو۔''

اور کافروں کی مکاری کیا تھی سوائے اسکے کہ انکا گمراہی میں چلے جانا۔ اور فرعون نے کہا: ''تم مجھے موسیٰ کو قتل کرنے کے لیے چھوڑ دو' اور وہ اسکے رب کو ضرور پکارلے! درحقیقت مجھے خوف ہے کہ وہ تمہارا دین بدل دیگا۔ یا یہ کہ ملک میں ایک فساد ظاہر ہو جائیگا۔''

اور موسیٰ نے کہا: ''دراصل میں میرے رب کی اور تمہارے رب کی ہر ایک تکبر کرنے والوں' وہ لوگ جو حساب والے دن پر ایمان نہیں رکھتے ہیں ان سب سے پناہ مانگ چکا ہوں۔''

اور ایک مرد مومن جو فرعون کے گھر والوں میں سے تھا' اس نے اپنا ایمان لے آنا چھپا رکھا تھا اس نے کہا: ''کیا تم ایک مرد کو قتل کردو گے یہ کہنے پر کہ: 'میرا رب اللہ ہے؟' اور یہ جبکہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے کھلی دلیلوں کے ساتھ آیا ہے۔ اگر وہ جھوٹا ہے پھر اسکے جھوٹ کا نقصان اس پر ہے۔ اور اگر وہ سچا ہے تو تمہارے اوپر اس میں سے کچھ مصیبت پہنچے گی' جس کا وعدہ وہ تم سے کر رہا ہے۔ دراصل اللہ اسکی ہدایت نہیں کرتا جو حد سے بڑھ کر زیادتیاں کرنے والا ہو' جھوٹا ہو۔''

''اے میری قوم! آج تمہاری حکومت ہے تمہیں ملک میں بے پناہ پشت پناہی ہے' پھر کون ہماری مدد کریگا اللہ کی طرف کی برائی سے اگر وہ ہمارے اوپر آجائے؟''

فرعون نے کہا: ''جو میں تمہیں دکھاتا ہوں وہ صرف وہی کچھ ہے جو میں دیکھتا ہوں۔ اور جو میں تمہیں دکھاتا ہوں وہ صرف اچھائی کا راستہ ہے۔''

اور وہ شخص جو ایمان پر تھا اسنے کہا: ''اے قوم! درحقیقت مجھے خوف ہے کہ تمہارے اوپر اس دن کی مثال کا عذاب ہوگا جو کافروں کے متحد گروہوں پر آیا تھا۔ جس کی مثال کا بار بار ہوا ہے قوم نوح' اور عاد' اور ثمود پر' اور ان لوگوں پر جو انکے بعد تھے۔ اور اللہ کا ارادہ یہ نہیں ہے کہ وہ بندوں کے لیے ظلم چاہے۔''

''اور اے میری قوم! درحقیقت مجھے خوف ہے کہ تمہارے اوپر عذاب ہوگا اس دن جو ایک دوسرے کو پکارنے کا ہے۔ جس دن تم تمہاری پیٹھ کی طرف پھر جاؤ گے (بھاگنا چاہو گے)' کوئی نہیں ہے تم کو اللہ سے بچانے والا۔ اور جس کو اللہ گمراہی میں چھوڑ دے پھر کوئی نہیں ہے اسکو راستہ دکھانے والا۔''

اور یہ جبکہ تمہارے پاس یوسف کھلی دلیلیں لے کر آچکے ہیں اس سے پہلے' مگر تم لوگوں نے اس پر شک میں رہنا ترک نہیں کیا' جو کچھ کے ساتھ وہ آئے تھے۔ یہاں تک کہ جب انکی موت ہوگئی تم لوگوں نے

Marfat.com

کہا تھا: ''اب انکے بعد اللہ کسی رسول کو نہیں بھیجے گا۔''
اسی طرح اللہ اسکو گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے جو حد سے بڑھ کر زیادتیاں کرنے والا' تذبذب میں رہنے والا ہوتا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑے ڈالتے ہیں بغیر سند کے جو انکے پاس آئی ہو۔ یہ بڑی کراہت ہے اللہ کے نزدیک اور ان لوگوں کے نزدیک جو ایمان لے آتے ہیں۔ اس طرح اللہ مُہر لگا دیتا ہے ہر ایک تکبر کرنے والے' سرکشی کرنے والے کے دل پر۔
اور فرعون نے کہا: ''اے ہامان! میرے لیے ایک اونچا مینار بنا دے اس امید میں کہ میں (ذریعے' راستے' ایک رسی سے ہی ممکن ہو) اسباب ڈھونڈ لوں' اسباب آسمانوں تک پہنچنے کے' پھر میں موسیٰ کے معبود سے مطلع ہو جاؤں۔ اور در حقیقت میرا گمان یہ ہے کہ وہ جھوٹا ہے۔''
اور اسی طرح فرعون کے لیے مزین دکھائے گئے اسکے برے اعمال' اور اسکو صحیح راستے سے روک دیا گیا۔
اور فرعون کی تدبیر کیا تھی؟ صرف تباہی میں جانا۔
اور وہ شخص جو ایمان پر تھا اس نے کہا: ''اے میری قوم! میری اتباع کرو میں تم لوگوں کو اچھائی کے راستہ کی ہدایت کروں گا۔''
''اے میری قوم! در حقیقت اس دنیا کی زندگی ضروریات پوری کرنا ہے۔ اور بیشک آخرت میں سکون سے رہنے کا گھر ہے۔ جو برے کام کریگا پھر اسکا جو بدلہ ہے وہ صرف اسکی مثال کا ہے۔ اور جو اچھے کام کریگا' مرد ہو یا عورت' اور وہ (سچے ایمان والا/ والی) مومن ہو پھر ایسے سب لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔ اور اس میں ان مردوں اور عورتوں کو بغیر حساب رزق دیا جائیگا۔''
''اور اے قوم! میرے لیے کیا ضروری ہے کہ میں تم لوگوں کو نجات کی طرف دعوت دیتا ہوں؟ اور تم ہو کہ مجھے آگ کی طرف کی دعوت دیتے ہو۔ تمہاری دعوت یہ ہے کہ میں اللہ سے کفر کروں' اور اُس کے ساتھ شرک کر کے (دوسروں کو برابر کا) ٹھہراؤں؟ جس کے بابت مجھے علم نہیں ہے۔ اور میں تمہیں اُس کی طرف بلاتا ہوں جو زبردست ہے' معاف کرنے والا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ دراصل جس کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس میں دعاءِ خیر نہیں ہے اس دنیا کی اور نہ آخرت کے لیے۔ اور بیشک ہم سب نے لوٹ کر اللہ کی طرف جانا ہے۔ اور بلاشبہ حد سے بڑھ کر زیادتیاں کرنے والے لوگ آگ میں ساتھی ہوں گے۔ پھر جو میں کہہ رہا ہوں تم ضرور اسکا ذکر کرو گے اور میرا معاملہ میں اللہ کو تفویض (سپرد) کرتا ہوں۔ بلاشبہ اللہ اُس کے بندوں کو دیکھنے والا ہے۔''
پھر اللہ نے ان لوگوں کی برائیاں کرنے کی مکاریوں سے اسکی حفاظت کی۔ اور فرعون والوں کو برے عذاب نے گھیر لیا' آگ نے' وہ ان لوگوں کے سامنے لائی جائے گی صبح اور شام' اور جس دن وہ (قیامت کا) وقت قائم کیا جائیگا (حکم ہوگا:) ''آل فرعون کو ایک زیادہ شدید عذاب میں داخل کردو۔''

Marfat.com

پھر جب وہ لوگ آگ کے اندر جھگڑے کریں گے اور کہیں گے وہ جو کمزور کر دیئے گئے تھے ان لوگوں کے بارہ میں جو تکبر کرتے تھے: ''دراصل ہم لوگ تمہارے تابع تھے پھر کیا تم لوگ اتنا کرنے کے قابل ہو کہ ہم پر سے کچھ حصہ اس آگ کا ہٹالو؟''

وہ لوگ جو تکبر کرتے تھے کہیں گے: ''دراصل ہر ایک اس میں برابر ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے اُس کے بندوں کے درمیان حکم (فیصلہ) کر دیا ہے۔''

اور وہ لوگ جو آگ میں ہیں کہیں گے ان سے جو جہنم کے رکھوالے ہیں: ''تمہارے رب سے دعا کرو کہ آج کے دن ہمارے اوپر سے عذاب میں تخفیف (کمی) کر دے۔''

(رکھوالے) کہیں گے: ''کیا تمہارے پاس تمہارے رسول واضح دلیلیں لے کر نہیں آئے تھے؟''

(جہنمی) کہیں گے: ''بلاشبہ ہاں۔'' (رکھوالے) کہیں گے: ''پھر تم ہی دعا کرلو۔''

مگر کافروں کا التجا کرنا کیا ہے؟ صرف گمراہی میں بھٹکنا۔

۵۱-۵۶ یہ حقیقت ہے کہ ہمارے رسولوں کی اور ان لوگوں کی جو ایمان والے ہیں ہم ضرور مدد کرتے ہیں، اس دنیا کی زندگانی میں، اور اس دن جب گواہی دینے والے کھڑے کیئے جائیں گے، اس دن منافع نہیں ہوگا ظالموں (بے انصافوں) کو انکا معذرت کرنا۔ اور انکے لیے لعنت ہے، اور انکے رہنے کے گھر بری جگہ ہوں گے۔

اور جبکہ ہم نے موسیٰ کو صحیح راستے کی ہدایت دی تھی اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب (تورات) کا وارث بنایا تھا، اس میں ہدایت تھی اور یاد رکھنے والی نصیحت سمجھ سے کام لینے والوں کے لیے۔

پھر آپ صبر سے ثابت قدم رہیں، بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور خطاؤں کا استغفار کریں۔ اور تسبیح کے ساتھ حمد (رب کی پاکی و خوبیاں بیان) کریں شام کو اور صبح سویرے۔

دراصل وہ لوگ جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑے کرتے ہیں، بغیر کسی سند کے جو انکو دی گئی ہو، ان لوگوں کے دلوں میں سوائے تکبر کے اور کیا ہے؟ وہ اس (بڑائی) تک پہنچنے والے نہیں ہیں۔ اس کے لیے اللہ کی پناہ مانگو۔ بلاشبہ وہی ہے سب کچھ سننے والا، سب کے اچھے برے کو دیکھنے والا۔

۵۷-۶۵ درحقیقت آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا انسانوں کو پیدا کرنے سے بہت زیادہ بڑا کام تھا۔ لیکن انسانوں کی اکثریت یہ نہ جانتی نہ سمجھتی ہے۔ برابر نہیں ہیں: ''اندھا اور وہ جو دیکھ سکتا ہے۔''

''اور وہ لوگ جو ایمان لے آئیں اور اچھے کام کریں اور نہ بدکار (جو اللہ سے گستاخی کرتے) ہیں۔''

بہت کم لوگ ہیں جو یاد رکھتے ہیں۔ بیشک وہ وقت آئیگا اس میں کوئی تذبذب نہیں ہے، لیکن انسانوں کی اکثریت اس پر ایمان نہیں لاتی ہے۔

اور تمہارا رب کہتا ہے: ''مجھ سے دعا کرو میں تمہارے لیے جواب دوں گا۔ درحقیقت جو لوگ میری

Marfat.com

عبادت کرنے سے تکبر کرتے ہیں انکو ضرور جہنم میں ذلیل کر کے داخل کروں گا۔''
وہ اللہ ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ اس میں تم سکون پا سکو اور دن بنایا تاکہ تم دیکھ سکو۔ درحقیقت اللہ انسانوں پر فضل کرتا ہے۔ لیکن انسانوں کی اکثریت شکر گزار نہیں ہوتی ہے۔ یہ ہے تمہارے لیے اللہ تمہارا رب' ہر ایک چیز کا پیدا کرنے والا۔ کوئی معبود نہیں ہے سوائے اُس کے۔ پھر تم لوگ کدھر جھوٹ کی طرف پھیر دیے جاتے ہو؟ اسی طرح جھوٹ کی طرف جاتے ہیں وہ لوگ جو اللہ کی آیتوں سے جھگڑتے ہیں۔
اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو قرار سے ٹھہرنے کے قابل کیا اور سماء (آسمان) بنایا۔ اور تمہاری صورتیں بنائیں پھر تمہیں اچھی خوبصورت شکلیں دیں۔ اور تم کو صاف ستھرا (صحت مند) رزق دیا۔ یہ ہے تمہارے لیے اللہ تمہارا رب۔ پھر بڑی برکت والا ہے اللہ' ساری مخلوقات کا پالنے والا رب۔ وہی ہے زندہ رہنے والا' کوئی معبود نہیں ہے سوائے اُس کے۔ پھر اُس سے التجا کرو خالص اُس کے دین پر ہو کر۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے وہ رب ہے ساری مخلوقات کا۔

۶۶-۶۸ آپ کہیں: ''بیشک مجھے انکی بندگی سے تاکید سے منع کیا ہے جن لوگوں سے تم التجا کرتے ہو' اللہ کو چھوڑ کر' جبکہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے واضح دلیلیں پہنچ گئی ہیں۔ اور مجھے حکم ملا ہے کہ میں ساری مخلوقات کے رب کی فرمانبرداری تسلیم کرلوں۔''
وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا ہے۔ اسکے بعد نطفہ کی ایک بوند سے۔ اسکے بعد (جنسی تخم کا) تعلق ہو جانے سے۔ اسکے بعد تم کو (رحم میں سے نازک) بچہ خارج کرتا ہے۔ اسکے بعد تم پوری (جسمانی اور ذہنی) بالغ عمر کو پہنچتے ہو' اسکے بعد تم بڈھے ہو جاتے ہو۔ اور تم لوگوں میں ہیں جن کی وفات اس (عمر کو پہنچنے) سے پہلے ہو جاتی ہے۔ اور تاکہ تم تمہاری مقررہ وقت کی مدت تک پہنچو' اور اس امید میں کہ تمہیں عقل آجائے۔ وہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت' پھر جب وہ فیصلہ کرتا ہے کہ حکم کرنا ضروری ہے پھر بیشک وہ اس کے لیے کہتا ہے: ''ہو جا۔'' پھر وہ ہو جاتا ہے۔

۶۹-۷۶ کیا آپ نے انکی طرف نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑے کرتے ہیں؟ انہیں کس طرح گمراہی کی طرف بھٹکا دیا جاتا ہے؟ جن لوگوں نے کتاب کے ساتھ کفر کیا کہا کہ جھوٹ ہے اور اسکے ساتھ جو کچھ کہ ہم نے بھیجا ہمارے رسولوں کے ساتھ۔ پھر انکو جلد معلوم ہو جائیگا' جب انکی گردنوں میں طوق ہوں گے اور زنجیروں کی ہتھکڑی اور بیڑی سے گھسیٹے جائیں گے' اُبلتے ہوئے پانی میں۔ اسکے بعد آگ (کے تنور) میں جھونک دیے جائیں گے۔
اسکے بعد ان سے کہا جائیگا: ''کہاں ہیں وہ جن کے ساتھ تم شرک کرتے تھے' اللہ کو چھوڑ کر؟''
کہیں گے: ''وہ سب ہم سے گم ہو گئے ہیں۔ نہیں! بلکہ پہلے ہم جنہیں پکارتے تھے وہ کوئی چیز

Marfat.com

نہیں تھے۔"

اس طرح اللہ کافروں کو گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے۔ (کہا جائیگا): "یہ تمہارے لیے ہے کیونکہ تم زمین پر بغیر حق کے خوشیاں مناتے تھے' اور کیونکہ تم تمہاری خوشی میں اتراتے پھرتے تھے۔ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اس میں رہنے کے لیے۔" پھر تکبر کرنے والوں کو کتنی بری رہنے کی جگہ ملے گی۔

۷۷-۷۸ پھر آپ صبر کے ساتھ ثابت قدم رہیں! بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پھر اگر ہم آپ کو دکھلا دیں اس میں سے بعض وہ چیز جس کا وعدہ ہم ان سے کرتے ہیں یا ہم آپ کی وفات کا وقت پورا کر دیں ہر حال میں سب کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔

جبکہ ہم نے آپ سے پہلے رسول بھیجے ہیں: ان میں وہ ہیں جن کے قصے ہم نے آپ کو بتائے ہیں اور ان میں وہ ہیں جن کے قصے ہم نے آپ کو نہیں بتائے۔ کسی رسول کے لیے یہ ممکن نہیں تھا کہ آیت (نشانی' کرشمہ) لے آتا سوائے اللہ کی اجازت سے۔ پھر جب اللہ کا حکم آئے گا حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائیگا۔ اور اسی وقت (آخرت کو) ایک جھوٹ کہنے والے خسارہ میں رہ جائیں گے۔

۷۹-۸۵ اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لیے جانور بنائے تاکہ ان میں سے کچھ پر تم سواری کرو اور کچھ ہیں جن کو تم کھاؤ۔ اور تمہارے لیے ان میں منافع ہے' اور تاکہ تم ان پر (سوار ہو کر) وہاں پہنچ سکو اس حاجت کو پوری کرنے کے لیے جو کچھ کہ تمہارے سینوں میں ہو۔ اور ان پر اور جہازوں (اور کشتی) پر تم سوار ہوتے ہو۔ اور وہ تم لوگوں کو اُس کی آیتیں (نشانیاں' دلیلیں) دکھاتا ہے' پھر تم اللہ کی کون سی آیتوں (نشانیوں' دلیلوں) کو ماننے سے انکار کرو گے؟

کیا وہ زمین پر سیر نہیں کرتے (چلتے پھرتے نہیں) پھر وہ دیکھتے کہ کیسا برا انجام ہوا تھا ان لوگوں کا ان سے پہلے جو تھے؟ تعداد میں انکی اکثریت تھی ان لوگوں کے مقابلہ میں' اور وہ زیادہ شدید تھے قوت میں اور ان آثار میں جو وہ زمین پر چھوڑ گئے ہیں۔ پھر جو انہوں نے کمایا تھا انکے کسی کام نہیں آیا تھا۔

پھر جب انکے رسول انکے پاس واضح دلیلیں لے کر آئے وہ لوگ خوشیاں مناتے تھے اس علم کی وجہ سے جو انکے پاس تھا' اور اسی نے انکو گھیر لیا تھا جس کے ساتھ یہ استہزاء کرتے (مذاق بناتے) تھے۔ پھر جب انہوں نے ہماری آفت کو دیکھا کہا: "ہم ایمان لے لائے اللہ پر وہ واحد ایک تنہا ہے۔ اور ہم انکو ماننے سے انکار کرتے ہیں جن کے ساتھ ہم شرک کرتے تھے۔"

مگر انکا ایمان لانا انکو فائدہ نہیں پہنچائیگا جس وقت وہ ہماری سزا کو دیکھ لیں گے۔ اللہ کی یہی سنت ہے (یہی دستور رہا ہے) اُس کے بندوں کے لیے جو گزر گئے ہیں۔ اور (جیسے ہی ماننے سے انکار کیا) اسی وقت کافر نقصان اٹھانے والے ہو گئے۔

Marfat.com

۴۱ حٰمٓ سجدة (فُصِّلت) ۶۱

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

حامیم۔

۲-۸ یہ کتاب نازل کی گئی ہے ''رحمٰن'' بہت رحم والے کی طرف سے' اس کی آیتیں قرآن کو تفصیل سے عربی میں واضح کرتی ہیں اس قوم کے لیے جن لوگوں کو علم ہے جو قرآن ثواب کی خوشخبری دینے والا اور سزاؤں سے متنبہ کرنے والا ہے۔ لیکن ان لوگوں کی اکثریت اس سے منہ پھیر لیتی ہے' پھر وہ اسکو سنتے نہیں ہیں اور کہتے ہیں: ''جس کی طرف آپؐ ہمیں بلاتے ہیں اس سے ہمارے دل پردے کی آڑ میں ہیں' اور ہمارے کانوں پر (سن نہیں سکنے کا) ایک بوجھ ہے۔ اور ہمارے درمیان اور آپؐ کے درمیان ایک آڑ ہے۔ پھر آپؐ اپنا کام کریں اور بیشک ہم ہمارا کام کرتے ہیں۔''

آپؐ کہیں: ''بلاشبہ میں تمہاری مثال کا ایک آدمی ہوں میرے طرف وحی آتی ہے۔ (یہ کہ): بیشک تمہارا معبود صرف تنہا ایک معبود ہے' پھر اُس کی طرف ہو کر اس پر قائم ہو جاؤ اور اُس سے معافی مانگو۔''

اور خرابی ہے مشرکوں کے لیے' وہ لوگ زکوٰۃ نہیں دیتے' اور وہی لوگ ہیں جو آخرت کو ماننے سے انکار کرتے ہیں۔ بیشک وہ لوگ جو ایمان لے آئیں اور اچھے کام کریں انکے لیے بے انتہا اجر ہے۔

۹-۱۲ آپؐ کہیں: ''کیا تم وہ لوگ ہو جو اُسے ماننے سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو پیدا کیا ہے دو (۲) دنوں میں؟ اور تم اُس کے ساتھ دوسروں کو اُس کے برابر کا کرتے ہو؟ یہ وہ ہے جو رب العالمین ہے۔''

اور اس (زمین) میں استحکام کے لیے اسکے اوپر پہاڑ رکھے اور اس میں برکت دی' اور اس میں اسکی (معدنی' جماداتی' نباتاتی' زرعی) قوتیں مقدر کیں' یہ چار (۴) دن میں۔

سوال (اور تلاش) کرنے والوں کے لیے برابر کے امکانات ہیں۔

اسکے بعد آسمان کو استوار (ہموار) کیا جب صرف بخار (دھواں یا بادل) تھا۔ پھر اس (آسمان) سے اور زمین سے کہا: ''تم دونوں (میرے قانون فطرت کے تابع) ہو جاؤ' اطاعت کرو (خوشی سے) یا کراہت سے (مجبور ہو کر)۔'' دونوں نے کہا: ''ہم مطیع ہو کر آئے۔''

پھر انکو (۷) سات آسمانوں میں مکمل کر دیا دو (۲) دنوں میں (ترتیب دے دیا)۔ اور ہر آسمان کے لیے اسکے کام (ذمہ داری) کا حکم دے دیا۔ اور نیچے (دنیا) والے آسمان کو (ستاروں کے) چراغوں سے مزین کر دیا اور انکو محفوظ کر دیا۔ یہ ہے (قانونِ فطرت) مقدر کر دینا۔

وہ زبردست ہے' سب کچھ جاننے والا ہے۔

Marfat.com

۱۳-۱۸ پھر اگر وہ (کافر) منہ پھیرلیں تو ان سے کہیں: "میں نے تمہیں بجلی کی کڑک سے متنبہ کر دیا ہے جس بجلی کی مثال کی کڑک (سے تباہ ہوئے تھے) عاد اور ثمود۔"
جب ان لوگوں کے پاس انکے رسول آئے (انکو متنبہ کیا جو ہو چکا ہے) انکے سامنے ہے' اور جو انکے پیچھے ہے (ہونے والا ہے)۔ (وہ یہ کہ:) "کسی اور کی عبادت مت کرو سوائے اللہ کے۔"
کہتے ہیں: "اگر ہمارا رب یہ چاہتا تو فرشتے نازل کرتا۔ پھر حقیقت یہ ہے کہ جسکے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے ہم اسکو ماننے سے انکار کرتے ہیں۔"
پھر وہ جو عاد تھے وہ ملک میں ناحق تکبر کرتے تھے اور کہتے تھے: "ہم سے زیادہ طاقتور کون ہے؟"
کیا وہ دیکھتے نہیں تھے کہ بیشک وہ اللہ ہے' وہ جس نے انکو پیدا کیا ہے' وہ قوت میں ان سے زیادہ ہے۔
اور وہ ہماری آیتوں کے ساتھ جھگڑتے تھے۔ پھر ہم نے ان پر بہت تیز ٹھنڈی ہوا بھیجی جو انکے نحوست کے دن تھے۔ تاکہ ہم انکو رسوائی کے عذاب کا مزہ چکھائیں اس دنیا کی زندگی میں۔
اور آخرت کا عذاب زیادہ رسوائی والا ہے' اور مدد کرنے والے انکے لیے نہیں ہیں۔
اور جو ثمود تھے انکو ہم نے راہ دکھائی تھی مگر انکو اندھے (گمراہ) رہنے سے زیادہ محبت تھی بہ نسبت ہدایت کا راستہ پانے سے' پھر ان لوگوں کو بجلی کی ایک کڑک نے ایک بہت رسوا کرنے والے عذاب میں پکڑا تھا۔
یہی انہوں نے کمایا تھا۔ اور انکو نجات دی جو ایمان والے اور ہم سے ڈرنے والے تھے۔

۱۹-۲۳ اور جس دن اللہ کے دشمنوں کو آگ کی طرف جمع کیا جائیگا پھر انکو وضع کیا جائیگا (گناہوں کے مطابق ترتیب دی جائے گی)۔ اس وقت تک کہ سب وہاں پہنچ جائیں گے۔ انکے خلاف گواہی دیں گے انکے کان اور انکی آنکھیں اور انکی کھالیں اس پر جو کچھ کہ وہ کرتے تھے۔
اور وہ انکی اپنی کھالوں سے کہیں گے: "تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دے دی؟"
کہیں گے: "اللہ نے ہمیں بولنے کی قوت دی' وہی جس نے ہر ایک چیز کو بولنے کی قوت دی ہے۔
اور اُسی نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا اور اُسی کی طرف تم سب لوگ لوٹائے گئے ہو۔ اور تم چھپ نہیں سکتے تھے کہ وہ تمہارے اوپر گواہی دیں گے: نہ تمہارے کانوں سے اور نہ تمہاری آنکھوں سے اور نہ تمہاری کھالوں سے۔' لیکن تمہارا گمان تھا کہ دراصل اللہ کو بہت سی ان چیزوں کا جو کچھ تم کرتے تھے علم نہیں ہوگا۔
اور یہ تمہارا گمان تھا جو سوچ کر تم تمہارے رب کے بارہ میں خیال کرتے تھے' اس نے تمہیں ہلاک و برباد کیا۔ پھر صبح ہوتے ہی فوراً تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے۔"

۲۴-۲۵ پھر اگر وہ لوگ (کفر پر) ثابت قدم رہے تو انکے رہنے کی جگہ آگ ہوگی۔ اور پھر وہ انکے اپنے اوپر ملامت کر کے توبہ کریں گے پھر وہ ان میں نہیں ہوں گے جنکی توبہ قبول کی جائے گی۔ اور انکے لیے ہم نے انکے ساتھ رہ کر (ترغیب دلانے والے شیطان) مقرر کر دیے ہیں' پھر جو کچھ انکے

Marfat.com

سامنے ہے (وہ کر رہے ہیں) اور جو کچھ انکے پیچھے ہے (کرنے والے ہیں) وہ انکے لیے مزین کر کے دکھاتے ہیں۔ اور سچ ثابت ہوا تھا اللہ کا کہنا ان اُمتوں کے بارہ میں جو گزر گئیں ان سے پہلے' جنوں میں کی اور انسانوں میں کی' بلاشبہ وہ خسارہ میں رہنے والوں میں ہیں۔

۲۶-۲۹ اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں: ''اس قرآن کو مت سنا کرو' اور (جب پڑھا جائے) اس میں لغو (بک بک) کرو اس امید میں کرو کہ تم غالب ہو جاؤ۔''

پھر ان لوگوں کو جو کفر کرتے ہیں ہم سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ اور انکے زیادہ برے کاموں کا جو وہ کرتے ہیں ہم انکو بدلہ ضرور دیں گے۔ اللہ کے دشمنوں کے لیے یہ جزا ہے: ''آگ'' انکے لیے اس میں گھر ہے ہمیشہ رہنے کے لیے۔ اسکا بدلہ کہ وہ ہماری آیتوں کے ساتھ جھگڑا کرتے تھے۔ اور کہیں گے وہ لوگ جو کفر کرتے تھے: ''اے ہمارے رب! ہمیں جنوں میں اور انسانوں میں سے وہ لوگ دکھا دے جنہوں نے ہمیں بہکایا تھا تا کہ ہم ان دونوں کو ہم ہمارے پاؤں کے نیچے کر دیں تا کہ وہ سب سے نیچے والوں میں ہو جائیں۔''

۳۰-۳۲ بیشک وہ لوگ جو کہتے ہیں: ''ہمارا پروردگار ہمارا رب اللہ ہے۔''

اسکے بعد اس پر قائم رہتے ہیں' ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں (کہتے ہیں): ''خوف میں مت رہو! اور نہ غم لگاؤ! ! اور ہم تم کو جنت کی بشارت (خوشخبری) دیتے ہیں۔ وہ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ ہم تمہارے اولیاء (دوست اور محافظ) ہیں اس دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں۔ اور اس (جنت) میں تمہارے لیے ہے جو کچھ تم اپنے لیے خواہش کرو گے' اور تمہارے لیے اس (جنت) میں ہے جو کچھ تم مانگو گے۔ مہمان نوازی ہے اُس کی طرف سے جو بار بار معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔''

۳۳-۳۶ اور اس سے بہتر بات کون کہے گا' اس شخص سے جو اللہ کی طرف آنے کی دعوت دے' اور اچھے کام کرے اور کہے: ''بیشک میں مسلمانوں میں ہوں فرمانبردار ہوں۔''

اور برابر نہیں ہیں (نہ) اچھائی اور نہ برائی۔ ایک (برائی) کو دفع کرو اس سے جو بہتر ہے۔ پھر اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ شخص جس کے درمیان اور تمہارے درمیان عداوت ہے (اس طرح ہو جائیگا) جیسے کہ درحقیقت وہ ایک بے تکلف ولی (محافظ)' قریبی دوست ہے۔ اور ایسا دوست نہیں ملے گا مگر صرف اُنکو جو ثابت قدمی سے صبر کرنے والے ہیں۔ اور ایسا (انعام) نہیں ملے گا مگر صرف اُنکو جو بڑی قسمت والے ہیں۔

اور اگر تمہیں شیطان کی طرف سے وسوسہ ہو (برے خیالات جن سے تمہیں غصہ آجائے) اُن وسوسوں پر (قابو پانے کے لیے) اللہ کی پناہ مانگو۔ بیشک وہی ہے' وہ ہے سننے والا' وہی ہے جاننے والا۔

۳۷-۳۹ اُس کی آیتوں (معجزوں) میں رات ہے اور دن ہے' اور سورج ہے اور چاند ہے۔ سجدہ مت کرو سورج کے لیے اور نہ چاند کے لیے بلکہ سجدہ کرو اللہ کے لیے جس نے ان (اجرام فلکی) کو پیدا کیا ہے۔

Marfat.com

اگر وہی ہے جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ پھر اگر تم لوگ تکبر کروگے پھر وہ جو آپ کے رب کے پاس ہیں وہ (خلاء میں تیرتے ہوئے) تسبیح کرتے ہیں اُس کی خوبیاں بیان کرنے کے لیے رات اور دن اور وہ نہ تھکتے ہیں نہ کاہلی کرتے ہیں۔

اور اس کی آیتوں (معجزوں) میں ایک یہ ہے کہ بلاشبہ تم زمین کو دیکھتے ہو جھکی ہوئی (بنجر) ہے پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تازگی سے لہلہاتی ہے اور تیزی سے ابھار میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ وہ جس نے اس (زمین کو) زندہ کیا وہی مردوں کو زندہ کریگا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

۴۰-۴۸ دراصل وہ لوگ جو (ملحد ہیں) ہماری نشانیوں کی بے حرمتی کرتے ہیں وہ ہم سے چھپ نہیں سکتے ہیں۔ کیا وہ جو آگ میں ڈالا جائیگا بہتر ہے یا وہ جو امن سے (مطمئن) آئیگا قیامت کے دن؟ تم لوگ کیئے جاؤ جو کچھ تم چاہو! حقیقت یہ ہے کہ وہی ہے جو دیکھتا ہے جو کچھ (اچھا یا برا) تم کرتے ہو۔

دراصل وہ لوگ جو ذکر (قرآن) کے ساتھ کفر کرتے ہیں جبکہ وہ ان تک پہنچ گیا ہے (وہی خسارے میں ہیں)۔

اور بیشک وہ ایک عزیز (نادر، محبوب، بیش بہا، مکرم، طاقتور) کتاب ہے۔

جو باطل ہے (کالعدم ہے، اسکا اثر) اس پر نہیں آسکتا (تحریف ناممکن ہے) اسکے سامنے سے اور نہ اسکے پیچھے سے (نہ کچھ منسوخ ہے نہ کوئی تبدیل نہ اضافہ ہوسکتا ہے)۔ یہ (قرآن) نازل ہوا ہے اُس کی طرف سے جو حکمت والا، سب تعریف والا ہے۔

جو کچھ یہ لوگ آپ کے بارہ میں اب کہتے ہیں صرف وہی کچھ ہے جو بلاشبہ کہا گیا ہے آپ سے پہلے رسولوں کے بارہ میں۔ بیشک آپ کا رب معاف کرنے والا ہے، اور دردناک سزا دینے والا ہے۔

اور اگر ہم قرآن کو عجمی (غیر عربی زبان میں) نازل کرتے تو یہ لوگ کہتے: ''اسکی آیتیں واضح بیان کرنے والی کیوں نہیں ہیں؟ کیا (کتاب) عجمی اور (رسول ایک) عرب؟''

آپ کہیں: ''ان لوگوں کے لیے جو ایمان لے آئیں یہ (قرآن) ہدایت ہے اور شفاء ہے۔

اور وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے ان لوگوں کے کانوں پر (سن نہیں سکنے کا) بوجھ ہے، اور ان لوگوں (کی عقل) کے اوپر اندھاپن ہے (ان لوگوں کے لیے یہ مبہم، دھندلا) ہے۔''

یہ سب لوگ ایسے ہیں جیسے انہیں کوئی بہت دور سے پکار رہا ہو۔ اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب دی پھر اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر آپ کے رب کی طرف سے بات پہلے نہ ٹھہر چکی ہوتی ضرور ان لوگوں کے درمیان فیصلہ ہو جاتا۔ اور بیشک وہ اس میں شک میں ہیں کہ جو کہ انکو چین نہیں لینے دیتا۔

جو اچھے کام کریگا وہ اسکے اپنے نفس (کے فائدہ) کے لیے ہیں۔ اور جس نے برا کام کیا پھر (اسکا خسارہ) اسکے اپنی طرف ہے (وہی ذمہ دار ہے)۔ اور آپ کا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

Marfat.com

اُسی کی طرف پھیر دیا جاتا ہے (یہ سوال کہ) اس وقت کا علم کس کو ہے۔ اور جو خارج ہوتا ہے: پھلوں (کے پھول کے پتوں جیسے حفاظتی غلاف) کی آستین میں سے' اور مادہ جو حمل (رحم میں بوجھ) اٹھائے ہوئے ہے' اور نہ اسکا وضع (تولید یا اسقاط) ہوتا ہے مگر اُس کے علم کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور جس دن بلا کر انکو جمع کرے گا (ان سے پوچھا جائیگا) : ''کہاں ہیں وہ میرے شریک؟'' پ ۲۵ ر ۱

وہ کہیں گے: ''ہم تجھ سے علانیہ کہتے ہیں کہ ہم میں کوئی نہیں ہے ایسی گواہی دینے والا۔''

اور وہ ان سے گم ہو جائیں گے وہ جن کو یہ اس سے پہلے پکارتے تھے۔ اور وہ حساب کرلیں گے کہ اب بھاگنے کے لیے انہیں جائے پناہ نہیں ملے گی۔

۴۹-۵۴ انسان اچھائیاں مانگنے کی دعا کرنے میں کاہلی نہیں کرتے (تھکتے نہیں) ہیں۔

اور اگر انکو برائی (یا تکلیف) چھوجائے پھر مایوس ہوتے ہیں' نا امید ہو جاتے ہیں۔ اور اگر ہم اسکو ہماری طرف سے رحمت کا مزہ چکھائیں اسکے بعد کہ ضرر (تکلیف) نے اسکو چھوا تھا' وہ ضرور کہے گا: ''یہ میرے لیے ہی تھا۔ اور میں گمان نہیں کرتا کہ (قیامت کا) وقت قائم ہوگا۔ اور اگر میں میرے رب کی طرف لوٹایا گیا بیشک اُس کے پاس میرے لیے صرف اچھائیاں ہی اچھائیاں ہیں۔''

لیکن ہم بتائیں گے ان لوگوں کو جو کفر کرتے ہیں کہ انکے اعمال کیا تھے۔ اور ان لوگوں کو ہم ایک غلیظ عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں وہ (لاپرواہو جاتا ہے) کتراتا ہے اور ایک جانب (طرف) کا ہو کر اپنا ہی (خودغرض) ہو جاتا ہے۔ اور جیسے ہی اسکو تکلیف پہنچتی ہے پھر لمبی چوڑی دعائیں کرنے والا ہو جاتا ہے۔

آپؐ کہیں: ''کیا تم دیکھتے ہو اگر (یہ انعام قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اسکے بعد تم اسکے ساتھ کفر کرو' اس سے زیادہ گمراہ کون ہوا جو پھوٹ میں پڑ کر (سچائی سے) بہت دور نکل جائے۔

ہم جلد ہی (کائنات میں) انکو ہماری آیتیں (معجزات) دکھائیں گے دور دراز اُفقوں میں' اور انکی اپنی ذات میں' یہاں تک کہ ان پر واضح ہو جائے کہ بیشک یہی سچائی ہے۔ کیا انکے لئے یہ کافی نہیں ہے کہ آپؐ کا رب بلاشبہ ہر ایک چیز پر گواہ ہے؟

ہوشیار رہو! وہ بلاشبہ انکے رب سے ملاقات کے بارہ میں پریشانی کے شک میں ہیں۔

ہوشیار رہو! دراصل وہ محیط ہے' ہر ایک چیز کے ساتھ احاطہ کرنے والا ہے۔

Marfat.com

۴۲ **الشُوریٰ** ۶۲

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

حا میم۔ عین سین قاف۔

۳-۵ اللہ آپؐ پر وحی کرتا ہے اور اسی طرح (کرتا تھا) آپؐ سے پہلے کے لوگوں پر۔ وہ زبردست ہے' بڑی حکمت والا ہے۔ اُس کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور وہی ہے سب کے اوپر بلند برتر' سب سے بڑا۔ ہوسکتا ہے کہ اُس کی عظمت سے آسمان انکے اوپر سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں ۔ اور خلاء میں تیرتے فرشتے تسبیح کرتے ہیں انکے رب کی تعریف بیان کرتے ہیں۔ اور انکے لیے جو زمین پر ہیں انکی معافی کے لیے دعا کرتے ہیں۔

ہوشیار رہو! درحقیقت اللہ ہی ہے جو بار بار معاف کرنے والا' بہت رحم والا ہے۔

۶-۹ اور وہ لوگ جنہوں نے اُس کے علاوہ ولی (محافظ) بنا لیے ہیں' اللہ ان لوگوں کے اوپر نگران ہے' اور آپؐ انکے وکیل (ذمہ دار) نہیں ہیں۔ اور اس لیے ہم نے آپؐ پر قرآن عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو متنبہ کرو بستیوں کے مرکز میں اور جو انکے گرد و نواح میں بسنے والے ہیں۔ اور انکو متنبہ کرو جمع ہونے والے دن سے' جس کے ہونے میں تذبذب نہیں ہے۔ (اس دن) ایک فرقہ جنت میں ہوگا اور ایک فرقہ دہکتی ہوئی آگ میں۔

اور اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو واحد ایک امت بنا دیتا' لیکن وہ جس کو چاہے اُس کی رحمت میں داخل کرتا ہے۔ اور جو ظالم (ناشکرے' خودغرض) ہیں: انکے لیے ولی (محافظ) میں سے کوئی نہیں ہے اور نہ مدد کرنے والا۔ کیا ان لوگوں نے اُس کے علاوہ اولیاء بنا لیے ہیں؟ مگر اکیلا اللہ ہی ہے جو ولی ہے' اور وہی ہے جو مُردوں کو زندگی دیگا۔ اور وہی ہے ہر ایک چیز پر پوری قدرت والا۔

۱۰-۱۲ اور جو کچھ اختلاف تم کسی چیز میں کرتے ہو پھر اس پر حکم (فیصلہ) کرنا اللہ کے لیے ہے۔ یہ ہے تمہارے لیے اللہ' میرا رب' اس پر میں نے بھروسہ کیا۔ اور اُس کا نائب ہوں اُسی کی طرف (مدد کے لیے) مڑتا ہوں۔ آسمانوں اور زمین کو کچھ نہیں میں سے پیدا کرنے والا وہ ہے' اُس نے تم میں سے (تمہاری جنس کے) تمہارے جوڑے بنائے ہیں' اور جانوروں میں انکی جنس کے جوڑے' ان میں سے تمہاری پود پھیلاتا ہو۔ اُس کی مثال کی کوئی شے نہیں ہے۔ اور وہی ہے سب کچھ سننے والا' سب کا اچھا برا دیکھنے والا۔ آسمانوں اور زمین کی چابیاں اُس کے لیے ہیں' رزق زیادہ کرتا ہے جسکا چاہتا ہے اور مقدار (پہلے سے معین) ہے۔ بلاشبہ وہی ہے ہر چیز کا علم رکھنے والا۔

Marfat.com

۱۳-۱۶ تمہارے لیے اسی دین کی شریعت مقرر کی ہے جس کا نوح کو تاکید کے ساتھ حکم دیا تھا۔ اور وہی حکم ہے جو ہم نے آپؐ کو وحی کیا ہے' اور جو کچھ تاکید کے ساتھ حکم دیا تھا ابراہیم کو اور موسیٰ کو اور عیسیٰ کو۔ وہ یہ کہ: ''اس دین پر قائم رہنا اور اس میں فرقے مت بنانا۔''

مشرکوں پر بہت دشوار گزرتی ہے (یہ شریعت) جس کی طرف آپؐ انہیں دعوت دیتے ہیں۔ اللہ اُس کی طرف آنے کے لیے اسکو پسند کرتا ہے جو اُس کی طرف آنا چاہتا ہے' اور اس راستہ کی اسکو ہدایت دیتا ہے جو اُس کی طرف مڑتا ہے۔ اور یہ لوگ فرقوں میں نہیں بٹتے مگر اسکے بعد کہ جب انکے پاس علم پہنچ گیا آپس میں ایک دوسرے پر برتری کی لالچ میں (حد سے باہر نکل گئے)۔ اور اگر آپؐ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے ہی سے ٹھہرا نہ دی گئی ہوتی ایک معین وقت تک کے لیے جو نامزد ہے' ضرور ان لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور بیشک وہ لوگ جو اس کتاب کے وارث ہوئے ہیں ان لوگوں کے بعد' وہ اس بارہ میں ایک شک میں ہیں جس نے انہیں بے چین کیا ہوا ہے۔

پھر اس لیے آپؐ اس شریعت کی دعوت دیں' اور جو حکم آپؐ کو ہے اس پر قائم رہیں۔ اور ان لوگوں کی خواہشات کی اتباع نہیں کریں۔

اور کہیں: ''میں اس پر ایمان لایا ہوں جو کچھ اللہ نے کتاب (قرآن) میں نازل کیا ہے۔ اور مجھے حکم ملا ہے کہ میں تم لوگوں کے درمیان عدل (انصاف سے فیصلے) کروں۔ اللہ ہمارے سب لوگوں کا رب ہے اور تمہارے سب لوگوں کا رب ہے۔ ہمارے اعمال ہمارے لیے اور تمہارے لیے تمہارے اعمال۔ حجت (عذر) نہیں ہے اس دعویٰ پر ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان۔ اللہ سب کو جمع کریگا ہمارے درمیان فیصلہ کریگا۔ اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔''

اور جو لوگ اللہ کے بارہ میں حجت (عذر' دعویٰ) کرتے ہیں اسکے بعد کہ جو رضامندی سے انہوں نے اُس کو جواب دیا' انکے رب کے پاس انکی حجت جھوٹی (دلیل کالعدم) ہے۔ اور ان پر غضب ہے اور انکے لیے سخت شدت کا عذاب ہے۔

۱۷-۲۳ وہ اللہ ہے جس نے کتاب کو حق کے ساتھ نازل کیا ہے' اور (حق پرکھنے کا) میزان۔ اور آپؐ کو کیا چیز بتائے گی کہ شاید وہ وقت قریب ہو۔ جو لوگ اسکے لیے (طنزیہ) عجلت میں ہیں وہی لوگ ہیں جو اسکو نہیں مانتے۔ اور وہ لوگ جو ایمان لے آتے ہیں وہ اسکے ڈر سے چوکس (اور محتاط) رہتے ہیں' اور جانتے ہیں کہ وہ بلاشبہ ایک حقیقت ہے۔ خبردار! دراصل جو لوگ اس وقت کے بارہ میں شک میں ہیں وہ گمراہی میں دور بہت دور جا پڑے ہیں۔ اللہ لطیف ہے اُس کے بندوں پر (نرمی کرتا ہے)' رزق دیتا ہے جس کو چاہے' اور وہی ہے قوی (زورآور)' وہی زبردست ہے۔
جو ارادہ کرتا ہے کہ اسکی کھیتی کی فصل آخرت میں کاٹے ہم اسکی فصل زیادہ کرتے ہیں۔

Marfat.com

اور جو ارادہ کرتا ہے کہ اسکی کھیتی کی فصل دنیا میں کاٹ لے ہم وہ اسکو (اس زندگی) میں دیتے ہیں اور پھر اسکے لیے آخرت کے حصہ میں کچھ نہیں ہے۔

کیا انکے لیے ہمارے شریک ہیں جنہوں نے انکے لیے دین (کے احکام) شرع کیے ہیں' جس کے لیے اللہ کی اجازت نہیں ہے؟ اور اگر فیصلہ کے بارہ میں بات (معین نہ کردی ہوتی) ضرور انکے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور بیشک جو ظالم ہیں انکے لیے دردناک سزا ہے۔ اس دن تم ظالموں کو دیکھو گے کہ وہ ڈر سے چوکس ہو رہے ہیں' بہ سبب جو کچھ کمایا ہے۔ اور (اسکا حساب) ان پر واقع ہوگا۔ اور جو لوگ ایمان لے آئیں اور وہ اچھے کام کریں وہ لوگ جنتوں کے سبزہ زاروں میں ہوں گے۔ انکے لیے انکے رب کے پاس ہے جو وہ چاہیں گے۔ یہی ہے سب سے بڑا فضل۔ یہ ہے وہ خوشخبری جو اللہ اُس کے ان بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لے آتے ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں۔

آپ (مشرکوں سے) کہیں: "میں تم لوگوں سے یہ سوال نہیں کرتا کہ اس (نصیحت کرنے) پر مجھے اجرت دو۔ صرف یہ کہ رشتہ داروں میں محبت کا جذبہ ہو۔

اور جو اچھائی کمائے گا ہم اسکے حساب میں اسکے لیے اچھائیاں زیادہ کر دیں گے۔ بلاشبہ اللہ بار بار معاف کرنے والا' شکر گزار کا قدردان ہے۔

۲۴-۳۱ کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ آپ اللہ پر جھوٹ گھڑ لائے ہیں؟

پھر اگر اللہ چاہتا تو آپ کے دل پر مہر لگا دیتا۔ اور اللہ باطل کو مٹاتا ہے (جو جھوٹ ہے وہ کالعدم ہے)۔ اور سچ کو ثابت کر دیتا ہے اُس کے کلمات سے۔ حقیقت یہ ہے کہ وہی جاننے والا ہے کہ لوگوں کے سینوں میں (کیا راز پنہاں) ہیں۔ اور وہی ہے جو اُس کے بندوں سے انکی توبہ قبول کرتا ہے' اور انکی برائیاں معاف کرتا ہے۔ اور وہ جانتا ہے جو کچھ کہ لوگ کرتے ہیں۔ اور متاثر ہو کر وہی لوگ جواب دیتے ہیں جو ایمان لے آئیں اور اچھے کام کریں' اور انکو زیادہ دیتا ہے اُس کے فضل میں سے۔

اور کافروں کے لیے شدید عذاب ہے۔ اور اگر اللہ اُس کے بندوں کے لیے رزق پھیلا دے (کشادہ کردے) وہ ضرور لالچ میں آکر ملک میں ظلم کرتے ہیں۔ لیکن وہ مقدار سے نازل کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔ بیشک وہی ہے اُس کے بندوں کی خبر رکھنے والا' انکے اچھے برے کو دیکھنے والا۔

وہی ہے جو بارش برساتا ہے اسکے بعد کہ لوگ ناامید ہوگئے تھے' اور اُس کی رحمت منتشر کرتا ہے۔

اور وہی ولی ہے' سب تعریف اُس کے لیے ہے۔

اور اُس کی آیتوں (معجزوں) میں ایک یہ ہے کہ اُس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے' اور ان جانداروں کو جو ان دونوں میں بکھیر دیے ہیں۔ اور وہ پوری قدرت والا ہے کہ ان سب کو جمع کردے' جب وہ چاہے۔

اور جو مصیبتیں تمہارے اوپر آتی ہیں پھر وہ اس لئے کہ تمہارے اپنے ہاتھوں نے کمائی ہیں۔

Marfat.com

اور (برائیوں) میں سے لوگوں کو بہت وہ کچھ معاف کر دیتا ہے۔ اور تم اُسے زمین پر ہرا نہیں سکتے۔
اور تمہارے لیے اللہ کے سوا ولی (دوست' محافظ) نہیں ہے اور نہ مدد کرنے والا۔

۳۲-۴۳ اور اُس کی نشانیوں میں سمندر میں جہاز ہیں جو علامت کے پرچم کی طرح بادبان لہراتے ہیں۔ اور اگر وہ چاہے ہوا کو ساکن کر دے پھر جہاز سست بادبان کے ساتھ کھڑے رہ جائیں گے سمندر کی سطح پر۔ بیشک اس میں آیتیں (دلیلیں) ہیں ہر ایک اسکے لیے جو ثابت قدم صبر کرنے والا' اللہ کا احسان مان کر اُس کا شکر ادا کرنے والا ہے۔

یا (تیز ہواؤں کے بھیجنے سے) وہ جگہ انکی تباہی کی ہو جائے بہ سبب جو انہوں نے کمایا ہے۔

اور (برائیوں) میں سے بہت کچھ معاف کر دے۔ اور یہ ان لوگوں کو معلوم ہو جائے جو ہماری آیتوں میں جھگڑے ڈالتے ہیں کہ انکے لیے پناہ لینے کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ پھر جو کچھ تمہیں دیا گیا ہے' کسی چیز میں سے' وہ دنیا کی زندگی کے استعمال کے لیے ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔

ان لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لے آتے ہیں اور انکے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

اور یہ لوگ بڑے گناہوں سے اور فحش کاموں سے اجتناب کرتے ہیں' اور جب کسی پر غضب (غصہ) آجائے یہ لوگ اسے معاف کر دیتے ہیں۔

اور یہ لوگ اپنے رب (کا حکم بجالانے) کے لیے پوری طرح جواب دیتے ہیں۔

اور صلوٰۃ کے لیے (پابندی سے) کھڑے ہوتے ہیں۔

اور (سمجھدار اور تجربہ کار لوگوں کے) مشورے سے اپنے درمیان اہم معاملہ کا فیصلہ کرتے ہیں۔

اور جو کچھ رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

اور یہ لوگ جب ان پر ظلم (اور زیادتی) کی مصیبت پہنچے وہ اپنی آپس کی مدد سے (ظالم کو) زیر کر لیتے ہیں۔

اور برائی کا بدلہ اسکی مثال کی (برابر کی سزا) ہے' پھر جو معاف کر دے پھر صلح (اور اصلاح) کر لے پھر اسکا اجر اللہ کے اوپر ہے۔ بلاشبہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ہے۔ اور جس نے (ظالم کو) زیر کرنے کے لیے مدد مانگی (یا مدد کی) اسکے بعد کہ اس پر ظلم کیا گیا تھا پھر ایسے سب لوگ ہیں جن پر (قانون میں اعتراض یا الزام کا) راستہ نہیں ہے۔ درحقیقت (قانون میں الزام) کا راستہ ان لوگوں پر دیا ہے جو لوگ انسانوں پر ظلم کرتے ہیں' اور ملک میں ناحق بغاوت (ظلم' تشدد' زیادتی) کرتے ہیں۔ ایسے سب لوگ ہیں جن کے لیے دردناک سزا ہے۔ اور جو صبر کرے اور معاف کر دے۔ بیشک یہ وہ کام ہیں جن میں عزم (کی آزمائش) ہے۔

۴۴-۴۸ اور جس کو اللہ گمراہ چھوڑ دے پھر اسکے بعد اسکے لیے ولی (دوست' محافظ) نہیں ہے۔
اور آپ ظالموں کو دیکھیں گے' جب انکو عذاب دکھائی دیگا وہ کہیں گے: ''کیا (دنیا میں) واپس لوٹ

Marfat.com

جانے کے لیے کوئی راستہ ہے؟"

اور آپ ان لوگوں کو دیکھیں گے جب اس (سزا) کے سامنے لائے جائیں گے عاجزی کرتے ہوئے ذلت سے (آنکھیں جھکائے) خفیہ نظروں سے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے (آئیں گے)۔

اور جو لوگ ایمان پر تھے کہیں گے: "دراصل خسارے میں وہ لوگ ہیں جنہوں نے خسارہ میں ڈالا انکے اپنے نفس کو اور انکے اپنے گھر والوں (کے نفس کو) قیامت کے دن۔"

خبردار! "درحقیقت ظلم کرنے والے عذاب میں رہیں گے۔"

اور ان کے لیے کوئی ولی (دوست' محافظ) نہیں ہوگا' اللہ کے سوا' جو انکی مدد کر سکے اور جس کو اللہ گمراہ چھوڑ دے پھر اسکے لیے کوئی راستہ نہیں رہتا۔ اپنے رب کا حکم ماننے کے لیے پوری طرح جواب دو اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آجائے جس کو لوٹایا نہیں جا سکتا۔ تمہارے لیے پناہ کی جگہ نہیں ہوگی اس دن اور نہ ہی (غلط کاریوں سے) انکار کر سکو گے۔ پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو ہم نے آپ کو ان پر محافظ بھیجا ہے۔ اگر آپ پر ذمہ ہے تو صرف پیغام پہنچانا۔ اور بیشک جب ہم انسان کو مزہ چکھاتے ہیں ہماری طرف سے رحمت کا' وہ اس پر خوش ہوتا ہے۔ اور اگر ان پر بری مصیبت پہنچتی ہے جو کچھ ان لوگوں نے انکے اپنے ہاتھوں سے کمائی ہے' پھر بیشک انسان کفر کرتا ہے (ناشکرا ہو جاتا ہے)۔

۴۹-۵۰ آسمانوں اور زمین کی ملکیت اللہ کے لیے ہے۔ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔

جس کے لئے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے بیٹے عطا کرتا ہے۔ یا انکو جوڑا دیتا ہے (دو میں ہر ایک) بیٹے اور بیٹیاں۔ اور جس کو وہ چاہے بانجھ رکھتا ہے۔

بلاشبہ وہی ہے جاننے والا' پوری قدرت رکھنے والا۔

۵۱-۵۳ اور ایسا آدمی نہیں ہے کہ اللہ اس سے بات کرے سوائے (نبیوں سے) وحی کے ذریعہ یا آڑ کی دوسری طرف سے یا پیغام لانے والا (فرشتہ) بھیج کر' پھر وہ وحی پہنچاتا ہے اسکی اجازت سے جو وہ چاہے۔

بیشک وہی ہے سب سے اوپر' وہ حکمت والا ہے۔

اور اسی طرح ہم آپ کو وحی سے ہمارے حکم کی روح (بنیادی اصول) میں سے بھیجتے ہیں۔

آپ ادراک (تمیز) کرنے والے نہیں تھے کہ کتاب (قرآن) کیا ہے' اور نہ ایمان کی۔

لیکن ہم نے اس (وحی) کو روشنی بنایا ہے جس سے ہم ہمارے بندوں میں سے اسکو ہدایت کرتے ہیں جو (ہدایت پانا) چاہتا ہے۔ اور بیشک آپ سیدھے اور صحیح راستے کی طرف ہدایت کرتے ہیں' اللہ کا راستہ' اُس کا جس کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

سن لو! سب معاملے اللہ (سے شروع ہوتے ہیں اور اُسی) کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

Marfat.com

الزخرف

۴۳ ۶۳

اللہ کے نام کے ساتھ، وہ رحمٰن ہے، بہت رحم والا ہے۔

حا میم۔ اور یہ واضح کتاب۔ بیشک ہم نے قرآن عربی میں دیا ہے اس امید سے کہ
تم لوگ (اسکو پڑھو سمجھو) عقل سے کام لو۔
۴ اور بلاشبہ یہ ہمارے پاس اُمُّ الکتاب میں ہے، اعلیٰ برتر ہے، حکمت والی ہے۔
۵-۸ کیا پھر ہم اس نصیحت کو تم لوگوں سے واپس لے لیں؟ ہم یہ نظر انداز کر دیں کہ تم ایک
ایسی قوم ہو جو زیادتیاں کرنے میں حد سے نکل جاتے ہو؟ اور تم سے پہلے کے لوگوں میں ہم نے کتنے
نبی بھیجے ہیں؟ اور کوئی نبی نہیں آتا تھا مگر یہ کہ اس کے ساتھ استہزاء کیا گیا۔ پھر ہم نے ان لوگوں کو تباہ
کیا۔ وہ ان لوگوں سے بہادری میں زیادہ شدید طاقتور تھے۔ اور ماضی سے ان سے پہلوں کی مثال
چلی آرہی ہے۔
۹-۱۴ اور اگر آپؐ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے، یہ ضرور کہیں گے
کہ انکو پیدا کیا اُس نے جو زبردست ہے، سب کچھ جاننے والا ہے۔ اُسی نے زمین کو تمہارے لیے
ہموار رہنے کے لیے مناسب کر دیا ہے۔ اور اس میں راستے بنائے ہیں تا کہ تم راہ ڈھونڈ سکو۔ اور وہی
ہے جو آسمان سے مقدار سے پانی برساتا ہے۔ پھر اس (پانی) سے ہم ایک مری ہوئی زمین پر ہریالی
پھیلا دیتے ہیں۔ اسی طرح تم (مرنے کے بعد قبروں سے) خارج کیے جاؤ گے۔ اور وہی ہے جس
نے ہر ایک (جاندار) کے جوڑے پیدا کیے، (اور ہر ایک چیز کا متضاد)۔ اور تمہارے لیے جہاز (اور
کشتیاں اور سواریاں) اور جانوروں کو بنایا جن پر تم سواری کرتے ہو۔ تا کہ یکساں (مہارت سے)
انکی پیٹھ پر بیٹھو اسکے بعد تمہارے رب کی نعمت کا ذکر کرو جب تم استوار ہو کر اسکی پیٹھ پر بیٹھو اور کہو:
"سب تعریف اُس پاک ذات کی ہے جس نے اسکو ہمارے لیے مسخر (سواری کے قابل) کر دیا ورنہ ہم
(اسکو قابو میں لاکر) اسکے ساتھ چڑھ کر (اسکی پیٹھ پر بیٹھ) نہیں سکتے تھے۔ اور بیشک ہمیں ہمارے رب
کی طرف ہی لوٹنا ہے۔"
۱۵-۲۵ اور انہوں نے اُس کے بندوں میں سے اُس کے لیے اُس کا جزء (بیٹا) بنالیا ہے۔
بیشک انسان واضح ناشکرا ہے۔ کیا جن کو اُس نے پیدا کیا ان میں بیٹیاں خود کے لیے) رکھ لیں اور
تمہارے لیے بیٹے پسند کیے ہیں؟ اور جب ان میں سے کسی ایک کو خوشخبری ملتی ہے جس بیٹی کو کہ وہ
"رحمٰن" کی مثال کی کہہ دیتا ہے، پھر اسکے چہرے پر ایک بادل چھا جاتا ہے چہرہ کالا ہو جاتا ہے اور وہ

Marfat.com

غصہ کو دباتا ہے۔ (سوچتا ہے:) ''کیا وہ جو زیورات میں نشو (پرورش) پائے گی (اسکا میں کیا کروں)؟
اور وہ غیر واضح (پراگندہ) دماغی الجھن میں ہو جاتا ہے (پالوں یا ریت میں گاڑ دوں)؟
اور انہوں نے فرشتوں کو' وہ جو ''رحمٰن'' کے بندے ہیں' عورتیں مقرر کر لیا ہے۔ کیا وہ انکی پیدائش کے وقت گواہی دینے کے لیے دیکھ رہے تھے؟ انکی گواہی لکھ لی جائے گی اور ان سے اس بارہ میں سوال کیا جائیگا۔
اور کہتے ہیں: ''اگر ''رحمٰن'' چاہتا ہم ان (مورتیوں اور فرشتوں) کی پوجا نہیں کرتے۔''
یہ اس بارہ میں اس لیے کہ اُس کے قانون فطرت کا انہیں علم (سمجھ) نہیں ہے۔ یہ لوگ کیا کر رہے ہیں سوائے اسکے کہ اٹکل دوڑا رہے ہیں؟ کیا ہم نے انہیں اس سے پہلے کتاب دی ہے جس کو انہوں نے تھاما ہوا ہے؟ نہیں! بلکہ کہتے ہیں: ''ہم نے ہمارے آباء واجداد کو اس ایک مذہب پر پایا ہے' اور بیشک ہم انہی کے آثار (قدموں کے نشانوں) پر راہ پائے ہوئے ہیں۔''
اور اسی طرح جب ہم نے آپؐ سے پہلے کسی بستی میں نذیر (متنبہ کرنے) بھیجا مگر یہ کہ ان لوگوں نے جو اس میں جو خوشحال تھے کہا: ''دراصل ہم نے ہمارے آباء واجداد کو اسی امت پر پایا تھا۔ اور بیشک جو آثار وہ چھوڑ گئے ہیں ہم انہیں پر مقتدی ہیں (ہم اسی امت کی پیروی کرنے والے ہیں)۔''
(نذیر نے) کہا: ''کیا اگر میں تمہیں راہ لا دوں جو اس سے بہتر ہو زیادہ ہدایت کی ہو اس جیسی راہ پر تم نے تمہارے آباء واجداد کو پایا تھا؟''
(لوگوں نے) کہا: ''دراصل جو کچھ کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو ہم اسے نہیں مانتے ہیں۔''
پھر ہم نے ان سے انتقام لیا تھا۔ پھر دیکھو کیا انجام ہوا رد کرنے والوں کا۔
۲۶-۳۵ اور جب ابراہیم نے انکے ابا اور انکی قوم سے کہا: ''بلاشبہ میں بری ہو رہا ہوں (قطع تعلق کر رہا ہوں) ان چیزوں سے جنہیں تم پوجتے ہو' سوائے اُس کے جس نے مجھے میری فطرت پر بنایا ہے' بیشک وہی مجھے ہدایت ضرور دیگا۔''
اور یہی باقی رہنے والی مثالی بات وہ آئندہ نسلوں کے لیے چھوڑ گئے اس امید میں کہ وہ لوگ اللہ کی طرف رجوع کریں گے۔ (ایسا نہیں ہوا) بلکہ میں نے ان سب کو اور انکے آباء واجداد کو متاع برتنے دیا' یہاں تک کہ انکے پاس حق (سچا دین) اور واضح طور پر بیان کرنے والا رسولؐ آ گیا۔
اور جب انکے پاس حق (قرآن میں) آ گیا' لوگ کہنے لگے: ''اسکا (جادو) مسحور کر دیتا ہے۔ اور بیشک ہم اسکے ساتھ ایمان لانے سے انکار کرتے ہیں۔''
اور کہنے لگے: ''یہ قرآن کسی ایسے آدمی پر کیوں نہیں نازل ہوا جو ان دو (۲) بستیوں میں سے ایک کا بڑا آدمی ہوتا۔''
کیا آپؐ کے رب کی رحمت کو تقسیم کرنے والے یہ لوگ ہیں؟ ہم ہیں انکے درمیان انکی معیشت

Marfat.com

(روزی کے ذریعے) تقسیم کرنے والے دنیا کی زندگی میں اور بے شک ہم بعض لوگوں کے درجے بلند کرتے ہیں بعض دوسروں پر۔ کیا اس لیے کہ: ''تم ایک دوسرے کو خدمت گار بنالو؟''
اور آپ کے رب کی رحمت بہتر ہے اس سے جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں۔ اور اگر یہ نہ ہوتا کہ (لالچ میں) انسان کی ایک امت ہو جائے گی تو جو ''رحمٰن'' کو نہیں مانتے ہم انکے گھر ایسے کر دیتے کہ انکی چھتیں اور چڑھ کر ان پر پہنچنے کے لیے سیڑھیاں اور انکے گھروں کے دروازے اور تخت جن پر یہ تکیہ لگا کر بیٹھتے چاندی کی ہوتیں۔ اور زیورات' (زینت' سجاوٹ)۔ اور ہر ایک چیز جو اوپر بیان کی گئی ہے وہ اس وقت تک کا مال اور متاع ہے جب تک اس دنیا کی زندگی ہے' اور آخرت میں جو آپ کے رب کے پاس ہے وہ متقیوں کے لیے ہے (جو اس کے قانون پر پابند ہیں)۔

۳۶-۴۵ اور جو اندھا ہو کر ''رحمٰن'' کی یاد داشت (قرآن) سے تاریک نظر ہو جائے ہم اسکے لیے (ترغیب دلانے والا) شیطان مقرر کرتے ہیں' پھر وہ اسکا ساتھی ہے۔ اور بیشک وہ ان لوگوں کو صحیح راہ سے روکتے ہیں۔ اور ایسے لوگ سمجھتے ہیں کہ دراصل وہ ہی ہدایت کی راہ پائے ہوئے ہیں۔ آخر کار جب یہ شخص ہمارے پاس آئے گا (شیطان سے) کہے گا: ''اے کاش! میرے درمیان اور تیرے درمیان فاصلہ ہوتا جیسے دو مشرقوں میں۔ (سورج طلوع ہونے سے اسکے غروب ہونے تک کا فاصلہ)۔ پھر تو برا ساتھی رہا تھا۔''
اور آج کے دن تمہیں فائدہ نہیں ہوگا جبکہ تم لوگوں نے ظلم کیا ہوگا۔ بیشک تم لوگ اس سزا میں شریک ہو گے۔
کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں؟ یا اندھوں کو اور انکو جو کھلی گمراہی میں ہیں راہ دکھا سکتے ہیں؟ خواہ ہم آپ کو لے جائیں (وفات ہو جائے) پھر بیشک ان لوگوں سے ہم انتقام لینے والے ہیں' یا آپ کی حیات میں آپ کو دکھا دیں (سزا کا) جو وعدہ ہم نے ان سے کیا ہے' بیشک ہم ان لوگوں کے اوپر پوری قدرت رکھتے ہیں۔ اس لیے آپ اس وحی کو پکڑے رہیں جو آپ کی طرف کی جاتی ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ آپ اس سیدھے اور صحیح راستے پر ہیں۔ یہ نصیحت (قرآن ایک یادداشت) ہے آپ کے لیے اور آپ کی قوم کے لیے۔ پھر جلد ہی تم لوگوں سے سوال ہوگا۔
اور آپ سوال کر لیں آپ سے پہلے ہمارے بھیجے ہوئے ہمارے رسولوں میں سے (انکی کتاب میں:)
''کیا ہم نے مقرر کیا ہے کہ ''رحمٰن'' کے علاوہ (فرشتوں یا بتوں) کو معبود بنا کر انکی پوجا کرو؟''

۴۶-۵۶ اور جب ہم نے موسیٰ کو ہماری دلیلوں کے ساتھ فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف بھیجا پھر (موسیٰ نے) کہا: ''بلاشبہ میں ساری مخلوقات کے رب کا بھیجا ہوا رسول ہوں۔''
پھر جب وہ انکے پاس ہماری نشانیاں لاتے وہ لوگ ان پر اسی وقت مضحکہ کرتے تھے۔ اور جو نشانی انکو دکھائی وہ صرف زیادہ بڑی تھی اسکی بہن (پہلے کی نشانی) سے۔ اور ہم نے ان لوگوں کو عذاب میں پکڑا'

Marfat.com

اس امید سے کہ وہ ہماری طرف رجوع کریں۔
اور کہتے تھے: ''اے جادوگر! تمہارے رب سے ہمارے لیے دعا کرو جیسا کہ اُس نے تمہارے ساتھ وعدہ کیا ہے' بیشک ہم ضرور ہدایت کے راستے پر آجائیں گے۔''
پھر جب ہم ان پر سے عذاب اٹھالیتے وہ لوگ اسی وقت انکا وعدہ توڑ دیتے تھے۔
اور فرعون نے اسکی قوم کو پکارا کہا: ''اے قوم! کیا حکومت کرنا میرے لیے نہیں ہے ملک مصر میں' اور ان نہروں پر جو میرے نیچے بہہ رہی ہیں؟ کیا تم دیکھتے نہیں ہو؟ کیا میں اس سے بہتر نہیں ہوں جو حقیر ہے؟ اور جو صاف واضح (زبان) سے بیان نہیں کر سکتا ہے؟ پھر اس پر سونے کے کڑے کیوں نہیں آن گرتے؟ یا اسکے ساتھ فرشتے ایک جلوس میں آتے!''
اس طرح اس نے اسکی قوم کے سامنے (موسیٰ اور انکی دلیلوں کو) نیچ کرکے دکھایا پھر اسکی قوم نے اسی کی اطاعت کی۔ دراصل وہ قوم ہی فاسق (وعدہ خلاف' بدکار) تھی۔ پھر جب انہوں نے ہمیں اکسایا پھر ہم نے ان سے انتقام لیا اور ہم نے انکو جمع کرکے غرق کیا۔ اور انکو ماضی کا ایک سبق بنادیا اور ایک مثال انکے بعد آنے والوں کے لیے۔

۵۷-۶۵ اور جب ابن مریم کی فضیلت کی مثال دی جاتی ہے تو اسی وقت آپ کی قوم اس پر (بہ آواز بلند تحسین کے لیے) تالیاں بجانے لگتی ہے' اور کہتی ہے: ''کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ؟''
یہ لوگ آپ کو (یہ مثال) کیوں دیتے ہیں؟ صرف تنازع (اور مباحثہ) کرنے کے لیے۔ بلکہ یہ قوم ہے ہی جھگڑے ڈالنے والی۔ وہ (ابن مریم) کیا تھے؟ صرف ایک بندہ تھے۔ ہم نے ان پر انعام کیا تھا۔ اور انکو ایک مثالی شخصیت بنایا تھا کہ بنی اسرائیل (انکی اتباع کریں)۔ اور اگر ہم چاہتے تم میں فرشتے زمین پر خلیفہ بنتے۔ اور درحقیقت وہ (مثالی شخصیت کا) علم اس وقت کے لیے ہے (جو ٹالا نہیں جاسکتا)۔ پھر تم اس بارہ میں شک میں مت رہو۔ اور میری اتباع کرو۔ یہی ہے سیدھا اور صحیح راستہ۔ اور شیطان تمہیں اس سے روک نہ دے' بلاشبہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔
اور جب عیسیٰ کھلی دلیلیں لے کر آئے کہا: ''درحقیقت میں تمہارے پاس حکمت (سمجھ کی باتوں) کے ساتھ آیا ہوں۔ اور تاکہ تمہارے لیے صاف طور سے بیان کردوں وہ چیزیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو۔ پھر تم لوگ اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ بلاشبہ اللہ میرا رب ہے اور تمہارا رب' اس لیے اُس کی عبادت کرو۔ یہی ہے سیدھا اور صحیح راستہ۔''
پھر اختلاف ہوگیا فرقے متحد ہوگئے انکے درمیان تکرار ہوگئی۔ اس لیے ان لوگوں کی جو ظلم (شرک' ناانصافی) کرتے ہیں ایک دکھ دینے والے دن کے عذاب سے بربادی ہے۔

۶۶-۸۳ کس انتظار میں ہیں وہ سوائے اسکے کہ وہ وقت آن پہنچے؟ جو کہ ان پر اچانک آئیگا اور انکو

Marfat.com

سمجھ نہیں آئے گی۔ اس دن ان لوگوں میں بعض دوست بعض دوستوں کے لیے دشمن ہوں گے' سوائے متقیوں کے (وہ اللہ سے ڈرتے تھے اُس کے قانون کے پابند تھے)۔

(کہا جائیگا): ''اے میرے بندو! آج کے دن تمہارے اوپر خوف نہیں ہے اور نہ ہی تم غمگین ہو گے۔''

یہ وہ لوگ ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے تھے اور تابعدار مسلمان تھے۔ ''تم اور تمہارے ازواج (شوہر/بیویاں) خوشیاں مناتے ہوئے جنت میں داخل ہو جاؤ۔''

انکے لیے سونے کی رکابیاں اور کٹورے لیے انکے اردگرد پھر رہے ہوں گے۔ ان (رکابیوں اور کٹوروں) میں وہ ہوگا جو انکی ذات کی خواہش ہوگی' اور آنکھوں کے لیے لذت دینے والی خوشگوار چیزیں ہوں گی۔ ''اور تم لوگ اس (جنت) میں رہنے والے ہو۔ اور یہ ہے وہ جنت جو تم کو وراثت میں ملی ہے ان کاموں کے بدلے جو تم کرتے تھے۔ تمہارے لیے اس میں میووں اور پھلوں کی کثرت ہے۔ ان میں سے تم کھاؤ گے۔''

بیشک وہ لوگ جو جرم کرتے تھے وہ جہنم کے عذاب میں رہنے والے ہیں۔ ان پر سے (سزا) کم نہیں کی جائے گی اور وہ اس میں مایوس پڑے رہیں گے' اور ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا لیکن وہ (اپنے اوپر خود ہی) ظلم کرتے رہے تھے۔ اور (جہنم کے نگہبان کو) پکاریں گے: ''اے مالک! ہمارے لیے تمہارے رب سے ہماری موت کا وقت پورا کروادے۔''

(مالک) کہے گا: ''دراصل تم یہیں رہنے والے ہو۔''

بلاشبہ ہم تمہارے سامنے حق لاتے ہیں لیکن تم میں سے اکثریت کو حق (سچائی) سے کراہت ہوتی ہے۔

کیا ان لوگوں نے معاہدہ کیا ہے؟ پھر دراصل معاملہ کی تصدیق کرنے والے صرف ہم ہیں۔ کیا وہ یہ حساب کرتے ہیں کہ ہم انکے دلوں کے بھید نہیں سنتے' اور نہ انکی خفیہ بات چیت کو؟ ہاں! بیشک ہم اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے انکے پاس ہوتے ہیں' لکھتے ہیں۔

آپ کہیں: ''اگر ''رحمٰن'' کی اولاد ہوتی پھر بیشک میں اسکی عبادت کرنے والوں میں پہلا ہوتا۔ سب تعریف آسمانوں اور زمین کے رب کے لیے ہے۔ کائنات کے عرش کا رب' وہ بالا اور برتر ہے ان اوصاف سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔''

پھر انکو چھوڑ دیں انکی (بک بک کی کیچڑ میں) پریشان رہنے اور کھیل کود کرنے کے لیے اس وقت تک کہ انکے اس دن ملاقات ہوگی جس کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے۔

اور وہی ہے معبود آسمانوں میں اور معبود زمین پر' اور وہی ہے حکمت والا' سب کچھ جاننے والا۔ اور بڑی اُس کی برکت ہے جس کی ملکیت ہے آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے۔ اور اُسی کے پاس علم ہے (قیامت کے) وقت کا۔ اور اُسی کی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے۔

Marfat.com

اور اللہ کے علاوہ جن سے وہ التجا کرتے ہیں انکو سفارش کرنے کا اختیار نہیں ہے سوائے ان کے جو حق کے ساتھ گواہی دیں گے۔ اور وہ حقیقت جانتے ہیں۔

اور اگر آپ ان لوگوں سے پوچھیں کہ انکو کس نے پیدا کیا ہے ضرور کہیں گے: ''اللہ نے۔''
پھر یہ کدھر جھوٹ کی طرف چلے جاتے ہیں؟

اور اللہ جانتا ہے اُنؐ کا کہنا: ''اے رب! درحقیقت یہ قوم ایمان نہیں لائے گی۔''
آپ ان لوگوں کو نظرانداز کریں اور کہیں: ''سلام! امن!''
آخر کار ان لوگوں کو معلوم ہو جائے گا۔

۴۴ الدخان ۶۴

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

حا میم۔ اور یہ واضح کتاب' بیشک ہم نے اس کتاب (قرآن) کو ایک برکت والی رات میں نازل کیا ہے۔ دراصل ہم ہیں متنبہ کرنے والے۔

۴-۸ اس (کتاب) میں تفریق (امتیاز) ہے ہر ایک (معاملہ کا حکم) حکمت سے ہے۔ ہمارے پاس سے حکم ہوتا ہے' درحقیقت ہم (حکم رسولوں کے ذریعہ) بھیجتے ہیں۔ یہ رحمت آپ کے رب کی طرف سے ہے' بیشک وہی ہے سب کچھ سننے والا' سب کچھ جاننے والا' رب آسمانوں اور ارض (زمین) کا اور اس کا جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے۔ اگر تم یقین کرنے والوں میں ہو۔ کوئی نہیں ہے عبادت کے قابل سوائے اسکے۔ وہ زندگی دیتا ہے اور وہ موت دیتا ہے۔ رب ہے تمہارا اور رب ہے تمہارے آباء واجداد کا' پہلوں کا (جب سے شروعات ہوئی)۔

۹-۱۶ (انسان یقین نہیں کرتے) بلکہ شک میں ہیں۔ کھیل کود میں مشغول ہیں۔
پھر آپ اس دن کا انتظار کریں آسمان ابخار (یا گرم دھواں) سامنے لائیگا نمایاں نظر آئے گا انسانوں پر چھاجائیگا۔ یہ ایک دردناک عذاب ہوگا۔
(کہیں گے:) ''اے ہمارے رب! عذاب ہم پر سے دور کردے۔ بیشک ہم ایمان لے آتے ہیں۔''
اس نصیحت کو یاد کرنے میں ان لوگوں کے لیے بہت دیر ہوگئی۔ اور یہ جبکہ ان لوگوں کے پاس صاف واضح کرنے والے رسولؐ آئے' اسکے بعد انؐ سے پیٹھ پھیر لی اور کہتے ہیں: ''سکھایا ہوا ہے! مجنون ہے۔''
بیشک ہم تھوڑا سا عذاب دور کر سکتے ہیں' بیشک تم لوگ (پھر عادت کی طرف) لوٹ آؤ گے۔ ایک دن ہم بڑی سخت پکڑ سے پکڑیں گے۔ بلاشبہ ہم انتقام لینے والے ہیں۔

Marfat.com

۱۷-۲۹ اور جب ان سے پہلے ہم نے فرعون کی قوم کی آزمائش کی' اور ان لوگوں کے پاس عزت والا رسول آیا (فرعون سے کہا) کہ: ''اللہ کے ان بندوں کو میرے حوالے کردو۔ دراصل میں تم لوگوں کے لیے امانت دار رسول بھیجا گیا ہوں۔ اور یہ کہ تم اللہ کے ساتھ سرکشی مت کرو' میں تمہارے پاس واضح سند لے کر آیا ہوں۔ درحقیقت میں نے اس پر پناہ لی ہے میرے رب اور تمہارے رب کے ساتھ' مبادا کہ تم لوگ مجھ پر رجم کرو (لعنت' طعنے یا پتھراؤ) کرو۔ اگر تم میری بات نہیں مانتے پھر تم مجھ سے دور رہو۔''

پھر موسیٰ نے انکے رب سے دعا کی: ''دراصل یہ سب لوگ ایک مجرموں کی قوم ہیں۔''

(موسیٰ کو ہدایت دی): ''پھر تم رات میں چھپ کر میرے بندوں کو لے کر وہاں سے نکل جاؤ' بیشک وہ لوگ تمہارا پیچھا کرنے والے ہیں۔ اور سمندر (یا دریا) پیچھے چھوڑ کر (خاموشی اور اطمینان سے) چست چال سے چلنا۔ بلاشبہ وہ ایک فوج ہے جو غرق کر دی جائے گی۔''

کتنے باغ تھے اور بہتے چشمے جو وہ لوگ پیچھے چھوڑ گئے؟ اور زراعت کھیت' اور عزت والے مقام (گھر' درجہ' عہدہ اور رتبہ)' اور نعم (اور ناز' آرام اور عیش کی زندگی) جس میں وہ خوش گپی کرتے تھے۔

اس طرح ہوتا ہے۔

اور اس سب کا ہم نے ایک دوسری قوم کو وارث بنا دیا۔ اور آسمان والوں نے اور زمین والوں نے ان لوگوں پر آنسو نہیں بہائے تھے۔ اور ان لوگوں کو (اسکے بعد معافی مانگنے کی) مہلت نہیں دی گئی تھی۔

۳۰-۳۷ اور یہ جبکہ ہم نے بنی اسرائیل کو فرعون کے ایک ذلت کے عذاب سے نجات دلائی تھی۔ بلاشبہ وہ سرکش تھا اور حد سے نکل کر زیادتیاں کرنے والا تھا۔ اور یہ جبکہ ہم نے جانتے ہوئے ان (بنی اسرائیل) کو سارے جہاں والوں میں ترجیح دی تھی۔ اور ہم نے ان لوگوں کو نشانیاں دی تھیں' جو کچھ اُن (نعمتوں میں تھا اُن) میں واضح آزمائش تھی۔ بیشک اب یہ سب (کافر) کہتے ہیں: ''یہ کیا ہے؟ ہماری صرف ایک پہلی موت ہوگی اور ہمیں دوبارہ نہیں اٹھایا جائے گا۔ اچھا پھر لے آو ہمارے آباء واجداد کو اگر تم لوگ سچے ہو۔''

کیا یہ لوگ بہتر ہیں یا قوم تبع (جنوبی عربستان کی قوم)' اور وہ لوگ ان سے پہلے جو گزر گئے ہیں۔ ہم نے انکو ہلاک کیا تھا' وہ لوگ بلاشبہ مجرم تھے۔

۳۸-۴۲ اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اسکو تفریحاً نہیں پیدا کیا ہے۔ ہم نے ان دونوں کو کیوں پیدا کیا ہے؟ صرف ٹھیک طور پر ایک صحیح مقصد کے لیے۔ لیکن ان میں اکثریت انکی ہے جو جانتے نہیں ہیں۔ بلاشبہ فیصلے والے دن ان سب سے مجموعی ملاقات ہوگی' اس دن کوئی مولیٰ (حمایت کرنے والا) دوسرے حمایتی کو کسی چیز میں فائدہ نہیں پہنچا سکے گا' اور

Marfat.com

نہ ہی انکو مدد ملے گی۔ سوائے اسکے جس پر اللہ رحم کرے۔
بلاشبہ وہی ہے جو زبردست ہے' وہی بہت رحم والا ہے۔
۴۳-۵۹ بیشک (بہت کڑوے پھل کا) درخت ہوگا' زقوم' گنہ گاروں کے لیے کھانا ہوگا (مزہ ایسا ہوگا) جیسے پگھلا ہوا تانبا۔ بطن میں (پیٹ کے اندر) ابلے گا جیسے کہ گرم پانی ابلتا ہے۔
(حکم ہوگا): ''اسکو پکڑو پھر اسکو کھینچ کر دہکتی آگ کے بیچ میں لے جاؤ' اسکے بعد اسکے سر کے اوپر سزا کا کھولتا ہوا پانی بہاؤ۔ چکھو! بیشک تم بڑے زبردست تھے' بڑے عزت والے تھے؟ بلاشبہ یہ وہی ہے جس کے بارہ میں تم شک کرتے تھے۔''
درحقیقت متقی امن کے مقام (گھر درجہ عہدہ اور رتبہ) میں باغوں میں اور چشموں میں ہوں گے۔
بہترین ریشم اور کمخواب کے لباس پہنے ہوئے ایک دوسرے کے متقابل بیٹھیں گے۔
ایسا ہوگا!
اور انکو ہم چمکتی منور آنکھوں والی حوروں کے ساتھ (شوہر/بیوی کی) جوڑیاں کردیں گے۔ وہ اس جنت میں امن کے ساتھ ہر ایک قسم کا پھل منگوا سکیں گے۔
وہ اس جنت میں موت کا مزہ نہیں چکھیں گے' سوائے پہلی موت کے (جو ہو چکی ہوگی)۔ اور اُس نے ان لوگوں کو دہکتی ہوئی آگ کے عذاب سے تحفظ دیدیا ہوگا' آپؐ کے رب کی طرف سے فضل۔
یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔
پھر درحقیقت ہم نے آپؐ کی عربی زبان میں اس (قرآن کا پڑھنا) آسان کیا ہے۔ اس امید میں کہ لوگ اس نصیحت کا تذکرہ کریں (اسکو یاد رکھیں)۔
پھر آپؐ (اس دن کا انتظار) توقع سے کریں وہ لوگ بلاشبہ تذبذب میں منتظر ہیں۔

Marfat.com

الجاثیہ

۴۵ ۶۵

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

حامیم۔ یہ کتاب (قرآن) اللہ کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

وہ زبردست ہے' بڑی حکمت والا ہے۔

۳-۶ درحقیقت آسمانوں اور زمین میں آیتیں (نشانیاں' دلیلیں) ہیں مومنین کے لیے ہیں (وہ ان پر ایمان لے آتے ہیں)۔ اور تمہاری پیدائش میں اور ان جانداروں میں جو پھیلا رکھے ہیں ان میں آیتیں ہیں اس قوم (لوگوں کے گروہ) کے لیے ان (نشانیوں' دلیلوں) پر جو لوگ یقین کرتے ہیں۔ اور رات اور دن کے اختلاف میں اور جو کچھ اللہ آسمان سے نازل کرتا ہے رزق میں سے' پھر اس (پانی) کے ساتھ زندگی دیتا ہے زمین کو جو خشک ہو کر مری ہوئی ہو۔ اور ہواؤں کے نظام میں (جو بادلوں کو کھینچ کر لے جاتی پھر) نچوڑتی ہیں' اس میں آیتیں ہیں اس قوم (لوگوں کے گروہ) کے لیے جو عقلمند ہیں (وہ ان دلیلوں کو سمجھ لیتے ہیں)۔

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں جو حق کے ساتھ (نازل ہوئی) ہیں۔ پھر یہ کس حادثہ (یا نئی بات) پر ایمان لائیں گے اللہ اور اس کی دلیلوں کے بعد؟

۷-۱۰ تباہی ہے ہر ایک ''جھوٹ ہے'' کہنے والے (اور جھوٹ بولنے والے) کی' گنہ گار کی' اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے جو اسکے لیے پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اسکے بعد (ضد پر) مصر رہتا ہے' تکبر کرتا ہے۔ ایسا بنتا ہے جیسے اس نے انکو سنا نہیں۔ پھر اسکو ایک دردناک سزا کی خوشخبری سنا دیں۔ اور جب اسکو ہماری آیتوں کا کچھ علم پہنچتا ہے انکا مذاق بناتا ہے۔ ایسے سب لوگوں کے لیے ذلت کی سزا ہے۔ اسکے علاوہ ان لوگوں کے لیے جہنم ہے۔ اور جو کچھ وہ کماتے ہیں وہ کسی چیز میں انکے کام نہیں آئیگا' اور نہ وہ انکے کام آئیں گے جن کو یہ اپنے اولیاء (سرپرست' محافظ) بناتے ہیں' اللہ کو چھوڑ کر۔ اور ان لوگوں کے لیے بہت بڑی سزا ہے۔

۱۱ یہ ہے ہدایت۔

اور وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں انکے رب کی (نازل کی ہوئی) آیتوں کے ساتھ انکے لیے گھن آنے والی دردناک سزا ہے۔

۱۲-۱۳ اللہ ہے' وہی ہے جس نے تمہارے لیے مسخر کر دیا دریاؤں (اور سمندروں کو انکی فطرت پر مرتب کر کے انکو کام پر لگا دیا) تاکہ ان میں کشتیاں (اور جہاز) چل سکیں' اُس کے حکم سے۔

Marfat.com

اور تاکہ تم اُس کے فضل کو تلاش کر سکو۔ اور اس سے امید ہے کہ تم اُس کا شکر ادا کرو گے۔
اور (قانون فطرت مرتب کر کے) مسخر کر دیا تمہارے لیے (کام پر لگا دیا) اسکو جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ مجموعی سب کچھ اُس کی طرف سے ہے۔ بلاشبہ اس میں آیتیں (نشانیاں' دلیلیں) ہیں اس قوم (لوگوں کے گروہ) کے لیے جو (ان پر غور اور) فکر کرتے ہیں۔

۱۴-۱۵ آپؐ کہیں: ''ان لوگوں کے لیے جو ایمان لے آئیں ہیں (مناسب یہی ہے کہ) وہ اُن لوگوں کو معاف کر دیں جو اَیَّامَ اللّٰہ (اللہ کے دنوں) کی امید نہیں رکھتے ہیں۔''
تاکہ اللہ اسکا بدلہ دے ہر قوم (کے لوگوں کے گروہ) کو جیسا کچھ کہ وہ کماتے ہیں۔ جو اچھے کام کریگا پھر (اسکا فائدہ) اسکے نفس کے لیے ہے۔ اور جو برے کام کریگا (اسکا بوجھ) اسکے نفس پر ہوگا۔
اسکے بعد تم لوگ تمہارے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۱۶-۱۷ اور جب ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب دی' اور حکومت اور نبوت دی۔ اور ان لوگوں کو ہم نے اچھا' صحت مند ستھرا رزق دیا۔ اور ہم نے ان لوگوں کو جہاں والوں پر فضیلت دی۔ اور ہم نے ان لوگوں کو معاملے میں واضح دلیلیں دیں۔ پھر (انکا آپس میں) کیوں اختلاف ہوا؟ صرف اسکے بعد کہ ان لوگوں کے پاس علم پہنچ گیا' ایک دوسرے پر برتری کرنے کی لالچ میں (حد سے باہر نکل گئے)۔
بیشک آپؐ کا رب ان لوگوں کے درمیان فیصلہ کریگا' قیامت کے دن' جس جھگڑے میں وہ ہیں' جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔

۱۸-۲۱ اسکے بعد ہم نے آپؐ کو ہر معاملہ میں شریعت (قانون) پر کر دیا ہے' پھر اسکی اتباع کریں' اور ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہیں کریں جو علم نہیں رکھتے ہیں۔ بلاشبہ وہ لوگ ایسے ہیں کہ آپؐ کو اللہ کی طرف سے فائدہ نہیں پہنچائیں گے' کسی چیز میں۔ دراصل یہ ظالم ایک دوسرے کے اولیاء (سرپرست' محافظ) ہیں۔ اور اللہ متقیوں کا ولی (دوست' محافظ) ہے۔
یہ انسانوں (کی آنکھیں کھولنے) کے لیے بصیرتیں ہیں۔ اور یہ ہدایت ہیں اور رحمت اس قوم کے لیے ہیں جو ان (آیتوں) پر یقین کرتے ہیں۔ کیا وہ لوگ جو برے کاموں کا ارتکاب کرتے ہیں یہ حساب لگاتے ہیں کہ ہم انکو ایسا کر دیں گے جیسے کہ وہ لوگ جو ایمان پر ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں؟ (اس طرح کہ) برابر ہوگا ہر طرز کے لوگوں کا جینا اور انکا مرنا؟ برا فیصلہ ہے جو وہ کرتے ہیں۔

۲۲-۲۶ اور اللہ نے آسمانوں اور ارض (زمین) کو ٹھیک طور پر صحیح مقصد کے لیے پیدا کیا ہے۔
اور تاکہ ہر ایک انسان کو بدلہ دے جو کچھ اس نے کمایا ہے' اور ان سے ناانصافی نہیں ہو۔ پھر کیا آپؐ نے اسکو دیکھا جو اسکی اپنی خواہش کو اپنا معبود بنالے' اور اللہ اسے گمراہ چھوڑ دے' اُس کے پاس یہ علم ہے۔
اور مُہر لگا دے اسکی سماعت اور اسکے دل پر۔ اور اسکی بصیرت پر پردہ ڈال دے۔ پھر کون اسکو ہدایت

Marfat.com

دیگا اللہ کے بعد؟ پھر کیا تم لوگ اس نصیحت کو یاد رکھو گے؟
اور کہتے ہیں: ''یہ سب کیا ہے سوائے اسکے کہ ہماری دنیا کی زندگی ہے' ہم مرتے ہیں اور ہم جیتے ہیں' اور ہمیں کچھ ہلاک نہیں کرتا ہے سوائے دہر (زمانہ) کے۔''
اور اللہ کے قانون فطرت کا انہیں علم نہیں ہے! وہ کیا کرتے ہیں سوائے گمان کرنے کے؟ اور جب ہماری واضح آیتیں انہیں کھلے طور پر پڑھ کر سنائی جاتی ہیں انکی حجت کیا ہوتی ہے؟ سوائے یہ کہنے کہ: ''ہمارے آباء واجداد کو واپس لے آؤ اگر جو تم کہتے ہو وہ سچ ہے۔''
آپ کہیں: ''اللہ تمہیں زندگی دیتا ہے۔ اسکے بعد وہ تمہیں موت دیتا ہے۔ اسکے بعد تم سب کو جمع کریگا قیامت کے دن۔ اس میں تذبذب نہیں ہے۔''
لیکن انسانوں کی اکثریت یہ سمجھتی نہیں ہے۔
۲۷-۳۷ اور ملکیت اللہ کے لیے ہے آسمانوں میں اور ارض (زمین) میں۔ اور جس دن (فیصلہ کا) وقت قائم کیا جائیگا اس دن اس کو باطل (آخرت کو ایک جھوٹ) کہنے والے خسارہ میں ہوں گے۔
اور آپ دیکھیں گے کہ ہر ایک امت (کے لوگ) گھٹنوں کے بل (اکڑوں) بیٹھے ہیں۔ ہر ایک امت کو اسکی کتاب کی طرف بلایا جائیگا: ''آج کے دن اسکا صلہ ملے گا جو کچھ کہ تم کرتے تھے۔ یہ ہماری کتاب ہے جو منطق کے ساتھ تمہارے بارہ میں حقیقت بولے گی۔
بیشک ہم نسخہ لکھواتے جاتے تھے جو کچھ تم کرتے تھے (وہ بھلایا نہیں گیا)۔''
پھر وہ لوگ جو ایمان لائے تھے اور اچھے کام کرتے تھے پھر ان لوگوں کو انکا رب اُس کی رحمت میں داخل کریگا' یہ ہے نمایاں کامیابی۔
اور وہ لوگ جو کفر کرتے تھے (جو مانتے نہیں تھے ان سے کہا جائیگا): ''کیا وہ میری آیتیں نہیں تھیں جو تم لوگوں کے لیے پڑھ کر سنائی جاتی تھیں؟ پھر تم لوگوں نے تکبر کیا اور ایک مجرم قوم ہو گئے تھے۔''
اور جب تم سے کہا جاتا تھا کہ دراصل اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور (قیامت کے) وقت کے بارہ میں تذبذب نہیں ہے۔ تم لوگ کہتے تھے: ''ہم احساس نہیں کرتے (نہ جانتے) کہ کیا ہے (قیامت کا) وقت۔ اگر ہمیں گمان ہوتا ہے تو وہ صرف یہ کہ یہ ایک برائے نام خیال ہے۔ اور ہم اس پر یقین کرنے والے نہیں ہیں۔''
پھر انکے لئے ابتدا ہو جائے گی' جو برائیاں انہوں نے کی تھیں (وہ ان لوگوں پر ظاہر ہونے لگیں گی) اور وہ (آگ) ان لوگوں کو گھیر لے گی جس کے ساتھ وہ استہزاء کرتے تھے۔
اور ان سے کہا جائیگا: ''آج کے دن ہم تم کو بھول جائیں گے جس طرح تم تمہاری ملاقات کے دن کو بھول گئے تھے' جو یہ ہے۔ اور تمہارے رہنے کی جگہ آگ ہے۔ اور مدد کرنے والوں میں سے

Marfat.com

تمہارے لیے نہیں ہے۔ یہ تمہارے لیے ہے' کیونکہ تم لوگ بلاشبہ اللہ کی آیتوں کا مذاق بناتے تھے۔ اور تمہیں دنیا کی زندگی نے غرور (دھوکے) میں ڈالا تھا۔''

پھر آج کے دن وہ اس میں سے خارج نہیں ہوں گے۔

اور ان لوگوں پر سے عتاب کم نہیں ہوگا۔

پھر سب تعریف اللہ کے لیے ہے' وہ رب ہے آسمانوں کا' اور رب ہے ارض کا۔ وہ رب ہے ساری مخلوقات کا۔ اور صرف اُسی کے لیے ہے کبریائی (بڑائی) آسمانوں میں اور ارض میں اور وہی ہے زبردست' بڑی حکمت والا۔

الاحقاف

۴۶ ۶۶

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

حا میم۔ یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔ وہ زبردست ہے' حکمت والا ہے۔

۳-۷ ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اس سب کو کیوں پیدا کیا ہے؟ صرف ٹھیک طور پر ایک صحیح مقصد کے لیے' اور ایک معین وقت تک کے لیے۔

اور وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں انہیں جس سے متنبہ کیا جاتا ہے وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

آپ کہیں: ''کیا تم انہیں (کچھ کرتے) دیکھتے ہو اللہ کو چھوڑ کر جن سے تم التجا کرتے ہو؟ مجھے دکھاؤ کہ کیا کچھ ہے اس زمین پر جو انہوں نے پیدا کیا ہے۔ یا انکی شراکت ہے آسمانوں میں؟ میرے پاس اس (قرآن) سے پہلے کی کوئی کتاب کے ساتھ آؤ۔ یا علم کے آثار (یادداشت لاؤ)۔ اگر تم سچ کہتے ہو۔''

اور اس سے زیادہ گمراہ کون لوگ ہیں جو اللہ کو چھوڑ کر ان سے التجا کریں جو انکو قیامت کے دن تک جواب نہیں دے سکتے؟ اور وہ (بت) ان لوگوں کی التجا سے غافل (ناواقف) ہیں۔ اور جب انسانوں کو جمع کیا جائیگا وہ انکے لیے دشمن ہوں گے۔ اور ان لوگوں کی عبادت ہی سے کفر (اس پوجا کو ماننے سے انکار) کر دیں گے۔ اور جب انہیں ہماری واضح آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں حق کے بارہ میں کہتے ہیں جب وہ ان تک پہنچتا ہے: ''یہ کھلا جادو ہے۔''

۸ کیا وہ کہتے ہیں کہ آپ یہ (قرآن) گھڑ لائے ہیں؟

آپ کہیں: ''اگر میں اسکو گھڑ لایا ہوں پھر تم لوگ میرے لیے کسی چیز میں سے اللہ سے (کچھ دلانے کے) مالک نہیں ہو۔ وہ زیادہ جانتا ہے جو کچھ تم لوگ اس میں افاضہ (لفاظی) کرتے ہو۔ میرے درمیان اور تمہارے درمیان شہادت کے لیے وہ کافی ہے۔ اور وہی ہے بار بار معاف کرنے ولا' بہت رحم والا۔

Marfat.com

۹-۱۲ آپ کہیں: رسولوں میں سے میں انوکھا نہیں ہوں' اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ اور نہ یہ کہ تمہارے ساتھ کیا عمل ہوگا۔ اگر میں اتباع کرتا ہوں تو صرف اس وحی کی جو میری طرف آتی ہے۔
اور میرا کچھ (ذمہ) نہیں ہے سوائے یہ کہ میں نذیر ہوں وضاحت (سے متنبہ) کرتا ہوں۔''
آپ کہیں: ''کیا تم لوگ یہ دیکھ سکتے ہو کہ اگر یہ (ہدایت' قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اور تم اسکے ساتھ کفر کرو اور یہ جبکہ ایک بنی اسرائیل کا گواہ شہادت دے رہا ہے اس پر کہ اسکی مثال کی (کتاب تورات نازل ہوئی ہے)' پھر وہ ایمان لے آیا ہے' اور تم لوگ تکبر کر رہے ہو؟
درحقیقت اللہ اس قوم (لوگوں کے گروہ) کو ہدایت نہیں دیتا جو ظلم کرتے ہیں۔
اور وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں کہتے ہیں ان لوگوں کے بارہ میں جو ایمان لاتے ہیں: ''اگر یہ (دین) بہتر ہوتا تو یہ لوگ اسکی طرف ہم سے سبقت (پہل) نہیں کر سکتے تھے۔''
اور کیونکہ وہ اس سے ہدایت نہیں لیتے پھر کہتے ہیں: ''یہ ایک پرانا جھوٹ ہے۔''
اور اس (قرآن) سے پہلے موسیٰ کی کتاب راہ دکھاتی تھی اور رحمت تھی۔ اور یہ کتاب اسکی تصدیق ہے عربی زبان میں ہے تاکہ ان لوگوں کو متنبہ کرے جو ظلم کرتے ہیں۔
اور خوشخبری ہے اچھے کام کرنے والوں کے لیے۔

۱۳-۱۴ بیشک جو لوگ کہتے ہیں: ''ہمارا رب اللہ ہے۔'' اسکے بعد اس پر قائم رہتے ہیں پھر ان لوگوں پر نہ خوف ہوگا' اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ وہ سب لوگ جنت والے ہیں' وہ اس میں رہیں گے۔ جو وہ کرتے تھے یہ اسکا بدلہ ہوگا۔

۱۵-۲۰ اور ہم نے انسانوں کو تاکید سے نصیحت کی ہے: ''تمہارے والدین کے ساتھ اچھائی کرو۔''
(رحم میں) اسکا بوجھ اٹھانے پر اسکی ماں مجبور تھی اور مجبوری (تکلیف) سے اسکو جنا۔ اور اسکا (رحم میں) بوجھ اٹھانے اور اسکا دودھ چھوڑانے (کی میعاد) تیس (۳۰) مہینے ہے۔ یہاں تک کہ وہ (جسمانی اور ذہنی طور پر) بالغ ہو جائے۔ اور چالیس (۴۰) سال کو پہنچ جائے۔ کہتا/کہتی) ہے:
''اے رب! مجھے (تکبر سے) روک دے (میں قابو میں رہ سکوں) تاکہ تیری نعمت کا شکرگزار رہوں' اس انعام کا جو تو نے مجھ پر کیا اور میرے والدین پر کیا۔ اور یہ کہ میں اچھے کام کروں جن سے تو راضی ہو۔ اور میری اصلاح کر دے (صلاحیت دے) میری نسل کے معاملہ میں (کہ میں انکی اچھی تعلیم اور تربیت سے انکی اصلاح کر سکوں)۔ بیشک میں توبہ کر کے تیری طرف لوٹتا/لوٹتی ہوں۔ اور میں بلاشبہ تیرے فرمانبردار مسلمانوں میں ہوں۔''
یہ سب وہ لوگ ہیں جن سے میں انکے وہ کام جو زیادہ اچھے ہوں قبول کرتا ہوں۔ اور انکی برائیوں سے تجاوز (نظر انداز) کرتا ہوں۔ وہ جنت والوں میں ہوں گے۔ یہ سچا وعدہ ہے جو وعدہ کہ ان

Marfat.com

لوگوں سے کیا جا رہا ہے۔ اور وہ شخص جو اسکے والدین سے (بڑ بڑا کر شکایت میں) کہتا/کہتی ہے: ''اف ہے تم دونوں پر! کیا تم دونوں مجھ سے یہ وعدہ کرتے ہو کہ میں (قبر میں سے) خارج کیا جاؤں گا/جاؤں گی؟ اور جبکہ مجھ سے پہلے قرنیں (نسلیں بعد نسلیں) گزر گئیں ہیں۔''

اور وہ دونوں استغاثہ کرتے ہیں اللہ سے (مدد کی فریاد کرتے ہیں پھر اولاد سے کہتے ہیں): ''تیری خرابی ہو! مان لے! بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔''

پھر کہتا/کہتی ہے: ''یہ کیا ہے؟ سوائے اسکے کہ پہلے کے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں۔''

ان لوگوں سے پہلے اُن سب جنوں اور انسانوں کی امتوں پر جو گزر گئیں (سزا کی) بات ثابت ہوئی تھی۔ بلاشبہ وہ لوگ نقصان اٹھانے والوں میں تھے۔ اور ہر ایک کے لیے درجے ہیں انکے کیے ہوئے کاموں کے (موافقت سے) اور تا کہ ان سے انکے اعمال کا وعدہ پورا وفا کیا جائے اور ان سے ناانصافی نہیں ہو۔

اور ایک دن آگ کے سامنے لائے جائیں گے وہ لوگ جو کفر کرتے تھے (ان سے کہا جائیگا): ''تم لوگوں نے تمہاری اچھائیوں (کا بدلہ) تمہاری پہلی زندگی میں لے لیا' اور تم لوگوں نے انکو استعمال کر کے انسے فائدہ اٹھالیا۔ پھر آج کے دن ذلت والے عذاب سے بدلہ ملے گا۔ وہ اس لیے کہ تم لوگ زمین پر بغیر سچائی کے تکبر کرتے تھے۔ اور یہ کہ تم فاسق (اخلاقی بدچلن' وعدہ خلاف' نافرمان) تھے۔''

۲۱-۲۸ اور تذکرہ کریں عاد کے بھائی (ہود کا) جب انکی قوم کو احقاف (ریت کے ٹیلوں کی مثال) سے متنبہ کیا۔ اور جبکہ بہت متنبہ کرنے والے انکے پہلے اور انکے بعد گزر گئے تھے۔ (سب نے یہی کہا تھا:) ''کسی کی عبادت مت کرو سوائے اللہ کے۔'' (اور یہ کہ:) ''دراصل مجھے تمہارے لیے خوف ہے ایک بڑے دن کے عذاب کا۔''

(لوگوں نے) کہا: ''کیا تم ہمارے پاس آئے ہو تا کہ ہمارے لیے ہمارے معبودوں کو جھوٹا کر دو؟ پھر ہم پر (وہ عذاب) لے آؤ جس کا تم ہم سے وعدہ کرتے ہو' اگر تم سچ بولنے والوں میں ہو۔''

ہود نے کہا: ''دراصل اسکا علم صرف اللہ کے پاس ہے' میں تم لوگوں تک وہ پہنچاتا ہوں جو (پیغام) مجھ تک بھیجا جاتا ہے۔ لیکن میں تم لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ تم ایک جاہل قوم ہو۔''

پھر جب انہوں نے دیکھا کہ اچانک شورش کے ساتھ (بادل کی طرح آسمان پر پھیلاؤ) ظاہر ہوا جو انکے مقابل (سامنے) وادیوں پر سے آ رہا ہے۔ (لوگوں نے) کہا: ''یہ (بادل) اچانک ظاہر ہوا ہے ہمارے اوپر بارش ہوگی۔''

(ہود نے کہا): ''نہیں! بلکہ یہ وہ ہے جس کی تم لوگ عجلت کر رہے تھے۔ اس ہوا میں دردناک عذاب ہے اسکے رب کے حکم سے ہر ایک چیز کو تباہ کر دے گی۔''

پھر صبح ہوئی کچھ نظر نہیں آیا سوائے انکے (خالی) گھروں کے۔ اس طرح ہم مجرموں کی قوم کو جزا دیتے ہیں۔

Marfat.com

اور جبکہ ہم نے ان لوگوں کو اقتدار میں جو دیا تھا اس اقتدار میں سے ہم نے تمہیں نہیں دیا ہے۔ اور ہم نے انکو سننے کی اور دیکھنے کی اور (سوچنے کے لیے) دل کی قوت دی تھی۔ مگر جب وہ اللہ کی آیتوں (نشانیوں) کے ساتھ جھگڑا کرتے رہے تھے ان لوگوں کو کسی چیز میں فائدہ نہیں ہوا انکی (قوت) سماعت سے، اور نہ انکی بصیرت (اچھا برا دیکھنے کی قوت) سے، اور نہ انکے دل سے۔ اور اس چیز نے انکو گھیرے میں لے لیا تھا جس کے ساتھ یہ استہزاء کرتے تھے۔

اور جبکہ ہم نے اس سے پہلے تمہارے آس پاس کی کچھ بستیاں تباہ کی ہیں۔ اور ہم نے انکو طرح طرح آیتوں (دلیلوں) سے سمجھایا تھا تاکہ وہ راہ پر لوٹ آئیں۔ پھر انکی مدد کیوں نہیں کی تھی ان لوگوں نے جن (وسیلوں) کو، اللہ کو چھوڑ کر مگر اُس کے قریب آنے کے لیے، معبود بنا لیا تھا؟ بلکہ وہ ان سے گم ہو گئے تھے۔ یہ ان لوگوں کا جھوٹ تھا اور جو کچھ جھوٹ وہ گھڑ لیتے تھے۔

۲۹-۳۴ اور جب ہم نے جنوں کی ایک جماعت کو آپؐ کی طرف موڑ دیا تھا، وہ قرآن کو سن رہے تھے، پھر جب وہ وہاں حاضر ہوئے (آپس میں) کہا: ''دھیان سے سنو۔''

پھر جب (تلاوت) پوری ہوگئی انکی اپنی قوم کے پاس واپس گئے منذر (متنبہ کرنے والے) ہو کر۔

کہا: ''اے ہماری قوم! درحقیقت ہم نے ایک کتاب سنی جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ یہ اسکی تصدیق ہے جو اس سے پہلے ہے۔ حق کی طرف ہدایت کرتی ہے اور اس طریقہ کی طرف جو صحیح اور سیدھا ہے۔''

''اے ہماری قوم! جواب میں اس طریقہ پر ہو جاؤ جس پر اللہ کا داعیؐ بلا رہا ہے۔ اور انؐ کے ساتھ ایمان لے آؤ۔ اللہ تمہاری خطاؤں میں سے کچھ تمہیں معاف کر دے گا۔ اور تم لوگوں کو ایک دردناک سزا سے پناہ دے دیگا۔ اور جو اللہ کے داعیؐ کو جواب نہیں دیگا پھر اسکے لیے (ممکن) نہیں کہ وہ زمین پر اللہ کو عاجز کر سکے گا۔ اور اسکے علاوہ اسکے لیے اولیاء (دوست یا محافظ) نہیں ہیں۔ ایسے سب لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔''

کیا وہ دیکھتے نہیں کہ درحقیقت وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں کو اور ارض کو پیدا کیا ہے۔ اور وہ انکے پیدا کرنے میں تھکا نہیں۔ وہ پوری قدرت والا ہے اس پر کہ مُردوں کو زندگی دے۔ ہاں! بلاشبہ وہ ہر ایک چیز کرنے کی پوری قدرت رکھتا ہے۔ اور ایک دن وہ لوگ جو کفر کرتے تھے آگ کے سامنے لائے جائیں گے (پھر ان سے پوچھا جائیگا): ''کیا یہ حقیقت نہیں ہے؟''

کہیں گے: ''ہاں! ہاں! ! اور قسم ہے ہمارے رب کی۔''

کہا جائیگا: ''پھر چکھو عذاب کا مزہ اس لیے کہ تم اسکو ماننے سے انکار کرتے تھے۔''

۳۵ پھر آپؐ ثابت قدم رہیں جیسے کہ ثابت قدم رہے تھے رسولوں میں وہ جو اولوالعزم تھے۔ اور آپؐ

Marfat.com

انکے لیے (عذاب کی) عجلت نہ کریں' جس طرح وہ لوگ جو (عجلت میں ہیں)۔ بلاشبہ ایک دن اسے دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ ہے (پھر انکو ایسا لگے گا) کہ وہ دنیا میں ٹھہرے نہیں تھے مگر صرف دن کی ایک گھڑی بھر۔

آپ بلاغت سے اعلان کر دیں: "پھر کون تباہ ہوگا سوائے اس قوم کے جو فاسق (اخلاقی بدچلن' نافرمان' وعدہ خلاف لوگ) ہیں۔"

محمد

۴۷ ۹۵

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

جو لوگ ایمان نہیں لاتے ہیں اور دوسروں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں انکے اعمال ضائع ہیں (انکی برائیاں انکی اچھائیوں پر چھا جاتی ہیں)۔ اور جو لوگ ایمان لے آتے ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں' اور اِس (قرآن) پر ایمان لے آتے ہیں جو محمدؐ پر نازل کیا گیا ہے' اور وہ حق ہے انکے رب کی طرف سے ہے۔ ان لوگوں پر سے وہ انکی برائیوں کا کفارہ کر دیگا۔ اور انکی فکر' وضع (اور حالات) کی اصلاح کر دیگا۔ دراصل یہ اس لیے کہ وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں وہ جھوٹ کی اتباع کرتے ہیں (جو کالعدم ہے)۔ اور بیشک وہ لوگ جو ایمان لے آتے ہیں وہ انکے رب کی طرف کی سچائی کی اتباع کرتے ہیں۔ اس طرح اللہ انسانوں کے لیے مثالیں دیتا ہے۔

۴-۶ پھر جب جنگ میں تمہارا مقابلہ کافروں سے ہو پھر انکی گردنوں پر ضرب لگاؤ' یہاں تک کہ جب تم انکو زیر کر لو پھر تمہارا اپنا استحکام کر کے انکو قید کر لو۔ پھر اسکے بعد یا احسان کرو (بلا معاوضہ) یا فدیہ لے کر چھوڑ دو۔ (قید رکھو) حتیٰ کہ جنگ لڑنے والے انکے ہتھیار ڈال دیں (جنگ بند ہو جائے)۔ ایسا (ہونا مناسب ہے)۔ ورنہ اگر اللہ چاہتا تو (تمہارے لڑے بغیر) ان سے بدلہ لے لیتا لیکن وہ ایک کو دوسرے سے آزماتا ہے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہو جاتے ہیں پھر انکے اعمال ضائع نہیں ہوتے' (انکی برائیوں پر انکی اچھائیاں چھا جاتی ہیں)۔ البتہ وہ انکو ہدایت دیگا اور انکے حالات کی اصلاح کر دیگا۔ اور انکو جنت میں داخل کریگا جس سے انکے لیے تعارف کرا دیا گیا ہے۔

۷-۹ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے وہ تمہاری مدد کریگا اور تمہیں ثابت قدم کر دیگا۔ اور جو کفر کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے مصیبت کی زندگی ہے۔ اور انکے اعمال ضائع ہیں' (انکی برائیاں انکی اچھائیوں پر چھا جاتی ہیں)۔ دراصل وہ اس لیے کہ جو کچھ اللہ نازل کرتا ہے اس سے ان لوگوں کو کراہت ہوتی ہے پھر ان لوگوں کے لیے وہ انکے اعمال بے نتیجہ کر دیتا ہے۔

Marfat.com

۱۰-۱۳ کیا پھر وہ زمین پر سیر نہیں کرتے ہیں پھر انکو نظر آتا کہ ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے انکا کیا انجام ہوا تھا؟ اللہ نے ان لوگوں پر تباہی ڈالی تھی۔ اور کافروں کے لیے اسی مثال کا ہوتا رہا ہے۔
یہ اس لیے کہ اللہ ان لوگوں کا مولیٰ (دوست، محافظ) ہے جو لوگ ایمان لے آئیں۔ اور بیشک جو لوگ کافر ہیں انکا مولیٰ نہیں ہے۔
بیشک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لے آئیں اور انکے اعمال اچھے ہوں ایسے باغوں میں داخل کریگا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اور وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں وہ دنیا کے متاع سے فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔ اور کھا رہے ہیں جیسے کہ جانور کھاتے ہیں۔ اور (آخرت میں) انکے رہنے کے لیے جگہ آگ ہے۔
اور کتنی بستیاں تھیں جو کہ قوت میں زیادہ شدید تھیں آپؐ کے اس شہر والوں سے جہاں سے آپؐ کو خارج کیا گیا ہے۔ اُنکو ہم نے ہلاک کیا تھا پھر انکے لیے مدد نہیں تھی۔
۱۴-۱۵ پھر کیا وہ جو اسکے رب کی ایک واضح دلیل پر ہے وہ اِسکی طرح ہے جس کے برے اعمال اِسکے لیے مزین (خوش نما) کیے گئے ہوں؟ اور یہ لوگ انکی اپنی خواہشوں کی اتباع کرتے ہیں۔
جنت کی مثال، جس کا وعدہ متقیوں سے کیا جا رہا ہے:
اس میں نہریں ہیں جن کا پانی (بدبودار) بدمزہ نہیں ہوگا۔
اور نہریں ہیں ایسے دودھ کی جس کے ذائقہ میں تغیر (تبدیل) نہیں ہوگی۔
اور نہریں ہیں خمر (نشہ آور مشروب) کی جس میں پینے والوں کے لیے لذت ہے۔
اور نہریں ہیں شفاف شہد کی، اور انکے لیے اس میں ہر ایک قسم کے پھل ہیں۔
اور انکے رب کی طرف سے مغفرت ہے (وہ برائیوں سے محفوظ ہوں گے)۔
کیا یہ لوگ اُنکی طرح کے ہیں جو کہ آگ میں رہیں گے۔ اور اُنکی پیاس کھولتے ہوئے پانی سے بجھائی جائے گی پھر وہ مشروب اُنکی انتڑیاں کاٹ ڈالے گا۔
۱۶-۱۸ اور ان میں ہیں جو آپؐ کی طرف سنتے (نظر آتے) ہیں، یہاں تک کہ وہ آپؐ کے پاس سے خارج ہوتے ہیں، (جاتے ہوئے طنزیہ) کہتے ہیں ان لوگوں کے لیے جنہیں علم دیا گیا ہے:
''پچھلی محفل میں انہوںؐ نے کیا کہا تھا؟'' ایسے سب منافقوں کے دلوں پر اللہ مہر لگا دیتا ہے۔ اور یہ لوگ انکی اپنی خواہشوں کی اتباع کرتے ہیں۔ اور جو لوگ ہدایت پر ہیں انکو زیادہ ہدایت ملتی ہے، اور ان لوگوں کے تقویٰ (پرہیزگاری) کو وہ تقویت دیتا ہے۔ پھر ان (منافقوں) کو کس کا انتظار ہے؟
سوائے یہ کہ ان پر وہ وقت اچانک آ جائے؟ البتہ اسکے آنے کی شرائط (اور علامات) پوری ہوتی جا رہی ہیں۔
پھر ان لوگوں کو نصیحت یاد کر لینے سے کب فائدہ ہوگا؟ جب ان پر وقت آن پڑیگا؟
۱۹ پھر جان لو! ''بلاشبہ وہی معبود ہے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے۔''

Marfat.com

اور آپؐ خود کے لیے اور مومنوں اور مومنات کے لیے خطاؤں کی معافی مانگ لیں۔
اور اللہ جانتا ہے کہ تمہارے مزاج کے ناپائیدار (تغیرات) کیا ہیں اور کہاں (اور کس طرح) رہتے ہو۔
۲۰-۲۳ اور جو ایمان لے آئیں ہیں کہتے ہیں: ''ایک سورۃ (جنگ کی) کیوں نازل نہیں ہوئی؟''
پھر جب محکم سورۃ نازل ہوئی اور اس میں جنگ کا ذکر ہے آپؐ دیکھیں گے ان (منافقوں) کو جن کے دلوں میں مرض ہے کہ آپؐ کی طرف تکتے ہیں ایسی نظروں سے جس طرح وہ (دیکھتا ہے) جس پر موت کی غشی چھائی ہو۔ پھر ان لوگوں کے لیے اہم (بہتر' موزوں) یہی ہے کہ وہ اطاعت کریں اور خوش اسلوبی سے بات کہیں۔ پھر جب معاملہ کا عزم (فیصلہ کُن حکم) ہو گیا ہو (پھر اُسکی اطاعت کریں)۔
پھر اگر وہ لوگ اللہ کے لیے (انکا کہنا) سچ کر دکھاتے تو یہ انکے لیے بہتر ہوتا۔ پھر کیا تم لوگ ایسا کرو گے کہ جب تم پیٹھ پھیر لو گے تو تم ارض پر فساد پھیلاؤ گے اور تمہاری رشتہ داریوں کو منقطع کر دو گے؟
ایسے سب لوگوں پر اللہ کی لعنت ہے' پھر انکو اُس نے بہرا کر دیا' اور اندھا کر دیا (انہوں نے اچھا برا دیکھنے کی) بصیرت کھو دی۔
۲۴-۲۸ کیا پھر وہ قرآن پر تدبر (غور اور فکر) نہیں کرتے یا انکے دلوں پر قفل (تالے) لگ گئے ہیں؟
بلاشبہ جن لوگوں نے ارتداد کیا' پیٹھ پھیر کر (کفر کی طرف واپس ہو گئے) اسکے بعد کہ جو ہدایت ان لوگوں کے لیے واضح طور پر بیان کر دی گئی تھی۔ شیطان نے انکو بہکایا تھا' اور انکو جھوٹی امیدیں دلائی تھیں۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے بغیر شبہ کے ان لوگوں سے کہا ہے جنہیں کراہت اس سے ہے جو اللہ نے نازل کیا ہے۔
(ان سے منافقوں نے کہا): ''بعض معاملہ میں ہم تمہاری اطاعت کریں گے۔''
مگر اللہ جانتا ہے جو چھپ چھپ کر یہ سرگوشیاں کرتے ہیں۔ پھر انکا کیا حال ہو گا جب فرشتے انکی جان قبض کریں گے' وہ انکے منہ پر اور پیٹھ پر ضربیں لگائیں گے۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے بلاشبہ اسکی اتباع کی تھی جس سے اللہ غضب ناک ہوتا ہے۔ اور ان لوگوں کو اللہ کو خوش کرنے سے کراہت ہے۔
پھر وہ انکے اعمال انکے لیے بیکار کر دیتا ہے۔
۲۹-۳۲ کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ اللہ انکے بغض (اور بدنیتی) کو نکال کر ظاہر نہیں کر دیگا؟ اور اگر ہم چاہتے ہم آپؐ کو وہ لوگ ضرور دکھا دیتے' پھر آپؐ ان لوگوں کو انکے چہروں کی کیفیت سے پہچان لیتے۔ اور اب آپؐ انکو انکے لحن (لہجہ اور غلط عربی) تلفظ سے پہچان لیں گے۔ اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے اعمال ہیں۔
اور ہم تم لوگوں کو ضرور آزمائیں گے یہاں تک کہ ہم معلوم کر لیں جو تم لوگوں میں مجاہدین ہیں اور صبر کے ساتھ ثابت قدم ہیں۔ اور جو کچھ تمہارے بارہ میں کہا جا رہا ہے وہ آزما لیں۔ دراصل وہ لوگ جو خود ایمان نہیں لاتے ہیں اور دوسروں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں' اور رسولؐ سے رشتہ توڑ کر انؐ کے مخالف

Marfat.com

ہو گئے ہیں اسکے بعد کہ جو ہدایت ان لوگوں کے لیے واضح طور سے بیان کر دی گئی ہے۔ وہ اللہ کو ضرر (نقصان) نہیں پہنچا سکتے کسی چیز میں، اور وہ انکے اعمال بیکار کر دے گا۔

۳۳-۳۸ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسولؐ کی۔ اور تمہارے کیے ہوئے اچھے کاموں کو باطل (کالعدم) مت کر دو۔ دراصل جو لوگ خود ایمان نہیں لاتے ہیں اور دوسروں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اسکے بعد انکی موت ہو گئی اور وہ کافر تھے، پھر اللہ انکو معاف نہیں کریگا۔ پھر تم لوگ کمزوری مت دکھانا اور (نہ ہمت ہار کر) دباؤ میں آ ؤ کہ انکو سلامتی (صلح) کی دعوت دیدو۔ اور تمہارا ہاتھ اوپر ہوگا (تم لوگ جیتو گے)۔ اور اللہ تمہارے ساتھ ہے۔

اور تمہارے اعمال (کے ثواب) میں تنگی نہیں ہوگی (ناانصافی نہیں ہوگی)۔

دراصل اس دنیا کی زندگی کھیل کود اور جی بہلانا ہے۔ اور اگر تم ایمان لے آ ؤ گے اور اللہ سے ڈرو گے گناہ سے دور رہو گے وہ تمہیں تمہاری اجرتیں (اعمال کے بدلہ میں) دیگا۔ اور وہ تم سے تمہارا (کسی طرح کا پورا کا پورا) مال نہیں مانگتا۔ اگر وہ تم لوگوں سے تمہارا سارا مال مانگے پھر اس پر اصرار کرے تم بخل (کنجوسی) کرو گے، اور تمہارا بغض (اور بدنیتی) سامنے نکل آئے گی۔

خبردار! تم سب لوگوں کو دعوت دی جاتی ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ پھر تم میں لوگ ہیں جو بخل کرتے ہیں، اور جو بخل کریگا پھر وہ بخل کا نقصان اسکے اپنے نفس (ذات) پر کرے گا۔

اور اللہ غنی (بے نیاز) ہے اور تم لوگ فقیر ہو۔ اور اگر تم منہ پھیر لو گے وہ تمہیں تبدیل کر دے گا تمہارے سوا ایک غیر دوسری قوم سے اسکے بعد وہ لوگ تمہاری مثال کے نہیں ہوں گے۔

Marfat.com

الفتح

۴۸ ۱۱۱

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

بیشک ہم ہیں' آپؐ کو فتح دینے والے ہم ہیں' ایک واضح فتح دی ہے۔

۲-۳ تا کہ اللہ آپؐ کی وہ غلطیاں معاف کر دے جو ہو چکیں اور جو دیر سے (آئندہ) ہو جائیں
اور تا کہ اُس کی نعمت آپؐ پر پوری کر دے' اور آپؐ کو صحیح اور سیدھے راستہ کی ہدایت دے۔
اور اللہ آپؐ کی مدد کرے گا' ایک زبردست (نادر' عزت والی) مدد سے۔

۴-۶ وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں سکون نازل کیا تھا تا کہ وہ انکے ایمان کے ساتھ
انکا اعتقاد زیادہ کر دے۔ اور اللہ کے لیے ہیں آسمانوں کی اور ارض (زمین) کی ساری فوجیں۔
اور اللہ ہی ہے جاننے والا' حکمت والا۔

تا کہ وہ مومنین اور مومنات (سچے ایمان والے مَردوں اور عورتوں کو) ایسی جنتوں میں داخل کر دے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں' ان میں رہنے کے لیے۔ اور ان لوگوں پر سے انکی برائیوں کا کفارہ کر دے۔
اور یہ اللہ کے پاس سے ہے' یہی ایک عظیم کامیابی ہے۔ اور تا کہ سزا دے: منافقین اور منافقات کو (موقعہ پرست' دغاباز مَردوں اور عورتوں کو)' اور مشرکین اور مشرکات (اللہ کا شریک ٹھہرانے والے بت پرست مَردوں اور عورتوں کو)۔ جو گمان اللہ کے بارہ میں شک کرنے والے کرتے ہیں وہ بری سوچ ہے (تہمت ہے)۔ ان لوگوں پر شرّ (بدی) کا دائرہ ہے (برائی میں گھرے ہوئے ہیں)۔
اور ان لوگوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان پر لعنت کی ہے۔ اور ان لوگوں کے لیے جہنم تیار کی ہے' اور ہمیشہ رہنے کے لیے وہ بری (پریشانی کی) جگہ ہے۔

۷-۹ اور آسمانوں کی اور ارض (زمین) کی ساری فوجیں اللہ کے لیے ہیں۔
اور اللہ زبردست ہے' حکمت والا ہے۔

بیشک ہم نے آپؐ کو رسولؐ بنا کر بھیجا ہے: شاہدؐ (پیغام پہنچانے کی گواہی دینے والا)' اور مبشرؐ (انعامات کی خوشخبری دینے والا)' اور نذیرؐ (سزاؤں سے متنبہ کرنے والا)۔ تا کہ تم انسانو! ایمان لے آؤ اللہ پر اور اُس کے رسولؐ پر اور اُس کو مضبوطی (قوت) پہنچاؤ۔ اور اُس کی توقیر (وقار' احترام) بلند کرو۔
اور تسبیح کرو اللہ کی پاکی بیان کرو صبح سویرے اور دوپہر کے بعد۔

۱۰ دراصل جو لوگ آپؐ سے بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کے ہاتھ کو فوقیت ہے ان لوگوں کے ہاتھوں پر۔ پھر جو خلاف ورزی کریگا (اسکا وعدہ یا قسم توڑیگا) پھر بے

Marfat.com

شک یہ خلاف ورزی اسکے اپنے نفس پر زیادتی ہوگی۔ اور جو وفا کرے گا جو کچھ وعدہ اس نے اللہ سے کیا ہے (اسکو پورا کریگا)' پھر وہ اسکو اسکا اجر دے گا ایک عظیم بدلہ۔

۱۱-۱۳ عرب بدو جو پیچھے رہ گئے تھے اب وہ آپؐ سے کہیں گے: ''ہم ہمارے مال اور ہمارے اہل (گھر والوں) میں مشغول تھے۔ پھر ہمیں اللہ سے معافی دلوادیں۔''

جو وہ انکی زبانوں سے کہتے ہیں وہ ان لوگوں کے دلوں میں نہیں ہے۔

آپؐ کہیں: ''پھر کون مالک ہے (اختیار رکھتا ہے) اللہ کے سامنے تمہارے لیے کسی چیز میں اگر اُس کا ارادہ تمہیں ضرر (تکلیف) دینے کا ہو؟ یا اگر اُس کا ارادہ تمہیں نفع دینے کا ہو؟ البتہ اللہ خبر رکھتا ہے جو کچھ کہ تم کرتے ہو۔ نہیں! بلکہ تمہارا گمان تھا کہ رسولؐ اور (سچے ایمان والے) مومنین ان کے اہل (گھر والوں) کے پاس کبھی بھی واپس نہیں آئیں گے۔ اور تمہارے دلوں کو یہ خوشنما لگا تھا۔ اور جو تم نے گمان کیا وہ شرَ (بدی' برائی) کی سوچ تھی۔ اور تمہاری قوم برباد ہوگی۔''

اور جو اللہ پر اور اُس کے رسولؐ پر ایمان نہیں لائے گا پھر بیشک ہم نے' کافروں کے لیے دہکتی ہوئی آگ ہم نے تیار کی ہے۔

۱۴ ملکیت (حکومت) آسمانوں اور ارض (زمین) کی اللہ کے لیے ہے۔ معاف کرے جسے وہ چاہے' اور عذاب دے جسے وہ چاہے۔ اور اللہ ہی ہے بار بار معاف کرنے والا' رحم والا۔

۱۵-۱۷ اب کہیں گے پیچھے رہ جانے والے جب تم لوگ ایسی مہم پر روانہ ہو گے جس میں بہت مال غنیمت ہے: ''ہمیں اجازت دیں کہ ہم آپؐ کی اتباع کریں (پیچھے آئیں)۔''

انکا ارادہ ہے کہ اللہ کے کلام (حکم) کو تبدیل کریں؟

آپؐ کہیں: ''تم ہمارے پیچھے نہیں آسکتے تمہارے لئے اللہ نے یہ کہہ دیا ہے پہلے سے۔''

اب کہیں گے: ''نہیں! بلکہ تم لوگوں کو ہم سے حسد ہے۔''

نہیں! بلکہ یہ لوگ ایسے ہیں کہ انکو سمجھ نہیں آتا' سوائے تھوڑا سا۔ آپؐ کہیں ان پیچھے رہ جانے والے بدو عربوں کے لیے: عنقریب ہم تم کو دعوت دیں گے ایک ایسی قوم کی طرف (جنگ کرنے جانے کی) جو بڑی شدت سے لڑنے والے ہیں۔ کیا تم ان سے جنگ کرو گے (جب تک کہ تم قتل ہو جاؤ) یا وہ اسلام تسلیم کرلیں؟ پھر اگر تم لوگ اطاعت کرو گے اللہ تمہیں اچھی اجرت دے گا۔

اور اگر تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے جیسا کہ تم نے پہلے منہ پھیر لیا تھا اللہ تم کو ایک دردناک عذاب سے سزا دے گا۔

اندھوں پر حرج (تنگی' جھجک) نہیں ہے' لنگڑوں (اپاہج) پر حرج نہیں ہے' اور نہ حرجَ ہے' مریض پر۔ (کسی معذور کو الجھن نہیں ہوا گر وہ جنگ پر نہیں جاسکتا)۔ اور جو اطاعت کرے گا اللہ اور اُس کے رسول کی تو اللہ اسکو ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔

Marfat.com

اور جو منہ پھیر لے گا پھر اللہ اسکو ایک دردناک سزا سے عذاب دے گا۔

۱۸-۲۶ جبکہ اللہ مومنین سے راضی ہوا جب وہ آپؐ سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے۔ اور اُسے معلوم تھا جو کچھ کہ ان لوگوں کے دلوں میں تھا۔ پھر اُس نے ان پر سکون نازل کیا۔ اور (بدلہ میں) انکو ثواب دیا عنقریب ہونے والی فتح سے۔ اور کثرت سے مال غنیمت جو ان لوگوں کو ملے گا۔
اور اللہ ہی ہے زبردست' حکمت والا۔ اللہ نے تم لوگوں سے وعدہ کیا ہے کثرت سے مال غنیمت کا جو وہ تمہیں دیگا۔ پھر اُس نے تمہارے لیے اسکو جلد ہی دلا دیا۔ یہ ہے وہ۔
اور (دشمن) انسانوں کا ہاتھ تمہاری طرف بڑھنے سے روک دیا۔ اور یہ کہ ایک آیت ہو (ایک نشانی سچے ایمان والے) مومنوں کے لیے۔ اور تمہیں سیدھے اور صحیح راستہ کی ہدایت دے۔
اور اگلی فتح جس پر ابھی تمہاری قدرت نہیں ہے (تمہارے قابو میں نہیں)' جبکہ اللہ نے اسکا احاطہ کیا ہوا ہے۔
اور اللہ ہی ہے ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا۔
اور اگر وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں تم سے جنگ کرتے وہ پیٹھ دکھا کر بھاگ جاتے' اسکے بعد انکو کوئی ولی (محافظ' دوست) نہیں ملتا اور نہ مدد کرنے والا۔ یہ اللہ کی سنت ہے (اُس کا دستور رہا ہے) بہت پہلے زمانہ سے۔ اور تمہیں اللہ کی سنت میں تبدیل نہیں ملے گی۔
اور وہی ہے جس نے ان لوگوں کا ہاتھ تمہارے خلاف چلنے سے روک رکھا تھا اور بیچ شہر مکہ میں تمہارے ہاتھ انکے خلاف روکے تھے۔ اسکے بعد کہ تمہیں ہم نے ان لوگوں پر کامیاب کر دیا تھا۔ اور اللہ ہی ہے جو دیکھتا ہے جو اچھا یا برا تم کرتے ہو۔ یہ وہی لوگ ہیں جو خود کفر کرتے ہیں اور تم کو مسجد حرام جانے سے روکتے تھے' اور ان ہدیہ (تحفوں) کو جو تم (قربانی کے لیے) نذر کر کے بھیج رہے تھے انکو انکی جگہ تک پہنچنے سے (روکتے تھے)۔ اور (مکہ میں) وہ مردِ مومنین اور وہ عورتیں مومنات جن (کے ایمان لے آنے) کا تمہیں علم نہیں تھا اگر وہ نہیں ہوتے تو تم انکو بھی پیروں کے نیچے روند ڈالتے۔ پھر تمہیں مصیبت پہنچتی' ان لوگوں میں تمہیں شرمندگی ہوتی بغیر علم کے (کہ یہ کیوں ہوا)۔
(ہاتھ اس لیے بھی روکے تھے) کہ اللہ اُس کی رحمت میں داخل کر لے جس کو وہ چاہے۔ اگر وہ (ایمان والے) علیحدہ ہوتے ہم ضرور سزا دیتے اُن لوگوں میں سے اُنکو جو کفر کرتے تھے' ایک دردناک عذاب دیتے۔ جب ان لوگوں کے دلوں میں جو کفر کرتے تھے غضب کی حدت ہوگئی (جذبات بھڑک گئے)' وہ جہالت کا (لاعلمی اور شرم ناک معاشرہ کے دستور کا) تعصب تھا۔
پھر اللہ نے اُس کا سکون اُس کے رسولؐ پر اور مومنین پر نازل کیا' اور ان پر تقوٰی کی بات لازم کر دی (کہ ضبطِ نفس کریں خون بہانے سے پرہیز کریں)۔ اور وہ زیادہ حقدار تھے اس (پرہیز کرنے کے ذمہ)پر' اور اسکے اہل تھے (وہ یہ کر سکتے تھے)۔ اور اللہ ہی ہے جس کو ہر ایک چیز کا علم ہے۔

Marfat.com

۲۷-۲۹ بیشک اللہ نے اُس کے رسول کے خواب کا سچ ہونا ایک حقیقت کر دیا کہ: ''انشاءاللہ تم لوگ مسجد حرام کے اندر امن سے داخل ہو گے۔ تم میں سے بعض سر کے بال مونڈ وا کر' اور بعض انکے بال کترواکر جاؤ گے۔ تم لوگوں کو خوف نہیں ہوگا۔''

اُسے علم تھا جو کچھ تم لوگ نہیں جانتے تھے۔ پھر اسکے علاوہ تم لوگوں کو فوراً ایک عنقریب ہونے والی فتح دی۔

وہی ہے جس نے اُس کا رسولؐ ہدایت کے ساتھ اور سچے دین پر بھیجا تا کہ اسکو ہر ایک دین (مذہب) پر غالب کر دے۔ اور اِسکی گواہی کے لیے اللہ کافی ہے۔ ''**محمدؐ رسول اللّٰه : محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔**''

اور جو لوگ انؐ کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر زیادہ زور آور ہیں' آپس میں رحم دل ہیں۔ تم انہیں دیکھو گے کہ اللہ کے فضل کے اور اُس کی رضامندی کے تلاش میں رکوع اور سجدے کرتے ہیں۔ انکی علامت انکے چہروں پر سجدوں کے اثر (نقش) سے ہے۔

یہ ایک مثال ہے جو (مومنوں کے گروہ کی) بیان کی ہے تورات میں' اور انکی (مومنوں کے گروہ کی) ایک مثال ہے انجیل میں' کہ ایک بیج کی زراعت کی (اسکو بویا) اس میں سے اسکی کونپل نکلی۔ پھر وہ اسکو زور آور کرتا ہے پھر وہ موٹا تنا بن جاتا ہے۔ پھر وہ پودا جڑ پکڑ کر اسکے تنے پر مستحکم ہو جاتا ہے۔ جس سے تعجب ہوتا ہے (خوشی ہوتی ہے) اسکی زراعت کرنے والوں کو۔ (اس مثال سے) کافروں کو غیظ آتا ہے (انکا دل جلتا ہے)۔

اللہ کا وعدہ ہے ان لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لے آئیں اور اچھے کام کریں ''ان لوگوں کے لیے مغفرت ہے اور اجر ہے' ایک عظیم (بدلہ)۔''

Marfat.com

الحجرٰت

۴۹ ۱۰۶

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! اللہ کے سامنے اور اُس کے رسولؐ سے قدم مت بڑھاؤ
(پہل مت کرو)۔ اور اللہ سے ڈرو۔ بلاشبہ اللہ سننے والا' علم والا ہے۔

۲-۵ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! تمہاری آوازیں نبیؐ کی آواز کے اوپر (اونچی) نہ کرو۔ اور
نہ انؐ کے لیے اونچی آواز سے (تڑخ کر) بات کرو جیسے کہ تم تڑخ کر بولتے ہو بعض بعض دوسرے کے
لیے۔ کہیں تمہارے کام (اچھے اعمال) بیکار ہو جائیں اور تمہیں شعور (سمجھ) نہ ہو۔ درحقیقت وہ لوگ
جو اللہ کے رسولؐ کے قریب دبی آواز سے بات کرتے ہیں وہی سب لوگ ہیں جن کا اللہ نے تقویٰ کے لیے
امتحان لیا (کہ کیا وہ اللہ سے ڈرتے ہیں)۔ ان لوگوں کے لیے مغفرت ہے' اور ایک عظیم بدلہ ہے۔
بیشک وہ لوگ جو آپؐ کو حجروں کے باہر سے پکار کر آواز دیتے ہیں ان میں اکثریت کے پاس عقل نہیں
ہے (وہ سمجھتے نہیں ہیں)۔ اگر وہ لوگ اس وقت تک صبر کرتے کہ آپؐ (حجرے میں سے) خارج ہو کر
انکے پاس آجائیں انکے لیے بہتر ہوتا۔ اور اللہ بار بار معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔

۶-۸ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! اگر تمہارے پاس ایک فاسق (بدکردار چالباز) خبر لے کر
آئے پھر تحقیق کر کے (حقیقت سے آشکارہ ہو جاؤ) ورنہ تم مصیبت پہنچا دو گے کسی قوم (لوگوں کے
گروہ) کو جہالت (نادانی) سے پھر جو تم نے کیا اس پر جلد ہی صبح ہونے تک نادم ہو گے۔
اور جان لو! بیشک رسول اللہؐ تم میں ہیں' اگر وہ اکثر معاملات میں تمہاری اطاعت کریں تم پر دشواریاں
زیادہ ہو جائیں گی' لیکن اللہ نے تم لوگوں میں ایمان کی محبت ڈال دی ہے اور اسکو تمہارے دلوں میں
مزین (خوشنما) بنا دیا ہے۔ اور تم میں کفر سے' اور فسق (بدکرداری' نافرمانی) سے اور عصیان (سرکشی'
بغاوت) سے کراہت ڈال دی ہے۔ ایسے ہی سب لوگ ہیں جو اچھے اور صحیح راستے پر چلنے والے ہیں۔
یہ اللہ کی طرف سے فضل ہے اور اُس کی نعمت ہے۔ اور اللہ علم والا' حکمت والا ہے۔

۹-۱۰ اور اگر مومنوں کے دو گروہوں میں جنگ ہو پھر ان دونوں میں صلح کرا دو (اور انکی اصلاح
کرو)۔ پھر اگر ان دو میں ایک گروہ باغی ہو کر دوسرے پر برتری چاہے پھر تم لوگ اس گروہ سے جو باغی
ہو گیا ہو جنگ کرو یہاں تک کہ وہ لوگ اللہ کے حکم کی چھاؤں میں لوٹ آئیں۔ پھر اگر وہ امن کی
چھاؤں میں آجائیں پھر انکے درمیان عدل سے صلح کراؤ' اور انصاف سے (حقدار کو حق دلا دو)۔
بیشک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ درحقیقت مومنین بھائی ہیں' پھر تمہارے بھائیوں

Marfat.com

کے درمیان صلح کراؤ۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اس امید میں کہ وہ تم پر رحم کرے۔
۱۱ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! ایک گروہ دوسرے گروہ کے ساتھ مسخری نہیں کریں ممکن ہے کہ وہ بہتر ہوں ان سے۔ اور نہ عورتیں دوسری عورتوں (کے ساتھ مسخری کریں) ممکن ہے کہ وہ بہتر ہوں ان سے۔ اور آپس میں ایک دوسرے پر بہتان مت لگاؤ' اور نہ طنزیہ (نہ غصہ دلانے والے) القاب سے پکارو۔ برے نام دینا اسکے بعد کہ وہ ایمان پر ہو فسق (بدکاری) ہے۔ اور جو توبہ کر کے باز نہیں آئیگا پھر ایسے سب لوگ ظالم ہیں۔
۱۲ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! زیادہ تر موقعوں پر گمان کرنے سے اجتناب کرو (بچو)۔ دراصل بعض طرح کا گمان گناہ ہے۔ اور جاسوسی مت کرو۔ اور ایک دوسرے کی غیبت مت کرو۔ کیا تم میں سے کوئی ایک پسند کریگا کہ وہ اسکے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ پھر تمہیں اس سے کراہت ہوگی۔ اور اللہ سے ڈرو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا' رحم والا ہے۔
۱۳ اے انسانو! درحقیقت ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے۔ اور ہم نے تم کو قوموں میں اور قبیلوں میں کر دیا تا کہ ایک کی دوسرے سے پہچان ہو۔ دراصل اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت اسکی ہے جو اُس کے قانون کا زیادہ پابند ہے۔ بلاشبہ اللہ علم والا ہے' خبر رکھنے والا ہے۔
۱۴-۱۸ عرب بدو کہتے ہیں: ''ہم ایمان لے آئے۔''
آپ کہیں: ''تم ایمان نہیں لائے لیکن تم کہتے ہو: 'ہم نے تسلیم کر لیا' جبکہ ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا ہے۔ اور اگر تم اطاعت کرو گے اللہ اور اُس کے رسولؐ کی پھر وہ تمہارے اعمال کا (بدلہ) کم نہیں کریگا کسی چیز میں۔ بلاشبہ اللہ بار بار معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔''
درحقیقت مومن وہ لوگ ہیں جو ایمان لے آئیں اللہ پر اور اُس کے رسولؐ پر اسکے بعد تذبذب میں نہیں پڑیں۔ اور جدوجہد کرتے رہیں اللہ کی راہ میں انکے مال اور انکی جانوں سے۔ ایسے سب لوگ خلوص سے انکا ایمان لانا سچ ثابت کرتے ہیں۔
آپ کہیں: ''کیا تم اللہ کو تعلیم دیتے ہو تمہارے دین کی؟ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ ارض (زمین) میں ہے۔'' اور اللہ کو ہر ایک چیز کا علم ہے۔
آپ پر احسان رکھتے ہیں کہ انہوں نے اسلام کو مان لیا؟
آپ کہیں: ''تمہارے تسلیم کر لینے کا احسان مجھ پر مت کرو۔ بلکہ اللہ نے تم پر احسان کیا ہے کہ تم کو ایمان کی طرف ہدایت دی ہے' اگر تم پرخلوص سچے دل سے ایمان لائے ہو۔''
بیشک اللہ کو اسکا علم ہے جو کچھ آنکھ سے اوجھل ہے آسمانوں اور ارض (زمین) میں۔
اور جو تم کرتے ہو اللہ اسکا دیکھنے والا ہے۔

Marfat.com

ق

۵۰ ۳۴

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

قاف۔ اور قرآن مجید۔۔۔۔

۲-۵ (غور نہیں کرتے) بلکہ یہ لوگ تعجب کرتے ہیں کہ ان لوگوں کے پاس جو متنبہ کرنے آئے ہیں وہ انہی میں سے ہیں۔ پھر یہ کافر کہتے ہیں: ''یہ عجیب چیز ہے! کیا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے یہ لوٹ کر دوبارہ زندہ ہونا یہ (ہماری سمجھ سے) دور ہے۔''

بیشک ہمیں علم ہے جو کچھ مٹی میں ان لوگوں کے (بدن) میں سے کم ہو جاتا ہے۔ اور وہ ہمارے پاس محفوظ کتاب میں لکھا جا رہا ہے۔ یہی نہیں' بلکہ یہ لوگ حق کو کہتے ہیں کہ جھوٹ ہے جب وہ ان لوگوں تک پہنچ گیا۔ پھر وہ اس معاملہ میں ایک الجھن میں ہیں۔

۶-۱۱ کیا پھر وہ انکے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھتے کہ ہم نے اسکو کس طرح بنایا ہے؟ اور ہم نے اسکو مزین کیا ہے؟ اور اس میں شگاف نہیں ہیں۔ اور ارض؟ ہم نے اسکو پھیلایا ہے اور ہم نے اس میں پہاڑوں سے استحکام ڈال دیا ہے۔ اور ہم نے اس میں ہر ایک جنس (نوعیت) کے مرغوب جوڑوں میں نباتات اگائے ہیں۔ +++

۔۔۔۔ دلیل راہ اور نصیحت کی یادداشت' ہر ایک ایسے بندہ کے لیے جو ہماری طرف رجوع کرتا ہے۔

+++ اور ہم آسمان سے برکت والا پانی برساتے ہیں' پھر اس سے باغوں کے نباتات اگاتے ہیں اور دانہ (بیج' گٹھلی جس سے) تم کھیتی کاشت کرتے ہو۔ اور کھجور کے درخت لمبے اور تناور جس گوشوں میں (پھل) کے ڈھیر قطاروں میں مرتب ہیں۔ بندوں کے رزق کے لیے۔ اور ہم (پانی سے) ایک مری زمین کو زندگی دیتے ہیں۔ اور اس طرح (قبروں میں سے کھڑے کر کے) خارج کیے جاؤ گے۔

۱۲-۱۵ ''ایک جھوٹ ہے'' کہا ان سے پہلے قوم نوح' اور الرس والوں نے' اور قوم ثمود اور عاد نے اور فرعون نے اور لوط کے بھائیوں نے اور (مدین کے جنگل والے) اصحاب الایکہ نے اور (جنوبی عربستان کی) قوم تبع نے۔ ہر ایک نے رسولوں کو جھوٹا کہا تھا۔ پھر جس (سزا) سے ڈرایا تھا سچ ثابت ہونا تھا۔

کیا ہم پہلی بار (کائنات) بنا کر تھک گئے تھے؟ نہیں! بلکہ وہ لوگ ایک جدید خلقت کے بارہ میں الجھن میں ہیں۔

۱۶-۲۹ اور جبکہ انسان کو ہم نے پیدا کیا ہے اور ہم جانتے ہیں جو وسوسے اسکے جی میں آتے ہیں۔

Marfat.com

اور ہم اسکی ورِید (گردن کی دھڑکتی رگ) سے زیادہ اسکے قریب ہیں۔ جب (انسان کو کشمکش میں ڈالنے والے خیالات) متقابل ہوتے ہیں انکو وصول کرنے والے لیتے ہیں ایک داہنی طرف (اسکا اچھا ساتھی اسکا ضمیر) اور دوسرا بائیں طرف (وسوسے ڈالنے والا شیطان)۔ (اس کی بنیادی طبیعت حق خود ارادی سے فیصلہ کے لیے) دونوں بیٹھے ہوتے ہیں۔ وہ لفظ کا بول کہہ نہیں پاتا مگر اسکے پاس ساتھی (فرشتہ اعمال نامہ لکھنے کو) تیار ہے۔ اور جب موت کی بے ہوشی آن پہنچتی ہے اسکے ساتھ حقیقت (سامنے آتی ہے): ''یہ وہ ہے جس سے تم انحراف کرتے تھے (اسکو ٹال دینا چاہتے تھے)۔''

اور صور میں پھونکا جائیگا: ''یہ ہے (اس سزا کا) دن جس سے ڈرایا گیا تھا۔''

پھر ہر ایک انسان آئیگا' اسکے ساتھ ایک ہانکنے والا ہوگا (اسکو آگے بڑھانے والا اسکا برا ساتھی) اور ایک شہادت دینے والا (اسکا ضمیر)۔ (کہا جائیگا:) ''تم اس سے غفلت میں (لاپروا) تھے' پھر ہم نے تمہارے اوپر سے تمہاری آنکھوں پر جو پردہ تھا کھول دیا ہے' اب تمہاری بصیرت (اچھے برے کو دیکھنے کی قوتیں) آج کے دن لوہے (کی دھار) کی طرح تیز ہیں۔ اور اسکا ساتھی (اسکا ضمیر) کہے گا: ''یہ ہے (اسکا اعمال نامہ) میرے پاس تیار ہے۔''

(حکم ہوگا:) ''تم دو (۲ چوکیدار فرشتوں)! ہر ایک ناشکرے ضدی کافر کو جہنم میں ڈال دو۔ وہ اچھائی کے لیے منع کرنے والا' خودغرض' (خود کو اور دوسروں کو) تذبذب میں ڈالنے والا تھا۔ یہ وہ ہے جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبود ٹھہراتا تھا۔ اس لیے تم دونوں اسکو اس شدید عذاب میں ڈال دو۔''

اسکا (شیطان) ساتھی کہے گا: ''اے ہمارے رب! میں نے اسکو باغی (سرکش) نہیں کیا تھا لیکن یہ خود ہی گمراہی میں بہت دور چلا گیا تھا۔''

حکم ہوگا: ''میرے پاس جھگڑا مت کرو جبکہ میں نے تم کو پہلے (اس سزا سے) ڈرایا تھا۔ میرے پاس کوئی بات بدلتی نہیں اور میں بندوں کے ساتھ ناانصافی نہیں کرتا۔''

۳۰-۳۵ جس دن ہم جہنم سے پوچھیں گے: ''کیا تم لبالب بھر گئی ہو؟''

وہ کہے گی: ''کیا مزید لوگ ہیں (آنے والے)؟''

اور متقیوں کے لیے (جو قانون کے پابند تھے) جنت قریب آ جائے گی۔ دور نہیں رہے گی۔ یہ ہے وہ جس کا وعدہ ہر ایک (توبہ کرکے) رجوع کرنے والے سے کیا تھا' جس نے (جہنم سے خود کو) محفوظ کر لیا تھا۔ وہ جسے آنکھ سے اوجھل ''رحمٰن'' (کی ناراضگی کا) اندیشہ تھا' اور وہ ہماری طرف رجوع کرنے والا دل لے کر آیا ہے۔ سلامتی کے ساتھ اس میں داخل ہو جاؤ' یہ ہمیشہ (کی زندگی شروع ہونے) کا دن ہے۔ انکے لیے اس میں ہے جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس اس سے زیادہ ہے۔ اور ہم نے ان سے پہلے کی نسلوں میں سے کتنی تباہ کی ہیں؟ وہ ان سے زیادہ طاقتور (اور بہادر) تھیں۔ پھر ان

Marfat.com

شہروں میں (انکے کھنڈرات) کھودے جاتے ہیں' کیا انکے لیے کوئی پناہ گاہ تھی؟
بیشک اس میں یادداشت ہے اسکے لیے جس کا دل ہے (سوچنے سمجھنے کے لیے)۔ یا کان کھول کر سن لیتا ہے اور وہ دیکھ لیتا ہے۔
اور جب ہم نے آسمانوں اور ارض (زمین) کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ (۶) دنوں میں پیدا کیا اور اس سے ہمیں تھکان نے چھوا تک نہیں تھا۔
پھر جو وہ کہتے ہیں آپ برداشت کریں اور آپ کے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کریں صبح سورج نکلنے سے پہلے' اور شام اسکے غروب ہونے سے پہلے۔ اور رات میں پھر تسبیح کریں اس کی پاکی بیان کریں' اور جب سجدوں سے واپس ہو رہے ہوں۔
اور سننے کے لیے (ہوشیار رہو) جس دن پکارنے والا ایک قریب کی جگہ سے پکاریگا۔ جس دن سب لوگ حق کے ساتھ ایک زور کی چنگھاڑ سنیں گے' وہ دن (قبروں سے) خارج ہونے کا ہوگا۔
دراصل ہم ہیں' زندگی اور موت ہم دیتے ہیں' اور ہماری طرف لوٹ کر پہنچنا ہے۔
جس دن زمین پھٹے گی سرعت سے (قبروں سے) خارج ہوں گے ۔ یہ اکٹھا کرنا ہمارے لیے آسان ہے۔
ہم زیادہ جانتے ہیں جو وہ کہتے ہیں اور آپ ان پر جبراً (قوت سے اصلاح) کرنے والے نہیں ہیں۔
پھر آپ قرآن کے ساتھ ان لوگوں کو یاد دلائیں جنہیں ڈرائے جانے سے خوف آئے۔

Marfat.com

الذّٰریٰت

۵۱　　۶۷

اللہ کے نام کے ساتھ، وہ رحمٰن ہے، بہت رحم والا ہے۔

اور (ہوائیں): جو ذروں کو بکھیرتی ہیں، پھر (پانی سے) بھاری (بادلوں کا) بوجھ اٹھاتی ہیں۔
پھر (یہ ہوائیں) آسانی سے کشتیاں چلاتی ہیں، پھر اللہ کے حکم سے (پانی) تقسیم کرکے (برساتی) ہیں۔
(سوچ لو) کہ بلاشبہ جو وعدہ تم لوگوں سے کیا جا رہا ہے وہ سچ ہے، اور یہ کہ بیشک فیصلہ ضرور واقع ہوگا۔
۷-۱۴　　اور (سیاروں کے) مدار والا آسمان، (غور کرو کس طرح گوندھ کر اسکو مرتب کیا ہے)۔
(سوچو) کہ دراصل تم ایک ہی بات (مذہبی نظریہ) پر مختلف رائے رکھتے ہو۔
جو اسے جھوٹ سمجھتا ہے وہی جھوٹا ہے۔ غارت ہوں جھوٹ بولنے والے۔ وہ لوگ جو مشکلوں میں ڈوبے ہوئے ہیں، اللہ کو بھولے ہوئے ہیں۔
آپ سے پوچھتے ہیں: "کب ہے (سزا اور جزا کے) فیصلہ کا دن؟"
اس دن وہ آگ کے اوپر آزمائے جائیں گے۔ (آگ کہے گی): "چکھو مزہ تمہارے فتنہ کا (جس سے تم لوگوں کو آزمائش میں ڈالتے تھے)۔ یہ ہے وہ جس کی تمہیں عجلت تھی۔"
۱۵-۱۹　　بیشک متقی (جو اللہ کے قانون کے پابند تھے) وہ باغوں میں اور چشموں میں ہوں گے۔
جو کچھ انکے رب نے انکو دیا ہوگا (خوشی کے ساتھ) لے رہے ہوں گے۔
دراصل وہی لوگ تھے، وہ جو اس دن کے لیے پہلے ہی سے اچھے کام کرتے تھے: وہ رات میں تھوڑی دیر کے لیے سوتے تھے۔ اور وہ سحر کے ساتھ (صبح ہوتے ہی) اللہ سے معافی مانگتے تھے۔
اور وہ انکے مال میں سے سوال کرنے (مجبوری میں مانگنے) والے اور محروم (جو ضرورت مند ہو مگر مانگتا نہیں یا مانگ نہیں سکتا)، ان مردوں اور عورتوں کے لیے انکا حق رکھتے تھے۔
۲۰-۲۳　　اور ارض (زمین) میں آیتیں (دلیلیں، نشانیاں) ہیں یقین کرنے والوں کے لیے، اور تمہاری اپنی ذات میں۔ پھر کیا تم دیکھتے نہیں ہو؟ اور آسمان میں تمہارا رزق ہے، اور وہ جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ پھر قسم ہے سماء اور ارض کے رب کی کہ بلاشبہ یہی حق ہے۔ اسکی ایک مثال ہے جیسے تم بلاشبہ بات کر سکتے ہو۔
۲۴-۳۷　　کیا آپ تک ابراہیم کے معزز مہمانوں کے (بے مثل) حادثہ کی خبر پہنچی ہے؟ جب وہ انکے پاس اندر داخل ہوئے کہا: "سلام۔" (جواب میں) کہا: "سلام۔"
(ابراہیم کو احساس ہوا:) "یہ لوگ بیگانی قوم سے ہیں (یا بھیس بدل کر آئے ہیں)۔"

Marfat.com

پھر ابراہیم خاموشی سے اپنے گھر والوں میں اندر گئے۔ پھر موٹا تازہ بھنا بچھڑا لیکر آئے اور انکے سامنے رکھا، کہا: ''آپ کھا کیوں نہیں رہے؟'' پھر انکی طرف سے کھٹکے، خوف ہوا۔ (فرشتوں نے) کہا: ''گھبراؤ مت۔'' اور انہیں ایک بیٹے کی بشارت دی، علم والا ہوگا۔ پھر انکی بیوی نے (خوش خبر سنی انکے کان کھڑے ہوئے) سامنے آئیں، چیخپھائیں، پھر ماتھا پیٹا اور کہا: ''میں بڑھیا (کام کرنے سے عاجز)، بانجھ (میں بچہ جنوں گی؟)''

(فرشتوں نے) کہا: ''ایسا ہی ہوگا۔ تمہارے رب نے کہا ہے۔ بلاشبہ وہی ہے، وہ بڑی حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔''

(ابراہیم نے) کہا: ''پھر تمہاری کیا مہم ہے؟ اے اللہ کے رسولو!''

(فرشتوں نے) کہا: ''دراصل ہمیں ایک مجرموں کی قوم کی طرف بھیجا ہے تاکہ ہم ان پر مٹی کے پتھروں کی برسات بھیج دیں۔ تمہارے رب کی طرف سے نشان لگائے ہوئے حد سے بڑھ کر زیادتی کرنے والوں کے لیے۔''

پھر ہم نے اس بستی میں سے مومنین کو نکالا تھا۔ لیکن اس بستی میں ہم نے ایک گھر کے علاوہ مسلمانوں کا گھر نہیں پایا تھا۔ اور ہم نے اس میں ان لوگوں کے لیے جو دردناک عذاب سے خوف کھاتے ہیں آیتیں (نشانیاں) چھوڑ دیں۔

۳۸-۴۶ اور موسیٰ میں (نشانی) ہے۔ جب ہم نے انہیں فرعون کی طرف کھلی سند دے کر بھیجا۔ پھر اس (فرعون) نے اسکے ارکین کی طرف منہ موڑا اور کہا: ''یہ جادوگر ہے یا مجنون!''
پھر ہم نے اسکو پکڑا اور اسکی فوجوں کو اور انکو پانی میں پھینکا۔ اور اسکے اوپر ملامت کی تھی۔
اور قوم عاد میں (نشانی) ہے۔ جب ہم نے ان پر ایک بانجھ کردینے والی ہوا بھیجی وہ کسی چیز کو نہیں چھوڑتی جس پر سے وہ گزرے، مگر یہ کہ اسکو ناکارہ ریت کی طرح کردیتی ہے۔
اور قوم ثمود میں نشانی ہے۔ جب ان سے کہا گیا کہ تمہارا متاع ایک مدت تک استعمال کرلو۔ پھر ان لوگوں نے انکے رب کے حکم سے سرکشی کی پھر ان پر گرج چمک کی بجلی گری، اور وہ دیکھتے رہ گئے۔
پھر ان میں کھڑے رہنے کی استطاعت نہیں تھی اور نہ وہ اپنی مدد آپ کرسکے۔
اور اس سے پہلے قوم نوح (نشانی ہے)، دراصل وہ ایک فاسق (بدکار) قوم تھی۔

۴۷-۵۵ اور آسمان، ہم نے اسکو قوت کے ساتھ بنایا ہے، اور بیشک ہم ہیں اسکو وسعت دینے والے۔
اور ارض، ہم نے زمین کو بچھایا ہے۔ اور اچھے فرش بچھانے والے ہم ہیں۔
اور ہر ایک چیز کو ہم نے جوڑوں میں پیدا کیا ہے۔ اس سے امید ہے تم تذکرہ کروگے (یاد رکھوگے)۔
''پھر (برائی سے) فرار ہو جاؤ اللہ کی طرف بھاگو۔

Marfat.com

دراصل تمہارے لیے میں اُس کی طرف سے واضح کرنے والا نذیر ہوں (سزا سے ڈرانے والا)۔"

"اور اللہ کے ساتھ دوسرے کو معبود مت بناؤ۔ دراصل تمہارے لیے میں اُس کی طرف سے واضح کرنے والا نذیر ہوں (متنبہ کرنے والا)۔"

اسی طرح ان سے پہلے کے لوگوں کے پاس جب رسول آیا لوگوں نے صرف یہ کہا: "ساحر ہے۔" یا "مجنون ہے (پاگل ہو گیا ہے)۔"

کیا (ایک نسل نے دوسری اگلی نسل کو) وصیت اسی سے کی ہے؟ نہیں! بلکہ یہ ظالم لوگوں کی قوم ہے۔ آپ ان سے منہ پھیرلیں، پھر آپ قصوروار نہیں (آپ پر الزام نہیں ہے)۔ اور آپ تذکرہ کریں (یاد دلاتے رہیں)۔ پھر بیشک تذکرہ کرنے سے مومنین کو نفع ہوگا۔

۵۶-۶۰ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو کس لیے پیدا کیا؟ صرف میری عبادت کے لیے۔ میرا ارادہ یہ نہیں کہ ان لوگوں سے میرا رزق مہیا کرنے کو کہوں۔ اور نہ میرا ارادہ یہ ہے کہ وہ میرے لیے کھانا مہیا کریں۔ درحقیقت اللہ ہے، وہ ہے رزق دینے والا، قوت والا، قوی (مضبوط، قائم رہنے والا)۔ پھر بیشک ان لوگوں کی جو ظلم کرتے ہیں انکی خطائیں اسی مثال کی ہوتی ہیں جیسی کہ خطائیں انکے ساتھ (بیٹھنے) والے کرتے ہیں۔ پھر وہ (سزا کی) عجلت نہ کریں۔ پھر ان لوگوں کی جو کفر کرتے ہیں خرابی ہے انکے لیے اس دن جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔

Marfat.com

۵۲ **الطــور** ۷۶

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

اور طور (پہاڑ)۔ اور کتاب جو سطروں میں (لکھی) ہے' ورق پر (اعلانیہ) اشاعت کی ہوئی۔
اور پھلتا پھولتا (ہمیشہ) آباد گھر' اور اونچی اٹھائی چھت۔ اور سمندر کی ابھرتی اونچی لہریں۔
(غور کرو کیوں انکو پیدا کیا ہے؟ پھر یاد رکھو): ''آپؐ کے رب کا عذاب ضرور واقع ہوگا۔''
کوئی اسکو دفع کرنے (یا ٹالنے) والا نہیں ہے۔ اس دن آسمان ڈگمگائیگا' تھر تھر کانپے گا۔ اور پہاڑ ہلیں گے' چلیں گے۔ پھر اس دن اسکو ایک جھوٹ کہنے والوں کی خرابی ہے' وہ لوگ جو کھیل کود میں مشغول رہتے تھے۔ اس دن انکو جہنم کی آگ کی طرف دعوت دی جائے گی' دھتکار کر بلایا جائیگا۔ (کہا جائیگا): ''یہ ہے وہ آگ' وہ جس کو تم ایک جھوٹ کہتے تھے۔ کیا یہ نظر کا دھوکا ہے؟ یا تم (اچھا برا) دیکھ نہیں سکتے تھے؟ اس آگ میں جلو' پھر برداشت کرو یا برداشت نہیں کرو' تمہارے لیے برابر ہے۔''
''دراصل جو کچھ جزاء ہوگی (وہ اسی کا بدلہ ہوگا) جیسا کچھ کہ تم کرتے تھے۔''

۱۷-۲۸ بیشک جو متقی تھے (اللہ سے ڈرتے تھے) وہ باغوں اور آرام میں ہوں گے' جو انکے رب نے انہیں دیا ہوگا اس پر خوشیاں منا رہے ہوں گے۔ اور انکے رب نے انکو دہکتی آگ کی تکلیف سے بچالیا ہوگا۔
(کہا جائیگا): ''مزے لے کر کھاؤ اور پیو۔ جو تمہارے اعمال تھے (اُنکا بدلہ یہ ہے)۔''
آرام کے تخت پر تکیہ لگا کر مسرور ترتیب سے صفیں بنا کر بیٹھیں گے۔ اور ہم انکو خوبصورت بڑی آنکھوں والوں/ والیوں کے ساتھ ازدواجی جوڑوں میں کردیں گے۔
اور وہ لوگ جو ایمان لے آئے تھے اور انکی اتباع انکی آل اولاد نے ایمان پر رہ کر کی تھی ہم انکی ایسی اولاد کو انکے ساتھ ملحق کردیں گے (ملا دیں گے)۔ اور انکے اعمال میں سے کسی چیز میں ہم ان سے کم نہیں کریں گے۔ ہر ایک انسان (مرد اور عورت) نے جو کمایا ہے وہ رہن رکھا ہوا محفوظ ہے۔ اور انکے لطف میں پھل اور گوشت کے ساتھ ہم انکی مدد کریں گے' جو کچھ کے لیے انکو خواہش ہوگی۔ ان مشروب کے پیالوں پر (تفریحاً) تنازع ہوگا' جس کے پینے کے نتیجہ میں لغو (بے فائدہ) بات نہیں ہوگی اور نہ گناہ ہوگا۔ اور انکے ارد گرد عنفوان شباب میں لڑکے ہوں گے' انکی خدمت کے لیے' (ایسے خوب صورت پیار سے پرورش کیے ہوئے) جیسے حفاظت سے رکھے ہوئے موتی۔ اور آمنے سامنے ہو کر ایک دوسرے سے سوالات کریں گے۔ کہیں گے: ''دراصل ہم' پہلے ہم شفقت سے ہمارے اہل خانہ کے لیے ڈرتے تھے۔ پھر اللہ نے ہمارے اوپر احسان کیا' اور ہم کو سموم (گرم تیز ہوا) کی سزا سے محفوظ کردیا۔

Marfat.com

بیشک ہم پہلے سے اُس سے دعا کرتے تھے۔
بیشک وہی ہے' وہی اچھے سلوک کرنے والا ہے' وہی بہت رحم کرنے والا ہے۔''
۲۹-۴۴ پھر آپ تذکرہ کریں کہ آپ کے رب کی نعمت آپ کے ساتھ ہے۔ آپ کاہن نہیں ہیں (نہ فال کھولتے ہیں' نہ آئندہ کی قسمت یا تقدیر بتاتے ہیں)۔ اور نہ آپ مجنون ہیں۔
کیا یہ لوگ کہتے ہیں: ''وہ شاعر ہیں' اور انؐ کے لیے ہم انتظار میں ہیں کہ زمانہ کے تغیرات کے ساتھ (انؐ کے کچھ حالات بدل جائیں یا) انؐ کی موت ہو جائے۔''
آپ کہیں: ''تم انتظار کرو پھر بیشک میں تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں۔''
کیا انکو خوابوں میں اس (آئندہ کی قسمت) کا حکم ملتا ہے؟ یا یہ قوم ظالم (مطلق العنان) ہے؟
یا (کہتے ہیں کہ یہ قرآن) آپؐ نے خود گھڑ لیا ہے؟ نہیں! بلکہ یہ ایمان نہیں لاتے ہیں۔
اگر وہ سچ کہتے ہیں پھر ایک نئی حکایت اسکی مثال کی لے آئیں۔
کیا وہ بغیر کسی چیز (کی مدد) سے پیدا ہو گئے ہیں؟ یا وہی ہیں خود پیدا کرنے والے؟
کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ نہیں! بلکہ یہ یقین نہیں کرتے ہیں۔
کیا انکے پاس آپؐ کے رب کے خزانے ہیں؟ یا یہ اختیاری حکمران ہیں؟
کیا انکے پاس سیڑھی ہے اس پر (چڑھ کر یہ آسمان سے باتیں) سن آتے ہیں؟ پھر ان میں سے وہ جو سن کر آتا ہے وہ واضح سند لے کر آئے۔ کیا اُس کے لیے ہے بیٹیاں (پیدا کرنا) اور تمہارے لیے بیٹے؟
کیا آپ ان سے اجرت مانگتے ہیں پھر وہ نقصان (قرض کا ذمہ) ان پر بھاری گزر رہا ہے؟
کیا انکے پاس غیب کی خبریں ہیں؟ پھر وہ انکو لکھ لیتے ہیں؟
کیا انکا ارادہ بدنیتی سے دھوکا دینا ہے؟ پھر جو لوگ کفر کرتے ہیں وہی دھوکے میں ہیں۔
کیا انکے لیے اللہ کے علاوہ معبود ہے؟ اللہ پاک ہے اس شرک سے جو وہ کرتے ہیں۔
اگر یہ آسمان سے ایک ٹکڑا گرتے دیکھیں تو کہیں گے: ''یہ تو صرف بادل کا ڈھیر ہے۔''
پھر انکو چھوڑیں یہاں تک کہ انکی ملاقات ہو انکے اس دن جس میں بجلی سے حیران ہوں گے' اس دن انکی مکاری انکے کسی چیز میں فائدہ نہیں دے گی اور نہ انکی مدد کی جائے گی۔
اور بیشک جو ظلم کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے سزا اسکے علاوہ اور بھی ہے لیکن ان لوگوں کی اکثریت یہ جانتی نہیں ہے۔
اور آپ اپنے رب کے حکم کے لیے صبر کریں۔ پھر بلاشبہ آپ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں۔
اور آپ تسبیح کریں آپ کے رب کی (تعریف کے ساتھ) حمد کریں جب آپ کھڑے ہوتے ہیں۔
اور رات میں اُس کے نام کی پھر تسبیح کریں' اور ستاروں کی واپسی (ڈوبنے) پر۔

Marfat.com

النجم

۵۳ ۲۳

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

اور جب (صبح کا) ستارہ ڈوب رہا تھا (یہ واقعہ ہوا)۔

۲-۱۲ تم لوگوں کا ساتھی نہ بہکے ہیں اور نہ گمراہ ہیں' اور نہ وہ ان کے میلان سے بولتے ہیں۔ وہ صرف حکم ہے جو انؐ پر ہم وحی سے بھیجتے ہیں۔ انؐ کو تعلیم دی ہے ایک زبردست قوت والے' بڑی طاقت والے (فرشتے) نے۔ پھر وہ سیدھے کھڑے ہوئے۔ اور وہ افق پر اوپر کی طرف تھے۔ اسکے بعد وہ لٹک گئے (جھک کر نیچے آئے)' پھر (فاصلہ) دو (۲) کمان (دو میٹر کے برابر) کا یا اس سے کم ہو گیا۔ پھر اُس نے اُس کے بندہؐ پر وحی بھیجی' جو حکم اُس نے بھیجنا تھا۔ انؐ کے دل نے جھوٹ نہیں سمجھا جو انہوںؐ نے دیکھا۔ پھر کیا تم شک کرتے ہو (انؐ سے اس پر جھگڑتے ہو) جو انہوںؐ نے دیکھا ہے؟

۱۳-۱۸ جب کہ انہوںؐ نے ان (فرشتہ) کو ایک بار اترتے دیکھا ہے' سدرۃ (کنول کے پودے) کے پاس' وہ انتہا ہے (اسکے آگے کوئی نہیں جا سکتا)' اسکے پاس آرام سے رہنے والی جنت ہے۔ جب سدرۃ ڈھکا ہوا تھا' جو کچھ اس پر ڈھکا ہوا تھا۔ انؐ کی نگاہ کسی ایک طرف جھکی نہیں اور نہ حد سے باہر گئی۔ بلاشبہ انہوںؐ نے انؐ کے رب کی بڑی آیتیں (نشانیاں) دیکھی ہیں۔

۱۹-۲۵ پھر کیا تم لوگ (اس گول سفید پتھر) لات اور (اس درخت اور بت) عزیٰ کو دیکھتے ہو؟ اور تیسری (پتھر کی دیوی) مناۃ وہ ایک اور ہے۔ کیا مرد (اولاد کی پیدائش کا ذمہ) تمہارا ہے اور عورت کا ذمہ اُس کا ہے؟ پھر یہ تقسیم بہت ناانصافی سے ہوئی۔ یہ کیا ہیں سوائے اسکے کہ نام ہیں' جو نام کہ تم لوگوں نے اور تمہارے آباء واجداد نے ان بتوں کو دیئے ہیں۔ اسکی اللہ نے سند نازل نہیں کی ہے۔ اگر یہ لوگ اتباع کرتے ہیں تو صرف گمان کی اور جو کچھ کی طرف انکے وہم کا میلان ہو' حالانکہ ان لوگوں کے پاس انکے رب کی طرف سے ہدایت پہنچ گئی ہے۔ کیا انسان کے لیے ہے جو کچھ وہ تمنا کرے؟ لیکن اللہ کے لیے ہے آخرت اور پہلی (اس دنیا کی زندگی دینا)۔

۲۶-۳۰ اور آسمانوں میں کتنے فرشتے ہیں جن کی سفارش سے فائدہ نہیں ہوتا کسی چیز میں صرف اللہ کی اجازت کے بعد جس کے لیے وہ چاہے اور وہ اس سے خوش ہو۔ دراصل جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہیں وہ فرشتوں کے نام عورتوں کے نام پر رکھتے ہیں' اور انکو اس بارہ میں کچھ علم نہیں ہے۔ اگر یہ لوگ اتباع کرتے ہیں تو صرف گمان کی۔ اور حقیقت یہ ہے کہ سچ کے سامنے گمان کا کسی چیز میں فائدہ نہیں ہوتا۔ پھر آپؐ ان سے منہ پھیر لیں جو ہماری نصیحت سے منہ موڑ لیتے ہیں' اور سوائے اس

Marfat.com

دنیا کی زندگی کے اور کچھ نہیں چاہتے ہیں۔ ان لوگوں کی سمجھ یہیں تک پہنچ سکتی ہے۔ دراصل آپؐ کا رب زیادہ جانتا ہے کہ کون اُس کے راستے سے گمراہ ہے۔ اور اُسی کو زیادہ علم ہے کہ کون ہدایت پر ہے۔

۳۱-۳۲ اور اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ تا کہ ان لوگوں کو جزا دے جو برائی وہ کرتے ہیں اس سے جو کچھ انکے اعمال ہیں۔ اور تا کہ جزا دے ان لوگوں کو جو اچھے کام کرتے ہیں اچھائی سے' ان لوگوں کو جو بڑے گناہوں سے اجتناب کرتے ہیں اور بے حیائی کے کاموں سے مگر یہ کہ انکو جمع کریں (چھوٹے گناہ بار بار کریں اور نئے نئے گناہ کریں)۔

درحقیقت آپؐ کے رب کے پاس معافی کی وسعت ہے۔

وہ تمہارے بارہ میں زیادہ جانتا ہے جب سے کہ تمہاری پیدائش مٹی میں سے کی اور جب سے کہ تم تمہاری ماؤں کے بطن (رحم) میں جنین تھے۔ پھر تمہاری اپنی پاکیزگی خود مت بیان کرو' وہ زیادہ جانتا ہے کہ کون لوگ ہیں جو برائیوں سے انکی اپنی حفاظت کرتے ہیں۔

۳۳-۵۵ کیا آپؐ نے اسکو دیکھا جو منہ پھیر کر چلا گیا؟ اور اس نے (غریبوں کا حق) تھوڑا سا عطا کیا پھر کنجوسی کرنے لگا۔

کیا اسکے پاس غیب کا علم ہے پھر اس نے (آئندہ) دیکھ لیا ہے؟

یا کیا اسکو خبر نہیں ہے کہ موسیٰ کے صحیفوں میں کیا تھا؟ اور ابراہیم کے؟ وہ (انکا وعدہ) پورا وفا کرتے تھے؟

کہ: ''کوئی (خطاؤں کا) بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا۔''

اور یہ کہ: ''انسان کے لیے نہیں ہے سوائے وہ کچھ جس کے لیے وہ دوڑ دھوپ کرے۔''

اور بیشک: ''اسکی دوڑ دھوپ جو اس نے کی ہے وہ جلد ہی دکھائی دیتی ہے۔ اسکے بعد اسکو جزاء دی جائے گی (بدلہ موت کے بعد) پورا وفا کیا جائے گا۔''

اور بیشک: ''انتہا (آخری گھر) آپؐ کے رب کی طرف ہے۔''

اور بیشک وہی ہے' اُس نے تمہیں ہنسایا اور اُس نے رُلایا۔

اور بیشک وہی ہے' اُس نے موت دی اور اس نے زندگی دی۔

اور بیشک وہی ہے جس نے ایک نطفہ میں سے جوڑے پیدا کیئے' مذکر اور مونث۔ جب تمنا کرو (منی کی بوند ڈال دو)۔

اور بیشک اُس کا ذمہ ہے دوبارہ پیدائش کی ابتدا کرنا۔

اور بیشک وہی ہے' وہ غنی (دولتمند) کرتا ہے' اور جائداد کی ملکیت دیتا ہے۔

اور بیشک وہی ہے' وہ ہے رب شعریٰ ستارے کا۔

اور بیشک وہی ہے' اُس نے ہلاک کیا پہلی عاد کی کو' اور ثمود کو' پھر ان میں سے کسی کو باقی نہیں چھوڑا۔

Marfat.com

اورقوم نوح کو ان سے پہلے۔ دراصل وہ لوگ تھے' وہی تھے جو زیادہ ظالم اور سرکش تھے۔ اور وہ بستی جو الٹ دی گئی اٹھا کر پھینک دی گئی تھی۔ پھر انکو ڈھانپ دیا جو کچھ (زمانے کے کوڑا کرکٹ) نے انکو ڈھانپ لیا ہے۔

پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں سے جھگڑنے میں زیادتی کرو گے (حد سے زیادہ ضد کرو گے)؟

۵۶-۶۲ یۂ ایک نذیرآئے ہیں متنبہ کرنے' (اس سلسلے سے) پہلے متنبہ کرنے والے آئے تھے۔

''جو عنقریب ہونے والا آزفہ (قیامت کا دن) ہے' وہ قریب ہوتا جارہا ہے۔

کوئی نہیں ہے سوائے اللہ کے جو اس کو دور کر دے۔

کیا اس بے مثل حادثہ کا (اعلان سن کر) تمہیں تعجب ہوتا ہے؟ اور تم ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو؟

اور تم تکبر سے سر اٹھائے ہوئے ہو؟

پھر اللہ کے لیے سجدہ کرو اور صرف اُسی کی عبادت کرو۔

۵۴ القمـــر ۲۷

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

وقت قریب آگیا' اور چاند کے ٹکڑے ہوگئے۔

۲-۳ اور اگر ایک آیت (معجزہ) دیکھتے ہیں اعراض کرتے (منہ پھیرتے) ہیں اور کہتے ہیں: ''یہ سحر پیہم ہے (جادو سے دھوکا دینا رواں رہتا ہے)۔''

اور کہتے ہیں کہ ایک جھوٹ ہے' اور انکے اپنے وہم کے میلان کی اتباع کرتے ہیں۔ اور ہر ایک حکم ثابت ہوگا (اس کے مقررہ وقت پر ہوگا)۔

۴-۸ اور جبکہ انکے پاس خبریں آچکی ہیں ان میں انتباہ ہے کہ خطاؤں سے باز رہیں۔ حکمت انکو پہنچتی ہے مگر نذیروں کی تنبیہ سے انکو فائدہ نہیں ہوتا۔ پھر ان سے منہ موڑ لیں۔ جس دن پکارنے والا انکو ایک ناگوار چیز کی طرف بلائے گا شرم سے انکی نگاہیں نیچی کیے ہوئے قبروں (اور راکھ میں) سے نکل پڑیں گے جیسے کہ ہر طرف بکھرے ہوئے ٹڈی دَل ہوں' پکارنے والے کی طرف تیز تیز بڑھیں گے۔ کافر کہیں گے: ''یہ ہے مشکل دن۔''

۹-۱۷ ان سے پہلے نوح کی قوم نے کہا تھا کہ جھوٹ ہے' پھر جھوٹ کا الزام لگایا تھا ہمارے بندے (نوح) پر اور کہا تھا: ''مجنون ہے۔''

اور جھڑک دیتے تھے (کام کرنے سے) باز رکھتے تھے۔

Marfat.com

پھر ان (نوح) نے انکے رب سے دعا کی (کہا): ''میں مغلوب ہو گیا پھر میری مدد کر۔''
پھر ہم نے پانی سے زوردار سیلاب لانے والی (بارش) کے لیے آسمان کے دروازے کھولے' اور ہم نے زمین کے چشمے اُبالے پھر (دو ۲) پانی مل گئے' اس وقت حکم ہو چکا تھا اُسے پورا کرنا تھا۔ اور ان (نوح) کو ایک تختوں اور کیلوں والی (کشتی پر) سوار کر کے لے گئے' جو (پانی کے بہاؤ کے ساتھ) ہماری آنکھوں کے سامنے بہہ رہی تھی۔ ان لوگوں کے لیے جزاء جنہیں (انکی قوم نے ناشکری سے) مسترد کیا تھا۔
البتہ اسکو ہم نے نشانی کے لیے رہنے دیا۔ پھر کیا تم اس نصیحت پر دھیان کرو گے؟
پھر میری سزا کیسی تھی؟ اور میرے نذیروں کی تنبیہ؟
اور جبکہ ہم نے قرآن یاد رکھنے کے لیے آسان کر دیا پھر کیا تم اس نصیحت پر دھیان کرو گے؟
۱۸-۲۲ عاد نے جھوٹا کہا تھا۔
پھر میری سزا کیسی تھی؟ اور میرے نذیروں کی تنبیہ؟
درحقیقت ہم نے ان پر تیز و تند ٹھنڈی ہوا بھیجی تھی' ایک نحوست والے دن پیہم رواں رہی تھی۔ انسانوں کو اکھاڑ پھینکا تھا جیسے کہ وہ کھجور کے درخت جن کی جڑیں اکھاڑ دی گئی ہوں۔
پھر میری سزا کیسی تھی؟ اور میرے نذیروں کی تنبیہ؟
اور جبکہ ہم نے قرآن یاد رکھنے کے لیے آسان کر دیا پھر کیا تم اس نصیحت پر دھیان کرو گے؟
۲۳-۳۲ ثمود نے جھوٹا کہا تھا نذیروں کی تنبیہ کو۔
پھر کہتے تھے: ''ہم میں سے ایک اکیلا مرد کیا ہم اس کی اتباع کریں گے؟ بیشک ہم اسی وقت گمراہی میں چلے گئے اور (عارضی دماغی بیماری سے) جنون ہو گیا۔ کیا ہم میں سے نصیحت انہی پر القا ہونی (ڈالی جانی) تھی؟ نہیں! بلکہ جھوٹا ہے' گستاخ ہے۔''
جلد ہی کل کا دن آتے ہی انکو معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا ہے' کون گستاخ ہے۔
''(اے صالح:) ہم ان لوگوں کی آزمائش کے لیے ایک اونٹنی بھیجیں گے پھر آپ ان پر نظر رکھیں اور صبر کریں۔ اور ان لوگوں کو خبر دے دیں کہ دراصل پانی انکے درمیان تقسیم ہوگا۔ ہر ایک کو پانی اسکی باری پر ملے گا' وہ حاضر رہے۔''
پھر انہوں نے انکے ساتھی کو بلایا' پھر اسکو (تلوار زنی کی) مہارت تھی۔ پھر اس نے (اونٹنی کو کاٹ دیا) اسے بانجھ کر دیا۔
پھر میری سزا کیسی تھی؟ اور میرے نذیروں کی تنبیہ؟
درحقیقت ہم نے ان پر صرف ایک زوردار چنگھاڑ بھیجی تھی پھر وہ چارہ کے بھوسے کی طرح کٹے ہوئے ہو گئے تھے۔

Marfat.com

اور جبکہ ہم نے قرآن یاد رکھنے کے لیے آسان کر دیا پھر کیا تم اس نصیحت پر دھیان کرو گے؟

۳۳-۴۰ لوط کی قوم نے نذیروں کی تنبیہ کو ایک جھوٹ کہا تھا۔

درحقیقت ہم نے ان پر تند اور تیز پتھروں کی بارش بھیجی تھی۔ سوائے آل لوط' ان (کے گھر والوں اور انکی اتباع کرنے والوں) کو ہم نے نجات دلائی تھی صبح ہونے کے ساتھ۔ ہماری طرف سے نعمت۔ شکر گزاروں کو ہم اسی طرح جزاء دیتے ہیں۔ اور جب ان لوگوں کو متنبہ کیا گیا کہ ہمارا حملہ (چست اور فوری) ہوتا ہے' پھر ان لوگوں نے نذیروں سے جھگڑا کیا تھا۔ اور کیونکہ ان لوگوں نے (لوط کے) مہمانوں کی طرف شہوت کی نظروں سے دیکھا تھا پھر ہم نے انکی آنکھیں مٹا دی تھیں۔ (کہا تھا:)

''پھر چکھو میری سزا اور میری تنبیہ۔''

اور پھر جب انکی صبح دوسرے دن ہوئی ان پر سزا کا ہونا ثابت تھا۔

''پھر چکھو میری سزا اور میری تنبیہ۔''

اور جبکہ ہم نے قرآن یاد رکھنے کے لیے آسان کر دیا پھر کیا تم اس نصیحت پر دھیان کرو گے؟

۴۱-۴۲ اور جب فرعون کی قوم کے پاس نذیر تنبیہ کرنے آئے تھے ان لوگوں نے ہماری ہر ایک آیت نشانی کو ایک جھوٹ کہا تھا۔ پھر ہم نے ان لوگوں کو (سزائیں) پکڑا تھا' جو پکڑ صرف زبردست کی ہے' اقتدار والے کی ہے۔

۴۳-۵۵ کیا تمہارے (زمانے کے) کافر بہتر ہیں ان سب (پرانے کافروں سے)؟

یا یہ کہ تمہارے لیے کوئی معافی نامہ کتابوں میں لکھ دیا گیا ہے؟

یا کیا یہ کہتے ہیں کہ: ''ہم سب جمع ہو کر اکٹھے ایک دوسرے کی مدد کر لیں گے؟''

یہ مجمع اب جلد ہی شکست کھائے گا اور پیٹھ پھیر کر بھاگے گا۔ بلکہ انکے وقت کا ان سے وعدہ ہے۔ بڑی مصیبت والا ہو گا وہ وقت اور بہت کڑوا۔ بیشک جرم کرنے والے گمراہ ہیں' اور وہ پاگل ہو رہے ہیں۔ جس دن آگ میں اوندھے منہ گھسیٹے جائیں گے (کہا جائے گا:) ''دہکتی آگ کو چھونے کا مزہ چکھو۔''

درحقیقت ہم نے ہر ایک چیز پوری مقدار سے بنائی ہے۔ اور ہمارا حکم کرنا کیا ہے بس ایک لمحہ جیسے آنکھ جھپکی (وہ ہو گیا)۔

اور جبکہ ہم تمہاری جیسی (کتنی نسلوں) کو ہلاک کر چکے ہیں' پھر کیا تم اس نصیحت پر دھیان کرو گے؟

اور جو کچھ وہ کرتے ہیں وہ ان (کے اعمال نامہ) کی کتاب میں (لکھا جا رہا ہے)' ہر ایک چیز چھوٹی ہو یا بڑی سطروں میں لکھی جا رہی ہے۔

اور متقی (جو اللہ کے قانون پر پابند رہے تھے) وہ باغات اور نہروں میں ہوں گے' ایک سچائی کی محفل میں اُس کے نزدیک جو مالک ہے' پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

Marfat.com

الرحمٰن

۹۷ ۵۵

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

''رحمٰن'' نے قرآن کی تعلیم دی ہے۔ انسان پیدا کیا ہے' اسکو بیان کرنا (بات سے ربط پیدا کر کے بولنے کا) علم دیا۔

۵-۹ شمس اور قمر (سورج اور چاند) حساب سے (اپنے اپنے دور پر گردش میں) ہیں' اور نجم (ستارے اور سیارے)' اور درخت' (اظہار اطاعت میں) سجدہ کرتے ہیں۔ اور سماء (آسمان) اُس نے اسکو بلندی دی۔ اور اُس نے میزان وضع کیا۔ لہٰذا تم ناپ تول میں بے دھڑک ظلم (ناانصافی) نہیں کرو۔ اور وزن (حصے' مقدار بانٹنے کا طریقہ) انصاف سے قائم کرو۔ اور میزان (ناپنے تولنے) میں خسارا مت کرو۔

۱۰-۱۳ اور ارض (زمین)' اُس نے اسکو انسان کے لیے وضع کیا ہے' اس میں پھل ہیں اور کھجوریں جو خول چڑھے گچھوں والی ہیں' اور اناج کے دانے پر ڈنٹھل (اور پتے)۔ اور خوشبو والے پودے۔ پھر کون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے (اے انسان مرد/عورت' اور اے جن مرد/عورت) جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟

۱۴-۱۶ انسان کو اُس نے چکنی مٹی سے بنایا جس طرح سے تم برتن بناتے ہو۔ اور جن کو اُس نے آگ میں کی ابتری میں سے بنایا۔
پھر کون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟

۱۷-۱۸ وہ رب ہے مشرقوں کا (سورج کے طلوع کے ہر نقطہ کا' خط سرطان سے خط جدی تک)۔
اور وہ رب ہے مغربوں کا (سورج کے غروب کے ہر نقطہ کا' خط سرطان سے خط جدی تک)۔
پھر کون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟

۱۹-۲۵ اُس نے دو (۲) دریاؤں کو اضطراب میں بہایا دونوں (ملاقاتیوں کی طرح) ساتھ بہتے ہیں' ان دونوں کے درمیان آڑ (خاکنائے) ہے' ایک دوسرے کی حد سے آگے نہیں بڑھتا۔۔۔۔
پھر کون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟
۔۔۔ان دونوں میں سے موتی اور مونگا (سیپی) نکالے جاتے ہیں۔۔۔
پھر کون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟
۔۔۔اور اُس کے لیے جہاز ان دریاؤں میں جاری ہیں جن کے لہلہاتے بادبان پرچم کی طرح (لہراتے ہیں)۔

Marfat.com

پھرکون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟

۲۶-۳۰ جو کچھ اس (زمین) میں ہے وہ فنا ہو جائے گا۔ اور باقی رہے گا آپ کے رب کا وجہ (اُس کی ذات) جلال والی اور اکرام والی۔

پھرکون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟

اُسی سے سوال کرتے ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں ہر یوم اُسی کی شان ہے۔

پھرکون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟

۳۱-۳۶ ہم جلد تمہارے لیے فارغ ہوں گے اے تم دونوں بھاری (پریشان کرنے والوں)۔

پھرکون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟

اے گروہ جنوں کے اور انسان کے! اگر تم میں استطاعت ہے کہ تم پار چلے جاؤ سماء اور ارض کے (حلقہ) کی اس حد کے (جو تمہارے لیے ہے) پھر پار نکل جاؤ۔ تم ان (حدود) کو پار نہیں کر سکتے بغیر سند (اجازت) کے۔۔۔

پھرکون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟

۔۔۔تم دونوں کے اوپر آگ کے شعلے اور دھات (کے گولے) بھیجے جائیں گے پھر تم دونوں ایک دوسرے کی مدد نہیں کر سکو گے۔

پھرکون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟

۳۷-۴۵ پھر جب آسمان پھٹ جائے گا پھر (ابلتے) تیل کی طرح گلابی ہو جائے گا۔۔۔

پھرکون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟

۔۔۔پھر اس دن کسی ایک انسان سے اور نہ کسی ایک جن سے تمہارے گناہوں کے بارہ میں نہیں پوچھا جائے گا۔۔۔

پھرکون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟

۔۔۔مجرم اپنے اپنے (مخصوص) نشانوں سے پہچانے جائیں گے' پھر انکو انکے سر کے بالوں اور پاؤں سے پکڑا جائے گا۔۔۔

پھرکون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟

۔۔۔یہی ہے جہنم' وہ جس کو ان مجرموں نے کہا تھا کہ ایک جھوٹ ہے۔ وہ اسکے اور کھولتے پانی کے درمیان (پیاس سے) تڑپتے ہوئے پھیرے لگائیں گے۔

پھرکون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟

۴۶-۶۱ اور جو اسکے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا تھا اسکے لئے دو (۲) باغ ہیں۔۔۔

Marfat.com

پھر کون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟
---- یہ دو (باغ) متعدد اور مختلف انواع کے فنون والے ----
پھر کون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟
---- ان دونوں (باغوں) میں دو (۲) بہتے چشمے جاری ہیں ----
پھر کون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟
---- ان دونوں میں ہر ایک قسم کا پھل ہوگا دو (۲) دو (۲) کے جوڑوں میں۔
پھر کون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟
تکیہ لگا کر ان قالینوں پر بیٹھیں گے جن کے استر کمخواب کے ہوں گے۔ ان دونوں باغوں کا پھل (چن لینے کے لیے) نزدیک ہوگا۔
پھر کون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟
ان میں نیچی نگاہ رکھنے والی سنجیدہ باحیا عورتیں ہوں گی' ان دوشیزاؤں کو حیض نہیں ہوا ہوگا انسانوں (سے ملاقات) سے پہلے' اور نہ (جنوں کی دوشیزاؤں) کو ان جنوں سے (ملاقات سے پہلے)۔
پھر کون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟
وہ عورتیں ایسی ہوں گی جیسے یاقوت (لعل) اور مرجان (سیپی سے نکالے تازہ موتی)۔
پھر کون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟
اچھے کام کرنے کی کیا جزا ہے سوائے اس کے کہ اچھا بدلہ ملے۔
پھر کون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟
۶۲-۷۸ ان دو (۲) کے علاوہ دوسرے دو (۲) باغ ہیں۔
پھر کون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟
دونوں (باغ اتنے سرسبز ہرے بھرے کہ) سیاہ لگتے ہیں۔
پھر کون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟
ان دونوں باغوں میں جوش سے ابلتے ہوئے دو (۲) چشمے ہوں گے۔
پھر کون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟
ان میں پھل ہوں گے' اور کھجوریں' اور انار۔
پھر کون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟
ان میں اچھی ہم نشین (ہر ایک کے لئے موافقت سے) ہوں گی۔
پھر کون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟

Marfat.com

باحیا نیچی نگاہ رکھنے والی سنجیدہ حوریں' خیموں میں (تمہارے انتظار میں)۔
پھر کون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟
(ان دوشیزاؤں) کو حیض نہیں ہوا ہو گا انسانوں سے ملاقات سے پہلے اور نہ (جنوں کی دوشیزاؤں کو) ان جنوں سے (ملاقات سے پہلے)۔
پھر کون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟
تکیہ لگائے بیٹھی ہونگی سبز تکیوں' رنگا رنگ انوکھی کاری گری کے حسین قالینوں پر۔
پھر کون کون سے انعامات ہیں تم دونوں کے رب کے جن کو تم دونوں جھوٹے کہو گے؟
آپ کے رب کے نام میں بڑی برکت ہے' اُس کی ذات عظمت' شان اور شوکت' رعب والی اور کرم' عزت' بزرگی' تعظیم' احترام والی ہے۔
ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ۔

الواقعـــة

۴۶ ۵۶

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔
جب وہ واقعہ ہو گا' اس کا ہونا لازم ہے وہ واقع ہو گا۔ اس واقعہ کے ہونے کو ایک جھوٹ نہیں کہا جا سکتا۔
۳-۷ نیچا کر دیا جائے گا (اس دن بہت لوگوں کا آرام اور بہت لوگوں کا) اوپر کر دیا جائے گا۔ جب ارض (زمین) تھرتھرائے گی جھنجوڑی جائے گی' اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر صرف ریزہ ہو جائیں گے' پھر گرد وغبار کی طرح اڑا دیئے جائیں گے۔
اور تم (انسانوں کو) تین (۳) نوع کے گروہوں میں کر دیا جائے گا:
۸ پھر جو سیدھے ہاتھ کی طرف والے ہوں گے' سیدھی طرف والے کون لوگ ہوں گے؟
۹ اور جو بائیں ہاتھ کی طرف والے ہوں گے' بائیں طرف والے کون لوگ ہوں گے؟
۱۰-۲۶ جو (ایمان لانے میں) پہل کرتے ہیں وہ (جنت میں) سبقت کریں گے۔ وہ سب لوگ ہیں جو ہمارے قریب والوں میں ہوں گے۔ نعمت کے آرام والے باغوں میں۔ ایک ٹولی (بھیڑ) اولین کی ہو گی (سختیوں کے زمانے میں ایمان لانے میں) وہ پہلے تھے۔
اور تھوڑے دوسرے آخرین کی (جو بعد کی نسلوں کے ایمان والے تھے)۔ مسرت بخش آرام کی سنہری چوکیوں پر ایک دوسرے کے متقابل تکیہ لگائے ہوئے بیٹھیں گے۔

Marfat.com

انکے اردگرد ابدی نوعمر نوجوان (لڑکے لڑکیاں) اِدھر اُدھر جارہے ہوں گے انکے ساتھ پیالے اور صراحیاں اور آب خورے (مشروب سے بھرے ہوئے) ہوں گے جو تعین کیے ہوئے چشموں (اور فواروں سے لیا جائے گا)' جس سے نہ دردِ سر ہوگا' اور نہ ناتوانی (سلب قوت) ہوگی۔ اور پھل۔ انکو اختیار ہوگا جو کچھ انکو پسند ہو۔ اور انکو جس پرندہ کے گوشت کی خواہش ہوگی وہ انکے لیے ہوگا۔ اور تعین کی ہوئی حوریں' چمکیلی آنکھوں والی (خوب صورت ہم نشین)' انکی مثال اس طرح کی جیسے سیپی میں حفاظت سے رکھے ہوئے موتی۔ یہ جزاء ملے گی' ان کاموں کا بدلہ جو وہ کرتے تھے۔

اس (جنت) میں وہ نہ لغو (بے کار) بات سنیں گے' اور نہ گناہ کی۔

صرف یہ کہا جائے گا: ''سلام'' ''امن سلامتی خوشحالی۔''

٢٧-۴٠ اور سیدھے ہاتھ کی طرف والے لوگ! سیدھی طرف والے کون لوگ ہوں گے؟

جو (کانٹے نکالی) بیری سے جھکے درختوں کے درمیان ہوں گے' اور کیلے کے درخت انکے خوشے (درختوں پر) تہہ بہ تہہ ہوں گے۔ لمبے پھیلے سائے۔ اور ہر وقت بہتا پانی' اور کثرت سے پھل۔ منقطع نہیں ہوگا اور نہ ممنوع ہوگا۔ اور آرام دہ اونچے اٹھائے گدوں پر (ہم نشین) ہوں گی بلاشبہ ہم' انکی نشو کی ابتدا ہم کریں گے' ایک نئے انداز سے نشو کی ہوئی' اور ہم ان کنواریوں کو تیزی سے جوان کریں گے۔ محبت کرنے والی ہم عمر ہوں گی۔

یہ ان اصحاب کے لئے ہیں جو داہنے طرف والے ہیں۔ ایک مجمع اس گروہ کا جنہوں نے (ایمان لانے میں) پہل کی تھی۔ اور ایک مجمع دوسروں کے گروہ کا (جو بعد میں ایمان لائے تھے)۔

۴١-٥٦ اور بائیں ہاتھ کی طرف والے لوگ' کون ہیں یہ بائیں طرف والے؟

جو سموم (گرم ریگستانی ہوا) اور کھولتے پانی میں ہوں گے' اور (آتش فشاں کے) کالے دھوئیں کے سائے میں' جو نہ ٹھنڈا ہوگا نہ تازہ دم کرنے والا۔

دراصل اس سے پہلے وہ خوشحال دولت مند عیاش تھے۔ اور انکی قسم اور وعدہ توڑنے پر مصر' بڑی طرح اڑے رہتے تھے۔ اور کہتے تھے: ''کیا جب ہم مرگئے اور درحقیقت مٹی اور ہڈیاں ہوگئے' کیا ہمیں بلاشبہ دوبارہ زندہ کرکے اٹھایا جائے گا؟ اور کیا ہمارے آباءواجداد کو جو پہلے ہی گزر گئے ہیں؟''

آپ کہیں: ''بیشک! اگلے (جو گزر گئے) اور بعد والے (جو آئندہ ہوں گے)۔ سب کو جمع ہونا ہے ایک ملاقات کی طرف' جس کا دن معلوم ہے۔ اسکے بعد بلاشبہ تم سب لوگ' اے وہ لوگو جو گمراہ ہو! اسکو جھوٹ کہنے والو! تم کو زقوم کے درخت سے کھانا ہوگا' پھر اس سے تمہارے بطن (پیٹ) بھرو گے پھر اسکے اوپر کھولتا گرم پانی پیو گے۔ پھر تم اس طرح پیو گے جیسے پیاسے اونٹ پیتے ہیں۔''

اس فیصلہ کے دن ان لوگوں کی یہ مہمان نوازی ہوگی۔

Marfat.com

۵۷-۷۴ ہم نے تم کو پیدا کیا ہے۔ پھر تم اس اصلیت کو خلوص سے کیوں مان نہیں لیتے ہو؟
کیا پھر تم دیکھتے ہو اس منی کو جو تم تمنا کر کے ٹپکاتے ہو؟ کیا تم نے اسکو پیدا کیا یا ہم ہیں اسکو پیدا کرنے والے؟
ہم نے تمہارے درمیان موت کا ہونا مقدر عام کر دیا اور ہم سے سبقت لینے والا کوئی نہیں ہے' اس پر کہ اگر ہم تمہاری مثال (شکل صورت نمونہ) تبدیل کر دیں اور تمہاری پیدائش کی ابتدا اس طرح کی کر دیں جس کا تمہیں علم ہی نہیں۔ اور جبکہ تم جانتے ہو کہ تمہاری تدریجی نشو پہلی بار کس طرح ہوئی ہے۔
پھر تم لوگ اس نصیحت کو یاد کیوں نہیں رکھتے؟
کیا پھر تم لوگ دیکھتے ہو اس بیج کو جسے تم زراعت کے لیے بوتے ہو؟ کیا تم اس زراعت کو پروان چڑھاتے ہو یا ہم ہیں اس زراعت کو پروان چڑھانے والے؟ اگر ہم چاہیں' ہم اسکو روندا ہوا گھاس کر دیں پھر تم سارے دن اس پر خوش نظر نہیں آؤ گے۔
(تم کہو گے): ''درحقیقت ہم خسارہ میں رہ گئے' بلکہ ہم محروم ہو گئے۔''
کیا پھر تم لوگ اس پانی کو دیکھتے ہو جسے تم پیتے ہو؟ کیا تم اسکو بادلوں میں سے برساتے ہو یا ہم ہیں اسکو برسانے والے؟ اگر ہم چاہیں تو اسکو نمکین کر دیں۔
پھر تم لوگ شکر گزار کیوں نہیں ہوتے؟
کیا پھر تم لوگ اس آگ کو دیکھتے ہو جسے تم سلگاتے ہو؟ کیا تم نے ان درختوں کی پیدائش کی ابتدا کی ہے یا ہم ہیں پیدا کرنے والے؟ ہم نے انکو بنایا ہے تذکرہ کے لیے یادداشت اور متاع ان بیابانیوں کے لیے۔
پھر تسبیح کرو آپ کے رب کے نام کے ساتھ' اُس کی تعریف کرو وہ عظمت والا ہے۔
۷۵-۸۰ کیوں نہیں! قسم ہے ستاروں کی جگہوں کی (اور کیا ہوتا ہے جب وہ گرتے ہیں)' اور بیشک یہ ایک بہت بڑی قسم ہے اگر تم لوگ سمجھ سکو۔
''بلاشبہ قرآن کریم عزت والا قابل احترام ہے۔ ایک محفوظ کتاب میں ہے۔''
اسے چھو نہیں سکتے سوائے انکے جو طہر سے ہوں (جنبی یا حیض کی حالت میں نہ ہوں)۔ رب العالمین نے نازل کیا ہے' وہ ساری مخلوقات کا پالنے والا ہے۔
۸۱-۸۷ کیا اسکے لیے جو ایک بے مثال حادثہ ہے تم لوگ چاپلوسی (خوشامد) کرتے ہو؟ اور اسکو ایک جھوٹ کہنا تم نے اپنا رزق کمانے کا پیشہ بنا لیا ہے؟ پھر تم مخل کیوں نہیں ہوتے جب (مرنے والے کی جان) اسکے حلق تک پہنچ جاتی ہے؟
بلکہ اس وقت تم نظر لگائے (لاچاری سے اسکے مرنے کہ انتظار میں) ہوتے ہو۔ جبکہ اس وقت تم سے زیادہ ہم اسکے قریب ہوتے ہیں لیکن تم یہ دیکھ نہیں سکتے۔ اگر تم ان لوگوں میں سے ہو جس پر کسی کا اختیار

Marfat.com

نہیں ہے پھر تم اسکو (اسکے حلق سے) واپس کر دو (مرنے نہ دو)' اگر تم سچے ہو؟

۸۸-۸۹ پھر اگر وہ (مرنے والا/ والی) ان میں سے ہو جو اللہ کے قریب ہوں گے اسکے لیے سرُور
(اور آرام ہے' ٹھنڈی ہواؤں) اور خوشبودار پودوں کے اور نعمت کے باغ میں۔

۹۰-۹۱ اور اگر وہ (مرنے والا/ والی) ان میں سے ہو جو سیدھے ہاتھ کی طرف والے ہوں گے
پھر تمہارے لیے ''سلام'' ہے سیدھے ہاتھ والوں کی طرف سے (امن سے رہو)۔

۹۲- ۹۴ اور اگر وہ (مرنے والا/ والی) ان میں سے ہو جو اسکو جھوٹ کہتے تھے' گمراہ تھے' پھر انکی
مہمان نوازی گرم ابلتے پانی سے ہوگی' اور وہ آگ کی مصیبت بھگتیں گے۔

۹۵-۹۶ دراصل یہی حقیقت ہے جس پر یقین کر لینا چاہیئے۔
پھر تسبیح کرو آپ کے رب کے نام کے ساتھ' اُس کی تعریف کرو وہ عظمت والا ہے۔

۵۷ الحدید ۹۴

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

اللہ کی تعریف کرنے کے لیے (ثناء کرتے ہیں) جو آسمانوں اور ارض (زمین) میں ہیں۔
اور وہ زبردست ہے' بہت حکمت والا ہے۔ اس کے لیے ہے ملکیت آسمانوں اور ارض کی' وہ زندگی دیتا
ہے اور موت۔ اور وہی ہے ہر ایک چیز پر پوری قدرت رکھنا والا۔ وہی ہے اول اور آخر (نہ تھا کچھ تو وہ
تھا نہ ہوگا کچھ تو وہ ہوگا)۔ اور ظاہر (نمایاں' آشکارا)' اور باطن (سب سے اندر' جوہر)۔

اور وہی ہے ہر ایک چیز کے علم والا۔

۴-۶ وہی ہے جس نے آسمانوں اور ارض کو چھ (۶) دنوں میں پیدا کیا۔ اسکے بعد عرش ہموار کیا
(اقتدار اعلیٰ مستحکم' منضبط کیا)۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ڈالا جاتا ہے زمین میں اور جو کچھ اس میں سے خارج
کیا جاتا ہے۔ اور جو کچھ آسمان میں سے نازل کیا جاتا ہے اور جو کچھ اس میں اوپر چڑھ کر جاتا ہے۔ اور
وہ تم لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جہاں تم ہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو (اسکے اچھے برے کو) اللہ دیکھتا ہے۔
آسمانوں اور ارض کی ملکیت اُس کے لیے ہے۔
اور سارے معاملات (فیصلہ کے لیے) اللہ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ وہ رات کو دن میں لپیٹتا ہے
اور دن کو رات میں لپیٹتا ہے۔ اور وہ جاننے والا ہے (جو راز) لوگوں کے سینوں میں (پنہاں) ہیں۔

۷-۱۰ ایمان لے آؤ اللہ پر اور اُس کے رسولؐ پر اور اس میں سے خرچ کرو جس کچھ کا تمہیں خلیفہ
(ایک کے بعد آنے والے دوسرے کو امین) بنایا ہے۔ پھر تم لوگوں میں سے جو ایمان لے آئیں اور

Marfat.com

خرچ کریں انکے لیے عظیم اجر (بڑا صلہ) ہے۔ اور تم لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے ہو؟ اور رسولؐ تم لوگوں کو دعوت دے رہے ہیں کہ تمہارے رب پر ایمان لے آؤ جبکہ تم سے میثاق (پکا وعدہ) لیا ہے' اگر تم اُس پر درحقیقت ایمان لانے والے ہو' وہی ہے جو اُس کے بندۂ پر واضح آیتیں (نشانیاں' دلیلیں) نازل کرتا ہے تاکہ تمہیں (جہالت کے) اندھیروں میں سے نکال کر نور (علم کی) روشنی کی طرف لے آئے۔ اور بیشک اللہ تمہارے اوپر نرمی کرنے والا' رحم والا ہے۔

اور تم لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ہو؟ اور جبکہ آسمانوں اور زمین میں سب میراث اللہ کے لیے ہے۔

برابر نہیں ہیں' تم میں سے وہ لوگ جنہوں نے خرچ کیا فتح سے پہلے اور جنگ میں شرکت کی ان سب لوگوں کا درجہ زیادہ بڑا ہے ان لوگوں سے جنہوں نے (اس فتح کے) بعد خرچ کیا اور جنگ میں شرکت کی۔ اور اللہ نے سب سے وعدہ کیا ہے کہ اچھائی کی جائے گی۔

اور جو کچھ کہ تم کرتے ہو اسکی خبر رکھنے والا اللہ ہے۔

۱۱ کون ہے جو اللہ کو قرض دے گا؟ ایک (بلا سود بلا غرض) اچھا قرض۔ پھر اللہ اس میں اسکے لیے اضافہ کرے گا۔ اور اسکے لیے اجر ہے عزت کا بدلہ۔

۱۲-۱۵ ایک دن تم دیکھو گے مومنوں اور مومنات کو (سچے ایمان والے مَردوں اور عورتوں کو) کہ انکا نور سعی میں ہو گا انکے سامنے انکے آگے بڑھنے کی کوشش میں اور انکے داہنی ہاتھ کی طرف جانے کی۔ (کہا جائے گا): "آج تمہارے لیے خوشخبری ہے' باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ تم لوگ ان میں رہنے والے ہو" یہ ہے وہ جو سب سے بڑی کامیابی ہے۔

اس دن کہیں گے منافق (دغا باز مَرد) اور منافقات (دغا باز عورتیں) ان لوگوں کے لیے جو ایمان پر تھے: "ہمارا انتظار کر لو! ہم تمہارے نور میں سے اقتباس کر لیں (کچھ لے لیں)۔"

ایک کہے گا: "تم تمہارے پیچھے کی طرف لوٹ جاؤ وہاں روشنی کے لیے التماس (التجا) کرو۔"

پھر ان دونوں کے درمیان ایک دیوار سے آڑ ہو گی اس دیوار کے لیے دروازہ ہو گا اسکا باطنی (اندرونی حصہ) ہو گا' اس میں رحمت ہے۔ اور اسکے باہر صاف ظاہر ہو گا کہ اسکے آگے عذاب ہے۔

(منافق) پکار کر کہیں گے: "کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے؟"

(اندر والے) کہیں گے: "ہاں تھے! لیکن تم لوگ تمہاری خودی سے فریفتہ تھے (اور لالچ نے تمہیں بہکایا ہوا تھا)۔ اور تم ہماری بربادی کے لیے گھات میں رہتے تھے۔ اور تمہیں (اللہ کے وعدہ کے بارہ میں) تذبذب تھا۔ اور تمہیں غرور (دھوکا) تھا جھوٹی تمناؤں سے یہاں تک کہ اللہ کا حکم آن پہنچا۔ اور تمہیں اللہ کے بارہ میں دھوکا دیا تھا اس بڑے دھوکہ دینے والے (شیطان) نے۔ اس لیے آج تم

Marfat.com

لوگوں سے فدیہ نہیں لیا جائے گا اور نہ ان لوگوں سے جو کفر کرتے تھے۔ تم سب لوگوں کا گھر آگ ہے
وہی اب تمہاری نگہبان ہوگی'' اور (سفر کے ختم پر) پہنچنے کے لیے وہ کتنی بری جگہ ہے۔
۱۶-۱۷ کیا وقت نہیں آ گیا ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لے آئے ہیں کہ انکے دلوں میں
خشوع (عاجزی) ہو جب اللہ کا ذکر ہو اور اس حق کا جو نازل ہوا ہے؟ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو
جائیں جن کو اس سے پہلے کتاب ملی تھی۔ پھر ان لوگوں پر ایک طویل مدت گزر گئی ہے۔ پھر انکے دل
سخت ہو گئے ہیں۔ اور ان میں اکثریت فاسقوں (اخلاقی بدچلن' نافرمان' وعدہ خلاف لوگوں) کی ہے۔
جان لو کہ بلاشبہ اللہ ہے جو زمین کو زندگی دیتا ہے اسکے مَری ہوئی ہونے کے بعد۔
اب ہم نے تمہارے لیے صاف دلیلیں بیان کر دیں ہیں اس امید سے کہ تم عقل سے کام لوگے۔
۱۸-۲۱ بیشک بھروسے والے سچے مرد جو خلوص سے (مہر اور) صدقہ دیتے ہیں اور بھروسے والی
سچی عورتیں جو خلوص سے صدقہ دیتی ہیں' اور یہ لوگ اللہ کو قرض دیتے ہیں ایک (بلاسود بلاغرض) اچھا قرض'
وہ انکے لیے اس میں اضافہ کریگا اور انکے لیے اجر ہے' انکا بدلہ سخاوت سے اور عزت سے ملے گا۔
اور وہ لوگ جو اللہ پر ایمان لائیں اور اُس کے رسولوں پر' وہی سب مخلص سچے ہیں' انکے رب کے پاس
وہی شاہد (گواہ) ہوں گے' انکے لیے ہے انکا اجر اور انکا نور۔
اور وہ لوگ جو کفر کریں (ایمان لانے سے انکار کریں) اور ہماری آیتوں کو جھوٹی کہیں ایسے سب لوگ
دہکتی آگ میں ساتھی ہوں گے۔ جان لو کہ دراصل اس دنیا کی زندگی کھیل کود اور جی بہلانا ہے' اور
زینت (نمائش) ہے' اور فخر کرنا آپس میں (ایک کا دوسرے سے بڑا بننا) ہے' اور کثرت سے مال اور
اولاد جمع کرنا ہے۔ مثال اس طرح کہ بارش سے کسان کو تعجب ہوا (خوشی ہوئی) کہ اسکے نباتات سرسبز
ہو گئے۔ اسکے بعد وہ مرجھا گئے۔ پھر تم دیکھتے ہو کہ وہ پیلے پڑ گئے اسکے بعد بھوسہ ہو گئے۔
اور آخرت میں شدید سزا ہے۔
اور اللہ کی طرف سے مغفرت ہے' اور رضوان (اُس کی رضامندی' خوشنودی) ہے۔
اور اس دنیا کی زندگی کیا ہے سوائے اسکے کہ متاع کا استعمال کرنا (کہتے ہیں زندگی یہی ہے)' یہ بڑا دھوکا ہے۔
مغفرت کی طرف سبقت لو (پہل کرو)' تمہارے رب سے مغفرت لو اور جنت لو جس کا عرض
(پھیلاؤ) اتنا ہے جتنے میں آسمان اور ارض پھیلے ہوئے ہیں' ان لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ پر
اور اُس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے۔
اور اللہ بہت بڑے' عظیم فضل والا ہے۔
۲۲-۲۴ زمین پر کوئی مصیبت نہیں آتی (مثلاً زلزلہ) اور نہ تمہاری جانوں پر (مثلاً پریشانی) مگر یہ کہ
وہ کتاب میں لکھی ہے اس سے پہلے کہ ہم اسکو وجود (پیدا ہونے) دیں۔ دراصل یہ اللہ کے لیے آسان ہے۔

Marfat.com

(یہ اس لیے) کہ تم اس (دولت) پر افسوس نہیں کرو جو تمہارے ہاتھ نہیں آئے۔ اور نہ ہی بہت خوشیاں مناؤ اس پر جو کچھ تمہیں وہ دے۔ اور کسی ایک خود پرست' فخر کرنے والے کو اللہ پسند نہیں کرتا۔ یہ وہ لوگ ہیں جو بخل (کنجوسی) کرتے ہیں اور عوام الناس کو بخل کا حکم دیتے ہیں۔ اور جو (اس نصیحت سے) منہ موڑ لے پھر بلاشبہ اللہ بے پرواہ' سب خوبیوں والا ہے۔

۲۵-۲۷ جب ہم نے ہمارے رسولوں کو واضح دلیلوں کے ساتھ بھیجا' اور ہم نے انکے ساتھ کتاب نازل کی اور میزان (ناپنے تولنے اور فیصلہ کرنے کا معیار) تاکہ انسانوں کے درمیان انصاف (اور لین دین برابری سے ہو' عدل) قائم کیا جائے۔

اور ہم نے سمجھ نازل کی کہ لوہا استعمال کرو' اس میں جنگ کے لیے شدت کی سختی ہے۔ اور انسانوں کے لئے منافع ہیں۔ اور تاکہ اللہ معلوم کرلے کہ کون اُس کی اور اُس کے رسولوں کی مدد کرے گا جبکہ اللہ آنکھ سے اوجھل ہے۔ بیشک اللہ زور آور ہے' زبردست ہے۔

اور جبکہ ہم نے نوح اور ابراہیم کو رسول بنا کر بھیجا تھا۔ اور ہم نے ان دونوں کی اولادوں میں نبوت ٹھہرائی تھی اور کتاب دی تھی۔ پھر ان لوگوں میں ہیں جو ہدایت پر ہیں۔ اور ان لوگوں میں اکثریت فاسقوں کی ہے۔ اسکے بعد انکے طریقہ پر ہم نے ہمارے بہت رسول بھیجے۔ اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو انکے طریقہ پر بھیجا اور انکو انجیل دی۔ اور ان لوگوں کے دلوں میں جو انکے تابع تھے ہم نے نرمی اور رحمت رکھ دی۔

اور رہبانیت (تارک دنیا ہونا) اسکی ابتدا انہوں نے خود کی۔ ہم نے کتاب میں انکے لیے جو لکھا تھا وہ صرف یہ تھا کہ وہ اللہ کا رضوان (رضامندی' خوشنودی) تلاش کریں۔ مگر وہ اسکی حفاظت نہیں کر سکے۔ جس طرح اسکی حفاظت کا حق تھا۔ پھر ان لوگوں کو ان میں سے جو ایمان پر تھے انکو ہم نے انکا اجر دیا۔ اور ان لوگوں میں سے اکثریت فاسقوں (اخلاقی بدچلن' نافرمان' وعدہ خلاف لوگوں) کی ہے۔

۲۸-۲۹ اے لوگوں جو ایمان لے آئے ہو! اللہ سے ڈرو اور اُس کے رسولؐ کے ساتھ ایمان لے آؤ۔ وہ اُس کی رحمت سے تمہیں دو دفعہ مہیا کریگا (اس دنیا میں اور آخرت میں)۔ اور وہ تمہیں ایسی روشنی دیگا جس کے ساتھ تم چل پھر سکو گے' اور وہ تمہیں معاف کر دیگا۔ اور وہ بار بار معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔

تاکہ اہل کتاب کو یہ معلوم ہو جائے کہ وہ اللہ کے فضل میں سے کسی چیز پر قدرت (طاقت) نہیں رکھتے۔ اور یہ کہ بلاشبہ فضل صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے جس کو وہ چاہے دیتا ہے۔ اور اللہ بہت بڑے' عظیم فضل والا ہے۔

Marfat.com

المجـدلـة

٥٨ ١٠٥

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

اللہ نے پہلے ہی سن لی اس عورت کی بات جو آپ سے اُسکے شوہر کے بارہ میں جھگڑا کر رہی تھی اور اس نے شکایت اللہ کی طرف بھیجی۔ اور اللہ سن رہا تھا جو سوال جواب تم دونوں کر رہے تھے۔ بیشک اللہ سننے والا' سب کے اچھے برے کو دیکھنے والا ہے۔

۲-۶ تم لوگوں میں سے جو لوگ (لغو بات کہہ کر) ظہار کرتے ہیں (کہ تم میری ماں کی پیٹھ ہو) انکی بیویوں کو (معلق چھوڑتے ہیں)' وہ انکی مائیں نہیں ہو جاتیں۔ انکی مائیں صرف وہی عورتیں ہیں جن سے انکی ولادت ہوئی ہے۔ اور درحقیقت جو کچھ وہ لوگ کہہ دیتے ہیں وہ بات نفرت والی ہے اور جھوٹ ہے۔ اور بیشک اللہ نرمی کرنے والا' بار بار معاف کرنے والا ہے۔
اور وہ لوگ جو انکی بیویوں کو (ظاہراً کراہت والے طریقہ سے) معلق کر دیتے ہیں اسکے بعد جو بات انہوں نے کہہ دی تھی اسکو (منسوخ کر کے) واپس لینا چاہیں پھر وہ ایک عورت کی گردن (جو غلامی یا قرض میں پھنسی ہوئی ہو) آزاد کروائیں' اس سے پہلے کہ وہ انکی بیویوں کو (صحبت کے لیے) چھوسکیں۔ اس طرح سے تمہیں تاکیدی نصیحت کی ہے۔ اور جو تم کرتے ہو اللہ کو اسکی خبر ہے۔
پھر جس کے پاس (مال) نہیں ہے پھر اسکو دو مہینہ صوم (یعنی ساٹھ ۶۰ دن مسلسل بلا ناغہ روزے) رکھنا ہوگا اس سے پہلے کہ وہ اُسکی بیوی کو چھوسکے۔ پھر وہ جو (جسمانی) استطاعت نہیں پاتا پھر وہ ساٹھ (۶۰) مسکین کو کھانا کھلائے۔ یہ اس لیے کہ تم اللہ اور اُس کے رسولؐ پر ایمان لے آؤ۔ اور یہ اللہ کی حدود ہیں' اور ماننے سے انکار کرنے والوں کے لیے دردناک سزا ہے۔ دراصل جو لوگ اللہ اور اُس کے رسولؐ سے جھگڑا کرتے ہیں وہ کچل دیئے جائیں گے جس طرح انکے پہلے کے لوگ کچل دیئے گئے تھے۔ اور جبکہ ہم نے واضح آیتیں تفصیل سے نازل کر دی ہیں (تاکہ انکو سمجھ لو)۔ اور کافروں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ ایک دن اللہ انکو دوبارہ اٹھا کر جمع کریگا پھر انکو بتائے گا جو کچھ انہوں نے کیا تھا۔ اللہ نے انکی تعداد گن رکھی ہے۔ اور وہ خود انکو بھول گئے ہوں گے۔ اور اللہ ہر ایک چیز کا دیکھنے والا اس پر گواہ ہے۔

۷-۸ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ بلا شبہ اللہ کو اسکا علم ہے جو کچھ کہ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ ارض میں ہے؟ کوئی خفیہ سازش تین (۳) لوگوں میں نہیں ہو رہی ہوتی جس میں وہ چوتھا (۴) ہوتا ہے' اور نہ پانچ (۵) لوگوں میں ہو رہی ہوتی جس میں وہ چھٹا (۶) ہوتا ہے۔ اور نہ ان سے کم لوگوں میں اور نہ

Marfat.com

ان سے زیادہ میں مگر یہ کہ وہ انکے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں وہ ہوں۔ اسکے بعد قیامت کے دن وہ انکو واضح طور پر بتائے گا جو کچھ انہوں نے کیا تھا۔ بیشک اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

تم نے کیا ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جنہیں سازش کے لیے بات چیت سے منع کیا گیا تھا؟ اسکے بعد عادت کے مطابق وہی کرتے ہیں جس سے منع کیا گیا ہے۔ (لوگوں کو ابھارنے اور سازش کے لیے) کانا پھوسی کرتے ہیں' گناہ کرنے کے لیے اور دشمنی رکھتے ہوئے' اور رسولؐ کی نافرمانی کرنے کے لیے۔

اور جب آپ کے پاس آتے ہیں آپ کو ان الفاظ کے ساتھ سلام کرتے ہیں جن کے ساتھ اللہ آپ پر سلامتی نہیں بھیجتا۔ اور انکے اپنے دلوں میں کہتے ہیں: ''جو ہم کہتے ہیں اس پر اللہ ہمیں سزا کیوں نہیں دیتا؟'' انکا حساب جہنم میں ہوگا اس میں وہ بھونے جائیں گے۔ پھر پہنچنے کے لیے وہ بری جگہ ہے۔

۹-۱۰ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! اگر تم آپس میں (خفیہ) بات چیت مشورہ کرنے کے لیے کرو پھر ایسی بات چیت مشورہ گناہ کرنے کے لیے نہیں ہو' اور دشمنی کے لیے اور رسولؐ کی نافرمانی کرنے کے لیے نہیں ہو۔ اور بات چیت مشورہ (خفیہ رائے بحث) اچھی نیت سے احسان کرنے کے لیے احترام کرتے ہوئے کرو اور تقویٰ کے ساتھ (پاکیزگی سے اور اللہ کا ڈر رکھتے ہوئے) ہو۔ اور اللہ سے ڈرو جس کی طرف تم حشر کے (میدان میں) جمع کیے جاؤ گے۔ کان میں دراصل شیطان مشورے وسوسے ڈالتا ہے تا کہ ایمان والے لوگوں کو غمگین کرے۔ اور وہ ان لوگوں کو کسی چیز میں ضرر (تکلیف) نہیں پہنچا سکتا سوائے یہ کہ اللہ کی اجازت ہو۔ اور جو مومن ہیں پھر وہ صرف اللہ پر توکل (بھروسہ) کرتے ہیں۔

۱۱ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! جب تم لوگوں سے کہا جائے کہ مجالس میں بیٹھ جانے کی جگہ کر دو پھر جگہ کر دو۔ اللہ تم سب لوگوں کے لیے جگہ (وسیع کر) دے گا۔ اور جب کہا جائے کہ کھڑے ہو جاؤ پھر کھڑے ہو جاؤ۔ تم لوگوں میں سے جو ایمان والے ہیں اللہ انکا رتبہ اونچا کر دیگا۔ اور ان لوگوں کو جن کو علم دیا گیا ہے اُنہی کے اونچے درجے ہیں۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے۔

۱۲-۱۳ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! جب تم رسولؐ سے ذاتی مشورہ کرنا چاہو پھر تمہارے ذاتی مشورے کرنے جانے سے پہلے صدقہ بھیج دیا کرو۔ اس میں تمہارے لیے اچھائی ہے۔ اور (ارادوں میں) زیادہ ستھرائی کا باعث ہوگا۔ پھر اگر تم تمہارے پاس مال نہیں پاتے پھر اللہ معاف کرنے والا' رحم کرنے والا ہے۔

کیا تم پریشان ہو گئے کہ تمہیں تمہارے ذاتی مشورے سے پہلے ہی صدقات بھیجنا ہیں؟ پھر اگر تم ایسا نہ کر پاؤ (تو پریشان مت ہو)۔ اور اللہ تمہاری توبہ قبول کر لیتا ہے۔ پھر تم صلوٰۃ قائم کرو' اور زکوٰۃ دو' اور اطاعت کرو اللہ کی اور اُس کے رسولؐ کی۔ اور اللہ کو خبر ہے جو کچھ کہ تم کرتے ہو۔

۱۴-۲۲ کیا تم نے ان لوگوں کی طرف دیکھا جنہوں نے اس قوم کی طرف منہ موڑ لیا ہے جن لوگوں

Marfat.com

پر اللہ کا غضب ہوا ہے؟ وہ تم لوگوں میں نہیں ہیں' اور نہ ہی ان (کافروں) میں سے ہیں۔ اور وہ جانتے ہوئے جھوٹ پر قسمیں کھاتے ہیں۔ اللہ نے انکے لیے شدت کا عذاب تیار کیا ہے۔ درحقیقت برے کام ہیں جو وہ لوگ کرتے ہیں۔ انکی قسموں کو آڑ بناتے ہیں پھر اسکے پردے میں لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ پھر ان لوگوں کے لیے ذلیل کرنے والی سزا ہے۔ اللہ کی طرف سے انکے کسی مال سے اور نہ انکی اولاد سے انکو فائدہ نہیں ہوگا' کسی چیز میں۔ ایسے سب لوگ آگ والے ہیں۔ اس میں وہ رہنے والے ہیں۔ جس دن اللہ سب کو دوبارہ اٹھا کر جمع کرے گا پھر قسمیں کھائیں گے اُس کے لیے جیسے کہ تمہارے لیے قسمیں کھاتے ہیں اور حساب یہ کرتے ہیں کہ درحقیقت وہ لوگ کسی چیز (راستہ) پر ہیں۔

سن لو! دراصل وہی جھوٹ بولنے والے ہیں۔ انکی توجہ پر شیطان چھا گیا ہے پھر وہ اللہ کو یاد کرنا اُس کا ذکر کرنا بھول گئے ہیں۔ ان سب لوگوں کا گروہ شیطان کی جماعت سے ہے۔

سن لو! بیشک جو شیطان کے گروہ والے ہیں وہ خسارہ اٹھائیں گے۔ دراصل جو لوگ اللہ اور اُس کے رسولؐ سے جھگڑا کرتے ہیں وہی سب لوگ ذلیل ہونے والوں میں ہوں گے۔

اللہ نے یہ حکم لکھ دیا ہے: ''میں غالب ہوں گا! میں اور میرے رسول۔''

بیشک اللہ طاقت والا ہے' زبردست ہے۔

تمہیں ایسی قوم نہیں ملے گی جس کے لوگ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لے آئے ہیں وہ ان لوگوں سے محبت رکھیں جو اللہ اور اُس کے رسولؐ سے جھگڑا کریں۔ خواہ وہ انکے ماں باپ ہوں یا اولاد ہوں یا بھائی بہن ہوں' یا انکے قبیلہ کے لوگ ہوں۔ ایسے سب لوگوں کے دلوں میں ایمان لکھ دیا ہے۔ اور انکی مدد کی ہے اُس کی طرف سے اُس کی روح سے۔ اور وہ ان لوگوں کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں وہ رہیں گے' اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوں گے۔

ان سب لوگوں کا گروہ اللہ کی متحد جماعت ہے۔

سن لو! درحقیقت اللہ کی جو متحد جماعت ہے وہی لوگ فلاح پائیں گے۔

Marfat.com

الحشر

۵۹ ۱۰۱

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

اللہ کی تعریف کرنے کے لیے (ثناء کرتے ہیں) جو آسمانوں اور ارض (زمیں) میں ہیں۔
اور وہ زبردست ہے' بہت حکمت والا ہے۔

۲-۱۰ وہی ہے جس نے ان لوگوں کو خارج کیا جو اہل کتاب میں سے کفر کرتے تھے جب وہ انکے گھروں میں سے نکال کر پہلی دفعہ جمع کیئے گئے تھے۔
کیا تمہارا خیال تھا کہ وہ نہیں نکلیں گے؟ اور وہ لوگ گمان کرتے تھے کہ انکے لیے حقیقت یہ ہے کہ انکے جوامتناعی (مستحکم) قلعے ہیں وہ انکو اللہ سے بچالیں گے۔ پھر اللہ ان پر پہنچا ایسی جگہ سے جس کا وہ حساب نہیں کر سکتے تھے۔ اور انکے دلوں میں رعب ڈال دیا کہ ان لوگوں نے انکے گھر انکے اپنے ہاتھوں سے خراب کر دیئے' اور مومنوں کے ہاتھوں سے (خراب ہوئے)۔
پھر عبرت حاصل کرواے بصیرت والو (جو لوگ کہ دور اندیش' حاضر دماغ ہو)۔
اور اگر اللہ نے انکے لیے جلا (وطنی) لکھ نہ دی ہوتی وہ ان لوگوں کو دنیا میں ضرور سزا دیتا۔ اور آخرت میں انکے لیے آگ کی سزا ہے۔ یہ اس لیے کہ دراصل انہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کی۔
اور جو اللہ کی مخالفت کرتا ہے' پھر بیشک اللہ شدید سزا دینے والا ہے۔
کھجور کے درختوں میں سے جو تم لوگوں نے کاٹے یا جن کو انکی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا پھر وہ اللہ کی اجازت سے تھا۔ اور اس لیے کہ فاسقوں (اخلاقی بدچلن' نافرمان' وعدہ خلاف لوگوں) کو رسوا کرے۔
اور جو مال (غنیمت) اللہ نے رسولؐ کو دلوایا ان لوگوں (کے مال) میں سے پھر اسکے لیے تم لوگوں نے گھوڑے نہیں دوڑائے تھے اور نہ تم (اونٹ پر) سوار ہوئے تھے۔ لیکن اللہ مسلط کرتا ہے اُس کے رسولوں کو جس پر وہ چاہے۔ اور اللہ ہر ایک چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔
اور جو مال (غنیمت) اللہ نے اُس کے رسولؐ کو بستی والوں سے دلوایا پھر وہ اللہ کے لیے ہے۔ اور رسولؐ کے لیئے' اور قریب کے رشتہ والوں کے لیئے' اور یتیموں کے لیئے' اور مسکینوں کے لیئے' اور مسافر کے لیے (جو غیر متوقع مشکل میں ہو)۔ یہ اس لیے کہ (مالِ غنیمت) چکر نہ کھائے تم میں سے ان ہی میں جو غنی (دولت مند) ہیں۔ اور جو کچھ رسولؐ تمہیں دیں پھر اسے لے لو' اور جس سے تمہیں منع کر دیں پھر اسکو (بانٹنے کی) انتہا سمجھو (زیادہ کے لئے ضد نہ کرو)' اور اللہ سے ڈرو۔
بیشک اللہ شدید سزا دینے والا ہے۔

Marfat.com

(اس غنیمت میں حصہ) ان مہاجرین کے لیے ہے جو لوگ کہ فقیر (حاجت مند) ہو گئے ہیں (اس لیے کہ وہ) انکے گھروں سے خارج کیئے گئے ہیں اور انکے مال سے (محروم ہو گئے)۔ وہ اللہ کے فضل اور اُس کی رضامندی کے تلاش میں تھے اور اللہ اور اُس کے رسولؐ کی مدد کرنے کے لیے (گھروں سے نکلے تھے)۔ انہی سب لوگوں نے (خلوص کے ساتھ ایمان لانا) سچ کر دکھایا تھا۔

اور (حصہ ان لوگوں کے لیے ہے) جو شہر (مدینہ میں انکے گھروں) میں بسے ہوئے تھے اور ایمان پر تھے وہ پہلے ہی سے ان سے محبت رکھتے ہیں جو ہجرت کر کے انکی طرف آئے ہیں۔ اور انکے دلوں میں حاجت نہیں ہے (نہ خواہش نہ ناراضگی) اس پر جو کچھ کہ ان (مہاجرین) کو دیا گیا اور ایثار سے انکو انکی اپنی ذات کے اوپر (ترجیح دیتے ہیں)' اور یہ جبکہ وہ خود انکے ساتھ حاجت مند تھے۔ اور جس نے اپنے آپ کو بخل (اور لالچ) سے بچالیا پھر ایسے سب لوگ فلاح پائیں گے (انکی مراد کو پہنچیں گے)۔

اور وہ لوگ جو انکے بعد آئے ہیں وہ کہتے ہیں: ''اے ہمارے رب! ہمیں معاف کر دے اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ایمان لانے میں ہم سے سبقت لے گئے۔ اور ہمارے دلوں میں کدورت نہیں رکھنا ان لوگوں کے لیے (جو ہم سے پہلے) ایمان لے آئے۔

اے ہمارے رب! بلاشبہ تو شفقت کرنے والا ہے' رحم کرنے والا ہے۔''

۱۷-۱۱ کیا تم نے ان نفاق کرنے والے دغابازوں کی طرف نہیں دیکھا جو کہتے ہیں' انکی برادری کے اہل کتاب میں سے ان لوگوں سے جو کفر کرتے ہیں: ''اگر تم (گھروں میں سے) خارج کیئے جاؤ گے ہم ضرور تمہارے ساتھ نکل پڑیں گے۔ اور تمہارے معاملہ میں کسی ایک کی اطاعت نہیں کریں گے' کبھی بھی۔ اور اگر تمہارے ساتھ جنگ ہوئی ہم تمہاری مدد کریں گے۔''

اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔ اگر وہ نکالے جائیں گے تو یہ انکے ساتھ نہیں نکلیں گے۔ اور اگر انکے ساتھ جنگ ہوئی یہ (دغاباز منافق) ان لوگوں کی مدد نہیں کریں گے۔ اور اگر انکی مدد (دکھاوے کے لیے) کی یہ پیٹھ دکھا کر لوٹ جائیں گے' اسکے بعد وہ لوگ انکی اپنی مدد بھی نہیں کر سکیں گے۔

البتہ تم لوگوں کا خوف زیادہ ہے انکے دلوں میں' اللہ سے زیادہ۔ یہ اس لیے کہ وہ ایسی قوم ہیں جو سمجھ سے کام نہیں کرتے۔ یہ سب مجموعی طور پر (متحد ہو کر) تم سے نہیں لڑیں گے سوائے یہ کہ بستیوں کے (امتناعی) قلعوں میں سے یا دیواروں کے پیچھے سے۔ انکی آپس میں شدت سے لڑائی ہے۔ انکے بارہ میں تمہارا خیال ہے کہ وہ اکٹھے ہیں اور جبکہ انکے دل مختلف ہیں (جدا جدا سوچ رکھتے ہیں)۔ یہ اس لیے کہ وہ ایسی قوم ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے ہیں۔

ان لوگوں کی مثال ان سے پہلے کے لوگوں کی ہے جنہوں نے ابھی قریب (کا عرصہ ہوا) انکے اپنے کاموں کا دبال (مضر نتیجہ) چکھا تھا۔ اور انکے لیے دردناک سزا ہے۔

Marfat.com

ایک مثال شیطان کی طرح کی ہے جب وہ انسانوں سے کہتا ہے کہ کفر کرو۔ پھر جب وہ (ایمان لانے سے) انکار کر دیں ان سے کہتا ہے: ''دراصل میں تم سے بری ہوں۔ درحقیقت میں اللہ سے زیادہ ڈرتا ہوں وہ رب العالمین ہے۔''

پھر ان دونوں کی عاقبت (ان کا آخری انجام) یہ ہوگا کہ بیشک وہ دونوں آگ میں ہوں گے۔ دونوں اس میں رہیں گے۔ یہی جزا ملے گی انکو جو ظلم (کفر' ناانصافی) کرتے ہیں۔

۱۸-۱۹ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! اللہ سے ڈرو۔ اور ہر ایک نفس دیکھ لے کہ کیا کچھ بھیج رہا ہے/رہی ہے آنے والے دن کے لیے؟ اور اللہ سے ڈرو۔ بلاشبہ اللہ کو خبر ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

اور ان لوگوں کی طرح مت ہو جاؤ جو اللہ کو بھول گئے ہیں پھر اُس نے انکو انکے نفس کے بارہ میں بھلا دیا۔ ایسے ہی سب لوگ ہیں جو فاسق ہیں (اخلاقی بدچلن' نافرمان' وعدہ خلاف ہیں)۔

۲۰ برابر نہیں ہیں آگ میں ساتھ رہنے والے اور باغ میں ساتھ رہنے والے۔ باغ میں ساتھ رہنے والے ہی ہیں جو کامیاب ہوں گے۔

۲۱-۲۴ اگر ہم اس قرآن کو ایک پہاڑ پر نازل کرتے تم اس (پہاڑ) کو دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے وہ خشوع (عاجزی) سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا۔

اور ہم ایسی مثالیں انسانوں کے لیے اس امید سے دیتے ہیں کہ وہ فکر (اور غور) کریں۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِى لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهٰدَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ O هُوَ اللّٰهُ الَّذِى لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ O هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ O

وہ اللہ ہے' کوئی معبود نہیں ہے سوائے اُس کے۔ جاننے والا ہے اس سب کا جو آنکھ سے اوجھل ہے اور جس کو دیکھ کر گواہی دی جا سکتی ہے۔ وہ ''رحمٰن'' ہے اور وہ رحیم ہے۔ وہ اللہ ہے' کوئی معبود نہیں ہے سوائے اُس کے۔ وہ مالک ہے۔ اُس کی پاک ذات ہے۔ امن دینے والا۔ ایمان قائم رکھنے والا پناہ میں لینے والا۔ زبردست۔ عظمت والا۔ سب سے بڑا۔

اللہ کی ذات پاک ہے ان صفتوں سے جن سے یہ اُس کا شریک بناتے ہیں۔

وہ اللہ ہے۔ پیدا کرنے والا۔ بالکل ٹھیک بنانے والا۔ صورتیں بنانے والا۔

سب اچھے نام اُسی کے لیے ہیں۔ تسبیح کرتے ہیں اللہ کے لیے جو آسمانوں میں ہیں اور جوارض (زمین) میں ہیں۔ اور وہی ہے زبردست۔ بڑی حکمت والا۔

Marfat.com

الممتحنہ

٦٠ ٩١

اللہ کے نام کے ساتھ، وہ رحمٰن ہے، بہت رحم والا ہے۔

اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! میرے دشمنوں کو اور تمہارے دشمنوں کو اولیا (دوست) مت بناؤ۔ تم انکو تمہاری محبت سے آگاہ کرتے ہو اور یہ جبکہ وہ کفر کرتے ہیں جو (دین) حق کے ساتھ تمہارے پاس آ گیا ہے؟ انہوں نے رسولؐ کو اور تم لوگوں کو (مکہ سے) خارج کیا ہے کیونکہ تم ایمان لے آئے ہو اللہ تمہارے رب پر۔ اگر تم لوگ میری راہ میں جہاد کرنے کے لیے خارج ہوئے ہو اور تمہاری آرزو میری رضا (مجھے خوش کرنا) ہے (پھر ایسا مت کرو)۔ تم اس محبت کو چھپاتے ہو جو تمہیں ان سے ہے۔ اور مجھے اسکا زیادہ علم ہے جو کچھ تم لوگ خفیہ رکھتے ہو اور جو تم لوگ اعلانیہ کرتے ہو۔ اور تم میں سے جو ایسا کرے گا پھر بیشک وہ سیدھے ہموار راستہ سے بہک گیا۔

٢-٣ اگر وہ تم پر برتری حاصل کر کے قابو پالیں تو وہ تم سے دشمن کی طرح برتاؤ کریں گے، اور وہ لوگ انکے ہاتھ اور انکی زبانیں تمہارے اوپر بری طرح سے بڑھائیں گے۔ اور انکو پسند ہوگا اگر تم لوگ کفر کرو۔ تمہاری ماؤں کے رحم سے (جو رشتے قائم ہیں) تمہیں ان سے نفع نہیں ہوگا اور نہ تمہاری اولاد سے، قیامت کے دن، (جب) تمہارے درمیان فیصلہ کیا جائے گا۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو تم کرتے ہو۔

٤-٦ جبکہ تمہارے پاس اچھے کاموں کی بہترین مثالی (نمونہ) ابراہیم میں اور ان لوگوں میں ہے انکے ساتھ جو تھے۔ جب انہوں نے انکی قوم کے لیے کہا: ''دراصل ہم لوگ بری الذمہ ہیں تم لوگوں (کے کفر) سے اور ان (بتوں) سے جن کی تم لوگ پوجا کرتے ہو اللہ کو چھوڑ کر۔ ہمیں تم لوگوں کے ساتھ ہونے سے انکار ہے۔ اور ابتدا ہوگئی ہے ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان عداوت (دشمنی) کی، اور بغض رہے گا ابد تک، یہاں تک کہ تم لوگ اللہ کی وحدانیت پر ایمان لے آؤ۔''

اسکے علاوہ ابراہیم نے ایک بات کہی تھی انکے ابا کے بارہ میں: ''میں تمہارے لیے استغفار کروں گا۔ حالانکہ مجھے تمہارے لیے کوئی اختیار نہیں اللہ کے پاس کسی چیز میں۔''

(دعا کی): ''اے ہمارے رب! ہم تجھ پر توکل (بھروسہ) کرتے ہیں، اور بار بار تیری طرف لوٹتے ہیں، اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔''

''اے ہمارے رب! ہمیں ان لوگوں کی طرف سے آزمائش میں نہ ڈال جو کفر کرتے ہیں۔''

''اور ہمارے لیے معافی کی چھاؤں مہیا کردے۔

اے ہمارے رب! بلاشبہ تو ہی زبردست ہے، تو ہی حکمت والا ہے۔''

Marfat.com

بغیر شک کے تمہارے لیے ان لوگوں میں اچھے کام کرنے کی یہ بہترین مثال ہے' انکے لیے ہے جن کو امید ہے اللہ سے اور آخرت کے دن سے۔

اور جو منہ پھیر لے گا پھر بلاشبہ اللہ غنی ہے' سب تعریفوں والا ہے۔

۷-۹ امید ہے کہ اللہ تمہارے درمیان اور انکے درمیان جن لوگوں سے تمہاری عداوت ہے ان (کافروں) میں سے محبت ڈال دے۔ اور اللہ قدرت والا ہے۔ اور اللہ بار بار معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔ اللہ نے تم لوگوں کے لیے نہیں کر دی (نہیں روکا) ان لوگوں کے ساتھ (اچھائی کرنے سے) جو تم سے دین کے معاملہ میں جنگ نہیں کرتے اور تم کو تمہارے گھروں میں سے خارج نہیں کرتے' کہ تم ان سے بری ہو۔ اور انکے ساتھ انصاف کرو۔ بلاشبہ اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

البتہ اللہ تمہیں نہی کرتا (روکتا) ہے' ان لوگوں کی طرف سے جو تم سے دین کے معاملہ میں جنگ کریں اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالیں۔ اور انکی پشت پناہی کریں جو تمہارا اخراج کرتے ہیں' کہ تم ان لوگوں سے دوستی کرو۔ اور ان سے جو دوستی کرے گا پھر ایسے سب لوگ ظالم (ناانصاف) ہیں۔

۱۰-۱۱ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! جب تمہارے پاس مومنات ہجرت کر کے آئیں پھر انکا امتحان لو۔ اللہ زیادہ جانتا ہے ان عورتوں کے ایمان کو۔ پھر اگر تم انکے بارہ میں معلوم کر لو کہ وہ ایمان پر ہیں پھر انکو کافروں کی طرف واپس مت لوٹا دو۔ یہ عورتیں ان کافروں کے حلال نہیں ہیں اور نہ وہ لوگ ان کے لیے حلال ہیں۔ اور ان (کافروں) کو دے دو جو انکا خرچ ہوا ہو۔

اور اس میں تمہارے اوپر دشواری (الزام) نہیں کہ تم ان سے نکاح کر لو جبکہ تم انکو (بطور مہر یا جہیز) انکا معاوضہ دے دو۔ اور ان کافر عورتوں کے ساتھ رشتے محفوظ طور پر باندھے مت رکھو۔ اور جو تم نے ان پر خرچ کیا تھا وہ ان سے مانگ لو اور وہ مانگ لیں جو انہوں نے خرچ کیا تھا۔ یہ تمہارے لیے اللہ کا حکم ہے۔ تمہارے درمیان وہ فیصلے کرتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا ہے' حکمت والا ہے۔

اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی ایک تمہیں چھوڑ کر کافروں کی طرف چلی جائے پھر جب تمہاری (باری آئے) بدلہ لینے کی پھر ان لوگوں کو دے دو جن لوگوں کی بیویاں چلی گئیں اسکے مثال کا (برابر کا) جو انہوں نے خرچ کیا تھا۔ اور اللہ سے ڈرو' اُس سے جس پر تم ایمان لائے ہو۔

۱۲ اے نبیؐ! جب ایمان لے آنے والی عورتیں آپؐ کے پاس آئیں وہ آپؐ کے ساتھ بیعت کریں اس پر کہ: "وہ اللہ کے ساتھ (کسی ایک کو شریک ٹھہرا کر) شرک نہیں کریں گی کسی چیز میں۔

اور وہ چوری (یا دغابازی سے یا جھوٹ بول کر) کسی کا مال نہیں لیں گی۔

اور وہ زنا نہیں کریں گی۔

اور وہ انکی اولاد کا قتل نہیں کریں گی۔

Marfat.com

اور وہ کسی ایک کے خلاف بہتان نہیں گھڑیں گی جو انہوں نے جان بوجھ کر گھڑ لی ہو انکے ہاتھوں اور انکے پاؤں کے درمیان۔
اور آپؐ کی نافرمانی نہیں کریں گی معروف کام میں۔"
پھر آپؐ انکے ساتھ بیعت کرلیں۔ اور انکے لیے اللہ سے استغفار کریں۔
بیشک اللہ بار بار معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔
۱۳ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! اس قوم (لوگوں کے گروہ) کو دوست مت بناؤ جن لوگوں پر اللہ کا غضب ہے (وہ ان سے ناراض ہے)۔ وہ آخرت سے مایوس ہیں جیسے کہ کفر کرنے والے مایوس ہیں ان سے جو کہ قبروں والے ہیں۔

الصف

۶۱ ۱۰۹

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

۱ اللہ کی تعریف کرنے کے لیے (ثناء کرتے ہیں) جو آسمانوں اور ارض (زمین) میں ہیں۔
اور وہ زبردست ہے' بہت حکمت والا ہے۔
۲-۳ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو تم کرو گے نہیں؟ (یا کر نہیں سکتے) اللہ کو اس سے بڑی نفرت ہے کہ تم منہ سے وہ کچھ کہو جو کہ تم نہیں کرو گے (یا کر ہی نہیں سکتے)۔
۴ درحقیقت اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اُس کی راہ میں (قائدے ضوابط سے) صفوں میں جنگ کرتے ہیں جیسے کہ وہ درحقیقت ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔
۵ اور جب موسیٰ نے ان کی قوم سے کہا: "اے میری قوم! تم کیوں مجھے اذیت دیتے ہو اور یہ جبکہ تمہیں معلوم ہے کہ بلاشبہ میں اللہ کا رسول تمہاری طرف بھیجا گیا ہوں"۔ پھر جب وہ سیدھے راستے سے مڑ گئے اللہ نے انکے دلوں کو گمراہی کی طرف مڑنے دیا۔ اور اللہ فاسقوں کی جماعت (گروہ) کو ہدایت نہیں دیتا (وہ اخلاقی بدچلن' نافرمان' وعدہ خلاف ہیں)۔
۶ اور جب عیسیٰ ابن مریم نے کہا: "اے بنی اسرائیل! درحقیقت میں تمہاری طرف بھیجا گیا اللہ کا رسول ہوں میں اس کی تصدیق کرتا ہوں جو بیچ ہے تمہارے سامنے ہے تورات میں۔
اور بشارت (خوشخبری) دیتا ہوں ایک رسولؐ کی جو میرے بعد آئے گا۔ اسؐ کا نام احمدؐ ہوگا۔"
پھر جب وہؐ ان لوگوں کے پاس کھلی دلیلیں لے کر پہنچے' لوگ کہنے لگے: "یہ کھلا جادو ہے۔"
۷-۸ اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹی بہتان گھڑے اور جبکہ اسکو اسلام کی طرف

Marfat.com

دعوت دی جارہی ہو؟ اور اللہ ظالموں کی جماعت کو ہدایت نہیں دیتا۔ جبکہ انکا ارادہ یہ ہے کہ اللہ کی روشنی کو انکے منہ کی پھونکوں سے بجھادیں۔ اور اللہ کو اُس کا نور تمام (کائنات) پر پھیلانا ہے' اگرچہ اس سے کافروں کو کراہت ہو۔

وہی ہے جس نے اُس کے رسولؐ کو ہدایت دے کر اور سچے دین کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ وہ اس دین کو ہر ایک دین پر برتر اور بالا کردے' اگرچہ اس سے مشرکوں کو کراہت ہو۔

۹-۱۳ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! کیا میں تمہیں اعلانیہ ایک ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں ایک دردناک سزا سے نجات دلوادے وہ یہ کہ: تم ایمان لے آؤ اللہ پر اور اُس کے رسولؐ پر۔ اور تم اللہ کی راہ میں جہاد (جدوجہد) کرو تمہارے مال سے اور تمہاری جانوں سے۔

یہ ہے تمہارے لیے (تمہاری طرف سے)' اس میں تمہارے لیے اچھائی ہے اگر تم سمجھ سکو۔

وہ تمہیں تمہارے گناہ معاف کردے گا' اور تمہیں داخل کرے گا ایسے باغات میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اور صاف ستھرے گھر ہیں ان ہمیشہ سرسبز شاداب رہنے والے باغوں میں۔ یہی سب سے بڑی کامیابی کی تجارت ہے۔

اور دوسری وہ (کامیابی) جس سے تمہیں محبت ہے: "اللہ کی مدد اور جلد ہی فتح۔"

اور یہ بشارت (خوشخبری سچے ایمان والے) مومنوں کے لیے ہے۔

۱۴ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسے کہ عیسٰی ابن مریم نے کہا تھا حواریوں سے: "کون اللہ کی راہ میں میری مدد کرے گا؟"

حواریوں نے کہا: "ہم ہیں اللہ کے مددگار!"

پھر ایمان لے آیا تھا بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ۔ اور ایک گروہ نے کفر کیا تھا۔ پھر ہم نے مدد کی تھی ان لوگوں کی جو ایمان لے آئے تھے انکے دشمنوں کے خلاف۔ پھر جلد ہی صبح ہوتے ہی وہ جیتے (جن کی ہم نے مدد' پشت پناہی کی تھی)۔

Marfat.com

الجمعة

۶۲ ۱۱۰

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

تسبیح کرتے ہیں اللہ (کی تعریف کرنے) کے لیے جو آسمانوں میں ہیں اور جو ارض
(زمین) میں ہیں۔ وہ مالک ہے' القدوس کی پاک ذات ہے' وہ زبردست ہے' بہت حکمت والا ہے۔
۲-۴ وہی ہے جس نے ان پڑھ لوگوں میں رسولؐ بھیجا ہے' وہ انہی لوگوں میں سے ہیں۔ وہ
انکو اُس کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں۔ اور وہ انہیں پاکیزہ کرتے ہیں' اور وہ انکو کتاب کی اور حکمت
(سمجھداری) کی تعلیم دیتے ہیں۔ اوراس سے پہلے وہ لوگ کھلی گمراہی میں پڑے تھے۔ اوران میں وہ
دوسرے ہیں جو انکے ساتھ ملحق (شامل) نہیں ہیں۔
اور وہی ہے زبردست' بہت حکمت والا۔ یہ اللہ کا فضل ہے جو کہ وہ دیتا ہے جس کو چاہتا ہے۔
اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔
۵ ان لوگوں کی ایک مثال جن کو تورات (کی تعلیم دینے) کا بوجھ اٹھانے کو دیا گیا تھا اسکے
بعد انہوں نے اسکو نہیں اٹھایا۔ انکی مثال ایسی ہے جیسے کہ ایک گدھے کی جس پر کتابوں کا بوجھ لاد دیا ہو۔
اتنی ہی بری مثال ان لوگوں کی ہے جو اللہ کی آیتوں کو جھوٹی کہتے ہیں؟ اور اللہ ظالموں (ناانصاف
لوگوں) کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔
۶-۸ آپؐ کہیں: ''اے لوگو جو یہودی ہو! اگر تم کو یہ زعم (دعویٰ) ہے کہ دراصل اللہ کے لیے تم
ہی لوگ ہو اولیا (دوست) دوسرے انسانوں کو چھوڑ کر پھر تم لوگ موت کی تمنا کرو اگر تم لوگ سچے ہو۔''
اور وہ کبھی ابد تک اس (موت) کی تمنا نہیں کریں گے کیوں کہ جو کچھ کہ انہوں نے پہلے سے انکے ہاتھوں
نے بھیجا ہے۔ اور اللہ (ناانصاف) ظالموں کو جاننے والا ہے۔
آپؐ کہیں: ''بیشک وہ موت جس سے تم فرار ہوتے ہو پھر درحقیقت وہی ہے اس سے تمہاری
ملاقات ہوگی۔ اسکے بعد تم لوٹائے جاؤ گے اُس کی طرف جو جاننے والا ہے اس کا جو آنکھ سے اوجھل
ہے اور جو شہادت کے لیے دیکھا جاسکتا ہے۔ پھر وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ کہ تم لوگ کرتے تھے۔''
۹-۱۱ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! جب تمہیں جمعہ کے دن (اذان دے کر) صلوٰۃ کے لیے
بلایا جاتا ہے پھر سعی (پوری کوشش) کرو اللہ کے ذکر کی طرف آنے کی۔ اور بیع (خرید و فروخت اور
مشغولیات) چھوڑ دو۔ یہ ہے تمہارے لیے' اس میں تمہارے لیے اچھائی ہے اگر تم سمجھ سکو۔
پھر جب (امام) صلوٰۃ پوری کردے پھر ملک میں (اپنے اپنے کاموں پر) منتشر ہو جاؤ اور اللہ کے فضل

Marfat.com

میں سے تلاش کرو۔ اور اُس کا ذکر بہت زیادہ کرتے رہو اس امید میں کہ تم فلاح پاؤ (کامیاب ہو)۔"
اور جب وہ تجارت یا تماشا (شغل) دیکھتے ہیں وہ اسکی طرف بکھر جاتے ہیں' اور آپ کو وہیں کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔
آپ کہیں: "جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر ہے اس تماشے اور اس تجارت سے۔
اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

٦٣ المنٰفقــون ١٠٤

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

جب دغا باز منافق آپ کے پاس آتے ہیں کہتے ہیں: "ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ بلاشبہ اللہ کے رسول ہیں۔"
اور اللہ کو معلوم ہے کہ بیشک آپ درحقیقت اُس کے رسولؐ ہیں۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ دراصل منافق جھوٹے ہیں۔ وہ انکی قسموں کو ایک ڈھال بناتے ہیں پھر اسکی آڑ میں وہ دوسروں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔
بلاشبہ برے کام ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔ یہ اس لیے کہ وہ ایمان لے آتے ہیں اسکے بعد ماننے سے انکار کر دیتے ہیں پھر ان لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے۔ پھر وہ سمجھ نہیں پاتے ہیں۔
۴-۸ اور جب آپ انکو دیکھتے ہیں انکے جسم (ڈیل ڈول) پر آپ تعجب کرتے ہیں' اور جب وہ بات کرتے ہیں آپ سنتے ہیں جو وہ کہہ رہے ہیں۔ دراصل یہ ایسے ہیں جیسے (کھوکھلی) لکڑی کو دیوار کا سہارا دینے کے لیے لگا دیں۔ وہ یہ حساب (گمان) کرتے ہیں کہ ہر ایک چیخ پکار انکے خلاف ہے۔
وہی دشمن ہیں اس لیے ان سے محتاط رہیں۔ اللہ انکو قتل (غارت) کرے! وہ کدھر جھوٹ کی طرف بھٹک جاتے ہیں۔
اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے: "ادھر آؤ! رسول اللہ تمہیں معافی دلوا دیں گے۔"
وہ انکے سر پھیر لیتے ہیں۔ اور پھر تم انکو دیکھو گے کہ وہ دوسروں کو روکتے ہیں۔ اور وہ لوگ تکبر کرتے ہیں۔
ان لوگوں پر برابر ہے خواہ آپؐ انکے لیے معافی چاہیں یا آپ انکے لیے معافی نہ چاہیں' اللہ انکو معاف نہیں کرے گا۔ درحقیقت اللہ فاسقوں کے گروہ (بدکار' وعدہ خلاف) کی ہدایت نہیں کرتا۔
یہی وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں: "جو رسول اللہ کے پاس ہیں ان پر خرچ مت کرو۔ یہاں تک کہ وہ بکھر نہ جائیں (رسول اللہ سے الگ نہ ہو جائیں)۔"
اور یہ جبکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ کے ہیں لیکن دغا باز منافق سمجھتے نہیں ہیں۔

Marfat.com

کہتے ہیں: ''اگر ہم مدینہ واپس گئے ہمیں خارج کر دیں گے جو وہاں زیادہ عزت (زور) والے ہیں اس شہر میں سے انکو جو زیادہ ذلیل (حقیر) ہیں۔''

اور عزت (زور) اللہ کے لیے ہے' اور اُس کے رسولؐ کے لیے' اور مومنوں کے لیے۔ لیکن دغا باز منافقوں کو یہ معلوم نہیں ہے۔

٩-١١ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! تمہارے اموال اور نہ تمہاری اولاد اللہ کا ذکر (اُس کو یاد) کرنے سے تمہاری توجہ (دھیان) بانٹ نہ دیں۔ اور جو ایسا کرے گا پھر ایسے ہی سب لوگ خسارہ میں رہنے والے ہیں۔

اور خرچ کرو اس رزق میں سے جو ہم نے تمہیں دیا ہے اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی ایک کی موت آجائے پھر وہ کہے: ''اے رب! تو نے مجھے تھوڑی دیر کی مہلت کیوں نہیں دی؟ پھر میں (سچے دل سے مفلس کو) صدقہ دیتا اور اصلاح کرنے والے اچھے لوگوں میں ہوتا۔''

اور اللہ مہلت نہیں دے گا کسی ایک نفس کو جب اسکا مقرر وقت آجائے گا۔

اور اللہ کو خبر ہے جو اچھا یا برا تم لوگ کرتے ہو۔

Marfat.com

التغابن

۶۴ ۱۰۸

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

تسبیح کرتے ہیں اللہ (کی تعریف کرنے) کے لیے جو آسمانوں میں ہیں اور جو ارض (زمین) میں ہیں۔ ملکیت اُسی کے لیے ہے' اور اُسی کے لیے ہے سب تعریف۔ اور وہی ہے ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا۔ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تم لوگوں میں کافر ہے (جو ماننے سے انکار کرتا ہے)' اور تم ہی لوگوں میں مومن ہے (جو حقیقت میں ایمان لے آیا ہے)۔ اور جو اچھا یا برا تم کرتے ہو اللہ اسکا دیکھنے والا ہے۔

۳–۴ اُس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ (صحیح مقصد اور تدبیر سے) پیدا کیا ہے۔
اور تم لوگوں کی صورت بنائی کتنی اچھی صورت بنائی۔ اور اُسی کی طرف لوٹ کر سب کو جانا ہے۔
وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور جانتا ہے جو کچھ تم لوگ چھپاتے ہو۔ اور جو کچھ تم لوگ علانیہ کرتے ہو۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ راز لوگوں کے دلوں میں (پنہاں) ہیں۔

۵–۱۰ کیا تم لوگوں تک ان لوگوں کی خبریں نہیں پہنچیں جو کفر کرتے تھے اس سے پہلے؟ پھر انہوں نے انکے کاموں کا وبال (مضر نتیجہ) چکھا تھا۔ اور انکے لیے دردناک سزا ہے۔ یہ اس لیے کہ انکے پاس بلاشبہ انکے رسول کھلی نشانیاں (اور دلیلیں) لے کر آئے تھے۔
پھر وہ لوگ کہتے تھے: ''کیا ایک آدمی ہمیں ہدایت کی راہ دکھائے گا؟''
پھر ماننے سے انکار کیا اور منہ موڑ لیا۔ اور اللہ ان سے بے پرواہ ہے۔
اور اللہ غنی ہے (اُس کو کسی چیز کی ضرورت نہیں)' سب تعریف اُس کے لیے ہے۔
وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں انکو زعم (انکا دعویٰ) ہے کہ وہ دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔
آپ کہیں: ''ہاں! اور قسم ہے میرے رب کی! تم لوگ ضرور اٹھائے جاؤ گے اسکے بعد تمہیں بتایا جائے گا جو کچھ کہ تمہارے اعمال تھے۔ اور یہ اللہ کے لیے آسان ہے۔''
پھر اللہ پر ایمان لے آؤ اور اُس کے رسولؐ پر اور اس نور (روشنی' قرآن) پر جو ہم نے نازل کیا ہے۔
اور جو کچھ تمہارے اعمال ہیں انکی خبر اللہ کو ہے۔
جس دن تم لوگوں کو جمع کرے گا جو سب کے جمع ہونے کا دن ہے' وہ دن تغابن کا ہوگا جب ایک دوسرے پر دھوکا دینے کا الزام دھریں گے' (پھر فیصلہ ہوگا)۔ اور جو اللہ پر ایمان لایا تھا اور اس نے اچھے کام کیئے تھے اس پر سے اسکی برائیوں کا کفارہ ہوگا۔

Marfat.com

اور اسکو داخل کیا جائے گا ایسے باغوں میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اس میں وہ ہمیشہ رہے گا' ابد تک۔ یہ ہے سب سے بڑی کامیابی۔
اور جو لوگ کفر کرتے تھے اور ہماری آیتوں کو جھوٹی کہتے تھے وہی سب لوگ آگ والے ہیں' وہ لوگ اس میں رہیں گے۔ اور رہنے کے لیے وہ بہت بری جگہ ہے۔
۱۱-۱۳ جو مصیبت آتی ہے مگر یہ کہ وہ اللہ کی اجازت سے ہوتی ہے' اور جو اللہ پر ایمان لے آتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے۔ اور اللہ کو ہر ایک چیز معلوم ہے۔
اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسولؐ کی۔ پھر اگر تم لوگ منہ پھیر لو گے پھر در حقیقت ہمارے رسولؐ کا ذمہ صاف بیانی سے تبلیغ کرنا ہے۔
اللہ ہے' "لَا اِلٰـهَ اِلَّا هُـوَ"۔ کوئی معبود نہیں ہے سوائے اُس کے۔ اور اللہ پر توکل (بھروسہ) کرتے ہیں (جو سچے ایمان والے) مومن ہیں۔
۱۴-۱۶ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! دراصل تمہارے ازواج (شوہروں/ بیویوں) اور تمہاری اولاد میں سے تمہارے دشمن ہیں' ان سے ہوشیار رہو۔ اور اگر تم عفو کرو (دل جوئی سے معاف کرو) اور انکی (چھوٹی غلطیوں سے) نظر انداز کرو' اور انہیں معاف کر دو۔ پھر بیشک اللہ بار بار معاف کرنے والا ہے' رحم والا ہے۔
دراصل تمہارا مال اور تمہاری اولاد فتنہ (ایک آزمائش) ہیں۔ اور اللہ' اُس کے پاس جو اجر ہے وہ بہت بڑا ہے۔ پھر اللہ سے ڈرو' جو کچھ تمہاری استطاعت ہے۔ اور (اُس کی نصیحت کو) سنو' اور اُس کا حکم مانو' اور خرچ کرو' اس میں تمہارے نفس کے لیے اچھائی ہے۔
اور جس نے اسکی اپنی ذات کو کنجوسی (اور لالچ) سے بچا لیا پھر ایسے سب لوگ فلاح پانے والے ہیں۔
۱۷-۱۸ اگر تم اللہ کو قرض (ضرورت مند کو) دو (بغیر خود غرضی اور سود کے)' ایک حسین قرض' پھر وہ تم کو اضافہ کر کے (بڑھا چڑھا کر) دیگا اور تمہیں معاف کر دیگا۔ اور اللہ شکر گزار کا قدردان ہے' وہ تحمل والا ہے۔ اسکا جاننے والا ہے جو آنکھ سے اوجھل ہے اور جو گواہی کے لیے دیکھا جا سکتا ہے۔
وہ زبردست ہے' بڑی حکمت والا ہے۔

Marfat.com

الطــلاق

٦٥ ٩٩

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

اے نبیؐ! (لوگوں سے کہیں):

۱-۷ ''جب تم عورتوں کو طلاق (دینے کا فیصلہ کرلو) پھر انکو طلاق انکی عدت پر دو (جب حیض کے بعد وہ طہر میں ہوں)۔ اور عدت کا حساب (صحیح) رکھو۔ اور اللہ سے تمہارے رب سے ڈرتے رہو۔
ان عورتوں کو انکے گھروں میں سے خارج مت کرو (مت نکالو) اور نہ وہ خود نکلیں۔ سوائے ان عورتیں کہ جو کھلے عام فحش کام کرتی ہوئی (قاضی کے سامنے) لائی جائیں۔
اور یہ حدود اللہ کے ہیں۔
اور جو اللہ کے حدود سے زیادتی کرے گا وہ اسکے اپنے نفس پر ظلم کرے گا۔ یہ استعداد (تمیز) تم لوگوں میں نہیں ہے' ہوسکتا ہے کہ اللہ اسکے بعد انکے لیے نئی حالت پیدا کردے' اس معاملہ میں۔
پھر جب انکی (عدت کا) متعین وقت پہنچ جائے (پورا ہو جائے) پھر انہیں رکھ لو معروف (منصفانہ طرح پر خوش اسلوبی) سے' یا ان سے فراق (الگ) ہو جاؤ اچھے معروف طریقہ سے۔ اور شہادت لے لو دو (۲) عدل والے منصف لوگوں کی جو تم لوگوں میں سے ہوں۔ اور یہ لوگ اللہ کے لیے سیدھی (اور صحیح) گواہی قائم کریں۔ یہ تم لوگوں کو تاکیدی نصیحت کے ساتھ حکم کیا گیا ہے اسکے لیے جسے اللہ پر ایمان ہے اور آخرت کے دن پر۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا (اُس کے قانون پر پابند رہے گا) وہ اسکے لیے (مشکل سے) نکلنے کا راستہ بنادے گا۔ اور وہ اس کو رزق دے گا ایسے (وقت اور) جگہ سے جس کا وہ حساب نہیں کرسکتا ہے۔ اور جو اللہ پر توکل (بھروسہ) کرتا ہے پھر اسکے لیے وہ کافی ہے۔
بیشک اللہ کا ہر حکم (تکمیل کو) پہنچ جاتا ہے۔ اللہ نے پہلے ہی سے ہر ایک چیز کا مقدار (حد' اہمیت' قیمت' درجہ) بنادیا ہے۔ اور تمہاری عورتوں میں سے وہ جو حیض سے مایوس ہیں (حیض ہونا ختم ہو گیا ہے)' اگر تمہیں شبہ ہے (صحیح حالت معین کر نہیں سکتے) پھر انکی عدت تین (۳) مہینہ ہے' اور ان عورتوں کی جنہیں حیض ہوا ہی نہیں ہے۔ اور جو حمل والیاں ہیں انکی عدت کی میعاد یہ ہے کہ انکا حمل وضع ہو جائے۔
اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اسکے لیے اسکا معاملہ آسان کردے گا۔
یہ اللہ کا حکم ہے۔
اس نے اس حکم کو تمہاری طرف نازل کیا ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ کفارہ کردے گا اس پر سے اسکی برائیاں (دور کردے گا)۔ اور ایسے لوگوں کے لیے بہت عظیم صلہ (بڑے درجہ کا بدلہ) ہے۔

Marfat.com

عورتوں کوسکونت دو (سکون کا گھر دو) جیسی جگہ تم سکون سے رہتے ہو' جو تمہارے (تخمینہ سے) تمہارے اپنے لیے موزوں (اور دستیاب) ہے۔ اور انکو ضرر (تکلیف) نہ پہنچاؤ کہ ان پر بندشیں ہوں تنگ کرنے کے لیے (کہ پھر وہ چلی جائیں)۔ اور اگر وہ حمل سے ہیں پھر ان پر خرچ کرو اس وقت تک کہ انکا حمل وضع ہو جائے۔ پھر اگر وہ تمہارے لیے بچے کو انکا اپنا دودھ پلائیں پھر انکو اسکی اجرت دو۔

اور آپس میں اچھے تسلیم شدہ طریقہ سے خوش اسلوبی سے مشورہ کرو۔ اگر تم دشواریاں کھڑی کرو گے پھر دودھ دوسری (عورت یا طریقہ سے) پلایا جائے گا' (اجرت باپ ہی دے گا)۔ پھر وسعت والا اسکی وسعت سے (کمائی کی گنجائش' موافقت سے) خرچ کرے۔ اور جس پر اسکا رزق (آمدنی) مقدار سے ہو' پھر جو کچھ اللہ نے اسے دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرے۔

اللہ کسی ذات کو تکلیف نہیں دیتا مگر یہ کہ اس (برداشت کہ) جو (وسعت) اسکو دی ہو۔ اس لیے کہ دشواری کے بعد اللہ آسانی کرتا ہے۔

۸-۱۱ اور کتنی بستیاں تھیں (جن کے لوگوں نے) انکے رب کے حکم سے سرکشی کی' اور اُس کے رسولوں سے۔ پھر انکا ہم نے حساب لیا' شدت سے (بری طرح کا) حساب۔ اور ہم نے ان (بستی والوں) کو سزا دی سخت دردناک سزا۔

پھر انہوں نے انکے اپنے کاموں کا وبال (مضر نتیجہ) چکھا تھا۔ اور آخر کار انکے کام کی عاقبت میں انکو خسارا ہوا۔ ان لوگوں کے لیے اللہ نے سخت سزا تیار کر رکھی ہے۔

پھر اللہ سے ڈرو اے سمجھ سے کام لینے والے لوگو! وہ لوگ جو ایمان لے آئے ہو! جبکہ اللہ نے تمہارے اوپر ذکر (نصیحت' یادداشت' قرآن میں) نازل کر دیا ہے' رسولؐ تم کو روشن دلیلیں اللہ کی آیتیں پڑھ کر بیان کرتے ہیں' تاکہ ان لوگوں کو جو ایمان لے آئیں اور اچھے کام کریں اندھیروں میں سے روشنی کی طرف خارج کرے۔ اور جو اللہ پر ایمان لے آئیں اور اچھے کام کریں ان لوگوں کو وہ باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے' ابد تک۔ بیشک اللہ نے ایسے لوگوں کے لیے اچھا رزق (مقرر) کیا ہے۔

۱۲ اللہ وہ ہے جس نے سات (۷) سماء پیدا کیے اور ارض میں اسکی مثال کے (اتنے ہی)' انکے درمیان اُس کا حکم نازل ہوتا ہے تاکہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ درحقیقت اللہ ہے جو ہر ایک چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ اور بلاشبہ ہر ایک چیز کا اللہ کے علم نے احاطہ کیا ہوا ہے۔

Marfat.com

التحریم

٦٦ ١٠٧

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

اے نبیؐ! آپؐ کیوں حرام کرتے ہیں اسکو جو کچھ اللہ نے آپؐ کے لیے حلال کیا ہے؟ آپؐ کی تلاش بیویوں کو رضامند کرنے کی ہے؟ اور اللہ معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔

٢ پہلے ہی اللہ نے تمہارے لیے فرض کر دیا کہ قسموں کو (کفارہ دے کر) حلال کرو۔ اور اللہ تمہارا مولیٰ (دوست' محافظ) ہے' اور وہی ہے زبردست' بڑی حکمت والا۔

٣-٥ جب نبیؐ نے ایک بیوی سے ایک (نئی' خلاف عادت) بات راز میں کہی تھی پھر جب اُن بیوی نے اسکی خبر (دوسری کو آگاہ) کر دیا۔ اللہ نے انؐ پر یہ ظاہر کر دیا۔ انہوںؐ نے کچھ سے اُن (بیوی) کو آگاہ کیا اور کچھ سے اُن سے اعراض کیا۔

پھر جب اِن بیوی کو اس بات کی خبر دی گئی انہوں نے کہا: ''یہ خبر آپؐ کو کس نے پہنچا دی؟'' (نبیؐ نے) کہا: ''مجھے خبر دی ہے اُس نے جو سب کچھ جاننے والا' ہر چیز سے خبردار ہے۔''

اگر تم دونوں اللہ سے توبہ کرو پھر بیشک تم دونوں کے دل (انؐ کی طرف) مائل ہیں۔ لیکن اگر تم دونوں نے انؐ کی طرف حیلے یا ٹال مٹول کرو گی پھر بلاشبہ اللہ ہے' وہ انؐ کا مولیٰ ہے' اور جبریل' اور صالح مومنین (انؐ کے محافظ ہیں)۔ اور فرشتے اسکے بعد انؐ کی پشت پناہی کریں گے۔

اگر وہؐ تم سب کو طلاق دیدیں ممکن ہے انؐ کا رب انؐ کے لیے تبدیل کر دے ایسی بیویاں جو تم سے بہتر ہوں' مسلمات ہوں' مومنات ہوں' قانتات (مطیع' حکم ماننے والی)' تائبات توبہ کرنے والی' عابدات عبادت کرنے والی' سائحات سیاحت کرنے والی ہوں۔ ثیبات (پہلے) بیاہی ہوں بیوہ ہوں یا مطلقہ اور ابکارا کنواری ہوں۔

٦-٧ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! تمہارے نفس کو اور تمہارے گھر والوں کو بچاؤ' انکی (حفاظت) اُس آگ سے کرو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں اس پر ناگوار سختی کرنے والے فرشتے (نگہبان) ہیں' بہت قوت والے ہیں۔ وہ اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے جو حکم انہیں دیا جائے۔ وہ وہی کرتے ہیں جس کام کا انہیں حکم دیا جائے۔

اے لوگو جو کفر کرتے تھے! آج کے دن عذر (بہانے) مت کرو۔ درحقیقت تمہیں وہی بدلہ مل رہا ہے جیسا کچھ کہ تم نے کیا تھا۔

٨ اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! اللہ کی طرف لوٹ آؤ نصیحت لے کر توبہ کرو' (اس

Marfat.com

طرح) ممکن ہے کہ تمہارا رب تمہاری برائیاں (دور کر دے گا) انکا کفارہ کر دے گا۔ اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اس دن اللہ اُس کے نبیؐ کو اور ان کو جو لوگ انؐ کے ساتھ ایمان پر تھے رسوا نہیں ہونے دے گا۔ انکا نور سعی میں ہوگا انکے سامنے آگے بڑھنے کی (کوشش میں) اور انکے داہنے ہاتھ کی طرف جانے کی (کوشش میں)۔

وہ کہیں گے: ''اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارے نور کی تکمیل کر دے۔ اور ہماری مغفرت کر دے (ہمیں معاف کر دے)۔ درحقیقت تو ہی ہے ہر ایک چیز پر پوری قدرت رکھنے والا۔''

۹-۱۲ اے نبیؐ! آپؐ انکے خلاف جدوجہد کرتے رہیں جو کفر کرتے ہیں اور جو دھوکے باز منافق ہیں، اور ان پر زیادہ ناگوار سختی کریں۔ اور انکے (ہمیشہ رہنے کے) گھر کی جگہ جہنم ہے۔ اور آخر کار پہنچ کر رہنے کے لیے وہ بری جگہ ہے۔

اللہ ایک مثال ان لوگوں کی دیتا ہے جو کفر کرتے ہیں: نوح کی بیوی کی اور لوط کی بیوی کی، دونوں عورتیں ہمارے دو بندوں کے نیچے (انکے گھروں میں) تھیں۔ یہ ہمارے دونوں بندے صالح تھے مگر انکی عورتوں نے ان سے خیانت کی (انکو دھوکا دیا)۔ پھر ان دونوں (عورتوں) کو اللہ کی طرف سے کسی چیز میں فائدہ نہیں ہوا ان دونوں (صالح بندوں کے گھروں میں ہونے سے)۔

اور کہا گیا: ''تم دونوں آگ میں داخل ہو جاؤ اس میں داخل ہونے والوں کے ساتھ۔''

اور اللہ ایک مثال ان لوگوں کے لیے دیتا ہے جو اس پر ایمان لے آتے ہیں: فرعون کی بیوی کی جب اس نے کہا: ''اے رب! میرے لیے تیرے پاس جنت میں ایک گھر بنا دے، اور مجھے نجات دلا فرعون سے اور اسکے اعمال سے، اور مجھے نجات دلا ایک ظالموں کی قوم سے۔''

اور (مثال) مریم عمران کی بیٹی کی: اس نے اسکے کنوارپن کی حفاظت کی تھی۔ پھر ہم نے اپنی طرف سے اس میں روح (ایک جان) پھونک دی تھی۔ اور وہ اس کے رب کی باتوں کی اور اس کی کتابوں کی تصدیق کرتی تھی۔ اور وہ قانتات (مطیع، اللہ کا حکم ماننے والیوں) میں سے تھی۔

Marfat.com

الملک

۶۷ ۶۷

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

پارہ-۲۹

بڑی برکت والا ہے وہ' ملک (حکومت) اُس کے ہاتھ میں ہے۔ اور وہی ہے ہر ایک چیز پر پوری قدرت رکھنے والا۔

۲-۱۱ وہ ہے جس نے موت کا ہونا بنایا اور زندگی' تا کہ تمہیں آزمائے کہ تم لوگوں میں کون ہیں جن کے زیادہ اچھے اعمال ہیں۔ اور وہی زبردست ہے' بار بار معاف کرنے والا ہے۔

وہ جس نے سات (۷) آسمان پیدا کیے ایک نمونہ کے مطابق ایک کے اوپر دوسرا۔

تم ''رحمٰن'' کی پیدا کی ہوئی (کائنات) میں کوئی تفاوت (اختلاف' عدم تناسب) نہیں دیکھو گے۔

پھر نگاہ پھیراؤ! کیا تمہیں شق (درز' دراڑ یا خلل) دکھائی دیا؟ اسکے بعد مکرر دو بار نگاہ پھیراؤ' تمہاری نگاہ گھوم کر بے نتیجہ کوشش کر کے تمہاری طرف لوٹ آئے گی' اور تھک ہار کر آئے گی (عیب نہیں دکھائی دے گا)۔

اور جبکہ ہم نے دنیا والا (سب سے نیچے والا) آسمان چراغوں سے مزین کیا (ستاروں سے سجایا) ہے اور ان (ستاروں) کو شیطانوں کے لیے ہم نے ایک قیاس آرائی کا ذریعہ بنا دیا۔ اور انکے لیے ہم نے دہکتی ہوئی آگ کی سزا تیار کر رکھی ہے۔ اور ان لوگوں کے لیے جنہیں انکے رب کو ماننے سے انکار ہے جہنم کی سزا ہے۔ اور آخر کار پہنچ کر رہنے کے لیے وہ بری جگہ ہے۔ جب اس میں ڈالے جائیں گے وہ اسکو دھاڑتا ہوا سنیں گے' اور وہ فوارے کی طرح اچھل رہی ہوگی۔ ایسا لگے گا کہ غیظ (غصہ کے جوش) سے پھٹ پڑنے والی ہے۔ ہر اس وقت جب ایک (منظم) گروہ کو اس میں پھینکا جائے گا اسکے دربان ان سے سوال کریں گے: ''کیا تمہارے پاس کوئی نذیر (متنبہ کرنے) نہیں آیا تھا؟''

(کافر) کہیں گے: ''ہاں! پہلے سے نذیر آیا تو تھا ہمارے پاس (ہمیں سزا سے ڈرانے) مگر ہم نے ان پر جھوٹ کا الزام لگایا اور ہم نے کہا کہ: ''اللہ نے کچھ نازل نہیں کیا کسی چیز میں سے۔ تم لوگ کیا ہو؟ صرف یہ کہ ایک بہت بڑی گمراہی میں پڑے ہو!''

اور کہیں گے: ''اگر ہم نے سنا ہوتا یا عقل استعمال کی ہوتی ہم ان آگ والوں کے ساتھی نہیں ہوتے۔''

پھر وہ ان کے گناہوں کا اعتراف کرلیں گے۔ پھر دور ہو جائیں یہ سب آگ والے۔

۱۲-۱۴ درحقیقت وہ لوگ جو انکے رب سے ڈرتے ہیں جبکہ وہ آنکھ سے اوجھل ہے انکے لیے

Marfat.com

مغفرت (معافی کی چھاؤں) ہے اور بہت بڑا اجر ہے۔ اور اگر تم بات چھپا کر کرو یا اسکو کھلے عام کہو (برابر ہے)' دراصل وہی ہے جاننے والا (ان رازوں کو جو) لوگوں کے سینوں میں (پنہاں) ہیں۔ کیا اُس کو علم نہیں ہوگا جس نے پیدا کیا ہے؟ اور وہی لطیف ہے ہر بات کی باریکی جاننے والا' ہر چیز کی خبر رکھنے والا۔

۱۵ وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو (استعمال کے قابل) ہموار بنایا ہے پھر چلو پھرو اسکے چاروں طرف اور کھاؤ پیؤ اُس کے دیئے ہوئے رزق میں سے۔ اور اسی زمین میں سے اٹھ کر اُسی کی طرف لوٹنا ہے۔

۱۶-۱۸ کیا تم اس سے امن میں ہو (نڈر ہو گئے ہو) کہ وہ جو آسمان میں ہے وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے جب وہ زلزلے سے ہل رہی ہو؟ یا تم اس سے امن میں ہو کہ وہ جو آسمان میں ہے وہ تمہارے اوپر پتھروں کی بارش بھیج دے؟ پھر تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ میری تنبیہ کیسی تھی؟ اور جبکہ جھوٹ کا الزام لگایا تھا ان لوگوں نے ان سے پہلے جو تھے۔ پھر کیسا تھا میرا ان سے انکار کرنا؟

۱۹-۲۲ کیا انہوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا؟ وہ انکے اوپر صفوں میں اپنے پر پھیلاتے ہیں اور ان (پروں) کو سمیٹ لیتے ہیں (خلاء میں رہتے ہیں)۔ ان پرندوں کو خلاء میں کون تھام رکھتا ہے سوائے ''رحمٰن'' کے؟ درحقیقت وہی ہے جو ہر ایک چیز (کے اچھے برے کا) دیکھنے والا ہے۔ کیا اس طرح کا کوئی ہے جس کے پاس فوج ہے تمہارے لیے جو تمہاری مدد کر سکے' ''رحمٰن'' کے علاوہ؟ اگر کافروں (کو کچھ گمان ہے) وہ صرف غرور ہے (خود کو دھوکے میں ڈالنا)؟ کیا اس طرح کا کوئی ہے جو تمہیں رزق دے سکے اگر وہ اُس کا رزق (تم سے) روک دے؟ نہیں! البتہ ضد میں وہ گستاخی پر جمے ہوئے ہیں' اور (حق سے) نفرت میں (فرار ہوتے) ہیں۔ کیا وہ جو اس کے منہ کے بل اوندھا چلے وہ زیادہ ہدایت پر ہے یا وہ جو سیدھا اسکے پاؤں پر چلے ایک صحیح اور سیدھے راستے پر؟

۲۳-۳۰ آپ کہیں: ''وہی ہے جس نے تمہاری نشو (پیدائش) کی ابتدا کی ہے۔ اور تمہارے سننے اور دیکھنے کی (قوتیں) بنائیں اور دل (اور دماغ سوچنے کے لیے)۔ تم کم ہی اُس کا شکر ادا کرتے ہو۔''

آپ کہیں: ''وہی ہے جس نے تم کو زمین پر بکھیرا ہے اور اُسی کے پاس اکٹھے کیئے جاؤ گے۔''

اور کہتے ہیں: ''کب یہ وعدہ (پورا) ہوگا؟ (بولو) اگر یہ کہنے میں تم سچے ہو۔''

آپ کہیں: ''دراصل اس کا علم اللہ کے پاس ہے۔ اور میں درحقیقت نذیر ہوں' ایک صاف تنبیہ کھول کر بیان کرنے والا۔''

پھر جب اسکو قریب آتا دیکھیں گے ان لوگوں کے چہرے بگڑ جائیں گے جو کفر کرتے ہیں۔

Marfat.com

اوران سے کہا جائے گا: ''یہ ہے وہ جس کے لئے تم لوگ (دکھاوے کا) تقاضا کرتے تھے۔''
آپ کہیں: ''کیا تم لوگ دیکھ سکتے ہو کہ اگر اللہ مجھے ہلاک کر دے اوران لوگوں کو جو میرے ساتھ ہیں' یا ہمارے اوپر رحم کرے' پھر کون ہے جو کافروں کو ایک دردناک سزا سے پناہ دے گا؟''
آپ کہیں: ''وہ ''رحمٰن'' ہے' جس پر ہم ایمان لائے ہیں اوراُس پر ہم نے بھروسہ کیا ہے۔ پھر تمہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون کھلی گمراہی میں ہیں۔''
آپ کہیں: ''کیا تم لوگ دیکھ سکتے ہو کہ اگر صبح ہوتے ہی تمہارا پانی غار (کی گہرائی) میں چلا جائے (یا خشک ہو جائے) پھر کون ہے جو تمہیں شفاف بہتا ہوا پانی مہیا کر دے؟''

القلم

٢ ٦٨

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

نون۔
اور قلم' اور جو کچھ لکھتے ہیں۔

٢-٧ آپ کے رب کی نعمت کے ساتھ آپ مجنون (دیوانے) نہیں ہیں۔ اور بیشک آپ کے لیے آپ کا اجر ہے' ختم نہیں ہوگا۔ اور بیشک آپ خوبیوں کے اعلیٰ درجہ پر ہیں' پُر اخلاق ہونے کا ایک عظیم (مجموعہ اور نمونہ) ہیں۔ پھر آپ دیکھ لیں گے اور وہ لوگ بھی دیکھ لیں گے کہ تم لوگوں میں سے کون (جادو کے دھوکے میں) گرویدہ ہے۔ دراصل آپ کا رب زیادہ جاننے والا ہے کہ کون اُس کی راہ سے بہک گیا ہے اور وہی ہے زیادہ جاننے والا کہ ہدایت کے راستے پر کون لوگ ہیں۔

٨-١٦ پھر آپ ان لوگوں کی جو جھوٹ کا الزام لگاتے ہیں (خواہشوں کی) اطاعت نہیں کریں۔ انکو پسند ہوگا کہ آپ انکے چاپلوس ہو جائیں پھر وہ آپ کے چاپلوس (ہاں میں ہاں ملانے والے) ہو جائیں گے۔ اور آپ اطاعت نہ کریں کسی ایک کی جو حلف اٹھانے (قسمیں کھانے) والا' حقیر' جھوٹے الزام لگانے (طعنے دینے) والا' ادھرادھر کی بہتان کے ساتھ (بدنام کرنے والا)' اچھے کام سے روکنے والا' حدود سے بڑھنے والا' گناہ گار ہو۔ جو بے رحم ہو' اس سب کے بعد بدنام ہو (جس کا باپ معین نہ ہو سکے)۔ اگرچہ وہ مالدار ہو' بہت بچوں والا ہو۔ جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں کہتا ہے: ''پرانوں کی قصے کہانیاں ہیں!''
اب ہم اس کی تھوتنی (لمبی ناک) کو داغ دیں گے۔

١٧-٣٣ درحقیقت ہم ان لوگوں کو آزمائیں گے جیسا کہ ہم نے ایک باغ والوں کو آزمایا تھا۔

Marfat.com

جب انہوں نے قسم کھائی تھی کہ وہ اسکا پھل صبح ہوتے ہی توڑ لیں گے۔
اور (غریبوں کا) حصہ نہیں رکھتے تھے (نہ اللہ کی ثناء کرتے تھے)۔ پھر آپ کے رب کی طرف سے ایک پھیرا لگانے والا اس باغ کا پھیرا کر گیا اور (اس دوران میں) وہ سوتے ہی رہے۔ پھر جب صبح ہوئی وہ اس طرح تھا جس کے پھل توڑ لیے گئے ہوں۔
پھر انکی صبح ہوئی ایک دوسرے کو آواز دی کہ: ”تم صبح سویرے تمہارے کھیت کی طرف چلو اگر تم نے پھل توڑنا ہے۔“
پھر وہ اس طرف چل دیئے اور آپس میں چہ مگوئیاں کرتے ایک دوسرے سے کہتے ہوئے: ”آج تمہارے پاس سے کوئی مسکین اس (باغ) میں اندر داخل نہ ہونے پائے۔“
اور صبح سویرے چڑ چڑاتے بڑبڑاتے (مسکین پر غصہ کرتے) کام پورا کرنے چل دیئے۔
پھر جب اس (باغ) کو دیکھا کہنے لگے: ”دراصل ہم راستہ بھول گئے ہیں۔ نہیں! بلکہ ہم ہماری (کمائی سے) محروم ہو گئے (ہم لٹ گئے)۔“
ان لوگوں میں ایک جو درمیانہ رو تھا اس نے کہا: ”میں نے تم سے کہا نہیں تھا اللہ کی تسبیح (تعریف) کیوں نہیں کی جاتی؟“
(دوسروں نے) کہا: ”سب تعریف ہمارے رب کی پاک ذات کی ہے‘ دراصل ہم لوگ‘ ہم ہی تھے خود غرض ناشکرے۔“
پھر ایک دوسرے کے متقابل ہو کر (الزام دینے لگے) ملامت کرنے لگے۔ کہنے لگے: ”ہائے ہماری کم بختی! درحقیقت ہم لوگ‘ ہم ہی ہیں سرکش (ظلم کرنے والے)۔ شاید ہمارا رب بدلہ میں ہمیں اس سے بہتر دے دے‘ بیشک ہم ہمارے رب سے ہماری رغبت (خواہش کا اظہار) کریں گے۔“
یہ ہے سزا۔ اور آخرت کا عذاب بہت زیادہ بڑا ہے۔
اگر لوگ سمجھ سکتے!

۳۴-۴۱ بیشک متقیوں کے لیے انکے رب کے پاس نعمت (راحت اور عیش) کے باغات ہیں۔ کیا ہم (حکم ماننے والے) مسلمانوں کو مجرموں کے برابر کر دیں گے؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ کس طرح کے فیصلے کرتے ہو تم لوگ؟ کیا تمہارے پاس کتاب ہے جس سے درس لیتے ہو؟ کیا درحقیقت تمہیں اس میں وہ ملتا ہے جسے تم بہتر سمجھتے ہو؟ کیا تم نے ہم سے قسمیں لے لی ہیں جو قیامت کے دن پوری ہونے کو پہنچیں گی؟ (وہ یہ کہ) تمہارے لیے درحقیقت وہی کچھ ہے جو تم حکم (یا فیصلہ) کرو گے؟
ان سے سوال کر وان میں کون ہے (سردار) جو اس کا زعم کرتا ہے (ذمہ لیتا ہے)؟ کیا انکے لیے ہمارے شریک (برابر کے) ہیں؟ پھر لے کر آئیں انکے شریکوں کو اگر (یہ کہنے میں) تم لوگ سچے ہو۔

Marfat.com

۴۲-۴۵ جس دن انکی پنڈلیاں کھل جائیں گی (افراتفری میں وہ گھبرائے ہوئے ہوں گے) اور انکو دعوت دی جائے گی کہ سجدہ کریں' پھر ان میں ایسا کرنے کی استطاعت نہیں ہوگی۔ انکی نظریں (شرم سے) جھکی ہوں گی ذلت ان پر چھائی ہوگی۔ اور جبکہ انکو سجدوں کی طرف دعوت دی گئی اور وہ سالم (تندرست) تھے۔

پھر مجھے چھوڑ دو اور انکو جو اس حدیث (قیامت ہونے کی بات) کو ایک جھوٹ کہتے ہیں۔ میں درجہ بہ درجہ ضرور (سزا دوں گا اس وقت اور) اس جگہ کہ انکو معلوم نہیں ہوگا۔ اور میں ان لوگوں کو ڈھیل دے رہا ہوں' بلاشبہ میری تدبیر مضبوط ہے۔

۴۶-۵۰ کیا آپ ان لوگوں سے پیغام پہنچانے کی اجرت مانگتے ہیں پھر وہ اس قرضے کے بوجھ سے دبے ہوئے ہیں؟ کیا ان لوگوں کے پاس غیب کی خبریں ہیں پھر وہ انکو لکھ لیتے ہیں؟

پھر آپ کے رب کے حکم کا آپ صبر سے انتظار کریں۔ اور مچھلی والے (یونس) کی طرح نہ ہو جائیں۔ جب وہ پکار اٹھے اور وہ (انکی ناکامی اور مجبوری سے بے چین) گھٹ رہے تھے۔ اگر انکے رب کی نعمت سے انکی تلافی نہ کر دی ہوتی وہ ضرور چٹیل ساحل پر پھینک دیئے گئے ہوتے' اور وہ رسوا ہوتے۔ پھر انکے رب نے انکو منتخب کیا اور انکو صالح (اچھے) لوگوں میں شامل کر دیا۔

۵۱-۵۲ حالانکہ وہ لوگ (کامیابی کے) قریب ہو گئے تھے' وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں' کہ وہ آپ کو ضرور لڑکھڑا دیں گے انکے دیکھنے (کے طریقے) سے' جب وہ قرآن کو سنتے ہیں اور کہتے ہیں: ''دراصل یہ مجنون ہیں۔''

اور جو کچھ یہ (قرآن) ہے وہ صرف یہ کہ مخلوقات کے لیے ذکر (نصیحت) ہے۔

Marfat.com

الحـآقة

٦٩ ٧٨

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

یہ حاقہ ایک مصیبت۔ کیا ہے یہ حاقہ کیا ہے یہ مصیبت؟

۳-۱۲ اور آپ کا کیا خیال ہے کہ یہ حاقہ (قیامت کے دن آنے والی مصیبت) کیا ہے؟
''جھوٹ'' ہے کہا تھا ثمود نے اور عاد نے' اس قارعہ کو (آخرت کے دن کی) مصیبت کو۔
پھر جو ثمود تھے وہ ہلاک کیے گئے ایک حد سے بڑھ کر شدت والے زلزلے سے۔ اور جو عاد تھے وہ ہلاک کیے گئے ایک بہت ٹھنڈی تیز اور تند قابو سے باہر ہوا سے' ان لوگوں پر اسکو سات (٧) رات اور آٹھ (٨) دن کام پر لگا دیا تھا انکو جڑ سے کاٹنے کے لیے۔ پھر تم دیکھتے اس قوم کو اس (مصیبت) میں گرے پڑے تھے جیسے کہ وہ لوگ کھجور کے کھوکھلے تنے ہوں۔ پھر کیا تم دیکھتے ہو کہ ان میں سے کوئی باقی رہ گیا ہے؟
اور فرعون آیا' اور وہ لوگ جو اس سے پہلے تھے' اور وہ بستیاں جو الٹ دی گئیں تھیں' وہ خطاء کرتے تھے۔
پھر ان لوگوں نے انکے رب کے رسول کی نافرمانی کی پھر انکو پکڑا گیا ایسی سخت پکڑ میں جو (ربا کی طرح) بڑھتی ہی گئی۔
درحقیقت ہم' جب طغیانی کا پانی حد سے بڑھ گیا' ہم نے تم کو ایک کشتی پر سوار کیا تھا۔ تاکہ ہم اسکو تمہارے تذکرہ کرنے کے لیے ایک نصیحت بنا دیں اور اس حادثہ کو باشعور سننے والوں کے لیے (ایک یادداشت بنا دیں)۔

۱۳-۳۷ پھر جب صور میں پھونکا جائے گا' واحد ایک پھونک ہوگی اور زمین اونچی اٹھ جائے گی اور پہاڑ' پھر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے ایک ہی پھونک میں۔ پھر اس دن واقع ہوگا وہ واقعہ جو ہونا ہے۔
اور آسمان پھٹ جائے گا پھر اس دن وہ کمزور ہو جائے گا۔
اور اس کے کناروں پر فرشتے ہوں گے اور آپ کے رب کا عرش انکے اوپر اٹھائیں گے اس دن آٹھ (٨) فرشتے ہوں گے۔ اس دن سامنے کیے جاؤ گے' تم لوگوں میں کوئی خفیہ بات چھپی نہیں رہے گی۔
پھر وہ جس کو اس (کے اعمال نامہ) کی کتاب اسکے دائیں ہاتھ میں دی جائے گی وہ کہے گا: ''آہا! دیکھو! پڑھو میری کتاب۔ دراصل میں نے خیال رکھا تھا کہ بیشک میری ملاقات ہوگی' میرا حساب ملے گا۔''
پھر وہ عیش سے راضی خوشی زندگی گزارے گا۔ اونچے باغ میں' جن کے (درختوں پر) پھل بوجھ سے

Marfat.com

نیچے قریب آ گئے ہوں گے۔ (کہا جائے گا:) ''کھاؤ اور پیئو آرام سے' خوشگواری سے کیونکہ تم نے جس انہماک سے کام کیا تھا' گزرے ہوئے خالی دنوں میں جب تم کام کر سکتے تھے۔''

اور وہ جس (کے اعمال نامہ) کی کتاب اسکے بائیں ہاتھ میں دی جائے گی پھر وہ کہے گا:

''ہائے میری بربادی! کاش مجھے میری کتاب نہ دی جاتی۔ اور مجھے میرے حساب کا علم نہیں ہوتا۔ ہائے بربادی! وہی موت آخری ہوتی! میرے مال سے مجھے فائدہ نہیں ہوا۔ میرا اقتدار (حکومت) مجھ سے تباہ ہو گیا۔''

(حکم ہوگا): ''اسکو پکڑو اور اسکو باندھ لو' اسکے بعد اسکو آگ میں بھون ڈالو' اسکے بعد زنجیر سے جس کا ناپ ستر (۷۰) ہاتھ ہے' پھر اسکو اس سلسلہ میں داخل کر دو۔ دراصل یہ اللہ پر' جو عظیم (سب سے بڑا) ہے' ایمان نہیں لایا تھا۔ اور مسکین کو کھانا کھلانے کی طرف (اپنے لوگوں کو) آمادہ نہیں کرتا تھا۔ پھر آج کے دن اسکے لیے یہاں پر کوئی حمایت کرنے والا (دوست) نہیں ہے' اور نہ کھانا ہے سوائے (اس پانی کے جس سے زخموں کو) دھویا ہو۔ اسکو کوئی نہیں کھائے گا سوائے انکے جو خطاء کرنے والے ہوں۔

۳۸-۵۲ پھر قسم ہے اُس کی جو کچھ تم دیکھتے ہو اور جو کچھ تم نہیں دیکھ سکتے ہو: ''درحقیقت یہ کہا ہے ایک عزت والے رسول نے۔ اور یہ ایک شاعر کا قول نہیں ہے۔ کم لوگ ہی اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور نہ ہی یہ کسی کاہن کی کہاوت ہے۔ کم لوگ ہی اسکو یاد رکھتے ہیں۔ یہ (قرآن) نازل کیا ہے اُس نے جو ساری مخلوقات کا پالنے والا ہے۔''

اور اگر یہ' بعض کہاوتیں (روایتیں) ہماری طرف (منصوب کر کے) کہہ دیتے ہم نے ضرور انؑ کو داہنے ہاتھ سے پکڑ لیا ہوتا۔ اسکے بعد انؑ کی رگ جان کو انؑ سے منقطع کر دیا ہوتا۔ پھر تم لوگوں میں سے کوئی ایک انؑ کے قریب نہیں ہے جو (ہم سے بچانے کے لیے) دیوار بن سکتا ہو۔

اور درحقیقت یہ نصیحت (اللہ سے ڈرنے والے) متقیوں کے تذکرہ کے لیے ہے۔

اور درحقیقت ہمیں یہ معلوم کرنا ہے کہ تم لوگوں میں سے کون جھوٹے ہیں۔

اور درحقیقت یہ کافروں کے حسرت (رنج اور غم) کے لیے ہے۔

اور درحقیقت یہ اُس کا حق ہے کہ اُس پر یقین کیا جائے۔

پھر تسبیح کریں آپؐ کے عظیم رب کے نام کے ساتھ' وہ سب سے بڑا ہے۔

Marfat.com

المعـــارج

۷۰ ۷۹

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

ایک سوال کرنے والا پوچھتا ہے: ''عذاب واقع ہوگا کافروں کے لیے (وہ تو اسکو مانتے نہیں)؟'' اس کو کوئی دفع نہیں کرسکتا اللہ کی طرف سے۔ وہ اوپر پہنچنے کے راستوں کا مالک ہے۔

اُس کے پاس فرشتے اور روح اوپر پہنچتے ہیں ایک دن میں جس کی مقدار (تمہارے حساب سے) پچاس ہزار (۵۰,۰۰۰) سال ہے۔

۵-۷ پھر آپؐ شائستگی سے صبر کریں' استقلال سے ثابت قدم رہیں۔ درحقیقت وہ اسکو (زمانہ) دور میں دیکھتے ہیں' اور ہم اسکو دیکھتے ہیں کہ (اسکا زمانہ) قریب ہے۔

۸-۱۸ اس دن آسمان ایسا ہوگا جیسے پگھلتا ہوا تانبا' اور پہاڑ ایسے ہوں گے جیسے (مختلف رنگوں میں رنگی ہوئی) اون۔ اور وہ جو ایک گرم جوش دوست تھا اسکے دوست کے بارہ میں نہیں پوچھے گا۔ ایک دوسرے کو دیکھ سکیں گے' ہر مجرم یہ چاہے گا کہ وہ عذاب سے فدیہ دے کر کرالے' اس دن اسکے اپنے بیٹے کو' اور اسکی ساتھ والی بیوی کو' اور اسکے بھائی بہنوں کو' اور اسکے رشتہ والوں کو' وہ جن کے ساتھ وہ رہتا تھا' اور جتنے زمین پر تھے سب کو (فدیہ کرکے)۔ اسکے بعد خود نجات لے لے۔

ہرگز نہیں! درحقیقت وہ دہکتی آگ ہوگی' سر کی کھال کھینچ لینے والی ہوگی۔ اسکو دعوت دیتی ہے جس نے پیٹھ پھیری تھی اور منہ پھیر کر چلا گیا تھا' اور (مال) جمع کرتا تھا' اور اسکو (ذخیرہ اندوزی کے لیے) چھپاتا تھا۔

۱۹-۳۵ درحقیقت انسان کی پیدائشی فطرت بے چین (اور بے صبرا) ہونے کی ہے۔ جب اسکو شر (برائی) چھو جاتی ہے گھبرا جاتا ہے۔ اور جب خیر (اچھائی) چھو جاتی ہے وہ (اسکو روک کر دوسروں کے لیے) منع کرتا ہے۔

سوائے مصلین کے (جو صلٰوۃ کے پابند ہیں)۔ وہی لوگ ہیں جو انکی صلٰوۃ پر دائم (ہمیشہ ثابت قدمی سے قائم) رہتے ہیں۔

اور وہ لوگ جن کو معلوم ہے انکے مال میں مقرر حق سوال کرنے والے کا (وہ ضرورت مند جو مانگنے پر مجبور ہے)' اور محروم کا (وہ ضرورت مند جو مانگتا نہیں یا مانگ نہیں سکتا)۔

اور وہ لوگ تصدیق کرتے ہیں کہ فیصلہ کا دن ہوگا۔ اور وہ لوگ اپنے رب کی سزا کے ڈر سے چوکس (اور محتاط) رہتے ہیں۔

Marfat.com

بیشک انکے رب کا عذاب (ایسا نہیں کہ انسان) بغیر ڈرے (پرامن) رہ سکے۔

اور وہ لوگ جو انکا عضو مخصوص محفوظ رکھتے ہیں سوائے ازواج (شوہر/بیوی) کے یا وہ جو انکے دائیں ہاتھ کی جائز ملکیت ہیں' پھر بیشک وہ بغیر ملامت کے ہیں۔ پھر جو اسکے علاوہ کچھ اور ڈھونڈے گا' پھر وہی سب لوگ حدود سے بڑھنے کے عادی ہیں۔

اور ان لوگوں (کے پاس جو) امانتیں ہوں اور وعدے (جو انہوں نے کیے ہوں) انکی وفاداری سے حفاظت کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ انکی شہادت پر قائم رہتے ہیں (جو دیکھا وہی گواہی دیتے ہیں)۔

اور وہ لوگ انکی صلوٰۃ (کی پابندی) کی حفاظت کرتے ہیں۔

ایسے سب لوگ عزت کے ساتھ باغوں میں ہوں گے۔

۳۶-۳۹ پھر کیا ہو گیا ہے ان لوگوں کو جو کفر کرتے ہیں؟ آپؐ کے سامنے گردن آگے کرتے ہیں ادھر ادھر دوڑتے ہیں (آپؐ پر آنکھ رکھے) داہنی طرف اور بائیں طرف سے غول میں (ایک دوسرے سے تعزیت کرتے' دلاسا دیتے)۔ کیا ان میں سے ہر ایک شخص کی طمع (لالچ) یہ ہے کہ انعام (عیش اور راحت) کے باغ میں داخل ہو جائے؟ ہرگز نہیں! دراصل ہم نے' ہم نے ان کو پیدا کیا ہے جو کچھ سے وہ جانتے ہیں۔

۴۰-۴۴ پھر قسم ہے اُس کی جو رب ہے مشرق میں ہر اس نقطہ کا جہاں سے سورج طلوع ہوتا ہے اور مغرب میں ہر اس نقطہ کا جہاں غروب ہوتا ہے: ''بیشک ہم میں قدرت ہے اس پر کہ ہم ان لوگوں کو بدل دیں ان سے بہتر لوگوں سے۔ اور ہم سے یہ لوگ سبقت لینے والے (ہمارے قابو سے نکل جانے والے) نہیں ہیں۔''

پھر انکو چھوڑ دیں انکی (بک بک کی کیچڑ میں) پریشان رہنے کے لیے اور کھیل کود کے لیے اس وقت تک کہ ان سے ملاقات ہوگی' ان لوگوں کے اس دن وہ جس کا وعدہ ان سے کیا جا رہا ہے۔ جس دن یہ ان کی قبروں سے خارج ہوں گے سرعت سے (دوڑتے ہوئے)' جیسے کہ یہ لوگ نصب کیے ہوئے (استھان) کی طرف دوڑتے جاتے ہیں' انکی آنکھیں جھکی ہوں گی' ذلت کے بوجھ کے ساتھ تھکے ہوئے۔

یہ ہے وہ دن' وہ جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔

Marfat.com

نـــوح

۷۱ ۷۱

اللہ کے نام کے ساتھ، وہ رحمٰن ہے، بہت رحم والا ہے۔

۱ درحقیقت ہم نے، نوح کو ہم نے رسول بھیجا تھا انکی قوم کی طرف کہ: ''تمہاری قوم کو متنبہ کرو (انکو ڈراؤ) اس سے پہلے کہ ان لوگوں پر ایک دردناک عذاب آجائے۔''

۲-۴ (نوح نے) کہا: ''اے قوم دراصل میں تمہارے لیے صاف کھول کر متنبہ کرنے والا ہوں۔''

وہ یہ کہ: ''اللہ کی عبادت کرو، اور اُس سے ڈرو۔ اور میری اطاعت کرو۔ وہ تمہارے گناہوں میں سے تمہیں معاف کردیگا، اور تم لوگوں کو مہلت دیگا ایک مقرر مدت تک کے لیے۔

درحقیقت جب اللہ کا مقرر وقت آئے گا اسکو ٹالا نہیں جاسکتا۔ اگر تم یہ سمجھ سکو۔

۵-۱۲ (نوح نے) کہا: ''اے رب! بیشک میں نے رات اور دن میری قوم کو دعوت دی ہے۔ پھر میرے بلانے سے انکا کچھ زیادہ نہیں ہوتا سوائے (فوراً) فرار ہونا۔ اور درحقیقت ہر اس وقت جب میں نے انکو بلایا تا کہ تجھ سے ان لوگوں کے لیے معافی کی دعا کروں وہ انکی انگلیاں کانوں میں ڈالتے ہیں (کہ سن نہیں پائیں) اور خود کو کپڑوں میں لپیٹ لیتے ہیں۔ اور (انکی ضد پر شدت کے ساتھ جمے رہنے پر) اصرار کرتے ہیں۔ اور تکبر کرتے ہیں گستاخانہ تکبر۔''

''اسکے بعد بیشک میں نے ان لوگوں کو بلند آواز سے دعوت دی ہے۔ اسکے بعد بیشک میں نے ان لوگوں کے لیے علانیہ کہا ہے۔ اور چھپ کر (ایک ایک کو میرے قبضہ میں کرکے) ان سے کہا۔ اور میں نے کہا تمہارے رب سے استغفار کرو بیشک وہ بار بار معاف کرنے والا ہے۔ وہ تمہارے اوپر آسمان سے بارش بھیجے گا۔ اور وہ مال سے اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا۔ اور تمہارے لیے باغات بنادے گا اور تمہارے لیے نہریں بہادے گا۔''

۱۳-۲۰ ''تمہیں کیا ہوگیا ہے تم اللہ کے وقار (عالی مرتبت) سے امید کیوں نہیں رکھتے کہ وہ تمہیں بزرگی، متانت دے؟ اور جبکہ اُس نے تمہاری پیدائش کس کس طور (مرحلے، حالات، کیفیتوں) سے کی ہے۔''

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کس طرح اللہ نے سات آسمانوں کو پیدا کیا ہے (ہم آہنگ) طبقات میں (تہہ بہ تہہ اللہ کے نمونہ کے مطابق)؟ اور ان (آسمانوں) میں قمر کو نور (روشن) بنایا، اور شمس کو ایک سراج (روشنی کا سرچشمہ) بنایا۔

اور اللہ نے تمہیں نباتات کی طرح زمین سے دھیرے دھیرے اُگایا۔ اسکے بعد تمہیں اسی (زمین) میں

Marfat.com

واپس لوٹادے گا اور تمہیں باہر نکال کر خارج کرے گا۔
اور اللہ نے زمین کو تمہارے لیے بساط (قالین کی طرح) پھیلایا ہے تاکہ اسکے راستوں پر اور گھاٹیوں (وادیوں کے راستوں) میں چلو پھرو۔

۲۱-۲۴ نوح نے کہا: ''رب! درحقیقت ان لوگوں نے میری نافرمانی کی ہے' اور (ہر ایک نے) انکی اتباع کی ہے جو اسکا مال اور اسکی اولاد زیادہ نہیں کر سکتے' صرف خسارہ زیادہ ہوتا ہے۔
اور (مفلسوں کے ساتھ) مکاریاں کرتے ہیں بہت بڑی چالیں چلتے ہیں۔ اور کہتے ہیں: ''تمہارے معبودوں کو مت چھوڑنا۔ اور وَدّ کو مت چھوڑنا (وہ مرد شکل کا بت محبت کا دیوتا ہے) اور نہ سواع کو (وہ عورت شکل کا بت ہے) اور نہ یغوث اور یعوق کو اور نسرا کو (شیر اور گھوڑے اور عقاب یا گدھ کی شکل کے بتوں کو)۔' اور جبکہ انہوں نے ایک کثیر تعداد کے لوگوں کو بہکایا ہے اور کچھ زیادہ مت کرنا ان ظالموں (ناانصاف' کافروں) کے لیے سوائے گمراہی کے۔''

۲۵ ان لوگوں کی خطاؤں پر ہم نے انکو غرق کیا' پھر انکو آگ میں داخل کر دیا۔ پھر اللہ کے سوا انکے لیے کوئی مدد کرنے والا ملتا نہیں تھا۔

۲۶-۲۸ اور نوح نے کہا: ''رب! تو ارض (زمین) پر ان کافروں کے لیے کوئی ایک بسا ہوا گھر مت چھوڑنا۔ درحقیقت اگر تو ان لوگوں کو چھوڑ دے گا یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے۔ اور کیسی اولاد (پیدا کریں گے) سوائے انکے جو فاجر (فاسق' زانی)' ناشکرے' کافر ہوں۔''
(دعا کی): ''اے رب! میرے لیے معافی کی چھاؤں کر دے' اور میرے ماں باپ کے لیے اور اسکے لیے جو امن سے میرے گھر میں داخل ہوا ایمان لانے کے لیے' اور مومنین (سچے ایمان والے مردوں) کے لیے اور مومنات (سچے ایمان والی عورتوں) کے لیے۔
اور ظالموں کے لیے کچھ زیادہ مت کرنا سوائے انکی بربادی کے۔''

Marfat.com

الجن

۷۲ ۴۰

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

آپ کہیں : ''میری طرف وحی آئی ہے کہ درحقیقت جنوں کی ایک جماعت نے سنا''
پھر (جنوں نے) کہا: ''درحقیقت ہم نے قرآن سنا ہے' عجیب (حیرت انگیز) ہے' وہ اچھائی کے راستہ کی ہدایت کرتا ہے' پھر ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں۔ اور ہم ہمارے رب کے ساتھ کسی ایک کو شریک نہیں کریں گے۔ اور یہ کہ بیشک وہی ہے بالا اور برتر اُس کا دبدبہ اونچا ہے' ہمارے رب کا۔ اُس نے ساتھ والی (بیوی) نہیں رکھی اور نہ ولد (بیٹا)۔ اور دراصل بات یہ ہے کہ ہم جنوں میں جو بیوقوف ہیں وہ اللہ کے بارہ میں جو کہتے ہیں وہ حد سے بڑھ کر تجاوز ہے۔

۵-۹ اور بیشک ہم لوگ خیال کرتے تھے کہ کوئی انسان اور کوئی جن اللہ کے بارہ میں کوئی جھوٹ نہیں کہے گا۔ اور دراصل بات یہ ہے کہ انسانوں میں مرد تھے جو پناہ مانگتے تھے جنوں میں کے مردوں سے۔ پھر ان پر سرچڑھے ہونے کا بوجھ زیادہ ہو گیا تھا۔ پھر بیشک وہ گمان کرنے لگے جیسا کہ تم گمان کرتے ہو کہ اللہ کسی ایک کو دوبارہ اٹھا کر کھڑا نہیں کریگا۔ اور بلاشبہ ہم نے آسمان کو چھوا (اس میں ڈھونڈا) پھر ہم نے اسکو شدید (طاقت والے) چوکیداروں سے اور دہکتے انگاروں سے بھرا پایا۔ اور دراصل ہم بیٹھتے تھے ان (جگہوں) میں ٹھکانوں پر' سننے کے لیے' پھر اب جو سننا چاہتا ہے اسکے لیے وہ تاک میں ایک انگارہ پاتا ہے۔

۱۰-۱۱ اور درحقیقت ہم نہیں جان سکے کہ آیا برا ارادہ ہے انکے لیے جو لوگ زمین پر ہیں یا انکے رب کا ارادہ انکو اچھائی کے راستہ پر لانے کا ہے۔ اور دراصل ہم لوگوں میں صالح (جن) ہیں اور ہم میں ہیں اسکے علاوہ دوسرے' ہم میں لوگ جدا جدا طریقہ اور روش پر بٹے ہوئے ہیں۔

۱۲-۱۵ اور بیشک ہم خیال کرتے ہیں کہ ہم زمین پر اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے (ہرا نہیں سکتے)۔ اور نہ ہم اُس سے بھاگ کر اسے عاجز کر سکیں گے۔ اور بیشک جب ہم نے ہدایت کو سنا ہم اس پر ایمان لے آئے۔ پھر جو اسکے رب پر ایمان لے آئے پھر اس کو (فضل کے) کم ہونے کا خوف نہیں اور نہ ہمارا سرچڑھے (یا سرکشی کا بوجھ) ہونے کا۔ اور بیشک ہم لوگ' ہم میں مسلمان ہیں۔ اور ہم میں ناانصاف ہیں۔ پھر جس نے اسلام لانا (تسلیم کیا) پھر ایسے سب لوگ اچھا راستہ ڈھونڈتے ہیں۔
اور وہ لوگ جو ناانصاف ہیں وہ جہنم کے لیے ایندھن ہوں گے۔

۱۶-۱۷ اور اگر یہ (صحیح اور سیدھے) طریقے پر قائم رہتے تو ہم ضرور انکی پیاس بجھانے کے لیے

Marfat.com

بہتات سے پانی مہیا کرتے تاکہ اس سے انہیں آزمائیں۔ اور جو اسکے رب کو یاد کرنے سے اعراض کریگا (منہ پھیریگا) وہ اسکو جس راستہ پر چلائیگا اس کے عذاب کی شدت اوپر کو چڑھتی ہے (سخت ہوتی جاتی ہے)۔

۱۸-۲۳ اور درحقیقت مسجدیں (اور سجدے) صرف اللہ کے لیے ہیں' پھر اللہ کے ساتھ کسی ایک سے التجامت کرو۔

اور درحقیقت جب اللہ کا بندہ اس سے دعا کرنے کے لیے کھڑے ہوتے ہیں لوگ قریب تھے کہ انؑ کے اردگرد ایک بھیڑ جمع کر کے (انؑ کو کچل دیں)۔

آپؐ کہیں: ''بیشک میں میرے رب سے دعا کرتا ہوں' اور اُس کے ساتھ کسی ایک کو شریک نہیں ٹھہراتا ہوں۔''

آپؐ کہیں: ''بیشک میں مالک نہیں تمہارے لیے ضرر کا اور نہ اچھائی کے راستہ کا۔''

آپؐ کہیں: ''بیشک مجھے اللہ سے کوئی ایک پناہ نہیں دے سکتا۔ اور اُس کے علاوہ (کسی اور کے پاس) چھپنے کی جگہ نہیں پاسکوں گا سوائے یہ کہ میں اللہ کی طرف کے پیغامات اور اُس کی بھیجی ہوئی خبریں بلاغت سے علانیہ پہنچادوں۔ اور جو نافرمانی کرے گا اللہ کی اور اُس کے رسول کی پھر بلاشبہ اسکے لیے جہنم کی آگ ہے' وہ اس میں ابد تک (ہمیشہ) رہنے والوں میں ہوگا۔''

۲۴-۲۸ (وہ کفر کریں گے) یہاں تک جب وہ دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے پھر انکو ضرور معلوم ہو جائیگا کہ کس کے مددگار کمزور ہیں اور کون تعداد میں کم ہیں۔ آپؐ کہیں: ''میں نہیں جانتا کہ جس کا وعدہ کیا جارہا ہے وہ وقت قریب ہے یا میرے رب نے اسکو ایک محدود مدت کے بعد معین کیا ہے۔

غیب کا علم رکھنے والا وہ ہے پھر وہ اُس کے غیب کسی ایک پر ظاہر نہیں کرتا۔ سوائے رسولوں میں سے وہ جس سے وہ راضی ہو (وہ جسے جس کام کے لیے پسند کرے)۔ پھر بیشک وہ اس مسلک پر چلادیتا ہے (ایک ساتھی فرشتہ) انکے سامنے (آگے) اور (ایک فرشتہ) انکے پیچھے ان پر نظر رکھنے کے لیے۔ تاکہ معلوم کرے کہ انہوں نے انکے رب کے پیغامات بلاغت سے علانیہ پہنچادیئے ہیں۔ اور احاطہ کیا ہوا ہے اسکا جو کچھ انکے پاس ہے۔ اور ہر ایک چیز کا گن کر حساب لے گا۔''

Marfat.com

المزمل ٧٣

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

اے مزملؐ! (کمبل کے ساتھیؐ)! (صلوٰۃ کے لیے) کھڑے ہوا کریں رات میں صرف تھوڑی دیر کے لئے' اسکی آدھی (رات) یا اسے تھوڑا کم' یا اس سے زیادہ کرلیں۔ اور قرآن کی تلاوت صاف ترتیل سے کریں (ہر ایک لفظ ادا کریں)۔

۵-۹ درحقیقت ہم جلدی ہی آپؐ کے اوپر ایک وزن دار بات ڈالنے والے ہیں۔ دراصل رات (میں سونے کے بعد صلوٰۃ کے لیے) جو اٹھنا ہے وہ بہت زیادہ مناسب ہے (نفس کو) خوشگوار کرنے کی تیاری کے لیے۔ اور بات کا کہنا زیادہ سیدھا اور صحیح ہوتا ہے۔ درحقیقت آپؐ کے لیے دن (تیزی سے مصروفیات میں) طویل ہوجاتا ہے۔ اور آپؐ ذکر کریں آپؐ کے رب کے نام کا۔ اور وقف کردیں خالص اُس کے لیے پورے انہماک سے وقف کریں۔ وہ رب ہے مشرق کا اور مغرب کا' کوئی معبود نہیں ہے سوائے اُس کے۔ پھر اُسی کو پکڑلیں آپؐ کا وکیل (حفاظت کرنے والا)۔

۱۰-۱۴ اور جو یہ لوگ کہتے ہیں اس پر صبر کریں (آپؐ کے ارادہ پر ثابت قدم رہیں)۔ اور انکو ترک کردیں' ایک شائستگی سے ان لوگوں سے الگ ہوجائیں۔ اور مجھے چھوڑدیں اور ان جھوٹ بولنے والوں کو (میں انکو پکڑوں گا)' انکو جو (دنیا کی) نعمتوں والے ہیں' اور ان لوگوں کو ایک تھوڑی دیر کی مہلت دیں۔ بیشک ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے اور غصہ دلانے والا کھانا (جو انکے حلق میں اٹکے گا)' اور دردناک سزا۔ اس دن زمین اور پہاڑ تھرتھر کانپ اٹھیں گے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہوکر ریت کے پھسلتے تودے ہوجائیں گے۔

۱۵-۱۹ بیشک ہم نے' تمہاری طرف رسولؐ کو ہم نے بھیجا ہے' تمہارے اوپر شہادت دینے والاؐ جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجا تھا۔ پھر فرعون نے رسول کی نافرمانی کی تھی پھر ہم نے اسکو پکڑا تھا۔ ایک سخت وبال میں پکڑا (جو صحت کے لیے اچھا نہیں تھا)۔ پھر تم کیسے (آگ سے) تمہاری حفاظت کروگے؟ اگر تم اس دن کو ماننے سے انکار کروگے (جس دن) بچوں کے بال سفید ہوجائیں گے' آسمان اسکی ہیبت سے پھٹ جائیگا۔ اُس کا کیا ہوا وعدہ ہونا ہی ہوتا ہے۔

دراصل یہی تذکرہ ہے۔ پھر جو اسکے رب کی طرف کا راستہ چاہے وہ (اس نصیحت کو) پکڑلے۔

۲۰ بیشک آپؐ کا رب جانتا ہے کہ درحقیقت آپؐ (عبادت کے لیے) کھڑے ہوتے ہیں رات میں اسکی (۲/۳) دو تہائی کے قریب تک' اور کبھی اسکی (۱/۲) آدھی اور کبھی اسکی (۱/۳) ایک تہائی۔

Marfat.com

اور ایک گروہ ان لوگوں میں سے (بھی عبادت کرتا ہے) جو آپؐ کے ساتھی ہیں۔
اللہ نے رات کی اور دن کی مقدار (لمبائی' دوران 'مدت کا گھٹنا اور بڑھنا) مقرر کیا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ تم اس (عبادت کی تعداد) کا حساب نہیں رکھ سکو گے پھر اس نے تمہاری توبہ قبول کی تمہاری طرف لوٹ آیا۔
پھر پڑھ لیا کرو جو کچھ قرآن میں سے تمہارے لیے آسان ہو۔ وہ جانتا ہے کہ ضرور تم لوگوں میں سے کوئی مرض میں مبتلا ہوگا' اور دوسرے کچھ لوگ ملک میں اللہ کے فضل میں سے تلاش کرنے کے لیے چلیں پھریں گے۔ اور دوسرے کچھ لوگ اللہ کی راہ میں جنگ (اور اسکی تیاری میں) مصروف ہوں گے۔
پھر پڑھ لیا کرو جو کچھ اس (قرآن) میں سے تمہارے لیے آسان ہو۔ اور پابندی سے صلوٰۃ کے لیے کھڑے ہو اور زکوٰۃ دو۔
اور اللہ کو قرض دو' ایک بہترین (بلا معاوضہ' بلا سود) قرض۔
اور جو کچھ اچھائیوں میں سے تم پہلے سے تمہاری نفس کے لیے بھیجو گے تم اسکو اللہ کے پاس پاؤ گے۔ وہ بہتر ہوگا اور زیادہ بڑا صلہ ہوگا۔
اللہ سے استغفار کرتے رہو (اس سے معافی کی چھاؤں مانگتے رہو)۔
بلاشبہ اللہ معاف کرنے والا' رحم والا ہے۔

Marfat.com

المـــدثر

۷۴ ۴

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

اے مدثرؒ (کمبل میں لپٹے ہوئے)! کھڑے ہوں' پھر لوگوں کو متنبہ کریں۔

۳ اور آپ کا رب' پھر اُس کی تکبیر کریں (بڑائی بیان کریں)۔

۴-۵ اور آپ کے کپڑے (ظاہری وضع)' پھر اسکو صاف رکھیں۔ اور گندگی' پھر اسے دور کریں۔

۶ اور احسان (اس ارادہ سے) نہ کریں کہ زیادہ (واپس) ملے گا۔

۷ اور آپ کے رب کے لیئے' پھر صبر کریں (اس کی خاطر ثابت قدم رہیں)۔

۸-۱۰ پھر جب ناقور پیٹا جایگا (صور میں پھونکا جایگا) پھر وہ ہے دن' مشکل دن ہوگا کافروں کے اوپر (جو اسے مانتے نہیں ہیں)' آسانی سے دور۔

۱۱-۲۵ اور مجھے چھوڑ دیں اور اسکو جسے میں نے پیدا کیا' مجھ اکیلے نے۔ اور اسکے لیے میں نے بہت مال دیا لمبے عرصہ تک۔ اور بیٹے شہادت کے لیئے' اور اسکے لیے (زندگی) ہموار کی' پوری طرح ہموار۔ اسکے بعد طمع (لالچ) کرتا ہے کہ اور زیادہ دوں' ہرگز نہیں! درحقیقت وہ ہماری آیتوں سے ضد (میں مخالفت) کرتا ہے۔
اب میں اسے (سخت مشقت میں ڈالوں گا) اونچی چڑھائی پر چڑھا کر تھکاؤں گا۔ بیشک اس نے فکر کی' اور سوچ کر اندازہ کیا۔ پھر مار اس پر! کس طرح اندازہ کیا؟ اسکے بعد مار اس پر! کس طرح اندازہ کیا؟ اسکے بعد نظر دوڑائی (انتظار کیا)۔ پھر تیور چڑھائے اور (چہرہ پر) خفگی دکھائی' اسکے بعد پیٹھ پھیر لی اور تکبر کیا۔ پھر کہا: ''یہ کیا ہے سوائے سحر کے؟ (جذبات پر) اثر ڈالنے کے لیئے' پہلے سے کیا جارہا ہے۔ یہ کیا ہے سوائے اسکے کہ ایک آدمی کا کہنا ہے؟''

۲۶-۲۹ اب اسکو دہکتی آگ میں بھونا جایگا۔ اور آپ کیا سمجھیں کہ کیسی ہے وہ دہکتی آگ؟ نہ باقی رہنے دیتی ہے اور نہ چھوڑتی ہے۔ آدمی کی چمڑی کو جھلسا کر رنگ بدلتی ہے۔

۳۰ اس پر انیس (۱۹) ہیں۔

۳۱ اور ہم نے کیوں صرف فرشتوں کو آگ کے رکھوالے بنایا ہے۔ اور انکی تعداد کیوں معین کی ہے؟ صرف اس لیے کہ ان لوگوں کی آزمائش ہو جو کفر کرتے ہیں۔ تاکہ یقین ہو جائے ان لوگوں کو جنہیں کتاب دی گئی ہے۔ اور ان لوگوں کا ایمان زیادہ کردیں جو ایمان لے آئے ہیں۔
اور تذبذب میں نہیں رہیں وہ لوگ جن کو کتاب دی گئی ہے' اور مومنین۔

Marfat.com

اور ضرور کہیں گے وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور جو کافر ہیں: ''اللہ کا کیا ارادہ ہے ایسی مثال دینے سے؟''
اس طرح اللہ گمراہ چھوڑ دیتا ہے جس کو چاہے اور جس کو چاہے ہدایت کا راستہ دکھا دیتا ہے۔ اور آپ کے رب کی فوجوں کو کوئی نہیں جانتا سوائے اُس کے۔ اور یہ ذکر (جو نصیحت ہے) وہ صرف انسانوں کے یاد رکھنے کے لیے ہے۔

۳۲-۴۷ بات یہ ہے! اور چاند (کی قسم)' اور رات کی جب وہ ڈھل رہی ہوتی ہے' اور صبح کی جب وہ روشنی سے بے نقاب ہو رہی ہو کہ: ''بیشک یہ (آگ) ایکلی بہت بڑی (سزا) ہے۔''
آدمی (کو ڈرانے) کے لیے تنبیہ ہے۔ تم میں سے جو چاہے (ایمان کی طرف) آگے بڑھے یا (آگ کے لیے) پیچھے رہ جائے۔ ہر ایک نفس اسکا رہین (ذمہ دار) ہے جو اس نے کمایا ہے۔
صرف وہ لوگ جو سیدھے ہاتھ (کی طرف) والے ہیں وہ باغوں میں ہوں گے' مجرموں سے سوال کریں گے: ''تم لوگ کس مسلک (طریقہ) پر تھے کہ آگ میں ہو؟''
(جواب میں) کہیں گے: ''ہم صلوٰۃ قائم کرنے والے (نمازیوں میں) نہیں تھے۔ اور مسکین کو (جو حاجت مند تھا) ہم کھانا نہیں کھلاتے تھے۔ اور بیشک ہم بکواسیوں کے ساتھ بکواس کی کیچڑ میں پڑے رہتے تھے۔ اور در اصل ہم انصاف کے دن کو ایک جھوٹ کہتے تھے' یہاں تک کہ وہ ہم پر آن پہنچا ہم کو یقین آ گیا۔''

۴۸-۵۶ پھر سفارش کرنے والوں کی شفاعت (سفارش) سے انہیں نفع نہیں ہوگا۔ پھر انکو کیا ہو گیا ہے کہ تذکرہ سے منہ پھیر لیتے ہیں؟ جیسے کہ (خوفزدہ) گدھے ہوں فرار ہونے والے' شیر سے (ڈر کر) بھاگ رہے ہوں۔ بلکہ ان لوگوں میں کا ہر ایک شخص یہ چاہتا ہے کہ اسکو (اسکے مطلب کی) آسمانی کتاب نشر کر کے دی جائے۔ ہرگز نہیں! بلکہ آخرت کا ان لوگوں کو خوف نہیں ہے۔
بات یہ ہے! درحقیقت یہ تذکرہ (نصیحت) ہے' پھر جو چاہے اسکو یاد رکھے۔ اور اس نصیحت کو یاد نہیں رکھیں گے سوائے انکے جنہیں اللہ چاہے۔
وہی تقویٰ کا اہل ہے (کہ اس سے ڈرا جائے)۔ اور مغفرت کا اہل ہے (کہ وہی معاف کر سکتا ہے)۔

Marfat.com

القیٰمۃ

۷۵ ۳۱

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

میں قسم دیتا ہوں قیامت کے دن کی' اور میں قسم دیتا ہوں نفس کی جو اپنے اوپر ملامت کرے۔

۳-۱۵ کیا انسان کا گمان یہ ہے کہ ہم اسکی ہڈیوں کو جمع نہیں کر سکیں گے؟ کیوں نہیں؟ بلکہ ہم قادر ہیں اس پر کہ اسکی انگلیوں کی پور پور کو ٹھیک کر سکیں۔ مگر انسان کا ارادہ یہ ہے کہ آئندہ بھی بدکاریاں کرتا رہے۔ (طنزیہ) پوچھتا ہے: ''قیامت کا دن کب ہوگا؟''
پھر جب بجلی سے آنکھیں چندھیائیں گی' اور چاند گرہن میں ہوگا اور شمس وقمر (سورج اور چاند) جمع ہوں گے۔ انسان کہے گا: ''آج کے دن کدھر بھاگوں؟''
کہیں نہیں! پناہ کی کوئی جگہ نہیں صرف آپ کے رب کی طرف اس دن ٹھہرنے کی جگہ ہوگی۔ اس دن انسان کو بتایا جائیگا جو اس نے آگے بھیجا ہے اور جو چھوڑ کر آیا ہے۔ کیوں نہیں! بلکہ انسان اسکے نفس کے (اچھے برے) کو دیکھ لے گا اگرچہ وہ اسکے عذر معذرت سامنے ڈالیگا (بہانے بنائیگا کچھ فائدہ نہیں ہوگا)۔

۱۶-۱۹ اسکو پڑھنے کے لیے (بھولنے کے ڈر سے) آپ کی زبان کو تیزی سے نہ چلائیں' بیشک ہمارا ذمہ ہے اسکو جمع کرنا اور قرآن پڑھوانا۔ پھر جب ہم قرآن (فرشتہ سے) پڑھوائیں پھر (اسی طرح) اسکی اتباع کی جائے (اور پڑھا جائے)۔ اسکے بعد بیشک اسکو صاف طور سے سمجھانا ہمارا ذمہ ہے۔

۲۰-۳۰ کوئی مشکل نہیں! بلکہ لوگ پسند کرتے ہیں کہ عجلت سے ہو (ہر چیز جلد مل) جائے۔ اور آخرت کو بھول کر چھوڑ دیتے ہیں۔ چہرے اس دن (نور سے) چمکیں گے' انکے رب کی طرف نظر اٹھا سکیں گے۔ اور چہرے اس دن اداس بجھے ہوں گے۔ سوچ رہے ہوں گے کہ کمر توڑ دینے والا کام انکے ساتھ کیا جانے والا ہے۔ یہ کچھ نہیں! جب سانس حلق تک پہنچے گی اور کہے گی: ''ہے کوئی؟ جھاڑ پھونک کرنے والا (یا طبیب جو اسکی جان بچائے)۔''
اور سوچے گا کہ درحقیقت یہ ہے فراق (جان کا بدن سے جدائی کا وقت) ہے۔ اور پنڈلی پر پنڈلی چڑھ جائے گی (مصیبت کی شدت پر شدت ہوتی جائے گی)۔
اس دن آپ کے رب کی طرف سب آگے بڑھتے جائیں گے۔

۳۱-۴۰ پھر وہ جس نے تصدیق نہیں کی (اور نہ صدقہ دیا)' اور نہ صلوٰۃ قائم کی۔ لیکن کہہ دیا کہ جھوٹ ہے اور منہ موڑ لیا اسکے بعد اسکے گھر والوں کی طرف گیا اکڑاتا ہوا۔ خرابی ہو تیری خرابی۔
اسکے بعد خرابی ہی خرابی ہو تیری۔

Marfat.com

کیاانسان یہ گمان کرتا ہے کہ اسکو بیکار چھوڑ کر اسکو پکڑا نہیں جایئگا؟ کیا وہ ایک منی کی بوند کا نطفہ نہیں تھا جوایک تمنا (خواہش) کے لیے ٹپکا تھا؟ اسکے بعد علقہ (دو جنسی تخم کے) تعلق ہو جانے سے۔
پھر اسکو پیدا کیا پھر تشکیل کی۔ پھر اس سے مرد اور عورت کے جوڑے بنائے۔
کیا پھر اُس میں قدرت نہیں کہ ایسا کر سکے کہ مُردے کو زندہ کر دے؟

٧٦ الانسان (دھر) ٩٨

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

کیا اب انسان زمانہ کی تاریخ کے ایک طویل مدت سے اس مقام پر (نہیں) پہنچ گیا ہے جب وہ کوئی چیز نہیں تھا کہ اسکا ذکر کیا جاتا؟

درحقیقت انسان کو ہم نے (مرد کے) نطفہ کے (صنفی) تخم (کو مادہ کے رحم میں بارآور کر کے) پیدا کیا ہے تا کہ اس (انسان) کی آزمائش کی جائے۔ اس لیے ہم نے اسکو سننے والا' دیکھنے والا بنایا (تا کہ اچھے برے میں تمیز کر سکے)۔

بیشک ہم نے اسکو سبیل (راستہ) دکھا دیا (اب اس پر ہے) خواہ وہ شکر گزار ہو یا وہ ناشکرا ہو۔ بیشک ہم نے کافروں کے لیے سلسلہ (جرم کے درجہ کے مطابق ترتیب سے زنجیریں) اور گلے کے طوق اور دہکتی آگ تیار کی ہیں۔

٥-٢٢ بلاشبہ نیک لوگوں کے پینے کے گلاس میں جو مشروب ہوگا اسکے مزاج کی ماہیت بہتر کی جائے گی کافور سے' (معین کیئے ہوئے) چشمہ سے' اس میں سے اللہ کے بندوں کو پینے کو دیا جایئگا۔
وہ ان (چشموں) میں سے بہہ رہا ہوگا جو فواروں کی طرح پھوٹ رہے ہوں گے۔
یہ (انکے لیے جو) انکی مانی ہوئی نذروں اور وعدوں کو پوری طرح وفا کرتے ہیں' اور اس دن کا خوف رکھتے ہیں جس کا شر (برائی) دور دور تک پھیلے گی' اور اُس کی محبت میں مسکینوں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں۔ (کہتے ہیں:) ''درحقیقت ہم تم کو کھلاتے ہیں تا کہ اللہ کی توجہ (ہماری طرف) ہو۔ ہمارا ارادہ یہ نہیں کہ تم لوگوں میں سے جزا (اسکا بدلہ) لیں اور نہ شکریہ لینے کا۔ درحقیقت ہمیں ہمارے رب کا خوف ہے اس دن جب چہرے تیور چڑھے ہوں گے' اداس ہوں گے۔''
پھر اللہ انکو اس دن کی برائی سے بچا لے گا' اور انکے اوپر تازگی اور سرور ڈال دیگا۔ اور انکو جزا دیگا انکے صبر کا (ایمان پر ثابت قدم رہنے کا بدلہ): جنت (رہنے کے لیے) اور ریشمی کپڑے پہننے کے لیے۔
اس میں وہ آرام دہ تکیوں پر بیٹھیں گے۔ اس میں انکو نہ سورج دکھائی دیگا اور نہ شدید ٹھنڈ ہوگی' اور

Marfat.com

(اسکے درخت) جھک رہے ہوں گے انکی چھاؤں انکے اوپر کرنے کے لیے۔ اور (انکے پھل) گچھوں میں نیچے لٹک رہے ہوں گے۔

اور انکے اردگرد (نوجوان) چاندی کے برتن لیے پھر رہے ہوں گے۔ اور کٹورے (پیالے) شیشہ کے ہوں گے' شیشہ کی طرح کی چاندی (صاف بلوری)' انکی مقدار مقرر کردی ہوگی۔

اور اس (جنت) میں انکی پیاس بجھائی جائے گی کٹوروں میں (مشروب سے) جس کا مزاج (اس مشروب کی ماہیئت بہتر کی جائے گی) زنجبیل (ادرک) سے۔ اس میں معین چشمہ ہے اسکا نام سل سبیل ہے (پوچھ لو اس فوارے تک پہنچنے کا راستہ)۔ اور انکے اردگرد نوجوان پھر رہے ہوں' جو ہمیشہ جوان رہیں گے۔ جب تم انکو دیکھو گے تم خیال کرو گے کہ موتی بکھرے ہوئے ہیں۔ اور جب تم دیکھو گے اسکے بعد تم نعمت (راحت' آرام) دیکھو گے' اور بڑا ملک (سلطنت کی بڑائی دیکھو گے)۔

وہ کپڑے بہترین ہرے ریشم کے اور کمخواب کے پہنے ہوں گے۔ اور چاندی کے کنگن پہنے ہوں گے۔ اور انکا رب انکی پیاس ایک صاف ستھرے مشروب سے بجھائیگا۔ دراصل یہ ہے تمہاری جزا' اور تمہاری دوڑ دھوپ محنت اور کوشش قبول کی گئی۔

۲۳-۳۱ درحقیقت ہم نے' قرآن آپؐ پر ہم نے بتدریج (تھوڑا تھوڑا کر کے) نازل کیا ہے۔ پھر آپؐ صبر سے آپؐ کے رب کے حکم پر ثابت قدم رہیں اور ان میں سے کسی گناہ گار یا ناشکرے (کافر) کی اطاعت نہیں کریں۔

اور آپؐ کے رب کے نام کا ذکر کریں (اُس کو یاد کریں)' صبح اور سہ پہر کو' اور رات میں' پھر اُس کے لیے سجدہ کریں۔ اور اُس کی پاکی بیان کرتے رہیں طویل رات میں (دیر تک)۔

دراصل یہ لوگ عجلت پسند ہیں (کہ اس زندگی کی ہر چیز جلدی مل جائے)۔ اور اس دن کو پیچھے چھوڑ رکھا ہے ان پر جو بھاری گزریگا (اسے بھولے ہوئے ہیں)۔

ہم ہیں' انکو پیدا کرنے والے ہم ہیں' اور انکی جسمانی طاقت کو ہم نے مضبوط کیا ہے۔ اور ہم جب چاہیں' ہم انکو بدل دیں انکے مثال سے بہتر تبدیلی سے۔

درحقیقت یہ تذکرہ (یادرکھنے والی نصیحت) ہے' پھر جو چاہے اسکے رب تک پہنچنے کی سبیل (راستہ) پکڑ لے۔

اور لوگ یہ نہیں چاہیں گے' سوائے یہ کہ اللہ ایسا چاہے۔ بلاشبہ اللہ جاننے والا' حکمت والا ہے۔

جس کو چاہتا ہے اُس کی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔

اور جو ظالم ہیں انکے لیے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

Marfat.com

المرسلت

۷۷ ۳۳

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

اور وہ پرسکون (ہوائیں) جو عموماً بھیجی جاتی ہیں۔

۲ پھر وہ طوفانی (ہوائیں) جو تیز جھوکوں سے چلتی ہیں۔

۳ اور وہ (ہوائیں جو بادلوں' پتوں اور بھوسے کو) ادھر ادھر بکھیر دیتی ہیں۔

۴ پھر وہ (ہوائیں) جو انکو تفریق (الگ الگ) کر کے بانٹ دیتی ہیں۔

۵ پھر وہ (ہوائیں) جو ایک نصیحت کو سامنے لا کھڑا کر دیتی ہیں:

۶ عذر کرو یا نذر کرو (بہانے بنانے سے اور منت ماننے سے فائدہ نہیں ہوگا متنبہ ہو جاؤ)۔

۷ حقیقت یہ ہے کہ جس کا تم لوگوں سے وعدہ ہے وہ ضرور واقع ہونا ہے۔

۸-۹ پھر جب ستاروں کی چمک مدھم ہو جائے گی' اور جب آسمان پھٹ جائیں گے۔

۱۰ اور جب پہاڑ مٹی کی طرح اڑا دیئے جائیں گے۔

۱۱ اور جب رسول مقرر وقت (اور جگہ) پر پہنچ جائیں گے۔

۱۲-۱۳ کس دن کے لیے (ان حالات کے ہونے میں) دیر کی گئی ہے؟ فیصلے کے دن کے لیے۔

۱۴ اور آپ کا کیا خیال ہے کہ فیصلہ کا دن کیا ہے؟

۱۵ اس دن خرابی ہے اسکو جھوٹ کہنے والوں کی۔

۱۶-۱۸ کیا ہم نے انکو ہلاک نہیں کر دیا جو پہلے گزر گئے؟ اسکے بعد انکے پیچھے پیچھے بعد والے جائیں گے۔ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں۔

۱۹ اس دن خرابی ہے اسکو جھوٹ کہنے والوں کی۔

۲۰-۲۳ کیا ہم نے تم لوگوں کو پانی کی ایک حقیر بوند سے پیدا نہیں کیا ہے؟ پھر ہم نے اسکو ایک آرام کی جگہ (رحم) میں رکھا' ایک مقررہ مدت تک جو معلوم ہے۔ پھر ہم نے اسکی مقدار مقرر کی' پھر ہم سب سے اچھے مقدار مقرر کرنے والے ہیں۔

۲۴ اس دن خرابی ہے اسکو جھوٹ کہنے والوں کی۔

۲۵-۲۷ کیا ہم نے ارض (زمین) کو سب کچھ سمیٹ لینے والی نہیں بنایا ہے؟ جاندار کو اور بے جان کو۔ اور ہم نے اس (زمین) کو بلند پہاڑوں سے (استحکام) دیا۔

اور میٹھا پانی مہیا کیا تمہاری پیاس بجھانے کے لیے۔

Marfat.com

۲۸ اس دن خرابی ہے اسکو جھوٹ کہنے والوں کی۔م

۲۹-۳۳ دوڑتے ہوئے جاؤ تم لوگ اسکی طرف جسے تم جھوٹ کہتے تھے۔ دوڑتے ہوئے جاؤ تم لوگ اس سائے کی طرف جس کے تین (۳) ستون ہیں جس کی گہری چھاؤں نہیں ہے اور نہ وہ گرمی کی تپش کو روک سکے گی۔ دراصل وہ قلعوں جیسے اونچے انگارے پھینکتی ہے جیسے کہ وہ (چھلانگیں مارتے) زرد اونٹ ہوں۔

۳۴ اس دن خرابی ہے اسکو جھوٹ کہنے والوں کی۔

۳۵-۳۶ یہ وہ دن ہے جب وہ (منطق سے) بول نہیں پائیں گے' اور نہ ان لوگوں کے لیے معذرت پیش کرنے کی اجازت ہوگی (نہ دعوت دی جائے گی)۔

۳۷ اس دن خرابی ہے اسکو جھوٹ کہنے والوں کی۔

۳۸ یہ ہے فیصلہ کا دن۔ ہم تم سب کو جمع کریں گے اور انکو جو پہلے گزر گئے ہیں۔

۳۹ پھر اگر تم لوگوں میں کوئی مکاری ہے؟ پھر کرلو تمہاری مکاری۔

۴۰ اس دن خرابی ہے اسکو جھوٹ کہنے والوں کی۔

۴۱ بیشک متقی (وہ لوگ جو اللہ سے ڈرتے تھے) وہ سائے میں ہوں گے اور چشموں کے پاس۔

۴۲ اور پھل' جس قسم کے وہ چاہیں گے۔

۴۳ (کہا جائیگا:) ''کھاؤ اور پیؤ مزے لے کر ان اچھے کاموں کا بدلہ جو تم نے کیئے تھے۔

۴۴ دراصل ہم اس طرح بدلہ دیتے ہیں اچھے کام کرنے والوں کو۔''

۴۵ اس دن خرابی ہے اسکو جھوٹ کہنے والوں کی۔

۴۶ (اے جھوٹ کہنے والو!) کھالو اور پی لو اور تھوڑا سا فائدہ اٹھالو درحقیقت تم لوگ مجرم ہو۔

۴۷ اس دن خرابی ہے اسکو جھوٹ کہنے والوں کی۔

۴۸ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رکوع میں جھک جاؤ! نہیں جھکتے۔

۴۹ اس دن خرابی ہے اسکو جھوٹ کہنے والوں کی۔

۵۰ اب اسکے بعد وہ کون سے (بے مثل) حادثے (یا نئی بات) پر ایمان لائیں گے؟

Marfat.com

النبـــاء

۷۸ ۸۰

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

۱ یہ کس بارہ میں سوالات کر رہے ہیں؟

۲-۳ ایک بہت بڑی خبر کے بارہ میں' جس میں وہ لوگ اختلاف رکھتے ہیں۔

۴-۵ نہیں! انکو جلد معلوم ہو جائے گا' ایک بار پھر نہیں! انکو جلد معلوم ہو جائیگا۔

۶-۷ کیا ہم نے زمین کو ہموار نہیں بنایا؟ اور (استحکام کے لیے) پہاڑوں کو کیلیں؟

۸ اور ہم نے تمہیں جوڑے میں (مذکر اور مونث) پیدا کیا۔

۹-۱۰ اور تمہاری نیند بنائی تھکن دور کرنے کے لیے۔ اور رات (روشنی ڈھانپنے کا) لباس بنایا۔

۱۱ اور دن بنایا کمانے کے لیے۔

۱۲-۱۶ اور ہم نے تمہارے اوپر سات (۷) مضبوط (سیارے) بنائے۔ اور ہم نے ایک چمکتا چراغ (سورج) بنایا۔ اور ہم نے (موسمی ہواؤں کے) طوفانوں کو نچوڑ کر ان سے موسلا دھار بارش برسائی تا کہ اس سے اناج اور سبزہ اگائیں' اور ہرے بھرے باغ۔

۱۷-۲۰ بیشک فیصلہ کے دن کا وقت معین ہے۔ جس دن صور میں پھونکا جائیگا پھر تم ایک فوج (کی طرح منظم' مہذب) آؤ گے۔ اور آسمان کھل جائیگا جیسے اس میں دروازے ہوں۔ اور پہاڑ چل پڑیں گے' پھر وہ ایک نظر کے دھوکے کی طرح ہو جائیں گے۔

۲۱-۲۸ بیشک جہنم گھات میں ہے۔ سرکش باغیوں کو لوٹ کر اس میں آنا ہے' اس میں رہیں گے ایک لمبی مدت تک۔ اس (جہنم) میں ٹھنڈک کا مزہ نہیں چکھیں گے۔ اور پینے کے لیے کچھ نہیں سوائے گرم پانی کے' اور گاڑھا دھندلا (مشروب)۔ (جرم کا) بدلہ اسکے موافق ہوگا۔

۲۹-۳۰ دراصل انکو امید نہیں تھی کہ حساب ہوگا۔ اور ہماری آیتوں کو ایک جھوٹ کہتے تھے ہر طرح سے ماننے سے انکار کرتے تھے۔ اور ہر ایک چیز کو ہم نے ایک کتاب میں لکھ کر محفوظ رکھا ہے۔ ''اب مزہ چکھو' پھر اب ہم تمہارے لیے کچھ نہیں بڑھائیں گے سوائے سزا کے۔''

۳۱-۳۶ بیشک جو اللہ کے ڈر سے (اس کے قانون پر پابند تھے) انکے لیے کامیابی ہے۔ باغ اور انگور' اور ہم عمر گداز جسم عورتیں۔ اور پیالا (مشروب سے) چھلکتا ہوا۔ اس (جنت) میں نہ وہ لغو (بیکار) باتیں سنیں گے اور نہ جھوٹ۔ یہ بدلہ آپؐ کا رب اُس کی طرف سے (اعمال کے موافق) حساب سے عطا کریگا۔

Marfat.com

۳۷-۳۸ رب آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ''رحمٰن'' ہے' کوئی (ہمت
کا) مالک نہیں ہوگا جو اُس کے سامنے کہہ سکے کہ اسکی بات پہلے سنی جائے۔ اس دن ''روح'' اور فرشتے
صفیں باندھ کر کھڑے ہوں گے' بات نہیں کر سکیں گے۔ سوائے اسکے جسکو ''رحمٰن'' اجازت دے گا۔
اور وہ صرف صحیح بات کہہ سکے گا۔
۳۹ یہ دن حق کا ہوگا۔ پھر جو چاہے اسکے رب تک لوٹ آنے کا راستہ ڈھونڈ لے۔
۴۰ درحقیقت ہم نے تم لوگوں کو متنبہ کر دیا ہے کہ سزا کا وقت قریب ہے' اس دن ہر ایک شخص
دیکھ لے گا کہ اسکے ہاتھوں نے اسکے آگے کیا بھیجا ہے۔
اور کافر کہے گا: ''ہائے میری بربادی! کاش میں مٹی ہی رہتا۔''

۸۱ النّٰزعت ۷۹

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

اور فرشتوں کی جماعتیں ہیں جو (جانیں) نکالتی ہیں جو (تنازع میں) غرق رہتے ہیں۔
۲ اور فرشتوں کی جماعتیں ہیں جو انکی جانوں کے بند کھولتی ہیں جو عمل میں دین دار ہیں۔
۳ اور فرشتوں کی جماعتیں ہیں اللہ کے نام کی تسبیح کرنے والوں کی جو فضاء میں تیرتے ہیں۔
۴ پھر فرشتوں کی جماعتیں ہیں جو سب سے آگے ہیں' (حکم بجالانے میں) پہل کرتے ہیں۔
۵ پھر فرشتوں کی جماعتیں ہیں جو معاملات کی تدبیر (انتظام) کرتے ہیں۔
۶-۹ ایک دن ایک تھرتھراہٹ جھنجوڑ کر ہلا دے گی۔ اسکا پیچھا ایک دوسرے جھٹکے (کی
تھرتھراہٹ) کرے گی۔ اس دن لوگوں کے دل دھڑک رہے ہوں گے' انکی آنکھیں جھکی ہوں گی۔
۱۰-۱۴ کہتے ہیں: ''کیا ہم درحقیقت ہماری پرانی حالتوں میں لوٹا دیئے جائیں گے؟
کیا جبکہ ہم بوسیدہ (گلی سڑی) ہڈیاں ہو گئے ہوں گے؟''
کہتے ہیں: ''پھر اس وقت یہ دوبارہ لوٹنا ایک خسارہ والا ہوگا۔''
مگر وہ دراصل ایک زبردستی سے روک دینے والی (جھڑک کی چھنگاڑ) ہوگی۔
پھر وہ وقت ایک طویل رات کا رَت جگا ہوگا۔
۱۵-۲۶ کیا آپ تک موسیٰ کے حادثہ کی خبر نہیں پہنچی؟ جب انکو انکے رب نے مقدس وادی طویٰ
میں آواز دی تھی: ''فرعون کی طرف جاؤ درحقیقت اسکی جابریت حد سے باہر ہوگئی ہے۔''
پھر کہو: ''کیا تمہارے لیے آشکارا کروں کس طرح تم پاکیزگی کی طرف آؤ؟ اور میں تمہیں تمہارے

Marfat.com

رب کی طرف کا راستہ بتاؤں' پھر تم اس سے ڈرو گے؟''

پھر اسکو وہ بڑی نشانی دکھائی۔ مگر اس نے اسکو مسترد کیا اور نافرمانی کی۔ اسکے بعد جلدی سے دوسری طرف منہ پھیرا پھر لوگوں کو جمع کیا پھر اعلان کیا۔ پھر کہا: ''میں تمہارا رب ہوں' اعلیٰ''

پھر اللہ نے اسکو ایک (سبق آموز) سزا میں پکڑا' آخرت میں اور پہلی (زندگی میں)۔

درحقیقت اس میں عبرت ہے انکے لیے جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔

۲۷-۳۳ کیا تمہیں پیدا کرنا آسمان (پیدا کرنے) سے زیادہ مشکل تھا؟ اُس نے اسکو بنا کر کھڑا کیا ہے' اُس نے اسکی چھت کو اوپر اٹھایا' پھر اسکو استوا (بے عیب) کیا۔ اور اسکی رات اندھیری کی' اور اسکی روشنی نکالی۔

اور ارض (زمین) اسکے بعد' اُس نے اسکو ہموار بچھایا۔ اس میں سے اسکا پانی نکالا اور اسکو زرخیز کیا اسکا چارہ نکالا۔

اور پہاڑ' اُس نے انکو استحکام دیا (تاکہ تم اس میں کاشت کرسکو) تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے متاع (کام میں آنے) کے لیے۔

۳۴-۴۱ پھر جب بہت بڑی تباہی (کا وقت) آئیگا: اس دن انسان یاد کریگا جو کچھ کوششیں اس نے کی ہوں گی۔ اور دہکتی آگ ظاہر کردی جائے گی ہر اس کے لیے جسے اسکو دیکھنا ہے۔ پھر جس نے حد سے بڑھ کر جابریت کی تھی' اور دنیا کی زندگی سے متاثر تھا پھر بلاشبہ دہکتی آگ ہی میں اسکا ٹھکانا ہوگا۔

اور وہ جس کو خوف تھا اسکے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے اور اس نے اپنی ذات کو نفسانی خواہشوں سے روک رکھا تھا' پھر بلاشبہ باغ میں اسکا ٹھکانا ہوگا۔

۴۲-۴۶ وہ آپؐ سے (قیامت کے) وقت کے بارہ میں سوال کرتے ہیں: ''کب اس (زندگی کی کشتی) کا لنگر ڈلے گا (کب قیامت آئے گی)؟''

آپؐ کو اس سے کیا (جو آپؐ اسکا) ذکر کریں؟ (یہ علم) آپؐ کے رب کے پاس ہے کہ اس (دنیا) کی انتہا کب ہوگی۔

آپؐ درحقیقت متنبہ کرنے والے ہیں' انکو جو اس (آگ) سے ڈرتے ہیں۔

دراصل جس دن وہ اسکو دیکھیں گے انکو ایسا لگے گا کہ (قبر میں) وہ ٹھہرے نہیں تھے مگر صرف ایک شام یا اس رات کی صبح ہونے تک۔

Marfat.com

عبس

۸۰ ۲۴

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

انؐ کے تیور چڑھ گئے اور منہ موڑ لیا جب انؐ کے پاس ایک اندھا آدمی آیا۔

۳-۱۶ اور آپؐ کو کیا چیز بتائے گی کہ شاید وہ پاکیزہ ہو جاتا۔ یا وہ یاد رکھتا اور نصیحت سے اسکو فائدہ پہنچتا۔ وہ جو آسودگی میں اپنے آپ کو بے پروا سمجھتا ہے پھر اس میں آپؐ کی دلچسپی ہے؟ اور یہ آپؐ کا ذمہ نہیں کہ وہ پاکیزہ نہیں ہوتا۔ اور وہ جو آپؐ کے پاس بڑی کوشش کر کے آیا ہے' اور وہ ڈرتا ہے' پھر آپؐ اپنی توجہ اسکی طرف سے پھیرنا چاہتے ہیں؟ یہ (ٹھیک) نہیں! دراصل یہ ایک نصیحت ہے' پھر جو چاہے اسکو یاد رکھے: یہ عزت والی کتابوں میں لکھا ہے' جو اونچے درجے کی ہیں پاک ہیں' کاتبوں کے ہاتھوں سے (لکھی گئی ہیں)' جو بڑے درجے کے نیک لوگ ہیں۔

۱۷-۲۳ غارت ہوں وہ ناشکرے انسان جو اللہ کو ماننے سے انکار کرتے ہیں۔ اُس نے کس چیز سے اسکو پیدا کیا ہے؟ نطفہ کی ایک بوند سے۔ اسکو پیدا کیا' پھر اسکا (ڈھانچہ) صحیح انداز سے ڈھالا۔ اسکے بعد (اسکے دنیا میں آنے کا) راستہ آسان کیا۔ اسکے بعد اسکو موت دی پھر اسکو قبر میں رکھوا دیا۔

اسکے بعد جب اللہ چاہے گا اسکو دوبارہ اٹھا کر کھڑا کر دے گا۔

نہیں! اس انسان کو جو حکم دیا گیا تھا وہ اس نے پورا نہیں کیا۔

۲۴-۳۲ پھر انسان اسکے کھانے کی طرف دیکھے: بیشک ہم اوپر سے پانی برساتے ہیں' وہ برس کر بہتا ہے۔ اسکے بعد اسکے بہاؤ سے ہم زمین میں دراڑیں ڈالتے ہیں' وہ پھٹتی ہے' اسکے بعد ہم اس (زمین) میں سے اناج اگاتے ہیں' اور انگور (جن کی شاخوں کو کاٹ چھانٹ کر تم آراستہ کرتے ہو) اور جڑی بوٹی' اور زیتون اور کھجور' اور گھنے باغ' اور پھل اور گھاس (سبزہ) ضروریاتِ زندگی کے استعمال کے لیئے' اور تمہارے مویشیوں کے لیے۔

۳۳-۴۲ پھر جب وہ کان پھاڑ دینے والی چنگھاڑ ہو گی اس دن ہر انسان اسکے بھائی بہن سے بھاگے گا' اور اسکی ماں سے' اور اسکے باپ سے' اور اسکے ہم نشین (شوہر' بیوی) سے' اور اسکی اولاد سے۔

ان میں سے ہر ایک انسان کو اس دن اس معاملہ کی فکر ہو گی جس سے اسکو فائدہ ہو۔

اس دن شگفتہ چہرے ہوں گے جو نور سے چمک رہے ہوں گے' ہنستے ہوئے خوشیاں مناتے ہوئے۔

اور اس دن چہرے ہوں گے جن کے اوپر غبار پڑی ہو گی۔ ان پر فاقہ سے مارے ہوئے کا دبلا پا چھایا ہو گا۔ یہ سب وہ لوگ ہوں گے جو ناشکرے کفر کرنے والے بانکے عیاش تھے۔

Marfat.com

التکویر

۸۱ ۷

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

جب سورج ایک گول گیند کی طرح ہو جائے گا (وہ بے نور ہو گا)' اور جب ستاروں کی چمک دمک ختم ہو جائے گی' اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے' اور جب دس مہینہ کی زچہ اونٹنیاں آزاد چھوڑ دی جائیں گی' اور جب وحشی جانور ایک جگہ جمع ہو جائیں گے' اور جب سمندر ابل پڑیں گے۔

۷-۹ اور جب نفسوں کو (انکی جانوں کے ساتھ) جوڑوں میں کیا جائے گا' اور جب ہر (اس نوزائیدہ لڑکی سے) جو زندہ دفنا دی گئی تھی سوال کیا جائے گا: ''کس جرم کی سزا میں تمہیں قتل کیا گیا تھا؟''

۱۰-۱۴ اور جب صحیفے (اعمال نامے کے کاغذات) کھول کر شائع کیے جائیں گے' اور جب آسمان کی (آنکھ سے اوجھل رکھنے والی) جھلی کو لپیٹ دیا جائے گا' اور جب (جہنم کی) آگ دہکائی جائے گی' اور جب باغ نزدیک ہو جائیں گے' ہر نفس کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ اسکے اپنے لیے کیا لے کر حاضر ہوا/ہوئی ہے۔

۱۵-۲۱ پھر میں قسم کھاتا ہوں ان (سیاروں کی) جو پیچھے ہٹتے (نظر آتے) ہیں وہ سیارے جو تیز جاتے (نظر آتے) ہیں پھر چھپ جاتے ہیں' اور رات کی جب وہ اندھیری ہو جاتی ہے۔ اور صبح کی جب وہ روشن ہو کر چمکتی ہے:

''درحقیقت یہ (قرآن) ایک عزت والے رسول (جبریل) نے کہا (وہ جو لے کر آئے ہیں) وہ قوت والے ہیں۔ انکی قوت عرش کے مالک کے پاس قائم ہوئی ہے۔ وہ جن کی اطاعت کرنا لازم ہے کیونکہ وہ امین ہیں۔''

۲۲-۲۹ ''اور تم لوگوں کا ہم نشین ساتھی دیوانہ نہیں ہے۔ یقین رکھو کہ انہوں نے ان (جبریل) کو صاف افق پر دیکھا ہے' اور غیب کی باتیں (جو انہیں معلوم ہیں) بتانے میں وہ ناپسندیدگی (کنجوسی) نہیں کرتے' اور یہ کسی دھتکارے ہوئے شیطان کا کہنا نہیں ہے۔''

پھر تم کدھر چلے جا رہے ہو؟

یہ قرآن کیا ہے سوا اسکے کہ نصیحت ہے سب مخلوقات کی یادداشت کے لیے۔ تم میں سے جو سیدھے اور صحیح راستے پر چلنا چاہتا ہے۔

اور لوگ یہ چاہ نہیں سکتے ہیں سوائے یہ کہ اللہ ایسا چاہے' وہ رب ہے ساری مخلوقات کا۔

Marfat.com

۸۲ الانفطار ۸۲

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

جب آسمان پھٹ جائے گا' اور جب ستارے بکھر جائیں گے' اور جب سمندر اور دریا ابل پڑیں گے' اور جب قبریں اوپر نیچی کردی جائیں گی' (اس وقت) ہر نفس کو پتہ چل جائے گا جو کچھ آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا ہے۔

۶-۹ اے انسانو! تمہیں کس نے بہکا کر دھوکے میں ڈال دیا ہے تمہارے رب کریم کے بارہ میں؟ اُس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہارا ٹھیک ڈھانچا سنوارا پھر تمہیں اعتدال سے جس صورت میں چاہا (تمہارے جسم کے اجزا کو جوڑ کر) تمہیں ترکیب دی۔

نہیں! اِسکے باوجود تم کہتے ہو کہ جھوٹ ہے کہ فیصلے ہوں گے۔

۱۰-۱۹ اور حقیقت یہ ہے کہ تمہارے اوپر رکھوالے مقرر ہیں۔ دو (۲) عزت والے (اعمال نامہ) لکھنے والے' وہ جانتے ہیں جو کچھ تم کرتے رہتی ہو۔ بیشک نیک لوگ آرام سے خوشیوں اور راحتوں میں ہوں گے۔ اور بیشک جو بانکے عیاش ہیں وہ آگ میں ہوں گے۔ اس میں انکو بھونیں گے فیصلے کے دن۔ اور وہ وہاں سے غائب نہیں ہوسکیں گے۔ اور آپؐ کا کیا خیال ہے کہ فیصلے کا دن کیا ہے؟ ایک بار پھر آپؐ کا کیا خیال ہے کہ فیصلے کا دن کیا ہے؟ یہ وہ دن ہے جب کسی نفس کو اختیار نہیں ہوگا کسی دوسرے نفس پر کسی چیز میں۔ اور اس دن حکم کرنا صرف اللہ کے لیے ہوگا۔

۸۳ المطففین ۸۶

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی۔

۲-۶ جو لوگ جب دوسروں سے لیتے ہیں تو (وعدے کے مطابق) پورا ناپ تول کر لیتے ہیں۔ اور جب انکے لیے ناپتے یا انکے لیے وزن کرتے ہیں انکا خسارہ کرتے ہیں۔ کیا وہ یہ خیال نہیں کرتے کہ بیشک سب کو دوبارہ اٹھایا جائے گا؟ اس بڑے دن کے لیے' جس دن سب انسان ساری مخلوقات کے پالنے والے ''رَبُّ الْعٰلَمِیْن'' کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

۷-۱۷ نہیں! (وہ خیال نہیں کرتے)۔

Marfat.com

بیشک بانکے عیاشیوں کا اعمال نامہ ''سجین'' میں ہے۔ اور آپ کا کیا خیال ہے کہ ''سجین'' کیا ہے؟ ایک کتاب ہے جس میں (جو برا کام کیا وہ) لکھ دیا جاتا ہے۔ خرابی ہی ان لوگوں کی اس دن جو اسکو جھوٹ کہتے ہیں۔ وہ لوگ جو فیصلے کے دن کو ایک جھوٹ کہتے ہیں۔ اور اسے کوئی جھوٹ نہیں کہتا سوائے ہر ایک زیادتی کرنے والے' گناہ کرنے والے کے۔ جب اسے ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں کہتا ہے: ''کہانیاں ہیں پرانے لوگوں کی۔''

نہیں! بلکہ ان کے دلوں پر ان (برے کاموں کا) قبضہ ہے جن سے وہ کماتے ہیں۔

نہیں! (وہ خیال نہیں کرتے)۔ حقیقت میں اس دن وہ انکے رب کے سامنے ہوں گے انکی (آنکھوں پر) حجاب کر دیا جائے گا (کہ وہ اللہ کو نہیں دیکھ سکیں گے)۔ اسکے بعد انکو آگ میں بھونا جائے گا۔

اسکے بعد ان سے کہا جائے گا: ''یہ وہ ہے جسے تم ایک جھوٹ کہتے تھے۔''

۱۸-۲۸ سن لو! حقیقت میں نیک لوگوں کا اعمال نامہ ''علیین'' میں ہے۔ اور آپ کا کیا خیال ہے کہ ''علییون'' کیا ہے؟ ایک کتاب ہے جس میں (جو اچھا کام کیا وہ) لکھ دیا جاتا ہے' جس کو وہ دیکھ سکیں گے جو اللہ کے قریب کر دیئے گئے ہوں گے۔ درحقیقت نیک لوگ خوشیوں اور راحتوں میں تخت پر بیٹھے دیکھ رہے ہوں گے۔ خوشیوں اور راحتوں کی تازگی' چمک دمک انکے چہروں پر پہچانی جائے گی۔

انکی پیاس بجھانے کو جو مشروب ملے گا وہ مُہر بند ہوگا' اس پر مشک کی مُہر ہوگی۔ اور اس میں جو ہے اسکے لیے جدوجہد کرتے ہیں وہ جو (اللہ کے قریب اعلیٰ مقام کے لیے) ایک دوسرے سے سبقت لینا چاہتے ہیں۔ اور اس (مشروب) کا مزاج (کیفیت) بہتر کیا جائے گا ''تسنیم'' سے' معین چشمہ ہے جس کا مشروب اللہ کے مقربین پی سکیں گے۔

۲۹-۳۲ دراصل جو لوگ جرم کرتے ہیں وہی لوگ مذاق بناتے ہیں ان لوگوں کا جو ایمان لے آئے ہیں۔ اور جب انکے پاس سے گزرتے ہیں تو (طنزیہ) آنکھ مارتے ہیں' اور جب وہ واپس اپنے گھروں کو جاتے ہیں تو ہنستے ہوئے جاتے ہیں۔ اور جب انکو دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں: ''دراصل یہی سب ہیں جو بہک گئے ہیں۔''

اور اُن (مجرموں) کو ان (ایمان والوں) پر محافظ بنا کر نہیں بھیجا گیا تھا۔

پھر اس دن وہ لوگ جو ایمان لے آئے تھے وہ کافروں کا مذاق بنائیں گے۔ تخت پر بیٹھ کر دیکھ رہے ہوں گے۔

کافروں کو کیا بدلہ ملا ہے؟ ویسا کچھ کہ جو ان لوگوں کے اعمال تھے۔

Marfat.com

الانشقاق

۸۴ ۸۳

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

(قیامت آجائے گی) جب آسمان پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہوگا' اور وہ اسکے رب کا حکم سن لے گا' اور یہ (حکم سن لینا) اس پر واجب ہے۔ اور جب زمین (ایک بڑے میدان کی طرح) پھیلا دی جائے گی' اور اس میں سے نکال دیا جائے گا جو کچھ اس میں ہے' اور وہ خالی ہو جائے گی اور وہ اسکے رب کا حکم سن لے گی' اور یہ (حکم سن لینا) اس پر واجب ہے۔

اے انسانو! درحقیقت تم جفاکش ہو تمہارے رب کی طرف پہنچنے کے لیے سخت جفاکشی ۶-۱۵
(ضروری ہے)' پھر اُس سے ملاقات ہوگی۔
پھر وہ جس کی کتاب اسکے داہنے ہاتھ میں ہوگی پھر جلد ہی اسکا حساب ہوگا' ایک آسان حساب۔
اور وہ انکی طرف مسرور واپس جائے گا جو اسکے ساتھ ہونے کے اہل ہوں گے۔
اور وہ جس کی کتاب اسکی پیٹھ کے پیچھے ہوگی پھر وہ جلد ہی اسکی اپنی تباہی کو پکارے گا اور وہ بھڑکتی آگ میں جلایا جائے گا۔ بیشک وہ انکے ساتھ رہنے میں مسرور تھا جو اسکے اہل تھے۔ اس کو یہ گمان تھا کہ کچھ نہیں بدلے گا۔
کیوں نہیں! بلاشبہ اس کا رب اسکے ہر اچھے برے کو دیکھنے والا ہے۔
مگر نہیں! مجھے قسم ہے شفق کی (سورج کے غروب ہونے پر افق کی سرخی کی)' اور رات ۱۶-۲۵
کی اور جو کچھ وہ سمیٹ لیتی ہے۔ اور چاند کی جب وہ (حسن ترتیب سے اسکا دورہ) پورا کرتا ہے۔
(اے انسانو) تمہیں درجہ بہ درجہ تمہارے سفر پر سوار ہونا ہے (اور دورہ پورا کرنا ہے)۔
پھر انکو کیا ہو گیا ہے کہ وہ ایمان نہیں لے آتے؟
اور جب انکے لیے قرآن پڑھا جاتا ہے وہ سجدہ نہیں کرتے؟
بلکہ جو لوگ ماننے سے انکار کرتے ہیں وہ اسکو ایک جھوٹ کہتے ہیں۔
اور اللہ زیادہ جانتا ہے جو وہ انکے دلوں میں چھپاتے ہیں۔
پھر انکو خوشخبری دے دیں ایک دردناک عذاب کی۔
مگر جو لوگ مان لیتے ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں انکے لیے صلہ ہے جو کبھی کم نہیں ہوگا۔

Marfat.com

البــروج

۸۵ ۲۷

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

اور قسم ہے سیاروں کے ورد (اور ستاروں کے جھرمٹوں) والے آسمان کی' اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے' اور گواہی دینے والے کی' اور اس (حادثہ کی جس کی جمہور نے عینی) گواہی دینی ہے۔

۴-۱۰ غارت ہوں گڑھے کھودنے والے' (ایندھن دھونک کر) آگ کو بھڑکانے والے' جب وہ اسکے کنارے بیٹھ کر جو کچھ وہ مومنوں کے ساتھ کرتے تھے وہ اس پر گواہی دیتے تھے۔ اور وہ ان سے کس چیز کا انتقام لے رہے تھے سوائے اسکے کہ وہ لوگ اللہ زبردست پر ایمان لے آئے تھے۔

وہ سب تعریف والا ہے وہ جس کی ملکیت آسمانوں اور زمین کی ہے۔

اور اللہ ہر ایک چیز کا دیکھنے والا اس پر گواہ ہے۔

درحقیقت جو لوگ مومنین اور مومنات کو آزمائش میں ڈالتے ہیں اسکے بعد وہ توبہ کر کے اللہ کی طرف نہیں لوٹتے ہیں پھر انکے لیے جہنم کی سزا ہے اور انکے لیے دہکتی ہوئی آگ کی سزا ہے۔

۱۱ بیشک وہ لوگ جو ایمان لے آئیں اور اچھے کام کریں انکے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

۱۲-۱۶ بلاشبہ جو مار آپؐ کے رب کی طرف سے ہے اسکی چوٹ بہت سخت ہے۔ درحقیقت اُس نے سب کچھ کی ابتدا کی ہے اور وہی اس سب کو دوبارہ کرے گا۔ بیشک وہی ہے بار بار معاف کرنے والا' محبت کرنے والا' (مستحکم' منضبط) اقتدار کے عرش والا' سب سے عالی شان والا۔

جو وہ ارادہ کرتا ہے اس کام کا کرنے والا وہی ہے۔

۱۷-۲۲ کیا آپؐ تک ان فوجوں کے حادثے کی خبر پہنچی ہے؟ فرعون کی اور ثمود کی؟

بلکہ وہ لوگ جو ماننے سے انکار کرتے ہیں وہ اس (قرآن) کو جھوٹ (ثابت کرنا) چاہتے ہیں۔

اور اللہ نے انکو ہر طرف سے گھیر رکھا ہے۔

درحقیقت قرآن سب سے اعلیٰ شان والا ہے لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے۔

Marfat.com

الطارق

۳۶ ۸۶

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

اور سماء۔ اور (رات میں نمودار ہونے والا) ''طارق'' ۔ اور آپ کا کیا خیال ہے کہ یہ طارق کیا ہے؟ وہ ایک تیز چمکدار ستارہ ہے۔

۴-۱۰ یہ کہ ہر ایک شخص کے لیے اسکے اوپر ایک حفاظت کرنے والا ہے۔ پھر انسان کو دیکھنا چاہئے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے؟ اسکی پیدائش (اور پرورش) ہوتی ہے اچھل کر نکلنے والے پانی سے جو خارج ہوتا ہے: '(مرد کی) صلب (تخم) سے' اور (عورت کی) چھاتیوں سے۔ بیشک وہ اللہ (دوبارہ پیدا کرنے کی) پوری قدرت رکھتا ہے' اس دن ہوگا جب سب چھپے ہوئے رازوں کی آزمائش ہوگی۔ پھر اس (انسان) میں نہ قوت ہوگی اور نہ اسکا مدد کرنے والا ہوگا۔

۱۱-۱۷ اور سماء جس کے (اجرام فلکیہ چکر کاٹ کر) لوٹ آتے ہیں' اور ارض (زمین) جو کہ شگافوں والی ہے۔ بلاشبہ وہ ایک قطعی فیصلہ کُن بات ہے۔ اور وہ مذاق کے ساتھ نہیں ہے۔ بیشک وہ لوگ دھوکا دینے کے لیے انکی تدبیریں سوچتے رہتے ہیں' اور میری اپنی تدبیر ہے۔ پھر کافروں کو مہلت دیں' ارادہ کے ساتھ انکو ڈھیل دیں۔

الاعلیٰ

۸ ۸۷

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

آپ اپنے رب کے نام کی تسبیح کریں' وہ سب سے اعلیٰ ہے۔

۲-۵ اُس نے پیدا کیا پھر تشکیل کی۔ اور اُس نے تخمینہ کیا اور مقدر کیا' پھر ہدایت دی۔ اور وہی ہے جو زمین سے سبزہ نکالتا ہے' پھر وہی اسکو کوڑا کر دیتا ہے جیسے مرے پتوں کے ٹھنٹھ گھاس پھوس بنا دیتا ہے۔

۶-۱۹ اب ہم آپ کو پڑھنا سکھائیں گے پھر آپ بھولیں گے نہیں' سوائے یہ کہ جو اللہ چاہے' بیشک وہ جانتا ہے جو کچھ علانیہ اور جو کچھ خفیہ ہے۔

اور ہم آپ کے لیے اس راہ پر چلنا آسان کر دیں گے۔

پھر آپ نصیحت یاد دلاتے رہیں' بیشک آپ کے یاد دلانے سے انکو نفع ہوگا' جس کو ڈر ہوگا وہ یاد رکھے گا۔

Marfat.com

اور جو اجتناب کرے گا (دور رہے گا) وہ پریشان ہوگا۔ وہ جو بڑی آگ میں جلے گا' اسکے بعد اس میں نہ موت ہے اور نہ زندگی۔

بیشک وہ کامیاب ہوگا جو زکوٰۃ دیگا (خود کو سنوار لے گا پاکیزہ ہو جائے گا)' اور اسکے رب کو اُس کے نام کے ساتھ یاد کرے گا پھر صلوٰۃ پر قائم رہے گا۔ بلکہ لوگ اس دنیا کی زندگی سے متاثر ہیں (اسکو ترجیح دیتے ہیں)' اور آخرت بہتر ہے اور باقی رہنے والی زندگی ہے۔

بیشک یہی (پیغام) پہلے (کی کتابوں) کے صحیفوں میں تھا' ابراہیم کی (کتاب کے) صحیفوں میں اور موسیٰ کی (کتاب کے)۔

الغــاشية

۶۸ ۸۸

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

کیا آپؐ تک چھا جانے والی (قیامت) کی خبر پہنچی؟

۲-۷ اس دن چہرے عاجزی سے جھکے ہوں گے' جیسے تھکے ہارے محنت کرنے والوں کے۔ دہکتی آگ سے جل رہے ہوں گے۔ کھولتے ہوئے چشمے سے پیاس بجھائی جائے گی۔ انکے کھانے کے لیے کچھ نہیں ہے صرف کانٹوں والی جھاڑی ہوگی۔ اسکا کھانا نہ موٹا کرے گا اور نہ بھوک میں اس سے فائدہ ہوگا۔

۸-۱۶ اس دن چہرے نعمت سے ملائم ہوں گے۔ وہ اپنی محنت دوڑ دھوپ سے راضی ہوں گے۔ اونچے درجہ کے باغ میں' اس میں لغو (بیکار) باتیں نہیں سنائی دیں گی۔ اس (باغ) میں ایک چشمہ بہتا ہے۔ وہاں انکے لیے اونچے مرتبہ کے نرم تخت ہوں گے۔ اور پینے کے کٹورے چنے ہوئے۔ اور ترتیب سے تکیے پھیلائے ہوئے ہوں گے۔ اور قالین بچھے ہوئے ہوں گے۔

۱۷-۲۰ کیا لوگ اونٹ کو نہیں دیکھتے کہ اسکو کس طرح کا پیدا کیا ہے؟

اور آسمان کیسے اوپر اٹھایا ہوا ہے؟ اور پہاڑوں کو کیسے کھڑا کیا ہوا ہے؟ اور زمین کو کیسے بچھایا ہوا ہے؟

۲۱-۲۶ پھر نصیحت کریں' بیشک آپؐ نصیحت کرنے والے ہیں' آپؐ کا ان پر تسلط نہیں ہے۔ مگر جو منہ پھیر لے گا اور کفر کرے گا' پھر اس کو اللہ سزا دے گا' ایک بڑی سزا۔

درحقیقت انکو ہمارے پاس لوٹ آنا ہے' اسکے بعد بیشک ان سے حساب لینا ہمارا ذمہ ہے۔

Marfat.com

الفجر

۸۹ ۱۰

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

اور قسم ہے فجر کی' اور دس راتوں کی' اور دو(۲) دو(۲) کی اور ایک ایک کی' اور رات کی
جب وہ آسانی سے گزر رہی ہو۔ کیا سمجھ والے لوگوں کے لیے یہ قسم کافی نہیں ہے؟

۶-۱۴ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ آپ کے رب نے عاد کے ساتھ کیا کیا تھا؟ بڑے ستونوں کے
گھروں والا (شہر) ارم' شہروں میں جس کی مثال کا نہیں بنا تھا۔
اور ثمود' جن لوگوں نے وادی کے پتھروں کو تراشا تھا؟
اور فرعون' جس کے کھونٹے دور دور تک گڑے ہوئے تھے؟ ان لوگوں نے بغاوت سے سر اٹھایا تھا
(اپنے اپنے) شہروں میں۔ پھر بہت زیادہ فساد پھیلا رہے تھے ان جگہوں میں۔ پھر آپ کے رب نے
ان پر سزا کا کوڑا اچھینکا۔ دراصل آپ کا رب مورچے پر (ہر وقت تاک میں) ہے۔

۱۵-۲۰ پھر جب انسان کو اسکا رب آزمائے' اسکو عزت دے اور اسکو نعمت دے' پھر کہتا ہے:
''میرے رب نے مجھے عزت دی۔''
اور جب اس کو آزمائش میں ڈالا جائے پھر اسکا رزق اسکے لیے مقدار سے کر دے پھر کہتا ہے:
''میرے رب نے مجھے ذلیل کیا۔''
نہیں! بالکل نہیں! تم یتیم کی عزت نہیں کرتے۔ اور نہ تم ایک دوسرے کو تاکید کرتے کہ مسکین کو کھانا
کھلایا جائے۔ اور وراثت کا سارا مال لالچ سے سمیٹ کر کھا لیتے ہیں۔ اور مال سے' کہ کثرت سے
ہو' بہت زیادہ محبت کرتے ہو۔

۲۱-۲۶ ہرگز نہیں! جب زمین کوٹ کوٹ کر ریزہ ریزہ کر دی جائے گی' اور آپ کا رب آئے گا'
اور فرشتے صف در صف آئیں گے' اور جہنم انکے سامنے لائی جائے گی' اس دن انسان کو نصیحت یاد آئے گی۔
اور اب اس مدت کے بعد اسکو یاد کرنے سے (کیا ملے گا)؟
کہے گا: ''ہائے! کاش میں میری اس زندگی کے لیے کچھ آگے بھیج دیتا۔''
اس دن جو سزا ملے گی ایسی سزا کوئی اور نہیں دے سکتا۔ اور وہ ایسا جکڑا جائے گا جیسا کہ کوئی اور نہیں جکڑ سکتا۔

۲۷-۳۰ اے مطمئن نفس والوں! ''تمہارے رب کی طرف تمہاری مرضی سے راضی خوشی آؤ۔
وہ تم سے راضی ہے پھر داخل ہو جاؤ میرے بندوں میں۔ اور داخل ہو جاؤ میرے باغ میں۔''

Marfat.com

البلــد

۳۵ ۹۰

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

ہاں مجھے قسم ہے اس شہر کی: ''اور آپ کے لیے یہ سرزمین حلال ہے۔''

۳-۴ اور قسم ہے والد کی اور اسکی جو اس سے اولاد ہے: ''ہم نے انسان کو مشکل محنت کرنے کے لیے بنایا ہے۔''

۵ کیا وہ یہ خیال کرتا ہے کہ کسی ایک کا اس پر بس نہیں چلتا ہے؟

۶ کہتا ہے: ''میں نے مال مٹایا جو میرے پاس بچنا تھا۔''

۷ کیا اسکا خیال ہے کوئی اسکو دیکھتا نہیں ہے؟

۸-۹ کیا ہم نے اسکے لیے دو (۲) آنکھیں نہیں بنائیں؟ اور زبان؟ اور دو ہونٹ؟

۱۰-۱۱ اور اسکو دو گھاٹیوں کی طرف اشارہ دیا۔ مگر اس نے مشکل گھاٹی کی طرف ہمت نہیں کی۔

۱۲ اور آپ کا کیا خیال ہے کہ وہ مشکل گھاٹی کون سی ہے؟

۱۳-۱۶ (وہ ہے:) ''آزاد کرانا (غلامی یا قرض میں) پھنسی گردن کو' یا (جب خود) فاقہ سے ہو اس دن کھانا کھلانا ایک رشتہ والے یتیم کو' یا مسکین کو جو مٹی میں رُل رہا ہو۔''

۱۷-۱۸ اسکے بعد وہ ان لوگوں میں سے ہو جائے گا جو ایمان لے آتے ہیں' اور وہ (تاکید سے) وصیت کرتے ہیں صبر اور استقلال کی' اور وہ (تاکید کے ساتھ) وصیت کرتے ہیں رحم کرنے کی۔ یہ سب لوگ سیدھے ہاتھ والے ساتھی ہیں۔

۱۹-۲۰ اور وہ لوگ جو ہماری آیتوں کو ماننے سے انکار کرتے ہیں وہ بائیں ہاتھ والے ہیں۔ ان پر چاروں طرف سے آگ ہے۔

Marfat.com

الشمس

۹۱ ۲۶

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

اور (قسم ہے) سورج کی اور اسکی چمک دمک کی (جو دن کے پہلے پہر میں ہوتی ہے)۔

۲ اور چاند کی جب وہ اسکے پیچھے آتا ہے (اسکی روشنی سے چمکتا ہوا)۔

۳ اور دن کی جب وہ (سورج کی چمک) سے روشن ہوتا ہے۔

۴ اور رات کی جب وہ (روشنی کو) ڈھانپ لیتی ہے۔

۵ اور آسمان کی' اور اُس کی جس نے اسکو بنایا ہے۔

۶ اور زمین کی' اور اُس کی جس نے اسے پھیلایا ہے۔

۷-۸ اور نفس کی' اور اُس کی جس نے اسکی (ساری قوتوں کو) ٹھیک انداز سے بنایا ہے۔اسکو فطری مہارت کی پہچان دی کہ اسکی زندگی میں کیا برائیاں اور کیا اسکی قوتیں ہیں۔

۹ وہی کامیاب ہوا جس نے (ان قوتوں کو) سنوار لیا (اور بڑھایا)۔

۱۰ اور وہ ناکام رہا اگر اس نے ان (قوتوں کو) دبا دیا۔

۱۱-۱۵ اور ثمود نے اس سب کو جھوٹ کہا تھا ان کی سرکشی اور شرارت میں جب ان میں سے جو (سب میں) پھوٹ ڈالنے والا بدکردار تھا اس نے ان کو اکسایا'
پھر ان سے اللہ کے رسول نے کہا: ''یہ اللہ کی اونٹنی ہے اور اس کو اس کی پیاس بجھانے دو۔''
پھر ان کو جھوٹا کہا' پھر اس (اونٹنی) کو زخمی کر دیا۔ پھر ان کے رب نے ان پر غرغراہٹ سے ہلاکت بھیجی ان کے گناہ کی وجہ سے' پھر ان کو (تباہ کر کے) زمین سے ہموار کر دیا۔
اور اللہ کو اس سے خوف نہیں کہ اسکی عاقبت کیا ہوگی۔

Marfat.com

اللیل

۹۲ ۹

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

اور قسم ہے رات کی جب (تاریکی) چھائی ہو' اور دن کی جب اسکی چمک نمایاں ہو۔

۳ اور جس طرح مرد اور عورت کو پیدا کیا ہے (انکے پیدا کرنے والے کی):

۴ بیشک تم لوگوں کی کوشش (اور دوڑ دھوپ) جداگانہ (مقصد) کے لیے ہے۔

۵-۷ پھر جو عطیہ دے' اور اللہ سے ڈرے' اور اچھائی کی تصدیق کرے۔ پھر ہم اسکی آسانی کے لیے اسکا راستہ (مزید) آسان کر دیتے ہیں۔

۸-۱۱ اور اگر اس نے کنجوسی کی اور آسودگی میں اپنے آپ کو بے پروا سمجھا' اور اچھائی کو جھوٹ کہا۔ پھر اسکی دشواری کے لیے ہم راستہ آسان کر دیتے ہیں۔

اور اسکا مال اسکو فائدہ نہیں دے گا جب وہ (زوال کی طرف) پیچھے کو جائے گا/ جائے گی۔

۱۲-۱۳ بلاشبہ ہدایت دینا ہمارا ذمہ ہے۔ اور بیشک آخرت اور پہلی دنیا ہمارے لیے ہے۔

۱۴-۱۶ پھر میں نے تم لوگوں کو ایک بھڑکتی آگ سے متنبہ کر دیا ہے۔ اس میں نہیں جلے گا سوائے اسکے جو پھوٹ ڈالنے والا/ والی بدکردار ہے' وہ جس نے اسکو جھوٹ کہا اور منہ پھیر لیا۔

۱۷-۲۱ اور اللہ (اس آگ سے) اسکو دور رکھے گا جس کو اللہ کا زیادہ ڈر ہو گا۔ یہ وہ مرد اور عورت ہے جو اسکے مال میں سے زکوٰۃ دیتا/ دیتی ہے' اسکو پاکیزہ کرنے کے لیے۔ اور کسی ایک کو اس لیے نہیں دیتا/ دیتی کہ اسکے پاس سے نعمت (دنیا کا عیش) حاصل ہو وہ صرف اسکے اعلیٰ رب کی توجہ اسکے اپنے لیے چاہتا/ چاہتی ہے' اور اسکو جلد ہی خوشی ملے گی۔

Marfat.com

الضحیٰ

۹۳ ۱۱

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

قسم ہے پہلے پہر کی دھوپ کی جب سورج چڑھ رہا ہوتا ہے۔

۲-۵ اور رات کی جب اس میں ایسی پرسکون خاموشی ہے (جیسے میت پر کفن چڑھا ہو):

آپ کے رب نے آپ کو چھوڑ نہیں دیا' اور نہ ہی وہ آپ سے ناخوش ہے۔

البتہ آخرت کی زندگی بہتر ہے آپ کے لیے اس پہلی زندگی سے۔

اور جلد ہی آپ کا رب آپ کو بہت کچھ عطا کرے گا پھر اس سے آپ خوش ہوں گے۔

۶-۸ کیا آپ کو یتیم نہیں پایا تھا پھر آپ کے لیے ٹھکانے کا انتظام کیا؟

اور آپ کو راہ کی تلاش میں ادھر ادھر پھرتے پایا پھر آپ کو ہدایت دی؟

اور آپ کو (ضروریات زندگی کا) محتاج پایا تو آپ کو بے پروا کیا؟

۹-۱۰ پھر جو یتیم ہو پھر اسکے اوپر سختی نہیں کرنا۔ اور جو سوال کرنے آئے پھر اسکو جھڑکنا نہیں۔

۱۱ اور جو آپ کے رب کا انعام آپ کو ملے پھر وہ سب کو (علانیہ) بتادیں۔

انشرح (الشرح)

۹۴ ۱۲

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

کیا (مسئلہ کی باریکی بیان کرنے کے لیے) ہم نے آپ کا سینہ کھول نہیں دیا؟ (آپ کو خوش کردیا)۔

۲-۴ اور ہم نے آپ کے اوپر سے آپ کا بوجھ اتار دیا۔ وہ جس نے آپ کی کمر جھکا دی تھی۔

اور آپ کے لیے ہم نے آپ کا ذکر ہونا بلند کیا (لوگوں سے دہروایا)۔

۵-۶ پھر درحقیقت ہر ایک مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ بیشک ہر ایک مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔

۷ اس لیے جب آپ ایک کام سے فارغ ہوں پھر دوسری محنت میں لگ جائیں۔

۸ اور آپ کی رغبت (خواہشات کی توجہ) آپ کے رب کی طرف رکھیں۔

Marfat.com

التین

۹۵ ۲۸

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

اور (قسم ہے) انجیر کی' اور زیتون کی،

۲-۳ اور پہاڑ طور کی (جسے سینین یا سنائے بھی کہتے ہیں)۔

اور اس امن والے شہر (مکہ) کی:

۴-۵ جبکہ ہم نے انسان کی پیدائش بہترین سانچہ میں کی ہے اسکے بعد ہم نے اسکو ردکیا سُفلہ کر دیا زیادہ پستی میں رہنے والوں میں (ذلیل لوٹا دیا)۔

۶ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لے آئیں اور اچھے کام کریں' پھر انکے لیے بے انتہا صلہ ہے جو ختم نہیں ہوگا۔

۷ پھر اسکے بعد فیصلہ کے بارہ میں کون آپ کو جھوٹا کہہ سکتا ہے؟

۸ کیا اللہ سب حکم کرنے والوں سے بہتر حکم کرنے والا نہیں ہے؟

Marfat.com

العلق

٩٦ ١

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

آپ اپنے رب کا نام لے کر پڑھیں' اُس نے پیدا کیا ہے۔
٢ انسان کو علق سے پیدا کیا ہے (دو جنسی تخم کے تعلق ہو جانے' انکے چپک جانے سے ہوتا ہے)۔
٣ آپ پڑھیں! اور (قسم ہے) آپ کے رب کی وہ زیادہ کرم والا ہے۔
۴-۵ اُس نے قلم (سے لکھنے) کا علم سکھایا ہے' انسان کو سب کچھ سکھایا جب وہ جانتا نہیں تھا۔
٦-٧ خبردار! انسان سرکشی میں حد سے بڑھ جاتا ہے۔ وہ آسودگی میں خود کو بے پرواہ دیکھتا ہے۔
٨ حقیقت یہ ہے کہ سب نے آپ کے رب کی طرف لوٹ کر (جواب دے نے) جانا ہے۔
٩-١٠ کیا اسکو دیکھا جو منع کرتا ہے' ایک بندے کو جب وہ صلوٰۃ ادا کر رہا ہوتا ہے؟
١١ کیا تم نے یہ دیکھا کہ وہ ہدایت پر ہے؟
١٢ یا (کیا) وہ تقویٰ کا حکم دیتا ہے (کہ اللہ کے قانون کی پابندی کرو)؟
١٣ کیا اسکو دیکھا جو اسکو جھوٹ کہتا ہے اور منہ پھیر لیتا ہے؟
١۴ کیا اسے یہ نہیں معلوم کہ بلاشبہ اللہ دیکھ رہا ہے؟
١۵-١٦ خبردار! اگر وہ باز نہیں آیا! جلانے کے لیے ہم اسکے بال پکڑ کر اسکو گھسیٹیں گے'
اس جھوٹے خطا کرنے والے (مجرم) کی پیشانی کے بال سے۔
١٧ پھر وہ دعوت دے لے اسکی (مباحثہ کی) مجلس کو بلا لے۔
١٨ ہم دعوت دیں گے ہماری سزا دینے والے فرشتوں کو بلا لیں گے۔
١٩ خبردار! آپ اسکی اطاعت نہ کریں۔ اور سجدہ کریں اور میرے زیادہ قریب آ جائیں۔

Marfat.com

۹۷ القــدر ۲۵

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

در حقیقت ہم نے اس (قرآن) کو"لیلۃ القدر" میں نازل کیا ہے۔

۲-۵ اورآپؐ کا کیا خیال ہے کہ "لیلۃ القدر" کیا ہے؟

"لیلۃ القدر" (وہ رات ہے جس کی اہمیت) ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

اس (رات) میں فرشتے اور "روح" نازل ہوتے ہیں انکے رب کی اجازت سے' ہر ایک (معاملے کے) حکم کے ساتھ۔ سلامتی ہے۔ سب کے لیے۔ یہاں تک کہ فجر کا مطلع پھوٹ پڑے۔

۹۸ البینــة ۱۰۰

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں اہل کتاب میں سے اور مشرکوں میں سے (انکی معاشرتی برائیوں سے علیحدہ ہونے والے) انکو ترک کرنے والے نہیں تھے' اس وقت تک کہ انکے پاس کھلی دلیل آئے: 'اللہ کا بھیجا ہوا رسول' جو کہ انکو پاک کتاب کے صحیفوں میں سے پڑھ کر سنائے' جن (صحیفوں) میں سیدھے اور صحیح قائم رہنے والے احکامات لکھے ہیں۔

۴-۶ اور ان لوگوں میں جن کو کتاب دی گئی تھی پھوٹ نہیں پڑتی مگر اسکے بعد کہ انکے پاس کھلی دلیل آ گئی۔ اور انکو کیا حکم دیا گیا تھا سوائے اسکے کہ صرف اللہ کی عبادت اُس کے دین پر مخلص ہو کر کریں' سیدھے صحیح قائم رہنے والے راستے پر۔ اور صلوٰۃ (کے لیے پابندی سے) کھڑے ہوں اور زکوٰۃ دیں۔ اور یہ سیدھا قائم رہنے والا دین (اور صحیح مذہب) ہے۔

در حقیقت اہل کتاب میں سے اور مشرکین میں سے جو لوگ یہ ماننے سے انکار کرتے ہیں وہ جہنم کی آگ میں ہوں گے' وہ اس میں رہیں گے۔ یہ سب لوگ مخلوقات میں سے بُرے ہیں۔

۷-۸ بیشک جو لوگ ایمان لے آئیں اور اچھے کام کریں وہ سب لوگ مخلوقات میں سے اچھے ہیں۔ انکے لیے صلہ میں انکے رب کے پاس ہمیشہ سرسبز رہنے والے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں' وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے' ابد تک۔

اللہ ان لوگوں سے خوش ہے اور وہ اس سے خوش ہیں۔ یہ انکے لیے ہے جو انکے رب سے ڈرتے ہیں۔

Marfat.com

۹۳ **الزلزال** ۹۹

اللہ کے نام کے ساتھ، وہ رحمٰن ہے، بہت رحم والا ہے۔

جب زمین اسکے زلزلہ سے جھنجھوڑ دی جائے گی۔
۲-۳ اور زمین خارج کر دے گی جو کچھ بوجھ اس میں ہے۔ اور انسان کہے گا: "یہ اسکو کیا ہو گیا ہے؟"
۴ اس دن وہ اسکی ساری خبریں سنا دے گی۔
۵ کیونکہ درحقیقت آپؐ کے رب نے اسکے لیے وحی سے یہی حکم دیا ہوگا۔
۶ اس دن انسان انکی پرانی گہری نیند سے اٹھ کر واپس آئیں گے تا کہ انکو انکے اعمال دکھائے جائیں۔
۷ پھر جس نے ایک ذرہ برابر اچھائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا/ لے گی۔
۸ اور جس نے ایک ذرہ برابر برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا/ لے گی۔

۱۴ **العدیٰت** ۱۰۰

اللہ کے نام کے ساتھ، وہ رحمٰن ہے، بہت رحم والا ہے۔

اور ہنہناتے تیز رفتار گھوڑے (والوں کی قسم جو دشمنی سے جھپٹا مارتے ہیں)'
۲ پھر (ادھر ادھر دوڑ لگا کر جلن کی) آگ تہمت لگا کر (بدنام کرنے) کے لیے بھڑکاتے ہیں۔
۳ پھر صبح سویرے چھاپا مارتے ہیں۔
۴ پھر اس (حملہ میں) گرد و غبار اڑانے سے ایک ہلچل مچا دیتے ہیں۔
۵ پھر انکے درمیان پہنچ کر جمع ہو جاتے ہیں۔
۶-۷ بیشک انسان اسکے رب کا ناشکرا ہے۔ اور بیشک وہ اس پر خود گواہ ہے۔
۸ اور یہ حقیقت ہے کہ اسکو اچھائی سے سخت محبت ہے۔
۹-۱۰ کیا وہ نہیں جانتا کہ جب قبروں کو کرید کر جو کچھ ان میں ہے باہر نکالا جائے گا' اور جو کچھ کہ انکے سینوں میں (دفن) ہے حاصل کر لیا جائے گا۔
۱۱ بیشک انکا رب اس دن ان سے باخبر ہوگا۔

Marfat.com

القارعة
۱۰۱ ۳۰

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

مصیبت! کیا ہے یہ مصیبت؟ اور آپ کا کیا خیال ہے کہ یہ مصیبت کیا ہے؟

۴ جس دن انسان پھڑ پھڑاتے پتنگوں کی طرح ہو جائیں گے۔

۵-۹ اور پہاڑ دھنی ہوئی رنگین اون کی طرح ہو جائیں گے۔

پھر جس کا ترازو (اچھائیوں کی طرف) بھاری ہوگا' پھر اسکی (آخرت کی زندگی) عیش کی خوشگوار ہوگی۔

اور جس کا ترازو (اچھائیوں کی طرف) ہلکا ہوگا' پھر اسکی پرورش ایک گہرے گڑھے کی گود میں ہوگی۔

۱۰-۱۱ اور آپ کا کیا خیال ہے کہ (اسکی گود میں) کیا ہے؟ آگ ہے دہکتی ہوئی۔

التکاثر
۱۰۲ ۱۶

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

(مال اور اولاد کو) کثرت سے جمع کرنے نے تمہاری توجہ کا رخ پھیر دیا ہے یہاں تک کہ تم قبروں کی (آخری) زیارت کرتے ہو۔

۳-۷ خبردار! تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا۔ ایک دفعہ پھر خبردار! تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا۔

نہیں! اگر تم سمجھ سکتے (اس طرح کہ جو) یقین علم سے ہوتا ہے' (پھر سمجھ لو کہ) تم جہنم کی آگ دیکھو گے۔

ہم ایک دفعہ پھر (بتاتے ہیں کہ) تم اس (آگ) کو یقین کر لینے والی آنکھوں سے دیکھو گے۔

۸ اسکے بعد اس دن تم سے سوال کیا جائے گا (کہ خوشی' راحت کی) نعمت کیا ہے؟

العصر
۱۰۳ ۱۳

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

اور (قسم ہے) زمانہ کے (ریل پیل کی:) انسان بلاشبہ خسارہ میں ہے۔

۳ سوائے ان لوگوں کے جو اللہ پر ایمان لے آئیں اور اچھے کام کریں اور (تاکید سے) وصیت کریں سچائی پر (قائم رہنے کی)' اور (تاکید سے) وصیت کریں صبر (اور مستقل مزاجی پر قائم رہنے) کی۔

Marfat.com

۱۰۴ **الھمزة** ۳۲

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

خرابی ہے ہر ایک (مرد/عورت) کی جو: طعنہ دینے' تہمت لگانے والا/والی ہو' پیٹھ کے پیچھے برائی کرنے' عیب نکالنے' نکتہ چینی کرنے والا/والی ہو۔ وہ جو مال جمع کرتا/کرتی ہے اور اسکی تعداد گنتے رہتا/رہتی ہے۔ وہ گمان کرتا/کرتی ہے کہ اسکا مال ہمیشہ اسکے پاس رہے گا۔

۴ کوئی نہیں! وہ پھینکا جائے گا/جائی گی توڑ پھوڑ کر پھینکنے والی جگہ ''حطمہ'' میں۔

۵-۷ اور آپؐ کا کیا خیال ہے کہ ''حطمہ'' کیا ہے؟

وہ ایک آگ ہے جس کو اللہ (کے غصے) نے بھڑکایا ہے' (یہ آگ) جو دل (اور دماغ) پر چھا جاتی ہے۔

۸-۹ بلاشبہ اس میں انکو بند کر دیا جائے گا' اسکے لمبے لمبے ستونوں میں۔

۱۰۵ **الفیل** ۱۹

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

کیا آپؐ نے نہیں دیکھا کہ آپؐ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا تھا؟

۲ کیا انکی ترکیب کو انکے راستہ کھو دینے کا سبب نہیں کر دیا تھا؟

۳-۴ اور ان پر پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ بھیجے تھے' وہ ان پر مٹی کی کنکریاں پھینکتے تھے۔

۵ پھر وہ ایسے ہو گئے جیسے کہ (جانوروں کے) کھائے ہوئے بھوسے کو آندھی اڑا لے جائے۔

۱۰۶ **قریش** ۲۹

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

جو معاہدہ قریش (کی حفاظت) کے لیے ہوا۔

۲ معاہدہ سے (انکی حفاظت) انکے سفر پر تھی' سردیوں میں اور گرمیوں میں۔

۳ پھر وہ لوگ اُس کی عبادت کریں جو اس گھر کا رب ہے۔

اُس کی جس نے انکی بھوک میں انہیں کھانا دیا۔ اور انکو امن دیا جب یہ خوف میں تھے۔

Marfat.com

۱۷ ## الماعون ۱۰۷

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

کیا آپؐ نے اسکو دیکھا جو انکار کرتا/کرتی ہے کہ (آخرت میں) فیصلہ ہوگا؟

۲ پھر یہ وہی ہے جو یتیم کو دھتکارتا/دھتکارتی ہے'

۳ اور مسکین کو کھانا کھلانے کی تلقین نہیں کرتا/نہیں کرتی ہے۔

۴-۵ پھر خرابی ہے ایسے مصلین کی' وہ لوگ جو انکی صلات (عبادات) کو بھول جاتے ہیں'

۶ وہ لوگ جو دکھلاوے کے لیے (کرتے ہیں جو کچھ کرتے ہیں)'

۷ اور (پڑوسی کو) عام برتن (برتنے کے لیے دینے سے) منع کرتے ہیں۔

۱۵ ## الکوثر ۱۰۸

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

بیشک ہم نے آپؐ کو کوثر عطا کی ہے (اور کثرت سے عطا کیا ہے)۔

۲ پھر آپؐ اپنے رب کے لیے صلوٰۃ ادا کریں۔ اور (ذبیحہ کا) نزخرا کاٹا کریں۔

۳ دراصل جو آپؐ کو ہر معاملہ میں بدنام کرنا چاہتا ہے وہی ہے جس کی جڑیں کٹ جائیں گی۔

۱۸ ## الکٰفرون ۱۰۹

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

کہو: "اے وہ لوگو جو اللہ کو ماننے سے انکار کرتے ہو!

۲ میں انکی پوجا نہیں کروں گا جو کچھ کو تم پوجتے ہو۔

۳ اور تم اُس کی عبادت نہیں کرو گے جس کی عبادت میں کرتا ہوں۔

۴ اور نہ میں انکی پوجا کرنے والا ہوں جو کچھ کی تم پوجا کرتے ہو۔

۵ اور نہ تم اُس کی عبادت کرو گے جس کی عبادت میں کرتا ہوں۔

۶ تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔

Marfat.com

النصر

۱۱۰ — ۱۱۴

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

جب اللہ کی مدد آ پہنچے گی اور فتح ہوگی۔

۲ پھر آپؐ انسانوں کو دیکھیں گے کہ وہ اللہ کے دین میں فوجوں میں منظّم' مہذب طریقے سے داخل ہو رہے ہیں۔

۳ پھر آپؐ تسبیح کے ساتھ آپؐ کے رب کی خوبیوں کی تعریف کریں' اور اُس سے استغفار کریں۔ درحقیقت وہ توبہ قبول کر کے (انکی طرف) لوٹ آنے والا ہے۔

اللھب (المسد)

۱۱۱ — ۶

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

ٹوٹ گئے ابولہب کے دونوں ہاتھ' اور وہ برباد ہو گیا۔

۲ اسکے مال سے اسکو فائدہ نہیں ہوا' اور نہ اس سے جو کچھ اس نے کمایا تھا۔

۳ اب وہ بڑے شعلوں والی آگ میں جلایا جائے گا۔

۴ اور اِسکی عورت (بیوی) بھی' وہ جو سر پر ایندھن لیے پھرتی ہے۔

۵ اسکی گردن کا ہار کھجور کے ریشے کی رسی ہو گی۔

الاخلاص

۱۱۲ — ۲۲

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

کہو: ''وہ اللہ ہے' ایک اکیلا ہے۔

۲ اور ہمیشہ سے ہے ہمیشہ رہے گا۔

۳ نہ اُس کی اولاد ہے' اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔

۴ اور اُس جیسا کوئی اور نہیں وہ اُس کی ذات وصفات میں اکیلا ایک یکتا۔ ہے۔''

Marfat.com

الفلق

١١٣ — ٢٠

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

کہو: ''میں (رات کی تاریکی پھاڑنے والے) فلق کے رب کی پناہ مانگتا/مانگتی ہوں۔

٢ اس برائی سے جو پیدا کی گئی ہے۔

٣ اور اس برائی سے جو شام کے دھندلکے میں ہو جب تاریکی (یا اداسی) چھا جائے۔

٤ اور اس برائی سے جو (سحر کی ساز باز کرنے والی جماعتیں) گرہ لگا کر جھاڑ پھونک کرتی ہیں۔

٥ اور اس برائی سے جو حاسد کے حسد سے ہو جب وہ بغض (یا ناراضگی) رکھتا/رکھتی ہو۔''

الناس

١١٤ — ٢١

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

کہو: ''میں انسانوں کے رب کی پناہ مانگتا/مانگتا ہوں۔

٢ وہ انسانوں کا مالک ہے۔

٣ وہ سارے انسانوں کا معبود ہے:

٤ ان وسوسوں (توہمات) کی برائی سے (جو وسوسے ڈالنے والا) پیچھے ہٹ جاتا ہے (جب
اللہ کا نام سنتا ہے)۔

٥ وہ جو انسانوں کے سینوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔

٦ خواہ (وہ وسوسے ڈالنے والا) جنوں میں سے ہو اور انسانوں میں سے ہو۔''

Marfat.com

الفاتحــة

۵ — احد

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

۲ سب تعریف اللہ کے لیے ہے وہ رب ہے ساری مخلوقات کا۔

۳ وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

۴ وہ فیصلے کے دن کا مالک قادر مطلق ہے۔

۵ ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں' اور ہم صرف تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔

۶ ہمیں ہدایت کر اس راستہ کی جو صحیح اور سیدھا ہے۔

۷ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا ہے۔

ان لوگوں کا نہیں جن کے اوپر تیرا غضب ہوا تھا اور نہ ان لوگوں کا جو گمراہ ہیں۔

البقــرة

۸۷ — ۲

اللہ کے نام کے ساتھ' وہ رحمٰن ہے' بہت رحم والا ہے۔

الف لام میم۔

۲ یہ کتاب ہے۔ شک نہیں ہے اس میں ہدایت ہے متقیوں کے لیے۔

۳ یہ لوگ ایمان لے آئے ہیں اس پر جو آنکھ سے اوجھل ہے' اور صلوٰۃ پابندی سے قائم کرتے ہیں۔

اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۴-۵ اور یہ لوگ ایمان لے آئے ہیں اس پر جو آپؐ پر نازل ہوا ہے' اور اس پر جو نازل ہوا تھا آپؐ سے پہلے (رسولوں پر)۔ اور آخرت پر انکو یقین ہے۔ یہ سب لوگ ہدایت پر ہیں جو انکے رب کی طرف سے ہے۔ اور یہی سب وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہوں گے۔

۶-۷ اس میں شک نہیں کہ جن لوگوں نے اُس کو ماننے سے انکار کیا انکے لیے برابر ہے خواہ آپؐ انکو متنبہ کریں یا انکو متنبہ نہ کریں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اللہ نے انکے دلوں پر اور انکے کانوں پر مُہر لگادی ہے' اور انکی آنکھوں پر پردہ ہے۔

اور انکے لیے بہت بڑی سزا ہے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف

ہر ایک کے اس سوال کہ: ''ایک نئے ترجمہ کی کیا ضرورت ہے؟'' میرا جواب ہے کہ:

عبدالماجد دریابادی صاحب کی تفسیر ماجدی جو کہ دارالاشاعت اردو بازار کراچی سے ۱۹۹۱ میں شائع ہوئی (جو کہ دراصل دریا باد بارہ بنکی انڈیا میں ۱۹۴۱ میں شائع ہوئی تھی، اسکے تعارف میں ابوالحسن علی نقوی صاحب لکھتے ہیں: ''ایک قرآن کریم کے ایک نئے انگریزی ترجمہ کی سخت ضرورت تھی۔ اسکے ساتھ حاشیہ میں شرح کی بھی ضرورت تھی۔ تاکہ اس سے مسلم اور غیر مسلم کو اعتبار ہو جائے جس کی مادری زبان انگریزی ہو یا وہ جس کے لیے انگریزی میں سمجھنا زیادہ آسان ہو.....''

مجھے یعنی رشیدالدین کو یہ ضرورت کیوں محسوس ہوئی کہ ایک اور ترجمہ کیا جائے اور وہ بھی اردو میں؟ جبکہ میں یہی رائے رکھتا ہوں کہ اس سے پہلے کے ترجمے نیک نیتی سے کیئے گئے ہیں؟ البتہ میں یہ رائے بھی رکھتا ہوں کہ ترجمہ میں نئی روشنی ڈالی جاسکتی ہے اور اسکو نئے اسلوب سے پیش کیا جاسکتا ہے۔ اور ایسا کرنا ضروری ہے۔ ایسا اسلوب جس سے آج کے قاری کو سمجھنے میں آسانی ہو' اور آج کل کے نئے الفاظ کی بنا پر یعنی پہلے کے اردو الفاظ کی سمجھ کا لعدم ہونے سے قبل از وقت نیا ترجمہ کر دیا جائے اور وہ موجودہ زبان بولنے کے ترتیب میں ہو۔

میری نظر میں ''عام انسان'' اور ''عام فہم'' کوئی چیز نہیں ہے۔ ہر محلہ کی بول چال ایک دوسرے محلہ سے مختلف ہوسکتی ہے اور ایک شہری کے لیے دیہاتی کو سمجھنا مشکل ہوتا ہے۔ انگلش میڈیم اور اردو میڈیم والے دو مختلف شے ہیں' مدرسہ والا ان سے الگ اور ان پڑھ انکی بولی نہیں سمجھتا۔ طرح طرح سے انگریزی اور اردو بولی جاتی ہے جس کو گنا نہیں جاسکتا ہے۔ اور پھر صرف پاکستان ہی میں کتنی زیادہ اور مختلف زبانیں ہیں کیا وہ سب ہر انسان کے لیے عام فہم ہیں؟ میرا نقطہ نظر یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ دس سال میں ایک نیا مستند ترجمہ ہو اور ہر علاقہ کے لیے انکی ''عام فہم'' زبان میں شائع ہو۔ اور مترجم اسکے قاریوں کو خیال میں رکھے کہ کس طرح کی بولی بولنے والوں کے لیے اور کس عمر کے لوگوں کے لیے ترجمہ کیا جارہا ہے۔

صرف اللہ واحد اکیلا ہے جو ایک کتاب ہر ایک انسان اور آخرت تک کے لیے نازل کر دے۔ اس نے ایسا کر دیا اور ہم ان خوش قسمت لوگوں میں سے ہیں جو اس سے فیضیاب ہو رہے ہیں۔

تقریباً چالیس ترجمے اور تفاسیر کا مطالعہ کرنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ پاک و ہند کے مسلمان مترجم نے ترجمہ کرنے کی شروعات کی اور انہوں نے یہ کام مسلمانوں کو قرآن سمجھانے کے لیے اور خلوص سے کیا ہے۔

بعض غیر ملکی مترجمین نے بھی ایسے ہی خلوص سے یہ کام کیا ہے اور اس ارادہ سے کیا ہے کہ اللہ کے کلام کو انکے ہم زبانوں تک پہنچائیں۔ بیسویں صدی سے پہلے جو یورپ اور انگلینڈ کے لوگوں نے ترجمے شائع کیے ہیں وہ قابل اعتبار نہیں ہیں۔ بلکہ کئی جگہ غلو کیا گیا ہے۔ اس کی تفصیل کا یہ مقام نہیں ہے۔

Marfat.com

میں یہ جانتا ہوں کہ ترجمہ کرنا آسان نہیں ہے۔ لیکن اس دنیا میں کون سا کام آسان ہے۔ البتہ اگر آپ کسی کام کو خلوص کے ساتھ کرنے کا اور اللہ کو راضی کرنے کا ارادہ کر کے شروع کر دیں تو وہ آسان ہوتا چلا جاتا ہے۔ جتنا مشکل ہوا تنا ہی وقت زیادہ لگتا ہے لیکن ہو جاتا ہے۔ البتہ ترجمہ میں وہ خوبصورتی نہیں آسکتی جو اصل میں ہوتی ہے۔ قرآن اللہ کی طرف سے عربی زبان میں نازل ہوا ہے' عربی میں اسکو کسی اور طرح سے لکھنے کی کسی مسلمان کی ہمت ہو نہیں سکتی۔ لیکن ایک عجمی اسکو اسکی زبان میں لکھ لے تو وہ ایک اور بات ہے۔ میں اردو اور انگریزی دونوں زبانیں اچھی طرح لکھ پڑھ لیتا ہوں' یہ اللہ کی رحمت ہے' اور اس لیے میں نے آج کل کے نوجوان اور طالب علم کو سمجھانے کے لیے یہ ارادہ کیا۔ میں آسان اور رواں اردو اور انگریزی نثر کو قدیم پر ترجیح دیتا ہوں۔

شروع میں میرا ارادہ تھا کہ جو مجھ سے زیادہ لائق بزرگوں نے مجھ سے پہلے لکھا ہے اسکو نئے انداز سے اردو میں لکھ دوں۔ اردو سے انگریزی میں ترجمہ کرنے کا خیال بعد میں آیا اور اس میں مشکل بھی نہیں ہوئی کیونکہ تحقیق کا کام تو ہو چکا تھا۔ میں پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ اگر میں نے یہ کوشش کی ہوتی کہ پہلے عربی سیکھ لوں پھر اسکے بعد اس کام کو شروع کروں تو عربی سیکھ لینے سے مجھے فائدہ ضرور ہوتا لیکن جتنا وقت اس کام میں اب لگا ہے اس سے کہیں زیادہ وقت لگ جاتا۔ حالانکہ جس طرح میں نے یہ کام کیا ہے اس سے مجھے نہ صرف روحانی فائدہ ہوا بلکہ بے انتہا اطمینان بھی نصیب ہوا ہے۔ عربی ترتیب کلمات' صرف اور نحو نہ جاننے سے مجھے نقصان نہیں ہوا۔ اسکی وجہ سمجھانا آسان ہے۔ سورۃ ۵۴ آیت ۱۷ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اور جبکہ ہم نے تمہارے لیے قرآن کو یاد رکھنے کے لیے آسان کر دیا پھر کیا تم اس نصیحت پر دھیان کرو گے؟'' اللہ چاہتا ہے کہ تم کوشش کرو پھر وہ تمہارے لیے سمجھنا آسان کر دے گا۔ میں نے کوشش کی اور اس کے فضل سے قرآن میری سمجھ میں آنے لگا۔ اور میں چاہتا ہوں کہ میری محنت سے جو اس کا فضل مجھے نصیب ہوا اسکا فائدہ دوسروں کو پہنچاؤں۔ میری خواہش ہے کہ لوگ از خود بغیر کسی سے پوچھے قرآن سمجھ سکیں۔ تسکین دل کی خاطر پوچھنے میں حرج نہیں ہے۔ اللہ کا کرم ہے کہ جب میں ناظرہ پڑھتا ہوں تلاوت سنتا ہوں تو ایک ایک لفظ مجھے سمجھ آرہا ہوتا ہے۔

جو معنی میں نے لکھے ہیں میں ان تک کیسے پہنچا وہ میں ذیل میں بیان کرتا ہوں۔ قرآن ہمیں عربی میں ملا ہے جو زبان کہ بلاشبہ مخلوط نہیں ہو سکتی ہے اس لیے کہ اللہ نے کہا ہے۔ اس نے سورۃ ۵ آیت ۴۴ میں کہا ہے کہ پہلی کتابوں کی پاکیزگی اور غیر مخلوط ہونے کا ذمہ اہل کتاب کے احبار (علماء) اور ربانیوں اور پادریوں کا تھا' سورۃ ۹ آیت ۹ میں کہا ہے کہ انہوں نے تھوڑے سے فائدہ کے لیے اسکی تجارت کر لی۔ اس لیے اللہ نے سورۃ ۱۵ آیت ۹ میں کہا ہے کہ قرآن کی حفاظت کا ذمہ اس کا ہے۔ کیونکہ قرآن عربی میں ہے اس لیے اس زبان کے غیر مخلوط ہونے کا ذمہ بھی اللہ کا ہے۔ اور اسی لیے اس میں ۱۴۲۸ سال سے زیادہ عرصہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے' نہ قرآن کے الفاظ میں نہ انکے معنوں میں۔ اس بات کی تصدیق اس عربی سے انگریزی لغت میں ہے جو یہودی علماء نے تیار کی ہے۔

آیت کریمہ ۴۳ سورۃ النساء میں ہے: ''اے لوگو جو ایمان لے آئے ہو! نماز کے قریب نہ جاؤ اگر تمہارے اوپر غنودگی ہے (نشہ کی وجہ سے' یا نیند کے غلبہ سے' یا بیماری سے) اس وقت تک کہ تمہیں معلوم ہو کہ تم کیا کچھ کہہ رہے ہو' ......''

Marfat.com

اس تعارف میں صرف یہ بتانا ضروری تھا کہ آیت کہتی ہے: ''اس وقت تک کہ تمہیں معلوم ہو کہ تم کیا کچھ کہہ رہے ہو'' اسکے معروف معنی یہی ہیں کہ جب غنودگی ختم ہو اور دل اور دماغ پر قابو ہو جائے' لیکن میں نے (میرے اپنے قیاس سے) یہ معنی بھی لیے ہیں کہ صلوٰۃ کی ادائیگی کے دوران صرف عربی الفاظ کا ادا کر لینا اس وقت تک ہی صحیح ہے جب تک کہ انسان انکے معنی کو سمجھنے کی کوشش کر کے انکو سمجھنے لگے۔ بہ الفاظ دیگر انکے معنی کا علم حاصل کرنا ضروری ہے۔

اللہ نے مجھ پر پہلے ہی بڑا احسان کیا کہ میں پیدا ایک بہت مہذب گھرانے میں ہوا جس کے لوگ بے انتہا متقی مسلمان تھے۔ میں خیال کرتا ہوں کہ ایک مسلمان گھرانے میں پیدا ہونا اللہ کی ایک نعمت ہے۔ لیکن اگر اس مسلمان گھرانے کے لوگ انکی اولاد کو صوم اور صلوٰۃ کے پابند نہ کریں تو وہ لوگ اللہ کے ناشکرے ہیں۔ اور ان سے بہت زیادہ بدنصیب ہیں جو ایک غیر مسلم گھرانے میں پیدا ہوں۔

میرے نانا مولوی عبدالہادی خان صاحب ریاست بھوپال کے مفتی اعظم تھے' اور قاضی ریاست بھوپال بھی رہے۔ ان سے پہلے انکے سسر اس عہدے پر فائز تھے۔ ان دو میں سے ہر ایک عالم تھا۔ میرے نانا مرحوم نے قرآن کی تفسیر عربی میں لکھی تھی۔ اس تفسیر کا زیادہ تر حصہ اس وقت کھو گیا جب سنہ ۱۹۴۷ء میں ہم لوگ بھوپال سے ہجرت کر کے پاکستان آرہے تھے۔ میں اس وقت کم عمر تھا اور اس تفسیر کی اہمیت سے واقف نہیں تھا۔ اس زمانہ میں مسودہ کا عکس نہیں نکالا جاتا تھا۔ میرے والد عبدالستار خان غزنوی پاکیزہ صفت صوم وصلوٰۃ کے بے انتہا پابند ایک عملی طور پر متقی مسلمان تھے اور انہوں نے ہم بھائیوں اور بہن کی پرورش نہ صرف دینی اصول پر کی بلکہ ہمیں انگریزی اسکولوں میں مکمل تعلیم دلوائی۔ ابتدائی مدرسہ کے بعد میں نے چار سال (چھ سال کی عمر سے دس سال کی عمر تک) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے ظہور وارڈ (ابتدائی اسکول) میں پھر اگلے تین سال لکھنؤ کولون کالج کے اسکول میں تعلیم پائی۔ اسکے بعد میں اندور کے ڈیلی کالج کے اسکول میں تھا جب تقسیم کے بعد ۱۹۴۷ء میں پاکستان آگئے اور سینٹ پیٹرک اسکول کراچی سے ۱۹۵۱ء میٹرک پاس کیا۔ ۱۹۵۲ء میں پاکستان نیوی میں بھرتی ہو گیا اور جو تعلیم اور تربیت وہاں ملی' خاص کر نیول سٹاف کالج میں' وہ آج تک میرے لیے مفید ثابت ہو رہی ہے۔ یہ بھی ہمارے اوپر اللہ کی بڑی رحمت تھی کہ ہماری پرورش اسلامی اصولوں پر ہوئی اور میرے والد کے انتقال (۱۹۹۰ء) تک جاری رہی۔ مجھے یاد ہے کہ ان کی وفات سے چند ہفتہ پہلے کی بات ہے کہ انہوں نے مجھ سے کہا کہ: ''میرے لیے قرآن اٹھا لاؤ۔'' پھر فوراً پوچھا: ''وضو سے ہو نہ؟''

میرا یہ شوق کس طرح شروع ہوا؟ سنہ ۱۹۸۴ میں جب میں شارجہ کی ایک کمپنی میں ملازمت کر رہا تھا مجھے میرے ایک مصری دوست ''احمد ہارون'' نے ایک بہت خوبصورت تحفہ دیا۔ علامہ عبداللہ یوسف علی کا انگریزی میں ترجمہ اور تفسیر جو کہ امریکہ میں شائع ہوا تھا۔ جب میں نے اس ترجمہ کو پڑھا جو کہ فرسودہ انگریزی میں ہے' اور جو ترجمہ کہ سنہ ۱۳۵۲ ہجری (۱۹۳۴ عیسوی) میں انگریزوں کے پڑھنے کے لیے شائع ہوا تھا تاکہ ان دماغوں سے وہ تعصب نکالا جائے جو یورپ اور خاص کر انگلستان کے شر پسندوں نے ترجمے لکھ کر قائم کر دیے تھے۔ اس ترجمہ میں بہت کچھ ایسی عبارتیں تھیں جن کا سمجھنا میرے لیے دشوار ہوا۔ اس وجہ سے نہیں کہ انگریزی فرسودہ تھی بلکہ اس وجہ سے کہ ان عبارتوں کے لیے مزید فکر کی ضرورت تھی۔ اس خیال سے میں

Marfat.com

نے یہ فیصلہ کیا کہ میں قرآن کا اس طرح مطالعہ کروں گا کہ میں اس کو بالکل اچھی طرح پورے طور پر سمجھ لوں یا کم سے کم اتنا سمجھ لوں جس کی توفیق مجھے اللہ دے اور میری دینی تعلیم مکمل کروں۔
قرآن فہمی کے لیے میں نے بہت تراجم اور تفاسیر جمع کیں اور آیت بہ آیت اور عبارت بہ عبارت یکے بعد دیگرے انکا مطالعہ شروع اس طرح کیا کہ جب ایک عبارت کو سمجھ لیتا تو دوسری کی طرف آگے بڑھتا اور جو میری سمجھ میں آجاتا میں وہ لکھ لیتا۔
ہر اس دفعہ کہ میں اس لکھے ہوئے پر نظر ثانی کرتا چند دوسرے تین یا چار ترجموں کو دیکھتا۔
اس طرح وقت تو ضرور لگا لیکن فائدہ مجھے ہی ہوا۔ یہی ایک کتاب ہے یعنی قرآن جس کو ایک دفعہ پڑھ کر ایک طرف نہیں رکھا جاسکتا۔ ہر نئے مطالعہ میں ایک نیا لطف ہے۔ پڑھنے والا (جبکہ وہ سمجھ کر پڑھ رہا ہو) ہر دفعہ ایک نئی گہرائی میں پہنچتا ہے پہنچتی ہے۔
اور ایک وقت آتا ہے کہ وہ بغیر ترجمہ پڑھے ان آیات کو عربی میں ہی از خود سمجھ آنے لگتا ہے۔ اس لطف کو بیان نہیں کیا جاسکتا' اسکو صرف محسوس کیا جاسکتا ہے۔ میں نے یہ طریقہ ۱۹۸۵ء میں شروع کیا۔ ۲۱ رمضان المبارک سنہ ۱۴۰۷ ہجری کو جس دن میری (۵۵) پچپنویں قمری سالگرہ تھی میں نے اس کام کو کرنے کا فیصلہ کیا اور باقاعدہ طور پر اسکو ۱۷ شعبان سنہ ۱۴۰۸ ہجری (۵ راپریل ۱۹۸۸ء) کو شروع کر دیا۔ اس وقت مجھے محسوس ہوا کہ ایک لاتعداد عربی الفاظ ہیں جو اردو میں انہی معنوں میں استعمال ہوتے ہیں (چند الفاظ محدود معنوں میں مستعمل ہیں لیکن مختلف نہیں)۔ اور اردو پڑھنے اور بولنے والوں کے لیے یہ ایک نعمت ہے جس سے انہوں نے اپنے آپ کو محروم کیا ہوا ہے۔ یعنی عربی الفاظ پڑھتے ہوئے ان میں جانے پہچانے لفظ نہیں ڈھونڈتے۔ عربی کا صرف اور نحو اردو سے مختلف ہے۔ عربی کے الفاظ کو لغت میں دیکھنے کے لیے اسکا مصدر تلاش کرنا ہوتا ہے اس لیے ہمیں عربی عبارت میں وہ لفظ پہچاننا مشکل ہوتا ہے۔ لیکن اہل اردو کے لیے غیر ممکن نہیں جیسا کہ اُسکے لیے جو اردو نہیں جانتا۔
میں نے لکھنا میرے دوست کمانڈر (پاکستان نیوی ریٹائرڈ) اقبال رشید فاروقی کے مشورہ سے شروع کیا۔ موصوف سے میں پچھلے تقریباً ۴۵ سال سے دین پر تبادلہ خیال کرتا رہا ہوں۔ فاروقی کو اسلامی تاریخ پر عبور حاصل ہے اور دین کو اچھی طرح سمجھتے ہیں اور منطق سے سمجھاتے ہیں۔ انکی حوصلہ افضائی سے میں نے یہ تحقیق صرف میرے اپنے فائدہ کے لیے شروع کی۔ جب میں نے پہلی منزل طے کر لی تو میں نے فاروقی کو اور ایک دو اور دوستوں کو دکھائی۔ ان میں پاکستان نیوی کے ریٹائرڈ کپتان ہمایوں اختر اور انکی بیگم شاجہاں ہمایوں سرفہرست ہیں۔ بیگم شاجہاں عربی اور قرآن کی تعلیم دیتی رہی ہیں۔ ان لوگوں نے میری ابتدائی غلطیوں کی نشاندہی کی۔ میں ان تینوں کا شکر یہ ادا کرتا ہوں کہ اللہ نے انکو میری مدد کی طرف مائل کیا۔ جب اس خاکہ نے ایک منصوبہ کی شکل اختیار کر لی پھر میری مدد اردو رسالہ ماہنامہ "رابطہ" کے ایڈیٹروں میں سے ایک جناب کلیم چغتائی نے کی۔ اس طرح اللہ کے رحم اور کرم سے اردو کا پہلا مسودہ ۶ شعبان ۱۴۱۲ ہجری (۱۱ فروری ۱۹۹۲ء) کو تیار ہو گیا۔ میں نے ناصر آروی صاحب کو ڈھونڈا اور ان سے رابطہ کیا کہ اس مسودہ کو کمپیوٹر پر ترتیب اور تالیف کر دیں۔ انہوں نے نہ صرف بڑی خوش اسلوبی سے یہ کام انجام دیا۔ اس طریق کار میں مجھے ایک پریشانی ہوئی۔ وہ اسکو چھاپ کر مجھے بھیجتے پھر میں اسکی تصحیح کر کے انکو بھیجتا اور اس میں کافی مشکل درپیش رہی۔ جب میں نے یہ فیصلہ کیا کہ اب میں اس ترجمہ کو انگریزی میں بھی لکھ لوں تو میرے لکھنے والے ہاتھ نے احتجاج کر دیا۔ یہاں میرا دوست انصار علی

Marfat.com

مرحوم (مشکو کمپنی کا مالک) میرے کام آیا۔ (انہوں نے اس دنیا کو جلد ہی چھوڑ دیا)۔ انہوں نے ایک کمپیوٹر میرے حوالے کر دیا۔ یاد رہے کہ اس زمانہ میں ابتدائی کمپیوٹر تھے انکو صرف یادداشت رکھنے والا ٹائپ رائٹر ہی کہا جا سکتا ہے' وہ ٹیکنالوجی دستیاب نہیں تھی جو آج ہے۔ اس کے اگلے سال یعنی ۱۴۱۳ ہجری کے یکم شعبان کو جو کہ شمسی تاریخ سے میری (۵۸) اٹھاونویں سالگرہ کے بعد ۲۵ رجنوری ۱۹۹۳ء کو انگریزی کا مسودہ بھی تیار کر لیا۔ اب جناب سیف الاسلام میری مدد کے لیے وارد ہوئے۔ شہر میں بہت چھان بین کے بعد مجھے یہ ایک شخص ملا جو کہ میری ہدایت کے مطابق یعنی یہ چھپے ہوئے الفاظ کو کاٹ کاٹ کر ''مسترٖ'' پر چپکا سکے۔ اس کام کے لیے صرف صبر ہی نہیں بلکہ قابلیت اور جہد بھی ضروری ہے۔ میں وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ اس کام میں ان سے زیادہ ماہر کراچی میں نہیں ہے۔

جب یہ کام شروع ہو گیا تو میں میرے بیٹے راحیل غزنوی اور انکی بیگم صائمہ سے ملنے امریکہ گیا۔ راحیل نے مجھے کمپیوٹر کا استعمال کرنا سکھایا اور خاص کر ونڈوز کی کارکردگی اور اس چوہے (ماؤس) کا استعمال جو ونڈوز میں ہر جگہ گھس جاتا ہے۔ جب میں واپس آنے لگا تو ایک کمپیوٹر میرے ساتھ کر دیا۔

سنہ ۱۹۹۵ میں سیف الاسلام کے توسط سے میری ملاقات صالحہ خان سے ہوئی۔ اس صاحبزادی نے ہجے کی صحت کا جانچنے کا کام شروع کیا اور بہت ایسی غلطیاں نکالیں جن کا مجھے احساس نہیں تھا۔ جو لفظ کہ اضافی ہوں انکو قوسین میں ڈالا جائے لیکن قوسین سے جملہ کا ربط نہیں ٹوٹے۔ صالحہ نے انکی اصلاح کی۔ مزید برآں صالحہ نے ان الفاظ کی نشاندہی بھی کی جن کا کہ ترجمہ ہونے سے رہ گیا ہو۔ ستمبر ۱۹۹۷ تک سیف الاسلام کا کام اور چغتائی صاحب کی اصلاح تقریباً پوری ہو گئی۔

اس سلسلہ میں یہ کہتا چلوں کہ جب بھی اردو چیک کرتا ساتھ ساتھ اس کی انگریزی پر بھی نظر ڈالتا۔ کبھی انگریزی کا لکھا ہوا صحیح لگتا اور کبھی اردو کا تو اسکو بھی میں ایک جیسا کر دیتا۔ اس طریق کار میں میں نے ہر ایک دفعہ پانچ یا چھ میرے بزرگوں کے مختلف ترجموں کی مدد لی' ہر دفعہ کسی ایک کا وہ ترجمہ لے لیتا جو میری سمجھ کے زیادہ قریب ہوتا۔ میرے لیے یہ ممکن نہیں تھا کہ ہر ایک آیت کا ترجمہ لکھتے وقت میں یہ بھی لکھتا کہ کس کا ترجمہ ہے۔ البتہ جو میں نے لکھا ہے کسی بزرگ کے ترجمہ میں سے اس کا استفادہ لیا ہے۔ میرا طریق کار یہ تھا کہ صرف اور نحو کے لیے ''لغات القرآن'' کی طرف دیکھتا۔ اسکی تالیف مولانا محمد عبد الرشید نعمانی صاحب نے کی ہے' قرآنی الفاظ کی صرف اور نحو معلوم کرنے کے لیے بے انتہا مفید لغات ہے۔ پھر ہر لفظ کے معنی معلوم کرنے کے لئے عربی انگلش ڈکشنری دیکھتا' میرے پاس دو ایسی ڈکشنریاں ہیں۔ (ایک عربی زبان جاننے والا ایسا نہیں کرتا' بلکہ میرا تجربہ یہ ہے کہ زیادہ تر پاکستانی ڈکشنری یا لغات دیکھنا اپنی بے عزتی سمجھتے ہیں)۔ پھر اس میں سے جو موزوں لفظ ہوتا اس کو انگریزی والے ترجمہ میں استعمال کر کے اسکے اردو متبادل کے لیے ڈاکٹر عبد الحق صاحب کی ''انگلش اردو سٹینڈرڈ ڈکشنری'' میں تلاش کرتا اور اس لفظ کے صحیح استعمال کے لیے مولوی فیروز الدین صاحب کی ''فیروز اللغات اردو جامع'' کی مدد لینی پڑتی۔ کبھی ''آہنگ آصفیہ'' سے بھی مدد مانگی جاتی۔ انگریزی لفظ کی صحت کے لیے' ریڈرز ڈائجسٹ کی گریٹ انسائیکلوپیڈیا ڈکشنری' دیکھی جاتی' متبادل لفظ کے لیے جے ایل روڈیل کی تھسارس ''سنونم فاونڈر'' کی طرف دیکھنا پڑتا۔

Marfat.com

اس سے پہلے کہ یہ تصحیح کا اور چپکانے کا کام پورا ہوتا ''مسترّ'' کی شکل بگڑ جاتی۔ یہ ضرورت آئی کہ ''مسترّ'' از سرنو بنایا جائے۔ ظاہر ہے کہ ساتھ ساتھ تصحیح کا کام جاری رہا۔ اب یہ خیال ہوا کہ جو لفظ کے غلط لکھ دیئے گئے تھے وہی غلطی اور جگہ بھی ہوئی ہوگی۔ مثالیں بہت ہیں۔ اس موقعہ پر ''المعجم الفهرس الالفاظ القران الكريم'' جس فہرس کو محمد فواد الباقی صاحب نے بڑی جاں فشانی سے تیار کر کے قاہرہ مصر میں شائع کی وہ بہت کام آئی۔ اللہ کی مدد سے یہ سنہ ۲۰۰۴ میں پورا ہوگیا۔ فہیم حامد علی صاحب نے سرورق کا ڈیزائن بنایا ہے اور ذاکر ابن سیف الاسلام نے اس کو مزید صحت دی ہے۔

میرا ارادہ عربی متن کے ساتھ اردو اور انگریزی ترجمہ ایک ہی صفحہ پر شائع کرنے کا تھا۔ کیونکہ اس میں دیر ہو رہی تھی اور خیر خواہوں کا اصرار تھا کہ جلدی کرو تو میں نے اس ترجمہ کی اشاعت شعبان ۱۴۲۱ ہجری (نومبر سنہ ۲۰۰۰) عیسوی میں کراچی سے کردی۔ یہ دوسری اشاعت تجربہ کے بعد زیادہ سہل کر کی جارہی ہے۔ جو نیت عربی متن کے ساتھ شائع کرنے کی تھی وہ اللہ کے رحم اور کرم سے ذیقعد ۱۴۲۵ ہجری (جنوری ۲۰۰۵ء) میں پوری ہوئی۔ یہ اشاعت تین (۳) طریقوں سے ہوئی: ایک عربی کی ہر سطر کے سامنے اتنا ہی اردو ترجمہ اور صفحہ کے نچلے حصے میں انگریزی میں ترجمہ۔ دوسرا صرف عربی اور اردو۔ تیسرا عربی اور انگریزی ترجمہ۔

علماء کا کہنا ہے کہ جس کا وضو نہ ہو وہ قرآن کو ہاتھ نہ لگائے (وہ سورۃ ۵٦ آیت ۷۹ کا حوالہ دیتے ہیں)۔ اگرچہ میں انکے اس موقف سے اتفاق نہیں کرتا' کیونکہ حوالہ کی آیت میں لفظ 'مطھرون'' ہے' اور جنبی اور وہ عورتیں جو حیض سے ہوں انکے علاوہ ہر مومن طاہر سے ہے۔ وضو کی ضرورت صلوٰۃ اور عبادات کے لیے ہے۔ اگر ترجمہ کے ساتھ عربی متن نہیں ہوگا تو علماء کی لگائی ہوئی اس قید کی پابندی نہیں رہے گی' مزید برآں غیر مسلم بھی (خاص کر انگریزی ترجمہ سے) استفادہ کرسکیں گے اور اس سے امید ہے کہ انکو ہدایت کی روشنی مل جائے۔ دوسرا فائدہ یہ ہے کہ اس طرح قیمت قدرے کم رہے گی پھر زیادہ لوگ فائدہ اٹھاسکیں گے۔ ہر مسلمان کے گھر میں عربی متن کا قرآن ناظرہ پڑھنے کے لیے موجود ہوتا ہے۔ قاری دونوں کتابوں کو ایک ساتھ کھول کر آیتوں کی عبارت ایک کتاب سے عربی میں پڑھ کر اسکے معنی دوسری میں پڑھ سکتے ہیں۔ اس ترجمہ کے ساتھ حاشیہ یا تفسیر یا توضیح نہیں ہے۔ اور مجھے اسکی ضرورت نظر نہیں آئی۔ اگر آیت کے معنی سمجھ آجائیں تو مطلب خود ہی سمجھ آجاتا ہے۔

یہاں میں یہ بتاتا چلوں کہ اللہ کی مزید ایک رحمت مجھ پر میری اولاد ہے۔ میرا بیٹا راحیل اور اسکی بیگم صائمہ (دختر عبد الاحد فاروقی)' میری بیٹیاں عنبرین اور اسکا شوہر سید علی ظفر (فرزند مسٹر ایس ایم ظفر) اور تزئین اور اسکا شوہر ڈاکٹر عامر فاروقی (فرزند عظیم فاروقی) ہیں۔ ان لوگوں نے مجھے محبت کے ساتھ سہارا دیا اور ہر طرح سے ہر ایک چیز میں میری مدد کی ہے۔ راحیل کی ایک بیٹی ملیحہ اور ایک بیٹا حمزہ ہے۔ عنبرین کی ایک بیٹی مہک ایک بیٹا حیدر اور چھوٹی بیٹی مرال ہے۔ تزئین کے دو بیٹے ہیں مصطفیٰ اور عادل۔

میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ میری اولاد کو اور انکی اولاد کو نیک ہدایت دے اور انکو خوشیاں نصیب ہوں۔

Marfat.com

جناب ایس ایم ظفر صاحب کی ذاتی لائبریری میں بے تحاشہ کتابیں ہیں جن میں سے میں نے بہت پڑھی ہیں۔ میں لاہور سال میں دو مرتبہ جاتا ہوں ہر دفعہ دو ہفتہ رہتا ہوں اور زیادہ وقت ان کتابوں کے مطالعہ میں گزرتا ہے۔ میری تحقیق میں مجھے انکی لائبریری سے بے انتہا فائدہ ہوا ہے۔ جب بھی میں نے ان سے کوئی مسئلہ پوچھا انہوں نے مجھے ایک کتاب تھمادی۔ میں نے انکی دماغ سوزی بھی کی اور انکے صبر سے بھی فائدہ اٹھایا۔

ان سب لوگوں کے علاوہ میرے تقریباً پچپن (۵۵) سال پرانے دوست کموڈور (پاکستان نیوی ریٹائرڈ) سید یوسف رضا ہیں۔ انہوں نے میری ہر پریشانی میں مجھے کندھا دیا اور ہر خوشی میں انہوں نے میرا ساتھ دیا ہے۔ اور ہر معاملہ میں انکی رائے سے مجھے فائدہ ہوا ہے' اور میری ہمت افزائی ہوئی ہے۔ انکے بے انتہا صبر سے مجھے بہت تقویت ملی ہے۔ انکا میں شکریہ ادا کرتا ہوں۔

سورۃ ۲ آیت ۱۲۱ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اسے پڑھیں جیسے پڑھے جانے کا اسکا حق ہے (سمجھیں اور اس پر عمل کریں)۔ ایسے سب لوگ اسکو مان لیتے ہیں۔ اور جو اسکو ماننے سے انکار کرتا ہے' پھر ایسے سب لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔''

قرآن کا پڑھنا لازم ہے۔ اسکو سمجھ لینا لازم ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں ہوتا کہ آپ کس کا ترجمہ پڑھیں یا کونسا طریقہ اسکو سمجھنے کے لیے اپنائیں۔ آپ وہ طریقہ اختیار کریں جو آپ کی فطرت اور آپ کے مزاج کے موافق ہو اور جو آپ کو آسان لگے۔ اسکو سمجھنے کی کوشش کرنا ہر ایک پر فرض ہے۔ آپ کوشش کریں گے تو اللہ آپ کی مدد کرے گا۔

جو کچھ اللہ نے کہہ دیا ہے اسکو اور بہتر طرح سے نہیں کہا جا سکتا ہے۔

میں آخر میں حضرت نوح کی اس دعا کو دہراتا ہوں جو اللہ نے ہمیں سورۃ نوح (۷۱) کے آخر میں بتائی ہے:

''اے رب! میرے لیے معافی کی چھاؤں کر دے' اور میرے ماں باپ کے لیے' اور اسکے لیے جو میرے گھر میں ایمان لانے کے لیے داخل ہو' اور مومنین (سچے ایمان والے مردوں) کے لیے' اور مومنات (سچے ایمان والی عورتوں) کے لیے۔ اور ظالموں کے لیے (جو ظلم' کفر اور ناانصافی کرتے ہیں) کچھ زیادہ مت کرنا سوائے انکی بربادی کے۔''

سبحٰن ربک رب العزۃ عما یصفون وسلٰم علی المرسلین والحمد للہ رب العلمین

۳ر صفر ۱۴۲۹ ہجری

۱۱ر فروری ۲۰۰۸ عیسوی

رشید الدین عزیزی

Marfat.com

پارہ	پارہ نام	صفحہ
۱	الم	۳
۲	سیقول	۱۷
۳	تلک الرسل	۳۲
۴	لن تنالوا	۴۷
۵	والمحصنٰت	۶۲
۶	لا یحب اللہ	۷۷
۷	و اذا سمعوا	۹۲
۸	ولو اننا	۱۰۸
۹	قال الملا	۱۲۲
۱۰	واعلموا	۱۳۸
۱۱	یعتذرون	۱۵۲
۱۲	وما من دابة	۱۶۷
۱۳	و ما ابری	۱۸۲
۱۴	ربما	۱۹۹
۱۵	سبحٰن الذی	۲۱۳
۱۶	قال الم اقل	۲۲۸
۱۷	اقترب للناس	۲۴۴
۱۸	قد افلح	۲۶۰
۱۹	و قال الذین	۲۷۶
۲۰	امن خلق	۲۹۳
۲۱	اتل مآ اوحی	۳۰۷
۲۲	و من یقنت	۳۲۳
۲۳	و ما لی	۳۳۸
۲۴	فمن اظلم	۳۵۶
۲۵	الیہ یرد	۳۷۱
۲۶	حم	۳۸۸
۲۷	قال فما خطبکم	۴۰۶
۲۸	قد سمع اللہ	۴۲۵
۲۹	تبارک الذی	۴۴۴
۳۰	عم یتساء لون	۴۶۶

Marfat.com

تلاوت	نام سورة	صفحہ
۱	الفاتحة	۲
۲	البقرة	۳
۳	آل عمران	۳۸
۴	النساء	۵۸
۵	المائدہ	۸۱
۶	الانعام	۹۷
۷	الاعراف	۱۱۵
۸	الانفال	۱۳۵
۹	التوبة یا (براة)	۱۴۳
۱۰	یونس	۱۵۷
۱۱	ہود	۱۶۷
۱۲	یوسف	۱۷۸
۱۳	الرعد	۱۸۹
۱۴	ابراہیم	۱۹۴
۱۵	الحجر	۱۹۹
۱۶	النحل	۲۰۳
۱۷	بنی اسرآئیل یا (الاسرآء)	۲۱۳
۱۸	الکہف	۲۲۲
۱۹	مریم	۲۳۱
۲۰	طٰہٰ	۲۳۶
۲۱	الانبیآء	۲۴۴
۲۲	الحج	۲۵۲
۲۳	المومنون	۲۶۰
۲۴	النور	۲۶۷
۲۵	الفرقان	۲۷۵
۲۶	الشعرآء	۲۸۱
۲۷	النمل	۲۸۹
۲۸	القصص	۲۹۶
۲۹	العنکبوت	۳۰۴

تلاوت	نام سورة	صفحہ
۳۰	الروم	۳۱۰
۳۱	لقمٰن	۳۱۵
۳۲	السجدہ	۳۱۸
۳۳	الاحزاب	۳۲۰
۳۴	سبأ	۳۲۸
۳۵	فاطر	۳۳۳
۳۶	یٰسٓ	۳۳۷
۳۷	الصٰفّٰت	۳۴۲
۳۸	صٓ	۳۴۸
۳۹	الزمر	۳۵۳
۴۰	المومن یا (غافر)	۳۶۰
۴۱	فصلت یا (حم سجدہ)	۳۶۷
۴۲	الشوری	۳۷۲
۴۳	زخرف	۳۷۷
۴۴	الدخان	۳۸۲
۴۵	الجاثیة	۳۸۵
۴۶	الاحقاف	۳۸۸
۴۷	محمد	۳۹۲
۴۸	الفتح	۳۹۶
۴۹	الحجرات	۴۰۰
۵۰	قٓ	۴۰۲
۵۱	الذاریٰت	۴۰۵
۵۲	الطور	۴۰۸
۵۳	النجم	۴۱۰
۵۴	القمر	۴۱۲
۵۵	الرحمٰن	۴۱۵
۵۶	الواقعة	۴۱۸
۵۷	الحدید	۴۲۱
۵۸	المجادلة	۴۲۵

Marfat.com

تلاوت	نام سورة	صفحہ
۵۹	حشر	۴۲۸
۶۰	ممتحنة	۴۳۱
۶۱	الصف	۴۳۳
۶۲	الجمعة	۴۳۵
۶۳	المنفقون	۴۳۶
۶۴	تغابن	۴۳۸
۶۵	طلاق	۴۴۰
۶۶	تحريم	۴۴۲
۶۷	الملک	۴۴۴
۶۸	القلم	۴۴۶
۶۹	الحاقة	۴۴۹
۷۰	المعارج	۴۵۱
۷۱	نوح	۴۵۳
۷۲	جن	۴۵۵
۷۳	المزمل	۴۵۷
۷۴	المدثر	۴۵۹
۷۵	قيامة	۴۶۱
۷۶	دهريا(انسان)	۴۶۲
۷۷	المرسلٰت	۴۶۴
۷۸	النباء	۴۶۶
۷۹	النازعات	۴۶۷
۸۰	عبس	۷۶۹
۸۱	تكوير	۴۷۰
۸۲	انفطار	۴۷۱
۸۳	مطففين	۴۷۱
۸۴	انشقاق	۴۷۳
۸۵	بروج	۴۷۴
۸۶	طارق	۴۷۵
۸۷	الاعلیٰ	۴۷۵

تلاوت	نام سورة	صفحہ
۸۸	غاشية	۴۷۶
۸۹	الفجر	۴۷۷
۹۰	البلد	۴۷۸
۹۱	الشمس	۴۷۹
۹۲	الليل	۴۸۰
۹۳	الضحٰی	۴۸۱
۹۴	الانشراح يا(نشرح)	۴۸۱
۹۵	تين	۴۸۲
۹۶	العلق	۴۸۳
۹۷	القدر	۴۸۴
۹۸	البينة	۴۸۴
۹۹	الزلزلة	۴۸۵
۱۰۰	العاديٰت	۴۸۵
۱۰۱	القارعة	۴۸۶
۱۰۲	تكاثر	۴۸۶
۱۰۳	العصر	۴۸۶
۱۰۴	الهمزة	۴۸۷
۱۰۵	الفيل	۴۸۷
۱۰۶	القريش	۴۸۷
۱۰۷	الماعون	۴۸۸
۱۰۸	الكوثر	۴۸۸
۱۰۹	الكفرون	۴۸۸
۱۱۰	النصر	۴۸۹
۱۱۱	اللهب يا (المسد)	۴۸۹
۱۱۲	الاخلاص	۴۸۹
۱۱۳	الفلق	۴۹۰
۱۱۴	الناس	۴۹۰
	الفاتحة	
	البقرة	

Marfat.com

Marfat.com

Monday, December 31, 2001

Dear

I recently came across a provision in Publication of the Holy Quran (Elimination of Printing and Recording Errors) Act LIV of 1973 that requires: -

"No translation of the Holy Quran shall be published or recorded without its Arabic text" (Section 5 (5)).

So long as the translator comply with the required of Section 4 of the Act by indicating the serial Number of every chapter (Mysura) and serial number of every Ayah the need to print Arabic text appears to be serving no useful purpose.

On the other hand I can see numerous disadvantages of such a condition. Firstly, volume of Quran with an Arabic text and translation will be more expensive and bulky; secondly a reader who is not familiar with Arabic as a language hardly compares to find out the co-relation between the Arabic text and its translated version; thirdly the object of translation (in English or any other foreign language) is to reach out the largest number of non-Muslims who obviously cannot find any use of additional Arabic text, who may be deterred to keep a bulky volume with them on travel or other free time or who may not be interested to pay the extra amount. _______ it may also be pertinent to mention that a non-Muslim is likely pick up Quran without performing *Wuzu* and the objection based on religious sentiments can be avoided by providing only the translation without the Arabic text. Fourthly, volumes of Quran with only its translated version, without Arabic text is available in the international market and it can also be bought in Pakistan, as such to impose this restriction on Pakistani scholars would undoubtedly be discriminatory.

Yours sincerely,

S. M. Zafar

S/–

Dr. Mahmood Ghazi
Minister for Religious Affairs
Government of Pakistan
Islamabad

Hammad c\kkb [31-12-2001]\Letters\Letters of Mr. S.M. Zafar-1.doc

Marfat.com

MINISTER

Tele: 9214856
Fax: 9205833

No. 1(1)MRA/2002

MINISTRY OF RELIGIOUS AFFAIRS
ZAKAT, USHR ~~AND MINORITIES AFFAIRS~~
GOVERNMENT OF PAKISTAN

Islamabad, the Jan. 9,2002.

My dear S.M. Zafar Sahib,

Al-salam Alaikum wa Rahmatullahi Wabarakatuh!

I have received your kind letter of December 31, 2001 on my return from Saudi Arabia a day before yesterday. I am grateful to you for the interest you have taken in improving the provisions of Publication of the Holy Quran (Elimination of Printing and Recording Errors) Act LIV of 1973. I have asked the concerned officers of the Ministry to brief me about the backgrounds and the logic which necessitated the enforcement of this Act.

2. May I suggest that you may kindly prepare formal comment on the entire Act (Act LIV) of 1973 so that I may place it before the Council of Islamic Ideology for their input. As far as recording is concerned, I feel tempted to agree with your views. However, the matter requires in-depth examination.

With my best wishes and regards,

Yours sincerely,

(Dr. Mahmood Ahmad Ghazi)

Mr. S.M. Zafar,
Ahmed Arcade, 161-Ferozepur Road,
Lahore.

Marfat.com

حٰمٓ ۝١

وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝٢

سورۃ الدخان

واضح کتاب

اردو میں لغوی ترجمہ

اسلوب اور طریقہ

رشید الدین غزنوی

Marfat.com